انڈکس

پنجاب گورنمنٹ گزٹ

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

بابت سنہ ۱۹۲۳ء

پہلا حصہ - الف

اشتہارات و احکام گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم)

محکمہ لوکل سیلف گورنمنٹ

کمیٹیاں

نمبر صفحہ	

	نمبر صفحہ
ڈسٹرکٹ بورڈوں ومیونسپل کمیٹیوں کی طرف سے حکیموں و ویدوں کو ملازم رکھنے کے متعلق پنجاب گورنمنٹ کے قواعد - - - - -	۵۱۹ و ۵۲۰
ضلع شملہ	
میونسپل کمیٹی شملہ کے گماواٹر ورکس سکیم کے لئے ۱۱ لاکھ روپے قرضہ کی درخواست - - - - - - -	۱۵۰ لغایت ۱۵۵
قواعد انتخاب ممبران میونسپل کمیٹی شملہ - - - - - -	۲۱۲ لغایت ۲۱۴
ضلع لاہور	
قواعد انتخاب ممبران میونسپل کمیٹی لاہور - - -	۴۱۳ لغایت ۴۱۸
چھاؤنی لاہور ضلع لاہور کی حدود کے اندر ایک محصول آب کا عائد فرمایا جانا	۵۵۶ و ۵۵۷
قواعد انتخاب ممبران میونسپل کمیٹی لاہور - - - -	۶۳۱ لغایت ۶۳۷
قواعد دربارہ عام انتخاب میونسپل کمیٹی لاہور - - - - - -	۸۳۱
ضلع امرتسر	
میونسپلٹی امرتسر کی حدود کے اندر باٹوں اور پیمانوں کی تشریح اور معائنہ کے متعلق قواعد - - - - - - -	۶۱۴ و ۶۱۵
ضوابط مرتبہ میونسپل کمیٹی امرتسر دربارہ گڈے - ریڑیاں اور پہیہ دار گاڑیاں - - - - - - -	۶۱۸ و ۶۱۹
ضلع گجرات	
ضوابط مرتبہ میونسپل کمیٹی جلالپور جٹاں دربارہ انتظام ونگرانی دلیسی گاڑیہائے	۱۶۵ لغایت ۱۶۷
" " " " کنجاہ ضلع گجرات دربارہ انصرام بڑھاؤ وزائد تعمیر	۲۰۴ لغایت ۲۰۶
" " " " " گجرات " " "	۳۰۸ لغایت ۳۱۰
قواعد انتخاب ممبران میونسپلٹی جلالپور جٹاں ضلع گجرات - -	۶۱۰ و ۶۱۱
ضلع گوجرانوالہ	
ضوابط مرتبہ میونسپل کمیٹی گوجرانوالہ دربارہ گاڑیہائے - - - -	۳۶۶ لغایت ۳۶۸
قواعد انتخاب ممبران میونسپل کمیٹی وزیرآباد - - -	۷۷۷ لغایت ۷۸۰
ضلع لدھیانہ	
قواعد گاڑیہائے مضافات - -	۷۵ لغایت ۸۰
ضوابط مرتبہ میونسپل کمیٹی لدھیانہ دربارہ تشخیص وتحصیل ٹرمنیل ٹیکس -	۱۲۱ لغایت ۱۲۷
ضوابط انتخاب ممبران میونسپل کمیٹی جگراؤں - -	۱۷۵ لغایت ۱۷۸
ضوابط مرتبہ میونسپل کمیٹی لدھیانہ دربارہ انتظام سلیہ اندرون میونسپل حدود لدھیانہ - - - -	
سکیم نکاس آب کے لئے ایک لاکھ ۵۰ ہزار …	۴۵۶ و ۴۵۷

	نمبر صفحہ
کمیٹی لدھیانہ کی درخواست	۵۶۴ لغایت ۵۶۸

ضلع فیروزپور

ضوابط مرتبہ میونسپل کمیٹی فیروزپور دربارہ القرام بڑھاؤ۔ زائد تعمیر	۹۲ لغایت ۹۵
قواعد انتخاب ممبران میونسپل کمیٹی ابوہر	۳۹۷ لغایت ۳۹۹
" " " " موگا	۳۹۹ لغایت ۴۰۲
" " " " زیرہ	۴۳۶ لغایت ۴۳۸
قواعد مرتبہ پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) برائے ڈسٹرکٹ بورڈ فیروزپور	۵۳۴
قواعد انتخاب ممبران میونسپل کمیٹی مکتسر	۵۵۹ و ۵۶۰
ضوابط دربارہ رجسٹری پیدائش و اموات	۷۸۰ لغایت ۷۸۲

ضلع ہوشیارپور

قواعد انتخاب ممبران میونسپل کمیٹی ہوشیارپور	۴۰۲ لغایت ۴۰۴
" " " " ارمڑ ٹانڈہ	۶۲۲ لغایت ۶۲۴

ضلع جالندھر

نمونہ درخواستہائے میونسپل کمیٹی جالندھر برائے قرضہ	۲۴۶ لغایت ۲۴۸
ضوابط مرتبہ میونسپل کمیٹی جالندھر دربارہ انتظام سلیہ ہائے	۳۰۵ لغایت ۳۰۷
قواعد انتخاب ممبران میونسپل کمیٹی سنگھ	۵۱۵ لغایت ۵۱۸
" " میونسپلٹی نورمحل	۶۰۵ لغایت ۶۰۷

ضلع سیالکوٹ

قواعد انتخاب ممبران میونسپل کمیٹی سیالکوٹ	۶۵۰ لغایت ۶۵۳

ضلع گورداسپور

قواعد انتخاب ممبران میونسپل کمیٹی ڈلہوزی	۳۵۹ و ۳۶۰

ضلع شاہ پور

ضوابط مرتبہ میونسپل کمیٹی بھیرہ ضلع شاہ پور دربارہ انتظام و نگرانی دیسی گاڑیہائے	۱۱۹ لغایت ۱۲۱
ضوابط مرتبہ میونسپل کمیٹی بھیرہ دربارہ عطائگی لائسنس گاڑیہائے کرایہ	۱۳۴ لغایت ۱۳۹
قواعد دربارہ انتخاب ممبران میونسپل کمیٹی ساہیوال	۱۶۱ و ۱۶۲

ضلع اٹک

ضوابط مرتبہ کمیٹی رقبہ مشتہرہ کیمبل پور دربارہ رجسٹری پیدائش و اموات	۲۹ لغایت ۳۳

ضلع ملتان

ضوابط مرتبہ کمیٹی رقبہ مشتہرہ خانیوال دربارہ رجسٹری پیدائش و اموات	۵۰۶ لغایت ۵۰۹
[illegible] کے متعلق ضوابط	۵۸۳ لغایت ۵۸۸

	نمبر صفحہ
عمارت کو تعمیر یا مکرر تعمیر کرنے کے متعلق ضوابط	۵۸۹ لغایت ۶۰۰
قواعد انتخاب ممبران میونسپل کمیٹی ملتان	۸۲۱ لغایت ۸۲۴
ضلع راولپنڈی	
تجویز بہم رسانی آب کے متعلق ۳ لاکھ روپیہ قرضہ کے لئے میونسپل کمیٹی راولپنڈی کی درخواست	۳۸۶ لغایت ۳۹۱
چھاؤنی کیمپ لالہ میں ٹیکسوں کی تشخیص و وصولی کے متعلق قواعد	۶۵۵ لغایت ۶۶۰
ضوابط مرتبہ میونسپل کمیٹی مری دربارہ سوڈا واٹر فیکٹری	۶۹۶
قواعد انتخاب ممبران میونسپلٹی راولپنڈی	۷۶۸ لغایت ۷۷۱
ضلع انبالہ	
ضوابط متعلقہ معائنہ و مناسب انصرام مذبح جات	۳۰۷ و ۳۰۸
قواعد انتخاب ممبران میونسپلٹی شہر انبالہ	۳۳۵ لغایت ۳۳۹
ہدایات دربارہ [illegible] ٹیکس پیشہ و تجارت	۳۵۰ و ۳۵۱
انبالہ چھاؤنی میں ٹیکسوں کی تشخیص اور وصولی کے قواعد	۸۵۱ لغایت ۸۶۶
ضلع جھنگ	
قواعد انتخاب ممبران میونسپل کمیٹی چنیوٹ	۶۸۲ لغایت ۶۸۹
ضلع جہلم	
قواعد انتخاب ممبران میونسپل کمیٹی جہلم	۵۶۱ لغایت [illegible]
قواعد دربارہ لائسنس گاڑی مقفل	۶۹۱ لغایت ۶۹۴
قواعد انتخاب ممبران میونسپل کمیٹی پنڈدادنخاں	۸۰۰ لغایت ۸۰۳
ضلع ڈیرہ غازیخاں	
قواعد دربارہ انتخاب ممبران میونسپلٹی ڈیرہ غازیخاں	۴۵۴ و ۴۵۵
ضلع میانوالی	
فروخت گوشت کی ساخت و تیاری کے مکانات کے لائسنس دئے جانے کے متعلق ضوابط	۲۱۰ و ۲۱۱
ضلع مظفرگڑھ	
قواعد انتخاب ممبران میونسپل کمیٹی کرور	۵۷ لغایت ۶۰
" " میونسپلٹی لیہ	۵۲۵ لغایت ۵۲۷
" " میونسپل کمیٹی علی پور	۵۴۴ و ۵۴۵
ضلع گوڑگاؤں	

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۶۴

گورنمنٹ پنجاب گزٹ

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہؤا

نمبر ۱] لاہور - ۵ جنوری (مجریہ ۱۲ جنوری) ۱۹۲۳ء یوم جمعہ [جلد ۵۱

پہلا حصّہ الف

اشتہارات و احکام گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم)

محکمہ لوکل سیلف گورنمنٹ

کمیٹیاں

۲۷ دسمبر ۱۹۲۲ء

نمبر ۳۲۸۸۲ - بہ نفاذ اختیارات عطیہ بروئے دفعہ ۳ (۱) و (۲) ایکٹ قصبات خورد

پنجاب ۱۹۲۲ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) مقامی رقبہ سورسنگھ ضلع لاہور کو (جیسا کہ اس کی گوشوارہ منسلکہ اشتہار ہذا میں تشریح کی گئی) زیر ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء چھوٹا قصبہ قرار دینا تجویز کرتی ہے۔

مقامی رقبہ مذکور کا کوئی باشندہ جو اس تجویز پر اعتراض کرنا چاہتا ہو۔ اوس کو لازم ہوگا۔ کہ اشتہار ہذا کی تاریخ اشاعت سے ۳ ماہ کے اندر اندر اپنا اعتراض بذریعہ تحریر بوساطت صاحب ڈپٹی کمشنر و کمشنر گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) کی خدمت میں پیش کرے۔

حدود گوشوارہ

شمال۔ خسرہ نمبر ۴۶۲۳ کے شمال مغربی کونہ سے خسرہ ہائے نمبری ۴۶۲۳ و ۴۶۲۳ و ۴۶۴۷ کی شمالی اطراف کے ساتھ ساتھ خسرہ نمبر ۴۶۴۸ کے شمال مشرقی کونہ تک۔ وہاں سے موضع پٹی کے پار اور وہاں سے خسرہ ہائے نمبری ۳۰۹۹ و ۳۱۰۰ و ۳۱۰۱ کی مغربی اطراف خسرہ ہائے نمبری ۳۱۰۱ و ۳۱۰۲ و ۳۱۰۳ و ۳۰۸۹ کی شمالی اطراف اور خسرہ نمبری ۳۰۸۸ کی مغربی و شمالی اطراف کے ساتھ ساتھ راستہ موضع بھوچہ کلاں تک وہاں سے راستہ موضع بھوچہ کلاں کے پار خسرہ ہائے نمبری ۳۰۲۸ و ۳۰۳۷ و ۳۰۳۱ کی شمالی اطراف کے ساتھ ساتھ خسرہ نمبری ۲۵۹۸ کے شمال مشرقی کونہ تک۔ وہاں سے خسرہ ہائے نمبری ۲۵۹۲ و ۲۶۰۶ و ۲۶۰۵ و ۲۶۱۴ کی مغربی اطراف کے ساتھ ساتھ خسرہ نمبر ۲۶۴۲ میں واقع راستہ دی کے پار۔ وہاں سے خسرہ ہائے نمبری ۲۶۴۳ و ۲۶۴۱ کی مغربی اطراف کے ساتھ ساتھ خسرہ نمبر ۲۶۴ کے شمال مغربی کونہ تک۔ وہاں سے خسرہ ہائے نمبری ۲۶۴۰ و ۲۶۵۰ کی شمالی اطراف کے ساتھ ساتھ اور راستہ گاگو بوا کو عبور کر کے خسرہ نمبری ۲۵۳ کے شمال مغربی کونہ تک۔ وہاں سے خسرہ نمبر ۲۵۳۰ کی شمالی طرف اور خسرہ ہائے نمبری ۲۵۲۹ و ۲۵۲۷ کی شمالی اطراف کے ساتھ ساتھ خسرہ نمبر ۲۵۲۷ کے شمال مغربی کونہ تک۔

مشرق۔ خسرہ نمبر ۲۵۲۷ کے شمال مغربی کونہ سے خسرہ ہائے نمبری ۲۵۲۷ و ۲۵۲۶ و ۲۵۲۵ و ۲۵۲۴ کی شمالی اطراف اور خسرہ ہائے نمبری ۲۵۲۴ و ۲۵۵۷ کی مشرقی اطراف کے ساتھ ساتھ خسرہ نمبر ۲۵۵۸ کے جنوب مشرقی کونہ تک۔ وہاں سے خسرہ ہائے نمبری ۲۵۶۸ و ۲۵۶۷ و ۲۵۶۵ و ۲۵۶۴ کی شمالی اطراف اور خسرہ ہائے نمبری ۲۵۶۴ و ۲۵۷۴ و ۲۵۷۶ و ۲۵۷۷ کی مشرقی اطراف کے ساتھ ساتھ خسرہ نمبر ۲۵۷۸ کے جنوب مشرقی کونہ تک۔ وہاں سے راستہ عیاری مری کے پار خسرہ ہائے نمبری ۱۰۵۱۲ و ۱۰۵۱۳ و ۱۰۵۱۴ و ۱۰۵۱۷ و ۱۰۵۱۸ و ۱۰۵۲۵ کی شمالی اطراف کے ساتھ ساتھ خسرہ نمبر ۱۰۵۲۷ کے جنوب مشرقی کونہ تک۔ وہاں سے راستہ موضع پڈبری کے پار خسرہ ہائے نمبری ۱۰۳۹۸ و ۱۰۳۹۷ کی مشرقی اطراف و خسرہ ہائے نمبری ۱۰۳۹۳ و ۱۰۳۹۲ و ۱۰۳۹۰ کی شمالی اطراف کے ساتھ ساتھ خسرہ نمبر ۱۰۳۸۹ کے شمال مشرقی کونہ تک۔ وہاں سے خسرہ ہائے نمبر ۱۰۳۰۹ و ۱۰۳۹۱ و ۱۰۴۱۶ و ۱۰۴۱۵ و ۱۰۴۳۰ و ۱۰۴۲۹ و ۱۰۴۲۸ کی مشرقی اطراف کے ساتھ ساتھ خسرہ نمبر ۱۰۴۲۷ کے جنوب مشرقی کونہ تک۔

جنوب ۔ خسرہ نمبر ۱۰۴۲۷ کے جنوب مشرقی کونہ سے خسرہ نمبر ۸۱۱۲ میں واقع راستہ ده کے پار خسرہ ہائے نمبری ۸۰۱۹ و ۸۰۱۷ و ۸۰۱۶ و ۸۰۱۵ و ۸۰۱۴ کی جنوبی اطراف کے ساتھ ساتھ خسرہ نمبر ۸۰۱۱ کے جنوب مغربی کونہ تک ۔ وہاں سے چھپڑ شیخیانہ کے پار خسرہ ہائے نمبری ۸۰۰۸ و ۸۰۰۹ و ۷۹۹۰ و ۷۹۶۴ و ۷۹۶۲ و ۷۹۶۰ و ۷۹۵۷ و ۷۹۴۷ و ۷۹۳۹ کی جنوبی اطراف اور نمبری ۷۸۹۷ کی مشرقی و جنوبی اطراف کے ساتھ ساتھ خسرہ نمبر ۷۸۹۹ کے شمال مغربی کونہ تک ۔ وہاں سے راستہ ده کے پار اور خسرہ ہائے نمبری ۷۹۳۷ و ۷۹۳۶ و ۷۹۳۵ و ۷۹۳۴ کی مغربی اطراف کے ساتھ ساتھ خسرہ نمبر ۷۹۰۵ کے شمال مغربی کونہ تک

مغرب ۔ خسرہ نمبر ۷۹۰۵ کے شمال مغربی کونہ سے خسرہ نمبر ۵۳۱۲ میں واقع راستہ کے پار اور خسرہ ہائے نمبری ۴۶۶۰ و ۴۶۶۱ کی مغربی اطراف و خسرہ ہائے نمبری ۴۶۶۱ و ۴۶۵۸ کی شمالی اطراف کے ساتھ ساتھ خسرہ نمبر ۴۷۰۱ کے جنوب مغربی کونہ تک ۔ وہاں سے خسرہ نمبر ۴۷۰۱ کی مغربی و شمالی اطراف اور خسرہ نمبر ۴۷۰۲ کی مغربی و شمالی اطراف کے ساتھ ساتھ خسرہ نمبر ۴۷۰۶ کے جنوب مغربی کونہ تک ۔ وہاں سے خسرہ ہائے نمبری ۴۷۰۶ و ۴۷۰۷ کی مغربی اطراف کے ساتھ ساتھ خسرہ نمبر ۴۷۰۸ کے شمال مغربی کونہ تک ۔ وہاں سے خسرہ نمبر ۴۶۶۴ میں واقع راستہ کوٹلی سور سنگھ کے پار اور خسرہ ہائے نمبری ۴۶۴۱ و ۴۶۳۹ و ۴۶۳۸ و ۴۶۳۷ کی مغربی اطراف کے ساتھ ساتھ خسرہ نمبر ۴۶۳۳ کے شمال مغربی کونہ تک ۔

نمبر ۳۲۸۸۵ ۔ بہ نفاذ اختیارات عطیہ بروے دفعہ ۳ (۱) و (۲)، ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) مقامی رقبہ کوٹ رائے بوٹا مل و اعظم آباد ضلع لاہور کو (جیسا کہ گوشوارہ منسلکہ اشتہار ہذا میں اس کی تشریح کی گئی) زیر ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء چھوٹا قصبہ قرار دینا تجویز کرتی ہے ۔

مقامی رقبہ مذکور کا کوئی باشندہ جو اس تجویز پر اعتراض کرنا چاہتا ہو ۔ اوس کو لازم ہوگا ۔ کہ اشتہار ہذا کی تاریخ اشاعت سے ۳ ماہ کے اندر اندر اپنا اعتراض بذریعہ تحریر بوساطت صاحب ڈپٹی کمشنر و کمشنر گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) کی خدمت میں پیش کرے ۔

حدود گوشوارہ

شمال ۔ کوٹ رائے بوٹا مل کی شمال مغربی حد پر واقع سہ حدہ برجی سے رجباہ کے پار اور کچی سڑک کی شمالی طرف کے ساتھ ساتھ کوٹ اینڈرسن ۔ چک نمبر ۵۵ کو جانے والی سڑک تک ۔ وہاں سے سڑک منجانب کوٹ اینڈرسن چک نمبر ۵۵ کے پار خسرہ نمبر ۳۹۹ کے شمال مشرقی کونہ تک ۔ وہاں سے خسرہ ہائے نمبری ۳۹۹ و ۳۹۸ و ۳۹۷ کی شمالی اطراف کے ساتھ ساتھ خسرہ نمبر ۳۸۵ کے شمال مشرقی کونہ تک

مشرق۔ خسرہ نمبر ۳۸۵ کے شمال مشرقی کونہ سے اس کی مشرقی و جنوبی اطراف کے ساتھ ساتھ ظفر کے روڈ کے پار خسرہ نمبر ۳۹۵ کے جنوب مشرقی کونہ تک۔ وہاں سے کرامنگ اور سڑک ڈسٹرکٹ بورڈ پر ریلوے لائن کے پار خسرہ نمبر ۵۱۸ کے شمال مشرقی کونہ تک وہاں سے خسرہ نمبر ۵۱۸ کی مشرقی طرف کے ساتھ ساتھ۔ وہاں سے راستہ کلارک آباد کے پار خسرہ نمبر ۵۱۳ کے شمال مشرقی کونہ تک

جنوب۔ خسرہ نمبر ۵۱۳ کی شمال مشرقی کونہ سے خسرہ ہائے نمبری ۵۱۳، ۵۱۲ و ۵۰۹ کی جنوبی اطراف کے ساتھ ساتھ خسرہ نمبر ۵۱۰ کے جنوب مغربی کونہ تک

مغرب خسرہ نمبر ۵۱۰ کے جنوب مغربی کونہ سے ترک وتڈر جیاہ کے ساتھ ساتھ ریلوے لائن تک۔ وہاں سے ریلوے لائن کے پار اور حد ریلوے کی شمالی طرف کے ساتھ ساتھ خسرہ نمبر ۴۲۰ کے جنوب مغربی کونہ تک۔ وہاں سے خسرہ نمبر ۴۲۰ کی مغربی و شمالی اطراف کے ساتھ ساتھ اور ۶۰ کرم شمال کی طرف خسرہ نمبر ۴۱۷ میں واقع سڑک کی مغربی طرف کے ساتھ ساتھ۔ وہاں سے سڑک کے پار برجی سہ حدہ تک

نمبر ۱۹۳ بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۹۸۰۴ لوکل سیلف گورنمنٹ مورخہ ۲۴ نومبر ۱۹۲۲ء اور ان اختیارات کی رو سے جو لوکل گورنمنٹ کو زیر دفعہ ۲۴۰ (الف) (ص)، (ز)، (ض ض) میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء تفویض ہوئے ہیں۔ گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) میونسپلٹی پانی پت میں ٹرمینل ٹیکس کی تشخیص و فراہمی کے لئے مندرجہ ذیل قواعد مرتب فرماتی ہے:۔

قواعد

قواعد ہذا میں تاوقتیکہ کوئی امر مضمون یا سیاق عبارت کے نقیض نہ ہو تو

تعریفات (الف) "تحصیل کنندہ عہدہ دار" سے مراد سپرنٹنڈنٹ ٹرمینل ٹیکس و انسپکٹر ٹرمینل ٹیکس۔ محرر یا کوئی دیگر ایسا شخص ہے۔ جسے میونسپل کمیٹی نے ٹرمینل ٹیکس کی تشخیص یا فراہمی یا تشخیص یا فراہمی کی نگرانی کے لئے مقرر کیا ہو۔

(ب) "چوکی سڑک" سے مراد وہ جگہ ہے۔ جو میونسپل کمیٹی اس اسباب پر ٹرمینل ٹیکس تشخیص یا فراہم کرنے کے لئے مقرر کرے۔ جو بذریعہ سڑک درآمد یا برآمد کیا جائے۔

(ج) "صدر دفتر" سے مراد سپرنٹنڈنٹ ٹرمینل ٹیکس کا دفتر یا کوئی ایسی دیگر چوکی ٹرمینل ٹیکس ہے۔ جسے کمیٹی وقتاً فوقتاً صدر دفتر تجویز کرے۔

۲۔ ہر ایک شخص جو کسی ایسی چیز کو جس پر ٹرمینل ٹیکس واجب الادا ہو۔ میونسپلٹی کی حدود کے اندر لائے یا وصول کرے۔ یا وہاں سے برآمد کرے اسے لازم ہوگا۔ کہ افسر تحصیل کنندہ کے حکم دینے پر اور جہاں تک ایسے ٹیکس

اشیاء مستوجب ٹرمینل ٹیکس کو ملاحظہ کرنے کا اختیار

[illegible]

دستخطوں سے باضابطہ تصدیق کردیا ہو - ہر ایک چوکی کے کسی نمایاں مقام پر چسپاں کی جائیگی -

سپرنٹنڈنٹ ٹرمینل ٹیکس

۸- کمیٹی کسی عہدہ دار کو سپرنٹنڈنٹ ٹرمینل ٹیکس مقرر کرسکتی ہے - جو اون دیگر فرائض کو انجام دینے کے علاوہ جو اوس کو میونسپل کمیٹی نے تفویض کئے ہوں - تمام طور پر قواعد ہذا کے مطابق ٹرمینل ٹیکس کی تشخیص اور فراہمی کا اور دیگر تحصیل کنندہ عہدہ داروں کی طرف سے اون کے فرائض کے مناسب بجاآوری کا ذمہ دار ہوگا -

ٹرمینل ٹیکس انسپکٹر

۹- کمیٹی ٹرمینل ٹیکس انسپکٹر مقرر کرسکتی ہے جو اون دیگر فرائض کو انجام دینے کے علاوہ جو اون پر بروے قواعد ہذا عائد ہوئے ہوں - چوکیوں کے کام کی نگرانی کرینگے - اور اس بات کا خیال رکھینگے - کہ چوکیوں کا عملہ اون قواعد کی تعمیل کرتا ہے جو اون کی آگاہی کے لئے تجویز کئے جائیں -

چوکیوں کا عملہ

۱۰- کمیٹی ہر ایک چوکی کے لئے ٹرمینل ٹیکس کی تحصیل کے واسطے محرروں وچپڑاسیوں کا ایک عملہ مقرر کرے گی - اور ایسے عملہ کا یہ فرض ہوگا - کہ اس بات کا خیال رکھے کہ مستوجب ٹرمینل ٹیکس جملہ اشیا چوکی میں ٹھہرائی جاتی ہیں اور اون کے متعلق قواعد ہذا کے مطابق کارروائی کرے -

ممبر چوکیوں کا معینہ اوقات پر معائنہ کرینگے

۱۱- (۱) کمیٹی کے ممبروں کا یہ فرض ہوگا - کہ وہ معینہ اوقات پر چوکیوں کا معاینہ کریں - اور ان رجسٹروں وحسابات کا معائنہ کریں - جو وہاں قواعد ہذا کے مطابق رکھے جائیں -

(۲) ہر ایک چوکی میں حسب نمونہ منسلکہ قواعد ہذا ایک معاینہ کی کتاب رکھی جائیگی - اور ممبران وانسپکٹران یا چوکیوں کا معاینہ کرنیوالے دیگر عہدہ داران کتاب مذکور میں اپنے معائنہ کا نتیجہ درج کرینگے - اور اپنی رائے حتی الامکان مکمل ومفصل طور پر درج کرینگے -

ہر ایک چوکی میں ترازو وباٹ مہیا کئے جائینگے

۱۲- کمیٹی ہر ایک چوکی میں ترازوؤں اور باٹوں کا ایک موزون سٹ مہیا کرے گی - ان ترازوؤں وباٹوں کو محرر یا دیگر عہدہ دار مہتمم چوکی کام دینے کے لئے مناسب حالت میں رکھیگا - اور سپرنٹنڈنٹ ٹرمینل ٹیکس ان ترازوؤں وباٹوں کی آزمایش ایسے وقفوں پر کریگا جو تین ماہ سے کم نہ ہو - اور ہر ایک آزمائش کا نتیجہ کتاب معائنہ میں قلمبند کریگا -

سڑک کی چوکیوں میں ٹیکس کی ادائیگی اور پاسوں کا اجرا

۱۳- اگر وہ اسباب جس پر درآمد یا برآمد کے وقت ٹرمینل ٹیکس عائد ہوسکتا ہو کسی چوکی کی سڑک پر لایا جائے - تو ایسی چوکی کا عہدہ دار مہتمم ایسے اسباب پر واجب الادا ٹرمینل ٹیکس تشخیص کریگا - اور اسطرح تشخیص کردہ ٹیکس کی رقم درآمد یا برآمد کنندہ سے طلب کریگا - اور رقم مذکور کے وصول

وار کے ساتھ صدر دفتر میں جائیگا۔

(۴) جو عہدہ دار زیر ضمن (۲) قاعدہ ہذا کوپن حاصل کرے۔ وہ ایسے کوپنوں کو اوس چوکی یا چوکیوں میں لے جائے گا۔ جہاں سے وہ جاری ہوئے ہوں۔ پھر وہ کوپنوں کو کوئنٹر فائل کے ساتھ ملائے گا۔ اور اگر اوس کو یہ معلوم ہو کہ اندراجات درست ہیں۔ تو کونٹر فائلوں پر مختصر دستخط کرے گا۔ اور کوپنوں کو چوکی کے کیش بکس میں ڈالدیگا۔ اگر کوئی اختلاف پایا جائے تو وہ کوپن متعلقہ کو رپورٹ کے ہمراہ ایک علیحدہ لفافہ میں صدر دفتر میں بھیج دیگا۔

روپیہ فی الفور کیش بکس میں ڈال دیا جائے گا۔

۱۵- چوکی میں جو روپیہ وصول ہوگا۔ اوسکو وہ افسر تحصیل کنندہ جو اس روپیہ کو وصول کرے۔ فی الفور چوکی کے کیش بکس میں ڈال دیگا جس کی کنجی سپرنٹنڈنٹ ٹرمینل ٹیکس کی تحویل میں رہے گی۔

واصلات کا مسلسل بڑھنے والا میزان جو فی الفور تیار کیا جائے گا۔

۱۶- ہر ایک تحصیل کنندہ افسر جو زیر قواعد ہذا پاس جاری کرے۔ ٹرمینل ٹیکس محصولہ کا مسلسل بڑھنے والا میزان پاس کو جاری کرنے کے وقت پاس کے کونٹر فائل کے نیچے درج کرے گا۔ اور ٹرمینل ٹیکس انسپکٹران وممبران یا چوکی کا معاینہ کرنے والے دیگر عہدہ دار اس بات کا خیال رکھینگے۔ کہ مسلسل بڑھنے والے میزان اس طرح پر کئے جاتے ہیں۔ اور دن کے اختتام تک ملتوی نہیں کئے جاتے۔

دن کا حساب کتاب بند کرنے کا ضابطہ

۱۷-(۱) ہر ایک دن کے اخیر پر ایسے وقت جو کمیٹی مقرر کرے گی۔ دن کا حساب کتاب بند کر دیا جائے گا۔ ہر ایک چوکی کا عہدہ دار مہتمم دن بھر کے لئے موصولہ روپیہ کا مسلسل بڑھنے والا میزان آخری کوئنٹر فائل (دوسری پڑت) مستعملہ پر درج کراوے گا۔ اور دن بھر کی واصلات کو بھی اوس جنسوار میں درج کرائے گا۔ جو فارم نمبر ۲ منسلکہ قواعد ہذا میں مرتب کی جائے گی۔ اوس فارم میں جس طرز تقسیم (کلاسفیکشن) کی پیروی کی جائے گی۔ وہ وہی تقسیم ہوگی۔ جو گوشوارہ ٹرمینل ٹیکس میں ہوگی۔ رقم یکے بعد دیگرے دن بھر کے کوئنٹر فائل (دوسری پڑت) میں سے درج کی جائے گی۔ اور پاس کا سلسلہ وار نمبر خانہ ۱ میں درج کیا جائے گا۔ اور اسباب کا وزن اور اداشدہ ٹرمینل ٹیکس کی رقم مناسب خانوں میں درج کی جائیگی۔ پھر کیش بکس۔ پاس بک اور جنسوار صدر دفتر میں بھیجدی جائے گی۔ لیکن ریلوے اسٹیشن پر ٹرمینل ٹیکس کو فراہم کرنے کی صورت میں جنسوار نمونہ ۲ میں ہفتہ وار مرتب کی جائے گی۔

(۲) تاخیر کا انسداد کرنے اور اس امر کا انتظام کرنے کے لئے کہ وہ تمام روپیہ

جو افسر تحصیل کنندہ کو موصول ہو۔ فی الفور مقفل رکھ دیا جائے۔ کمیٹی ہر ایک چوکی میں دو کتابیں اور دو کیش بکس مہیا کرے گی۔ تاکہ جب ایک سٹ دفتر میں ہو۔ تو دوسرا استعمال کے لئے قابل استفادہ ہو۔

کیش بکسوں کا کھولنا اور واصلات کا شمار کرنا

۱۸۔ کیش بکسوں کو سپرنٹنڈنٹ ٹرمینل ٹیکس صدر دفتر میں کھولے گا۔ اور اوس میں جو روپیہ موجود ہوگا۔ اوس کو گنے گا۔ اور سپرنٹنڈنٹ مذکور ان فرائض کو سب کمیٹی خزانہ کے چیرمین یا کسی ممبر کی زیر نگرانی بجا لائیگا۔

کیش بکسوں کا روپیہ گنا جاچکنے کے بعد ضابطہ

۱۹۔ (۱) جب ہر ایک کیش بکس کا روپیہ گنا جاچکے تو رقم کو سپرنٹنڈنٹ ٹرمینل ٹیکس چوکی متعلقہ کے لئے دن بھر کے آخری کوئنٹر فائل کے نیچے اور نیز چوکی کی جنسوار پر درج کریگا۔ پھر جملہ کیش بکسوں کے مجموعی روپیہ کو حسب طریق مجوزہ قاعدہ ۲۰ درج حساب کیا جائیگا۔

(۲) جب کسی کیش بکس کا روپیہ گنا جاچکے۔ تو چوکی متعلقہ سے موصول شدہ کوئنٹر فائلوں (دوسری پرتوں) کو سپرنٹنڈنٹ ٹرمینل ٹیکس ملاحظہ کریگا۔ اور پڑتال شدہ کوئنٹر فائلوں پہ پڑتال کے ثبوت کے طور پر مختصر دستخط کریگا۔ اور اس امر کا خیال رکھیگا۔ کہ کتابوں کے مسلسل میزان درست ہیں۔ اگر دن بھر کا میزان اوس میزان سے مل جائے۔ جو کونٹر فائل اور جنسوار حسب نمونہ ۴ منسلکہ قواعد ہذا زیر ضمن (۱) قاعدہ ہذا پر درج ہو۔ تو آخری کونٹر فائل پر جس پر دن بھر کا میزان درج ہو سپرنٹنڈنٹ ٹرمینل ٹیکس اور سب کمیٹی خزانہ کا چیرمین یا کوئی ممبر دستخط کریگا۔

(۳) چوکیوں کے بکسوں میں سے جو کوپن برآمد ہونگے۔ اون کی پڑتال کی جائیگی۔ جو انسپکٹروں کے کام کی پڑتال سمجھی جائیگی۔ اور پھر اونکو اتنے وقت تک رکھا جائیگا۔ جو کمیٹی تجویز کرے۔

(۴) ضابطہ مجوزہ ضمن ہائے (۱) لغایت (۳) قاعدہ ہذا کی تکمیل پر کیش بکس اور پاس ٹکیں بلا تاخیر چوکیوں کو واپس کردی جائیں گی۔ جنسواریں صدر دفتر میں رکھی جائینگی۔

نقدی کو درج حساب کرنے کا ضابطہ

۲۰۔ سپرنٹنڈنٹ ٹرمینل ٹیکس فراہم شدہ روپیہ کو اپنی کیش بک (نمونہ نمبر ۹ مجموعہ حسابات میونسپل) میں درج کرے گا۔ اور روپیہ کو براہ راست خزانہ میں بھیج دے گا۔ چالان کی ایک پرت (نمونہ نمبر ۱۰ مجموعہ حسابات میونسپل) کو جو خزانہ سے واپس آئی ہوں۔ سپرنٹنڈنٹ ٹرمینل ٹیکس اپنی رسید کے طور پر گارڈ فائل میں نتھی کرے گا۔ اور دوسری فائل (اصلی پرت) ایک نقشہ حسب نمونہ ۳ منسلکہ قواعد ہذا کے ہمراہ سیکرٹری کو بھیجی جائے گی۔ چالان کے موصول

[illegible]

نمونہ فارم نمبر (۱)
میونسپل کمیٹی پانی پت کی رسید ٹرمینل ٹیکس

جنرل پاس کا کونٹر فائل (دوسری پرت)

بک نمبر ______
نمبر ______
چوکی ______

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
درآمد یا برآمد کی تاریخ و وقت	درآمد یا برآمد کنندہ کا نام و پتہ	اسباب کی تفصیل	پلندوں کا مجموعی وزن اور تعداد	ٹرمینل ٹیکس کی شرح روپیہ	ادا شدہ رقم روپیہ	تحصیل کنندہ افسر کے دستخط
میزان پچھلے صفحہ سے لا کر درج کیا گیا						
سلسل بڑھنے والا میزان جو اگلے صفحہ پر پہنچا کر درج کیا گیا						

جنرل پاس کا فائل

بک نمبر ______
نمبر ______
چوکی ______

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
درآمد یا برآمد کی تاریخ و وقت	درآمد یا برآمد کنندہ کا نام و پتہ	اسباب کی تفصیل	پلندوں کا مجموعی وزن اور تعداد	ٹرمینل ٹیکس کی شرح روپیہ	ادا شدہ رقم روپیہ	تحصیل کنندہ افسر کے دستخط

جنرل پاس کا کوپن

بک نمبر ______
نمبر ______
چوکی ______

۱	۲	۳	۴
پاس کے معیاد کی تاریخ و وقت	اسباب کی تفصیل	ادا شدہ رقم روپیہ	انسپکٹر کے دستخط

نمونہ فارم نمبر (۲)
میونسپل کمیٹی پانی پت
ٹرمینل ٹیکس

جنسوار چونگی

نام چونگی مورخہ ۱۹۲

اشیاکے نمبر جنسوار													
نام اشیا													
بک نمبر	رسید نمبر	من	سیر	چھٹانک	روپیہ	آنہ	پائی	من	سیر	چھٹانک	روپیہ	آنہ	پائی

نمونہ فارم نمبر (۳)
میونسپل کمیٹی پانی پت
جنسوار ٹرمینل ٹیکس صدر دفتر

مورخہ ۱۹۲

اشیا کا نمبر															
اشیا کے نام															
چونگیوں کے نام	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی

۲ جنوری ۱۹۲۳ء

نمبر ۱۸۵ - بہ نفاذ اختیارات عطیہ بروے دفعہ ۲۴۴ میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء و دفعہ ۳ (۱) و (۲) ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم)

(۱) اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۲۴۴ مورخہ ۳ ستمبر ۱۸۹۴ء کو جو رقبہ مشہرہ بدوملی ضلع سیالکوٹ کے انضباط کے متعلق ہے ۔ منسوخ کرنا اور

(۲) مقامی رقبہ بدوملی کو (جیساکہ گوشوارہ منسلکہ اشتہار ہذا میں اسکی تشریح کی گئی ہے) زیر ایکٹ قصبات پنجاب ۱۹۲۲ء ایک چھوٹا قصبہ قرار دینا تجویز کرتی ہے مقامی رقبہ مذکور کا کوئی باشندہ جو اس تجویز پر اعتراض کرنا چاہتا ہو ۔ اوس کو لازم ہوگا کہ اشتہار ہذا کی تاریخ اشاعت سے ۳ ماہ کے اندر اندر اپنا اعتراض بذریعہ تحریر بوساطت صاحب ڈپٹی کمشنر و کمشنر گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) کی خدمت میں پیش کرے ۔

گوشوارہ

حدود مجوزہ چھوٹا قصبہ بدوملی

شمال - سید ہے خط میں کھڈی رمضان کے شمال مغربی کونہ سے چاہ ماڑیا نوالہ تک

مشرق - چاہ ماڑیا نوالا سے چاہ فقیر بخش تک - وہاں سے جھلار فقیر بخش تک - وہاں سے چاہ ولگن تک - وہاں سے چاہ غلامی شاہ نالہ تک - وہاں سے چاہ لبی آوا تک وہاں سے خداداد جاٹ کے مکان کے جنوب مشرقی کونہ تک

جنوب - خداداد جاٹ کے مکان کے جنوب مشرقی کونہ سے آبادی سید احمد نمبردار و بیکانیریاں کی جنوبی طرف کے ساتھ ساتھ مکان حاکم جاٹ کے جنوب مغربی کونہ تک

مغرب - حاکم جاٹ کے مکان کے جنوب مغربی کونہ سے چاہ عیدگاہ تک - وہاں سے چاہ بوبھرو الا تک - وہاں سے چاہ ہجاران والا تک - وہاں سے چاہ باغ والا تک وہاں سے کھڈی رمضان کے شمال مغربی کونہ تک ۔

نمبر ۱۸۶ - بہ نفاذ اختیارات عطیہ بروئے دفعہ ۲۴۴ میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء و دفعہ ۳ (۱) و (۲) ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم)

(۱) اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۲۴۴ مورخہ ۳ ستمبر ۱۸۹۴ء کو جو رقبہ مشہرہ داؤد ضلع سیالکوٹ کے انضباط کے متعلق ہے ۔ منسوخ کرنا ۔ اور

(۲) مقامی رقبہ داؤد کو جیساکہ وہ فی الحال رقبہ مشتہرہ میں شامل ہے ۔ زیر ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء ایک چھوٹا قصبہ قرار دینا تجویز فرماتی ہے ۔

مقامی رقبہ مذکور کا کوئی باشندہ جو اس تجویز پر اعتراض کرنا چاہتا ہو اُسے لازم ہے کہ اپنا اعتراض بذریعہ تحریر استہار ہذا کی تاریخ سے ۳ ماہ کے اندر اندر بوساطت صاحب ڈپٹی کمشنر و کمشنر گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) کی خدمت میں پیش کرے

گوشوارہ

حدود مجوزہ چھوٹا قصبہ داڑو

شمال ۔ مسجد کھوجیانوالا کے شمال مغربی کونہ سے تالاب کی شمالی طرف کے ساتھ ۔ ملحقہ کوچہ قصابان کے پار مندر متارانی کے شمال مشرقی کونہ تک ۔

مشرق ۔ متارانی کے شمال مشرقی کونہ سے کھٹی کے جنوب مشرقی کونہ تک ۔

جنوب ۔ کھٹی کے جنوب مشرقی کونہ سے گلی کھٹی کے پار چاہ ملانبی تک ۔ وہاں سے گلی شوالہ والی کے پار چاہ حسین بخش ٹھیکدار تک

مغرب ۔ چاہ حسین بخش ٹھیکدار سے چاہ متن والا تک ۔ وہاں سے اینٹوں کے بھٹہ کی مشرقی طرف کے ساتھ ساتھ مسجد کھوجیاں تک ۔

نمبر ۱۸۷ ۔ بنفاذ اختیارات عطیہ ازروے دفعہ ۲۴۴ میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء و دفعہ ۳ (۱) و (۲) ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) (۱) اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۴۸۰ مورخہ ۳ ستمبر ۱۸۹۴ء کو جو رقبہ مشتہرہ بیگووالہ ضلع سیالکوٹ کے انضباط کے متعلق ہے منسوخ کرنا ۔ اور

(۲) مقامی رقبہ واقعہ بیگووالہ کو جیسا کہ اوس کی گوشوارہ منسلکہ ذیل میں تعریف کی گئی ہے ۔ ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء کے بموجب ایک چھوٹا قصبہ قرار دینا تجویز کرتی ہے ۔

مقامی رقبہ مذکور کے کسی باشندہ کو جو تجویز مذکور پر اعتراض کرنا چاہتا ہو ۔ چاہیئے کہ اپنا اعتراض تحریراً بوساطت صاحبان کمشنر و ڈپٹی کمشنر اشتہار ہذا کی تاریخ مشتہری سے تین ماہ کے اندر گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) کی خدمت میں ارسال کرے ۔

گوشوارہ

حدود مجوزہ قصبہ خورد بیگووال

شمال ۔ کھیت نمبر ۱۴۱۸ کے جنوب مشرقی گوشہ سے کھال ڈنگا کی شمالی طرف کے ساتھ ساتھ کھیت نمبر ۱۳۹۳ کے جنوب مغربی گوشہ تک ۔ پھر وہاں سے شمالی جانب کھیت نمبر ۱۳۸۸ کے جنوب مشرقی کونہ تک ۔ پھر وہاں سے عین مغرب کو کھیت نمبر ۸۱۰ کے جنوب مغربی کونہ تک پھر وہاں سے شمالی جانب کھیت نمبر ۶۵۵ کے جنوب مشرقی کونہ تک پھر وہاں سے عین مغرب کو کھیت نمبر ۶۲۹ کے جنوب مغربی کونہ تک ۔

مغرب - کھیت نمبر ۶۲۹ کے جنوب مغربی کونہ سے میونسپل کھال کی مغربی طرف کے ساتھ ساتھ کھیت نمبر ۱۵۵۵ کے شمال مشرقی کونہ تک پھر وہاں سے کھیت نمبر ۱۵۵۵ کے شمال مشرقی کونہ تک - پھر وہاں سے عین جنوب کو کھیت نمبر ۱۶۵۴ کی شمالی حد تک

جنوب - کھیت نمبر ۱۶۵۴ کے شمال مغربی کونہ سے عین مشرق کو نالا ایک کی جنوبی طرف کے ساتھ ساتھ کھیت نمبر ۲۴۳۰ کے شمال مشرقی کونہ تک

مشرق - کھیت نمبر ۲۴۳۸ کے شمال مشرقی کونہ سے میونسپل کھال کی مشرقی طرف کے ساتھ ساتھ عین مشرق کو سڑک ڈسکہ کی مغربی طرف کے ساتھ ساتھ کھیت نمبر ۴۰۰۳ کے جنوبی کونہ تک - پھر وہاں سے شمالی جانب کھیت نمبر ۴۰۳۰ کے جنوب مغربی کونہ تک - پھر وہاں سے شمالی جانب کھیت نمبر ۱۴۱۸ کے جنوب مشرقی کونہ تک -

نمبر ۱۸۸ - بنفاذ اختیارات عطیہ از روے دفعہ ۲۴۴ - میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء و دفعہ ۳ (۱)، و (۲) ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم)

(۱)، اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۲۱ مورخہ ۲۰ فروری ۱۹۰۹ء کو جو رقبہ مشتہرہ ظفروال ضلع سیالکوٹ کے انضباط کے متعلق ہے منسوخ کرنا اور

(۲) مقامی رقبہ واقعہ ظفروال کو جیساکہ اوس کی گوشوارہ منسلکہ ذیل میں تعریف کی گئی ہے - ایکٹ قصبات خورد ۱۹۲۲ء کے بموجب ایک چھوٹا قصبہ قرار دینا تجویز کرتی ہے -

مقامی رقبہ مذکور کے کسی باشندہ کو جو تجویز مذکور پر اعتراض کرنا چاہتا ہو - چاہیئے کہ اپنا اعتراض تحریراً بوساطت صاحبان کمشنر و ڈپٹی کمشنر اشتہار ہذا کی تاریخ مشتہرہ سے تین ماہ کے اندر گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) کی خدمت میں ارسال کرے -

گوشوارہ

حدود مجوزہ قصبہ خورد ظفروال

شمال - مسمات بیگم بی بی کے کھیت نمبر ۴۶۸ کے شمال مغربی کونہ سے سیھو والا نالا کی جنوبی طرف کے ساتھ ساتھ اور وہاں سے منڈا کے ساتھ ساتھ پل واقعہ سڑک جموں نارووال تک

مشرق - پل واقعہ سڑک جموں نارووال سے کھیت ہائے نمبری ۹۳، ۴۹، ۴۳، ۵۲، ۲۲۴۷ و ۲۲۹۰ و ۲۳۰۲ و ۲۲۴۸ کی مغربی طرف کے ساتھ ساتھ پھر وہاں سے سڑک کے پار چک واڈ تک - اور سڑک کی جنوبی طرف کے ساتھ ساتھ مشرقی جانب کھیت نمبر ۲۱۳۶ کے شمال مشرقی کونہ تک - پھر وہاں سے جانب جنوب اور سڑک شکر گڑھ کے پار کھیت نمبر ۱۴۱۷ کی شمالی حد تک - پھر وہاں سے کھیت نمبر ۱۴۱۷ کی مغربی طرف کے ساتھ

ساتھ کھیت نمبر ۱۴۷۱ کے جنوب مغربی کونہ اور آرام گاہ تک

جنوب - آرامگاہ سے کھیت ہائے نمبری ۱۴۶۲ و ۱۴۹۶ و ۱۴۹۹ کی جنوبی طرف کے ساتھ ساتھ سڑک نارووال کے پار اور وہاں سے کھیت ہائے نمبری ۱۳۸۰ و ۱۱۳۱ و ۱۱۷۸ کی جنوبی طرف کے ساتھ ساتھ سڑک کے پار ننگل تک .. .. اور کھیت نمبری ۱۰۳۲ کی جنوبی طرف کے ساتھ سیالکوٹ کو جانے والی سڑک یعنی کھیت نمبری ۱۰۵۰ کے جنوب مغربی کونہ کے بالمقابل تک -

مغرب - کھیت نمبری ۱۰۵۰ کے جنوب مغربی کونہ کے بالمقابل مقام سے کھیت نمبر ۴۴۰ کے ساتھ ساتھ سڑک کے پار اونچا کلاں تک - وہاں سے کھیت ہائے نمبری ۳۴۳ و ۳۴۴ کی مغربی طرف کے ساتھ ساتھ سڑک کے پار دلم تک - وہاں سے کھیت نمبر ۴۹۵ کی مغربی طرف کے ساتھ ساتھ مسمات بیگم بی بی کے کھیت نمبر ۴۶۸ کے شمال مغربی کونہ تک

نمبر ۱۸۹ - بنفاذ اختیارات عطیہ ازروئے دفعہ ۲۴۴ میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء و دفعہ ۳ (۱) و (۲) ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم)

(۱) اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۴۲۴ مورخہ ۳ ستمبر ۱۸۹۴ء کو جو رقبہ مشتہرہ متراںوالی ضلع سیالکوٹ کے انضباط کے متعلق ہے - منسوخ کرنا اور

(۲) مقامی رقبہ واقعہ متراںوالی کو جیساکہ اوس کی گوشوارہ منسلکہ ذیل میں تعریف کی گئی ہے - ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء کے بموجب ایک چھوٹا قصبہ قرار دینا تجویز کرتی ہے -

مقامی رقبہ مذکور کے کسی باشندہ کو جو تجویز مذکور پر اعتراض کرنا چاہتا ہو - چاہیئے کہ اپنا اعتراض تحریراً بوساطت صاحبان کمشنر و ڈپٹی کمشنر اشتہار ہذا کی تاریخ مشتہری سے تین ماہ کے اندر گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) کی خدمت میں ارسال کرے -

گوشوارہ

حدود مجوزہ قصبہ خورد متراںوالی

شمال - کھیت نمبر ۱۰۶۷ کے شمال مغربی کونہ سے کھیت ہائے نمبر ۱۰۶۶ و ۱۰۶۵ و ۱۰۶۴ و ۱۰۶۳ کی شمالی طرف کے ساتھ کھیت نمبر ۱۰۶۳ کے شمال مشرقی کونہ تک اور وہاں سے کھیت ہائے نمبر ۱۰۴۶ و ۱۰۴۵ کی مغربی طرف کے ساتھ ساتھ کھیت نمبر ۱۰۴۵ کے شمال مغربی کونہ تک - وہاں سے کھیت ہائے نمبری ۱۰۴۵ و ۱۰۴۴ کی شمالی طرف کے ساتھ ساتھ کھیت نمبر ۱۰۴۳ کے جنوب مغربی کونہ تک وہاں سے کھیت ہائے نمبر ۱۰۴۳ و ۱۰۳۹ و ۱۰۳۸ کی مغربی طرف کے ساتھ ساتھ کھیت نمبر ۱۰۳۸ کے شمال مغربی کونہ تک

وہاں سے کھیت ہائے نمبر ۱۰۳۸ و ۱۰۴۰ کی شمالی طرف کے ساتھ ساتھ اور کانسیاں کو جانے والی سڑک کی مغربی طرف کے ساتھ ساتھ وہاں سے سڑک کے پار کھیت نمبر ۱۰۳۶ کے شمال مغربی کونہ تک اور وہاں سے کھیت ہائے نمبری ۱۰۳۶ و ۱۰۳۴ و ۱۰۳۳ و ۱۰۲۱ و ۱۰۲۰ و ۱۰۱۹ و ۱۰۱۸ کی شمالی طرف کے ساتھ ساتھ کھیت نمبر ۱۰۱۸ کے شمال مشرقی کونہ تک اور وہاں سے کھیت نمبر ۱۰۱۸ و ۱۰۱۷ و ۱۰۱۵ و ۱۰۱۴ و ۱۰۱۲ کی مشرقی طرف کے ساتھ ساتھ کھیت نمبری ۵۲۴ کے شمال مغربی کونہ تک اور وہاں سے کھیت ہائے نمبر ۵۲۴ و ۵۱۴ و ۵۰۴ و ۴۶۶ و ۴۶۷ و ۳۴۶ و ۳۴۷ و ۹۰۵ و ۸۹۶ و ۸۹۵ کی شمالی طرف کے ساتھ ساتھ کھیت نمبر ۸۹۵ کے شمال مشرقی کونہ تک۔

مشرق۔ کھیت نمبر ۸۹۵ کے شمال مشرقی کونہ سے کھیت ہائے نمبری ۸۹۵ و ۹۰۰ و ۹۰۱ و ۹۰۴ و ۹۰۳ و ۲۹۲۷ کی مشرقی اطراف کے ساتھ ساتھ کھیت نمبر ۲۹۲۹ کی شمالی حد کے ساتھ ساتھ پھر جانب جنوب کھیت ہائے نمبری ۲۹۲۹ و ۲۹۳۰ و ۲۹۳۷ و ۲۹۵۳ و ۲۹۵۶ و ۲۹۵۵ کی مشرقی حد کے ساتھ ساتھ کھیت نمبر ۲۷۰۹ کے شمال مغربی کونہ تک وہاں سے کھیت نمبر ۲۷۰۹ کے شمال مشرقی کونہ کے ساتھ کھیت نمبر ۲۷۰۹ کے جنوب مشرقی کونہ تک۔ وہاں سے کھیت نمبر ۲۷۳۵ کے شمال مشرقی کونہ تک۔ وہاں سے کھیت نمبر ۲۷۰۱ کے مشرقی کونہ کے ساتھ ساتھ کھیت نمبر ۲۷۳۱ کے شمال مغربی کونہ تک وہاں سے کھیت نمبر ۲۷۳۱ کی شمالی و مشرقی طرف کے ساتھ ساتھ اور کھیت ہائے نمبر ۲۷۳۲ و ۲۶۹۹ کی مشرقی طرف کے ساتھ ساتھ اور وہاں سے کھیت ہائے نمبری ۲۶۳۲ و ۲۶۳۳ کی شمالی طرف کے ساتھ ساتھ کھیت نمبر ۲۶۳۵ کے شمال مغربی کونہ تک اور وہاں سے کھیت نمبر ۲۶۳۵ کی شمالی طرف کے ساتھ ساتھ اور پھر وہاں سے کھیت ہائے نمبری ۲۶۳۵ و ۲۶۵۳ و ۲۶۶۵ و ۲۴۱۷ و ۲۵۱۳ و ۲۴۷۴ و ۲۴۷۳ و ۲۴۷۱ و ۲۴۷۰ و ۲۴۶۵ کی مشرقی اطراف کے ساتھ ساتھ کھیت نمبر ۲۲۵۶ کے جنوب مشرقی کونہ تک۔

جنوب۔ کھیت نمبر ۲۲۵۶ کے جنوب مشرقی کونہ سے کھیت نمبر ۲۲۵۶ و ۲۲۵۱ کی جنوبی طرف کے ساتھ ساتھ کھیت نمبر ۲۲۵۱ کے جنوب مغربی کونہ تک۔ وہاں سے کھیت ہائے نمبر ۲۲۴۱ و ۲۲۴۰ و ۲۲۳۱ کی مشرقی طرف کے ساتھ ساتھ کھیت نمبر ۲۲۳۱ کے جنوب مشرقی کونہ تک وہاں سے کھیت ہائے نمبری ۲۲۳۱ و ۲۲۳۹ کی جنوبی طرف کے ساتھ ساتھ اور وہاں سے کھا دلیوالا کو جانے والی سڑک کی مشرقی طرف کے ساتھ ساتھ وہاں سے سڑک کے پار کھیت نمبر ۱۸۳۲ کے جنوبی کونہ تک اور وہاں سے کھیت ہائے نمبری ۱۸۳۲ و ۱۷۰۰ کے جنوبی کونہ کے ساتھ ساتھ کھیت نمبر ۱۶۹۸ کے جنوبی کونہ تک

مغرب کھیت نمبر ۱۶۹۸ کے جنوبی کونہ سے کھیت ہائے نمبری ۱۶۸۵ و ۱۶۸۳ کی

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۶۴

پنجاب گورنمنٹ گزٹ

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۲] لاہور - ۱۲ جنوری (مجریہ ۱۹ جنوری) سنہ ۱۹۲۳ء یوم جمعہ [جلد ۵۱

پہلا حصہ الف

اشتہارات واحکام گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم)

محکمہ لوکل سیلف گورنمنٹ

بورڈہائے

مورخہ ۶ جنوری سنہ ۱۹۲۳ء

نمبر ۶۸۰ - ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈہائے پنجاب سنہ ۱۸۸۳ء کی دفعہ ۱۱ کے احکام کے بموجب

گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) ڈسٹرکٹ بورڈ کے کل ممبروں کی تعداد بہ تفصیل ذیل ۴۵ مقرر فرماتے ہے ۔

بلحاظ عہدہ	۵
ممبران جو بذریعہ نام مقرر ہوئے	۵
منتخب شدہ ممبران	۳۵
میزان	۴۵

اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۶۰۰۶ – ۴ مورخہ ۱۷ فروری ۱۹۱۹ء جتنا کہ وہ ڈسٹرکٹ بورڈ کرنال سے متعلق ہے۔ بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے ۔

نمبر ۱۸۱۶ - بہ تنسیخ قاعدہ امنجملہ قواعد مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۸۳۰۴ مورخہ ۲۶ مارچ ۱۹۱۹ء اور ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب ۱۸۸۳ء کی دفعہ ۶۰ (۱) کے احکام کے بموجب گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) مندرجہ ذیل مسودہ قاعدہ کو جو زیر احکام دفعہ ۵۵ (۲) (ہ) ایکٹ مذکور ڈسٹرکٹ بورڈ کرنال کے لئے مرتب کیا گیا ہے۔ شائع کرنے کی ہدایت فرماتی ہے۔ قاعدہ مذکور ۲۲ جنوری ۱۹۲۳ء کو یا اس کے بعد معہ کسی اعتراضات یا تجاویز کے جو اس کے متعلق ایسی تاریخ سے پیشتر موصول ہوں ۔غور کی جائیگی ۔

مسودہ قاعدہ

گوشوارہ منسلکہ اشتہار ہذا میں ۳۵ مندرجہ حلقوں میں سے ہر ایک حلقہ کے لئے اس حلقہ کے منتخب کنندگان کی طرف سے ایک ممبر انتخاب کیا جائیگا ۔

حلقہ ہائے انتخاب کا گوشوارہ

نمبر	نام حلقہ انتخاب	حلقہ کی ذیل کا نام
۱	نسنگ	نسنگ
۲	جنڈلا	جنڈلا دچور
۳	کرنال	کرنال
۴	گھرونڈا	گھرونڈا
۵	مونگ	مونگ

نمبر	نام حلقہ انتخاب	حلقہ کی ذیل کا نام
۶	بڑا گاؤں	رسول پور بڑا گاؤں
۷	رمبا	رمبا کلسورا
۸	اندری	اندری برسالو
۹	ابین	ابین
۱۰	پانی پت	پانی پت
۱۱	گبھری	کیپری
۱۲	پٹی کلیانہ	پٹی کلیانہ
۱۳	چوراسی کلاں	جوراسی کلاں
۱۴	نولتھا	نولتھا
۱۵	کرانا	گھرانا
۱۶	بھلسی ویسر	بھلسی ویسر
۱۷	ارنولی	ارنولی
۱۸	سیوان	سیوان
۱۹	پائی	پائی
۲۰	چھتر	چھتر
۲۱	کیتھل	کیتھل
۲۲	کیورک	کیورک سرسہ
۲۳	رچوندہ	رچوندہ
۲۴	گمتھالا گدھو	گمتھالا گدھو ٹنگولی
۲۵	گوہلا	گوہلا بھاگل
۲۶	پنڈری	پنڈری
۲۷	اسندھ	اسندھ
۲۸	گمتھالا راؤ	گمتھالا راؤ رادور

نمبر	نام حلقہ انتخاب	حلقہ کی ذیل کا نام
۲۹	گھلور	گھلور ببیین
۳۰	لکالی	لکالی خرد بان
۳۱	تھانیسر	تھانیسر
۳۲	شاہ آباد	شاہ آباد
۳۳	راوا	راوا
۳۴	کلسانا	کلسانا تھول
۳۵	چھانسا	چھانسا کنی پالا

کمیٹیاں

۵-جنوری ۱۹۲۳ء

نمبر ۱۷۴-بہ نفاذ اختیارات عطیہ بروئے دفعہ ۲۴۴-میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء و دفعہ ۳ (۱) و (۲) ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم)۔

(۱) اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۳۶۵ مورخہ ۱۹ جون ۱۹۰۸ء کو جو رقبہ مشتہرہ گوجر خاں ضلع راولپنڈی کے انضباط کے متعلق ہے۔ منسوخ کرنا اور

(۲) مقامی رقبہ گوجر خاں کو جیسا کہ وہ فی الحال رقبہ مشتہرہ میں شامل ہے۔زیر ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء ایک چھوٹا قصبہ قرار دینا تجویز کرتی ہے۔

مقامی رقبہ مذکور کا کوئی باشندہ جو اس تجویز پر اعتراض کرنا چاہتا ہو اسے لازم ہے۔کہ اپنا اعتراض بذریعہ تحریر اشتہار ہذا کی تاریخ اشاعت سے ۳ ماہ کے اندر اندر بوساطت ڈپٹی کمشنر و کمشنر (گورنمنٹ پنجاب وزارت تعلیم) کی خدمت میں پیش کرے۔

نمبر ۱۷۳-بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۳ (۱) و (۲) ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) مقامی رقبہ کھاریاں ضلع گجرات کو جیسا کہ گوشوارہ منسلکہ اشتہار ہذا میں اس کی تشریح کی گئی۔زیر ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء ایک چھوٹا قصبہ قرار دینا تجویز فرماتی ہے۔

مقامی رقبہ مذکور کے کسی باشندہ کو جو تجویز ہذا پر اعتراض کرنا چاہتا ہو - لازم ہے - کہ گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) کی خدمت میں بتوسل صاحب کمشنر و ڈپٹی کمشنر اشتہار ہذا کی تاریخ اشاعت سے تین ماہ کے اندر اندر تحریری اعتراض پیش کرے ÷

گوشوارہ مشعر حدود مجوزہ چھوٹا قصبہ کھاریاں

شمال - عمارات تحصیل و اصطبل سانڈ اور احاطہ تحصیل کے جنوب مشرقی کونہ سے خط مستقیم کھیت نمبر ۲۴۲ (آبادی) کے شمال مشرقی کونہ تک اور پھر سیدھا ...... سڑک گلیانہ - کھاریاں کو عبور کرکے نالہ تک ÷

مشرق - نالہ مذکور سڑک کو عبور کرکے کھاریاں سے گلیانہ تک ÷

جنوب - کھیت ہائے نمبر ۱۵۷۵ و ۱۵۷۶ و ۱۵۷۷ و ۱۶۰۲ و ۱۶۰۰ و ۱۵۹۹ و ۱۵۹۸ و ۱۵۹۷ و ۱۵۹۶ و ۱۶۲۲ و ۱۶۲۶ و ۱۶۲۷ و ۱۶۲۸ و ۱۶۳۱ و ۱۶۳۲ و ۱۶۳۳ ÷

مغرب - جرنیلی سڑک ÷

۶ - جنوری ۱۹۲۳ء

نمبر ۴۸ - ضابطہ نمبر ۱۲ منجملہ ضوابط مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۶۹۵ مورخہ ۱۴ - اکتوبر ۱۹۱۳ء کے فقرہ ایں مندرجہ ذیل ترمیم جو میونسپل کمیٹی ڈلہوزی ضلع گورداسپور نے اختیار کی ہے - اور جس کو گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) نے زیر دفعہ ۲۰۱ (۱) میونسپل ایکٹ پنجاب منظور فرمالیا ہے - اطلاع عام کے لئے مشتہر کی جاتی ہے - اور اشتہار ہذا کی تاریخ اشاعت سے ۶ ہفتہ بعد نافذ العمل ہوگی ÷

ترمیم

الفاظ "پبلک سڑکوں پر" کی بجائے الفاظ "میونسپل جائداد پر کسی جگہ میں" پڑھو ÷

نمبر ۶۸۶ - مندرجہ ذیل ضابطہ جس کو میونسپل کمیٹی پانی پت ضلع کرنال نے زیر دفعہ ۱۸۸ (ز) میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء مرتب کیا ہے - اور گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) نے منظور فرمالیا ہے - اطلاع عام کے لئے مشتہر کیا جاتا ہے - اور اشتہار ہذا کی تاریخ اشاعت سے ۶ ہفتہ بعد نافذ العمل ہوگا - اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۳۴۶ مورخہ ۶ جون ۱۹۰۸ء بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے ÷

ضابطہ

میونسپلٹی پانی پت کی حدود ٹرمنل ٹیکس حسب ذیل ہونگی :-

شمال - گندا نالا جنگلا ریلوے سے سڑک تحصیل تک (بشمول سڑک تحصیل) مقبرہ نواب ولی احمد خاں کی پشت پر دروازہ سلار گنج سے میونسپل نالی تا سرکلر روڈ کے ساتھ ساتھ دروازہ باگریاں تک

مشرق - سرکلر روڈ دروازہ باگریاں سے لال گیٹ تک ۔
جنوب - سڑک علوپور سنولی ۔
مغرب - جنگلا ریلوے ۔

نمبر ۶۹۸ - اشتہار ہذا کے ذریعہ سے اطلاع عام کے لئے مشتہر کیا جاتا ہے کہ گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) میونسپل کمیٹی حصار کے ریزولیوشن نمبر ۱ کو جو ایک خاص اجلاس منعقدہ ۸ - اکتوبر ۱۹۲۲ء میں پاس ہوا اور جس کے بموجب ۱ستمبر ۱۹۲۲ء سے وہ ہوس ٹیکس جو ہیرا منڈی میں بذریعہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۰۷ مورخہ ۶ مارچ ۱۹۱۶ء عائد کیا گیا منسوخ ہوا - زیر دفعہ ۷۰ (۲) (ب) میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء منظور فرماتی ہے ۔

دستخط - فضل حسین
وزیر تعلیم

دستخط - اے - لطیفی
سکرٹری گورنمنٹ پنجاب - صیغہ جات منتقلہ
۶ جنوری ۱۹۲۳ء

نمبر ۷۴۷ - جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل اس زمین کے حصول سے دست بردار ہوتے ہیں - جو اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۲۹۹۲ مورخہ ۱۱ - اکتوبر ۱۹۲۲ء کے گوشوارہ میں دکھائی گئی تھی ۔

دستخط - اے - لطیفی
سکرٹری گورنمنٹ پنجاب - صیغہ جات منتقلہ
۹ - جنوری ۱۹۲۳ء

نمبر ۹۳۸ - چونکہ لالہ ایشر داس نے کمیٹی رقبہ مشتہرہ گرہڈیوالا کے جلسوں میں جس کے وہ ممبر ہیں متواتر ۶ ماہ سے زیادہ عرصہ تک حاضر ہونے سے غفلت کی ہے - اور صاحب کمشنر ڈویژن انبالہ نے کمیٹی مذکور سے لالہ ایشر داس کو علیحدہ کرنے کی بابت تحریر کیا ہے - لہذا گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء کی دفعہ ۲۴۴ کے احکام کے بموجب لالہ ایشر داس کو علیحدہ کرنے کی ہدایت فرماتی ہے ۔

نمبر ۹۴۶ - بہ نفاذ اختیارات عطیہ بروئے دفعہ ۲۴۴ میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) اشتہار ہذا کی تاریخ اشاعت سے اس فرنٹیج ٹیکس (ٹیکس محاذ) کی منسوخی کی ہدایت فرماتی ہے - جو بذریعہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۳۶۱۴۱ مورخہ ۲۳ دسمبر ۱۹۱۸ء مشتہرہ رقبہ دھاریوال ضلع گورداسپور میں عائد کیا گیا تھا ۔

دستخط - فضل حسین
وزیر تعلیم

دستخط - اے - لطیفی
سکرٹری گورنمنٹ پنجاب - صیغہ جات منتقلہ

کاشی رام پریس لاہور

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۶۴

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہؤا

نمبر ۳] لاہور - ۱۹ جنوری (مجریہ ۲۶ جنوری) سنہ ۱۹۲۳ء یوم جمعہ [جلد ۵۱

پہلا حصہ الف

اشتہارات واحکام گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم)

محکمہ لوکل سیلف گورنمنٹ

بورڈ ہائے

مورخہ ۱۳ جنوری سنہ ۱۹۲۳ء

نمبر ۱۵۱۲ - چونکہ ڈسٹرکٹ بورڈ راولپنڈی نے ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب سنہ ۱۸۸۳ء کی دفعہ ۱۲ کے احکام کے

بموجب لوکل گورنمنٹ سے درخواست کی - اور چونکہ جناب نواب گورنر بہادر با جلاس کونسل کو معلوم ہوا کہ ڈسٹرکٹ بورڈ مذکور کو ایک سرکاری مطلب یعنی سکول ڈسٹرکٹ بورڈ واقع کلر تحصیل کہوٹہ ضلع راولپنڈی کی توسیع کیلئے زمین درکار ہے - اسلئے بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب کے لئے مطلوب ہے

یہ اعلان ایکٹ نمبر ا ۱۸۹۴ء کی دفعہ ۴ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے - اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر راولپنڈی کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کیلئے حکم حاصل کریں

زمین کا پتہ

۱	۲	۳	۴	۵	۶
ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے
راولپنڈی	کہوٹہ	کلر	۴ مرلے ۰.۲۵ ایکڑ	شمال - سکول ڈسٹرکٹ بورڈ جنوب - ایضاً مشرق - ایضاً مغرب - قبرستان	دفتر ڈسٹرکٹ بورڈ راولپنڈی

مورخہ ۱۵ جنوری ۱۹۲۳ء

دستخط - اے - لطیفی -
سکرٹری گورنمنٹ پنجاب صیغہ جات منتقلہ

نمبر ۱۶۱۷ - ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب ۱۸۸۳ء کی دفعہ ۵ (۲) کے احکام کے بموجب گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) شخص موسومہ ذیل کا تقرر بطور ممبر ڈسٹرکٹ بورڈ ضلع ہوشیارپور کے مشتہر فرماتی ہے :-

میاں شیر علی خاں ذیلدار ذیل ہوشیارپور بجائے خانصاحب شیخ فضل محمد سکنہ ہوشیارپور متوفی

۱۶ - جنوری ۱۹۲۳ء

نمبر ۱۸۵۰ - بہ جزوی تنسیخ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۷۰۰۴ مورخہ ۱۷ فروری ۱۹۱۹ء و بہ نفاذ اختیارات عطیہ بروئے دفعہ ۱۱ - ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب ۱۸۸۳ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) ڈسٹرکٹ بورڈ ہوشیارپور کے ممبروں کی کل تعداد بہ تفصیل ذیل ۴۸ مقرر فرماتی ہے

منتخب شدہ	۳۶
بلحاظ عہدہ	۵
نامزد شدہ	۷
میزان	۴۸

کمیٹیاں

۱۰ جنوری ۱۹۲۳ء

نمبر ۱۰۹۸ - اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۶۵۸ - ایس - مورخہ ۱۲ - اکتوبر ۱۸۸۵ء کو اوس قدر منسوخ کر کے جتنا کہ وہ میونسپل کمیٹی ڈیرہ بابا نانک سے متعلق ہے ۔ گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) اون اختیارات کی رو سے جو اسے میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء کی دفعات ۱۱ و ۱۲ کی رو سے حاصل ہیں - بذریعہ اشتہار ہذا میونسپل کمیٹی ڈیرہ بابا نانک ضلع گورداسپور کے ممبروں کی تعداد ۸ مقرر فرمائی ہے ۔ جن میں سے ۶ منتخب اور ۲ نامزد کئے جائینگے

۱۱ جنوری ۱۹۲۳ء

نمبر ۱۲۹۳ - میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء کی دفعہ ۶۲ (۷) کے احکام کے بموجب گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) میونسپل کمیٹی علی پور ضلع مظفرگڑھ کے اوس گوشوارہ چنگی میں مندرجہ ذیل ترمیم فرمائی ہے - جو اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۳۷۴۸ مورخہ ۲ مئی ۱۹۲۱ء کے ہمراہ مشتہر کیا گیا۔

مرممہ شرح اشتہار ہذا کی تاریخ سے ۳ ماہ بعد میونسپلٹی مذکور میں نافذ العمل ہوگی۔

ترمیم

قسم ہفتم (۱) تھان وکپڑا جملہ اقسام کا بشمول ان اشیا کے جو سوت واون ولپشینہ اور سنگکرا وغیرہ کی بنی ہوں اور پارچات بڑے آنہ ۔ ½ پائی سے ۱ روپیہ ۔ آنہ ۔ ½ پائی تک فی روپیہ

۱۲ جنوری ۱۹۲۳ء

نمبر ۱۴۳۳ - مندرجہ ذیل ضوابط جو کمیٹی رقبہ مشتہرہ کیمبل پور ضلع اٹک نے زیر دفعات ۱۸۸ (ج) و ۱۹۹ (۱) میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء پیدائشوں اور موتوں کے درج رجسٹر کرنے کیلئے مرتب کئے ہیں - ایکٹ مذکور کی دفعہ ۲۰۱ (۱) کے احکام کے بموجب پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) نے منظور کر لئے ہیں - اور اطلاع عام کے لئے مشتہر کئے جاتے ہیں۔ وہ رقبہ مشتہرہ کیمبل پور کی حدود کے اندر اشتہار ہذا کی تاریخ مشتہری سے چھ ہفتہ بعد نافذ العمل ہونگے۔

ضوابط

کمیٹی رقبہ مشتہرہ کی حدود کے اندر پیدائشوں اور موتوں کے درج رجسٹر کرنے کے لئے ایک یا زیادہ دفتر رجسٹری قائم کرے گی ۔ اور ایک عام اطلاع کے ذریعہ ایسے دفتر کی تصریح

[illegible]
[illegible] (ށ)
[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] (ހ)
[illegible] (ށ)
[illegible] (ނ)
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

(د) متوفی کی جنس
(ھ) متوفی کی عمر
(و) متوفی کا پیشہ ذات اور مذہب
(ز) متوفی کی جائے سکونت
(ح) باعث موت
(ط) رپورٹ دینے والے شخص کا نام اور اس کی رپورٹ کی تاریخ

(ب) کسی یوروپین کی موت کی صورت میں اطلاع دینے والا شخص اگر ممکن ہو۔ تو باعث موت کے متعلق کسی طبابت پیشہ شخص کا سرٹیفکیٹ پیش کریگا۔

۴۔ کوئی شخص جو کسی پیدائش یا موت کی اطلاع دے۔ ایسی پیدائش یا موت کے متعلق اس اندراج کی اپنے دستخط یا نشان سے تصدیق کر سکتا ہے۔ جو رجسٹرار رقبہ مشتہرہ نے رجسٹر میں کیا ہو۔

۵۔ پیدائش یا موت کی ہر ایک رپورٹ جو ضوابط ہذا کی رو سے مطلوب ہو۔ زبانی یا تحریری کی جا سکتی ہے۔

۶۔ کسی جیل خانہ۔ حوالات۔ کارخانہ (ورک ہاؤس) پاگل خانہ سرکاری یا رقبہ مشتہرہ کے ہسپتال کالج یا سکول یا کسی دیگر گورنمنٹ یا رقبہ مشتہرہ کی انسٹیٹیوشن کا افسر مہتمم کسی ایسی واردات پیدائش یا موت کی اطلاع جو اس کے زیر اہتمام انسٹیٹیوشن میں واقعہ ہوئی ہو۔ ایسی پیدائش یا موت کے واقعہ ہونے سے چار دن کے اندر رجسٹرار رقبہ مشتہرہ کو دیگا۔

۷۔ کسی غیر سرکاری ہسپتال یتیم خانہ۔ سرائے۔ دھرم سالہ۔ ہوٹل۔ رہائش گاہ یا دیگر ایسی انسٹیٹیوشن کا شخص مہتمم کسی ایسی واردات موت یا پیدائش کی اطلاع جو اس کے زیر اہتمام انسٹیٹیوشن میں واقع ہوئی ہو۔ وقوع واردات سے چار دن کے اندر رجسٹرار رقبہ مشتہرہ کو دے گا۔

۸۔ ایسی پیدائش یا موت کی صورت میں جس پر ضابطہ ۶ حاوی نہ ہو۔ اس گھر کا سربرآوردہ شخص جس میں ایسی پیدائش یا موت واقعہ ہوئی ہو۔ یا ایسے گھر کا کوئی بالغ ممبر یا نوکر ایسی موت یا پیدائش کی اطلاع رجسٹرار رقبہ مشتہرہ کو چار دن کے اندر دیگا

۹۔ ایسی پیدائش کی صورت میں جس کی اطلاع کسی گھر کے سربرآوردہ شخص یا کسی بالغ ممبر یا نوکر کی طرف سے کسی وجہ سے بہم نہ پہنچائی جا سکے۔ تو وہ دائی جو ایسی پیدائش کے متعلق کام کر رہی ہو۔ چار دن کے اندر پیدائش مذکور کی اطلاع رجسٹرار رقبہ مشتہرہ کو دیگی

۱۰۔ ہر ایک طبابت پیشہ شخص جو حدود رقبہ مشتہرہ کے اندر کسی مرنے والے شخص کا موت کے وقت علاج کر رہا ہو۔ ایسے شخص کی موت کی رپورٹ موت کی تاریخ سے چار دن کے اندر رجسٹرار رقبہ مشتہرہ کو کریگا۔ مگر شرط یہ ہے کہ اگر ایسا شخص کسی ایسی بیماری سے فوت ہوا ہو۔ جس کو چھوت سے لگ جانے والی بیماری کے نام سے تعبیر کیا گیا ہے۔ یا

جس کو لوکل گورنمنٹ کی طرف سے زیر دفعہ ۳۳ (۷) میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء چھوت سے لگ جانے والی بیماری مشتہر کیا گیا ہو۔ تو ایسا طبابت پیشہ شخص ایسی موت کی فی الفور رپورٹ کریگا۔

۱۱۔ ہر ایک سپہی یا کوئی دیگر خاکروب ہر ایسی پیدائش اور موت کی اطلاع جو ان عمارات میں واقع ہوئی ہو۔ جس میں وہ کام کرتا ہو۔ اس علاقہ کے انسپکٹر حفظان صحت کو ایسے واقعہ سے چار دن کے اندر دیگا۔ جہاں ایسی عمارت واقعہ ہو۔ مگر شرط یہ ہے۔ کہ کسی ایسے خاکروب کو جو کسی سرکاری یا رقبہ مشتہرہ کے انسٹیٹیوشن میں کام کرتا ہو۔ ان پیدائشوں یا موتوں کی اطلاع دینے کی ضرورت نہیں ہوگی۔ جو ایسی انسٹیٹیوشن ہائے میں واقعہ ہوں ؛

۱۲۔ ہر ایک شخص جو کسی نوزائیدہ بچے کو باہر پڑا ہوا پائے۔ اور ہر ایک شخص جس کے زیر اہتمام ایسا بچہ رکھا جائے۔ ایسے امر کی اطلاع رجسٹرار رقبہ مشتہرہ کو ایسے بچے کے دستیاب ہونے سے ۸ دن کے اندر دیگا۔ اور ساتھ ہی حتے المقدور اس کے متعلق مراتب مصرحہ ضابطہ ۲ بہم پہنچائیگا ؛

۱۳۔ اگر کوئی مردہ لاش باہر پڑی ہوئی پائی جلئے۔ تو اس تھانہ کا عہدہ دار مہتمم جس کی حدود اختیار کے اندر ایسی لاش پائی گئی ہو۔ ایسی لاش کے ملنے سے ۸ یوم کے اندر ایسے امر کی اطلاع رجسٹرار رقبہ مشتہرہ کو دیگا۔ اور ساتھ ہی حتے المقدور اس کے متعلق مراتب مصرحہ ضابطہ ۳ بہم پہنچائیگا۔ اور اگر ممکن ہو۔ تو باعث موت کے متعلق سول سرجن کا سرٹیفکیٹ بھی بہم پہنچائیگا۔

۱۴۔ ہر ایک شخص کو جو زیر ضوابط ہذا کسی پیدائش یا موت کی اطلاع دے۔ ایسی پیدائش یا موت کے اُس اندراج کی نقل (جو رجسٹرار رقبہ مشتہرہ کریگا) مفت دی جاویگی۔

۱۵۔ ہر ایک شخص ایک روپیہ فیس ادا کر کے رجسٹر پیدائش و اموات کا ملاحظہ کر سکتا ہے اور وہ آٹھ آنہ ادا کرنے پر رجسٹر اموات و پیدائش میں سے کسی اندراج کی مصدقہ نقل لینے کا حقدار ہو سکتا ہے۔ مگر شرط یہ ہے۔ کہ ایسی صورتوں میں جب ایسی نقل کرنے کیلئے درخواست کرنے والے نے ناکافی یا غلط اطلاع دی ہو۔ جس سے رجسٹروں میں تلاش کرنے کے لیے محنت کی ضرورت ہو۔ تو چار آنہ فی سال زائد فیس لی جا سکتی ہے

۱۶۔ کوئی شخص رجسٹر پیدائش و اموات کو دیدہ دانستہ تلف نہیں کرے گا۔ یا نقصان نہیں پہنچائیگا۔ یا تلف کرنے یا نقصان پہنچانے نہیں دیگا۔ یا دیدہ دانستہ کسی ایسے رجسٹر میں یا اوس کی مصدقہ نقل میں ایسی پیدائش یا موت کے متعلق کوئی جھوٹا اندراج نہیں کریگا۔ اور نہ کروائیگا۔ اور کوئی رجسٹرار رقبہ مشتہرہ بغیر کسی معقول وجہ کے کسی پیدائش یا موت کو جس کی باقاعدہ اسے اطلاع دی جاوے۔ رجسٹر پیدائش یا اموات میں درج کرنے سے انکار نہیں کریگا۔ اور نہ اسکو حذف کریگا

۱۷۔ جو شخص ضابطہ ۷-۸-۹-۱۰-۱۱-۱۲-یا ۱۴ کی خلاف ورزی کرے گا۔ وہ مجسٹریٹ کے

روبرو اثبات جرم پر ایسی سزائے جرمانہ کا مستوجب ہوگا۔ جو پچاس روپیہ تک ہوسکتی ہے۔

دستخط فضل حسین　　　　دستخط۔ اے۔ لطیفی
وزیر تعلیم　　　　سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب۔ صیغہ جات منتقلہ

مورخہ ۱۵ جنوری ۱۹۲۳ء

نمبر ۱۱۶۱۔ چونکہ میونسپل کمیٹی مکتسر نے میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء کی دفعہ ۵۸ کے احکام کے بموجب لوکل گورنمنٹ سے درخواست کی۔ اور چونکہ نواب گورنر بہادر با جلاس کونسل کو معلوم ہوا۔ کہ میونسپل کمیٹی مذکور کو ایک سرکاری مطلب یعنی مکتسر میں ایک مرگھٹ کی بہمرسانی کیلئے زمین درکار ہے۔ اسلئے بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کے مطلوب ہے

یہ اعلان ایکٹ حصول اراضی ۱۸۹۴ء کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے۔ اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر فیروزپور کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے۔ کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں

زمین کا پتہ

۱ ضلع	۲ تحصیل	۳ موضع	۴ رقبہ بحساب ایکڑ	۵ حدود	۶ وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہوسکتا ہے
فیروزپور	مکتسر	مکتسر	۱.۷۱	شمال۔ کھیت نمبر ۱۴۷۶ ملکیتی باگل رام اروڑا مشرق۔ کھیت ہائے نمبری ۱۴۷۵ و ۱۴۷۶ ملکیتی اجن سنگھ و سجن سنگھ و کھیت ہائے نمبری ۱۴۷۷ و ۱۴۷۵ ملکیتی بھاگ سنگھ وغیرہ جنوب۔ مکتسر راجباہ مغرب۔ کھیت نمبری ۱۴۵۷ ملکیتی گوردت سنگھ اروڑا	دفتر ڈپٹی کمشنر فیروزپور و میونسپل دفتر مکتسر
"	"	"	۰.۰۹	شمال۔ کھیت ہائے نمبری ۱۴۷۶ و ۱۴۷۷ و ۱۴۷۵ و ۱۴۷۰ مشرق۔ مکتسر سے جلال آباد تک سڑک جنوب۔ مکتسر راجباہ مغرب کھیت نمبر ۱۴۶۵	
		میزان	۱.۸۰		

دستخط اے لطیفی
سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب صیغہ جات منتقلہ

۱۵ جنوری ۱۹۲۳ء

نمبر ۱۶۱۹۔ ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء کی دفعہ ۳ (۱)، (۲) کی رو سے تفویض شدہ اختیارات کے بموجب گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) مقامی رقبہ تلونڈی بھائی ضلع فیروزپور کو (جیسا کہ اس کی تصریح گوشوارہ منسلکہ میں کی گئی ہے) زیر ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء چھوٹا قصبہ مقرر فرماتی ہے۔

مقامی رقبہ مذکور کے جس باشندہ کو تجویز مذکور پر اعتراض ہو۔ اسے چاہیئے۔ کہ اپنا اعتراض اشتہار ہذا کی تاریخ اشاعت سے تین ماہ کے اندر صاحب کمشنر و ڈپٹی کمشنر کی وساطت سے پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) کی خدمت میں پیش کرے۔

مجوزہ قصبہ خورد تلونڈی بھائی ضلع فیروزپور کا گوشوارہ حدبندی

شمال۔ کھیت نمبر ۲۲۷۹ کے مشرقی کونہ سے شروع ہو کر خسرہ نمبر ۲۲۸۱ لغایت ۲۲۸ و ۲۲۵ - ۲۲۴ - ۲۲۳ - ۱۷۲ - ۱۶۹ - ۱۶۸ - ۱۶۷ - ۱۶۶ کی جنوبی اطراف کے ساتھ ساتھ اور وہاں سے زیرہ کو جانے والی پختہ سڑک کو عبور کر کے سڑک مذکور کی شرقی جانب کے ساتھ ساتھ جاتی ہے

مشرق۔ کھیت نمبر ۲۴۵ کی مغربی جانب ایک مقام سے جو کھیت نمبر ۱۶۶ کے جنوب مشرقی کونہ میں واقع ہے۔ پختہ سڑک کو عبور کر کے سڑک مذکور کی شرقی جانب کے ساتھ ساتھ سڑک کھیت نمبر ۵۲۳ کے جنوب مغربی کونہ تک اور وہاں سے کھیت نمبر ۵۲۳ کی جنوبی جانب اور کھیت نمبر ۷۵۵ کی مغربی و جنوبی جانب اور کھیت ہائے نمبری ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۲۵۸۶ لغایت ۷۶۱ و ۲۵۸۵ و ۷۶۱ و ۷۶۲ کی جنوبی جانب کے ساتھ ساتھ اور ریلوے لائن کے کھیت نمبر ۱۰۰۹ میں سے گزر کر کھیت نمبر ۱۴۵۰ کے جنوب مغربی کونہ تک پہنچتی ہے۔ وہاں سے کھیت ہائے نمبری ۱۶۴۹ و ۱۶۴۷ کی مغربی جانب، اور کھیت ہائے نمبری ۱۶۴۷، ۱۶۴۶ و ۲۶۲۱ لغایت ۱۶۴۵ اور ۲۶۲۲ لغایت ۱۶۴۵ کی جنوبی اطراف کے گرد گزر کر پھر وہاں سے کھیت نمبر ۱۶۳۸ کی مغربی طرف کے ساتھ مڑ کر چوپیٹا کو جانے والی کچی سڑک تک۔ پھر وہاں سے کھیت نمبر ۱۱۵۲ کی کچی سڑک کے ساتھ ساتھ مغرب کو مڑتی ہے اور پھر کھیت ہائے نمبری ۱۱۵۲ - ۱۶۳۶ - ۱۶۲۷ - ۱۶۲۶ و ۱۶۲۲ کی مغربی جانب کے ساتھ ساتھ مڑ کر کھیت ہائے نمبری ۱۶۱۴ و ۱۶۱۳ کی جنوب مغربی جانب و کھیت نمبری ۱۶۱۲ و ۱۶۱۱ کا جنوب۔ پھر کھیت ہائے نمبری ۱۵۹۵، ۱۵۹۱ و ۱۵۹۰ و ۱۵۸۹ کی مغربی جانب مڑتی ہے کھیت نمبر ۱۵۷۱ کا شمال کھیت نمبری ۱۵۷۰ کی شمال مغربی جانب کھیت نمبر ۱۵۶۹ کی مغربی و جنوبی جانب۔ کھیت ہائے نمبری ۱۵۶۷، ۱۳۹۰ کا شمال۔

جنوب۔ کھیت نمبر ۱۵۵۳ کا شمال مشرق۔ اور کھیت نمبر ۱۵۵۲ کی مشرقی و جنوبی جانب کھیت ہائے نمبری ۱۵۵۱، ۱۵۴۹ و ۲۴۰۴ لغایت ۱۵۴۸ و ۲۴۰۳ لغایت ۱۵۴۸ و

۱۵۴۷ کا شمال - پھر اس خم کے ساتھ ساتھ مڑکر جو کھیت ہائے نمبری ۲۵۷۴ لغایت ۱۵۴۰ و ۲۵۷۶ لغایت ۱۵۴۶ و ۲۵۷۵ لغایت ۱۵۴۶ و ۲۶۰۳ لغایت ۱۵۴۵ و ۲۶۰۲ لغایت ۱۵۴۵ و ۲۵۹۵ لغایت ۱۵۴۴ - مشرقی طرف بناتا ہے سے کھیت ہائے نمبری ۱۵۴۳ و ۱۵۴۶ کا شمال - پھر کھیت نمبر ۱۶۱۶ کی پختہ سڑک کے بیچ میں سے ہوکر کھیت نمبر ۱۸۰۳ و ۱۸۰۲ و ۱۸۰۱ کی مشرقی طرف کے ساتھ ساتھ پھر کھیت نمبر ۱۸۰۱ و ۱۸۰۰ و ۱۷۹۹ کی شمالی طرف کے ساتھ ساتھ کھیت ہائے نمبری ۱۷۹۰ و ۱۷۸۸ و ۱۷۸۷ اور ۱۷۸۶ کی مشرقی اطراف تک - پھر کھیت نمبر ۱۶۹۰ کی کچی سڑک کے جنوب کے ساتھ ساتھ گزر کر کھیت نمبری ۱۷۴۹ کے شمال میں ایک مقام تک جہاں کھیت نمبر ۱۳۹۵ کی مشرقی طرف کے بڑھاؤ سے ملتی ہے

مغرب - کھیت نمبر ۱۷۴۹ کے شمال میں ایک مقام سے کھیت نمبر ۱۶۹۰ کی کچی سڑک کے بیچ میں سے گزر کر کھیت ہائے نمبر ۱۶۸۵ و ۱۰۰۹ و ۵۱۰ کی مشرقی جانب مڑکر کھیت ہائے نمبری ۵۰۹ و ۵۱۱ و ۵۱۲ و ۵۱۴ و ۲۲۷۳ - لغایت ۵۱۶ - کے جنوب کے ساتھ ساتھ پھر وہاں سے کھیت نمبر ۲۲۷۳ لغایت ۵۱۶ و ۲۲۷۵ لغایت ۵۱۷ و ۲۲۷۷ لغایت ۵۱۸ و ۲۲۷۹ لغایت ۳۰۰ کی مشرقی جانب کے ساتھ ساتھ مڑتی ہے۔

نمبر ۱۶۲۱ - ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء کی دفعہ ۳ (۱)، و (۲) کی رو سے تفویض شدہ اختیارات کے مطابق پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) مقامی رقبہ تونسہ ضلع ڈیرہ غازی خاں کو (جیسا کہ اس کی تشریح گوشوارہ منسلکہ میں کی گئی ہے) زیر ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء چھوٹا قصبہ قرار دیتی ہے

مقامی رقبہ مذکور کے جس باشندہ کو اس تجویز پر اعتراض ہو۔ اسے چاہیئے۔ کہ اپنا اعتراض تحریراً صاحبان کمشنر و ڈپٹی کمشنر کی معرفت اشتہار ہذا کی تاریخ اشاعت سے تین ماہ کے اندر پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) کی خدمت میں ارسال کردے

گوشوارہ

شمال - بستن واہ
جنوب - سنگھر کا طغیانی پاٹ
مشرق - رکھ شاملات دہ
مغرب قبرستان اور رکھ شاملات دہ

۱۷ جنوری ۱۹۲۳ء

نمبر ۱۹۰۹ - بہ تنسیخ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۸۱۹ مورخہ ۳۰ نومبر ۱۸۸۶ء جس حد تک کہ اوس کا تعلق میونسپل کمیٹی سونی پت سے ہے - اور ان اختیارات کی رو سے جو لوکل گورنمنٹ کو زیر دفعات ۱۱ و ۱۲ میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء تفویض ہوئے

ہیں۔ پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) بذریعہ اشتہار ہذا آئندہ کے انتخابات کے نتائج کے مشتہر ہونے کی تاریخ سے میونسپل کمیٹی سونی پت ضلع روہتک کے ممبروں کی تعداد ۸ مقرر فرماتی ہے۔ جن میں سے ۶ منتخب کئے جائیں گے اور ۲ نامزد۔

دستخط فضل حسین
وزیر تعلیم

دستخط اے لطیفی
سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب صیغہ جات منتقلہ

کاشی رام پریس لاہور

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۶۴

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہؤا

نمبر ۴] لاہور - ۲۶ جنوری (مجریہ ۲ فروری) ۱۹۲۳ء یوم جمعہ [جلد ۵۱

پہلا حصّہ الف

اشتہارات و احکام گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم)

محکمہ لوکل سیلف گورنمنٹ

بورڈہائے

۱۶ - جنوری ۱۹۲۳ء

نمبر ۱۸۵۲ - بہ نفاذ اختیارات عطیہ بروئے دفعہ ۲۰ - الف - ایکٹ گاڑی ہائے مفصلات

۱۸۶۱ء (جیساکہ اس کی ترمیم ایکٹ گاڑیہائے مفصلات (۱۸۶۱ء) کے ترمیمی ایکٹ ۱۸۹۸ء سے ہوئی) گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) اون قواعد میں جو ضلع ڈیرہ غازی خاں میں گاڑیہائے مفصلات کے انصرام کے متعلق ہیں - اور جو اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۹۲۳۱ مورخہ ۴ نومبر ۱۹۱۸ء (جیساکہ اس کی بعدازاں اشتہارات گورنمنٹ پنجاب نمبر ۲۱۲۴۸ و ۱۹۶۳۴ مورخہ علی الترتیب ۲۴ - اگست ۱۹۲۰ء و ۲۳ جولائی ۱۹۲۱ء سے ترمیم ہوئی) کے ہمراہ مشتہر ہوچکے ہیں - مندرجہ ذیل ترمیم فرماتی ہے -

گوشوارہ الف میں منزلوں اور کرایوں کی فہرستوں کی جگہ مندرجہ ذیل ثبت کرو:-

منزلوں اور کرایوں کی فہرستیں

منزل		گاڑی مفصلات میں فی نشست یا فی ½ من بوجھ کے لئے زیادہ سے زیادہ کرایہ	تمام گاڑی کے لئے زیادہ سے زیادہ کرایہ
کس مقام سے یا کس مقام تک	کس مقام تک یا کس مقام سے	روپیہ آنہ پائی	روپیہ آنہ پائی
ڈیرہ غازی خاں	کوٹ چھٹہ . . .	۰ — ۱۲ — ۰	۲ — ۴ — ۰
کوٹ چھٹہ	جامپور . . .	۱ — ۱ — ۰	۳ — ۳ — ۰
جامپور	محمد پور . . .	۰ — ۱۵ — ۰	۲ — ۱۳ — ۰
محمد پور	فاضل پور . . .	۰ — ۱۵ — ۰	۲ — ۱۳ — ۰
فاضل پور	راجن پور	۰ — ۱۵ — ۰	۲ — ۱۳ — ۰
راجن پور	روجھاں . .	۲ — ۸ — ۰	۷ — ۸ — ۰
راجن پور	کوٹ مٹھن . .	۰ — ۱۱ — ۰	۲ — ۱ — ۰
ڈیرہ غازیخاں	درہمن . . .	۰ — ۶ — ۰	۱ — ۲ — ۰
درہمن	غازی گھاٹ . .	۰ — ۱۱ — ۰	۲ — ۱ — ۰
(الف) ڈیرہ غازیخاں	دریا کا مغربی کنارہ . .	۰ — ۱۲ — ۰	۲ — ۴ — ۰ (الف)
(ب) دریا کا مشرقی کنارہ	غازی گھاٹ . .	۰ — ۵ — ۰	۰ — ۱۵ — ۰ (ب)
ڈیرہ غازی خاں	شاہ صدر دین .	۰ — ۱۵ — ۰	۲ — ۱۳ — ۰
شاہ صدر دین . .	احمدانی . . .	۰ — ۱۵ — ۰	۲ — ۱۳ — ۰
احمدانی	تونسہ . . .	۱ — ۴ — ۰	۳ — ۱۲ — ۰
ڈیرہ غازی خاں	تونسہ براہ راست	۲ — ۱۳ — ۰	۸ — ۷ — ۰
ڈیرہ غازی خاں	سخی سرور . .	۱ — ۴ — ۰	۳ — ۱۲ — ۰
(ج) ڈیرہ غازی خاں	سخی سرور . .	۲ — ۱۳ — ۰	۸ — ۷ — ۰ (ج)
درہمن .	کوٹ چھٹہ . .	۰ — ۱۲ — ۰	۲ — ۴ — ۰
کوٹ چھٹہ	چھوٹی . . .	۰ — ۱۲ — ۰	۲ — ۴ — ۰
جامپور .	داجل	۰ — ۱۵ — ۰	۲ — ۱۳ — ۰
ڈیرہ غازی خاں	جھوک . . .	۱ — ۲ — ۰	۳ — ۶ — ۰
ڈیرہ غازی خاں	مانا ہنگلہ . . .	۱ — ۴ — [illegible]	۳ — [illegible]

(الف) و (ب) موسم گرما کے لئے ان مہینوں کے دوران میں جب کشتیوں کا پل نہ ہو۔
(ج) ڈاک کے ٹانگوں اور دوسرے ٹانگوں کے لئے جو چوکیوں پر گھوڑے بدلتے ہوں۔
نوٹ۔ قیام کرنے کی صورت میں تمام گاڑی کے لئے ایک روپیہ چار آنہ فی یوم لیا جائیگا۔

۱۹ جنوری ۱۹۲۳ء

نمبر ۱۲۲۳۔ بہ نفاذ اختیارات عطیہ بروے دفعہ ۲۰۔ الف۔ ایکٹ گاڑی ہائے مفصلات ۱۸۶۱ء (جیساکہ اوس کی ترمیم ایکٹ گاڑیہائے مفصلات ۱۸۶۱ء کے ترمیمی ایکٹ ۱۸۹۸ء سے ہوئی) گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) قواعد مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۱۲۵۱ مورخہ ۲۶۔ اپریل ۱۹۲۰ء کے قاعدہ ۲ (۳) میں مندرجہ ذیل ایزادی فرماتی ہے۔
(د) گاڑی میں سواریوں کو دھوپ اور بارش سے محفوظ رکھنے کے لئے ایک ہڈ یا پردہ لگا ہوا ہوتا ہے۔

کمیٹیاں

۱۹ جنوری ۱۹۲۳ء

نمبر ۲۲۱۳۔ بہ تنسیخ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۶۸۷ مورخہ ۲۸ ستمبر ۱۸۸۶ء (اس قدر جتنا کہ وہ میونسپل کمیٹی رائے کوٹ سے متعلق ہے) اور اون اختیارات کی روسے جو لوکل گورنمنٹ کو زیر دفعات ۱۱ و ۱۲ میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء حاصل ہیں۔ گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) بذریعہ اشتہار ہذا میونسپل کمیٹی رائے پور کے ممبروں کی تعداد ۹ مقرر فرماتی ہے جن میں سے ۷ منتخب کئے جائینگے اور ۲ نامزد۔

نمبر ۲۲۱۴۔ مندرجہ ذیل مسودہ قواعد جو گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) اون اختیارات کی روسے جو لوکل گورنمنٹ کو بروے دفعہ ۲۴۰ (۱)، (ب) و (ج) میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء حاصل ہیں۔ قواعد انتخاب ممبران میونسپل کمیٹی رائے کوٹ مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۸۹۹۷ مورخہ ۳۰۔ اکتوبر ۱۹۱۸ء کے قواعد ۲ و ۳ کی بجائے مرتب کرنا تجویز فرماتی ہے۔ اون اشخاص کی اطلاع کے لئے مشتہر کئے جاتے ہیں۔ جن پر اغلباً ان کا اثر ہوگا۔ مجوزہ قواعد پر یکم فروری ۱۹۲۳ء کو یا اس کے بعد معہ کسی اعتراضات یا تجاویز کے جو ان کے متعلق تاریخ مذکورہ سے پیشتر موصول ہوں۔ غور کی جائے گی

مسودہ قواعد

۲۔ حلقہ ہائے نمبر ۱ و ۲ میں سے ہر ایک حلقہ کی نیابت ۲ منتخب شدہ ممبر کرینگے۔ جن میں سے ایک مسلم اور دوسرا غیر مسلم ہوگا۔ حلقہ نمبر ۳ کی نیابت ۳ منتخب شدہ ممبر کریں گے۔ جن میں سے ۲ مسلم اور ایک غیر مسلم ہوگا

سکونت اور ذات کی جگہ ماں کا نام - جائے سکونت اور ذات درج کیجاویگی - جملہ ایسی صورتوں میں رجسٹر میں یہ لکھ دیا جاویگا - کہ بچہ ولدالحرام ہے -

(۲) اگر رپورٹ دینے کے وقت بچہ کا نام معلوم نہ ہو - تو پیدائش کی رپورٹ دینے والا شخص یا اگر وہ مر گیا ہو - تو بچہ کا باپ یا اگر باپ مرا ہوا ہو - یا بچہ ولدالحرام ہو - تو بچہ کی ماں یا اگر بچہ کے ماں باپ دونوں مرے ہوئے ہوں - تو وہ شخص جسکی زیر پرورش وہ بچہ ہو - پیدائش سے تین ماہ کے اندر بچہ کے نام کی اطلاع رجسٹرار رقبہ مشتہرہ کو دیگا -

۴ - (۱) واردات موت کی ہر ایک رپورٹ میں جو ضوابط ہذا کی رو سے دی جانی مطلوب ہو - مندرجہ ذیل مراتب شامل ہونگے - جو اس رجسٹر میں درج کئے جائینگے - جو رجسٹرار رقبہ مشتہرہ ایسی غرض کے لئے رکھیگا - یعنی

(الف) تاریخ موت

(ب) متوفی کا نام

(ج) باپ کا نام یا اگر متوفی شادی شدہ عورت ہو - تو اس کے خاوند کا نام

(د) متوفی کی جنس

(ہ) متوفی کی عمر

(و) متوفی کا پیشہ ذات اور مذہب

(ز) متوفی کی جائے سکونت

(ح) باعث موت

(ط) رپورٹ دینے والے شخص کا نام اور اسکی رپورٹ کی تاریخ

(۲) کسی یورپین کی موت کی صورت میں اطلاع دینے والا شخص اگر ممکن ہو - تو باعث موت کے متعلق کسی طبابت پیشہ شخص کا سرٹیفکیٹ پیش کریگا -

۴ - کوئی شخص جو کسی پیدائش یا موت کی اطلاع دے - ایسی پیدائش یا موت کے متعلق اس اندراج کی اپنے دستخط یا نشان سے تصدیق کر سکتا ہے - جو رجسٹرار رقبہ مشتہرہ نے رجسٹر میں کیا ہو -

۵ - پیدائش یا موت کی ہر ایک رپورٹ جو ضوابط ہذا کی رو سے مطلوب ہو - زبانی یا تحریری کی جا سکتی ہے -

۶ - کسی جیل خانہ - حوالات - اسپتال - سکول یا کسی دیگر گورنمنٹ یا مقامی جماعت کے انسٹیٹیوشن کا افسر مہتمم کسی ایسی موت یا پیدائش کی اطلاع جو اس کے زیر اہتمام انسٹیٹیوشن میں واقعہ ہوئی ہو - ایسی پیدائش یا موت کے واقعہ ہونے سے چار دن کے اندر رجسٹرار رقبہ مشتہرہ کو دیگا -

۷ - کسی غیر سرکاری ہسپتال - یتیم خانہ - سرائے - دھرم سالہ - ہوٹل - رہائش گاہ یا دیگر ایسی انسٹیٹیوشن کا شخص مہتمم کسی ایسی واردات موت یا پیدائش کی اطلاع جو اس کے زیر اہتمام

انسٹیٹیوشن میں واقع ہوئی ہو۔ وقوع واردات سے چار دن کے اندر رجسٹرار رقبہ مشتہرہ کو دیگا۔

۸۔ ایسی پیدائش یا موت کی صورت میں جس پر ضابطہ ۶ حاوی نہ ہو۔ اس گھر کا سربرآوردہ شخص جس میں ایسی پیدائش یا موت واقعہ ہوئی ہو۔ یا ایسے گھر کا کوئی بالغ ممبر یا نوکر ایسی موت یا پیدائش کی اطلاع رجسٹرار رقبہ مشتہرہ کو چار دن کے اندر دیگا۔

۹۔ ایسی پیدائش کی صورت میں جس کی اطلاع کسی گھر کے سربرآوردہ شخص یا کسی بالغ ممبر یا نوکر کی طرف سے کسی وجہ سے بہم نہ پہنچائی جاسکے۔ تو وہ دائی جو ایسی پیدائش کے متعلق کام کر رہی ہو۔ چار دن کے اندر پیدائش مذکور کی اطلاع رجسٹرار رقبہ مشتہرہ کو دیگی

۱۰۔ ہر ایک طبابت پیشہ شخص جو حدود رقبہ مشتہرہ کے اندر کسی مرنے والے شخص کا موت کے وقت علاج کر رہا ہو۔ ایسے شخص کی موت کی رپورٹ موت کی تاریخ سے چار دن کے اندر رجسٹرار رقبہ مشتہرہ کو کریگا۔ مگر شرط یہ ہے۔ کہ اگر ایسا شخص کسی ایسی بیماری سے فوت ہوا ہو۔ جس کو چھوت سے لگ جانے والی بیماری کے نام سے تعبیر کیا گیا ہو۔ یا جس کو لوکل گورنمنٹ کی طرف سے زیر دفعہ ۳ (۷) میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء چھوت سے لگ جانے والی بیماری مشتہر کیا گیا ہو۔ تو ایسا طبابت پیشہ شخص ایسی موت کی فی الفور رپورٹ کریگا۔

۱۱۔ ہر ایک سپاہی یا کوئی دیگر خاکروب ہر ایسی پیدائش اور موت کی اطلاع جو ان عمارات میں واقع ہوئی ہو۔ جس میں وہ کام کرتا ہو۔ اس علاقہ کے داروغہ حفظان صحت کو ایسے واقعہ سے چار دن کے اندر دیگا۔ جہاں ایسی عمارات واقعہ ہوں مگر شرط یہ ہے۔ کہ کسی ایسے خاکروب کو جو کسی سرکاری یا رقبہ مشتہرہ کے انسٹیٹیوشن میں کام کرتا ہو۔ ان پیدائشوں یا موتوں کی اطلاع دینے کی ضرورت نہیں ہوگی۔ جو ایسی انسٹیٹیوشن ہائے میں واقعہ ہو۔

۱۲۔ ہر ایک شخص جو کسی نوزائیدہ بچے کو باہر پڑا ہوا پائے۔ اور ہر ایک شخص جس کے زیر اہتمام ایسا بچہ رکھا جاوے۔ ایسے امر کی اطلاع رجسٹرار رقبہ مشتہرہ کو ایسے بچے کے دستیاب ہونے سے ۸ دن کے اندر دیگا۔ اور ساتھ ہی حتے المقدور اس کے متعلق مراتب مصرحہ ضابطہ ۲ بہم پہنچائے گا۔

۱۳۔ اگر کوئی مردہ لاش باہر پڑی ہوئی پائی جائے۔ تو اس تھانہ کا عہدہ دار مہتمم جس کی حدود اختیار کے اندر ایسی لاش پائی گئی ہو۔ ایسی لاش کے ملنے سے ۸ یوم کے اندر ایسے امر کی اطلاع رجسٹرار رقبہ مشتہرہ کو دے گا۔ اور ساتھ ہی حتے المقدور اس کے متعلق مراتب مصرحہ ضابطہ ۲ بہم پہنچائے گا۔ اور اگر ممکن ہو۔ تو باعث موت کے متعلق سول سرجن کا سرٹیفکیٹ بھی بہم پہنچائیگا۔

۱۴۔ ہر ایک شخص کو جو زیر ضوابط ہذا کسی پیدائش یا موت کی اطلاع دے۔ ایسی پیدائش یا موت کے اس اندراج کی نقل (جو رجسٹرار رقبہ مشتہرہ کریگا) مفت دی جاویگی۔

۱۵- ہر ایک شخص ایک روپیہ فیس ادا کر کے رجسٹر پیدائش و اموات کا ملاحظہ کر سکتا ہے اور وہ آٹھ آنہ ادا کرنے پر رجسٹر اموات و پیدائش میں سے کسی اندراج کی مصدقہ نقل لینے کا حقدار ہو سکتا ہے۔ مگر شرط یہ ہے۔ کہ ایسی صورتوں میں جب ایسی نقل کرنے کے لئے درخواست کرنے والے نے ناکافی یا غلط اطلاع دی ہو۔ جس سے رجسٹروں میں تلاش کرنے کیلئے محنت کی ضرورت ہو۔ تو چار آنہ فی سال زائد فیس لی جا سکتی ہے۔

۱۶- کوئی شخص رجسٹر پیدائش و اموات کو دیدہ دانستہ تلف نہیں کریگا۔ یا نقصان نہیں پہنچائیگا۔ یا تلف کرنے یا نقصان پہنچانے نہیں دے گا۔ یا دیدہ دانستہ کسی ایسے رجسٹر میں یا اس کی مصدقہ نقل میں ایسی پیدائش یا موت کے متعلق کوئی جھوٹا اندراج نہیں کرے گا۔ اور نہ کروائیگا۔ اور کوئی رجسٹرار رقبہ مشتہرہ سوائے کسی معقول وجہ کے کسی پیدائش یا موت کو جس کی باقاعدہ اسے اطلاع دی جاوے۔ رجسٹر پیدائش یا اموات میں درج کرنے سے انکار نہیں کریگا۔ اور نہ اس کو حذف کریگا

۱۷- جو شخص ضابطہ ۷-۸-۹-۱۰-۱۱-۱۲-یا ۱۶- کی خلاف ورزی کرے گا- وہ مجسٹریٹ کے روبرو اثبات جرم پر ایسی سزائے جرمانہ کا مستوجب ہوگا- جو پچاس روپے تک ہو سکتی ہے۔

۲۳ جنوری ۱۹۲۳ء

تصحیح

نمبر ۲۵۲۱- تمہید اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۴۸۵ ۲۷ مورخہ ۰ نومبر ۱۹۲۲ء میں الفاظ "اشتہار ہذا کی تاریخ اشاعت سے ۳ ماہ بعد" کی بجائے مندرجہ ذیل ثبت کرو:- "بتاریخ یکم اپریل ۱۹۲۳ء"

نمبر ۲۵۹۸- بہ نفاذ اختیارات عطیہ بروئے دفعہ ۲۴۴ میونسپل ایکٹ پنجاب نمبر ۳ ۱۹۱۱ء و دفعہ ۳ (۱) و (۲) ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم)

(۱) اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۵۵۶ مورخہ ۲۵ نومبر ۱۹۰۱ء کو جو رقبہ مشتہرہ چکوال ضلع جہلم کے انضباط کے متعلق ہے منسوخ کرتا- اور

(۲) مقامی رقبہ واقع چکوال کو (جیسا کہ وہ فی الحال رقبہ مشتہرہ میں شامل ہے) زیر ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء ایک چھوٹا قصبہ قرار دینا تجویز کرتی ہے۔

مقامی رقبہ مذکور کے جس باشندہ کو تجویز مذکور پر اعتراض ہو۔ اوسے چاہیئے۔ کہ اپنا اعتراض اشتہار ہذا کی تاریخ اشاعت سے تین ماہ کے اندر صاحب کمشنر و ڈپٹی کمشنر کی وساطت سے پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) کی خدمت میں پیش کرے۔

نمبر ۲۶۰۲- ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء کی دفعہ ۳ (۱) و (۲) کی رو سے تفویض شدہ اختیارات کے بموجب گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) مقامی رقبہ بھون ضلع جہلم کو (جیسا کہ اس کی تصریح گوشوارہ منسلکہ اشتہار ہذا میں کی گئی ہے) زیر ایکٹ قصبات خورد پنجاب

سنہ ۱۹۲۲ء چھوٹا قصبہ قرار دینا تجویز فرماتی ہے

مقامی رقبہ مذکور کے جس باشندہ کو تجویز مذکور پر اعتراض ہو۔ اوسے چاہیئے۔ کہ اپنا اعتراض اشتہار ہذا کی تاریخ اشاعت سے تین ماہ کے اندر صاحب کمشنر و ڈپٹی کمشنر کی وساطت سے پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) کی خدمت میں پیش کرلے

گوشوارہ مشعر حدود مجوزہ چھوٹا قصبہ بھون

شمال۔ راستہ جو ریلوے سٹیشن بھون سے راستہ بھون مرید کو کاٹ کر مرید کو جاتا ہے۔ اور وہاں سے آگے بشمول وھوک پڑہ سنج کاس تک جاتا ہے۔

مشرق۔ سرکلر روڈ وائیٹ ہال پٹرولیم کمپنی کے بنگلوں سے (بشمول بنگلہ بائے) تالاب صاحب رائے (بشمول وھوک طوطی والی) اور بھٹہ اینٹ ملکیتی غلام محمد بڑھئی تک۔

جنوب۔ راستہ تالاب صاحب رائے سے بشمول ڈیرا باباگر وہاری شاہ کاس سنج تک

مغرب۔ کاس سنج

نمبر ۲۰۰۶۔ بہ تنسیخ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۲۳۶۴۱ مورخہ ۲۳ دسمبر سنہ ۱۹۱۸ء اور میونسپل ایکٹ پنجاب سنہ ۱۹۱۱ء کی دفعہ ۶۲ (۱) ضمن (الف) کے احکام کے بموجب گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) اشتہار ہذا کی تاریخ سے رقبہ مشتہرہ دھاریوال ضلع گورداسپور کی حدود کے اندر مندرجہ ذیل ٹیکس عائد فرماتی ہے:-

ہوس ٹیکس مالکوں کو رقبہ مشتہرہ کے اندر واقع جملہ عمارتوں کے لئے ہر ایک عمارت کی سالانہ مالیت کرایہ پر بشرح ۸ فی صدی واجب الادا ہوگا۔ ٹیکس کی تشخیص کیٹی وقتاً فوقتاً جیسا کہ ضروری ہو کریگی۔ اور تشخیص صاحب ڈپٹی کمشنر کی منظوری کے تابع ہوگی۔

ٹیکس سہ ماہی وار بقایا جات میں ہر سال ۱۵۔ اکتوبر۔ ۱۵ جنوری۔ ۱۵۔ اپریل اور ۱۵ جولائی کو واجب الادا ہوگا۔

پنچائتیں

۱۹ جنوری سنہ ۱۹۲۳ء

نمبر ۲۳۰۳۔ بہ نفاذ اختیارات عطیہ بروے دفعہ ۴ ایکٹ دیہی پنچائت سنہ ۱۹۲۲ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) ضلع حصار کی مندرجہ ذیل محالات مال کو ایکٹ مذکور کی غرض کے لئے مواضعات قرار دینا تجویز فرماتی ہے۔

مسودہ ہذا پر تین ماہ بعد معہ کسی اعتراضات یا تجاویز کے جو اشخاص متعلقہ کی طرف سے بوساطت صاحب ڈپٹی کمشنر لوکل گورنمنٹ کی خدمت میں مسودہ کے متعلق عرصہ مذکور سے پیشتر موصول ہوں۔ غور کی جائیگی

نمبر شمار	نام دہ پنچایت	نام محالات جس پر دفعہ ۳ (۱) ایکٹ معاملہ زمین پنجاب سنہ ۱۸۸۷ء کے معنوں میں وہ پنچایت مشتمل ہوگی۔
	تحصیل بھوانی	
۱	چنگ	چنگ نمبر ۵
۲	ٹگرانہ	ٹگرانہ نمبر ۱۰ کھوسرہ نمبر ۹
۳	دیوسر	دیوسر نمبر ۲۵ و دینوڈ نمبر ۲۶ اور بہورہ نمبر ۲۴
	تحصیل ہانسی	
۴	سسئی بولا	سسئی بولا نمبر ۱۰۸ اور سسئی کلیرن والی نمبر ۱۰۹
۵	بلیالی	بلیالی نمبر ۴۴ اور سوئی نمبر ۴۶
۶	نڑنود	نڑنود نمبر ۹۱
	تحصیل حصار	
۷	بڑوالا	بڑوالا نمبر ۹۱ بجز بڑوالا منڈی
۸	بلسمند	بلسمند نمبر ۲۲
۹	دبرا	دبرا
۱۰	دولت پور	دولت پور
	تحصیل فتح آباد	
۱۱	رتیہ	رتیہ نمبر ۲۴۲
۱۲	پپیرا	پپیرا نمبر ۶۵
۱۳	بڈھلاڈا	بڈھلاڈا بجز بڈھلاڈا منڈی نمبر ۲۷۰ و چکن نمبر ۲۶۲ اور تلونڈی نمبر ۲۶۹
۱۴	بھونہ	بھونہ نمبر ۶۳
۱۵	بدوپال	بدوپال نمبر ۴۶
۱۶	فتح آباد	فتح آباد نمبر ۱۷۱ - بستی بھیون نمبر ۱۷۰
	تحصیل سرسہ	
۱۷	دبوالی	بشمول دبوالی نمبر ۲۷۸ و نئی دبوالی بجز منڈی نمبر ۲۷۷ و شیر گڑھ نمبر ۲۷۵ و علیکا نمبر ۲۷۶ و مسیتہ نمبر ۲۸۴ و منگینہ نمبر ۲۰۲ و پنی والی موری کا نمبر ۲۸۰ و جگی والا نمبر ۲۷۹
۱۸	گدہا کلاں	گدہا کلاں نمبر ۱۹۰ و صوبے والا نمبر ۱۸۸ و دولت پورہ نمبر ۱۸۹ و رگھو وانہ نمبر ۱۹۸ و ساہو والہ نمبر ۱۹۶ و اللہ گڑھ نمبر ۱۹۹ او بھنگو نمبر ۱۹۱
۱۹	روڑی	روڑی نمبر ۱۶۷
۲۰	علیکا	علیکا نمبر ۱۷۶ و پنج مہ نمبر ۱۷۵ و جھیری نمبر ۱۷۷ و دھبن نمبر ۱۸۲ و سولسے پور نمبر ۱۸۰

نمبر شمار	نام وہ پنچایت	نام محالات جس پر دفعہ ۳(۱)، ایکٹ معاملہ زمین پنجاب ۱۸۸۷ء کے معنوں میں پنچایت وہ مشتمل ہے
		وچک بانی نمبر ۱۷۹ و باپ نمبر ۱۷۸
۲۱	دریبہ کلاں	دریبہ کلاں نمبر ۳۰ و دریبہ خورد نمبر ۲۸ و مانک دیوان نمبر ۲۹ و لڈیسر نمبر ۲۷
۲۲	رانیہ	رانیہ نمبر ۱۳۷
۲۳	کلن والی	کلن والی نمبر ۲۱۳ بجز کلن والی منڈی وچکیریاں نمبر ۲۰۳ و ویسو ملکانہ نمبر ۲۱۲
۲۴	منگالا	منگالا نمبر ۹۲
۲۵	چوٹالہ	چوٹالہ نمبر ۲۶۷ و تاجا کھیرا نمبر ۲۷۰ و آساکھیرا نمبر ۲۶۸ و بھرو کھیرا نمبر ۲۶۶ و جنڈ والا بشنوئیاں نمبر ۲۶۵

نمبر ۴۰۲۳۰۔ بہ نفاذ اختیارات عطیہ بروئے دفعہ ۵(۱)، ایکٹ دیہی پنچایت ۱۹۲۲ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) ضلع حصار کے مندرجہ ذیل مواضعات میں پنچایتیں قائم کرنا تجویز کرتی ہے۔

مسودہ ہذا پر تین ماہ بعد مع کسی اعتراضات یا تجاویز کے جو اشخاص متعلقہ کی طرف سے بوساطت صاحب ڈپٹی کمشنر لوکل گورنمنٹ کی خدمت میں مسودہ کے متعلق عرصہ مذکور سے پیشتر موصول ہوں۔ غور کی جائیگی

نمبر شمار	نام وہ پنچائت	تحصیل	نمبر	نام وہ پنچایت	تحصیل
۱	چنگ	بھوانی	۱۴	بھونہ . . .	فتح آباد
۲	تگرانہ	,,	۱۵	بدوپال . . .	,,
۳	دیوسر	,,	۱۶	فتح آباد . . .	,,
۴	سسئی بولا . . .	ہانسی	۱۷	ڈبوالی . . .	سرسہ
۵	بلیالی	,,	۱۸	گڈھا کلاں . . .	,,
۶	سرنود	,,	۱۹	روڑی	,,
۷	بڑوالا	حصار	۲۰	علیکا	,,
۸	بالسمند	,,	۲۱	دریبہ کلاں	,,
۹	دبرا	,,	۲۲	رانیہ	,,
۱۰	دولت پور . . .	,,	۲۳	کلن والی . . .	,,
۱۱	رتیہ	فتح آباد	۲۴	منگالا	,,
۱۲	پبرا	,,	۲۵	چوٹالہ	,,
۱۳	بڑھولاڈا	,,			

۲۳ جنوری ۱۹۲۳ء

نمبر ۲۵۱۹۔ بہ نفاذ اختیارات عطیہ بروئے حکم دفعہ ۴۔ ایکٹ دیہی پنچایت ۱۹۲۲ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) ضلع راولپنڈی کے مندرجہ ذیل مواضعات کو ایکٹ مذکور کی غرض کے لئے مواضعات قرار دینا تجویز کرتی ہے

مسودہ ہذا پر تین ماہ بعد سے کسی اعتراضات یا تجاویز کے جو اشخاص متعلقہ کی طرف سے بوساطت صاحب ڈپٹی کمشنر لوکل گورنمنٹ کی خدمت میں مسودہ کے متعلق عرصہ مذکور سے پیشتر موصول ہوں۔ غور کی جائیگی

نمبر شمار	نام ؍؍ برائے غرض پنچائت ایکٹ	نام محالات جس پر دفعہ ۳(۱) ایکٹ محاملہ زمین پنجاب ۱۸۸۷ء کے معنوں میں وہ پنچایت مشتمل ہو گی۔	تحصیل
۱	مل پور	۱۔ مل پور ۲۔ اٹیال ۳۔ لکھنوال	راولپنڈی
۲	ادجاری کلاں	۱۔ ادجاری کلاں ۲۔ ؍؍ خورد ۳۔ ؍؍ بخشی ۴۔ ؍؍ گرنتھی	
۳	کوٹھہ کلاں	۱۔ کوٹھہ کلاں ۲۔ مورگہ ۳۔ لوٹی	
۴	پنڈ بیگوال	۱۔ پنڈ بیگوال ۲۔ میرا ۳۔ سہالی ۴۔ تمیر	
۵	کرپا	۱۔ کرپا ۲۔ بھمبر تراڑ ۳۔ پیجا	
۶	تخت پڑی	۱۔ تخت پڑی ۲۔ پنڈ جھٹلا ۳۔ جبہ ۴۔ چک خاص	

نمبر شمار	نام موضع برائے غرض پنچایت ایکٹ	نام محالات جن پر دفعہ ۳(۱) ایکٹ معاملہ زمین پنجاب ۱۸۸۷ء کے معنوں میں پنچایت وہ مشتمل ہے	تحصیل
۷	سنگ جانی	۱- سنگ جانی ۲- اہل پیسوال ۳- بھدانہ خورد	راولپنڈی
۸	کھالیاں	۱- جٹل ۲- کھالیاں ۳- کوٹ کولیاں ۴- بجنیال	راولپنڈی
۹	ترہیہ	۱- ترہیہ ۲- کھٹا گدپور ۳- چھپر ۴- انپور	راولپنڈی
۱۰	پھول گراں	۱- پھول گراں ۲- کوٹ ہتھیال ۳- شاہ پور ۴- سکری لا ۵- تیال	راولپنڈی
۱۱	کوٹلہ	۱- کوٹلہ ۲- میرا ۳- بنیان ۴- کھبل ۵- گگ واخلی کوٹلہ	راولپنڈی
۱۲	رامن	۱- رامن ۲- بھلیسر ۳- بوئن	گوجر خاں
۱۳	قاضی چھوٹا	۱- قاضی چھوٹا ۲- قاضی جھیک ۳- جھیک قادربخش ۴- نرالی جبیر ۵- نرالی کیسوالی	گوجر خاں

نمبر شمار	نام دیہ برائے غرض پنچایت ایکٹ	نام محالات جن پر دفعہ ۳ (۱)، ایکٹ معاملہ زمین پنجاب ۱۸۸۷ء کے معنوں میں دیہ پنچایت مشتمل ہے	
۱۴	ہرنال	۱- ہرنال ۲- ہرپال ۳- اراضی موہری ۴- نودٹھل	گوجر خاں
۱۵	جاٹلی	۱- جاٹلی ۲- حاصل ۳- بھیر ریٹال	
۱۶	میسہ کیسوال	۱- میسا کیسوال ۲- مٹیال	

۲۳ جنوری ۱۹۲۳ء

نمبر ۳۲۶ - بہ لحاظ اختیارات عطیہ از روے دفعہ ۵ (۱)، ایکٹ دیہی پنچایت ۱۹۲۲ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) ضلع راولپنڈی کے مندرجہ ذیل مواضعات میں پنچائتیں قائم کرنا تجویز کرتی ہے۔

مسودہ ہذا پر تین ماہ کے بعد مع کسی ایسے اعتراض یا تجویز کے جو مسودہ ہذا کے متعلق اشخاص متعلقہ کی طرف سے لوکل گورنمنٹ کی خدمت میں بوساطت صاحب ڈپٹی کمشنر عرصہ مذکور سے پہلے موصول ہو۔ غور کی جائے گی

نمبر شمار	دہ پنچایت کا نام	تحصیل
۱	مل پور	راولپنڈی
۲	اوجاری کلاں	
۳	کوٹھ کلاں	
۴	پنڈ بیگوال	
۵	کرپا	
۶	تخت پری	
۷	سنگ جانی	
۸	تھالیاں	
۹	ترہیہ	راولپنڈی
۱۰	پھول گیراں	
۱۱	کوٹلہ	
۱۲	رامن	
۱۳	قاضی چھوٹا	
۱۴	ہرنال	گوجر خاں
۱۵	جاٹلی	
۱۶	میسہ کیسوال	

۲۴ جنوری ۱۹۲۳ء

تصحیح

نمبر ۶۳۴-۲ - اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۳۰۱۴۲ مورخہ ۲۹ نومبر ۱۹۲۲ء میں نمبر شمار ۲۹ کے بالمقابل خانہ ۳ کے نیچے "۳۳۰۲۰ ایل" کی بجائے "۳۵-۲ - ایل" پڑھو

دستخط فضل حسین
وزیر تعلیم

دستخط اے لطیفی
سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب (صیغہ جات منتقلہ)

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۶۴

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۵] لاہور - ۲ فروری (مجریہ ۹ فروری) ۱۹۲۳ء یوم جمعہ [جلد ۵۱

پہلا حصہ الف

اشتہارات واحکام گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم)

محکمہ لوکل سیلف گورنمنٹ

بورڈ ہائے

۲۶ - جنوری ۱۹۲۳ء

نمبر ۳۰۲۳ - بہ نفاذ اختیارات عطیہ بروئے دفعہ ۱۱ - ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب ۱۸۸۳ء

گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) آنے والے عام انتخابات کے نتیجہ کے اشتہار کی تاریخ سے ڈسٹرکٹ بورڈ اٹک کے ممبروں کی کل تعداد بہ تفصیل ذیل ۴۲ مقرر فرماتی ہے۔

بلحاظ عہدہ ۶

ممبر جو بذریعہ نام مقرر ہوئے ۲۲

منتخب شدہ ۱۴

اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۴۰۶۰۸ مورخہ ۱۷ فروری ۱۹۱۹ء جہاں تک وہ ڈسٹرکٹ بورڈ اٹک سے متعلق ہے۔ بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے۔

نمبر ۴۰۰۲-۳- ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب ۱۸۸۳ء کی دفعہ ۱۰۰ (۱) کے احکام کے بموجب گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) مندرجہ ذیل قاعدہ کو جو زیر احکام دفعہ ۵ ۵ (۲) (۱) ایکٹ مذکور ڈسٹرکٹ بورڈ اٹک کے لئے مرتب کیا گیا ہے۔ شایع کرنے کی ہدایت فرماتی ہے۔ قاعدہ مذکور پر ۱۰ فروری ۱۹۲۳ء کو یا اس کے بعد معہ کسی اعتراضات یا تجاویز کے جو اس کے متعلق اس تاریخ سے پیشتر موصول ہوں۔ غور کی جائے گی۔

مسودہ قاعدہ

گوشوارہ منسلکہ اشتہار ہذا میں ۱۴ مندرجہ حلقوں میں سے ہر ایک حلقہ کے لئے اس حلقہ کے منتخب کنندگان کی طرف سے ایک ممبر انتخاب کیا جائیگا۔

گوشوارہ

نقشہ جس سے حلقہ جات انتخاب ضلع اٹک کے نام ظاہر ہوتے ہیں۔

نام تحصیل	نام حلقہ جات	ذیلوں کے نام
اٹک	۱- حسن ابدال	حسن ابدال - لب ٹانڈہ - بھیلر جوگی
	۲- کیمل پور	اکھوڑی - چھوئی - ببر اکی -
	۳- شمس آباد	شمس آباد - موسئے - حاجی شاہ
	۴- حضرو	حضرو - ملک مالا - ہرون
	۵- چکری	چکری - ملال - دھرنال
فتح جنگ	۶- ادھوال	ادھوال - پریال
	۷- جنگل	جنگل - چھچھاں - ماجیہ
	۸- فتح جنگ	فتح جنگ - بہتر - کوٹ نمبر ۱ کوٹ نمبر ۲
	۹- کھوڑ	کھوڑ - نرہ - نلہڑ
پنڈی گھیب	۱۰- پنڈی گھیب	پنڈی گھیب - ڈنڈی - کملیال - کھوڑ کھنڈا نمبر ۱ کھنڈا نمبر ۲

نام تحصیل	نام حلقہ جات	ذیلوں کے نام
پنڈی گھیپ	۱۱ - ٹھٹہ	ٹھٹہ - نارا - چنڈ
	۱۲ - لاوا	لاوا نمبر ۱ - لاوا نمبر ۲ - ڈنڈا شاہ بلاول دھرنال - ٹھیرمنڈ - پچنند۔
تلاگنگ	۱۳ - تمن	تمن نمبر ۱ - جابی - ترپ - بھڈیال - دھولر - زگنی
	تلاگنگ	تلاگنگ - ممدوٹ - پیرہ فتحیال - جھٹلا - چنجی - بھلومر۔

نمبر ۲۴ ۳۱۲ - ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب ۱۸۸۳ء کی دفعہ ۶۰ تحتی دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب اور اون اختیارات کی رو سے جو لوکل گورنمنٹ کو زیر دفعہ ۵۵ (۲) (د) ایکٹ مذکور حاصل ہیں - گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) قواعد انتخاب مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۲۶۱ مورخہ ۹ جنوری ۱۹۱۸ء (جو ڈسٹرکٹ بورڈ سیالکوٹ پر اطلاق پذیر ہیں) کی مندرجہ تاریخوں میں مندرجہ ذیل ترمیمات تجویز فرماتی ہے۔

مجوزہ ترمیمات صرف سال ۱۹۲۳ء میں ڈسٹرکٹ بورڈ کے انتخابات قائم کرنیکی غرض کیلئے استعمال ہونگی - ترمیمات مذکور پر ۱۵ فروری ۱۹۲۳ء کو یا اوس کے بعد معہ کسی اعتراض یا تجویز کے جو ان کے متعلق تاریخ مذکورہ سے پیشتر موصول ہو - غور کی جائیگی

قاعدہ ۱ - "فروری" کی بجائے "اگست" ثبت کیا جائیگا۔

۳ (۱)، ۳ - اکتوبر" کی بجائے "۳۰ اپریل" ثبت کیا جائیگا۔

۵ (۱)، "۲۰ نومبر" کی بجائے "۲ مئی" ثبت کیا جائیگا۔

(۴)، "۵ دسمبر" کی بجائے "جون" ثبت کیا جائیگا۔

۶ (۱)، "فروری اور جنوری" کی بجائے "اگست اور جولائی" ثبت کئے جائینگے

(۲)، "فروری و جنوری اور نومبر" کی بجائے "اگست و جولائی اور مئی" ثبت کئے جائینگے

۷ (۱) "دسمبر" کی بجائے "جون" ثبت کیا جائیگا۔

(۳)، "جنوری" کی بجائے "جولائی" ثبت کیا جائیگا۔

۳۱ جنوری ۱۹۲۳ء

نمبر ۵۱ ۳ - بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۸۱ ۶ مورخہ ۶ جنوری ۱۹۲۳ء و بہ تصحیح اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۸۳۰۴ مورخہ ۲۶ مارچ ۱۹۱۹ء اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے - کہ ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب ۱۸۸۳ء کی دفعہ ۵۵ (۲) (د) کے احکام کے بموجب گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) ڈسٹرکٹ بورڈ کرنال کے لئے مندرجہ ذیل قاعدہ مرتب فرماتی ہے:۔

قاعدہ مذکور استہار ہذا کی تاریخ اشاعت سے ۳ ماہ بعد نافذ العمل ہوگا۔

قاعدہ

گوشوارہ منسلکہ استہار ہذا میں ۳۵ مندرجہ حلقوں میں سے ہر ایک حلقہ کے لئے اس حلقہ کے منتخب کنندگان کی طرف سے ایک ممبر انتخاب کیا جائیگا۔

حلقہ ہائے انتخاب کا گوشوارہ

نمبر	نام حلقہ انتخاب	حلقہ کی ذیل کا نام	نمبر	نام حلقہ انتخاب	حلقہ کی ذیل کا نام
۱	نسنگ	نسنگ	۲۱	کیتھل	کیتھل
۲	جنڈلا	جنڈلا رچھر	۲۲	کیورک	کیورک سرسہ
۳	کرنال	کرنال	۲۳	رجوندھا	رجوندھا
۴	گھروندا	گھروندا	۲۴	گتھلاگڑھو	گتھلاگڑھو ٹنگولی
۵	مونک	مونک	۲۵	گوہلا	گوہلا بھاگل
۶	بڑاگاؤں	رسول پور بڑاگاؤں	۲۶	پنڈری	پنڈری
۷	رمبا	رمبا کلسورا	۲۷	اسندھ	اسندھ
۸	اندری	اندری برسالو	۲۸	گتھلاراؤ	گتھلاراؤ راوور
۹	امین	امین	۲۹	گھلور	گھلور ببین
۱۰	پانی پت	پانی پت	۳۰	بکالی	بکالی خروبان
۱۱	کبری	کبری	۳۱	تھانیسر	تھانیسر
۱۲	پٹی کلیانہ	پٹی کلیانہ	۳۲	شاہ آباد	شاہ آباد
۱۳	جوراسی کلاں	جوراسی کلاں	۳۳	راوا	راوا
۱۴	نولتھا	نولتھا	۳۴	کلسانا	کلسانا تھول
۱۵	کرانا	کرانا	۳۵	جھانسا	جھانسا کنی پالا
۱۶	بجلسی ویسر	بجلسی ویسر			
۱۷	ارلونی	ارلونی			
۱۸	سیون	سیون			
۱۹	پائی	پائی			
۲۰	چھتر	چھتر			

نمبر ۳۵۱۳- بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۶۶۶۶ مورخہ ۳۰- اکتوبر ۱۹۲۳ء و بہ تنسیخ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۸۳۰۰ مورخہ ۲۶ مارچ ۱۹۱۹ء اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے۔ کہ گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) زیر احکام دفعہ ۵۵(۲)(و)، ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب ۱۸۸۳ء ڈسٹرکٹ بورڈ گجرات کے لئے مندرجہ ذیل قاعدہ مرتب فرماتی ہے۔ قاعدہ مذکور اشتہار ہذا کی تاریخ اشاعت سے ۳ ماہ بعد نافذالعمل ہوگا۔

قاعدہ

ہر ۳۶ حلقہ ہائے کے لئے جو کہ گوشوارہ منسلکہ میں درج ہیں۔ اس حلقہ کے منتخب کنندگان کی طرف سے ایک ممبر انتخاب کیا جائیگا

گوشوارہ

نقشہ جس میں ضلع گجرات کے حلقہ ہائے انتخاب کے نام درج ہیں

نام تحصیل	نمبر شمار	نام حلقہ	نام ذیل
گجرات	۱	گجرات	شادیوال و بہریا والہ
	۲	کنجاہ	کنجاہ و نگریانوالہ
	۳	منگووال	منگووال و کلگ سہائی
	۴	سابووال	سابووال
	۵	جوڑا جلال پور	جوڑا جلال پور
	۶	شیخ پور	شیخ پور
	۷	جلالپور جٹاں	جلالپور جٹاں
	۸	ٹھٹہ موسے	ٹھٹہ موسے و شیخ چوگاتی
	۹	ٹانڈا موٹا	ٹانڈہ موٹا
	۱۰	اجنالہ	اجنالہ
	۱۱	پیرو شاہ	پیرو شاہ
کھاریاں	۱۲	باہووال	باہووال
	۱۳	ڈنگہ	ڈنگہ
	۱۴	کولیاں	کولیاں
	۱۵	پسوال	پسوال و دھکرانوالی
	۱۶	دھمن	دھمن
	۱۷	دلاورپور	دلاورپور
	۱۸	بھدر	بھدر و نگرالی

نام تحصیل	نمبر شمار	نام حلقہ	نام ذیل
کھاریاں	۱۹	بھگوال	بھگوال و رتھوڑی
	۲۰	کھاریاں	چک کمال و پنجن
	۲۱	ڈھوریہ	ڈھوریہ و برنالی
	۲۲	بیسہ	بیسہ
	۲۳	کھوہر	کھوہر
پھالیہ	۲۴	جوکلیاں	جوکلیاں
	۲۵	پاہڑیانوالی	پاہڑیانوالی
	۲۶	رنڈالی	رنڈالی
	۲۷	پنڈی لالہ	پنڈی لالہ و ہنسلانوالا
	۲۸	پھالیہ	پھالیہ و میونوالی
	۲۹	قادرآباد	قادرآباد
	۳۰	شیرے والہ	شیرے والہ و ببرج گہنہ
	۳۱	ملکوال	ملکوال و میانہ گونڈل
	۳۲	رکن	رکن و بوسل
	۳۳	سوہاوا	سوہاوا
	۳۴	مونگ	مونگ و مجھی
	۳۵	چیلیانوالہ	چیلیانوالہ و شہیدانوالی
	۳۶	کوٹھالہ شیخاں	کوٹھالہ شیخاں

کمیٹیاں

۲۹ جنوری ۱۹۲۳ء

تصحیح

نمبر ۱۵ ۲۱ ۳ ۔ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۹۲۸ مورخہ ۹ جنوری ۱۹۲۳ء میں انبالہ ڈویژن کی بجائے "ڈویژن جالندھر" پڑھو۔

۳۱ جنوری ۱۹۲۳ء

نمبر ۳۵۲۷ ۔ بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۸۷ ۳ مورخہ ۲۷ دسمبر ۱۹۲۲ء اور اُن اختیارات کی رو سے جو لوکل گورنمنٹ کو زیر دفعہ ۲۴۰ (۱) (د) میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء حاصل

ہیں۔ گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) قواعد انتخاب میونسپلٹی پلول مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۳۲۸۷ - بورڈ ہائے و کمیٹی ہائے - کیٹیاں - مورخہ یکم جولائی ۱۹۱۸ء میں مندرجہ ذیل ترمیم مرتب فرماتی ہے

ترمیم

مندرجہ ذیل کو قاعدہ ۱ - کی بجائے ثبت کرو:-

میونسپل کمیٹی پلول کے ممبروں کے انتخاب کی اغراض کے لئے میونسپلٹی کے باشندے دو قسموں میں تقسیم ہونگے - یعنے :-

(الف) قسم اول . . . . مسلمان

(ب) قسم دوم . . . . . ہندو اور تمام دیگر اشخاص جو قسم اول میں شامل نہیں

ترمیم

نمبر ۳۵۶۵ - ایزادی اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۳۲۰۶۹ مورخہ ۱۶ دسمبر ۱۹۲۲ء میں مندرجہ ذیل ایزاد کرو:-

۳ - ترمیم شدہ ضابطہ پر نتائج انتخابات کے اشتہار کی تاریخ سے عمل درآمد ہوگا -

نمبر ۳۵۶۶ - بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۳۲۰۷۰ مورخہ ۱۶ دسمبر ۱۹۲۲ء اور ان اختیارات کی رو سے جو لوکل گورنمنٹ کو میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء کی دفعہ ۲۰۴ (۱) (ب) (ج) اور (د) کی رو سے حاصل ہیں - گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) میونسپلٹی کرور ضلع مظفرگڑھ کے لئے مندرجہ ذیل قواعد مرتب فرماتی ہے :-

قواعد

۱ - کرور میونسپل کمیٹی کے ممبروں کے انتخاب کی اغراض کے لئے میونسپلٹی کرور کے باشندے دو قسموں میں تقسیم ہونگے - یعنی :-

(الف) قسم اول - ہندو - سکھ اور دیگر اشخاص جو قسم دوم میں شامل نہیں

(ب) قسم دوم - مسلمان بشمول چوہڑے -

۲ - انہی اغراض کے لئے میونسپلٹی کرور تین حلقہ جات انتخاب میں تقسیم ہوگی جنکی حدود گوشوارہ منسلکہ قواعد ہذا میں درج ہیں -

۳ - قسم اول کے چار نمائندے ہونگے - اور قسم دوم کے تین نمائندے ہونگے

۴ - قسم اول کا ایک نمائندہ اور قسم دوم کا ایک نمائندہ وہ درج رجسٹر رائے دہندگان منتخب کرینگے - جو حلقہ نمبر اول و دوم میں سے ہر ایک حلقہ میں سکونت پذیر اقسام سے متعلق ہوں - اور

حلقہ سوم متذکرہ گوشوارہ منسلکہ قواعد ہذا میں قسم دوم کا ایک نمائندہ اور قسم ا کے دو نمائندے منتخب ہونگے۔

۵ - کوئی شخص میونسپل کمیٹی کرور کے ممبر کے طور پر انتخاب کے لئے مستحق نہ ہوگا۔ تاوقتیکہ -

(۱) (الف) اوس ممبر کی صورت میں جو بطور نمائندہ قسم اول منتخب ہونا ہو۔ وہ ہندو یا سکھ نہ ہو۔ یا اقوام مشمولہ قسم دوم کے سوائے کسی قوم کا ممبر نہ ہو

(ب) اوس ممبر کی صورت میں جو قسم دوم کے نمائندہ کے طور پر منتخب ہونا ہو۔ وہ ہندو یا چوہڑہ نہ ہو۔ اور

(۲) وہ اردو یا سندی (سندی میں لنڈے شامل ہیں) لکھ پڑھ سکتا ہو اور

(۳) (الف) وہ انکم ٹکس ادا نہ کرتا ہو۔ یا

(ب) وہ اوس اراضی کے متعلق جو تحصیل لیہ میں واقع ہو۔ کم از کم ۲۰ روپیہ سالانہ معاملہ زمین بطور مالک ادا نہ کرتا ہو۔ یا بطور مفوض الیہ وصول نہ کرتا ہو۔ یا

(ج) وہ کم از کم ۲۰۰۰ روپیہ کی مالیت کی جائداد غیر منقولہ کا مالک نہ ہو۔ جس میں سے نصف یا زیادہ میونسپلٹی کی حدود کے اندر واقع ہو۔ یا

(د) گورنمنٹ سے کم از کم ۲۵ روپیہ ماہوار پنشن نہ پاتا ہو

(ھ) وہ زیر احکام ہائی کورٹ بطور اڈوکیٹ یا پلیڈر داخل وبھرتی نہ ہوا ہو۔ اور وہ طب آرٹ یا سائنس کی ڈگری پنجاب یونیورسٹی سے یا برٹش ہند کی کسی دیگر مسلمہ یونیورسٹی سے حاصل نہ کر چکا ہو۔ یا

(و) اوس کے پاس امتحان انٹرنس یا اسکے برابر پنجاب یونیورسٹی کا کوئی اور امتحان پاس کرنے کا سرٹیفکیٹ نہ ہو۔ اور وہ یہ ثابت نہ کر سکتا ہو۔ کہ اسکی ماہوار آمدنی کم از کم ۳۰ روپیہ ہے۔

نوٹ - اگر باپ اور بیٹا اکٹھے رہتے ہوں۔ تو مقدار یا مالیت مصرحہ ضمن ہائے (۳) (ب) اور (ج) قاعدہ ہذا تک انکم ٹیکس یا معاملہ زمین کی ادائیگی یا معاملہ زمین کی بطور مفوض الیہ سرکار وصولی یا جائداد غیر منقولہ کا قبضہ صرف باپ کی قابلیت سمجھی جائیگی - مگر شرط یہ ہے۔ کہ باپ چاہے۔ تو ایسی ادائیگی وصولی یا قبضہ باپ کی بجائے بیٹے کی قابلیت سمجھی جائے گی۔

۶ - کوئی شخص میونسپلٹی کرور میں بطور ووٹر درج رجسٹر ہونے کا مستحق نہیں ہوگا۔ تاوقتیکہ:-

(الف) اوس شخص کی صورت میں جو قسم اول کے نمائندے کے لئے بطور ووٹر درج رجسٹر ہونا ہے۔ وہ ہندو یا سکھ نہ ہو۔ یا اقوام مشمولہ قسم دوم کے سوائے کسی اور قوم کا رکن نہ ہو

8	[illegible]	[illegible]
1	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]

[illegible]

[illegible]

نمبر حلقہ	نام حلقہ	تفصیل حدود
		مشرق ۔ بازار کلاں ۔ چوک بازار کلاں سے دوکان رامانند بجاج تک۔ رامانند بجاج کی دوکان کی گلی سے مکان چیلا رام پاہوجا تک پھر وہاں سے دھرم سالہ باوا اودھو داس و چوکی چنگی صدر تک مغرب ۔ سرکلر روڈ پیر علی مراد کی چوکی چنگی سے چاہ کبھاری والہ تک
۳	راجہ رام والہ	شمال ۔ بازار کلاں چوک سے دوکان نرمل واس کھنڈوجہ تک و مکان گلی مابین دوکان نرمل واس کھنڈوجہ کھوتا رام کھتری پھر وہاں سے پنڈت مرلی دھر کے مکان اور ڈسٹرکٹ بورڈ کے ذخیرہ درختاں کھاگلی تک جنوب ۔ گلی جو رامانند بجاج کی دوکان سے گذرتی ہے ۔ چیلا رام کے مکان تک گلی جو چیلا رام کے مکان سے دھرم سالہ باوا اودھو داس تک ۔ پھر وہاں سے چوکی چنگی صدر تک مشرق ۔ چاہ پنجاں پیرانوالہ مغرب ۔ بازار کلاں چوک سے دوکان رامانند بجاج تک

دستخط فضل حسین
وزیر تعلیم

دستخط اے لطیفی
سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب ۔ صیغہ جات منتقلہ

کاشی رام پریس لاہور

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۶۴

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہؤا

نمبر ۶] لاہور- ۹ فروری (مجریہ ۱۶ فروری) ۱۹۲۳ء یوم جمعہ [جلد ۵۱

پہلا حصہ الف

اشتہارات و احکام گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم)

محکمہ لوکل سیلف گورنمنٹ

بورڈ ہائے

مورخہ ۷ فروری ۱۹۲۳ء

نمبر ۵۲-۴۲۲-چونکہ ڈسٹرکٹ بورڈ انبالہ نے ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب ۱۸۸۳ء کی دفعہ ۶۱ کے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جس طرح کہ میونسپل کیٹیوں کے حساب کی کیجاتی ہے - مگر دو سال میں ایک بار کی جائیگی - اور ماسبق دو سالوں کے حسابات میں سے ۴ ماہ کے حسابات کی پڑتال بطور آزمائش کی جائے گی -

۲- اپنے حسابات کی پڑتال کے مصارف کو پورا کرنے کے لئے کیٹی بہ تخمینہ ذیل فیس ادا کریگی

		روپے	آنہ	پائی
جبکہ آمدنی ۵۰۰۰ روپے سے زیادہ نہ ہو	- - -	۱۲	-	- فی سینکڑہ
جبکہ آمدنی ۵۰۰۰ سے زیادہ ہو - لیکن ایک لاکھ سے زیادہ نہ ہو	-	۵۰۰	-	-
ایک لاکھ سے زیادہ ہر دس ہزار یا اوسکے حصہ کے لئے	-	۲۰	-	-

کوئی اقل فیس نہیں ہوگی -

تشریح - ان قواعد میں آمدنی سے ان دو سالوں کی آمدنی مراد ہوگی - جن کے حساب کی پڑتال کیگئی ہو - (یہ عرصہ عموماً پڑتال شروع کرنے کی تاریخ سے ماسبق ۲۴ ماہ ہونگے) بعد منہائی اس رقم کے جو محکمہ تعمیرات سرکاری صوبہ کو اون کاموں کے متعلق ادا کیگئی ہو - جو چندہ کے روپے سے سرانجام کئے گئے ہیں -

۳- قاعدہ ۱۰ منجملہ قواعد مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۴۶۶ مورخہ ۲ استمبر ۱۸۹۴ء بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے

۲ فروری ۱۹۲۳ء

نمبر ۳۸۲۳ - ایکٹ قصبات خورد پنجاب نمبر ۲ ۱۹۲۲ء کی دفعہ ۳ (۱) و (۲)، کے احکام کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے اطلاع عام کے لئے مشتہر کیا جاتا ہے - کہ گورنمنٹ پنجاب (وزارت تسلیم) قصبہ منڈی کلانوالی کو (جیسا کہ منسلکہ گوشوارہ حدبست ضلع حصار میں اس کی تشریح کیگئی ہے) ایکٹ مذکور نمبر ۲ ۱۹۲۲ء کی اغراض کے لئے چھوٹا قصبہ قرار دینا تجویز کرتی ہے -

قطعہ مذکور کے کسی باشندہ کو جو چھوٹا قصبہ کے تجویزہ انضباط پر اعتراض کرنا چاہتا ہو - لازم ہے - کہ اشتہار ہذا کی تاریخ اشاعت سے ۲ ماہ کے اندر اپنا اعتراض بذریعہ تحریر بوساطت صاحبان ڈپٹی کمشنر وکمشنر لوکل گورنمنٹ کی خدمت میں پیش کرے

گوشوارہ حدبست

اشتہار ہذا کی اغراض کے لئے قصبہ منڈی کلانوالی کی حدود حسب ذیل ہیں :-

(۱) شمال - خسرہ ہائے نمبری ۱۷۵۵ و ۱۷۵۲

(۲) مشرق - خسرہ ہائے نمبری ۱۶۵۵ و ۱۶۵۴

(۳) جنوب - خسرہ نمبر ۱۶۲۰

(۴) مغرب - ریلوے سٹیشن و خسرہ ہائے نمبری ۱۷۵۷ و ۱۶۱۸

۶ فروری ۱۹۲۳ء

نمبر ۵۶۱۴ - بہ نفاذ اختیارات عطیہ بروئے دفعہ ۴۷ میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء و ۳ (۱) و (۲)، ایکٹ

قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم)

(۱) استہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۳۷۵ (بورڈ کمیٹی) مورخہ ۳ مئی ۱۹۰۹ء کو جو رقبہ مشتہرہ بھلوال ضلع گجرات کے انضباط کے متعلق ہے منسوخ کرنا اور

(۲) مقامی رقبہ بھلوال کو (جیسا کہ وہ فی الحال رقبہ مشتہرہ میں شامل ہے) زیر ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء چھوٹا قصبہ قرار دینا تجویز فرماتی ہے۔

مقامی رقبہ مذکور کا کوئی باشندہ جو اس تجویز پر اعتراض کرنا چاہتا ہو۔ اس کو لازم ہے ۔ کہ اپنا اعتراض بذریعہ تحریر استہار ہذا کی تاریخ اشاعت سے ۳ ماہ کے اندر اندر بوساطت صاحبان ڈپٹی کمشنر و کمشنر گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) کی خدمت میں پیش کرے۔

نمبر ۱۵۷ ۱۴ ۔ بہ نفاذ اختیارات عطیہ بروے دفعہ ۲۴۴ میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء و دفعہ ۳ (۱) و (۲) ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم)

۱۔ استہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۵۴۱۴ (بورڈ کمیٹی) مورخہ ۳۰ جولائی ۱۹۱۷ء کو جو رقبہ مشتہرہ نور پور ضلع شاہ پور کے انضباط کے متعلق ہے منسوخ کرنا اور

۲۔ مقامی رقبہ واقع نور پور کو جیسا کہ وہ فی الحال رقبہ مشتہرہ میں شامل ہے ۔ زیر ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء ایک چھوٹا قصبہ قرار دینا تجویز کرتی ہے

مقامی رقبہ مذکور کا کوئی باشندہ جو اس تجویز پر اعتراض کرنا چاہتا ہو۔ لازم ہے ۔ کہ اپنا اعتراض بذریعہ تحریر استہار ہذا کی تاریخ اشاعت سے ۳ ماہ کے اندر اندر بوساطت صاحب ڈپٹی کمشنر و کمشنر گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) کی خدمت میں پیش کرے

نمبر ۱۵۸ ۱۴ ۔ بہ نفاذ اختیارات عطیہ بروے دفعہ ۲۴۴ میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء و دفعہ ۳ (۱) و (۲) ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم)

(۱) استہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۸۱۳ (بورڈ کمیٹی) مورخہ ۱۳ دسمبر ۱۹۱۰ء کو جو رقبہ مشتہرہ سلانوالی ضلع شاہ پور کے انضباط کے متعلق ہے منسوخ کرنا اور

(۲) مقامی رقبہ واقع سلانوالی کو (جیسا کہ وہ فی الحال رقبہ مشتہرہ میں شامل ہے) زیر ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء ایک چھوٹا قصبہ قرار دینا تجویز فرماتی ہے

مقامی رقبہ مذکور کا کوئی باشندہ جو اس تجویز پر اعتراض کرنا چاہتا ہو۔ اسکو لازم ہوگا۔ کہ اپنا اعتراض بذریعہ تحریر استہار ہذا کی تاریخ اشاعت سے ۳ ماہ کے اندر اندر بوساطت صاحبان ڈپٹی کمشنر و کمشنر گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) کی خدمت میں پیش کرے

نمبر ۱۵۹ ۱۴ ۔ بنفاذ اختیارات عطیہ از روے دفعہ ۲۴۴ میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء و دفعہ ۳ (۱) (۲) و ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم)

(۱) استہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۷۰۸ (بورڈ کمیٹی) مورخہ ۸ دسمبر ۱۹۰۸ء کو جو رقبہ مشتہرہ شہر شاہ پور ضلع شاہ پور کے انضباط کے متعلق ہے۔ منسوخ کرنا اور

(۲) مقامی رقبہ واقع شہر شاہ پور کو (جیسا کہ وہ فی الحال رقبہ مشتہرہ میں شامل ہے) ایکٹ قصبات

خورد پنجاب ۱۹۲۲ء کے بموجب ایک چھوٹا قصبہ قرار دینا تجویز کرتی ہے

مقامی رقبہ مذکور کے کسی باشندہ کو جو تجویز مذکور پر اعتراض کرنا چاہتا ہو۔ چاہیئے۔ کہ اپنا اعتراض تحریراً بوساطت صاحبان کمشنر و ڈپٹی کمشنر اشتہار ہذا کی تاریخ مشتہری سے تین ماہ کے اندر گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) کی خدمت میں ارسال کرے۔

نمبر ۱۶۰ا ہ - بہ نفاذ اختیارات عطیہ ازروے دفعہ ۲۴۴ - میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء و دفعہ ۳ (۱) و (۲) ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم)

(۱) اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۶۸ مورخہ ۱۲ فروری ۱۹۱۰ء کو جو رقبہ مشتہرہ سول سٹیشن شاہ پور ضلع شاہ پور کے انضباط کے متعلق ہے منسوخ کرنا اور

(۲) مقامی رقبہ واقع سول سٹیشن شاہ پور کو (جیسا کہ فی الحال رقبہ مشتہرہ میں شامل ہے) ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء کے بموجب ایک چھوٹا قصبہ قرار دینا تجویز کرتی ہے

مقامی رقبہ مذکور کے کسی باشندہ کو جو تجویز مذکور پر اعتراض کرنا چاہتا ہو۔ چاہیئے۔ کہ اپنا اعتراض تحریراً بوساطت صاحبان کمشنر و ڈپٹی کمشنر اشتہار ہذا کی تاریخ مشتہرہ سے تین ماہ کے اندر گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) کی خدمت میں پیش کرے۔

نمبر ۱۶۸ا ہ - بہ نفاذ اختیارات عطیہ ازروے دفعہ ۲۴۴ میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء و دفعہ ۳ (۱) و (۲) ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم)

(۱) اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۶ - ۷ مورخہ ۷ فروری ۱۹۱۰ء کو جو رقبہ مشتہرہ فتح جنگ ضلع اٹک کے انضباط کے متعلق ہے۔ منسوخ کرنا اور

(۲) مقامی رقبہ واقع فتح جنگ کو (جیسا کہ وہ فی الحال رقبہ مشتہرہ میں شامل ہے) ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء کے بموجب ایک چھوٹا قصبہ قرار دینا تجویز کرتی ہے

مقامی رقبہ مذکور کے کسی باشندہ کو جو تجویز مذکور پر اعتراض کرنا چاہتا ہو۔ چاہیئے۔ کہ اپنا اعتراض تحریراً بوساطت صاحبان کمشنر و ڈپٹی کمشنر اشتہار ہذا کی تاریخ مشتہری سے تین ماہ کے اندر گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) کی خدمت میں پیش کرے۔

۷ فروری ۱۹۲۳ء

نمبر ۲۶۹ ہ - اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۷ ہ ۷ مورخہ ۶ جنوری ۱۹۲۳ء میں "۱۹۲۲" کی بجائے "۱۹۲۰" پڑھو۔

دستخط فضل حسین
وزیر تعلیم

دستخط۔ اے۔ لطیفی
سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب۔ صیغہ جات منتقلہ

کاشی رام پریس لاہور

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۶۷

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۷] لاہور - ۱۶ فروری (مجریہ ۲۳ فروری) ۱۹۲۳ء یوم جمعہ [جلد ۵۱

پہلا حصّہ الف

اشتہارات واحکام گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم)

محکمہ لوکل سیلف گورنمنٹ

بورڈ ہائے

۸ - فروری ۱۹۲۳ء

نمبر ۴۵۳۶ - ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب ۱۸۸۳ء کی دفعہ ۱۵ (۲) کے احکام کے

بموجب گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) مشتہر فرماتی ہے۔ کہ چودہری محمد رمضان لیسین ذیلدار کوٹ نظام دین میاں امیر دین متوفی کی جگہ ڈسٹرکٹ بورڈ شیخوپورہ کے ممبر مقرر ہوئے۔

۹ فروری ۱۹۲۳ء

نمبر ۱۰۷۱۴۔ ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب ۱۸۸۳ء کی دفعہ ۶۰ تحتی دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب (جیسا کہ ایکٹ ترمیم ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب ۱۹۲۲ء سے اس کی ترمیم ہوئی) اور اون اختیارات کی رو سے جو لوکل گورنمنٹ کو زیر دفعہ ۵۵ (۱) (د) ایکٹ مذکور (جیسا کہ اوس کی ترمیم ہوئی) حاصل ہیں۔ گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) قواعد انتخاب مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۶۱۲ مورخہ ۹ جنوری ۱۹۱۸ء (جو ڈسٹرکٹ بورڈ رہتک پر اطلاق پذیر ہیں) کی مندرجہ تاریخوں میں مندرجہ ذیل ترمیمات تجویز فرماتی ہے

مجوزہ ترمیمات صرف سال ۱۹۲۳ء میں ڈسٹرکٹ بورڈ کے انتخابات قائم کرنے کی غرض کے لیے استعمال ہونگی۔ ترمیمات مذکور پر ۲۰ فروری ۱۹۲۳ء کو یا اوس کے بعد محہ کسی اعتراض یا تجویز کے جو ان کے متعلق تاریخ مذکور سے پیشتر موصول ہو غور کی جائے گی

قاعدہ ۱۔ "فروری" کی بجائے "ستمبر" ثبت کیا جائے گا۔

(۳) (۱) "۳۱۔ اکتوبر" کی بجائے "۳۱۔ مئی" ثبت کیا جائیگا

۵ (۱) "۲۰ نومبر" کی بجائے "۲۰ جون" ثبت کیا جائیگا

(۴) "دسمبر" کی بجائے "جولائی" ثبت کیا جائیگا

۶ (۱) "فروری اور جنوری" کی بجائے "ستمبر و اگست" ثبت کئے جائینگے

(۲) "فروری و جنوری اور نومبر" کی بجائے "ستمبر و اگست اور جون" ثبت کئے جائینگے

۷ (۱) "دسمبر" کی بجائے "جولائی" ثبت کیا جائیگا۔

(۳) "جنوری" کی بجائے "اگست" ثبت کیا جائیگا

۱۰ فروری ۱۹۲۳ء

نمبر ۱۱۸۴۲۔ ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب ۱۸۸۳ء کی دفعہ ۶۰ تحتی دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب (جیسا کہ ایکٹ ترمیم ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب ۱۹۲۲ء سے اس کی ترمیم ہوئی) اور اون اختیارات کی رو سے جو لوکل گورنمنٹ کو زیر دفعہ ۵۵ (۱) (د) ایکٹ مذکور (جیسا کہ اس کی ترمیم ہوئی) حاصل ہیں۔ گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) قواعد انتخاب مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۶۱۲ مورخہ ۹ جنوری ۱۹۱۸ء (جو ڈسٹرکٹ بورڈ گوجرانوالہ پر اطلاق پذیر ہیں) کی مندرجہ تاریخوں میں مندرجہ

ذیل ترمیمات تجویز فرماتی ہے۔

مجوزہ ترمیمات صرف سال ۱۹۲۳ء میں ڈسٹرکٹ بورڈ کے انتخابات قائم کرنے کی غرض کے لئے استعمال ہونگی۔ ترمیمات مذکور پر ۲۰ فروری ۱۹۲۳ء کو یا اس کے بعد کسی اعتراض یا تجویز کے جو ان کے متعلق تاریخ مذکور سے پیشتر موصول ہو۔ غور کی جائے گی۔

قاعدہ ۱۔ 'فروری' کی بجائے 'ستمبر' ثبت کیا جائے گا۔

۳ (۱) ' ۳۱ ' اکتوبر' کی بجائے '۳۱ مئی' ثبت کیا جائیگا۔

۵ (۱) ' ۲۰ نومبر' کی بجائے ' ۲۰ جون' ثبت کیا جائیگا

(۴) ' دسمبر' کی بجائے ' جولائی' ثبت کیا جائیگا۔

۶ (۱) ' فروری اور جنوری' کی بجائے 'ستمبر اور اگست' ثبت کئے جائینگے

(۲) ' فروری و جنوری اور نومبر' کی بجائے 'ستمبر۔ اگست اور جون' ثبت کئے جائینگے

۷ (۱) ' دسمبر' کی بجائے ' جولائی' ثبت کیا جائیگا

(۳) ' جنوری' کی بجائے ' اگست' ثبت کیا جائیگا

۱۳ فروری ۱۹۲۳ء

نمبر ۵۰۳۲۔ بہ نفاذ اختیارات عطیہ بروے دفعہ ۱۱۔ ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب ۱۸۸۳ء (جیسا کہ ایکٹ ترمیم ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے ۱۹۲۳ء سے اس کی ترمیم ہوئی) گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) عام انتخابات کے نتیجہ کے اشتہار کی تاریخ سے ڈسٹرکٹ بورڈ راولپنڈی کے ممبروں کی کل تعداد بہ تفصیل ذیل ۳۶ مقرر فرماتی ہے

بلحاظ عہدہ	۶
ممبر جو بذریعہ نام مقرر ہوئے - - - - -	۶
منتخب شدہ - - - - - -	۲۴
میزان	۳۶

اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۶۰۸۴ مورخہ ۱۷ فروری ۱۹۱۹ء جہاں تک وہ ڈسٹرکٹ بورڈ راولپنڈی سے متعلق ہے۔ بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے۔

نمبر ۵۰۲۴۔ ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب ۱۸۸۳ء کی دفعہ ۶۰ تحتی دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب (جیسا کہ ایکٹ ترمیم ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب ۱۹۲۳ء سے اس کی ترمیم ہوئی) گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) مندرجہ ذیل مسودہ قاعدہ کو جو زیر احکام دفعہ ۵۵ (۱) (د) ایکٹ مذکور (جیسا کہ اس کی ترمیم ہوئی) ڈسٹرکٹ بورڈ راولپنڈی کے لئے مرتب کیا گیا ہے شایع کرنے کی ہدایت فرماتی ہے۔ مسودہ قاعدہ پر ۲۰ فروری ۱۹۲۳ء کو یا اس کے بعد کسی اعتراضات یا تجاویز کے جو اس کے متعلق اس تاریخ

سے پیشتر موصول ہوں ۔ غور کی جائیگی

مسودہ قاعدہ

گوشوارہ منسلکہ اشتہار ہذا میں مندرجہ ۲۴ حلقوں میں سے ہر ایک حلقہ کے لئے اس حلقہ کے منتخب کنندگان کی طرف سے ایک ممبر انتخاب کیا جائیگا ۔

گوشوارہ مشعر حلقہ جات انتخاب

نمبر شمار	نام تحصیل	نام حلقہ	نام ذیل
۱	راولپنڈی	سنگ جانی	۱۔ سنگ جانی ۲۔ بجنیال
۲	ایضاً	دھمیال	دھمیال
۳	ایضاً	ڈھیری شاہاں	۱۔ ڈھیری شاہان ۲۔ گولڑہ
۴	ایضاً	مل پور	۱۔ مل پور ۲۔ سید پور
۵	ایضاً	راولپنڈی	۱۔ راولپنڈی ۲۔ ترلاہی کلاں
۶	ایضاً	پھول گراں	۱۔ پھول گراں ۲۔ پنڈ بیگوال
۷	ایضاً	لبانی	۱۔ لبانی ۲۔ ریوٹ
۸	ایضاً	سہالا	۱۔ سہالا ۲۔ بھبر ترار
۹	ایضاً	رنیال	۱۔ رنیال ۲۔ بنیدا
۱۰	گوجر خان	نڑالی	۱۔ نڑالی ۲۔ کنیات خلیل
۱۱	ایضاً	مساگیسوال	۱۔ مساگیسوال ۲۔ گلیانہ

نمبر شمار	نام تحصیل	نام حلقہ	نام ذیل
۱۲	گوجر خاں	بیول	۱۔ بیول ۲۔ بھاگم
۱۳	ایضاً	گوجر خاں	۱۔ گوجر خان ۲۔ قاضیان
۱۴	گوجر خاں	سندرا	۱۔ سندرا ۲۔ کوری دولال ۳۔ سہنگ
۱۵	ایضاً	رامن	۱۔ رامن ۲۔ سید
۱۶	ایضاً	جاٹلی	۱۔ سکھو ۲۔ جاٹلی
۱۷	کہوٹہ	ڈیرہ خالصہ	۱۔ ڈیرہ خالصہ ۲۔ لبش دوٹ
۱۸	ایضاً	لمت رار	۱۔ لمت رار ۲۔ نرر
۱۹	ایضاً	کلر	۱۔ کلر ۲۔ ڈھوبیران
۲۰	ایضاً	متور	۱۔ متور ۲۔ پور ۳۔ منیر
۲۱	ایضاً	کہوٹہ	۱۔ کہوٹہ ۲۔ پنجبر
۲۲	مری	مری	۱۔ مری ۲۔ چرہیاں
۲۳	ایضاً	کوٹلی	۱۔ کرور ۲۔ کوٹلی
۲۴	ایضاً	تریٹ	تریٹ

نمبر ۵۰۲۵ ۔ ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب ۱۸۸۳ء کی دفعہ ۶۰ تحتی دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب (جیسا کہ ایکٹ ترمیم ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب ۱۹۲۳ء سے اس

قاعدہ ۶ ۱۱۰ ،فروری اور جنوری، کی بجائے ستمبر اور اگست، ثبت کئے جائینگے
(۲) ،فروری و جنوری اور نومبر، کی بجائے ستمبر و اگست اور جون، ثبت کئے جائینگے
" ۱۰، دسمبر، کی بجائے جولائی، ثبت کیا جائیگا
(۳) جنوری، کی بجائے اگست، ثبت کئے جائینگے

نمبر ۵۰۴۳ - بہ نفاذ اختیارات عطیہ بروے دفعہ ۱۱ - ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب سنہ ۱۸۸۳ء (جیسا کہ ایکٹ ترمیم ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب سنہ ۱۹۲۲ء سے اسکی ترمیم ہوئی) گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) آئندہ عام انتخابات کے نتیجہ کے اشتہار کی تاریخ سے ڈسٹرکٹ بورڈ جہلم کے ممبروں کی کل تعداد بہ تفصیل ذیل ۳۶ مقرر فرماتی ہے

بلحاظ عہدہ	۶
ممبر جو بذریعہ نام مقرر ہوئے	۶
منتخب شدہ ممبران	۲۴
میزان	۳۶

اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۶۰۰۴ مورخہ ۱۷ فروری سنہ ۱۹۱۹ء جتنا کہ وہ ڈسٹرکٹ بورڈ جہلم سے متعلق ہے - بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے

نمبر ۵۰۴۴ - ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب سنہ ۱۸۸۳ء کی دفعہ ۶۰ - تحتی دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب (جیسا کہ ایکٹ ترمیم ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب سنہ ۱۹۲۲ء سے اس کی ترمیم ہوئی) گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) مندرجہ ذیل قاعدہ کو جو زیر احکام دفعہ ۵۵ (۱)(د) ایکٹ مذکور (جیسا کہ اس کی ترمیم ہوئی) ڈسٹرکٹ بورڈ جہلم کے لئے مرتب کیا گیا ہے شایع کرنے کی ہدایت فرماتی ہے - قاعدہ مذکور پر ۲۰ فروری سنہ ۱۹۲۳ء کو یا اس کے بعد سہ کسی اعتراضات یا تجاویز کے جو اس کے متعلق اس تاریخ سے پیشتر موصول ہوں غور کی جائے گی -

قاعدہ

گوشوارہ منسلکہ اشتہار ہذا میں مندرجہ ۲۴ حلقوں میں سے ہر ایک حلقہ کے لئے اس حلقہ کے منتخب کنندگان کی طرف سے ایک ممبر انتخاب کیا جائیگا — ممبروں کا انتخاب

گوشوارہ جس سے حلقہ جات انتخاب کے نام ظاہر ہوتے ہیں

نام حلقہ	نام علاقہ	نام حلقہ	نام علاقہ
تحصیل جہلم		تحصیل جہلم	
۱- سرگ دھان	جنڈوٹ	سرگ دھان	(۱) سرگ دھان (۲) بگرالا

نام حلقہ	نام علاقہ
	پنڈوری
	لہری
۲ - سلطان پور	سلطان پور
	بورل
	میرا
	دینا
۳ - منفتیاں	منفتیاں
	رام دیال
	جکر
۴ - کالا	کالا
	جہلم
	لنگر پور
۵ - سنگھوئی ملہو	سنگھوئی ملہو
	سنگھوئی خاص
	خورد
۶ - دارا پور	دارا پور
	چکری
	نارا
	بھیت
۷ - پڈھری	بارہ گواہ
	پڈھری
	بڑا گراں
	اڈرانا
۸ دومیلی	دومیلی
	دانی ڈہیرہ
	تحصیل پنڈ دادنخاں
۹ کنڈوال	نور پور
	کنڈوال
	دھوڈی تھل

نام حلقہ	نام علاقہ
۱۰ - چک مصری	چک مصری
	دلول
۱۱ - ملوٹ	ملوٹ
	للہ
	لوٹبہ
۱۲ - لوٹبہ	احمد آباد
	چوراں
۱۳ - وٹلی	وٹلی
	پنڈ دادنخان
۱۴ - سووال	دھوڑی پھپھرا
	سووال
۱۵ نکھیالا	نکھیالا
	چک شادی
۱۶ - شیرپور	شیرپور
تحصیل چکوال	
	دولہ
۱۷ چٹوئی	چٹوئی
	روپوال
	کرسال
	بلکسر
۱۸ دھرابی	دھرابی
	میرا
	کلرکہار
	تہار
۱۹ - چکوال	چکوال
	چک نورنگ
	سدوال
۲۰ - چکرال	کریالا
	چکرال
	جبیر پور

نام حلقہ	نام علاقہ	نام حلقہ	نام علاقہ
۲۱ - کوٹ راجہ	جبوال کوٹ راجہ سرکل میر چوہان	۲۳ - فرید قصر	پاد شاہان فرید قصر وھدیال دھکو
۲۲ - کلاس	کلاس غزنیال	۲۴ - چک گگھر	چک گگھر گھوگھ سنگوال

نمبر ۵۰۵۶ - ان اختیارات کی روسے جو لوکل گورنمنٹ کو زیر دفعہ ۲۰ - الف - ایکٹ گاڑیہائے مفصلات ۱۸۶۱ء (جیسا کہ اس کی ترمیم ایکٹ گاڑیہائے مفصلات ۱۸۶۱ء کو ترمیم کرنے والے ایکٹ مصدرہ ۱۹۰۸ء کی رو سے ہوئی) تفویض ہوئے اور بہ تنسیخ قواعد مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۸۱ (سوم - عام) مورخہ ۸ فروری ۱۹۰۴ء پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) ضلع لدھیانہ کے اندر ایکٹ مذکور کی اغراض و مقاصد کی تعمیل کے لئے مندرجہ ذیل قواعد مرتب فرماتی ہے :-

۱ - لائسنس گاڑیہائے مفصلات ڈسٹرکٹ میجسٹریٹ کی طرف سے بوساطت دفتر ڈسٹرکٹ بورڈ لدھیانہ بہ شرائط مندرجہ قاعدہ ۲ وبعد ادائیگی فیس مجوزہ بروے قاعدہ ۴ عطا کئے جاوینگے ایسے لائسنس حسب نمونہ منسلکہ قواعد ہذا اجاری کئے جاوینگے

۲ - (۱) کسی مفصل کی گاڑی کا مالک جو ایسی گاڑی کے لئے لائسنس لینا چاہے - اپنی گاڑی کو کمیٹی معائنہ کے معائنہ کے لئے پیش کریگا - جس میں حسب ذیل ممبر شامل ہونگے :-

(ا) تحصیلدار

(ب) وٹیرنری اسسٹنٹ

(ج) ڈسٹرکٹ بورڈ کا ایک ممبر

(د) سکرٹری ڈسٹرکٹ بورڈ

جنہیں سے تین کا کورم بن سکتا ہے -
صدر کے واسطے ڈسٹرکٹ بورڈ کا دفتر معائنہ گاہ ہوگا - اور جگراؤں - سمرالہ کیلئے تحصیلوں کے صدر مقاموں پر اور نیز رائے کوٹ پر بطور معائنہ گاہیں ہونگی -

(۲) مجسٹریٹ عطا کنندہ لائسنس بدوں سفارش کمیٹی معائنہ کسی گاڑی مفصل کے لئے لائسنس نہیں دیگا

(۳) کمیٹی معائنہ کسی گاڑی مفصل کے لئے لائسنس دینے کی سفارش نہیں کریگی - جب

[illegible]

۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
کیفیت	[illegible]	باغ جو وارثوں کی قضا و [illegible]	علیحدہ جانوران	تعداد جانوروں جو [illegible]	قسم کاروائی	وہ قطعے جہاں ان کی نسل [illegible]	صدر دفتر	نام و سکونت مالک

[illegible]

گوشوارہ الف

پڑاؤ و کرایوں کی فہرست

پڑاؤ کس مقام سے یا کس مقام تک	تعداد میل ہائے	شرح کرایہ ایک گھوڑے والی گاڑی روپیہ	آنہ	پائی
سڑکہائے پختہ				
لدھیانہ تا ڈاکھہ یا ملانپور	۱۲	۱	۸	۰
لدھیانہ تا ڈھلون	۱۲	۱	۸	۰
لدھیانہ تا کوہارہ یا ساہیوال	۱۲	۱	۲	۰
ڈاکھہ یا ملانپور تا رائے کوٹ	۱۵	۱	۱۲	۰
ڈاکہ یا ملانپور تا جگراؤں تحصیل یا شہر یا سٹیشن	۱۲	۱	۸	۰
جگراؤں تا رائے کوٹ	۱۴	۱	۱۲	۰
جگراؤں تا سدھواں	۹	۱	۲	۰
کوہاڑہ یا ساہیوال تا سمرالہ	۱۱	۱	۸	۰
سمرالہ تا ماچھی واڑہ	۷	۱	۰	۰
سمرالہ تا کہنہ	۱۰	۱	۴	۰
ساہیوال تا کہنہ	۱۷	۲	۴	۰
ساہیوال تا چاوہ	۱۰	۱	۲	۰
ڈھلون تا چپاڑ ماڑی	۸	۱	۰	۰
ڈھلون تا ملود	۱۴	۲	۰	۰
کچی سڑک				
بارہ میل سے کم	۰	فی میل	۴	۰
بارہ میل سے زیادہ		فی میل	۳	۰

*دو گھوڑے والی گاڑی کی شرح کرایہ ایک گھوڑے والی گاڑی کی نسبت ڈیڑھ گنا ہوگی

نوٹ ۔ منزل مقصود پر پہنچنے کے بعد کرایہ کے انتظار میں اور واپسی سفر کے لیے ۲ر فی گھنٹہ کے حساب سے ادا کرنا پڑیگا ۔

گوشوارہ (ب)

غائت درجہ وزن کی فہرست

(۱) پانچ سواریوں کی زیادہ سے زیادہ تعداد جو ہر ایک گاڑی مفصلات میں لے جائی جاسکتی ہیں۔ حسب ذیل ہے :-

(الف) ایسی گاڑی میں جسے ایک گھوڑا کھینچے - ۵ سواریاں باستثنیٰ کوچوان - قاعدہ ہذا کی غرض کے لئے بارہ برس سے کم عمر کے دو بچوں کی ایک سواری سمجھی جائے گی

(۲) زیادہ سے زیادہ وزن جو ہر ایک گاڑی مفصلات میں لے جایا جاسکتا ہے۔ حسب ذیل ہے :-

(الف) ایسی گاڑی جسے ایک گھوڑا کھینچے - ۹ من

قاعدہ ہذا کی غرض کے لئے کوچوان اور ہر ایک بالغ سواری کا وزن ڈیڑھ من سمجھا جاویگا - اور بارہ سال سے کم عمر کے ہر ایک بچہ کا وزن ایک من سمجھا جائیگا -

(۳) زیادہ سے زیادہ سواریاں یا وزن جو دو گھوڑے والی گاڑی لے جاسکتی ہے - وہ آٹھ سواریاں باستثنیٰ کوچوان یا بارہ من باستثنیٰ سواریاں ہوگا

نمبر ۳۰۹۵ - ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب ۱۸۸۳ء کی دفعہ ۶۰ تحتی دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب جیساکہ اوسکی ایکٹ ترمیم ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب ۱۹۲۲ء سے ہوئی ہے اور اون اختیارات کی روسے جو لوکل گورنمنٹ کو زیر دفعہ ۵۵ (۱) (د) ایکٹ مذکور (جیساکہ اوس کی ترمیم ہوئی) - حاصل ہیں گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) قواعد انتخاب مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۶۱۲ مورخہ ۹ جنوری ۱۹۱۶ء (جس حد تک وہ ڈسٹرکٹ بورڈ انک پر اطلاق پذیر ہیں) کی مندرجہ تاریخوں میں مندرجہ ذیل ترمیمات تجویز فرماتی ہے -

مجوزہ ترمیمات صرف سال ۱۹۲۳ء میں ڈسٹرکٹ بورڈ کے انتخابات منعقد کرنے کی غرض کے لئے استعمال ہونگی - ترمیمات مذکور پر ۲۵ فروری ۱۹۲۳ء کو یا اوس کے بعد معہ کسی اعتراض یا تجویز کے جو اون کے متعلق تاریخ مذکور سے پیشتر موصول ہو - غور کی جائے گی -

قاعدہ ۱ - 'فروری' کی بجائے 'ستمبر' ثبت کیا جائیگا

" ۳ (۱) '۳۱ - اکتوبر' کی بجائے '۳۱ مئی' ثبت کیا جائیگا -

" ۵ (۱) '۲۰ - نومبر' کی بجائے '۲۰ جون' ثبت کیا جائیگا -

" ۵ (۴) 'دسمبر' کی بجائے 'جولائی' ثبت کیا جائیگا -

" ۶ (۱) 'فروری اور جنوری' کی بجائے 'ستمبر و اگست' ثبت کئے جائینگے

قاعدہ ۵ (۱)، ''۲۰ نومبر'' کی بجائے ''۲۰ جون'' ثبت کیا جائیگا
" (۴) ''دسمبر'' کی بجائے ''جولائی'' ثبت کیا جائیگا
" ۶ (۱)، ''فروری اور جنوری'' کی بجائے ''ستمبر و اگست'' ثبت کئے جائینگے
" (۲)، ''فروری و جنوری اور نومبر'' کی بجائے ''ستمبر و اگست اور جون'' ثبت کئے جائینگے
" ۷ (۱)، ''دسمبر'' کی بجائے ''جولائی'' ثبت کیا جائیگا۔
" (۳)، ''جنوری'' کی بجائے ''اگست'' ثبت کیا جائیگا

کمیٹیاں

۸ فروری ۱۹۲۳ء

نمبر ۲۴۶۲ ہ ۴ - بہ تنسیخ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۳۴۱۴ مورخہ ۳ جولائی ۱۹۱۸ء در نفاذ اختیارات عطیہ بروئے دفعات ۱۱ و ۱۲ میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) آئندہ عام انتخابات کے نتائج کی تاریخ مشتہری سے میونسپل کمیٹی سرگودھا ضلع شاہ پور کے ممبروں کی تعداد بذریعہ اشتہار ہذا ۱۷ مقرر فرماتی ہے - جن میں سے ۱۳ منتخب ہونگے اور ۴ بذریعہ نام یا بلحاظ عہدہ مقرر ہونگے۔

نمبر ۲۳۶۴ ہ ۴ - مندرجہ ذیل مسودہ ترمیمات جو گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) قواعد انتخاب میونسپلٹی سرگودھا ضلع شاہ پور مرتبہ زیر دفعہ ۲۴۰ (۱)، (ب)، (ج)، اور (د)، میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء و مطبوعہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۶۲۴۱ مورخہ ۲۵ جولائی ۱۹۱۸ء (جیسا کہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۵۶ مورخہ ۵ جنوری ۱۹۲۰ء سے اس کی ترمیم ہوئی) میں مرتب کرنا تجویز فرماتی ہے - بذریعہ اشتہار ہذا اون اشخاص کی اطلاع کے لئے مشتہر کیجاتی ہیں - جن پر اغلباً ان کا اثر ہوگا - مجوزہ ترمیمات پر ۲۵ فروری ۱۹۲۳ء کو یا اوس کے بعد معہ کسی اعتراض یا تجویز کے جو ان کے متعلق تاریخ مذکور سے پیشتر موصول ہو - غور کی جائے گی۔

ترمیمات

۱- مندرجہ ذیل کو بطور قواعد ۱-۲-۳ اور ۴ ثبت کرو:-

قاعدہ ۱- میونسپل کمیٹی سرگودھا کے ممبروں کے انتخاب کی غرض کے لئے میونسپلٹی سرگودھا کے باشندے ۳ قسموں میں تقسیم ہونگے - یعنے:-

قسم اول - ہندو اور جملہ دیگر اشخاص جو قسم دوم یا سوم میں شامل نہیں
قسم دوم - سکھ
قسم سوم - مسلمان

قاعدہ ۳ - ۱۳ جگہیں بذریعہ انتخاب پُر کی جائینگی - ان میں سے چھ قسم اول کے اون چھ امیدواران سے پُر کی جائینگی - جن کے حق میں سب سے زیادہ رائیں ہوں - اور دو قسم دوم کے اون امیدواران سے پُر ہونگی - جن کے حق میں سب سے زیادہ رائیں ہوں - اور پانچ قسم سوم کے اون پانچ امیدواران سے پُر ہونگی - جن کے حق میں سب سے زیادہ رائیں ہوں -

قاعدہ ۴ - میونسپلٹی کا ہر ایک درج شدہ رجسٹر رائے دہندہ اوس امیدوار کے حق میں رائے دے سکتا ہے جو اوسی قسم سے متعلق ہو - جس سے وہ خود ہے اور کسی کو ایک امیدوار سے زیادہ کے حق میں رائے دینے کی اجازت نہیں دیجائیگی

۲ - قاعدہ ۵ میں الفاظ "اول ، ہندو یا مسلمان یا سکھ ہو اور دوم" حذف کرو

مورخہ ۸ فروری ۱۹۲۳ء

نمبر ۴۵۰۴ - چونکہ میونسپل کمیٹی لاہور نے میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء کی دفعہ ۵۸ کے احکام کے بموجب لوکل گورنمنٹ سے درخواست کی - اور چونکہ جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کو معلوم ہوا - کہ میونسپل کمیٹی مذکور کو ایک سرکاری مطلب یعنی کوچہ بابیاں - بازار مچھی ہٹہ لاہور کو فراخ کرنے کے لئے زمین درکار ہے - اس لئے بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے - کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے

یہ اعلان ایکٹ حصول اراضی ۱۸۹۴ء کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے - اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر لاہور کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کیجاتی ہے - کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں

زمین کا پتہ

۱	۲	۳	۴	۵	۶
ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے
لاہور	لاہور	لاہور	۶۲ ۰۰.۰	شمال - مکان ہیم راج جنوب - مکان برج لال مشرق - مکان رتن لال مغرب - گلی	میونسپل کمیٹی لاہور

دستخط اے لطیفی

سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب - صیغہ جات منتقلہ

۹ فروری ۱۹۲۳ء

نمبر ۷۳۷۶ ۔ بہ نفاذ اختیارات عطیہ بروئے دفعہ ۲۴۴ میونسپل ایکٹ پنجاب نمبر ۳ ۱۹۱۱ء

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۶۴

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۸] لاہور ۲۳ فروری (مجریہ ۲ مارچ) ۱۹۲۳ء یوم جمعہ [جلد ۵۱

پہلا حصہ الف

اشتہارات واحکام گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم)

محکمہ لوکل سیلف گورنمنٹ

بورڈ ہائے

۱۲- فروری ۱۹۲۳ء

نمبر ۵۹۶- بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۳۰۲۲ مورخہ ۲۶ جنوری ۱۹۲۳ء اور ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے

پنجاب ۱۸۸۳ء (جیسا کہ ایکٹ ترمیم ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب ۱۹۲۲ء سے اس کی ترمیم ہوئی) کی دفعہ ۵۵ (۱) (د) کے احکام کے بموجب گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) ڈسٹرکٹ بورڈ اٹک کیلئے مندرجہ ذیل قاعدہ مرتب فرماتی ہے۔ قاعدہ مذکور اشتہار ہذا کی تاریخ اشاعت سے تین ماہ بعد نافذ العمل ہوگا۔

قاعدہ

گوشوارہ منسلکہ اشتہار ہذا میں ۱۴ مندرجہ حلقوں میں سے ہر ایک حلقہ کے لیئے اس حلقہ کے منتخب کنندگان کی طرف سے ایک ممبر انتخاب کیا جائیگا

گوشوارہ

نقشہ جس سے ضلع اٹک کے حلقہ جات انتخاب کے نام ظاہر ہوتے ہیں۔

نام تحصیل	نام حلقہ جات	ذیلوں کا نام
اٹک	۱- حسن ابدال ..	حسن ابدال - لب ٹانوٹہ - بھلر جوگی
	۲- کیمبل پور ..	الکھوری - چھوئی - ببراکی
	۳- شمس آباد ..	شمس آباد - موسے - حاجی شاہ
	۴- حضرو ..	حضرو - ملک مالا - ہارون
فتح جنگ	۵ جکری	جکری - ملال - دھرنال
	۶- ادھوال	ادھوال - پریال
	۷- جنگل	جنگل - پڑھان - بجیہ
	۸- فتح جنگ	فتح جنگ - بہتر - کوٹ نمبر۱ - کوٹ نمبر۲
پنڈی گھیپ	۹- مکھڈ	مکھڈ نمبر۱ - نمبر۲
	۱۰- پنڈی گھیپ	پنڈی گھیپ - ڈنڈی - کلیال - گھور - کھنڈا نمبر۱ کھنڈا نمبر۲
تلہ گنگ	۱۱- ٹھٹہ	ٹھٹہ - نارا - شنبد
	۱۲- لاوا	لاوا نمبر۱ - لاوا نمبر۲ - ڈھنڈا شاہ بلاول - دھرنال - دھیر موند - تریچ نند
	۱۳- تمن	تمن نمبر۱ - تمن نمبر۲ - جبی - ترپ - بڈھیال - وھوڑ - ترگی
	۱۴- تلہ گنگ	تلہ گنگ - ممدوٹ - پیرہ فتحیال - جھٹلا - جبی - کھبومر

۱۶ فروری ۱۹۲۳ء

نمبر ۱۷۱۰۵ - بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۳۱۲۴ مورخہ ۲۶ فروری ۱۹۲۳ء اور ان اختیارات کی رو سے جو لوکل گورنمنٹ کو زیر دفعہ ۵۵ (۲) (د) ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب ۱۸۸۳ء (جیسا کہ ایکٹ ترمیم ڈسٹرکٹ

بورڈ ہائے پنجاب ۱۹۲۲ء سے اس کی ترمیم ہوئی، حاصل ہیں گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) قواعد انتخاب مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۲–۶ مورخہ ۹ جنوری ۱۹۱۸ء (جو ڈسٹرکٹ بورڈ سیالکوٹ پر اطلاق پذیر ہیں) کی مندرجہ تاریخوں میں مندرجہ ذیل ترمیمات تجویز فرماتی ہے۔

ترمیمات مذکور صرف سال ۱۹۲۳ء میں ڈسٹرکٹ بورڈ کے انتخابات قائم کرنے کی غرض کے لئے استعمال ہونگی۔ اور اشتہار ہذا کی تاریخ سے ۳ ماہ بعد نافذ العمل ہونگی

ترمیمات

قاعدہ ۱۔ 'فروری' کی بجائے 'جون' ثبت کیا جائیگا۔

" ۳ (۱)، '۳۱ اکتوبر' کی بجائے '۱۶ مئی' ثبت کیا جائیگا

" ۵ (۱)، '۲۰ نومبر' کی بجائے '۲۵ مئی' ثبت کیا جائیگا

(۴)، 'دسمبر' کی بجائے 'جون' ثبت کیا جائیگا۔

قاعدہ ۶ (۱)، 'فروری اور جنوری' کی بجائے 'اگست و جولائی' ثبت کئے جائینگے

" (۲)، 'فروری و جنوری اور نومبر' کی بجائے 'اگست جولائی اور مئی' ثبت کئے جائینگے

قاعدہ ۷ (۱)، 'دسمبر' کی بجائے 'جون' ثبت کیا جائیگا۔

(۳)، 'جنوری' کی بجائے 'جولائی' ثبت کیا جائیگا۔

۲۱- فروری ۱۹۲۳ء

نمبر ۶۰۱۵ - بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۰۷۴ مورخہ ۹ فروری ۱۹۲۳ء اور ان اختیارات کی رو سے جو لوکل گورنمنٹ کو زیر دفعہ ۵۵ (۱) (د) (جیسا کہ ایکٹ ترمیم ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب ۱۹۲۲ء سے اس کی ترمیم ہوئی)، حاصل ہیں۔ گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) قواعد انتخاب مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبر ۱۲–۶ مورخہ ۹ جنوری ۱۹۱۸ء (جو ڈسٹرکٹ بورڈ رہتک پر اطلاق پذیر ہیں) کی مندرجہ تاریخوں میں مندرجہ ذیل ترمیمات تجویز فرماتی ہے۔ ترمیمات مذکور صرف سال ۱۹۲۳ء میں ڈسٹرکٹ بورڈ کے انتخابات قائم کرنے کی غرض کے لئے استعمال کی جائینگی۔ اور اشتہار ہذا کی تاریخ اشاعت سے ۳ ماہ بعد نافذ العمل ہونگی

ترمیمات

قاعدہ ۱۔ 'فروری' کی بجائے 'ستمبر' ثبت کیا جائیگا۔

" ۳ (۱)، '۳۱ اکتوبر' کی بجائے '۳۱ مئی' ثبت کیا جائیگا۔

" ۵ (۱)، '۲۰ نومبر' کی بجائے '۲۰ جون' ثبت کیا جائیگا

" (۴)، 'دسمبر' کی بجائے 'جولائی' ثبت کیا جائیگا۔

" ۶ (۱)، 'فروری اور جنوری' کی بجائے 'ستمبر اور اگست' ثبت کئے جائینگے

" (۲)، 'فروری و جنوری اور نومبر' کی بجائے 'ستمبر۔ اگست اور جون' ثبت کئے جائینگے۔

(۲) ۱۰ دسمبر کی بجائے ۱۰ جولائی ثبت کیا جائیگا۔

(۳) ۳ جنوری کی بجائے ۳ اگست ثبت کیا جائیگا۔

نمبر ۱۷۶۱ بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۵۰۴۱ مورخہ ۳ فروری ۱۹۲۳ء اور ان اختیارات کی رو سے جو لوکل گورنمنٹ کو زیر دفعہ ۵۵ (۱) (د) ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈہائے پنجاب ۱۸۸۳ء جیسا کہ ایکٹ ترمیم ڈسٹرکٹ بورڈہائے پنجاب ۱۹۲۲ء سے اس کی ترمیم ہوئی، حاصل ہیں۔ گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) قواعد انتخاب مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبر ۶۱۲ مورخہ ۹ جنوری ۱۹۱۸ء جو ڈسٹرکٹ بورڈ رہتک پر اطلاق پذیر ہیں، کی مندرجہ تاریخوں میں مندرجہ ذیل ترمیمات تجویز فرماتی ہے۔ ترمیمات مذکور صرف سال ۱۹۲۳ء میں ڈسٹرکٹ بورڈ کے انتخابات قائم کرنے کی غرض کے لئے استعمال ہونگی۔ اور اشتہار ہذا کی تاریخ اشاعت سے ۳ ماہ بعد نافذ العمل ہونگی (ترمیمات)

قاعدہ ۱۰ فروری کی بجائے ۱۰ ستمبر ثبت کیا جائیگا

۳ (۱) ۳۱ اکتوبر کی بجائے ۳۱ مئی ثبت کیا جائیگا

۵ (۱) ۱۰ نومبر کی بجائے ۱۰ جون ثبت کیا جائیگا۔

(۱) ۱۴ دسمبر کی بجائے ۱۴ جولائی ثبت کیا جائیگا

۶ (۱) فروری اور جنوری کی بجائے ستمبر و اگست ثبت کیا جائیگا

(۲) فروری وجنوری اور نومبر کی بجائے ستمبر، اگست اور جون ثبت کئے جائینگے

۷ (۱) دسمبر کی بجائے جولائی ثبت کیا جائیگا

(۳) جنوری کی بجائے اگست ثبت کیا جائیگا۔

نمبر ۶۱۶۲۔ بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۵۰۴۴ مورخہ ۱۳ فروری ۱۹۲۳ء اور ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈہائے پنجاب ۱۸۸۳ء کی دفعہ ۵۵ (۱) (د) کے احکام کے بموجب (جیسا کہ ایکٹ ترمیم ڈسٹرکٹ بورڈہائے پنجاب ۱۹۲۲ء سے اس کی ترمیم ہوئی) گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) نے مندرجہ ذیل قاعدہ ڈسٹرکٹ بورڈ جہلم کے لئے مرتب کیا ہے۔ قاعدہ مذکور اشتہار ہذا کی تاریخ اشاعت سے ۳ ماہ بعد نافذ العمل ہوگا

قاعدہ

ممبروں کا انتخاب

گوشوارہ منسلکہ اشتہار ہذا میں مندرجہ ۴۲ حلقوں میں سے ہر ایک حلقہ کے لئے اس حلقہ کے منتخب کنندگان کی طرف سے ایک ممبر انتخاب کیا جائیگا۔

گوشوارہ جس سے حلقہ جات انتخاب کے نام ظاہر ہوتے ہیں

تحصیل جہلم

نام حلقہ	نام علاقہ	نام حلقہ	نام علاقہ
۱- سرگ دھان	جنڈوٹ سرگ دھان بکرالا	۲- سلطان پور	پنڈوری لہری سلطان پور بورل میرا

نام حلقہ	نام علاقہ
	دینا
۳ - مفتیاں	مفتیاں
	رام دیال
	حکبہ
۴ - کالا	کالا
	جہلم
	لنگرپور
۵ - سنگھوئی ملہو	سنگھوئی ملہو
	سنگھوئی خاص
	حوزرو
۶ - داراپور	داراپور
	چکڑی
	نارا
	بھیت
	بارہ گواہ
۷ - پدھری	بپھری
	بڑاگراں
	اڈرانا
۸ - دومیلی	دومیلی
	دانی دہرہ

تحصیل پنڈ دادنخاں

نام حلقہ	نام علاقہ
	نورپور
۹ - کنڈوال	کنڈوال
	دھوڈی تھل
۱۰ - چک مصری	چک مصری
	دلول
۱۱ - ملوٹ	ملوٹ

نام حلقہ	نام علاقہ
	للہ
	ٹوبہ
۱۲ - ٹوبہ	احمد آباد
	چیراں
۱۳ - وٹلی	وٹلی
	پنڈ دادن خاں
۱۴ - سوول	دھوڈی پھپھرا
	سوول
۱۵ - لکھیالا	لکھیالا
	چک شادی
۱۶ - شیرپور	شیرپور

تحصیل چکوال

نام حلقہ	نام علاقہ
	دولا
۱۷ - چوُلی	چوُلی
	روپوال
	کرسال
	بلکسر
۱۸ - دھرابی	دھرابی
	میرا
	کلرکہار
	ہٹار
۱۹ - چکوال	چکوال
	چک نورنگ
	سدوال
	کریالہ
۲۰ - چکڑال	چکڑال
	جبیرپور
	جبوال
۲۱ - کوٹ راجہ	کوٹ راجہ
	سرکل میر

کمیٹیاں

مورخہ ۸ فروری ۱۹۲۳ء

نمبر ۱۰۵۴ - بہ تنسیخ ضوابط مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۶۲ ۱۸۹ - مورخہ ۲۵ - اگست ۱۹۱۹ء مندرجہ ذیل ترمیم شدہ ضوابط برائے انصرام بڑھاؤ - زائد تعمیر جن کو میونسپل کمیٹی فیروزپور نے زیر دفعات ۸۹ (۳) و ۱۸۸ (س) میونسپل ایکٹ پنجاب نمبر ۳ مصدرہ ۱۹۱۱ء جو دفعات ۷۲ ار ۱۷۲ - ایکٹ مذکور کے ساتھ ملاکر پڑھی جاتی ہیں - مرتب کیا ہے - اور جن کو گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) نے زیر دفعہ ۲۰۱ (۱) میونسپل ایکٹ منظور کرلیا ہے - بغرض اطلاع عام مشتہر کئے جاتے ہیں - اور وہ میونسپلٹی مذکور کے اندر اشتہار ہذا کی تاریخ مشتہری سے ۶ ہفتہ بعد نافذ العمل ہونگے :-

ضوابط

۱- ہر ایک شخص جو کسی کوچہ کی سطح پر یا کسی بدرو موری یا مجرائے آب کے اوپر کوئی غیر منقولہ مداخلت کرنے والی شے تعمیر کرنا یا مکرر تعمیر کرنا چاہے - یا غیر منقولہ بڑھاؤ جو کسی کوچہ میں آگے کو نکلا ہوا ہو - سطح زمین مذکور سے اوپر کسی ایسے مقام پر تعمیر یا مکرر تعمیر کرنا چاہے ایسے ارادہ کی اطلاع تحریراً سکرٹری میونسپل کمیٹی کو حسب نمونہ الف - منسلکہ دیگا - اور ساتھ ہی حسب ذیل نقشوں کی دو پرتیں خاکہ اتارنے کے کپڑا (ٹریسنگ کلاتھ) پر ارسال کرے گا :-

(الف) موقعہ کا ایک نقشہ جس میں عمارت متعلقہ کی حدود درج ہوں - اور عمارت مذکور سے ملحقہ کوچوں و ملحقہ عمارات یا زمین کے لحاظ سے عمارت متعلقہ کا ٹھیک محل وقوع و عمارت متعلقہ کے ہر دو جانب کم از کم ۱۰۰ فٹ کے فاصلہ تک ملحقہ کوچوں کے عرض کا حجم

(ب) مجوزہ بڑھاؤ کے نقشے جس میں پیمائش تفصیل کے ساتھ درج ہو - اور جس میں کوچہ و عمارت کی سطح فرش اور موریوں (اگر کوئی ہوں) کا خاکہ تفصیل وار دکھایا گیا ہو۔

(ج) ایک تصریح جس میں مجوزہ بڑھاؤ تفصیل کے ساتھ درج ہو۔

۲- موقع کا نقشہ فی فٹ کم از کم ⅛ انچ میں کھینچا جائیگا - مستعملہ پیمانہ نقشہ میں دکھایا جائیگا اور شمالی مقام کا محل وقوع بھی نقشہ میں دکھایا جائیگا۔

مفصلہ نقشے فی فٹ کم از کم ایک چوتھائی انچ میں کھینچے جائینگے - مستعملہ پیمانہ نقشہ میں دکھایا جائیگا - جملہ نقشوں پر درخواست کنندہ کے دستخط ہونے چاہئیں - اور اوس سے وہ جملہ تفاصیل ظاہر ہونی چاہئیں - جو تجاویز کی مناسبت کا اندازہ لگانے کے لئے کمیٹی یا اسکے انتظامیہ افسران کے لئے ضروری ہوں - ملحقہ عمارات یا اراضیات کے نام اور اون کے ساتھ کوچوں و مکانوں کے نمبر (اگر کوئی ہوں) درج کئے جائینگے - جملہ مجوزہ کام ممیز رنگوں سے واضح کیا جائیگا - تاکہ اوس مصالحہ کا پتہ لگ سکے - جو استعمال کرنا تجویز کیا گیا ہو - اور مروجہ - جو استعمال کئے گئے ہوں - اون کی تشریح نقشوں پر کردی جائیگی۔

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہوگا وہ عمارت کے اندر بنایا جائیگا۔ اور وہ کوچہ یا بازار میں حائل نہیں ہوگا۔

بالائی سطح ہائے فرش پر بڑھاؤ

۶۔ چھجہ یا کسی قسم کی اسی طرح کی کسی اور عمارت کے کسی حصہ اور کوچہ کے مرکزی خط کے درمیان کھلی جگہ سکونتی بازاروں میں چھ فٹ سے یا کاروباری بازاروں میں ۸ فٹ سے کم نہیں ہوگی چھجہ یا ہر قسم کا بڑھاؤ، عمارت کے سامنے حصہ سے تین فٹ سے زیادہ نہیں ہوگا

فارم (نمونہ) الف

(اس طرف کے جملہ اندراجات درخواست کنندہ پر کریگا)

منجانب ____________

____________ ____________

____

بخدمت سیکرٹری میونسپل کمیٹی ____________

میں بذریعہ تحریر ہذا از زیر دفعات ۲-۱۷۰-۳-۱۷۱ میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء اطلاع دیتا ہوں۔ کہ میں:۔

(۱) غیر منقولہ مداخلت کرنے والی شے ____________
منقولہ

(۲) غیر منقولہ بڑھاؤ۔ (جیسا کہ اوس کی تصریح ذیل میں کی گئی ہے) واقع ____________ تعمیر / مکرر تعمیر
منقولہ

کرنا چاہتا ہوں۔ میں حسب منشاء ضوابط کمیٹی نقشوں کی دو پرتیں منسلک کرتا ہوں

دستخط ____________

مورخہ ____________

تصریح

فارم الف

(اس طرف کے جملہ اندراجات میونسپل دفتر میں پر کیے جائینگے

درخواست کا نمبر شمار ____________

درخواست کنندہ کا نام ____________

موقعہ عمارت (کوچہ محلہ وغیرہ کا نام ____________

خلاصہ درخواست ____________

____

____

____

بتاریخ ____________ سیکرٹری کو موصول ہوئی

دستخط سکرٹری ____________

وہ تاریخ جس تک کمیٹی کے احکام درخواست کنندہ کو ضرور پہونچنے چاہئیں ______

______ پر رپورٹ کرنے کے لئے ______ کے پاس ارسال کی گئی

دستخط سکرٹری ______

تاریخ ______ سکرٹری کو واپس کی گئی ______

______ دستخط ______

______ کو ارسال کی گئی

دستخط سکرٹری

خلاصہ حکم کمیٹی ______

دستخط سکرٹری ______

دستخط فضل حسین — دستخط اے لطیفی

وزیر تعلیم — سکرٹری گورنمنٹ پنجاب ۔ صیغہ جات منتقلہ

نمبر ۵۳۳۷ ۔ بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۲۱۴ مورخہ ۱۹ جنوری ۱۹۲۳ء اور اون اختیارات کی روسے جو لوکل گورنمنٹ کو بروئے دفعہ ۲۴۰ (۱) (ب) و (ج) میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء حاصل ہیں۔ گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) قواعد انتخاب ممبران میونسپل کمیٹی رائے کوٹ مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۸۹۹۷ مورخہ ۳۰ ۔ اکتوبر ۱۹۱۶ء کے قواعد ۲ و ۳ کی بجائے مندرجہ ذیل قواعد تجویز فرماتی ہے

قواعد

۲ ۔ حلقہ ہائے نمبر ۱ و ۲ میں سے ہر ایک حلقہ کی نیابت ۲ منتخب شدہ ممبر کرینگے ۔ جن میں سے ایک مسلم اور دوسرا غیر مسلم ہوگا ۔ حلقہ نمبر ۳ کی نیابت ۳ منتخب شدہ ممبر کرینگے ۔ جن میں سے ۲ مسلم اور ایک غیر مسلم ہوگا ۔

۳ ۔ مسلمان نمائندگان حلقہ کے رجسٹر شدہ مسلمان رائے دہندگان کی طرف سے اور غیر مسلم نمائندگان حلقہ کے رجسٹر شدہ غیر مسلم رائے دہندگان کی طرف سے منتخب کئے جائینگے

۲۱ فروری ۱۹۲۳ء

نمبر ۶۰۲۶ ۔ بہ تنسیخ ضوابط مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۱۵۸۲ مورخہ ۸ مئی ۱۹۱۷ء مندرجہ ذیل ضوابط جو میونسپل کمیٹی ریواڑی ضلع گوڑگاؤں نے میونسپل ایکٹ پنجاب نمبر ۳ ۱۹۱۱ء کی دفعات ۱۸۸ (الف) (ب)، و ۱۹۹ (۱)، کے مطابق مرتب کئے ہیں ۔ گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) نے زیر دفعہ ۲۰۱ (۱)، ایکٹ مذکور اون کو منظور فرمالیا ہے ۔ اور وہ یکم اپریل ۱۹۲۳ء سے میونسپلٹی ریواڑی میں نافذ العمل ہونگے

ضوابط

۱ ۔ کوئی شخص میونسپلٹی کی حدود کے اندر کسی ایسے ٹھیلہ ۔ گاڑی (لدا اور بہلی) یکہ یا ٹانگا کو جسے جانور کھینچتے ہوں ۔ کرایہ کیلئے رکھنے یا چلوانے کا مجاز نہیں ہوگا ۔ بجز اس صورت کے کہ اس کے پاس ایک ایسا لائسنس ہو جو میونسپل کمیٹی نے اوسے اس بارہ میں عطا کیا ہو ۔

۲ ۔ (الف) ۔ کسی ایسی گاڑی کو کرایہ کے لئے رکھنے یا چلوانے کا لائسنس صاحب سکرٹری میونسپل کمیٹی ایسی

[illegible]

ہو یا جا رہی ہوں اپنی گاڑی کو اوس گاڑی سے جو اوس کے عین آگے جا رہی ہو۔ زبردستی آگے بڑھانے کی کوشش نہ کرے

(د) ہر شخص مہتمم گاڑی کو لازم ہوگا۔ کہ بازار میں کسی گاڑی میں اسباب لادنے یا اوتارنے کے وقت اسے بازار کے متوازی اور ٹھیک اس کے کنارہ کے ساتھ رکھے۔

(ز) جب گاڑی رات کو چلائی جائے۔ تو اس کے ساتھ ایک لالٹین ایسی جگہ پر لگی ہونی چاہیئے۔ جہاں وہ آگے اور پیچھے کو نمایاں طور پر دکھائی دے۔

(ح) لائسنس دار کو لازم ہوگا۔ کہ ایسے شخص کو جس کی عمر ۱۸ سال سے کم ہو۔ گاڑی چلانے یا اسکے اہتمام پر ملازم نہ رکھے۔

(ط) گاڑی میں اوس غایت مقدار بوجھ سے جو ضابطہ ۷ میں مقرر کی گئی ہے زیادہ بوجھ نہیں لادا جائیگا

(ی) ان شرائط میں سے کسی ایک کی خلاف ورزی کی پاداش میں لائسنس ایسے تحریری حکم کے ذریعہ معطل یا منسوخ کیا جا سکتا ہے۔ جس پر پریذیڈنٹ کے دستخط ہوں۔ اور لائسنسدار کو اوس فیس کے کسی حصہ کو واپس لینے کا استحقاق نہیں ہوگا۔ جو اوس نے ابتدا میں ادا کی ہو۔

(۶) کسی لائسنس شدہ گاڑی کے شخص مہتمم کو لازم ہوگا۔ کہ جب وہ گاڑی کو کرایہ کے لئے چلا رہا ہو۔ تو گاڑی کا لائسنس ہر وقت اپنے پاس رکھے اور اگر کوئی کرایہ دار اسے اپنا لائسنس دکھانے کیلئے کہے۔ تو اسے دکھا دے۔ اور کسی مجسٹریٹ ممبر یا افسر کمیٹی جسے اس بارہ میں اختیار دیا گیا ہو کے کہنے پر اپنی گاڑی کو ٹھہرائے اور ایسے مجسٹریٹ ممبر یا افسر کو اپنا لائسنس دکھا دے۔ اور اپنا نام جائے سکونت اور گاڑی کے مالک کا نام اور جائے سکونت بیان کرے

۷ (الف) زیادہ سے زیادہ بوجھ جو ضابطہ نمبر ۲ کی رو سے لائسنس شدہ گاڑی میں لادا جا سکتا ہے حسب ذیل ہوگا:—

	من
(۱) اوس ٹھیلے کے لئے جسے ایک جانور کھینچے	۱۶
(۲) اوس ٹھیلے کے لئے جسے ایک سے زیادہ جانور کھینچیں	۳۰
(۳) اوس گاڑی کے لئے جسے ایک جانور کھینچے	۱۰
(۴) اوس گاڑی کے لئے جسے دو جانور کھینچیں	۲۰
(۵) اوس گاڑی کے لئے جسے دو سے زیادہ جانور کھینچیں	۳۰
(۶) اوس بہلی کے لئے جسے ایک یا زیادہ جانور کھینچیں	۵ من یا علاوہ کوچوان کے ۴ سواریاں معہ ایک من بوجھ کے
(۷) ایک یکہ یا ٹانگا کے لئے	۵ من یا علاوہ کوچوان کے ۳ سواریاں معہ ایک من بوجھ کے

نوٹ۔ قاعدہ ہذا کی غرض کے لئے ۱۲ سال سے کم عمر کے دو لڑکے ایک سواری سمجھے جائینگے

(ب) کوئی شخص مجاز نہیں ہوگا۔ کہ وہ کسی گاڑی میں اوس غایت مقدار سے زیادہ بوجھ لادے یا لدوائے۔ یا لادنے کی اجازت دے۔ جو ضابطہ ہذا کے فقرہ (الف) میں ایسی گاڑی کے لئے تجویز کیا گیا ہے

(۸) کرایہ مندرجہ ذیل شرحوں پر ادا کیا جائیگا:—

	پہلا گھنٹہ روپے آنے پائی	فی مابعد گھنٹہ روپے آنے پائی	فی پھیرا اندرون میونسپل حدود روپے آنے پائی
(۱) اوس ٹھیلے کیلئے جسے دو جانور کھینچیں	— ۸ —	— ٦ —	— ۸ —
(۲) اون گاڑیہائے کیلئے جنہیں دو سے زیادہ جانور کھینچیں	— ۸ —	— ٦ —	
(۳) اون گاڑیہائے کیلئے جنہیں ایک یا دو جانور کھینچیں	— ٦ —	— ۴ —	
(۴) بہلی۔ یکہ یا ٹانگا	— ۸ —	— ۵ —	— ٦ —

۹ (الف) ہر ایسی صورت میں جبکہ لائسنس شدہ گاڑی لائسنس کے جاری رہنے کے دوران میں دوسرے شخص کے پاس منتقل کی جائے۔ تو اوس انتقال کی اطلاع صاحب سیکرٹری کمیٹی کو دی جائیگی۔ اور ۴۔ آنہ فیس ادا کرنے پر اوس شخص کا نام جس کے پاس گاڑی منتقل کی گئی ہو۔ اصلی لائیسنسدار کے نام کی جگہ لائیسنس میں ثبت کیا جائیگا

(ب) اصلی لائسنسدار اس وقت تک جبتک کہ ایسے انتقال کی اطلاع نہ دی جائے۔ اور لائسنس میں ایسا نام ثبت نہ ہو جائے۔ ضوابط ہذا کی تعمیل کے لئے بطور گاڑی کے مالک کے ذمہ دار ہوگا

۱۰۔ جو شخص ضوابط ہذا میں سے کسی ایک کی خلاف ورزی کا مرتکب ہوگا۔ اور ہر ایک لائیسنسدار جو اپنے لائیسنس کی شرائط کی خلاف ورزی کا مرتکب ہوگا۔ ایسی سزائے جرمانہ کا مستوجب ہوگا۔ جو ۵۰ روپے تک ہو سکتی ہے اور اگر خلاف ورزی بدستور جاری رہے۔ تو ایسی مزید سزائے جرمانہ کا مستوجب ہوگا۔ جو پہلے دن کے بعد ہر ایسے دن کے لئے جس میں خلاف ورزی جاری رہے۔ ۵ روپے تک ہو سکتی ہے

دستخط فضل حسین
وزیر تعلیم

دستخط لے لطیفی
سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب۔ صیغہ جات منتقلہ

کاشی رام پریس لاہور

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۶۴۴

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہؤا

نمبر ۹] لاہور - ۲ مارچ (مجریہ ۹ مارچ) ۱۹۲۳ء یوم جمعہ [جلد ۵۱

پہلا حصّہ - الف

اشتہارات واحکام گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم)

محکمہ لوکل سیلف گورنمنٹ

بورڈ ہائے

۲۳ فروری ۱۹۲۳ء

نمبر ۷۵-۶۳ - بہ نفاذ اختیارات عطیہ بروئے دفعہ ۲۰ - الف ایکٹ گاڑیہائے مفصلات

۱۸۶۱ء (جیسا کہ وہ ترمیمی ایکٹ ۱۸۹۸ء ایکٹ گاڑیہائے مفصلات سے ترمیم کیا گیا) گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) قاعدہ ۱۳ (۱) منجملہ قواعد برائے انصرام گاڑیہائے مفصلات ضلع ڈیرہ غازی خاں مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۹۲۳۱ مورخہ ۴ نومبر ۱۹۱۸ء (جیسا کہ بعد ازاں علے الترتیب اشتہارات نمبری ۲۱۲۴۸ ۱۹۲۳۴۰ و ۱۸۵۲ مورخہ ۱۷ اگست ۱۹۲۰ء و ۲۳ جولائی ۱۹۲۱ء اور ۱۶ جنوری ۱۹۲۳ء سے اس کی ترمیم ہوئی) میں مندرجہ ذیل ایزادی فرماتی ہے:-

مندرجہ ذیل کو قاعدہ ۱۳ (۱) میں بطور شرط (۱) ایزاد کرو:-

"(۱) کہ ہر ایک گاڑی مفصلات کے ہمراہ جب وہ غروب آفتاب وطلوع آفتاب کے درمیان کرایہ پر چلائی جائے دو لمپ لگے ہونگے"

۲۴ فروری ۱۹۲۳ء

نمبر ۶۵۰۴۔ بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۵۰۳۵ مورخہ ۱۳ فروری ۱۹۲۳ء اور اون اختیارات کی روسے جو لوکل گورنمنٹ کو زیر دفعہ ۵۵ (۱) (د) ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب ۱۸۸۳ء (جیسا کہ اوسکی ترمیم ترمیمی ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب ۱۹۲۲ء سے ہوئی) حاصل ہیں۔ گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) قواعد انتخاب مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۶۱۲ مورخہ ۹ جنوری ۱۹۱۸ء (جس حد تک کہ وہ ڈسٹرکٹ بورڈ راولپنڈی پر اطلاق پذیر ہیں) کی مندرجہ تاریخوں میں مندرجہ ذیل ترمیمات بجویز فرماتی ہے۔

مجوزہ ترمیمات صرف سال ۱۹۲۳ء میں ڈسٹرکٹ بورڈ کے انتخابات منعقد کرنے کی غرض کے لئے استعمال ہونگی۔ اور اشتہار ہذا کی تاریخ اشاعت سے ۳ ماہ بعد نافذ العمل ہونگی۔

ترمیمات

قاعدہ ۱۔ فروری کی بجائے دسمبر ثبت کیا جائیگا۔

" ۳ (۱)۔ ۳۱ اکتوبر کی بجائے ۳۱ مئی ثبت کیا جائیگا۔

" ۵ (۱)۔ ۲۰ نومبر کی بجائے ۲۰ جون ثبت کیا جائیگا۔

" ۵ (۴)۔ دسمبر کی بجائے جولائی ثبت کیا جائیگا

" ۶ (۱)۔ فروری اور جنوری کی بجائے ستمبر و اگست ثبت کئے جائینگے

" ۶ (۲)۔ فروری و جنوری اور نومبر کی بجائے ستمبر و اگست اور جون ثبت کئے جائینگے

" ۷ (۱)۔ دسمبر کی بجائے جولائی ثبت کیا جائیگا۔

" ۷ (۳)۔ جنوری کی بجائے اگست ثبت کیا جائیگا۔

نمبر ۶۵۰۸۔ ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب ۱۸۸۳ء کی دفعہ ۶۰ تحتی دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب (جیسا کہ ایکٹ ترمیم ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب ۱۹۲۲ء سے اسکی ترمیم ہوئی) اور اون اختیارات کی روسے جو لوکل گورنمنٹ کو زیر دفعہ ۵۵ (۱) (د) ایکٹ مذکور (جیسا کہ اسکی ترمیم ہوئی) حاصل ہیں۔ گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) قواعد انتخاب مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۶۱۲ مورخہ ۹ جنوری ۱۹۱۸ء (جس حد تک کہ وہ ڈسٹرکٹ بورڈ کرنال پر اطلاق پذیر ہیں) کی مندرجہ تاریخوں میں مندرجہ ذیل ترمیمات بجویز فرماتی ہے۔

مجوزہ ترمیمات صرف سال ۱۹۲۳ء میں ڈسٹرکٹ بورڈ کے انتخابات منعقد کرنیکی غرض کے لئے استعمال ہونگی ترمیمات مذکور پر ۱۵ مارچ ۱۹۲۳ء کو یا اسکے بعد معہ کسی اعتراض یا تجویز کے جو ان کے متعلق تاریخ مذکور سے پیشتر

موصول ہو۔ غور کی جائیگی۔

ترمیمات

قاعدہ ۱۔ "فروری" کی بجائے "دسمبر" ثبت کیا جائے گا

" ۳ (۱) ۔ "۱۳۰ اکتوبر" کی بجائے "۱۳ اگست" ثبت کیا جائیگا۔

" ۵ (۱) "۲۰ نومبر" کی بجائے "۲۰ ستمبر" ثبت کیا جائیگا۔

" ۵ (۴) "دسمبر" کی بجائے "۱۰ اکتوبر" ثبت کیا جائیگا۔

" ۶ (۱) "فروری اور جنوری" کی بجائے "دسمبر و نومبر" ثبت کئے جائینگے

" ۶ (۲) "فروری جنوری اور نومبر" کی بجائے "دسمبر و نومبر اور ستمبر" ثبت کئے جائینگے

" ۷ (۱) "دسمبر" کے بجائے "۱۰ اکتوبر" ثبت کیا جاویگا۔

" ۷ (۲) "جنوری" کی بجائے "نومبر" ثبت کیا جائیگا۔

نمبر ۶۵۱۰ - بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۵۰۹۰ مورخہ ۱۳ فروری ۱۹۲۳ء اور اون اختیارات کی رو سے جو لوکل گورنمنٹ کو زیر دفعہ ۵۵ (۱) (د) ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب ۱۸۸۳ء (جیساکہ ایکٹ ترمیم ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب ۱۹۲۲ء سے اس کی ترمیم ہوئی) حاصل ہیں۔ گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) قواعد انتخاب مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۶۱۲ مورخہ ۹ جنوری ۱۹۱۸ء (جو ڈسٹرکٹ بورڈ گجرات پر اطلاق پذیر ہیں) کی مندرجہ تاریخوں میں مندرجہ ذیل ترمیمات تجویز فرماتی ہے۔ ترمیمات مذکور صرف سال ۱۹۲۳ء میں ڈسٹرکٹ بورڈ کے انتخابات قائم کرنے کی غرض کے لیے استعمال کی جائینگی۔

ترمیمات

قاعدہ ۱۔ "فروری" کی بجائے "ستمبر" ثبت کیا جائیگا۔

" ۳ (۱) "۱۳۰ اکتوبر" کی بجائے "۱۳ مئی" ثبت کیا جائیگا۔

" ۵ (۱) "۲۰ نومبر" کی بجائے "۲۰ جون" ثبت کیا جائیگا۔

" ۵ (۴) "دسمبر" کی بجائے "جولائی" ثبت کیا جائیگا۔

" ۶ (۱) "فروری اور جنوری" کی بجائے "ستمبر اور اگست" ثبت کئے جائینگے۔

" ۶ (۲) "فروری جنوری اور نومبر" کی بجائے "ستمبر۔ اگست اور جون" ثبت کئے جائینگے

" ۷ (۱) "دسمبر" کی بجائے "جولائی" ثبت کیا جائیگا۔

" ۷ (۳) "جنوری" کی بجائے "اگست" ثبت کیا جائیگا۔

نمبر ۶۵۶۱ - بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۵۱۰۱ مورخہ ۱۳ فروری ۱۹۲۳ء اور اون اختیارات کی رو سے جو لوکل گورنمنٹ کو زیر دفعہ ۵۵ (۱) (د) ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب ۱۸۸۳ء (جیسا کہ ایکٹ ترمیم ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب ۱۹۲۲ء سے اسکی ترمیم ہوئی) حاصل ہیں۔ گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) قواعد انتخاب مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبر ۶۱۲ مورخہ ۹ جنوری ۱۹۱۸ء (جو ڈسٹرکٹ بورڈ میانوالی پر اطلاق

پذیر میں - کی مندرجہ تاریخوں میں مندرجہ ذیل ترمیمات بجویز فرماتی ہے - ترمیمات مذکور صرف سال ۱۹۲۳ء میں ڈسٹرکٹ بورڈ کے انتخابات قائم کرنے کی غرض کے لئے استعمال ہونگی - اور اشتہار ہذا کی تاریخ اشاعت سے ۳ ماہ بعد نافذ العمل ہوں گی

ترمیمات

قاعدہ ۱ - "فروری" کی بجائے "ستمبر" ثبت کیا جائیگا۔

" ۳ (۱) "۳۱ - اکتوبر" کی بجائے "۳۱ مئی" ثبت کیا جائیگا۔

" ۵ (۱) "۲۰ نومبر" کی بجائے "۲۰ جون" ثبت کیا جائیگا

" ۴ " دسمبر" کی بجائے "جولائی" ثبت کیا جائیگا۔

" ۶ (۱) "فروری" اور "جنوری" کی بجائے "ستمبر و اگست" ثبت کیا جائیگا۔

" ۶ (۲) "فروری و جنوری" اور "نومبر" کی بجائے "ستمبر - اگست اور جون" ثبت کئے جائینگے۔

" ۱۷ (۱) "دسمبر" کی بجائے "جولائی" ثبت کیا جائیگا۔

" ۱۷ (۳) "جنوری" کی بجائے "اگست" ثبت کیا جائیگا۔

نمبر ۶۵۶۵ - بہ نفاذ اختیارات عطیہ بروئے دفعہ ۵۵ (۱) (د) ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب ۱۸۸۳ء (جیسا کہ ایکٹ ترمیم ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب ۱۹۲۲ء سے اس کی ترمیم ہوئی) گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) قواعد متعلقہ انتخابات ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۶۱۲ مورخہ ۹ جنوری ۱۹۱۸ء میں مندرجہ ذیل زائد قاعدہ مرتب کرنا تجویز فرماتی ہے ۔ مجوزہ قاعدہ ان اشخاص کی اطلاع کے لئے مشتہر کیا جاتا ہے - جن پر اغلباً ان کا اثر ہوگا مسودہ مذکور پر ۱۵ مارچ ۱۹۲۳ء کو یا اوس کے بعد مع کسی اعتراضات یا تجاویز کے جو مسودہ کے متعلق کسی شخص کی طرف سے تاریخ مذکور سے پیشتر موصول ہوں غور کی جائے گی۔

مسودہ قاعدہ

۲۶ - لوکل گورنمنٹ کسی انتخاب کی صورت میں قواعد ۱، ۳، ۵ و ۶ - اور ۱۷ میں مندرجہ تمام تاریخہائے یا عرصہ ہائے یا کسی ایک تاریخ یا عرصہ کو بذریعہ انتظامیہ حکم تبدیل کر سکتی ہے

نمبر ۶۵۶۹ - مندرجہ ذیل ضوابط جن کو ڈسٹرکٹ بورڈ سیالکوٹ نے ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب ۱۸۸۳ء کی دفعات ۵۶ و ۵۷ کے احکام کے بموجب مرتب کیا ہے اور جن کو گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) نے بذریعہ اشتہار ہذا منظور فرمالیا ہے - اشتہار ہذا کی تاریخ اشاعت سے ۶ ہفتہ بعد نافذ العمل ہونگے :-

ضوابط

۱ - کوئی شخص اوس سڑک سے ۵۰ فٹ کے اندر جس کی قائمی کے لئے ڈسٹرکٹ بورڈ ذمہ وار ہو - سیکرٹری ڈسٹرکٹ بورڈ کی تحریری اجازت کے بغیر کسی زمین سے اینٹیں بنانے کے میدان کے لئے مٹی اٹھانے یا مٹی اٹھانے کی اجازت دینے یا اٹھوانے کا مجاز نہیں ہوگا - سوائے اوس ٹھیکہ کی تکمیل کے جو بورڈ نے دیا ہو۔

۲۔ ضابطہ ہذا کی خلاف ورزی کی پاداش میں ایسی سزائے جرمانہ دیجائیگی جس کی مقدار پچاس روپے تک ہوسکتی ہے۔ اور خلاف ورزی کے جاری رہنے کی صورت میں مزید ایسی سزائے جرمانہ دی جائیگی۔ جس کی مقدار مجرم کے ایسی خلاف ورزی کی علت میں سزایاب ہونے کے بعد ہر ایسے دن کے لئے جس میں خلاف ورزی جاری رہے۔ ۵۰ روپے تک ہوسکتی ہے۔

۲۷ فروری ۱۹۲۳ء

نمبر ۶۷۴۵۔ بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۳۸۱۴ مورخہ ۱۰ فروری ۱۹۲۳ء اور ان اختیارات کی رو سے جو لوکل گورنمنٹ کو زیر دفعہ ۵۵ (۱) (د)، ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب ۱۸۸۳ء (جیسا کہ ایکٹ ترمیم ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب ۱۹۲۲ء سے اس کی ترمیم ہوئی) حاصل ہیں۔ گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) قواعد انتخاب مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۶۱۲۔ مورخہ ۹ جنوری ۱۹۱۸ء جو ڈسٹرکٹ بورڈ گوجرانوالہ پر اطلاق پذیر ہیں، کی مندرجہ تاریخوں میں مندرجہ ذیل ترمیمات تجویز فرماتی ہے۔

ترمیمات مذکور صرف سال ۱۹۲۳ء میں ڈسٹرکٹ بورڈ کے انتخابات قائم کرنے کی غرض کے لئے استعمال ہونگی۔ اور اشتہار ہذا کی تاریخ سے ۳ ماہ بعد نافذ العمل ہونگی۔

ترمیمات

قاعدہ ۱۔ "فروری" کی بجائے "ستمبر" ثبت کیا جائیگا

" ۳۔ (۱)، "۳۱۔ اکتوبر" کی بجائے "۱۲ مئی" ثبت کیا جائیگا۔

" ۵ (۱)، "۲۰ نومبر" کی بجائے "۲۰ جون" ثبت کیا جائیگا

" ۵ (۴)، "دسمبر" کی بجائے "جولائی" ثبت کیا جائیگا۔

" ۶ (۱)، "فروری اور جنوری" کی بجائے "ستمبر و اگست" ثبت کئے جائینگے

" ۶ (۲)، فروری، جنوری اور نومبر" کی بجائے "ستمبر و اگست اور جون" ثبت کئے جائینگے۔

" ۷ (۱۰)، "دسمبر" کی بجائے "جولائی" ثبت کیا جائیگا۔

قاعدہ ۷ (۳) "جنوری" کی بجائے "اگست" ثبت کیا جائیگا۔

نمبر ۶۸۸۴۔ بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۵۰۹۳ مورخہ ۱۳ فروری ۱۹۲۳ء اور ان اختیارات کی رو سے جو لوکل گورنمنٹ کو زیر دفعہ ۵۵ (۱) (د) ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب ۱۸۸۳ء (جیسا کہ ایکٹ ترمیم ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب ۱۹۲۲ء سے اسکی ترمیم ہوئی) حاصل ہیں۔ گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) قواعد انتخاب مشتہر ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبر ۶۱۲ مورخہ ۹ جنوری ۱۹۱۸ء (جو ڈسٹرکٹ بورڈ اٹک پر اطلاق پذیر ہیں) کی مندرجہ تاریخوں میں مندرجہ ذیل ترمیمات تجویز فرماتی ہے۔ ترمیمات مذکور صرف سال ۱۹۲۳ء میں ڈسٹرکٹ بورڈ کے انتخابات منعقد کرنے کی غرض کے لئے استعمال کی جائینگی۔ اور اشتہار ہذا کی تاریخ اشاعت سے ۳ ماہ بعد نافذ العمل ہونگی۔

ترمیمات

قاعدہ ۱۔ "فروری" کی بجائے "ستمبر" ثبت کئے جائینگے۔

قاعدہ ۳ (۱) ۳۱ اکتوبر' کی بجائے '۳۱ مئی' ثبت کیا جائیگا۔

" ۵ (۱) '۲۰ نومبر' کی بجائے '۲۰ جون' ثبت کیا جائیگا

قاعدہ ۵ (۴) 'دسمبر' کی بجائے 'جولائی' ثبت کیا جائیگا۔

" ۶ (۱) 'فروری اور جنوری' کی بجائے 'ستمبر اور اگست' ثبت کئے جائینگے

" ۶ (۲) 'فروری وجنوری اور نومبر' کی بجائے 'ستمبر۔ اگست اور جون' ثبت کئے جائینگے

" ۷ (۱) 'دسمبر' کی بجائے 'جولائی' ثبت کیا جائیگا۔

" ۷ (۳) 'جنوری' کی بجائے 'اگست' ثبت کیا جائیگا۔

کمیٹیاں

۲۳ فروری ۱۹۲۳ء

نمبر ۳۲۴۴۔ بہ نفاذ اختیارات عطیہ بروے دفعات ۱۱ و ۱۲ میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) بذریعہ استہار ہذا آئیندہ عام انتخابات کے نتیجہ کی تاریخ اشاعت سے میونسپل کمیٹی کنجاہ ضلع گجرات کے ممبروں کی تعداد ۸ مقرر فرماتی ہے۔جن میں سے ۶ منتخب کئے جائینگے اور ۲ نامزد ہوں گے۔

استہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۸۴ مورخہ ۱۲۔ اپریل ۱۸۸۶ء کا اوس قدر حصہ جتنا کہ وہ میونسپل کمیٹی کنجاہ سے متعلق ہے۔ بذریعہ استہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے

نمبر ۳۲۴۵۔ (دن اختیارات کی رو سے جو لوکل گورنمنٹ کو زیر دفعہ ۲۴۰ (۱) (الف) (و) (ز) میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء حاصل ہیں۔گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) قواعد مشتہرہ ہمراہ استہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۸۲۲۷ مورخہ ۲۵ ستمبر ۱۹۱۷ء (جو میونسپلٹی کرور ضلع مظفر گڑھ پر اطلاق پذیر ہیں) میں ترمیم کرنی تجویز فرماتی ہے۔ ترمیم مذکور زیرہ ۵ مارچ ۱۹۲۳ء کو یا اوس کے بعد مع کسی اعتراض یا تجویز کے جو ان کے متعلق کسی شخص کی طرف سے تاریخ مذکور سے پیشتر موصول ہو۔غور کی جائے گی۔

مسودہ ترمیم

قاعدہ ۱ '۱۰۔ اپریل و ۱۰ مئی' کی بجائے '۱۰ جولائی و ۱۰۔ اگست ثبت کئے جائینگے

" ۳ (۱) '۳۱۔ دسمبر' کی بجائے '۳۱ مارچ' ثبت کیا جائیگا۔

" ۵ (۱) '۲۰ جنوری کی بجائے '۲۰۔ اپریل' ثبت کیا جائیگا۔

" ۵ (۴) 'فروری' کی بجائے 'مئی' ثبت کیا جائیگا۔

" ۶ (۱) "یکم اپریل (آئندہ) سے مارچ کے آخری دن تک" کی بجائے "یکم جولائی (آئندہ) سے جون کے آخری دن تک" ثبت کیا جائیگا۔

" (۲) "اپریل ومارچ وجنوری" کی بجائے "علے الترتیب "جولائی وجون اور مئی" ثبت کئے جائینگے

قاعدہ ۷ (۱) "فروری کی بجائے" دونوں جگھوں میں "مئی" ثبت کیا جائیگا۔

" ۷ (۳) "مارچ" کی بجائے دونوں جگھوں میں "جون" ثبت کیا جائیگا

نمبر ۲۷۴۲۶ - بہ نفاذ اختیارات عطیہ بروے دفعہ (۱) ۷۱ میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) گوشوارہ ٹرمینل ٹیکس میونسپل کمیٹی پٹھانکوٹ مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۴۰۳۴ مورخہ ۹ فروری ۱۹۲۰ء کی فہرست مستثنیات میں مندرجہ ذیل ایزادی فرماتی ہے۔

۳ - پتھر وغیرہ جو چکی نالا کی تہ سے فراہم کیا جائے

۲۶ فروری ۱۹۲۳ء

نمبر ۶۵۶ - بہ نفاذ اختیارات عطیہ بروے دفعہ (۱) ۲۴۰ (۱) میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) قواعد متعلقہ میونسپل انتخابات مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۷۸۷۷ مورخہ ۲۵ ستمبر ۱۹۱۷ء میں مندرجہ ذیل زائد قاعدہ مرتب کرنا تجویز فرماتی ہے - مجوزہ قاعدہ اون اشخاص کی اطلاع کے لئے مشتہر کیا جاتا ہے - جن پر اغلباً اس کا اثر ہوگا - مسودہ مذکور پر ۱۵ مارچ ۱۹۲۳ء کو یا اوس کے بعد سے کسی اعتراضات یا تجاویز کے جو اس کے متعلق کسی شخص کی طرف سے تاریخ مذکور سے پیشتر موصول ہوں۔ غور کی جائے گی۔

مسودہ قاعدہ

لوکل گورنمنٹ کسی انتخاب کی صورت میں قواعد ۳ و ۵ و ۶ اور ۷ میں مندرجہ تمام تاریخہائے یا عرصہ ہائے یا کسی ایک تاریخ یا عرصہ کو بذریعہ انتظامیہ حکم تبدیل کرسکتی ہے

دستخط فضل حسین　　دستخط اے - لطیفی

وزیر تعلیم　　سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب صیغہ جات منتقلہ

مورخہ ۲۶ جنوری ۱۹۲۳ء

نمبر ۶۵۷۱ - چونکہ میونسپل کمیٹی لاہور نے میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء کی دفعہ ۵۰ کے احکام کے بموجب لوکل گورنمنٹ سے درخواست کی - اور چونکہ جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل کو معلوم ہوا - کہ میونسپل کمیٹی مذکور کو ایک سرکاری مطلب یعنے چونی منڈی - سڑک جمعدار پر مجوزہ کوڑی کے لئے زمین درکار ہے اس لئے بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے - کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے

یہ اعلان ایکٹ حصول اراضی ۱۸۹۴ء کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے - اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر لاہور کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کیجاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں

زمین کا پتہ

۱	۲	۳	۴	۵	۶
ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے
لاہور	لاہور	لاہور	۰۰۹۷	شمال - حویلی راجہ فتح سنگھ آف شیخوپورہ جنوب - سڑک جمعدار شرق - مکان ڈاکٹر جگن ناتھ مغرب - اراضی راجہ فتح سنگھ آف شیخوپورہ	

دستخط اے - لطیفی
سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب صیغہ جات منتقلہ

۲۷ فروری ۱۹۲۳ء

نمبر ۳۴۷۶۔ بہ نفاذ اختیارات عطیہ بروے دفعہ ۳ (۱)، (۲)، ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم)، مقامی رقبہ واقع کوٹ چھٹہ ضلع ڈیرہ غازیخاں کو (جیسا کہ گوشوارہ منسلکہ اشتہار ہذا میں اس کی تشریح کی گئی) زیر ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء چھوٹا قصبہ قرار دینا تجویز فرماتی ہے۔

مقامی رقبہ مذکور کے کسی باشندہ کو جو اس تجویز پر اعتراض کرنا چاہتا ہو۔ لازم ہے کہ اشتہار ہذا کی تاریخ اشاعت سے ۳ ماہ کے اندر اندر اپنا اعتراض بذریعہ تحریر بوساطت صاحبان ڈپٹی کمشنر و کمشنر گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) کی خدمت میں ارسال کرے۔

گوشوارہ

شمال۔ سرکلر روڈ

جنوب۔ ایضاً

مشرق۔ چاہ ہائے پیسوالا و نواں بنگلووالا اور زوروالا

مغرب۔ سرکلر روڈ اور اراضیات چاہ ہائے پکاوالا و کمہاروالا اور بھووالا

۲۸ فروری ۱۹۲۳ء

نمبر ۶۹۵۹۔ بہ نفاذ اختیارات عطیہ بروے دفعات ۱۱ و ۱۲ میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) بذریعہ اشتہار ہذا آئندہ عام انتخابات کی تاریخ سے میونسپل کمیٹی جلال پور جٹاں ضلع گجرات کے ممبروں کی تعداد ۱۰ مقرر فرماتی ہے جن میں سے ۸ منتخب کئے جائینگے اور دو نامزد ہونگے۔

اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۴۲۸۴ مورخہ ۱۲ اپریل ۱۸۸۶ء جتناکہ وہ میونسپل کمیٹی جلالپور جٹاں سے متعلق ہے۔ بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے

دستخط فضل حسین
وزیر تعلیم

دستخط اے لطیفی
سکرٹری گورنمنٹ پنجاب۔ صیغہ جات منتقلہ

کاشی رام پریس لاہور

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۶۴

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہؤا

نمبر ۱۰] لاہور ـ ۹ مارچ (مجریہ ۱۶ مارچ) ۱۹۲۳ء یوم جمعہ [جلد ۵۱

پہلا حصّہ الف

اشتہارات واحکام گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم)

محکمہ لوکل سیلف گورنمنٹ

بورڈ ہائے

مورخہ ۶ مارچ ۱۹۲۳ء

نمبر ۷۵۵۲ ـ چونکہ ڈسٹرکٹ بورڈ امرتسر نے ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب ۱۸۸۳ء کی دفعہ ۱۶ کے احکام کے

بذریعہ اشتہار ہذا آئندہ انتخابات کی تاریخ سے میونسپل کمیٹی ساہیوال ضلع شاہ پور کے ممبروں کی تعداد ، مقرر فرماتی ہے۔ جن میں سے ۵ منتخب اور ۲ نامزد کئے جائینگے۔

نمبر ۴۳۷۷ - مندرجہ ذیل مسودہ قواعد جن کو گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) بہ نفاذ اختیارات عطیہ ازروے دفعہ ۲۴۰ (۱) (ب) و (ج) اور (د) میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء مرتب کرنا تجویز کرتی ہے اون اشخاص کی اطلاع کے لئے مشتہر کئے جاتے ہیں۔ جن پر اغلباً ان کا اثر ہوگا۔ مجوزہ قواعد میونسپلٹی ساہیوال ضلع شاہ پور میں نافذ العمل ہونگے۔ اور مسودہ پر ۲۵ مارچ ۱۹۲۳ء کو یا اس کے بعد مع کسی کسی اعتراض یا تجویز کے جو مسودہ مذکور کے متعلق تاریخ مذکور سے پیشتر موصول ہو۔ غور کی جائے گی۔

مسودہ قواعد

۱۔ میونسپل کمیٹی ساہیوال کے ممبروں کے انتخاب کی اغراض کے لئے میونسپلٹی ساہیوال کے باشندے دو قسموں میں تقسیم ہونگے۔ یعنی :-

قسم اول۔ ہندو اور جملہ دیگر اشخاص جو قسم دوم میں شامل نہیں۔

قسم دوم۔ مسلمان

۲۔ اسی غرض کے لئے میونسپلٹی ساہیوال کی حدود کو ایک حلقہ انتخاب تصور کیا جائیگا۔

۳۔ ۵ آسامیاں بذریعہ انتخاب پر کیجائینگی۔ جن میں سے ۲ آسامیاں قسم اول کے وہ دو امیدواران پر کرینگے۔ جو سب سے زیادہ ووٹ حاصل کریں۔ - اور ۳ آسامیاں قسم دوم کے اون تین امیدواران سے پر کیجائینگی۔ جو سب سے زیادہ ووٹ حاصل کریں۔

۴۔ میونسپلٹی مذکور کا ہر ایک درج رجسٹر شدہ رائے دہندہ صرف اوس امیدوار کے لئے رائے دے سکتا ہے جو اوس قسم سے متعلق ہو۔ جس سے وہ خود ہے۔ کوئی رائے دہندہ ایک سے زیادہ امیدوار کے لئے ووٹ نہیں دیگا

۵۔ میونسپلٹی ساہیوال کا کوئی باشندہ جو قاعدہ ۲ (۲) منجملہ قواعد عام انتخاب مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۷۸۷۷ مورخہ ۲۵ ستمبر ۱۹۱۷ء میں مندرجہ ناقابلیتوں کے تابع نہ ہو اگر وہ اردو لکھ اور پڑھ سکتا ہے۔ تو وہ بطور ممبر منتخب ہونے کا حقدار ہوگا۔ بشرطیکہ وہ :-

(الف) انکم ٹیکس ادا کرتا ہو۔ یا

(ب) وہ اس اراضی کے متعلق جو تحصیل شاہ پور میں واقع ہو۔ کم از کم ۲۰ روپے سالانہ معاملہ زمین ادا کرتا ہو۔ یا

(ج) وہ کم از کم ۲۰۰۰ روپیہ کی مالیت کی جائداد غیر منقولہ کا مالک ہو۔ جو میونسپلٹی کی حدود کے اندر واقع ہو۔ یا

(د) گورنمنٹ سے کم از کم ۲۵ روپے ماہوار پنشن پاتا ہو۔ یا

(ک) وہ زیر احکام ہائی کورٹ آف جوڈیکیچر واقع لاہور بطور ایڈوکیٹ یا پلیڈر داخل ہوا ہو

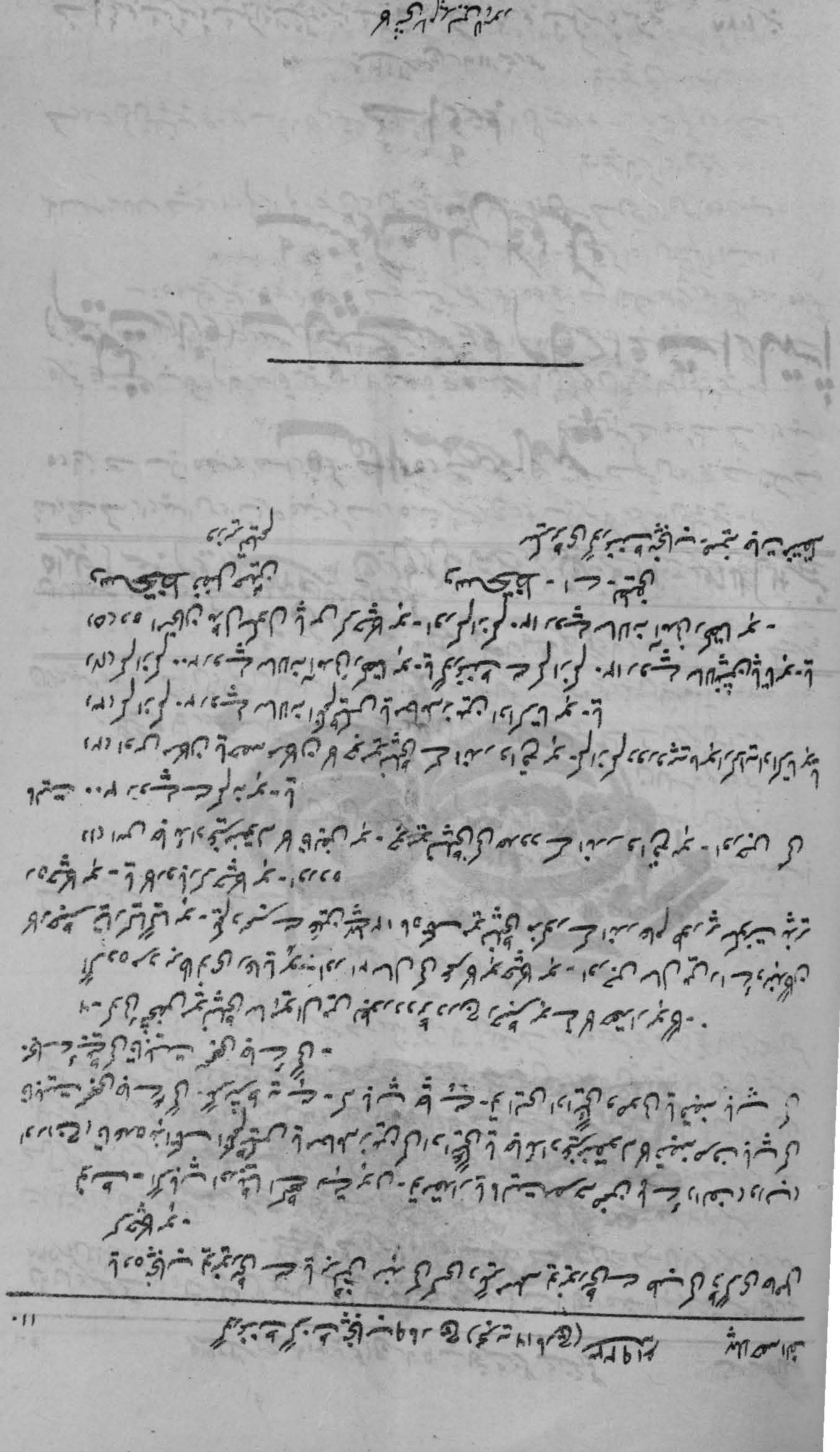

·11

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۶۴

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۱۱] لاہور - ۱۶ مارچ (مجریہ ۲۳ مارچ) ۱۹۲۳ء یوم جمعہ [جلد ۵۱

پہلا حصّہ الف

اشتہارات واحکام گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم)

محکمہ لوکل سیلف گورنمنٹ

بورڈ ہائے

مورخہ ۱۲ مارچ ۱۹۲۳ء

نمبر ۱۸۶۰ چونکہ ڈسٹرکٹ بورڈ رہتک نے ایکٹ نمبر ۲۰ ۱۸۸۳ء ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے

پنجاب ۱۸۸۳ء کی دفعہ ۱۱ کے احکام کے بموجب لوکل گورنمنٹ سے درخواست کی اور چونکہ جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل کو معلوم ہوا - کہ ڈسٹرکٹ بورڈ مذکور کو ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے یعنے بمقام دگھل تحصیل جھجر ضلع رہتک عمارت سکول کی تعمیر کے لئے زمین درکار ہے - اسلئے بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے - کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب کے لئے مطلوب ہے

یہ اعلان ایکٹ حصول اراضی ۱۸۹۴ء کی دفعہ ۴ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے - اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی روسے صاحب کلکٹر رہتک کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے - کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں

زمین کا پتہ

۱	۲	۳	۴	۵	۶
ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے
رہتک	جھجر	دگھل	۰۶۳۰	شمال - گنوار ملکیتی شیو سنگھ و بیلیارام پسران گوردیال و گوریا ولد نانک و مہون ولد جبو وغیرہ جاٹ سکنائے دگھل جنوب - راستہ دیہہ مغرب - راستہ دیہہ مشرق - عمارت موجودہ سکول	دفتر ڈسٹرکٹ بورڈ رہتک

دستخط لے - لطفی

سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب صیغہ جات منتقلہ

کمیٹیاں

۱۰ مارچ ۱۹۲۳ء

نمبر ۸۱۷۲ - بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۴۴۶۳ مورخہ ۸ فروری ۱۹۲۳ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) قواعد انتخاب میونسپلٹی سرگودھا مرتبہ زیر دفعہ ۲۴۰ (۱) (ب) و (ج) اور (د) میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء ومشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۳۶۱۴ مورخہ ۲۵ جولائی ۱۹۱۸ء (جیساکہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۵۶ مورخہ ۵ جنوری ۱۹۲۰ء سے اس کی ترمیم ہوئی) میں مندرجہ ذیل ترمیمات فرماتی ہے :-

---

ترمیمات

قواعد ۱ و ۳۔ ۱ور ۴ کی بجائے مندرجہ ذیل ثبت کرو:۔

قاعدہ ۱۔ میونسپل کمیٹی سرگودہا کے ممبروں کے انتخاب کی غرض سے میونسپلٹی سرگودھا کے باشندے ۳ قسموں میں تقسیم کئے جاینگے:۔

قسم اول ہندو اور جملہ دیگر اشخاص جو قسم دوم یا سوم میں شامل نہیں

قسم دوم۔ سکھ

قسم سوم۔ مسلمان

قاعدہ ۳۔ ۱۳ آسامیاں بذریعہ انتخاب پر کیجائینگی۔ ان میں سے ۶ آسامیاں قسم اول کے وہ ۶ امیدواران پر کرینگے۔ جن کے ووٹوں کی تعداد سب سے زیادہ ہو

۲۔ آسامیاں قسم دوم کے وہ دو امیدواران پر کرینگے جن کے ووٹوں کی تعداد سب سے زیادہ ہو۔ ۵۔ آسامیاں قسم سوم کے وہ ۵۔ امیدواران پر کرینگے۔ جن کے ووٹوں کی تعداد سب سے زیادہ ہو۔

قاعدہ ۴۔ میونسپلٹی مذکور کا ہر ایک درج رجسٹر شدہ رائے دہندہ صرف اوس امیدوار کیلئے رائے دیسکتا ہے۔ جو اوس قسم سے متعلق ہو۔ جس سے وہ خود ہے۔ اور کوئی رائے دہندہ ایک سے زیادہ امیدوار کے حق میں ووٹ دینے کا مجاز نہیں ہوگا

۲۔ قاعدہ ۵ میں الفاظ "اول، ہندو یا مسلمان یا سکھ ہو۔ اور دوم" حذف کرو

۱۲ مارچ ۱۹۲۳ء

نمبر ۱۰۳۱۸۔ مندرجہ ذیل ایزادی جو میونسپل کمیٹی حصار ضلع حصار نے زیر دفعہ ۱۸۸ (س) میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء اپنے ضوابط رڈینل ٹیکس مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۵۲۶۵ مورخہ ۱۷ نومبر ۱۹۲۲ء میں کرنی تجویز کی ہے زیر دفعہ ۲۰۱۔ ایکٹ مذکور گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) کی پیشگاہ سے منظور ہوکر بذریعہ اشتہار ہذا اطلاع عام کے لئے مشتہر کی جاتی ہے۔ اور اشتہار ہذا کی تاریخ اشاعت سے ۶ ہفتہ بعد نافذالعمل ہوگی۔

ایزادی

ضوابط رڈینل ٹیکس کے ضابطہ ۱ (الف) و (۲) اور ۴ میں الفاظ "بذریعہ ریل" کے بعد الفاظ "یا سڑک" ایزاد کرو۔

نمبر ۸۳۲۷۔ بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روے دفعہ ۲۴۴ میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء و دفعہ ۱۱۳ (۱) و (۳) ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) (۱) اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۸۹۲ مورخہ ۱۸ دسمبر ۱۹۱۶ء کو جو رقبہ مشتہرہ چونگی خانہ

ضلع شیخوپورہ کے انضباط کے متعلق ہے منسوخ کرنا اور
(۲) مقامی رقبہ واقع چوہڑ کانہ کو (جیسا کہ وہ فی الحال رقبہ مشتہرہ میں شامل ہے) ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء کے بموجب ایک چھوٹا قصبہ قرار دینا تجویز کرتی ہے
مقامی رقبہ مذکور کے کسی باشندہ کو جو تجویز مذکور پر اعتراض کرنا چاہتا ہو ۔ چاہیئے کہ اپنا اعتراض تحریراً بوساطت صاحبان کمشنر و ڈپٹی کمشنر اشتہار ہذا کی تاریخ مشتہری سے تین ماہ کے اندر گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) کی خدمت میں ارسال کرے
نمبر ۸۳۲۸ ۔ بہ لفاذ اختیارات عطیہ ازروئے دفعہ ۲۴۴ ۔ میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء دفعہ ۳ (۱) و (۲) ، ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم)
(۱) اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۳۱ ۲ مورخہ ۱۰ اپریل ۱۹۲۲ء کو جو رقبہ مشتہرہ سانگلا ضلع شیخوپورہ کے انضباط کے متعلق ہے ۔ منسوخ کرنا اور
(۲) مقامی رقبہ واقع سانگلا کو (جیسا کہ وہ فی الحال رقبہ مشتہرہ میں شامل ہے) ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء کے بموجب ایک چھوٹا قصبہ قرار دینا تجویز کرتی ہے
مقامی رقبہ مذکور کے کسی باشندہ کو جو تجویز مذکور پر اعتراض کرنا چاہتا ہو ۔ چاہیئے کہ اپنا اعتراض تحریراً بوساطت صاحبان کمشنر و ڈپٹی کمشنر اشتہار ہذا کی تاریخ مشتہری سے تین ماہ کے اندر گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) کی خدمت میں پیش کرے
نمبر ۸۳۲۹ ۔ بہ لفاذ اختیارات عطیہ ازروئے دفعہ ۲۴۴ میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء و دفعہ ۳ (۱) و (۲) ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم)
(۱) اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۱۱ مورخہ ۱۹ فروری ۱۹۰۸ء کو جو رقبہ مشتہرہ شاہپور ضلع شیخوپورہ کے انضباط کے متعلق ہے ۔ منسوخ کرنا ۔ اور
(۲) مقامی رقبہ واقع شاہ کوٹ کو (جیسا کہ وہ فی الحال رقبہ مشتہرہ میں شامل ہے) ۔ ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء کے بموجب ایک چھوٹا قصبہ قرار دینا تجویز کرتی ہے
مقامی رقبہ مذکور کے کسی باشندہ کو جو تجویز مذکور پر اعتراض کرنا چاہتا ہو ۔ چاہیئے ۔ کہ اپنا اعتراض تحریراً بوساطت صاحبان کمشنر و ڈپٹی کمشنر اشتہار ہذا کی تاریخ مشتہری سے تین ماہ کے اندر گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) کی خدمت میں پیش کرے ۔
نمبر ۸۳۳۳ ۔ بہ تنسیخ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۴۲۳ مورخہ ۱۴ نومبر ۱۹۰۵ء اور اون اختیارات کی روسے جو لوکل گورنمنٹ کو زیر دفعات ۱۱ و ۱۲ میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء حاصل ہیں ۔ گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) بذریعہ اشتہار ہذا آئندہ انتخابات کے نتائج کی تاریخ مشتہری سے میونسپل کمیٹی پسرور ضلع سیالکوٹ کے ممبروں کی تعداد ۸ مقرر فرماتی ہے ۔ جنمیں سے ۶ منتخب اور ۲ نامزد ہونگے ۔
نمبر ۸۳۹۲ ۔ مندرجہ ذیل مسودہ قواعد جو پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) میونسپلٹی جگراؤں ضلع لدھیانہ کے لئے بہ تنسیخ قواعد مشتہرہ ہمراہ اشتہار پنجاب گورنمنٹ نمبری

۸۹۹۵ مورخہ ۳۰ - اکتوبر ۱۹۱۶ء وبہ نفاذ اختیارات عطیہ لوکل گورنمنٹ زیر دفعہ ۲۴۰ (۱) (ب، ج، اور د) میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء مرتب کرنا تجویز کرتی ہے - اون اشخاص کی اطلاع کے لئے مشتہر کیا جاتا ہے - جن پر اغلباً اوس کا اثر ہوگا - مجوزہ قواعد پر یکم اپریل ۱۹۲۳ء کو یا اوس کے بعد بمعہ ایسے اعتراض یا تجویز کے غور کی جائیگی - جو وزارت مذکور کو تاریخ مذکور سے پہلے موصول ہو -

اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۹۰۷۱ مورخہ ۱۸ نومبر ۱۹۲۲ء بذریعہ استثنا منسوخ کیا جاتا ہے -

مسودہ قواعد

(۱) میونسپل کمیٹی کے ممبروں کے انتخاب کی غرض سے میونسپلٹی جگراؤں ۴ حلقہ جات انتخاب میں تقسیم کی جائے گی - جن کی حدود کی تصریح گوشوارہ منسلکہ قواعد ہذا میں کی گئی ہے

۲ - اس غرض کے لئے میونسپلٹی کے باشندے دو اقسام میں تقسیم کئے جائینگے - یعنی :-

قسم اول - ہندو اور جملہ دیگر اشخاص جو قسم دوم میں شامل نہیں

قسم دوم - مسلمان

۳ (الف) ہر چہار حلقہ جات میں سے ہر ایک حلقہ کے لئے قسم اول کا ایک نمائندہ ہوگا حلقہ جات نمبر ۱ اور ۲ (منڈی و اگور گوجراں) کے لئے مشترکاً دو نمائندے ہونگے - اور حلقہ نمبر ۳ (اگور لدھائی) کیلئے ایک نمائندہ ہوگا - اور حلقہ نمبر ۴ (اگور خواجہ باجو) کے لئے ایک نمائندہ ہوگا

(ب) ہر ایک قسم کے نمائندے صرف اوس قسم کے اون درج رجسٹر شدہ رائے دہندوں کی طرف سے منتخب کئے جائینگے - جو حلقہ متعلقہ میں رہتے ہوں -

(۴) کوئی شخص میونسپلٹی جگراؤں کے ممبر کے طور پر منتخب ہونے کا حقدار نہیں ہوگا - تاوقتیکہ

(۱) اوس کی آمدنی کم از کم ۱۰۰۰ روپے سالانہ نہ ہو - یا

(۲) وہ میونسپلٹی جگراؤں کے اندر ایسی جائداد غیر منقولہ پر قابض نہ ہو - جسکی مالیت ۳۰۰۰ روپے سے کم نہ ہو - یا

(۳) وہ معاملہ زمین یا جو بہ کم از کم ۲۰ روپے سالانہ تک ادا نہ کرتا ہو یا بطور مفوض الیہ گورنمنٹ اسی قدر معاملہ زمین وصول نہ کرتا ہو -

(۴) اسکے پاس ایسی ڈگری نہ ہو - جو کسی ایسی یونیورسٹی نے عطا کی ہو - جسے گورنمنٹ نے تسلیم کیا ہو اور اوس کی آمدنی کم از کم ۴۰۰ روپے سالانہ نہ ہو -

۵ - کوئی شخص بطور رائے دہندہ درج رجسٹر کئے جانیکا مستحق نہیں ہوگا - تاوقتیکہ

(۱) وہ مرد برطانوی رعایا نہ ہو - اور ۲۱ سال کی عمر کا نہ ہو - اور

(۲) اوس سال میں جس میں اوس وارڈ سے متعلقہ رائے دینے والوں کا رجسٹر مرتب یا ترمیم کیا گیا ہو - جسکی نیابت کے لئے وہ بطور رائے دہندہ درج رجسٹر ہونے کا خواہشمند ہو

یکم دسمبر سے عین ماقبل ۱۲ ماہ میونسپلٹی کی حدود کے اندر عام طور پر نہ رہا ہو۔ یا کوئی کاروبار نہ کرتا رہا ہو۔ یا ایسے حلقہ میں غیر منقولہ جائداد کا مالک نہ رہا ہو۔ اور

۳ (الف) کسی مسلمہ یونیورسٹی یا انسٹیٹیوشن کا امتحان انٹرنس یا کوئی بالاتر امتحان پاس نہ کر چکا ہو۔ اور جو کسی سکول یا کالج کا طالب علم نہ ہو۔ یا

(ب) بجائے خود یا کسی دیگر شخص کے گماشتہ کے طور پر کسی خاص مقررہ مکان میں کوئی پیشہ یا تجارت نہ کرتا ہو۔ اور ماہوار آمدنی ۲۰ روپے سے کم نہ رکھتا ہو۔ یا۔

(ج) گورنمنٹ یا کسی غیر سرکاری ملازم رکھنے والے سے کم از کم ۲۰ روپیہ ماہوار تنخواہ یا دس روپیہ ماہوار پنشن نہ پاتا ہو۔ یا بطور دستکار یا مکینک ۲۰ روپیہ ماہوار نہ کماتا ہو۔ مگروہ مزدور یا قلی یا کمین ملازم یا کنجر نہ ہو۔ یا

(د) زمین کا مالک نہ ہو۔ اور گورنمنٹ کو معاملہ زمین یا معاملہ اور شرح مالکان یا قابضان زیر ایکٹ انہار ونالی ہائے نکاس شمالی ہند مصدرہ ۱۸۷۳ء کی بابت ایسی رقم ادا نہ کرتا ہو۔ جو ۲۰ روپے سالانہ سے کم نہ ہو۔ یا ایسے معاملہ زمین یا ایسا معاملہ زمین اور شرح مالکان یا قابضان کی ادائیگی سے خاص طور پر مستثنیٰ نہ ہونے کی صورت میں رقم متذکرہ کے برابر معاملہ زمین یا معاملہ زمین اور شرح مالکان و قابضان ادا نہ کرتا ہو

(ہ) ایسے مکان کا مالک یا قابض نہ ہو جس کا کرایہ درحقیقت ۲ روپیہ ماہوار سے کم نہ ہو یا تخمیناً ۲ روپے ماہوار سے کم نہ ہو سکتا ہو۔

(و) ایسی جائداد غیر منقولہ کا مالک نہ ہو۔ جسکی مالیت کم از کم ۵۰۰ روپیہ ہو۔ اور جو میونسپلٹی کی حدود کے اندر واقع ہو۔

تشریح۔ کسی خاص حلقہ کے اندر عام سکونت کے عرصہ کا اندازہ لگانے کیلئے عارضی غیر حاضری (مثلاً رخصت یا وہ وقت جو کسی پہاڑ پر گذارا ہو) کا عرصہ محسوب نہیں کیا جائیگا

۶۔ قواعد ۳ و ۵ میں مندرجہ کسی حکم کے باوجود کوئی شخص ایک سے زیادہ قابلیت کی بابت رائے دینے یا ایک سے زیادہ رائے دینے کا مستحق نہیں ہوگا۔ اور کوئی شخص رائے دہندگان کے ایک سے زیادہ رجسٹروں میں بطور رائے دہندہ درج نہیں کیا جائے گا۔ اگر کوئی شخص رائے دہندگان کے ایک سے زیادہ رجسٹروں میں بطور رائے دہندہ درج ہونے کا مستحق ہو۔ تو اوسکو لازم ہوگا۔ کہ وہ اوس حلقہ کو منتخب کرے۔ جسمیں وہ اپنا نام درج کرانا چاہتا ہو۔

گوشوارہ حلقہ جات

نمبر حلقہ	نام حلقہ	حدود
۱	منڈی	شمال۔ میونسپل حد کا شمالی خط یعنی یار ٹو ریلوے کے گرد کا جنگلا مشرق۔ تحصیل کو جانیوالی سڑک دروازہ سڑک تحصیل سے مڑک

نمبر حلقہ	نام حلقہ	حدود
		شوالہ کے مقام اتصال تک - اور دہاں سے اگھور گوجراں نزد شوالہ کی حدود موضع (سہ حدہ) تک جنوب - غالب کلاں کو جانیوالی کچی سڑک مغرب - میونسپل حد کا مغربی خط غالب کلاں کچی سڑک جگراؤں سے دروازہ شیر پور روڈ تک
۲	اگھور گوجراں	شمال - دروازہ تحصیل روڈ مشرق - میونسپل حد کا مغربی خط دروازہ تحصیل روڈ سے مقبرہ خاکی شاہ اور مذبح میں سے گزر کر ٹٹی اگھور گوجراں تک جنوب - ٹٹی اگھور گوجراں سے اگھور گوجراں و اگھور نوادیاں کے علیحدہ کرنے والے خط کے ساتھ ساتھ دیوار قصبہ کے مشرقی کونہ تک اور دروازہ فیلی تک - اسکے ساتھ ساتھ چوک سراجاں تک اور بازار سراجاں کے ساتھ ساتھ دیوی دوارہ کے کونہ تک - اور وہاں سے چرخریاں بازار سے گذر کر چوک چرخریاں تک مغرب - چوک چرخریاں سے چوک کلاں تک اور وہاں سے کھدی بازار سے گذر کر دروازہ چبوترہ تک - اور وہاں سے قصبہ کی دیوار کے ساتھ ساتھ باغ لبیاں کے کونہ تک - اور پھر سڑک شوالہ کے ساتھ ساتھ سڑک شوالہ کے مقام اتصال تک اور وہاں سے اوس سڑک کے ساتھ جو تحصیل سے شروع ہوتی ہے - دروازہ تحصیل روڈ تک
۳	اگھور لدھائی	شمال - اگھور گوجراں و اگھور نوادیاں کو علیحدہ کرنے والا خط دیوار قصبہ کے مشرقی کونہ سے ٹٹی اگھور گوجراں تک مشرق - میونسپل حد کا خط ٹٹی اگھور گوجراں سے پرانا تالاب تک اور وہاں سے شادی ارائیں کے مکان تک جنوب - میونسپل حد شادی ارائیں کے مکان سے تکیہ بھموشاہ سے گذر کر پل کمیانہ تک مغرب - پل کمیانہ محلہ دھنداں سے گذر کر کیکر بازار کے مغربی کونہ تک اور وہاں سے بازار چرخریاں سے گذر کر دیوی دوارہ کے کونہ تک - اور پھر چوک سراجاں تک پھر دروازہ فیلی تک - اور پھر وہاں سے دیوار قصبہ کے مشرقی کونہ تک
۴	اگھور خواجہ باجو	شمال - کچی سڑک غالب کلاں اور سڑک شوالہ سے دروازہ چبوترہ تک مشرق - دروازہ چبوترہ کھدی بازار سے گذر کر چوک چرخریاں تک

نمبر حلقہ	نام حلقہ	حدود
		اور پھر بائیں طرف کو مڑ کر کیکر بازار سے گذر کر اور وہاں سے پل مکیانہ تک جنوب - میونسپل حد کا خط پل مکیانہ سے کرپونین کے شوالہ تک مغرب - میونسپل حد کا خط شوالہ کرپونین سے اوس مقام تک جہاں غالب کلاں کو جانیوالی کچی سڑک مغربی حد کے خط کو عبور کرتی ہے

۱۳ مارچ ۱۹۲۳ء

نمبر ۴۸۴۸ - معلے القاب گورنر بہادر پنجاب با جلاس کونسل اون اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو ایکٹ گاڑیہائے کرایہ ۱۸۷۹ء (جیساکہ اوس کی ترمیم ایکٹ تقسیم اختیارات ۱۹۱۷ء سے ہوئی) کی دفعہ ۸ کی رو سے تفویض ہوئے ہیں - چھاونی لاہور کے قواعد گاڑیہائے کرایہ مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۴۶ مورخہ ۹ جنوری ۱۸۸۹ء میں (جیساکہ اوسکی ترمیم اشتہارات گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۵۰۰ مورخہ ۲ - دسمبر ۱۹۰۵ء و نمبر ۲۵۹ مورخہ ۲۱ مارچ ۱۹۰۹ء سے ہوئی) مندرجہ ذیل ترمیمات فرماتے ہیں

ترمیمات

زیر قاعدہ ۱۹ درجہ دوم کی گاڑیوں کے کرایوں کے نرخوں کی جگہ مندرجہ ذیل ثبت کرو:-

(۱) حدود چھاونی کے لئے :-

	روپیہ	آنہ	پائی
پہلے گھنٹہ کے لئے	۰	۱۲	۰
پہلے گھنٹہ کے بعد ہر ایک گھنٹہ یا حصہ گھنٹہ کے لئے	۰	۸	۰

(۱۱) (الف) اگر گاڑی لاہور کو (کسی حصہ میں) یا نئے یا پرانے شالامار باغ یا ریس کورس تک پہنچائی جائے - اور :-

	روپیہ	آنہ	پائی
(۱) پہنچنے کے بعد فی الفور چھوڑ دیجائے تو	۱	۸	۰
(۲) واپسی کے لئے ٹھہرائی جائے (خواہ کرایہ پر لینے والا شخص واپس آئے یا نہ) :-			
(۱) اگر کل عرصہ ۲ گھنٹوں سے زیادہ نہ ہو	۲	۰	۰
(۲) اگر کل عرصہ ۲ گھنٹوں سے زیادہ ہو لیکن چار گھنٹوں سے زیادہ نہ ہو	۲	۸	۰
(۳) پہلے چار گھنٹوں کے لئے	۲	۸	۰
اور اگر کل عرصہ ۴ گھنٹوں سے زیادہ ہو - تو چوتھے گھنٹے کے بعد ہر ایک گھنٹہ یا حصہ گھنٹہ کے لئے	۰	۶	۰

(ب) اگر گاڑی (بشمول سفر واپسی کے) شاہدرہ کو لیجائی جائے - خواہ کرایہ کنندہ واپس آئے یا نہ -

	روپیہ	آنہ	پائی
(۱) اگر کل عرصہ ۴ گھنٹوں سے زیادہ نہ ہو	۳	۰	۰

جائیں۔ ایک روپیہ سالانہ کی یکساں فیس ادا کی جائے گی۔

۵۔ ہر ایک لائسنس جو ضابطہ ۲ کی رو سے جاری کیا جائے گا۔ مندرجہ ذیل شرائط کے تابع ہوگا:—

(الف) گاڑی جس کے لئے لائسنس عطا کیا گیا ہو۔ ہر وقت عمدہ یا مرمت حالت میں رکھی جائے گی۔ اور وہ جانور یا جانوراں جو اوسے کھینچنے کے لئے لگائے جاویں۔ عمدہ حالت میں رکھے جائینگے۔ اور اون کو کسی قسم کا زخم وغیرہ نہیں ہوگا۔

(ب) گاڑی کا شخص متہمم بغیر کسی معقول وجہ کے گاڑی کو کرایہ پر دینے سے انکار نہیں کریگا

(ج) شخص متہمم گاڑی اور اس کے اسسٹنٹوں (اگر کوئی ہوں) کے لئے لازم ہوگا کہ وہ اس قدر اجرت ادا کرنے پر جو قرارداد باہمی سے منظور کی جائے۔ گاڑی میں معمولی اسباب لادنے اور اوتارنے میں کرایہ دار کو مدد دیں۔ اگر وہ ایسا کرنے کے لئے اون سے کہے

(د) شخص مہتمم گاڑی کیلئے لازم ہوگا۔ کہ وہ بحالت مخموری گاڑی کو کرایہ پر نہ چلائے۔ اور گاڑی کو کرایہ پر چلاتے وقت نہ سوئے۔ اور نہ ہی ہتک آمیز یا فحش یا گندے الفاظ یا حرکات و سکنات استعمال کرے۔ اور نہ اس جگہ کے سوائے جسے میونسپل کمیٹی نے لائسنس دار گاڑیوں کا اڈا مقرر کیا ہو۔ کسی عام بازار یا جگہ پر گاڑی کو لے کر ٹھیرے۔ یا ادھر ادھر پھرے۔ اور نہ کسی گاڑی کو راستہ دینے سے انکار کرے۔ جب کہ اس سے معقول طور پر راستہ دینے کے لئے کہا جائے۔

(ہ) شخص مہتمم گاڑی کو لازم ہوگا۔ کہ بازار میں کسی گاڑی میں اسباب لادنے یا اوتارنے کے وقت اسے بازار کے متوازی اور ٹھیک اس کے کنارہ کے ساتھ رکھے۔

(و) جب گاڑی رات کو چلائی جائے۔ تو اس کے ساتھ ایک لالٹین ایسی جگہ پر لگی ہونی چاہیئے جہاں وہ آگے اور پیچھے کو نمایاں طور پر دکھائی دے۔

(ز) لائسنسدار کو لازم ہوگا۔ کہ ایسے شخص کو جس کی عمر ۱۸ سال سے کم ہو۔ گاڑی چلانے یا اسکے اہتمام پر ملازم نہ رکھے

(ح) گاڑی میں اوس غایت مقدار بوجھ سے جو ضابطہ ۷ میں مقرر کی گئی ہے۔ زیادہ بوجھ نہیں لادا جائے گا۔

(ط) ان شرائط میں سے کسی ایک کی خلاف ورزی کی پاداش میں لائسنس ایسے تحریری حکم کے ذریعہ معطل یا منسوخ کیا جا سکتا ہے۔ جس پر پریذیڈنٹ اور کمیٹی کے کم از کم ایک اور ممبر کے دستخط ہوں

(۶) کسی لائسنس شدہ گاڑی کے شخص مہتمم کو لازم ہوگا۔ کہ جب وہ گاڑی کو کرایہ کیلئے چلا رہا ہو۔ تو گاڑی کا لائسنس ہر وقت اپنے پاس رکھے۔ اور اگر کوئی کرایہ دار اسے اپنا لائسنس دکھانے کیلئے کہے تو اوسے دکھا دے۔ اور کسی مجسٹریٹ ممبر یا افسر کمیٹی جسے اس بارہ میں اختیار دیا گیا ہو کے کہنے پر اپنی گاڑی کو ٹھہرائے۔ اور ایسے مجسٹریٹ ممبر یا افسر کو اپنا لائسنس دکھا دے۔ اور اپنا نام جائے سکونت اور گاڑی کے مالک کا نام اور جائے سکونت بیان کرے۔

۷-(۱) الف) زیادہ سے زیادہ بوجھ جو میونسپلٹی بھیرہ کی حدود کے اندر کسی کرایہ پر چلنے والی گاڑیوں میں لادا جا سکتا ہے حسب ذیل ہوگا:-

	من
(۱) اوس گاڑی کے لئے جسے دو جانور کھینچیں - - - - - - -	۲۵
(۲) اوس گاڑی کے لئے جسے ایک جانور کھینچے - - - - - -	۱۲
(۳) اوس گاڑی کے لئے جسے دو آدمی کھینچیں - - - - - -	۱۰
(۴) اوس گاڑی کے لئے جسے ایک آدمی کھینچے - - - - - -	۴

(ب) کوئی شخص مجاز نہیں ہوگا- کہ وہ کسی گاڑی میں اوس غایت مقدار سے زیادہ بوجھ لادے یا لدوائے- یا لادنے کی اجازت دے- جو ضابطہ ہذا کے فقرہ (الف) میں ایسی گاڑی کیلئے تجویز کیا گیا ہو

۸-(الف) ہر ایسی صورت میں جب کہ لائیسنس شدہ گاڑی لائیسنس کے جاری رہنے کے دوران میں دوسرے شخص کے پاس منتقل کی جائے- تو اوس انتقال کی اطلاع صاحب سیکرٹری کمیٹی کو دی جائے گی- اور ۴- آنہ فیس ادا کرنے پر اوس شخص کا نام جس کے پاس گاڑی منتقل کی گئی ہو- اصلی لائیسنسدار کے نام کی جگہ لائیسنس میں ثبت کیا جائیگا-

(ب) اصلی لائسنس دار اس وقت تک جب تک کہ ایسے انتقال کی اطلاع نہ دی جائے- اور لائیسنس میں ایسا نام ثبت نہ ہو جائے- ضوابط ہذا کی تعمیل کے لئے بطور گاڑی کے مالک کے ذمہ وار ہوگا

۹- جو شخص ضوابط ہذا میں سے کسی ایک کی خلاف ورزی کا مرتکب ہوگا- اور ہر ایک لائیسنسدار جو اپنے لائیسنس کی شرائط کی خلاف ورزی کا مرتکب ہوگا ایسی سزائے جرمانہ کا مستوجب ہوگا- جو ۵۰ روپے تک ہو سکتی ہے- اور اگر خلاف ورزی بدستور جاری رہے- تو ایسی مزید سزائے جرمانہ کا مستوجب ہوگا- جو پہلے دن کے بعد ہر ایسے دن کے لئے جس میں خلاف ورزی جاری رہے- ۵ روپے تک ہو سکتی ہے

نمبر ۸۶ ۸۵- مندرجہ ذیل ضوابط جو میونسپل کمیٹی لدھیانہ نے زیر دفعات ۸۴ (ا) و ۱۹۹- میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء میونسپلٹی لدھیانہ میں ٹرمینل ٹیکس کی تشخیص و تحصیل کے لئے مرتب کئے ہیں- گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) کی پیشگاہ سے زیر دفعہ ۲۰۱ (۱) ایکٹ مذکور منظور ہو چکے ہیں- اور اطلاع عام کے لئے مشتہر کئے جاتے ہیں- ضوابط مذکور میونسپلٹی مذکور کے اندر اشتہار ہذا کی تاریخ اشاعت سے چھ ہفتہ بعد نافذ العمل ہونگے-

ضوابط

۱- قواعد و ضوابط ہذا میں اگر کوئی امر مضمون یا سیاق عبارت کے نقیض نہ ہو- تو:-

تعریفات (الف) (۱) "درآمد" سے حدود ٹرمینل ٹیکس کے باہر سے ان حدود کے اندر مال کا لانا مراد ہے +

(ب) "درآمد کنندہ" میں وہ شخص شامل ہے- جس کے نام پر ریلوے دستاویز (بلٹی) بنائی گئی ہو- یا وہ شخص مراد ہے- جس کے قبضہ میں وہ مال ہو- جس پر محصول مذکور قابل اخذ ہو- اگر ٹیکس

ایسی نیلاموں پر قابل اخذ ہو جائے - جو حکام ریلوے یا حکام میونسپلٹی کی طرف سے عمل میں لائی جائیں تو مال کا خریدار درآمد کنندہ تصور کیا جائیگا

(ج) "برآمد" سے اشیاء کو ٹرمینل ٹیکس کی حدود سے باہر لے جانا مراد ہے

(د) "برآمد کنندہ" میں وہ شخص داخل ہے - جس کے نام پر ریلوے دستاویز بنائی گئی ہو - یا بنانے کی درخواست ہو - یا وہ شخص مراد ہے - جس کے قبضہ میں وہ اشیاء ہوں - جن پر ٹیکس قابل اخذ ہو

(ھ) "ٹرمینل ٹیکس" سے وہ محصول مراد ہے - جو میونسپلٹی لدھیانہ کی حدود ٹرمینل ٹیکس کے اندر مال کی درآمد یا برآمد پر اخذ کیا جائے - اور ایسا محصول قابل واپسی نہیں ہوگا *

(و) "سٹیشن تحصیل ٹرمینل ٹیکس" سے ہر ایسی جگہ مراد ہے - جو میونسپل کمیٹی نے ٹرمینل ٹیکس کی تحصیل کے لئے مقرر کی ہو -

(ز) "افسر وصول کنندہ ٹرمینل ٹیکس" سے مراد ہر ایسا افسر - کلارک ومنشی یا ملازم ہے - جو میونسپل کمیٹی نے ٹرمینل ٹیکس کی تحصیل کے لئے ملازم رکھا ہو -

(ح) "سپرنٹنڈنٹ ٹرمینل ٹیکس" سے مراد کوئی ایسا افسر ہے - جو میونسپلٹی کے سپرنٹنڈنٹ ٹرمینل ٹیکس کے طور پر کام کرنے کے لئے مقرر کیا گیا ہو -

حدود ٹرمینل ٹیکس

۲ - میونسپلٹی لدھیانہ کی حدود ٹرمینل ٹکس وہی ہونگی - جو میونسپلٹی لدھیانہ کی حدود میونسپل ہیں - جیسا کہ انکی تفریح لوکل گورنمنٹ کے کسی ایسے اشتہار میں کی گئی ہو - جو بروئے میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء نافذ العمل ہو -

اسٹیشن تحصیل ٹرمینل ٹکس کا تقرر

۳ - میونسپل کمیٹی کو ایسا اسٹیشن تحصیل ٹرمینل ٹکس مقرر کرنے کا اختیار ہوگا - جو ضروری خیال کیا جائے - ایسا اسٹیشن حدود ٹرمینل ٹکس - - - کے اندر یا باہر کسی ایسی جگہ مقرر کیا جائیگا - جو نزدیک ہو - اور حدود ٹرمینل ٹیکس میں احاطہ ریلوے سے باہر جانے کے حیلہ یا بعض مقامات پر - - اور ایسے احاطہ ریلوے کے اندر حکام ریلوے کی صریح اجازت سے نہ کہ بلا اجازت مقرر کیا جائیگا -

ٹکس کا عاید کرنا اور اوسکی نوعیت اور اشیاء جن پر ٹیکس واجب الاخذ ہوگا

۴ - بہ تبعیت اوس استثنٰی کے جو اشیاء مستوجب ٹرمینل ٹیکس کے گوشوارہ میں درج ہے - اور بہ تبعیت احکام مندرجہ ضوابط ہذا ٹرمینل ٹیکس اوس قسم کی جملہ اشیاء پر واجب الادا ہوگا - جن کا ذکر گوشوارہ مذکور میں کیا گیا ہے - اور اون شرحوں پر واجب الادا ہوگا - جن کی تصریح اوس میں کی گئی ہے اور اوس صورت میں واجب الادا ہوگا - جبکہ اشیاء مذکور ٹرمینل ٹیکس کی حدود کے اندر درآمد کی جائیں - یا وہاں سے برآمد کی جائیں -

درآمد یا برآمد کا ضابطہ فارم کی تیاری اور ٹیکس کی ادائیگی

۵ - مال کے برآمد یا درآمد کنندہ کے لئے جائز ہوگا - کہ اگر وہ چاہے - تو فارم نمبر ا میں ایک نقشہ تیار کرے - اور اس نقشہ کو بلٹی مال (اگر کوئی ہو) یا دیگر دستاویز متعلقہ کے ہمراہ نزدیک ترین سٹیشن تحصیل ٹرمینل ٹیکس کے مہتمم افسر تحصیل کنندہ ٹرمینل ٹیکس کے پاس لے جائے - افسر مذکور نقشہ مذکور کے اندراجات کا بلٹی مال (اگر کوئی ہو)

یا دیگر دستاویز کے ساتھ پڑتال کریگا - یا دیگر نہج پر نقشہ مذکور کے اندراجات کی صحت کی نسبت اپنا اطمینان کریگا - بعد ازاں افسر تحصیل کنندہ ٹرمینل ٹیکس مال اور اوس پر واجب الادا ٹرمینل ٹیکس کی تشخیص کریگا - اور درآمد یا برآمد کنندہ فوراً اس طرح تشخیص کردہ رقم افسر تحصیل کنندہ ٹرمینل ٹکس کو ادا کر دیگا - اور افسر مذکور فوراً ایسی ادائیگی کی رسید درآمد یا برآمد کنندہ کے حوالے کر دے گا -

ٹرمینل ٹکس کی ادائیگی کا وقت

۶ - اون جملہ اشیا کا ٹرمینل ٹکس جو حدود ٹرمینل ٹیکس کے اندر درآمد یا برآمد کی جائیں - درآمد یا برآمد کے وقت افسر تحصیل کنندہ ٹرمینل ٹکس کو واجب الادا ہوگا

۷ - میونسپل کمیٹی کا فرض ہوگا کہ :-

پبلک کی سہولیت اور اطلاع کیلئے انتظامات کرنا

(الف) ضوابط ٹرمینل ٹکس اور گوشوارہ مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۹۴۹۲ مورخہ ۲۴ نومبر ۱۹۲۲ء کی ایک نقل افسر تحصیل کنندہ ٹرمینل ٹکس کو مہیا کرے - اور ہر ایک اسٹیشن تحصیل ٹرمینل ٹکس پر نمایاں کرے

(ب) ہر ایک اسٹیشن تحصیل ٹرمینل ٹیکس میں ترازو اور مقررہ پیمانہ کے باٹ مہیا کرے

رسیدات ٹرمینل ٹیکس

۸ - افسر معائنہ کنندہ ٹرمینل ٹکس مجاز ہوگا کہ اگر وہ کسی درآمد یا برآمد کنندہ کو ملے - تو اوس سے رسید ٹرمینل ٹکس طلب کرے - اور مال کا معائنہ کرکے اوس کے اندراجات کی پڑتال کرے - جس درآمد کنندہ یا برآمد کنندہ سے زیر قاعدہ ہذا اس کی رسید طلب کی جائے - اسکا فرض ہوگا - کہ وہ رسید مذکور کو پیش کرے - اور افسر معائنہ کنندہ کو اپنے مال کا معائنہ کرنیکی اجازت دے - رسید پیش کرنے یا افسر معائنہ کنندہ کو مال کے معائنہ کرنے کی اجازت سے انکار کرنا بروئے قواعد ذیل مستوجب سزا ہوگا -

اگر درآمد یا برآمد کنندہ اپنے ٹرمینل ٹیکس کی رسید پیش نہ کر سکے - یا اگر افسر معائنہ کنندہ کو معلوم ہو - کہ مال پوری طرح تشخیص نہیں کیا گیا - تو افسر معائنہ کنندہ کو قواعد ہذا کی رو سے اختیار ہے - کہ مال پر قبضہ کرکے اس کو صدر دفتر ٹرمینل ٹیکس میں بھیجدے - جہاں سپرنٹنڈنٹ ان کی تشخیص کریگا - اور اگر اسکی تشخیص کے مطابق کوئی مزید رقم واجب الادا ہو - تو اسکی ادائیگی کا مطالبہ کریگا +

درآمد یا برآمد کنندہ کو ایسے معاملہ میں مال کے ہمراہ صدر دفتر ٹرمینل ٹیکس کو جانا پڑیگا -

جو درآمد یا برآمد کنندہ مال مذکور پر قبضہ کئے جانے کی مزاحمت کریگا - یا مزاحمت کرنے کی کوشش کرے گا - یا مال کے ہمراہ صدر دفتر ٹرمینل ٹیکس کو جانے سے انکار کریگا - اور کوئی شخص جو کسی درآمد یا برآمد کنندہ کے ایسے فعل کے اقدام یا ایسے انکار میں اعانت کرے گا - وہ کسی مجسٹریٹ کے روبرو اثبات جرم پر زیر دفعہ ۱۹۹ میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء پچاس روپیہ جرمانہ کا مستوجب ہوگا -

ٹرمینل ٹیکس سے گریز کرنے کا تاوان

جو شخص کمیٹی یا پٹہ دار کو زیر دفعہ ۴۸ - میونسپل ایکٹ پنجاب نمبر ۳ ۱۹۱۱ء دھوکا دینے کے ارادہ سے اشیا مستوجب ادائیگی ٹرمینل ٹیکس کو یا اون اشیا کو جن پر ٹرمینل ٹیکس واجب الادا ہو - لیکن ادا یا پیش نہ کیا گیا ہو - میونسپلٹی کی حدود ٹرمینل

ٹیکس میں درآمد کرائیگا - یا درآمد کرانے میں اعانت کریگا یا وہاں سے برآمد کریگا - یا برآمد کرانے میں اعانت کریگا - وہ کسی مجسٹریٹ کے روبرو اثبات جرم پر زیر دفعہ ۱۹۹ ایکٹ مذکور ۵۰ روپیہ کی سزا جرمانہ کا مستوجب ہوگا۔

ٹرمینل ٹیکس کی حدود کے اندر مال کا معائنہ کرنے کے متعلق افسر تحصیل ٹرمینل ٹیکس کا اختیار

۹ - (۱) اگر کوئی شخص جو میونسپلٹی کی حدود ٹرمینل ٹیکس کے اندر کوئی ایسا مرکب یا بلندہ لائے یا وصول کرے - یا وہاں سے باہر لیجائے یا لیجانے دے - جس پر ٹرمینل ٹیکس واجب الاخذ ہو - یا باور کیا جاتا ہو - کہ واجب الاخذ ہے - افسر تحصیل کنندہ ٹرمینل ٹیکس کے مطالبہ پر افسر مذکور کو مرکب یا بلندہ مذکور میں محمولہ اشیا کے اس غرض سے معائنہ کرنے یا وزن کرنے یا دیگر نہج پر ملاحظہ کرنیکی اجازت دینے سے انکار کریگا - کہ وہ معلوم کرلے - کہ آیا اس میں کوئی ایسی شئے ہے جس پر ٹرمینل ٹیکس واجب الادا ہو - یا افسر مذکور کو کوئی اطلاع دینے سے انکار کریگا یا کوئی ایسا بل - بیجک یا ہمچو قسم دستاویز دکھانے سے انکار کریگا - جو اشیا منذکرہ کے متعلق اس کے قبضہ میں ہو یا زیر دفعہ ۴۳ میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء کمیٹی یا پیٹہ دار کو دھوکا دینے کی غرض سے کوئی اطلاع بہم پہنچائیگا - جو غلط ہو - یا کوئی ایسا بل یا بیجک یا ہمچو قسم دستاویز دکھائے گا - جو غلط یا جعلی یا فریب انگیز ہو - تو وہ شخص کسی مجسٹریٹ کی عدالت میں بعد از اثبات جرم زیر دفعہ ۱۹۹ میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء ایسی سزائے جرمانہ کا مستوجب ہوگا - جس کی مقدار پچاس روپیہ سے زیادہ نہ ہو۔

(۲) کسی ایسے شخص کے لئے جائز ہوگا - کہ وہ مطالبہ کرے - کہ مرکب یا بلندہ مذکور یا ہر دو (جیسی کہ صورت ہو) کو بلا غیر ضروری تاخیر کے کسی ممبر کمیٹی یا سیکرٹری یا کسی مجسٹریٹ کے روبرو لے جایا جائے - جو اپنے روبرو معائنہ کرائیگا۔

تشخیص کے متعلق تنازعہ

۱۰ - اگر درآمد کنندہ یا برآمد کنندہ کو افسر تحصیل کنندہ کی تشخیص یا حساب پر اعتراض ہو - تو افسر مذکور مال کو معہ ایک مختصر رپورٹ کے رجس کی وہ کتاب یا یادداشت میں نقل رکھ لیگا) صدر دفتر میں سپرنٹنڈنٹ ٹرمینل ٹیکس کے فیصلہ کے لئے بھیجدیگا - اور سپرنٹنڈنٹ مال کی تشخیص کرکے ادائیگی کا مطالبہ کریگا۔

اپیلات

۱۱ - جو درآمد یا برآمد کنندہ قواعد ماسبق میں سے کسی قاعدہ کے بموجب عمل میں آئی ہوئی تشخیص سے مطمئن نہ ہو - تو اس کے لئے لازم ہوگا - کہ مشخصہ ٹیکس ادا کردے لیکن وہ میونسپل کمیٹی کے روبرو اپیل کرسکتا ہے - بشرطیکہ اپیل مذکور تاریخ ادائیگی سے سات یوم کے اندر دائر کی جائے۔

افسر تحصیل کنندہ ٹرمینل ٹیکس کو اشیا کے قبضہ میں لینے کا اختیار

۱۲ - مطالبہ پر ٹرمینل کی عدم ادائیگی کی صورت میں ہر افسر تحصیل کنندہ ٹرمینل ٹیکس کو تحریر ہذا کے ذریعہ اختیار دیا جاتا ہے - کہ وہ کسی ایسی اشیاء کو اپنے قبضہ میں کرلے - جس پر ٹیکس واجب الاخذ ہو

ایک نوٹس بہ نمونہ مندرجہ فارم نمبر ۲ منسلکہ ضوابط ہذا فی الفور درآمد کنندہ یا برآمد کنندہ مال کو اس افسر تحصیل کنندہ ٹرمینل ٹیکس کی طرف سے جس نے مال قبضہ میں لیا ہو - دے دیا جائیگا

یا بھیجا جائیگا - کمیٹی کے لئے جائز ہوگا - کہ اشیاء کے قبضہ لئے جانے کی تاریخ سے پانچ یوم گزرنے پر اور ایک ایسے اعلان کے جاری کرنے کے بعد جسمیں فروخت کرنیکا وقت اور مقام درج کیا گیا ہو - اسطرح قبضہ میں لئے ہوئے کسی مال کو یا اس کے اس قدر حصہ کو جو ضروری ہو - مطالبہ ٹیکس اور قبضہ میں لینے اور رکھنے اور فروخت کے اخراجات پورا کرنے کے لئے بذریعہ نیلام فروخت کروادے - بجز اس صورت کے جبکہ اس اثنا میں مطالبہ اور اخراجات ادا کر دیئے گئے ہوں

مگر شرط یہ ہے - کہ پریذیڈنٹ یا وائیس پریذیڈنٹ کے حکم سے ایسی تلف ہوجانے والی اشیا کو جو نقصان کے سخت خطرہ کے بغیر پانچ یوم تک نہ رکھی جاسکتی ہوں - اس قدر کمتر عرصہ کے گزرنے کے بعد فروخت کی جاسکتی ہیں - جو صاحب موصوف کو اشیاء کی نوعیت کے لحاظ سے مناسب معلوم ہو -

مزید شرط یہ ہے - کہ اگر درآمد کنندہ یا برآمد کنندہ اسکے مال کے قبضہ میں لئے جانے اور نیلام کے خلاف نیلام کے لئے مقررہ شدہ تاریخ سے پیشتر کسی وقت اپیل کرے - تو نیلام مذکور (بجز ایسی ضایع ہوجانے والی اشیا کی صورت کے جن کا پہلی شرط مذکور میں ذکر کیا گیا ہے) اوس وقت تک عمل میں نہیں آئیگی - جب تک کہ کمیٹی اپیل کا فیصلہ نہ کرے

پروانہ ہائے راہداری

۱۳ - اون خاص اشیاء کا درآمد کنندہ جو اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۹۸۹۲ مورخہ ۲۹ نومبر ۱۹۲۲ء میں درج ہیں - اور جو فوری برآمد کے لئے مقصود ہوں - نظام پروانہ ہائے راہداری کے ذریعہ ٹرمینل ٹیکس کی ادائیگی سے معافی کا مستحق ہوگا -

(الف) جب کسی مال کی نسبت بیان کیا جائے - کہ وہ فی الفور برآمد کے لئے مقصود ہے - تو چونگی درآمد کا افسر تحصیل کنندہ ٹرمینل ٹیکس ایک پروانہ راہداری کی خانہ پری کردیگا پھر پروانہ کو درآمد کنندہ کے حوالے کرکے مال کو (اگر ممکن ہو) ایک چپڑاسی کی زیر نگرانی چونگی برآمد کو روانہ کردیگا - جہاں پروانہ مذکور افسر تحصیل کنندہ ٹرمینل ٹیکس کے حوالے کردیا جائیگا

(ب) عملہ کے خرچ کو پورا کرنے کے لئے ہر ایک جاری شدہ پروانہ راہداری کی فیس چار آنہ ہوگی - اون کارخانوں اینٹوں کے بھٹوں کو جو موجودہ حدود ٹرمینل ٹیکس سے باہر واقع ہوں - اس امر کی اجازت ہوگی - کہ وہ ایسے پروانہ ہائے راہداری پر ایک علیحدہ فیس ادا کرنے کی بجائے سالانہ ادائیگی کے لئے ایک ایسی رقم کے ادا کرنے کا فیصلہ کریں - جو کمیٹی و کارخانہ یا بھٹہ متعلقہ کی باہمی قرارداد سے تجویز و تسلیم کی جائے -

(ج) لازم ہوگا کہ درآمد شدہ اشیا درآمدہ کرنے کے وقت سے تین گھنٹہ کے اندر حدود ٹرمینل ٹیکس سے باہر چلی جائیں - سیکرٹری کمیٹی کو درخواست کرنے پر یہ عرصہ بڑھایا جاسکتا ہے اگر درآمد کنندہ مال کو تین گھنٹہ کے یا ایسے مزید عرصہ کے اندر جس کی اجازت دی گئی ہو - اشیاء کو باہر لے جانے سے قاصر رہے - یا انکار کرے - تو وہ پروانہ راہداری کے فوائد سے مستفید ہونے اور ایسے پروانہ کے لئے ادا کردہ جملہ فیس کے استحقاق سے

محروم ہو جائیگا ۔ اور وہ ایسا ٹرمینل ٹیکس ادا کریگا ۔ جو مال مذکور پر اس طریق میں تشخیص کیا جائے جو ان ضوابط میں کسی دوسری جگہ تجویز کیا گیا ہے

اجازت نامے

۱۴ ۔ اون اشیاء کے لئے جو گورنمنٹ یا میونسپلٹی کی ملکیت ہونگی ۔ اوس طریق کے مطابق اجازت نامے جاری کئے جائینگے ۔ جس کی تصریح نافذ الوقت گوشوارہ ٹرمینل ٹکس میں کی گئی ہے ۔

ریلوے اسٹیشنوں پر تحصیل ٹکس

۱۵ ۔ ضابطہ ہذا کے کسی حکم سے کسی طرح یہ متصور نہیں ہوگا ۔ کہ اوس کی رو سے ریلوے حکام کی وساطت سے یا کسی اور ذریعہ سے ٹرمینل ٹیکس فراہم کرنے کے متعلق میونسپل کمیٹی کا اختیار محدود ہو جاتا ہے ۔

۱۶ ۔ (۱) ہر ایسی چیز کا مجموعی وزن کا تخمینہ لگاتے وقت جس پر محصول تشخیص کیا جاتا ہو ۔ بوریوں یا پولندوں کے بکس اور صندوق وغیرہ شامل کئے جائینگے ۔ لیکن اوس گاڑی وغیرہ کا وزن شامل نہیں کیا جائیگا ۔ جس میں شے مذکور لیجائی جائے

(۲) اگر مختلف قسم کی اشیا ایک ہی پولندہ میں ملا دی جائیں ۔ اور درآمد یا برآمد کی جائیں ۔ تو ٹرمینل ٹکس پولندہ مذکور میں سب اشیا کے اعلیٰ ترین نرخوں پر قابل اخذ ہوگا

مثال ۔ اگر ممالک غیر کی اور دیسی شراب ایک ہی پولندہ میں رکھکر درآمد کی جائے ۔ تو ٹرمینل ٹکس اخذ کرتے وقت یہ فرض کر لیا جائیگا کہ کل پلندہ میں ممالک غیر کی شراب بند ہے

فارم (نمونہ) نمبر ۱

بنک یا فرم کا نام ۱۹۲

بخدمت . . . . .

افسر تحصیل ٹرمینل ٹکس متعینہ چوکی . . . . . ۔

جناب والا

میں اون اشیا کی ایک فہرست منسلک کرتا ہوں ۔ جو آپ کی چوکی سے گزریں گی ۔ اور میں بذریعہ تحریر ہذا اعلان کرتا ہوں کہ امور مندرجہ فہرست مذکور درست ہیں

تفصیل اشیاء تابع تشخیص ٹرمینل ٹیکس

مینجر
درآمد کنندہ

ریلوے واوچر کا نمبر	ریلوے بلٹی یا بیجک کا نمبر و تاریخ	اسٹیشن روانگی	پولندوں کے نشان اور نمبر	تعداد	اشیاء کی تفصیل	ہر ایک جنس در قسم کا مجموعی وزن	شرح فی من	ٹرمینل ٹیکس کی کل مقدار	عطا شدہ رسید کا نمبر	رسید کی تاریخ	ٹرمینل ٹیکس محرر کے دستخط	بیجک کی منظوری کا نمبر	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
						من سیر		روپیہ آنہ پائی					

خانہ جات نمبر ا و ۱-۱ - و ۱۱ و ۱۲ - ۱ اور ۱۴ کو افسر تحصیل ٹرمینل ٹیکس پر کریگا

فارم نمبر ۲

فارم یا نوٹس اور فہرست مجریہ زیر ضابطہ ۱۲ منجملہ ضوابط ٹرمینل ٹیکس

بنام . . . .

مقیم . . . .

جناب عالی

مطلع رہیں - کہ میں نے آج ________________ مالیت کی ان اشیا و اسباب کو ضبط کر لیا ہے - جن کی تصریح فہرست ذیل میں کی گئی ہے

ٹرمینل ٹیکس — واجب الادا بابت ٹرمینل ٹیکس متذکرہ حاشیہ اور تا دقتیکہ نوٹس ہذا کی تاریخ سے ۵ دن کے اندر آپ رقم مذکور بمعہ خرچہ وصولی تعدادی ________________ میونسپل سرمایہ میں ادا نہ کر دیں - اشیاء و اسباب مذکور فروخت کر دیا جائیگا -

مورخہ ماہ سنہ ۱۹

________________ کے افسر تحصیل ٹرمینل ٹکس کے دستخط

اسٹیشن تحصیل ٹرمینل ٹیکس میونسپلٹی لدھیانہ -

فہرست اشیا و اسباب ضبط شدہ :- ________________

دستخط فضل حسین
وزیر تعلیم

دستخط اے - لطیفی
سکیرٹری گورنمنٹ پنجاب صیغہ جات منتقلہ

کاشی رام پریس لاہور

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۶۴

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہؤا

نمبر ۱۲] لاہور — ۲۳ مارچ (مجریہ ۳۰ مارچ) ۱۹۲۳ء یوم جمعہ [جلد ۵۱

پہلا حصہ الف

اشتہارات واحکام گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم)

محکمہ لوکل سیلف گورنمنٹ

بورڈ ہائے

۱۷- مارچ ۱۹۲۳ء

نمبر ۹۱۶۱- بہ نفاذ اختیارات عطیہ بروئے دفعہ ۲۱- ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب ۱۸۸۳ء

(جیسا کہ ایکٹ ترمیم ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب ۱۹۲۳ء سے اس کی ترمیم ہوئی) گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) آئیندہ عام انتخابات کے نتیجہ کے اشتہار کی تاریخ سے ضلع کانگڑہ کے کل ممبروں کی تعداد حسب ذیل ۴۴ مقرر فرماتی ہے:-

بلحاظ عہدہ ...	۵	
نامزد شدہ ...	۵	۴۴
منتخب شدہ ...	۳۴	

اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۴۶۰۴ مورخہ ۷ افروری ۱۹۱۹ء کا اسقدر حصہ جتنا کہ وہ ڈسٹرکٹ بورڈ کانگڑہ سے متعلق ہے اشتہار ہذا کے نافذ العمل ہونے کی تاریخ سے بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے۔

نمبر ۹۱۶۲۔ بتنسیخ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۹۱۳۵ مورخہ ۳ - اپریل ۱۹۱۹ء اور ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب ۱۸۸۳ء (جیسا کہ ایکٹ ترمیم ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب ۱۹۲۲ء سے اس کی ترمیم ہوئی) کی دفعہ (۱۶) کے احکام کے بموجب گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) مندرجہ ذیل قاعدہ کو جو ایکٹ مذکور کی دفعہ ۵۵ (۱) (د) کے احکام کے بموجب (جیسا کہ اس کی ترمیم کی گئی) ڈسٹرکٹ بورڈ کانگڑہ کے لئے مرتب کیا گیا ہے مشتہر کرنے کی ہدایت فرماتی ہے۔ قاعدہ مذکور پر ۲۵ مارچ ۱۹۲۳ء کو یا اس کے بعد معہ کسی اعتراضات یا تجاویز کے جو اس کے متعلق تاریخ مذکور سے پیشتر موصول ہوں غور کی جائیگی۔

قاعدہ

ممبروں کا انتخاب — ۱- اول ۴۴ ۳۴ حلقہ جات میں سے جو کہ گوشوارہ منسلکہ اشتہار ہذا میں درج ہیں ہر ایک حلقہ کے لئے حلقہ مذکور کے منتخب کنندگان کی طرف سے ایک ممبر انتخاب کیا جائیگا۔

فہرست حلقہ جات انتخاب

الف - سب ڈویژن کلو - (بہ استثنے لاہول وسپیتی)

حلقہ جات:-

۱- پرول وزیری ...	۱ ممبر	۳- رنگ سری وزیری، لگ مہاراجہ وزیری	۱ ممبر
۲- روپی وزیری ...	۱ "	۴- سوراج ...	۱ "

ب - تحصیل کانگڑہ

۵- ذیل دھرم سالہ ...	۱ ممبر	۸- ذیل برگراؤں، ذیل رام گڑھ	۱ ممبر
۶- ذیل رہلو ...	۱ "	۹- ذیل شمین پور، ذیل کانگڑہ	۱ "
۷- ذیل نزوانہ، ذیل اندواری	۱ "		

۱۰ - ذیل چیترو - - - امبر

ج تحصیل پالم پور

۱۱ - ذیل بھنبگل
ذیل مجھیرن } - - امبر
۱۲ - ذیل منوری - - - ،،
۱۳ - ذیل سلاح
ذیل ٹکر } - - ،،
۱۴ - ذیل پراؤر
ذیل درنگ } - - ،،
۱۵ - ذیل دروہ
ذیل عالم پور } - - ،،
۱۶ - ذیل لمبا گراؤں - - ،،

د تحصیل نور پور

۱۷ - ذیل نور پور
ذیل سلیانی } - - - امبر
۱۸ - ذیل کوٹلا
ذیل جوالی
ذیل چھتر } - - - ،،
۱۹ - ذیل فتح پور
ذیل خیرا لاہ } - - - ،،
۲۰ - ذیل مٹھ
ذیل لودھاواں
ذیل سورج پور } - - - ،،
۲۱ - ذیل اندورا - - - ،،

ہ تحصیل ہمیر پور

۲۲ - ذیل راج گیر
ذیل سجان پور } - - امبر
۲۳ - ذیل مہلتا - - - ،،
۲۴ - ذیل میوا - - - ،،
۲۵ - ذیل بجوری
ذیل گلور } - - ،،
۲۶ - ذیل ہٹی
ذیل دھتوال } - - - امبر
۲۷ - ذیل ندون - - - ،،
۲۸ - ذیل کٹلہر خالصہ
ذیل کٹلہر جاگیر } - - - ،،

و تحصیل ڈیرہ

۲۹ - ذیل داداسیبا - - امبر
۳۰ - ذیل چنور
ذیل کلوہا } - - ،،
۳۱ - ذیل بلیبر
ذیل جنگڑ } - - ،،
۳۲ - ذیل ہانگرڈھ
ذیل ہری پور
ذیل نری ہانہ } - - - امبر
۳۳ - ذیل درمیتا
ذیل نگڑوٹہ } - - - ،،
۳۴ - گلیر جاگیر - - - ،،

نمبر ۹۱۶۴ - ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب ۱۸۸۳ء کی دفعہ ۶۰ تحتی دفعہ ۱۱ کے احکام کے بموجب

(جیساکہ ایکٹ ترمیم ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب سنہ ۱۹۲۲ء سے اس کی ترمیم ہوئی) اور ان اختیارات کی رو سے
جو لوکل گورنمنٹ کو زیر دفعہ ۵۵ (۱) (د) ایکٹ مذکور (جیسا کہ اس کی ترمیم ہوئی) حاصل ہیں۔ گورنمنٹ
پنجاب (وزارت تعلیم) قواعد انتخاب مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۶۱۲ مورخہ ۹ جنوری
سنہ ۱۹۱۸ء (جس حد تک کہ وہ ڈسٹرکٹ بورڈ کانگڑہ پر اطلاق پذیر ہیں) کی مندرجہ تاریخوں میں مندرجہ ذیل
ترمیمات تجویز فرماتی ہے

مجوزہ ترمیمات صرف سال سنہ ۱۹۲۳ء میں ڈسٹرکٹ بورڈ کے انتخابات منعقد کرنیکی غرض کے لئے
استعمال ہونگی۔ ترمیمات مذکور پر ۲۶ مارچ سنہ ۱۹۲۳ء کو یا اس کے بعد محہ کسی اعتراض یا تجویز کے جو ان کے
متعلق تاریخ مذکور سے پیشتر موصول ہو۔ غور کیجائیگی۔

ترمیمات

قاعدہ ۱۔ 'فروری' کی بجائے 'دسمبر' ثبت کیا جائیگا
" ۲ (۱)، '۳۱۔ اکتوبر' کی بجائے '۳۱۔ اگست' ثبت کیا جائیگا
" ۵ (۱)، '۲۰۔ نومبر' کی بجائے '۲۰۔ ستمبر' ثبت کیا جائیگا
" ۵ (۴)، 'دسمبر' کی بجائے 'اکتوبر' ثبت کیا جائیگا۔
" ۶ (۱) 'فروری اور جنوری' کی بجائے 'دسمبر و نومبر' ثبت کئے جائینگے
" ۶ (۲)، 'فروری و جنوری اور نومبر' کی بجائے 'دسمبر و نومبر اور ستمبر' ثبت کئے جائینگے
" ۷ (۱)، 'دسمبر' کے بجائے 'اکتوبر' ثبت کیا جائیگا
" ۷ (۳)، 'جنوری' کی بجائے 'نومبر' ثبت کیا جائیگا۔

۱۹ مارچ سنہ ۱۹۲۳ء

نمبر ۹۲۸۲۔ بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۶۵۶۵ مورخہ ۲۶ فروری سنہ ۱۹۲۳ء وہ ...
اختیارات عطیہ بروے دفعہ ۵۵ (۱) (د) ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب سنہ ۱۸۸۳ء (جیسا کہ ایکٹ
ترمیم ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب سنہ ۱۹۲۲ء سے اسکی ترمیم ہوئی) گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) قواعد
متعلقہ انتخابات ڈسٹرکٹ بورڈ مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۶۱۲ مورخہ ۹ جنوری
سنہ ۱۹۱۸ء میں مندرجہ ذیل زائد قاعدہ مرتب فرماتی ہے۔ قاعدہ مذکور اشتہار ہذا کی تاریخ
۳ ماہ بعد نافذ العمل ہوگا۔

قاعدہ

۲۶۔ لوکل گورنمنٹ کسی انتخاب کی صورت میں قواعد ۱ و ۲ و ۵ و ۶ و ۱ اور ۷ میں مندرجہ تمام
یا عرصہ ہائے یا کسی ایک تاریخ یا عرصہ کو بذریعہ انتظامیہ حکم تبدیل کر سکتی ہے۔

نمبر ۹۲۹۳۔ بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۶۵۰۸ مورخہ ۲۴ فروری سنہ ۱۹۲۳ء اور
اختیارات کی رو سے جو لوکل گورنمنٹ کو زیر دفعہ ۵۵ (۱) (د) ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب

رجیسا کہ ایکٹ ترمیم ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب ۱۹۲۲ء سے اس کی ترمیم ہوئی) حاصل ہیں۔ گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) قواعد انتخاب مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۶۱۲ مورخہ ۹ جنوری ۱۹۱۶ء جس حد تک کہ وہ ڈسٹرکٹ بورڈ کرنال پر اطلاق پذیر ہیں ان کی مندرجہ تاریخوں میں مندرجہ ذیل ترمیمات فرماتی ہے ترمیمات مذکور صرف سال ۱۹۲۳ء میں ڈسٹرکٹ بورڈ کے انتخابات قائم کرنے کی غرض کے لئے استعمال کی جائینگی۔ اور اشتہار ہذا کی تاریخ اشاعت سے ۳ ماہ بعد نافذ العمل ہونگی:۔

ترمیمات

قاعدہ ۱۔ 'فروری' کی بجائے 'دسمبر' ثبت کیا جائیگا۔

" ۳ (۱) '۳۱۔ اکتوبر' کی بجائے '۳۱۔ اگست' ثبت کیا جائیگا۔

" ۵ (۱) '۲۰ نومبر' کی بجائے '۲۰ ستمبر' ثبت کیا جائیگا۔

" ۵ (۴) 'دسمبر' کی بجائے 'اکتوبر' ثبت کیا جائیگا۔

" ۶ (۱) 'فروری' اور 'جنوری' کی بجائے 'دسمبر و نومبر' ثبت کئے جائینگے

" ۶ (۲) 'فروری و جنوری اور نومبر' کی بجائے 'دسمبر و نومبر اور ستمبر' ثبت کئے جائینگے۔

" ۷ (۱) 'دسمبر' کی بجائے 'اکتوبر' ثبت کیا جائیگا۔

" ۷ (۴) 'جنوری' کی بجائے 'نومبر' ثبت کیا جائیگا

دستخط فضل حسین
وزیر تعلیم

دستخط اے۔ لطیفی
سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب۔ صیغہ جات منتقلہ

مورخہ ۲۰ مارچ ۱۹۲۳ء

نمبر ۹۵۰۹۔ چونکہ ڈسٹرکٹ بورڈ گوجرانوالہ نے ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب ۱۸۸۳ء کی دفعہ ۱۶ کے احکام کے بموجب لوکل گورنمنٹ سے درخواست کی۔ اور چونکہ جناب نواب گورنر بہادر با جلاس کونسل کو معلوم ہوا۔ کہ ڈسٹرکٹ بورڈ مذکور کو ایک سرکاری مطلب یعنی حافظ آباد میں ایک جدید ہسپتال کی تعمیر کے لئے زمین درکار ہے۔ اسلئے بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے

یہ اعلان ایکٹ نمبر ۱ ۱۸۹۴ء کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے۔ اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر گوجرانوالہ کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے۔ کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کیلئے حکم حاصل کریں

زمین کا پتہ

۱	۲	۳	۴	۵	۶
ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہوسکتا ہے
گوجرانوالہ	حافظ آباد	حافظ آباد	۵۶۱ ۴	شمال۔ سماج مندر اور مزروعہ اراضی ملکیتی سیوا سنگھ جنوب۔ مزروعہ اراضی ملکیتی ہیرا نند	

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے
				دچگن ناتھ مشرق ۔ ڈسٹرکٹ بورڈ مڈل سکول ومیدان کھیل کود حافظ آباد اور راستہ وغیرہ مغرب ۔ سڑک حافظ آباد ۔ اکال گڑھ	دفتر ڈسٹرکٹ بورڈ گوجرانوالہ

دستخط ۔ اے یطیفی
سکرٹری گورنمنٹ پنجاب ۔ صیغہ جات منتقلہ

کمیٹیاں

مورخہ ۱۷ مارچ ۱۹۲۳ء

نمبر ۹۲۰۷ ۔ مندرجہ ذیل ضوابط جو میونسپل کمیٹی بھیرہ ضلع شاہ پور نے زیر دفعات ۱۸۱ (الف) (ب) اور ۱۱۱۹۹)، میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء گھوڑوں سے کھینچے جانے والی ان گاڑیوں کو لائسنس دینے کیلئے جو کرایہ کیلئے رکھی یا چلائی جائیں اور ایسی گاڑیوں کی شرح ہائے کرایہ اور اس غایت بوجھ کو مقرر کرنے کے لئے جو ان گاڑیوں پر لادا جائیگا ۔ اور میونسپل حدود کے اندر ایسی گاڑیوں کے کوچوانوں کو لائسنس دینے کی غرض سے مرتب کئے ہیں ۔ گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) نے زیر دفعہ ۲۰۱ (۱) ، ایکٹ مذکور منظور فرمائے ہیں ۔ برائے اطلاع عام شائع کئے جاتے ہیں ۔ اور وہ اشتہار ہذا کی تاریخ مشتہری سے چھ ہفتہ بعد نافذ العمل ہونگے:۔

ضوابط

۱۔ ضوابط ہذا میں ،،گاڑی،، سے مراد ایسی گاڑی ہے ۔ جسے ایک یا ایک سے زیادہ گھوڑے یا خچریں کھینچیں ۔

۲۔ کوئی شخص میونسپلٹی بھیرہ کی حدود کے اندر کسی ایسی گاڑی کو جس کا وہ مالک ہو ۔ کرایہ کے لئے رکھنے یا چلانے کا مجاز نہیں ہوگا ۔ بجز اس صورت کے کہ اس کے پاس ایک ایسا لائسنس ہو جو میونسپل کمیٹی بھیرہ نے اس بارہ میں عطا کیا ہو ۔

۳۔ الف ۔ کسی گاڑی کو میونسپلٹی بھیرہ کی حدود کے اندر کرایہ پر رکھنے یا کرایہ پر چلوانے کا لائسنس صاحب سیکرٹری میونسپل کمیٹی ایسی گاڑی کے مالک کی درخواست کرنے پر فیس مجوزہ ضابطہ ۵ کی ادائگی

ور ضابطہ ۸ میں مصرحہ شرائط کے تابع جاری کرینگے - مگر شرط یہ ہے - کہ کوئی ایسا لائسنس اس ت تک جاری نہیں کیا جاویگا - جب تک کہ سب کمیٹی گاڑی ہائے لائسنس یافتہ نے جس میں پریذیڈنٹ، واسسٹنٹ سرجن اور میونسپل کمیٹی کا ایک اور ممبر شامل ہوگا - ایسی گاڑی کو اس امر متعلق منظور نہ کر لیا ہو - کہ اس نے مندرجہ ذیل شرائط کی تعمیل کر دی ہے -

(۱) کہ وہ عمدہ حالت میں ہے - اور اس کے تمام اجزا بامرمت ہیں

(۲) کہ ساز مکمل ہے - اور کام دینے کے قابل ہے

(۳) کہ اس میں مناسب لیمپ لگے ہوئے ہیں - جو عمدہ حالت میں ہیں -

(۴) وہ جانور یا جانوران جو اسے کھینچنے کے لئے استعمال کیا جائے - یا کئے جائیں - عمدہ حالت ں ہے یا ہیں - اور جو کام اس سے یا ان سے لیا جاتا ہے - اس کے قابل ہے یا ہیں - اور اس کے لئے ل سدھا ہوا ہے - یا سدھے ہوئے ہیں - شرارت سے مبرا ہے یا ہیں - تین سال سے کم عمر کا ۱۳ ہاتھ سے کم اونچا نہیں ہے یا نہیں ہیں - مگر شرط یہ ہے کہ سب کمیٹی کسی ایسے جانور کو جو ۱۳ ھ سے کم اونچا ہو - پاس کر سکتی ہے - اگر ان کی رائے میں وہ مضبوط ہو - اور جس قدر بوجھ کھینچوانا نصود ہو - اسے کھینچنے کے قابل ہو

(ب) ضابطہ ہذا کی ضمن (الف) کی رو سے جو لائسنس جاری کئے جائینگے - ان پر سلسلہ وار بر دیا جائیگا - اور لائسنس کا نمبر اور قسم گاڑی ہر ایک لائسنس شدہ گاڑی کے دونوں طرف گریزی اور اردو حروف میں ایک نمایاں مقام پر لکھا جاویگا -

۴ - لائسنسوں کی اغراض کے لئے گاڑیاں دو قسموں میں تقسیم کی جائینگی :-

قسم اول :- (۱) کسی قسم کی گاڑیاں جنہیں دو گھوڑے کھینچیں

(۲) ٹانگے ربڑ ٹائر کے

(۳) چار پہیوں والی گاڑیاں

قسم دوم :- (الف) ٹانگے - ٹمٹمیں - بمبۂ کارٹ اور ہیچو قسم کی گاڑیاں

(ب) کسی گاڑی کی قسم کے متعلق سب کمیٹی گاڑیہائے لائسنس یافتہ کا فیصلہ ناطق ہوگا

۵ - گاڑیوں کے لائسنسوں کے لئے واجب الادا فیس حسب ذیل ہوگی :-

قسم اول - - - - - - - - - ۲ روپے سالانہ

قسم دوم - - - - - - - - ۱ روپیہ سالانہ

۶ - لائسنس یافتہ گاڑیوں کے کرایہ کے لئے فی گھنٹہ اور شہر سے ریلوے اسٹیشن تک اور ریلوے اسٹیشن سے شہر تک واجب الوصول شرح ہائے کرایہ حسب ذیل ہونگی :-

وقت	قسم اول روپے	قسم اول آنے	قسم اول پائی	قسم دوم روپے	قسم دوم آنے	قسم دوم پائی
پہلا گھنٹہ یا حصہ گھنٹہ	۰	۸	۰	۰	۶	۰
ہر مابعد گھنٹہ یا حصہ گھنٹہ	۰	۶	۰	۰	۴	۰

وقت	قسم اول روپے آنے پائی فی مسافر	قسم دوم روپے آنے پائی پوری گاڑی
لاہوری دروازہ کے لیئے:-		
قسم اول	۰ — ۲ — ۰	۰ — ۸ — ۰
قسم دوم	۰ — ۱ — ۰	۰ — ۴ — ۰
چنوٹی اور کشمیری دروازوں کے لیئے:-		
قسم اول	۰ — ۳ — ۰	۰ — ۱۲ — ۰
قسم دوم	۰ — ۱ — ۶	۰ — ۶ — ۰
لوہاراں و ملتانی و کابلی اور دیگر دروازوں کے لئے:-		
قسم اول	۰ — ۴ — ۰	۱ — ۰ — ۰
قسم دوم	۰ — ۲ — ۰	۰ — ۸ — ۰

۷ (الف) غایت تعداد اشخاص و مقدار بوجھ جو ہر ایک قسم کی لائسنس یافتہ گاڑی میں لیجا
جائیگا۔ حسب ذیل ہوگا:-

قسم گاڑی	تعداد اشخاص	مقدار بوجھ
قسم اول	۵۔ اشخاص بشمول کوچوان	۹ من
قسم دوم	۵۔ اشخاص بشمول کوچوان	۹ من

ضابطہ ہذا کی غرض کے لئے دس سال سے کم عمر کے دو بچے ایک شخص کے برابر متصور ہو
(ب) آدمیوں اور اسباب کا مجموعی وزن جو ایک ہی وقت میں لیجایا جاوے۔ اوس غا
مقدار بوجھ سے زیادہ نہیں ہوگا۔ جس کی تشریح نقشہ مندرجہ ضمن (الف) ضابطہ ہذا کے خانہ سو
میں کی گئی ہے۔ ضابطہ ہذا کی غرض کے لئے ہر ایک نوجوان شخص کا وزن ۱½ من متصور ہوگا۔ اور
سال سے کم عمر کے ہر ایک بچے کا وزن ¾ من ہوگا۔ مگر شرط یہ ہے۔ کہ تین سال سے کم عمر
بچوں کو اس میں شمار نہیں کیا جاویگا۔

۸۔ ان گاڑیوں کے لائسنس جو کرایہ کے لئے چلائی جائیں۔ مندرجہ ذیل شرائط پر عطا کئے جا
(۱) کہ لائسنسدار لائسنس یافتہ گاڑیوں کو صاف ستھرا اور عمدہ با مرمت حالت میں رکھے
اور ساز دلیپوں کو مکمل اور کام دینے کے قابل حالت میں رکھے گا۔
(۲) کہ وہ کسی ایسے جانور کو جسے سب کمیٹی گاڑی ہائے لائسنس یافتہ نے منظور نہ کیا ہو
لنگڑا ہو یا زخم رکھتا ہو۔ یا کسی دیگر وجہ پر کام کے ناقابل ہو۔ کسی لائسنس یافتہ گاڑی کو کھینچنے
لئے نہ خود استعمال کریگا۔ اور نہ استعمال کرنے کی اجازت دیگا
(۳) کہ وہ ضابطہ ۶ میں مجوزہ غایت کرایہ سے زیادہ کرایہ طلب نہیں کریگا۔
(۴) کہ وہ کسی لائسنس یافتہ گاڑی میں کسی ایسی تعداد شخص یا مقدار بوجھ کو نہ لادیگا۔ او
لادنے کی اجازت دیگا۔ جو قاعدہ ۷ کی روسے مجوزہ غایت تعداد اشخاص یا مقدار بوجھ سے زیادہ

(۵) کہ وہ کسی ایسے شخص کو جسے زیر قاعدہ ۱۰ لائسنس یافتہ گاڑی کے کوچبان کا لائسنس عطا نہ ہوچکا ہو۔ لائسنس یافتہ گاڑی کے چلانے کی اجازت نہیں دیگا۔

(۶) کہ وہ لائسنس یافتہ گاڑی کو بمعہ ضروری جانور یا جانوروں اور کوچبان کے کسی ایسے شخص کو کرایہ پر دیگا۔ جو اسے کسی مناسب وقت پر طلب کرے۔ بجز اسکے کہ اسکے پاس ایسا نہ کرنیکی عمدہ اور کافی وجوہات ہوں۔ جن کے ثابت کرنیکا بار اس کے ذمہ ہو۔

(۷) کہ وہ لائسنس یافتہ گاڑی کے کسی نمایاں مقام پر کرایونکی اس مستند تختی کی ایک نقل چسپاں کروائیگا۔ جو انگریزی اور اردو میں چھپی ہوئی ہو۔ اور ایسی گاڑی کے لئے عطا شدہ لائسنس کے نمبر وقسم کو گاڑیکے پچھلے حصہ میں کسی نمایاں مقام پر صاف صاف لکھوائیگا۔

(۸) کہ وہ لائسنس یافتہ گاڑی میں کوئی ایسی چیز نہ لیجائیگا۔ اور نہ لیجانے کی اجازت دیگا جو ایسی گاڑی کی اطراف سے ۲ فٹ سے زیادہ یا گاڑیکے آگے یا پیچھے سے ۵ فٹ سے زیادہ بڑھی ہوئی ہو

(۹) کہ وہ لائسنس یافتہ گاڑی میں کسی ایسے شخص کو جس کی نسبت اسے معلوم ہو یا یہ یقین کرنیکی وجوہات ہوں۔ کہ وہ کسی وبائی یا چھوت سے لگ جانیوالی بیماری میں مبتلا ہے۔ یا کسی ایسے شخص کی لاش کو جو ایسی بیماری سے مرا ہو۔ نہ لیجائیگا اور نہ لیجانیکی اجازت دیگا۔ بجز اس صورت کے کہ اس نے صاحب اسسٹنٹ سرجن میونسپلٹی بھیرہ کی تحریری اجازت حاصل کرلی ہو۔ اور اس صورت میں وہ لائسنس یافتہ گاڑی کو پیشتر اس کے کہ وہ کسی دوسرے شخص کو کرایہ پر لیجانے کے لئے استعمال کیجاوے۔ یا کسی اور نہج پر استعمال کیجاوے حسب اطمینان صاحب میڈیکل افسر　　صاف کرائیگا۔

(۱۰) کہ وہ کسی ایسی چیز کو جسے وہ لائسنس یافتہ گاڑی میں پڑا ہوا پاوے۔ نزدیک ترین تھانہ پولیس میں جمع کرا دیگا

(۱۱) کہ وہ لائسنس یافتہ گاڑی کو بمعہ اس جانور یا جانورونکے جو اسے کھینچیں پریزیڈنٹ کمیٹی کے ملاحظہ کے لئے جب کبھی وہ ایسا چاہیں۔ پیش کریگا۔

(۱۲) کہ شرائط ہذا میں سے کسی ایک کی خلاف ورزی کیلئے صاحب پریزیڈنٹ یا صاحب　وائس پریزیڈنٹ کمیٹی لائسنس کو معطل یا منسوخ کرسکتے ہیں

۹۔ کوئی شخص کسی لائسنس یافتہ گاڑیکو کرایہ کے لئے نہیں چلائیگا۔ بجز اس صورت کے اسے اس بارہ میں میونسپل کمیٹی کی طرف سے لائسنس عطا ہوا ہو۔ یا اگر اسے کسی خاص قسم کی لائسنس یافتہ گاڑی یا گاڑیونکے چلانے کی اجازت ملی ہو۔ تو وہ کسی دیگر قسم کی ایسی گاڑی نہیں چلائیگا۔

۱۰۔ لائسنس یافتہ گاڑی کو کرایہ پر چلانیکا لائسنس سیکرٹری میونسپل کمیٹی ایسے شخص کے نام جاری کرینگے جو اٹھارہ سال سے کم عمر کا نہ ہو۔ اور فیس مصرحہ ضابطہ ۱۱ کی ادائیگی پر ایسے لائسنس کے لئے درخواست کرے۔ اور ایسا لائسنس بشرائط مصرحہ ضابطہ ۱۲ کے تاریخ عطا کیا جائے گا۔ مگر شرط یہ ہے۔ کہ صاحب پریزیڈنٹ کمیٹی کسی ایسے شخص کے نام لائسنس جاری کرنے سے انکار کرسکتے ہیں جو ان کی رائے میں ایسا لائسنس حاصل کرنے کے ناقابل ہے۔

۱۱۔ کسی لائسنس یافتہ گاڑی کو کرایہ پر چلانے کے لائسنس کے متعلق واجب الادا فیس اول اور

دوم قسم کی گاڑیوں کے لئے ایک روپیہ سالانہ ہوگی۔

۱۲۔ لائسنس یافتہ گاڑیکو چلانیکا لائسنس مندرجہ ذیل شرائط کے تابع عطا کیا جاویگا:۔

(۱) لائسنسدار کے لئے لازم ہوگا۔ کہ وہ لائسنس یافتہ گاڑی کو چلاتے وقت کوچبانی کا لائسنس اپنے پاس رکھے۔ اور کسی ایسے شخص کے طلب کرنے پر جو ایسی گاڑی کرایہ پر لے رہا ہو۔ یا کسی پولیس افسر کے طلب کرنے پر جو سب انسپکٹر سے کم رتبہ کا نہ ہو۔ یا کمیٹی کے کسی ایسے افسر کے طلب کرنے پر جسے کمیٹی نے اس بارہ میں اختیار دیا ہو۔ ملاحظہ کے لئے پیش کرے۔

(۲) کہ لائسنس دار کے لئے لازم ہوگا۔ کہ وہ لائسنس یافتہ گاڑیکو چلاتے وقت ہمیشہ اپنے بازو پر ایک دہات کا بلہ پہنے جو اسے بوقت اجرا لائسنس بہم پہنچایا جائیگا۔

(۳) کہ لائسنسدار کیلئے لازم ہوگا۔ کہ وہ گاڑیکو نہایت احتیاط اور حفاظت سے چلائے۔ اور سڑک کے متعلقہ تمام قواعد اور آمدورفت کی نگرانی کے متعلقہ جملہ ضوابط کی پابندی کرے۔ جو پولیس یا میونسپل کمیٹی کی طرف سے جاری کئے گئے ہوں یا کئے جائیں۔

(۴) کہ اس کے لئے لازم ہوگا۔ کہ وہ کسی ایسی لائسنس یافتہ گاڑیکو جس کا وہ مہتمم ہو۔ صاف ستھرا رکھے۔ اور کسی ایسے گاڑیکے بیٹھنے کی جگہ پر پاؤں نہ رکھے۔

(۵) کہ اس کے لئے لازم ہوگا۔ کہ وہ لائسنس یافتہ گاڑی میں جتے ہوئے کسی جانور کو بیرحمی سے نہ مارے۔ اس سے برا سلوک نہ کرے۔ اور کسی ایسے جانور کو نہ چلاوے جسے سب کمیٹی گاڑی ہائے لائسنس یافتہ نے منظور نہ کیا ہو۔ یا جو لنگڑا ہو۔ یا زخمی ہو۔ اور کسی اور طرح کام کرنیکے ناقابل ہو۔

(۶) کہ اس کے لئے لازم ہوگا۔ کہ وہ ضابطہ ۶ میں مجوزہ کرایہ سے زیادہ کرایہ طلب نہ کرے۔

(۷) کہ اس کے لئے لازم ہوگا۔ کہ وہ ضابطہ ۴ میں مجوزہ غایت تعداد اشخاص یا مقدار بوجھ سے زیادہ اشخاص یا بوجھ نہ لادے۔

(۸) کہ اس کے لئے لازم ہوگا۔ کہ وہ کسی لائسنس یافتہ گاڑی کو مخموری کی حالت میں یا ایسی حالت میں جب کہ وہ کسی دبائی یا چھوت سے لگ جانیوالی بیماری میں مبتلا ہو۔ نہ چلائے۔ اور کسی لائسنس یافتہ گاڑی کے مہتمم ہونے کی صورت میں ہتک آمیز۔ ناشائستہ یا فحش الفاظ یا حرکات استعمال نہ کرے

(۹) کہ اس کے لئے لازم ہوگا۔ کہ وہ کسی لائسنس یافتہ گاڑیکو لیکر کسی پبلک بازار میں ادہر ادھر نہ گھومے۔ سوائے اس مقام کے جو میونسپل کمیٹی نے گاڑیونکے اڈا کے طور پر مقرر کیا ہو۔ اور کہ وہ اڈوں کے قواعد کو ملحوظ رکھنے سے انکار نہیں کریگا

(۱۰) کہ اس کے لئے لازم ہوگا۔ کہ وہ کسی مال کو جو لائسنس یافتہ گاڑی میں پڑا ہوا پائے۔ فی الفور نزدیک ترین تھانہ پولیس میں پہنچاوے۔

(۱۱) کہ اس کے لئے لازم ہوگا۔ کہ وہ کسی ایسی لائسنس یافتہ گاڑی میں جس کا وہ مہتمم ہو۔ کوئی ایسی چیز نہ لے جانے۔ اور نہ لیجانے کی اجازت دے۔ جو گاڑی کی طرف سے ۲ فٹ سے زیادہ اور آگے یا پیچھے سے ۵ فٹ سے زیادہ آگے کو بڑھی ہوئی ہو۔

(۱۲) کہ اس کے لئے لازم ہوگا۔ کہ وہ کسی ایسی لائسنس یافتہ گاڑی میں کسی ایسے شخص کو نہ بٹھائے

جس کی بابت اسے معلوم ہو۔ یا یقین کرنے کی کافی وجہ ہو۔ کہ وہ کسی وبائی یا چھوت سے لگ جانے والی بیماری میں مبتلا ہے۔ یا کسی شخص کی لاش کو جو ایسی بیماری میں مرا ہو اپنی گاڑی میں سوار نہ کرے۔ بجز اس صورت کے کہ اس نے صاحب اسسٹنٹ سرجن کی تحریری اجازت حاصل کر لی ہو۔ اور ایسی صورت میں بعد ازاں لائسنس یافتہ گاڑی میں کسی دوسرے مسافر کو کرایہ پر یا کسی اور طرح سے اس وقت تک نہ بٹھائیگا۔ جب تک کہ وہ گاڑی کو حسب اطمینان صاحب میڈیکل افسر پاک صاف نہ کرا دے۔

(۱۳) کہ اس کے لئے لازم ہوگا۔ کہ وہ بغیر کسی معقول وجہ کے جس کا بار ثبوت اسکے اپنے ذمہ ہوگا۔ کسی شخص کو جو گاڑی کو طلب کرے۔ لائسنس یافتہ گاڑی کو کرایہ پر دینے یا اسے چلانے سے انکار نہیں کریگا۔

(۱۴) صاحب پریزیڈنٹ وصاحب وائس پریزیڈنٹ کمیٹی ان شرائط میں سے کسی ایک کی خلاف ورزی کی پاداش میں لائسنس کو معطل یا منسوخ کر سکتے ہیں

۱۲۔ جملہ لائسنس جو زیر ضوابط ۳ و ۱۰ جاری کئے گئے ہوں۔ اجرا کی تاریخ سے مابعد آئندہ ۳۰۔ مارچ کو منقضی المیعاد ہو جائینگے

۱۴۔ جب ضابطہ ہذا کی روسے لائسنس شدہ گاڑی کسی دوسرے مالک کے ہاتھ منتقل کیجاوے۔ تو جس شخص کے ہاتھ گاڑی منتقل کیجاوے۔ اس کو لازم ہوگا۔ کہ وہ ایسے انتقال سے ایک ہفتہ کے اندر سکیرٹری کمیٹی کے پاس لائسنس دار کی جگہ اپنا نام ثبت کرانے کی غرض سے ایک درخواست ارسال کرے۔ اور اسکا نام بعینہ ادائیگی فیس کے ثبت کیا جائیگا

۱۵۔ جو شخص ضوابط ہذا کی خلاف ورزی کا مرتکب ہوگا۔ اور کوئی لائسنسدار زیر ضوابط ہذا جو اپنے لائسنس کی شرائط کی خلاف ورزی کریگا۔ مجسٹریٹ کے روبرو اثبات جرم پر ایسی سزائے جرمانہ کا مستوجب ہوگا۔ جو ۵۰ روپیہ تک ہو سکتی ہے۔ اور اگر خلاف ورزی جاری رہے۔ تو مزید ایسی سزا جرمانہ کا مستوجب ہوگا۔ جو پہلے دن کے بعد ہر ایسے دن کے لئے جس میں خلاف ورزی جاری رہے۔ ۵ روپیہ تک ہو سکتی ہے۔

نمبر ۹۲۸۴۔ بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب ۱۹ مارچ ۱۹۲۳ء نمبری ۶۵۵۷ مورخہ ۲۸ فروری ۱۹۲۳ء بہ نفاذ اختیارات عطیہ بروئے دفعہ ۲۴۰ (۱) (و) میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) قواعد متعلقہ میونسپل انتخابات مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۷۸۷۷ مورخہ ۲۵ ستمبر ۱۹۱۷ء میں مندرجہ ذیل زائد قاعدہ مرتب فرماتی ہے:۔

قاعدہ

۲۷۔ لوکل گورنمنٹ کسی انتخاب کی صورت میں قواعد ۱ و ۳ و ۵ و ۶-۶ اور ۷ میں مندرجہ تمام تاریخہائے یا عرصہ ہائے یا کسی ایک تاریخ یا عرصہ کو بذریعہ انتظامیہ حکم تبدیل کر سکتی ہے۔

نمبر ۹۲۹۰ - میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے - کہ شخص موسومہ ذیل ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ (۱) کی روسے میونسپل کمیٹی سیالکوٹ ضلع سیالکوٹ کا ممبر منتخب ہوا -

مستری کرم الٰہی ولد الٰہ بخش بجائے شیخ غلام حیدر متوفی

نمبر ۹۳۱۵ - بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۶۴۲۵ مورخہ ۲۳ فروری ۱۹۲۳ء اور اون اختیارات کی روسے جو لوکل گورنمنٹ کو زیر دفعہ ۲۴۰ (۱) (د) (ہ) (و) (ز) (ح) و (۴) اور (۶) میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء حاصل ہیں گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) قواعد انتخاب مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۷۸۷۷ مورخہ ۲۵ ستمبر ۱۹۱۷ء (جو میونسپلٹی کرور پر اطلاق پذیر ہیں - کی مندرجہ بالا نخوں میں حسب ذیل ترمیم فرماتی ہے :-
ترمیمات مذکور صرف سال ۱۹۲۳ء میں انتخاب قائم کرنے کی غرض کے لئے استعمال ہونگی -

مسودہ ترمیم

قاعدہ ۱ "۱۰ - اپریل و ۱۰ - مئی" کی بجائے "۱۰ - جولائی و ۱۰ - اگست" ثبت کئے جاینگے -

" ۳ (۱) "۳۱ دسمبر" کی بجائے "۳۱ مارچ" ثبت کیا جائیگا -

" ۵ (۱) "۲۰ جنوری" کی بجائے "۲۰ - اپریل" ثبت کیا جائیگا -

" ۵ (۴) "فروری" کی بجائے "مئی" ثبت کیا جائیگا -

" ۶ (۱) "یکم اپریل (آئندہ) سے مارچ کے آخری دن تک" کی بجائے "یکم جولائی (آئندہ) سے جون کے آخری دن تک" ثبت کیا جائیگا -

قاعدہ (۲) "اپریل و مارچ و جنوری" کی بجائے علے الترتیب "جولائی و جون اور مئی" ثبت کئے جاینگے -

" ۷ (۱) "فروری" کی بجائے دونوں جگہوں میں "مئی" ثبت کیا جائیگا

" ۷ (۳) "مارچ" کی بجائے دونوں جگہوں میں "جون" ثبت کیا جائیگا -

نمبر ۹۳۵۴ - میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۷ (۲) کی روسے مسٹر ایل - جی - بین فیلڈ مستعفی کی جگہ مسٹر ایچ - ایس - جوبی - کو میونسپل کمیٹی لاہور کا ممبر مشتہر فرماتی ہے -

مورخہ ۲۰ مارچ ۱۹۲۳ء

نمبر ۹۵۲۲ - میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۷ (۲) کی روسے مسٹر ای - ٹائیڈ مین مستعفی کی جگہ مسٹر ایچ - ایل - او - گیرٹ - آئی - سی - ایس کو میونسپل کمیٹی لاہور کا ممبر مشتہر فرماتی ہے -

دستخط فضل حسین
وزیر تعلیم

دستخط - اے - لطیفی
سکریٹری گورنمنٹ پنجاب - صیغہ جات منتقلہ

کاشی رام پریس لاہور

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۶

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۱۳] لاہور – ۳۰ مارچ (مجریہ ۶ – اپریل) ۱۹۲۳ء یوم جمعہ [جلد ۵۱

پہلا حصّہ - الف

اشتہارات و احکام گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم)

محکمہ لوکل سیلف گورنمنٹ

بورڈ ہائے

۲۴ مارچ ۱۹۲۳ء

نمبر ۱۰۱۵۱ – بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱/۲ ۳۰۴۴۰ مورخہ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

گوشوارہ

حلقہ نمبر ۱

حد "داہن" کے ساتھ ساتھ شمالی طرف موری شاہوالی سے شروع ہو کر پل اسپتال تک جاتی ہے وہاں سے بخط مستقیم جنوب مغرب کی طرف (بشمول محلہ بھوسریانوالہ) جاتی ہے ۔ یہاں تک کہ یہ کوچہ مدنانوالہ کے باہر ختم ہو جاتی ہے ۔ جہاں سے جنوب کی طرف چوک نیچانوالہ تک جاتی ہے ۔ حلقہ مذکور کی جنوبی حد کوچہ نیچانوالہ ہے ۔ جو دروازہ نیچانوالہ پر ختم ہوتی ہے ۔ اس جگہ سے دیوار شہر حلقہ مذکور کی مغربی حد ہے ۔ جو موری شاہوالی پر حلقہ مذکور کی حد کو مکمل کرتی ہے

حلقہ نمبر ۲

کوچہ دروازہ نیچانوالہ سے چوک نیچانوالہ تک حلقہ کی شمالی حد بناتی ہے ۔ حلقہ مذکور کی مشرقی حد کوچہ سنو چاراں والہ ہے ۔ محلہ مصلیانوالہ کے گرد کی دیوار شہر مقبرہ نواب تک حلقہ مذکور کی جنوبی حد ہے ۔ اور حلقہ کی مشرقی حد دیوار شہر ہے ۔ یہاں تک کہ وہ دروازہ نیچانوالہ پر ختم ہوتی ہے ۔

حلقہ نمبر ۳

حلقہ ہذا کا خط حدبندی کوچہ مدنانوالہ کے ساتھ ساتھ شروع ہو کر بخط مستقیم مسجد کبوہانوالہ تک جاتی ہے ۔ اور براہ راست دیوار شہر پر ختم ہوتی ہے ۔ اور وہاں سے شہر کے ساتھ ساتھ دروازہ بادشاہانوالہ تک یہاں سے یہ حد مکان بھوڑی کے نزدیک کوچہ اہیرانوالہ سے ملتی ہے ۔ اور مغرب کی طرف جاتی ہے ۔ یہاں تک کہ یہ کوچہ بیبیانوالہ تک پہونچتی ہے ۔ جو شمال کی طرف جاتا ہے ۔ یہاں تک کہ یہ کوچہ نیچانوالہ سے ملتا ہے ۔ اور محلہ باہریانوالہ کے گرد ہو کر حد مذکور قدیم ڈاک خانہ تک جاتی ہے ۔ یہاں سے (باستثناء محلہ ہرپسیاں) حد مذکور مہرچند کی دوکان پر بازار کلاں کو جاتی ہے ۔ پھر بازار کی جنوبی حد کے ساتھ ساتھ حد مذکور پل اسپتال کے عین بالمقابل پہونچتی ہے ۔ پھر محلہ بھوسریانوالہ کو نکال کر حد مذکور محلہ مدنانوالہ کے باہر ختم ہوتی ہے ۔

حلقہ نمبر ۴

خط حدبندی محلہ بھوسریانوالہ سے شروع ہو کر بشمول محلہ مذکور حلقہ نمبر ۳ کے خط حدلبت کے ساتھ ساتھ جاتی ہے ۔ لیکن مہرچند کی دوکان سے حد مذکور ٹھیک بازار کلاں کو عبور کرتی ہے اور بشمول محلہ گوودیانوالہ تاراخیل کے پل تک پہونچتی ہے ۔ اور ملتانی دروازہ کے بیچ میں سے گزر کر جنوب کو جاتی ہے ۔ اور دروازہ بادشاہانوالہ تک دیوار شہر ۔ ۔ حلقہ مذکور کی جنوبی حد ہے ۔ پھر حلقہ نمبر ۳ کے خط حدلبت کے ساتھ ساتھ حد مذکور محلہ باہریانوالہ تک پہونچتی ہے ۔

حلقہ نمبر ۵

حلقہ مذکور کے شمال میں وہ سڑک ہے ۔ جو جہلمی دروازہ سے دریا کے کنارہ تک جاتی ہے اور جہلمی دروازہ سے ملتانی دروازہ تک حلقہ کی مغربی حد ہے ۔ دیوار شہر اور سڑک خطیبانوالہ جنوب میں ہے ۔ اور مشرق میں محلہ خطیبانوالہ سے جہلمی روڈ تک دریا کا کنارہ ہے

حلقہ نمبر ۶

حد جنوب کی طرف بازار کلاں کے ساتھ ساتھ بی تلسی داس کی دوکان سے پل اسپتال تک جاتی ہے - جہاں سے یہ وامن کی طرف سڑک میاں بیل کے مکان تک جاتی ہے - پھر وہاں سے بخط مستقیم مشرق کی طرف شنکر داس کی دوکان تک جاتی ہے جہاں سے یہ شمال کی طرف مڑتی ہے - یہاں تک کہ یہ دراتلڑیا نوالہ تک پہونچتی ہے - جہاں یہ اوس سڑک سے ملتی ہے جو دروازہ مدھانوالہ کو جاتی ہے دیوار شہر شمالی حد بناتی ہے - یہاں تک کہ یہ جہلمی دروازہ پر ختم ہوتی ہے - حلقہ کی مشرقی حد جہلمی دروازہ سے پل تاراخیل تک بازار کلاں ہے - اور پھر حد مذکور جنوب مغرب کی طرف سڑک بی تلسی داس کی دوکان سے نزدیک بازار کلاں سے ملتی ہے

حلقہ نمبر ۷

حد دروازہ گجریانوالہ سے سڑک گجریانوالہ کے ساتھ ساتھ اوس مقام تک جاتی ہے - جہاں یہ سڑک مدھنوالہ سے ملتی ہے - یہاں سے حد براستہ درا تلڑیا نوالہ شنکر داس کی دوکان تک جاتی ہے - جہاں سے یہ مغرب کی طرف براستہ چوک دیریانوالہ موری شاہو والی تک وامن کو جاتی ہے - اس موری سے دروازہ گجریانوالہ تک دیوار شہر حلقہ مذکور کی حد کو مکمل کرتی ہے -

حلقہ نمبر ۸

حد کوچہ گجریانوالہ کے ساتھ ساتھ جنوبی جانب جاتی ہے - اور دروازہ گجریانوالہ سے شروع ہو کر سڑک مدھنوالہ کے مقام اتصال تک جاتی ہے - پھر وہاں سے بخط مستقیم شمال کی طرف دیوار شہر تک جاتی ہے - دیوار شہر بشمول محلہ مصلیانوالہ حلقہ مذکور کی شمالی و مغربی حد بناتی ہے - یہاں تک کہ وہ دروازہ گجریانوالہ پر ختم ہو جاتی ہے

نمبر ۹۸۲۴ - بہ تنسیخ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۵۴۸ مورخہ ۲۰ - اگست ۱۹۱۲ء اور اون اختیارات کی رو سے جو میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء کی دفعات ۱۱ و ۱۲ کی رو سے تفویض ہوئے ہیں - پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) آئندہ عام انتخاب کی تاریخ سے بذریعہ اشتہار ہذا میونسپل کمیٹی جھنگ مگھیانہ کے ممبروں کی تعداد ۱۶، مقرر فرماتی ہے - جن میں سے ۱۲ منتخب شدہ ہونگے - اور ۴ نامزد شدہ -

۲۳ مارچ ۱۹۲۳ء

نمبر ۱۰۰۱۶ - ایکٹ ترقیٔ قصبات پنجاب ۱۹۲۲ء کی دفعہ ۱ کی تحتی دفعہ (۳) کے احکام کے مطابق پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) یکم اپریل ۱۹۲۳ء ایسی تاریخ مقرر فرماتے ہیں - جس پر ایکٹ مذکور میونسپلٹی لاہور میں نافذ العمل ہوگا -

نمبر ۱۰۰۲۰ - بہ نفاذ اختیارات عطیہ ازروے دفعات ۱۱ و ۱۲ میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) آئندہ عام انتخابات کے نتیجہ کی مشتہری کی تاریخ سے میونسپل کمیٹی میانی ضلع شاہ پور کے ممبروں کی تعداد بذریعہ اشتہار ہذا ۹ مقرر فرماتی ہے - جس میں سے ۷ منتخب شدہ ہونگے - اور ۲ بذریعہ نام یا بلحاظ عہدہ مقرر کئے جائینگے

اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبر ۲۲۴ مورخہ ۱۴ نومبر ۱۸۸۵ء جس حد تک کہ اوس کا تعلق میونسپل کمیٹی میانی سے ہے۔ بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے۔

نمبر ۲۰ ۱۰۰۰ ۔ مندرجہ ذیل ترمیمات جو پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) میونسپلٹی میانی ضلع شاہ پور کے قواعد انتخاب مرتبہ زیر دفعہ ۲۴۰ (۱) (ب) (ج)، (د) میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء ومشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۶۶۳۲ مورخہ ۴ جولائی ۱۹۱۹ء میں مرتب کرنا تجویز کرتی ہے۔ ادن اشخاص کی اطلاع کے لئے شایع کی جاتی ہیں۔ جن پر اغلباً ان کا اثر ہوگا۔ مجوزہ ترمیمات پر ۲۰ اپریل ۱۹۲۳ء کو یا اوسکے بعد بمعہ ایسے اعتراض یا تجویز کے غور کی جائیگی۔ جو ترمیمات مذکور کے متعلق تاریخ مذکور سے پہلے موصول ہو۔

مسودہ ترمیمات

موجودہ قاعدہ ۱۔ اور گوشوارہ حلقہ جات کی جگہ مندرجہ ذیل ثبت کرو:۔

۱۔ میونسپل کمیٹی میانی کے ممبروں کے انتخاب کی غرض سے میونسپلٹی میانی سات انتخابی حلقہ جات میں تقسیم کی جائے گی۔ جس کی حدود کی تصریح گوشوارہ منسلکہ قواعد ہذا میں کی گئی ہے۔

گوشوارہ حدود

حلقہ نمبر ۱

شمال میں اوس مقام سے شروع ہو کر جہاں شہر کا کوڑا کرکٹ جمع ہوتا ہے۔ قصبہ کے باہر دروازہ قلعہ والا تک وہاں سے ٹاؤن ہال سکول اور شفا خانہ تک محلہ چاہ قلعہ والا اور گرائیں فقیراں بمعہ گنج منڈی اور گنج محلہ کے گرداگرد۔ گنج والہ دروازہ سے بازار کلاں میں سے گذر کر نور احمد قصاب کی دوکانوں تک پھر وہاں سے دروازہ کشمیریاں والہ بمعہ دوکانات بجانب مشرق تک پھر وہاں سے احاطہ احمد دین دھوبی تک اوس مقام سے ملتی ہے جہاں قصبہ کا کوڑا کرکٹ جمع ہوتا ہے۔

حلقہ نمبر ۲

شمال میں دروازہ گنج والا سے شروع ہو کر اور جنوبی بازار میں سے گذر کر فضل کریم دھوبی کی دوکان تک پھر وہاں سے رحمتانی ترکھان کے مکان بشمول محلہ خواجگان کے بعد تک مشرق میں دروازہ گنج سے سڑک ڈاک بنگلہ کی طرف میونسپل بورڈ سکول کے بالمقابل۔ پھر وہاں سے اوس کوچہ میں سے گذر کر جو ڈاکٹر بوڑا مل کے مکان کو جاتا ہے گلی تیلیا نوالی تک بشمول اوس گلی کے جو کرم دین کھرامی کے مکان کو جاتی ہے۔ دروازہ تیلیا نوالی سے جنوب کی طرف ایس نرائن سنگھ کے مکان تک۔ پھر وہاں سے مغرب کی طرف رحمتانی ترکھان کے مکان تک جس میں محلہ مسجد کلاں محلہ قصاباں اور گلی دھوبیاں شامل ہے۔

حلقہ نمبر ۳

کرپا رام سرنا کی دوکان سے جھکی گلی کے نزدیک شمال کی طرف دوکانوں کے مغربی خط کے ساتھ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سیالکوٹ کے انضباط کے متعلق ہے - منسوخ کرنا - اور

(۲) مقامی رقبہ واقع ڈسکہ کو (جیسا کہ وہ فی الحال رقبہ مشتہرہ میں شامل ہے) زیر ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء ایک چھوٹا قصبہ قرار دینا تجویز کرتی ہے -

مقامی رقبہ مذکور کے جس باشندہ کو تجویز مذکور پر اعتراض ہو - اوسے چاہیئے - کہ اپنا اعتراض اشتہار ہذا کی تاریخ اشاعت سے تین ماہ کے اندر صاحب کمشنر و ڈپٹی کمشنر کی وساطت سے پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) کی خدمت میں پیش کرے

دستخط فضل حسین　　　دستخط اے - لطیفی
وزیر تعلیم　　　سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب - صیغہ جات منتقلہ

۲۴ مارچ ۱۹۲۳ء

نمبر ۴۴۱۰ - بہ نفاذ اختیارات عطیہ بروے دفعہ ۱۵ تحتی دفعہ (۱) ایکٹ چھاونی ۱۹۱۱ء (۱۵) مصدرہ ۱۹۱۰ء) اور بعد از حصول منظوری گورنر جنرل با جلاس کونسل جناب گورنر بہادر پنجاب با جلاس کونسل یکم اپریل ۱۹۲۳ء سے اشتہارات نمبری ۹۹۶ - خزانہ - و ۶۲۷ مورخہ علے الترتیب ۹ مئی ۱۹۱۱ء و ۸ ستمبر ۱۹۱۳ء کو منسوخ فرماتے ہیں - اور اوسی تاریخ سے ان تمام کتوں پر (جن میں ۳ ماہ سے زائد عمر کے کتے کے بچے شامل ہیں) جو چھاونی فیروزپور کی حدود کے اندر رکھے جائیں - ایک ٹیکس عائد فرماتے ہیں - جو اون کے مالک یا شخص مہتمم سے یکم اپریل سے سال یا اوس کے حصہ کے لئے مندرجہ ذیل شرحوں پر اخذ کیا جائیگا - یعنی :-

	روپے	آنے	پائی	
(۱) جب ایک کتا رکھا جائے - - - - - - -	۲	-	-	
(۲) جب ۲ کتے ایک ہی وقت میں رکھے جائیں - - -	۲	۸	۰	فی کتا لیے جاینگے
(۳) جب ۳ کتے ایک ہی وقت میں رکھے جائیں - - -	۳	۰	۰	" " "
(۴) جب ۴ یا زیادہ کتے ایک ہی وقت میں رکھے جائیں - -	۳	۸	۰	" " "

مگر شرط یہ ہے - کہ

(۱) مندرجہ ذیل پر کوئی ٹیکس واجب الاخذ نہیں ہوگا

(الف) کسی ایسے کتے پر جو حدود چھاونی کے اندر کسی سال میں اس عرصہ یا عرصہ ہائے کے لئے رکھا جائے - جو کلہم ایک ماہ سے تجاوز نہ کریں -

(ب) کسی ایسے کتے پر جو ان رجسٹروں میں درج کیا گیا ہو - جن کا دفعہ ۶۸ تحتی دفعہ (۲) ضمن (الف) مجموعہ ضوابط چھاونی ۱۹۱۲ء میں ذکر کیا گیا -

(۲) ٹیکس جو کسی مسلمہ شکار کلب سے متعلقہ کتوں پر اخذ کیا جائیگا - وہ بلا لحاظ ایسے کتوں کی تعداد کے ۲۰ روپے ہوگا -

دستخط ڈی - جے - بائیڈ
سوم سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب

۲۴ مارچ ۱۹۲۳ء

نمبر ۱۰۱۴۶ ۔ بہ تنسیخ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبر ۱۶۸۸۸ مورخہ ۱۷ ستمبر ۱۹۱۸ء و بہ نفاذ اختیارات عطیہ بروئے دفعات ۱۱ و ۱۲ میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) بذریعہ اشتہار ہذا آئندہ عام انتخابات کے نتیجہ کے اشتہار کی تاریخ سے میونسپل کمیٹی کے ممبروں کی تعداد ۱۰ مقرر فرماتی ہے جن میں سے ۸ منتخب کئے جاینگے ۔ اور ۲ بذریعہ نام یا بلحاظ عہدہ مقرر ہونگے ۔

نمبر ۱۰۱۵۰ ۔ بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۳۰۴۴۰ مورخہ یکم دسمبر ۱۹۲۲ء و بہ نفاذ اختیارات عطیہ بروئے دفعہ ۲۴۰ (۱)(د) میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) قواعد متعلقہ میونسپل انتخابات مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۷۸۷۷ مورخہ ۲۵ ستمبر ۱۹۱۷ء کے قاعدہ ۲ (۲) میں مندرجہ ذیل ایزادی فرماتی ہے

ایزادی

(ن) پورے وقت کے لئے تنخواہ دار سرکاری عہدہ دار ہو ۔

۲۶ مارچ ۱۹۲۳ء

نمبر ۱۰۲۹۳ ۔ بہ تنسیخ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۶۵۸ ۔ ایس ۔ مورخہ ۱۲ ۔ اکتوبر ۱۸۸۶ء (جسقدر کہ وہ میونسپل کمیٹی جھجر سے متعلق ہے) اور اون اختیارات کی رو سے جو کہ گورنمنٹ کو زیر دفعات ۱۱ و ۱۲ میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء حاصل ہیں ۔ گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) بذریعہ اشتہار ہذا آئندہ عام انتخابات کے نتیجہ کے اشتہار کی تاریخ سے میونسپل کمیٹی جھجر ضلع رہتک کے ممبروں کی تعداد ۱۰ مقرر فرماتی ہے ۔ جن میں سے ۸ منتخب ہونگے ۔ اور ۲ نامزد کئے جاینگے ۔

۲۶ مارچ ۱۹۲۳ء

نمبر ۱۰۳۱۲ ۔ مندرجہ ذیل ٹیکس جو زیر دفعہ ۶۱ (ب) (ج) میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء میونسپلٹی جالندھر میں عائد کیا جانا تجویز کیا گیا ہے گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) کی پیشگاہ سے زیر ضمن ۵ دفعہ ۶۲ منظور ہو کر بذریعہ اشتہار ہذا ایکٹ مذکور کی دفعہ ۶۲ ضمن ۷ کے بموجب اطلاع عام کے لئے مشتہر کیا جاتا ہے ۔ ٹیکس مذکور اشتہار ہذا کی تاریخ اشاعت سے تین ماہ بعد نافذ العمل ہوگا ۔

ان تمام گاڑی ہائے پر جو میونسپلٹی جالندھر کے اندر رکھی یا استعمال کی جائیں ۔ ایک ٹیکس مندرجہ ذیل شرحوں پہ لیا جائیگا :-

	روپے	
(۱) موٹر گاڑی ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔	۳/-	ماہوار
(۲) موٹر سائیکل ۔ ۔ ۔ ۔ ۔	۱/-	"
(۳) موٹر سائیکل معہ سائیڈ کار ۔ ۔ ۔	۱/۸/-	"
(۴) موٹر لاری ایک ٹن ۔ ۔ ۔	۴/-/-	"
(۵) موٹر لاری زائد از ایک ٹن ۔ ۔	۶/-/-	"
(۶) چوپہیہ گاڑی ۔ ۔ ۔ ۔	۱/۸/-	"

(۷) دو پہیہ گاڑی علاوہ بمبو کارٹ وغیرہ - - - - -/۱۲/- آنے ماہوار

(۸) بمبو کارٹ وریڑھی - - - - - - -/۸/- "

(۹) دیسی گاڑیاں علاوہ لئے جو باغراض کاشتکاری استعمال کی جاویں -/۸/- "

مگر شرط یہ ہے - کہ موٹر گاڑیوں کے سوا دوسری گاڑیوں کی صورت میں ٹیکس مذکور اون گاڑیوں سے زیادہ گاڑیوں پر نہیں لگایا جائیگا جو اس جانور یا جانوروں کے ساتھ جو مالک کے قبضہ میں ہو - یا ہوں - ایک وقت میں استعمال ہو سکتی ہوں -

مگر شرط یہ ہے - کہ مندرجہ ذیل گاڑی ہائے مستثنےٰ ہوگی -

(۱) وہ گاڑی جو قابل استعمال نہ ہو - یا کسی نیلام کنندہ یا دوکاندار نے بغرض فروخت رکھی ہو -

(۲) کوئی گاڑی جو ایسی گاڑی کے مالک کے قابض کے شہر جالندھر سے غیر حاضر ہونیکی وجہ سے استعمال نہ کی جاتی ہو

بصورت استحقاق استثناء زیر ضمن (۲) مذکور مفصلہ ذیل شرائط پوری کرنی لازم ہونگی -

(الف) غیر حاضری متواتر عرصہ تین ماہ سے کم نہ ہو -

(ب) گاڑیہائے جنکے استثنےٰ کا دعوےٰ ہو - وہ بوجہ اتارے جانے پہیوں اور ٹائروں کے ناقابل استعمال ہو گئی ہوں -

(ج) استحقاق استثناء اور پہیوں یا ٹائروں کے اتارنے کے ارادہ کی اطلاع کمیٹی کو پیشتر دینی چاہیئے -

نمبر ۱۰۲۱۵ - اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۷۳۲۹ مورخہ ۱۰ مارچ ۱۹۲۰ء دنمبری ۱۴۵۰۹ - مورخہ ۵ مئی ۱۹۲۰ء میں الفاظ "جہاں تک کہ وہ میونسپلٹی جگراؤں کے متعلق ہے" کی بجائے الفاظ "جہاں تک کہ وہ میونسپلٹی جگراؤں کی حدود کے تعین سے متعلق ہے" ابزاد کرو -

دستخط فضل حسین　　دستخط اے - یعقیی

وزیر تعلیم　　سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب - صیغہ جات منتقلہ

۲۷ مارچ ۱۹۲۳ء

نمبر ۱۰۴۲۳ - چونکہ میونسپل کمیٹی کمالیہ نے میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء کی دفعہ ۵۰ کے احکام کے بموجب لوکل گورنمنٹ سے درخواست کی - اور چونکہ جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل کو معلوم ہوا کہ میونسپل کمیٹی مذکور کو ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے یعنی زنانہ ٹٹیوں کی تعمیر کیلئے زمین درکار ہے - اسلئے بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے - کہ زمین مندرجہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے

یہ اعلان ایکٹ حصول اراضی ۱۸۹۴ء کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے - اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی روسے صاحب کلکٹر ضلع منٹگمری کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں -

زمین کا پتہ

۱	۲	۳	۴	۵	۶
ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے
منٹگمری	منٹگمری	کمالیہ	۰۱۳۵ء	مشرق - مزروعہ اراضی بابا پندو وال	دفتر صاحب ڈپٹی کمشنر

۱	۲	۳	۴	۵	۶
ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے۔
				مغرب - شارع عام شمال - پکی سڑک ریلوے سٹیشن کمالیہ سے قصبہ تک جنوب - مزروعہ اراضی چاہ چندو والا	منٹگمری و دفتر میونسپل کمالیہ

دستخط اے - لطیفی

سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب صیغہ جات منتقلہ

۲۷ مارچ ۱۹۲۳ء

نمبر ۱۰۵۳۳ - قواعد ۸(۱) و ۱۶ منجملہ قواعد قرضہ جات حکام مقامی مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۰۸۰۱ - مورخہ ۹ - اگست ۱۹۲۲ء کے احکام کے مطابق گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) مشتہر فرماتی ہے - کہ میونسپل کمیٹی شملہ نے گما واٹر ورکس سکیم کے لئے ۱۱ لاکھ روپیہ قرضہ کے واسطے مندرجہ ذیل درخواست پیش کی ہے

۲ - مجوزہ قرضہ کی بابت جملہ اعتراضات اشتہار ہذا کی تاریخ سے ایک ماہ کے اندر یا تو

(الف) سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب صیغہ جات منتقلہ کو یا

(ب) صاحب پریذیڈنٹ میونسپل کمیٹی شملہ کے پاس بھیجنے چاہئیں - اور صاحب موصوف اعتراضات مذکور کی غور کے لئے لوکل گورنمنٹ کی خدمت میں ارسال کرینگے - جو اعتراضات تاریخ مذکور سے ایک ماہ گذرنے کے بعد موصول ہونگے - ان کو سماعت میں نہیں لایا جائیگا -

نقشہ الف گما واٹر ورکس سکیم

گورنمنٹ سے کھلی منڈی میں قواعد قرضہ جات حکام مقامی پنجاب ۱۹۲۲ء کے احکام کے بموجب قرضہ تعدادی ۱۱۰۰۰۰۰ روپیہ حاصل کرنے کے واسطے میونسپل کمیٹی شملہ کی درخواست

(۱) - وہ کام جس کے لئے قرضہ درکار ہے - اور ایسی صورت میں جبکہ قرضہ اغراض مصرحہ ضمن ہائے (۱)، (۲)، (۳) یا (۴) تحتی دفعہ (۱) دفعہ (۳) ایکٹ مذکور کے لئے درکار ہو - تمام کام یا اسکے ایسے حصے کے خرچ کا تخمینہ جو سرمایہ جات قرضہ میں سے سرانجام دیا جانا تجویز کیا گیا ہو -	گما واٹر ورکس سکیم تخمینہ شدہ ۲۷۰۰۰۰۰ روپیہ
(۲) آیا قرضہ منافع بخش ہے یا غیر منافع بخش نوٹ کوئی قرضہ منافع بخش نہیں کہلائیگا جس پر متوقع آمدنی ۸ فیصدی سالانہ سے کم ہو -	غیر منافع بخش

(۳) وہ رقم جو قرضہ لینی تجویز کی گئی ہے	۱۱ لاکھ روپیہ - ۶ لاکھ روپیہ ۱۹۲۳-۲۴ء میں اور ۵ لاکھ ۱۹۲۴-۲۵ء میں
(۴) سرمایہ جس کی ضمانت پر قرضہ لینا تجویز کیا گیا ہے	میونسپل فنڈ شملہ
(۵) قانون جس کی رو سے سرمایہ مذکور اخذ وصول یا قائم کیا جاتا ہے	میونسپل ایکٹ پنجاب نمبر ۳ مصدرہ ۱۹۱۱ء
(۶) وہ تاریخیں جن کے اندر یہ تجویز کیا گیا ہے کہ روپیہ قرضہ لیا جائے گا - اور وہ تاریخ جن پر قرضہ کو اقساط میں لینا تجویز کیا گیا ہے - وصولی کی وہ تاریخیں جن کے اندر یہ تجویز کیا گیا ہے - کہ پہلی قسط کی یا جمع کی جائیگی - اور وہ سال جن کے اندر یہ تجویز کیا گیا ہے کہ مابعد اقساط کی یا جمع کی جائینگی -	۴ لاکھ روپیہ یکم مئی ۱۹۲۳ء کو بشرح ۶½ فیصدی لیا جائیگا ایک لاکھ روپیہ یکم جولائی ۱۹۲۳ء کو بشرح ۶½ فیصدی لیا جائیگا ایک لاکھ روپیہ یکم اگست ۱۹۲۳ء کو بشرح ۶½ فیصدی لیا جائیگا ۳ لاکھ روپیہ یکم جون ۱۹۲۴ء کو بشرح ۶½ فیصدی لیا جائیگا ۲ لاکھ روپیہ ۳۱ مارچ ۱۹۲۵ء کو بشرح ۶½ فیصدی لیا جائیگا -
(۷) شرح سود جن پر قرضہ لینا تجویز کیا گیا ہے	۶½ فیصدی
(۸) میعاد سال جس کے واسطے قرضہ درکار ہے - اور طریق جس میں قرضہ بیباق کیا جائیگا - مع اون تاریخوں کے جن پر ادائیگی عمل میں لائی جائیگی اگر قرضہ کو قرضہ اُتارنے کے سرمایہ کے ذریعہ بیباق کرنا تجویز کیا گیا ہو - تو وہ شرح سود بھی بیان کرنی چاہیئے جسپر کہ قرضہ اُتارنے کے سرمایہ مذکور کی ترقی کا اندازہ لگایا جانا ہو -	۲۱ سال - دیکھو نقشہ منسلکہ
(۹) حاکم مقامی کی مالی حالت بشمول :-	۸،۰۴۴ روپیہ - دیکھو نقشہ منسلکہ
(الف) ایک نقشہ اون جملہ موجودہ سالقہ اخراجات کا جن کا بار حاکم مقامی مذکور کے سرمایہ پر ہو -	
(ب) نقشہ جس میں سابقہ مالی سالوں کا خرچ و آمدنی درج ہو	نقشہ منسلکہ
(ج) اوس علی سال یا سالوں (جن میں قرضہ لیا جائیگا) کی متوقع آمدنی اور خرچ کا نقشہ جس میں ادائیگی سود کی رقم اور اخراجات سرمایہ بیباقی قرضہ (اگر کوئی ہوں) درج ہوں	ایضاً

(۱۰) گورنمنٹ یا صاحب کمشنر کا حکم جس میں اس تجویز کی انتظامیہ منظوری دی گئی ہو جس کے متعلق قرضہ لینا تجویز کیا گیا ہے اور	چٹھی گورنمنٹ پنجاب نمبری ۳-۹۰۷-جی-ایس مورخہ ۱۵ ستمبر ۱۹۲۱ء
(۱۱) کسی برداشت شدہ نقصان کی تلافی کے لئے گورنمنٹ کو معاوضہ ادا کرنے کے فرض کو منظور کرنا - اگر قرضہ یا قسط قاعدہ ۱۴(۶) یا قاعدہ ۲۰(۲) (جیسی کہ صورت ہو) میں محولہ تاریخوں کے اندر نہ لیا گیا ہو - یا نہ لی گئی ہو۔	ندارد

نقشہ ب

قرضہ بنک ۱۱ لاکھ روپے بشرح ۴½ فیصدی معہ واپسی مبلغ ۵۵۰۰۰ روپیہ از یکم اپریل ۱۹۲۳ء

۳۰۰۰۰۰ روپیہ یکم مئی ۱۹۲۳ء کو لیا گیا۔
۱۰۰۰۰۰ روپیہ یکم جون ۱۹۲۳ء کو لیا گیا۔
۱۰۰۰۰۰ روپیہ یکم جولائی ۱۹۲۳ء کو لیا گیا۔
۲۰۰۰۰۰ روپیہ یکم اگست ۱۹۲۳ء کو لیا گیا
۴۰۰۰۰۰ روپیہ یکم جون ۱۹۲۴ء کو لیا گیا۔

	روپے
۳۱ مارچ ۱۹۲۴ء	۴۲۵۰۰
" ۱۹۲۵ء	۱۲۲۵۰۰
" ۱۹۲۶ء	۱۳۳۳۷۵
" ۱۹۲۷ء	۱۲۹۲۵۰
" ۱۹۲۸ء	۱۲۵۱۲۵
" ۱۹۲۹ء	۱۲۱۰۰۰
" ۱۹۳۰ء	۱۱۶۸۷۵
" ۱۹۳۱ء	۱۱۲۷۵۰
" ۱۹۳۲ء	۱۰۸۶۲۵
" ۱۹۳۳ء	۱۰۴۵۰۰
" ۱۹۳۴ء	۱۰۰۳۷۵
" ۱۹۳۵ء	۹۶۲۵۰
" ۱۹۳۶ء	۹۲۱۲۵
" ۱۹۳۷ء	۸۸۰۰۰
" ۱۹۳۸ء	۸۳۸۷۶

		روپے
۳۱ مارچ	۱۹۳۹ء	۷۹۷۵۰
"	۱۹۴۰ء	۷۵۶۲۵
"	۱۹۴۱ء	۷۱۵۰۰
"	۱۹۴۲ء	۶۷۳۷۵
"	۱۹۴۳ء	۶۳۲۵۰
"	۱۹۴۴ء	۵۹۱۲۵
	میزان	۲۰۰۳۷۵۰

نقشہ ج

نقشہ جس میں میونسپلٹی شملہ کے سرمایہ جات کے حبابہ موجودہ سابقہ اخراجات درج ہیں۔

سکیم اصلاح شملہ ۱۹۱۴ء کے لئے ۵ لاکھ روپیہ قرضہ

	روپے
یکم اپریل ۱۹۲۳ء کو غیر وصول شدہ رقم	۲۶۷۶۶۰
قرضہ بابت ۱۹۱۴ء مبلغ ۷۹۷۶۴ ا روپے یکم اپریل ۱۹۲۳ء کو غیر وصول شدہ رقم	۹۰۹۰۷
سکیم ہیڈرو الیکٹرک ۱۹۱۴ء کی پہلی توسیع قرضہ بابت ۲۷۵۰۰۰ روپیہ	
یکم اپریل ۱۹۲۳ء کو غیر وصول شدہ رقم	۲۰۲۰۶۳
بملو اسٹیٹ میں بجلی کی توسیع کے لئے قرضہ مبلغ ۴۰۰۰۰ روپیہ	
یکم اپریل ۱۹۲۳ء کو غیر وصول شدہ رقم	۲۶۷۶۲
سکیم ہیڈرو الکٹرک ۲۰-۱۹۱۹ء کی دوسری توسیع مبلغ ۱۰۰۰۰۰ روپیہ	
یکم اپریل ۱۹۲۳ء کو غیر وصول شدہ رقم	۹۶۳۲۲
قرضہ ۲۱-۱۹۲۰ء مبلغ ۱۵۰۰۰۰ روپیہ برائے توسیع ہیڈرو الیکٹرک	
یکم اپریل ۱۹۲۳ء کو غیر وصول شدہ رقم	۱۳۶۷۲۶
میونسپل کمیٹی لاہور سے سکیم واٹر ورکس کے متعلق پیشگی رقم	۴۰۰۰۰۰
میزان	۱۲۱۰۴۴۰

میونسپلٹی شملہ

نقشہ د

نقشہ جس سے عرصہ سہ سالہ مختتمہ ۳۱ مارچ ۱۹۲۲ء کی بابت میونسپل کمیٹی شملہ کی آمدنی وخرچ اور عرصہ سہ سالہ مختتمہ ۳۱ مارچ ۱۹۲۶ء کی بابت متوقع آمدنی وخرچ ظاہر ہوتا ہے۔

آمدنی	۱۹۱۹-۲۰ء	۱۹۲۰-۲۱ء	۱۹۲۱-۲۲ء	۱۹۲۲-۲۳ء	۱۹۲۳-۲۴ء	۱۹۲۴-۲۵ء
	روپے	روپے	روپے	روپے	روپے	روپے
بقایا شروع سال	۱۰۳۵۰۲۷	۱۰۴۹۰۹۷	۸۱۵۸۲۰	۶۳۲۴۵۲	۲۰۱۲۵۵	۳۲۲۳۴۰
چنگی خالص	۲۶۸۹۱۵	۳۲۸۰۹۶	۲۸۲۵۷۸	۲۷۵۰۰۰	۲۷۵۰۰۰	۲۷۵۰۰۰
مکانات واراضیات پر ٹیکس	۲۷۱۵۳۴	۲۷۶۵۳۵	۳۰۵۱۰۷	۳۴۰۰۰۰	۳۵۰۰۰۰	۳۶۰۰۰۰
شرح ہائے آب	۴۶۸۹۵	۴۷۴۳۸	۵۶۱۹۵	۶۰۰۰۰	۱۳۲۰۰۰	۲۱۰۰۰۰
جانوروں اور گاڑیوں پر ٹیکس	۷۹۷۱	۷۵۱۴	۷۱۴۲	۷۵۰۰	۷۵۰۰	۸۰۰۰
پیشوں پر ٹیکس	۳۸۳۲	۳۷۵۲	۴۰۶۸	۴۰۰۰	۴۰۰۰	۴۰۰۰
ٹیکس صفائی	-	-	-	-	-	-
ایکٹ ٹماس کے ماتحت وصولیاں	۵۲	۴۳	۴۶	۵۰	۵۰	۵۰
آمدنی جو میونسپل جائداد اور اون اختیارات کی روسے حاصل ہوئی جو تشخیص ٹیکس کے علاوہ ہیں	۲۲۲۵۴۲	۱۸۶۳۱۷	۱۸۶۳۳۶	۱۴۴۲۷۶	۱۵۷۸۹۵	۱۶۰۰۰۰
بجلی	۲۳۰۹۶۴	۳۳۱۶۰۴	۴۱۹۳۴۱	۴۵۰۸۰۰	۴۵۶۶۰۰	۴۶۰۰۰۰
عطیہ منجانب گورنمنٹ وغیرہ دیگر ذرائع	۱۶۱۲۴۷	۱۴۱۹۷	۱۵۳۶۵	۳۱۴۵۰۰	۲۱۴۵۰۰*	۲۲۵۰۰۰
متفرق	۱۷۱۰۶	۱۸۷۱۶	۲۲۳۷۳	۱۹۲۰۰	۱۸۲۰۰	۲۰۰۰۰

خرچ	۱۹۱۹-۲۰ء	۱۹۲۰-۲۱ء	۱۹۲۱-۲۲ء	۱۹۲۲-۲۳ء	۱۹۲۳-۲۴ء	۱۹۲۴-۲۵ء
	روپے	روپے	روپے	روپے	روپے	روپے
۱۔ عام نظم ونسق او فراہمی	۶۰۳۵۹	۷۶۹۷۹	۸۳۳۹۰	۸۶۲۰۰	۸۶۸۶۰	۹۷۰۰۰
۲۔ حفاظت عامہ	۵۱۵۰۸	۵۴۴۲۳	۶۹۹۱۸	۶۶۰۰۰	۶۶۱۰۰	۶۶۵۰۰
۳۔ صحت وآسائش عامہ — واٹر ورکس اصل خرچ	۲۳۶۸۳۴	۱۴۸۶۵	۴۳۸۳۵	۱۱۷۱۷۰۰	۹۷۵۰۰۰	۷۹۷۰۰۰
عملہ دفاتر	۱۲۵۸۵۵	۱۳۳۹۱۲	۱۷۱۴۱۷	۱۶۰۱۴۶	۱۶۰۰۰۰	۲۳۰۰۰۰
نکاس آب اصل خرچ	۳۰۲۳	۸۸۰۳	۴۱۶۰	۷۸۷۲	۴۵۰۰	۵۰۰۰
عملہ وغور وپرداخت	۲۱۴۲۳	۲۳۸۳۸	۲۸۹۵۳	۲۷۲۸۳	۲۸۹۵۵	۲۹۰۰۰
ہسپتال صفائی ودیگر اخراجات	۲۳۱۵۶۶	۲۰۳۰۴۹	۳۴۰۳۶۱	۳۴۸۹۷۷	۲۷۳۳۰۸	۲۷۴۰۰۰
میزان اندراج ۳	۶۲۱۳۹۸	۶۱۸۳۴۷	۵۸۸۷۲۶	۱۶۱۵۹۹۸	۱۴۴۱۷۶۳	۱۳۳۵۰۰۰
۴۔ تعمیرات سرکاری عمارات میں اصل خرچ	۱۶۶۲۶	۱۷۲۳۶	۳۷۳۷۸	۶۳۶۱۵	۱۶۴۷۵	۵۰۰۰۰
عملہ وغور وپرداخت سڑکہائے وعمارات ہائے	۲۱۷۲۰۰	۲۸۹۵۷۶	۱۶۲۲۷۰	۱۴۴۶۰۰	۱۲۴۸۲۳	۱۲۶۰۰۰
میزان اندراج ۴	۲۳۳۸۲۶	۳۰۶۸۱۲	۱۹۹۶۴۸	۲۰۸۲۱۵	۱۴۱۲۹۸	۱۷۶۰۰۰
۵۔ سررشتہ تعلیم اصل خرچ	۲۲۷۸۹	۲۲۷۳۰	۳۱۵۲۸	۳۴۳۰۰	۲۵۵۴۰	۲۶۰۰۰
عملہ وغور وپرداخت	-	-	-	-	-	-
میزان اندراج ۵	۲۲۷۸۹	۲۲۷۳۰	۳۱۵۲۸	۳۴۳۰۰	۲۵۵۴۰	۲۶۰۰۰
۶۔ قرضہ کی تخفیف اصل	۱۰۷۴۹۴	۹۶۰۰۱	۴۹۰۹۵	۵۱۳۵۰	۵۳۷۱۷	۵۶۰۰۰
سود	۳۴۹۰۹	۳۶۵۱۶	۴۱۹۷۴	۳۹۷۲۰	۳۷۳۵۲	۱۹۳۸۲۰
میزان اندراج نمبر ۶	۱۴۲۴۰۳	۱۳۲۵۱۷	۹۱۰۶۹	۹۱۰۷۰	۹۱۰۶۹	۲۴۹۸۲۰

آمدنی	۱۹۱۹-۲۰ء	۱۹۲۰-۲۱ء	۱۹۲۱-۲۲ء	۱۹۲۲-۲۳ء	۱۹۲۳-۲۴ء	۱۹۲۴-۲۵ء
میزان و اصلات باستثنائے البقایا شروع سال -	۱۱۸۵۹۶۱	۱۲۰۴۲۰۳	۱۲۹۸۵۵۰	۱۶۳۵۷۲۶	۱۶۱۵۷۴۵	۱۷۲۲۰۵۰
پیشگیاں اور داخل کردہ رقوم -	۵۷۴۹۱	۱۲۵۳۲۰	۳۵۷۸۲	۲۵۰۰۰ (۱)	۲۰۰۰۰ (۲)	۲۰۰۰۰ (۳)
عطیہ من جانب گورنمنٹ در بارہ توسیع نالیہائے گندا پانی	۲۰۰۰۰۰	-	-	۴۰۰۰۰۰	۶۰۰۰۰۰	۵۰۰۰۰۰
قرضہ جات منجانب گورنمنٹ	۱۰۰۰۰۰	۱۵۰۰۰۰				
بورڈ ہائے حفظان صحت برائے گما سکیم -	-	-	-	-	-	۱۰۰۰۰۰
میزان	۱۵۴۳۴۵۲	۱۴۷۹۵۲۳	۱۳۳۴۳۳۳	۲۰۶۰۷۲۶	۲۲۳۵۷۴۵	۲۳۴۲۰۵۰
کل میزان	۲۵۷۸۴۷۹	۲۵۵۸۶۲۰	۲۱۵۰۱۵۳	۲۶۹۳۱۷۸	۲۴۳۷۰۰۰	۲۶۶۵۳۹۰

خرچ	۱۹۱۹-۲۰ء	۱۹۲۰-۲۱ء	۱۹۲۱-۲۲ء	۱۹۱۲-۲۳ء	۱۹۲۳-۲۴ء	۱۹۲۴-۲۵
۷ - بجلی	۳۰۱۶۵۸	۴۵۶۶۸۵	۴۰۱۷۹۱	۳۴۰۰۹۰	۲۱۱۸۹۰	۳۴۷۰۰۰
میزان اندراج ۷	۳۰۱۶۵۸	۴۵۶۶۸۵	۴۰۱۷۹۱	۳۴۰۰۹۰	۲۱۱۸۹۰	۲۴۷۰۰۰
۸ متفرق - -	۲۶۳۰۲	۲۷۱۸۷	۴۶۸۳۶	۳۴۶۵۰	۳۱۱۵۰	۳۰۰۰۰
میزان اندراج ۸	۱۴۹۰۲۸۰	۱۷۳۵۷۰۰	۱۵۱۲۹۰۸	۲۴۶۶۹۲۳	۲۰۹۵۶۶۶	۲۳۱۷۳۲۰
۹ - پیشگی اور داخل کردہ رقوم	۳۹۱۳۲	۷۰۰۰	۴۷۹۳	۲۵۰۰۰	۱۸۰۰۰	۲۰۰۰۰
میزان خرچ شدہ رقوم -	۱۴۹۹۳۸۲	۱۷۴۲۸۰۰	۱۵۱۷۷۰۱	۲۴۹۱۹۲۳	۲۱۱۳۶۶۰	۲۳۳۷۳۲۰
اختتام سال کا البقایا	۱۰۷۹۰۹۷	۸۱۵۸۲۰	۶۳۲۴۵۲	۲۰۱۲۵۵	۳۲۳۳۴۰	۳۲۸۰۷۰
کل میزان	۲۵۷۸۴۷۹	۲۵۵۸۶۲۰	۲۱۵۰۱۵۳	۲۶۹۳۱۷۸	۲۴۳۷۰۰۰	۳۶۶۵۳۹۹

قرضہ (۱) میونسپلٹی لاہور سے ۲ سال کے لئے
" (۲) الائنس بینک سے
" (۳) ایضاً

دستخط اے لطیفی
سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب صیغہ جات منتقلہ

* ایک لاکھ بورڈ حفظان صحت سے
ایک لاکھ اصلاح شملہ کے لئے گورنمنٹ پنجاب سے

+ ۲ لاکھ روپے کی یہ رقم ادس حصہ رسدی کی بابت ہے - جو قوت بجلی اور پانی کی فروخت اور نیز زائد منافع سے آگیا

دستخط فضل حسین
وزیر تعلیم

۲۸ مارچ ۱۹۲۳ء

نمبر ۱۰۶۰۰ - جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل اراضی متذکرہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۰۱۰۹ مورخہ ۳۰ مارچ ۱۹۲۰ء کے حصول سے دست بردار ہوتے ہیں

دستخط اے لطیفی

سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب محکمہ جات منتقلہ

پنچائتیں

۲۸ مارچ ۱۹۲۳ء

نمبر ۱۰۵۹۰ - بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۶۰۵۱ مورخہ ۲۵ - اکتوبر ۱۹۲۲ء وبہ نفاذ اختیارات عطیہ ازروے دفعہ ۴ - ایکٹ دیہی پنچایت ۱۹۲۲ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) ضلع گورداسپور میں مندرجہ ذیل رقبہ جات کو ایکٹ مذکور کی اغراض کیلئے مواضعات قرار دیتی ہے

تحصیل گورداسپور

(۱) کلانور

(۲) کاہنووان

(۳) زورنگلہ

تحصیل بٹالہ

(۴) کالا افغانان

(۵) ولا تیجا

(۶) کھوجالا

(۷) جوڑا سنگھا

(۸) دھرم کوٹ رندھاوا

تحصیل پٹھانکوٹ

(۹) نروت جمیل

(۱۰) شاہ پور کنڈی

(۱۱) گروٹا کلاں

تحصیل شکر گڑھ

(۱۲) - کنجرڑ

نمبر ۱۰۵۹۱ - بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۶۰۵۲ مورخہ ۲۵ - اکتوبر ۱۹۲۲ء وبہ نفاذ اختیارات عطیہ ازروے دفعہ ۵ (۳) ایکٹ دیہی پنچایت ۱۹۲۲ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) گوشوارہ منسلکہ اشتہار ہذا کے خانہ ۲ میں مندرجہ مواضعات ضلع گورداسپور میں پنچایتیں قائم فرماتی ہے - اور پنچوں کی وہ تعداد مقرر فرماتی ہے - جو گوشوارہ مذکور کے خانہ ۳ میں ہر ایک پنچایت کے بالمقابل درج ہے

قواعد پنچایت مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۸۲۴۵ مورخہ ۲۶ جون ۱۹۲۲ء کے قاعدہ ۸ کے بموجب پنچوں کے انتخاب کی منظوری کی تاریخ سے ہر ایک پنچایت کا انضباط عمل میں لایا جائیگا -

گوشوارہ

نمبر شمار	نام پنچایت دہ	پنچوں کی تعداد
	تحصیل گورداسپور	
۱	کلانور - - - - -	۵

نمبر شمار	نام پنچایت دہ	پنچوں کی تعداد
۱	۲	۳
۲	کاہنو وان	۵
۳	دوربگلہ	۵

تحصیل بٹالہ

۴	کالا افغاناں	۵
۵	ولا تیجا	۵
۶	کھیہ جالا	۵
۷	جوڑا سنگھا	۵
۸	دھرم کوٹ رندھاوا	۵

تحصیل پٹھانکوٹ

۹	زورٹ جیمل سنگھ	۳
۱۰	شاہ پور کنڈی	۳
۱۱	گروٹا کلاں	۳

تحصیل شکر گڑھ

۱۲	کنجرورڑ	۵

نمبر ۱۰۵۹۲ - ایکٹ دیہی پنچایت ۱۹۲۲ء کی دفعات ۱۶ و ۲۶ کے احکام کے بموجب گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) ضلع گورداسپور کی مندرجہ ذیل پنچائیتوں کو اون کے انضباط کی تاریخ سے دفعات مذکور کے متذکرہ اختیارات تفویض فرماتی ہے:-

نام پنچائیت	تحصیل
۱ - کلانور	گورداسپور
۲ - کنجرورڑ	شکر گڑھ

دستخط فضل حسین
وزیر تعلیم

دستخط - اے - لطیفی
سکیرٹری گورنمنٹ پنجاب - صیغہ جات منتقلہ

کاشی رام پریس لاہور

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۶۴

گورنمنٹ پنجاب گزٹ

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہؤا

نمبر ۱۴] لاہور - ۶ - اپریل (مجریہ ۱۳ - اپریل) ۱۹۲۳ء یوم جمعہ [جلد ۵۱

پہلا حصّہ الف

اشتہارات واحکام گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم)

محکمہ لوکل سیلف گورنمنٹ

بورڈ ہائے

۴ - اپریل ۱۹۲۳ء

نمبر ۱۱۳۴۹ - بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۱۱ - ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب ۱۸۸۳ء

(جیسا کہ ایکٹ ترمیم ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب ۱۹۲۲ء سے اس کی ترمیم ہوئی)، گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم)، عام انتخابات کے نتیجہ کے اشتہار کی تاریخ سے ڈسٹرکٹ بورڈ منٹگمری کے کل ممبروں کی تعداد حسب ذیل ۳۶ مقرر فرماتی ہے:۔

بلحاظ عہدہ - - - - - -	۶	۳۶
نامزد شدہ - - - - - -	۶	
منتخب شدہ - - - - - -	۲۴	

اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۰۶۰ ۴ مورخہ ۱۷ فروری ۱۹۱۹ء کا اس قدر حصہ جتنا کہ وہ ڈسٹرکٹ بورڈ منٹگمری سے متعلق ہے۔ اشتہار ہذا کے نافذ العمل ہونے کی تاریخ سے بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے

نمبر ۱۱۳۵۲- ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب ۱۸۸۳ء کی دفعہ ۶۰ تحتی دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب (جیسا کہ ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب ۱۹۲۲ء سے اس کی ترمیم ہوئی) اور ان اختیارات کی روسے جو لوکل گورنمنٹ کو زیر دفعہ ۵۵ (۱) (د)، ایکٹ مذکور (جیسا کہ اسکی ترمیم ہوئی) حاصل ہیں۔ گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) قواعد انتخاب مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۶۱۲ مورخہ ۹ جنوری ۱۹۱۸ء (جس حد تک کہ وہ ڈسٹرکٹ بورڈ منٹگمری پر اطلاق پذیر ہیں) کی مندرجہ تاریخوں میں مندرجہ ذیل ترمیمات تجویز فرماتی ہے۔

مجوزہ ترمیمات صرف سال ۱۹۲۳ء میں ڈسٹرکٹ بورڈ کے انتخابات منعقد کرنیکی غرض کے لئے استعمال ہونگی۔ ترمیم مذکورپر ۲۵- اپریل ۱۹۲۳ء کو یا اس کے بعد میں کسی اعتراض یا تجویز کے جو ان کے متعلق تاریخ مذکور سے پیشتر موصول ہو- غور کیجائیگی

ترمیمات

قاعدہ ۱- 'فروری' کی بجائے 'دسمبر' ثبت کیا جائیگا

" ۳ (۱) '۳۱- اکتوبر' کی بجائے '۳۱- اگست' ثبت کیا جائیگا

" ۳ (۱) '۳۰- نومبر' کی بجائے '۳۰ ستمبر' ثبت کیا جائیگا

" ۵ (۴) 'دسمبر' کی بجائے 'اکتوبر' ثبت کیا جائیگا

" ۶ (۱) 'فروری اور جنوری' کی بجائے 'دسمبر و نومبر' ثبت کئے جائینگے۔

" ۶ (۲) 'فروری و جنوری اور نومبر' کی بجائے 'دسمبر و نومبر اور ستمبر' ثبت کئے جائینگے

" ۷ (۱) 'دسمبر' کے بجائے 'اکتوبر' ثبت کیا جائیگا

" ۷ (۳) 'جنوری' کی بجائے 'نومبر' ثبت کیا جائیگا۔

دستخط فضل حسین
وزیر تعلیم

دستخط اے۔ لطیفی
سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب۔ صیغہ جات منتقلہ

کمیٹیاں

۲۹ مارچ ۱۹۲۳ء

نمبر ۹۸۰۷-مندرجہ ذیل ترمیمات جو میونسپل کمیٹی لدھیانہ ضلع لدھیانہ نے اپنے گوشوارہ ٹرمینل ٹیکس مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۹۸۹۲ مورخہ ۲۴ نومبر ۱۹۲۲ء میں تجویز کی ہیں۔ زیر دفعہ ۶۲(۷)، میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) کی پیشگاہ سے منظور ہو کر بذریعہ اشتہار ہذا اطلاع عام کے لئے مشتہر کیجاتی ہیں۔ اور اشتہار ہذا کی تاریخ سے ۳ ماہ بعد نافذ العمل ہونگی۔

در آمد پر

اون اشیاء کی شرح جن کی تصریح ۱۵(الف) کے بالمقابل کی گئی ہے ۸/ فی من ہوگی۔

۸ ۱۱ الف) میں (الف) حذف کرو اور لفظ "سوڑے" کی بجائے جو کہ خطوط وحدانیوں میں ہے الفاظ "دوریسیٹھے" ثبت کرو

زیر فہرست مستثنیات

۱۷ - الفاظ "وارد ہو" کے بعد الفاظ "یا کسی مسافر کی طرف سے درآمد کیا جائے" ایزاد کرو۔

نمبر ۱۰۸۱۲-بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۴۳۷۷ مورخہ ۷ مارچ ۱۹۲۳ء وبہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۲۴۰(۱)(ب) و (ج) اور (د)، میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) میونسپلٹی ساہیوال ضلع شاہ پور کے لئے مندرجہ ذیل قواعد مرتب فرماتی ہے۔

قواعد

۱- میونسپل کمیٹی ساہیوال کے ممبروں کے انتخاب کی اغراض کے لئے میونسپلٹی ساہیوال کے باشندے دو قسموں میں تقسیم ہونگے۔ یعنی:-

قسم اول - ہندو اور جملہ دیگر اشخاص جو قسم دوم میں شامل نہیں

قسم دوم - مسلمان

۲- اسی غرض کے لئے میونسپلٹی ساہیوال کی حدود کو ایک حلقہ انتخاب تصور کیا جائیگا۔

۳- ۵ آسامیاں بذریعہ انتخاب پر کی جائیں گی - جن میں سے ۲ آسامیاں قسم اول کے ان دو امیدواروں سے پر کرینگے - جو سب سے زیادہ ووٹ حاصل کریں۔ اور ۳ آسامیاں قسم دوم کے اون تین امیدواران سے پر کی جائیں گی - جو سب سے زیادہ ووٹ حاصل کریں۔

۴- میونسپلٹی مذکور کا ہر ایک درج رجسٹر شدہ رائے دہندہ صرف اوس امیدوار کے لئے رائے دے سکتا ہے - جو اوس قسم سے متعلق ہو - جس سے وہ خود ہے - کوئی رائے دہندہ ایک سے زیادہ امیدوار

کے لئے ووٹ نہیں دیگا۔

۵- میونسپلٹی ساہیوال کا کوئی باشندہ جو قاعدہ ۲(۲)، منجملہ قواعد عام انتخاب مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۷۸۷۷ ، مورخہ ۲۵ ستمبر ۱۹۱۷ء میں مندرجہ ناقابلیتوں کے تابع نہ ہو۔ اگر وہ اردو لکھ اور پڑھ سکتا ہے۔ تو وہ بطور ممبر منتخب ہونیکا حقدار ہوگا بشرطیکہ وہ:۔

(الف) انکم ٹیکس ادا کرتا ہو۔ یا

(ب) وہ اس اراضی کے متعلق جو تحصیل شاہ پور میں واقع ہو۔ کم از کم ۲۰ روپے سالانہ معاملہ زمین ادا کرتا ہو۔ یا

(ج) وہ کم از کم ۲۰۰۰ روپیہ کی مالیت کی جائداد غیر منقولہ کا مالک ہو۔ جو میونسپلٹی کی حدود کے اندر واقع ہو۔ یا

(د) گورنمنٹ سے کم از کم ۲۵ روپے ماہوار پنشن پاتا ہو۔ یا

(ہ) وہ زیر احکام ہائی کورٹ آف جوڈیکیچر واقع لاہور بطور ایڈوکیٹ یا پلیڈر داخل ہوا ہو۔ یا وہ پنجاب یونیورسٹی سے یا برٹش ہند کی کسی دیگر مسلمہ یونیورسٹی سے طب کی ڈگری حاصل کر چکا ہو۔

نوٹ۔ اگر باپ اور بیٹا اکٹھے رہتے ہوں۔ تو مقدار یا مالیت مصرحہ ضمن ہائے (الف) (ب) اور (ج) قاعدہ ہذا تک انکم ٹیکس یا معاملہ زمین کی ادائیگی یا جائداد غیر منقولہ کا قبضہ صرف باپ کی قابلیت سمجھی جائیگی۔ مگر شرط یہ ہے۔ کہ اگر باپ چاہے تو ایسی ادائیگی وصولی یا قبضہ باپ کی بجائے بیٹے کی قابلیت سمجھی جائے گی۔

۶- کوئی شخص میونسپلٹی ساہیوال میں بطور ووٹر درج رجسٹر ہونے کا حقدار ہوگا:۔

اگر وہ مرد برطانوی رعایا ہو۔ اور ۲۱ سال کی عمر کا ہو چکا ہو۔ اور جس سال میں رائے دہندگان کا رجسٹر تیار کیا گیا ہو۔ یکم دسمبر سے عین پہلے ۱۲ ماہ تک میونسپلٹی مذکور کے اندر عام طور پر سکونت پذیر رہ چکا ہو۔ یا کاروبار کر چکا ہو۔ اور وہ

(۱) اس جائداد غیر منقولہ کا قابض ہو۔ جو میونسپلٹی کی حدود کے اندر واقع ہو۔ اور جسکی مالیت ۲۰۰ روپے سے کم نہ ہو۔ یا

(۲) اوس مکان یا حصہ مکان کا جو میونسپلٹی کے اندر واقع ہو۔ کم از کم دو روپیہ ماہوار کرایہ ادا کرتا ہو۔ یا

(۳) کم از کم ۲۰ روپے سالانہ انکم ٹیکس یا معاملہ زمین ادا کرتا ہو۔ یا

(۴) کم از کم ۲۰۰ روپے سالانہ آمدنی رکھتا ہو۔ یا گورنمنٹ سے کم از کم ۱۲۰ روپے سالانہ پنشن پاتا ہو۔ یا

(۵) وہ امتحان مڈل سکول پاس کر چکا ہو۔ اور کم از کم ۱۲۰ روپے سالانہ آمدنی رکھتا ہو۔

۳- اپریل ۱۹۲۳ء

نمبر ۱۱۰۶۵- بہ تنسیخ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۴۲۳ مورخہ ۱۴ نومبر ۱۸۸۵ء (اس حد تک جتنا کہ وہ میونسپلٹی بھیرہ سے متعلق ہے) وبہ نفاذ اختیارات عطیہ بروئے دفعات ۱۱ و ۱۲ میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) بذریعہ اشتہار ہذا آئندہ عام انتخابات کے نتائج کی تاریخ سے میونسپل کمیٹی بھیرہ ضلع شاہ پور کے ممبروں کی تعداد ۱۵ مقرر فرماتی ہے۔ جن میں سے ۱۲ منتخب کئے جائینگے

نمبر حلقہ	حدود کی تشریح
	کر لالہ ہری رام شاہ کے مکان کے جنوب تک
۴	شمال ۔ حلقہ نمبر ۳ و حلقہ نمبر ۱ مشرق ۔ حلقہ نمبر ۳ اور دروازہ لالو والا تک جنوب ۔ سرکلر روڈ دروازہ لوہارانوالا سے دروازہ لالو والا تک بشمول مکانات واقع ہردو اطراف سرکلر روڈ مغرب ۔ دروازہ لوہارانوالا
۵	شمال ۔ حلقہ نمبر ۳ اور مکان شاموں بلوچ سے سیدان جبا والا تک کوچہ علی پوریاں میں سے گذر گذر کر مکان محرم بلوچ تک ۔ اور بشمول بجانب شمال محلہ ارائیں والا مہرانوالا ۔ کوچہ گردوریانوالا ۔ ہدایت شاہ والا تا دوکان حکیم نور حسین حجام مشرق ۔ مکان کرم الدین لوہار سے دروازہ چکوالا تک جنوب ۔ سرکلر روڈ چکوالا سے دروازہ لالو والا تک مغرب ۔ حلقہ نمبر ۴
۶	شمال ۔ سیدان جبیتا کی جنوبی طرف بازار کلاں سے گذر کر کوچہ کلالاں و چھپانوالا تک جو جھگی پر ختم ہوتا ہے مشرق ۔ جھگی سے دوکان حکیم نور حسین حجام تک جنوب ۔ حلقہ نمبر ۵ مغرب ۔ حلقہ نمبر ۵
۷	شمال ۔ کوچہ کرٹوڑی والا اور حافظ میرانوالا کا حصہ اور محلہ گاندھیانوالا و کوچہ سیٹھیانوالا خورد کا جنوب حویلی فتح شاہ تک مشرق ۔ حویلی فتح شاہ جنوب ۔ حویلی فتح شاہ سے براستہ بازار کلاں و جھگی اور حلقہ نمبر ۶ اور حلقہ نمبر ۵ مغرب ۔ حلقہ نمبر ۳ گھیانوالا ۔ سنپرانوالا کی شمالی طرف بشمول محلہ ہائے ترکھانانوالہ و املی والا ۔ بازار دال گراں تک جو کوچہ کرٹوڑی والا سے ملتا ہے
۸	شمال ۔ سرکلر روڈ ۔ موری تال واس سے دروازہ چٹی پل والا تک مشرق ۔ دروازہ چٹی پل والا سے لائیلپور بنک تک ۔ لائیلپور بنک سے کوچہ کرٹوڑی والا تک اور حلقہ نمبر ۷ جنوب ۔ حلقہ نمبر ۷ مغرب ۔ حلقہ نمبر ۳ و حلقہ نمبر ۲
۹	شمال ۔ سرکلر روڈ دروازہ چٹی پل والا سے مشن لائبریری تک مشرق ۔ مشن لائبریری کوچہ میانوالا تک جنوب ۔ کوچہ میانوالا سامنیانوالا سے گزر کر حویلی فتح شاہ تک اور حلقہ نمبر ۷ مغرب ۔ حلقہ نمبر ۸

[illegible]

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۶۴

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہؤا

نمبر ۱۵] لاہور - ۱۳ - اپریل (مجریہ ۲۰ - اپریل) سنہ ۱۹۲۳ء یوم جمعہ [جلد ۵۱

پہلا حصّہ الف

اشتہارات و احکام گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم)

محکمہ لوکل سیلف گورنمنٹ

بورڈہائے

۴ - اپریل سنہ ۱۹۲۳ء

نمبر ۳۵۰ III - ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈہائے پنجاب سنہ ۱۸۸۳ء کی دفعہ ۶۰ (۱) کے

احکام کے بموجب (جیسا کہ ایکٹ ترمیم ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب ۱۹۲۲ء سے اسکی ترمیم ہوئی) گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) مندرجہ ذیل قاعدہ کو جو ایکٹ مذکور کی دفعہ ۵۵ (۱)(د) کے احکام کے بموجب مرتب کیا گیا ہے (جیسا کہ ڈسٹرکٹ بورڈ منٹگمری کے لئے اسکی ترمیم ہوئی) مشتہر کرنے کی ہدایت فرماتی ہے۔ قاعدہ مذکور پر ۲۵ - اپریل ۱۹۲۳ء کو یا اس کے بعد مع کسی اعتراضات یا تجاویز کے جو اس کے متعلق تاریخ مذکور سے پیشتر موصول ہوں۔ غور کی جائیگی

مسودہ قاعدہ

گوشوارہ منسلکہ اشتہار ہذا میں مندرجہ ۲۴ حلقوں میں سے ہر ایک حلقہ کے لئے اس حلقہ کے منتخب کنندگاں کی طرف سے ایک ممبر انتخاب کیا جائیگا :-

گوشوارہ

نقشہ جس سے نام و حلقہ جات انتخاب ضلع منٹگمری ظاہر ہوتے ہیں

فہرست حلقہ انتخاب مسلمان

نمبر شمار	نام حلقہ	ذیلیں	تحصیل
۱	نورشاہ	نورشاہ - کٹوروالا - پکھی	منٹگمری
۲	ہڑپہ	ہڑپہ - کھنڈا - جھبل والا	ایضاً
۳	منٹگمری	منٹگمری - بہلے والا - مرشنگ	ایضاً
۴	سنئے والا	سنئے والا - مرسر - شیر والا - اجو والا - نتھو والا انگیریاں	ایضاً
۵	کمالیہ	کمالیہ - مرادکی کاٹھیہ - جگھر	ایضاً
۶	چیچا وطنی	چیچا وطنی - پہری - مڈھیال - تمن والا	ایضاً
۷	کسووال	کسووال - نکوانی - کمند	ایضاً
۸	موپل کی	کمن - موپل کی - مری دین شاہ وین	اکاڑہ
۹	ستگھرا	ستگھرا - میرک - چندراگا	ایضاً
۱۰	گوگیرہ	گوگیرہ - دلباغ	ایضاً
۱۱	اکاڑہ	اکاڑہ - تیامی - اکبر	ایضاً
۱۲	رنیالا خورد	رنیالا خورد سرائے کلاسال - شاہ بہادر	ایضاً
۱۳	شیر گڑھ	شاہ پور - شیر گڑھ	دیپالپور
۱۴	گرمی والا	گرمی والا - منچیریاں	ایضاً
۱۵	حویلی	حویلی - دھرنگا	ایضاً

[illegible]

ހުކުމް

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

کی رو سے جو لوکل گورنمنٹ کو زیر دفعات ۱۱ و ۱۲ میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء حاصل ہیں۔ گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) بذریعہ اشتہار ہذا آئندہ عام انتخاب کے نتیجہ کے اشتہار کی تاریخ سے میونسپل کمیٹی شرقپور ضلع شیخوپورہ کے ممبروں کی تعداد ۸ مقرر فرماتی ہے - جن میں سے ۶ منتخب کئے جائینگے - اور ۲ بذریعہ نام یا بلحاظ عہدہ مقرر ہونگے

نمبر ۱۱۶۲۰- مندرجہ ذیل مسودہ ترمیمات جو گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) قواعد انتخاب میونسپلٹی شرقپور ضلع شیخوپورہ مرتبہ زیر دفعہ ۲۴۰ (۱)، (ب) (ج)، اور (د) میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۳۲۲۳ مورخہ ۱۸- دسمبر ۱۹۱۸ء میں کرنا تجویز فرماتی ہے - بذریعہ اشتہار ہذا ان اشخاص کی اطلاع کیلئے مشتہر کی جاتی ہیں - جن پر اغلبا ان کا اثر ہوگا۔ مجوزہ ترمیمات پر یکم مئی ۱۹۲۳ء کو یا اوس کے بعد بمعہ کسی اعتراض یا تجویز کے جو کسی شخص کی طرف سے ان کے متعلق تاریخ مذکور سے پیشتر موصول ہو- غور کی جائیگی

ترمیمات

۱- قواعد ۱ و ۲ اور ۳ کی بجائے مندرجہ ذیل ثبت کرو:-

قاعدہ ۱- میونسپل کمیٹی شرقپور کے ممبروں کے انتخاب کی غرض کیلئے میونسپلٹی شرقپور کے باشندے ۲ قسموں میں تقسیم ہونگے - یعنی :-

(الف) قسم اول - مسلمان

(ب) قسم دوم - ہندو اور جملہ دیگر اشخاص جو قسم اول میں شامل نہیں -

قاعدہ ۲- قسم اول کے ۵ نمائندے ہونگے - اور قسم دوم کیلئے ایک نمائندہ ہوگا -

قاعدہ ۳- (الف) قسم اول کے لئے ایک نمائندہ ہر پانچ حلقہ جات انتخاب مندرجہ گوشوارہ منسلکہ قواعد ہذا میں سے ہر ایک کیلئے قسم مذکور کے ایسے درج رجسٹر رائے دہندگان کی طرف سے منتخب کیا جائیگا - جو عام طور پر حلقہ مذکور میں رہتے ہوں

(ب) قسم دوم کے لئے ایک نمائندہ قسم مذکور کے اون درج رجسٹر رائے دہندگان کی طرف سے منتخب کیا جائیگا - جو عام طور پر میونسپلٹی کے اندر رہتے ہوں

۲- قاعدہ ۴ (الف) (دوم) میں الفاظ "ہندو یا سکھ" کی بجائے "غیر مسلم" ثبت کرو:-

۳- گوشوارہ حلقہ جات کے لئے مندرجہ ذیل گوشوارہ ثبت کرو:-

گوشوارہ

نام حلقہ جات	تفصیل حدود
الف	شمال - اراضی چاہ جھنڈیا نوالا جنوب - ملکانہ بازار کی جنوبی طرف اور چوک سے مکان قائم دین تک دکھرانہ اور کوچہ کرونیاں

نام حلقہ جات	تفصیل حدود
ب	مشرق - اراضی چاہ چوہچیانوالہ و بدرا والا و بھگو رام اور شیخانہ مغرب - تحصیل روڈ کی مغربی طرف تھانہ سے پکا دروازہ تک اور پکا بازار کی مغربی طرف شمال اراضی چاہ پکا جنوب - کوچہ شیخاں اور بازار گوجرانوالہ کی جنوبی طرف کوچہ شیخاں سے کوچہ ترکھاناں تک
ج	مشرق - تحصیل روڈ کی مشرقی طرف تھانہ سے پکا دروازہ تک - اور پھر دوکان سجادہ تک بازار پکا طرف مشرقی مغرب - اراضی چاہ پکا بوہیوالا اور کچا شمال - بازار گوجرانوالہ کی مشرقی طرف و مکان دیا رام سے مکان امام دین تک و کوچہ حافظاں اور اراضی چاہ بوہیوالا جنوب - اراضی چاہ عیدگاہ والا و بولیان والہ
د	مشرق - کوچہ سولیان مغرب - اراضی چاہ جھٹیانوالا اور عیدگاہ والا شمال - بازار ملکانہ کی شمالی طرف و چوک سے مکان قائم دین تک و کوچہ حجاماں اور کوچہ سبز علی شاہ جنوب - اراضی چاہ پولیانوالہ
ہ	مشرق - کوچہ ہائے ملک الیاس و ملک جلال دین مغرب - کوچہ امام بخش شمال - قتل گڑھی و کوچہ ہائے کھرونیاں اور ملک الیاس جنوب - اراضی چاہ گوراوالا
	مشرق - اراضی چاہ شیخانہ و بابو گنپت رائے اور میانی کھوئی مغرب - کوچہ ہائے ملک الیاس و میاں احمد

نمبر ۱۱۶۲ - میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء کی دفعہ ۶۲ (۷)، کے احکام کے بموجب گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) گوشوارہ چنگی میونسپل کمیٹی ساہیوال ضلع شاہ پور مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۶۱۳ مورخہ ۳۰ - اکتوبر ۱۹۱۱ء میں مندرجہ ذیل ترمیم فرماتی ہے :-

یہ ترمیم اشتہار ہذا کی تاریخ سے ۲ ماہ بعد میونسپلٹی مذکور میں نافذ العمل ہوگی -

نمبر مد شرح ترمیم

قسم چہارم - اندراج (۱۰) :- جملہ اشیا ساختہ چوب بشمول آرائیشی اسباب و دستی چھڑیوں و

چوبی نلکوں اور لوازمات شکار کے بعوض آنہ - ۶ پائی فی معیشے بعوض آنہ - ۹ پائی فی روپیہ تک

۱۰ - اپریل ۱۹۲۳ء

نمبر ۱۲۰۸۴ - اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے - کہ بعد از حصول منظوری لوکل گورنمنٹ د گورنر جنرل باجلاس کونسل میونسپل کمیٹی جالندھر ضلع جالندھر نے میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء کی دفعہ ۶۱ (الف) کے بموجب جائداد غیر منقولہ واقع اندرون حدود میونسپل جالندھر کی جملہ فروخت ہائے پر ایک ٹیکس عائد کرنے کی ہدایت فرمائی ہے - جو بشرح ایک روپیہ فیصدی قیمت خرید پر خریدار ادا کریگا ۔

ٹیکس مذکور کو رجسٹرار یا اس کی طرف سے کوئی مقرر کردہ شخص بیع ناموں کی رجسٹری کے وقت وصول کریگا - اور وہ اشتہار ہذا کی تاریخ اشاعت سے ۳ ماہ بعد میونسپلٹی مذکور میں نافذ العمل ہو گا -

نمبر ۱۲۱۱۳ - میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء کی دفعہ ۵ (۱) کے احکام کے مطابق پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) بذریعہ اشتہار ہذا میونسپلٹی لاہور کے اندر اوس رقبہ اراضی کو شامل کرنیکا ارادہ ظاہر کرتی ہے - جو موجودہ حد کے (جیسا اوس کی تعریف اشتہارات گورنمنٹ پنجاب مندرجہ حاشیہ میں کی گئی ہے) اور اوس حد کے درمیان واقع ہے - جواب تجویز کی گئی ہے - اور جس کی تصریح ضمیمہ منسلکہ اشتہار ہذا میں کی گئی ہے

جس شخص کو رقبہ مذکور کی شمولیت کے متعلق اعتراض ہو - اوسے چاہیئے - کہ اپنا اعتراض تحریراً صاحب ڈپٹی کمشنر کی وساطت سے اشتہار ہذا کی تاریخ اشاعت سے ۶ ہفتہ کے اندر لوکل گورنمنٹ کی خدمت میں ارسال کرے ۔

۱ - اشتہار پنجاب گورنمنٹ نمبری ۳۸ مورخہ ۱۲ مارچ ۱۸۸۵ء
۲ - اشتہار پنجاب گورنمنٹ نمبری ۷۱۳ مورخہ ۴ ستمبر ۱۸۸۸ء
۳ - اشتہار پنجاب گورنمنٹ نمبر ۱۱۴ مورخہ ۱۰ فروری ۱۹۰۳ء

گوشوارہ

نوٹ - تمام سمتیں سیدھی سمتیں ہیں اور شمال میں مقام "ا" سے لگائی گئی ہیں -

شمال - مقام آغاز ۱۲۴ ڈگری - ۳۰ فٹ پر اور گرانڈ ٹرنک اور بنڈی بھٹیاں کے مقام اتصال سے ۱۱۰ گز -

متذکرۃ الصدر مقام سے اوس مقام تک جو ۹۷ و ۱۲۰۳ گز کے خط پر ہے - اور اس مقام سے اس مقام تک جو ۵۰ - ۴۸ اور ۶۶۷ گز کے خط پر ہے - اور اس مقام سے دریا کے بائیں کنارہ کے ساتھ ساتھ شاہدرہ اور رکھ جھگیاں کے مقام اتصال تک - شاہدرہ اور رکھ جھگیاں کے مقام اتصال سے موضع بھما اور رکھ جھگیاں کی حد کے ساتھ ساتھ موضع بھما - جھگیاں اور رکھ جھگیاں کی برجی سہ حدہ تک پھر اس مقام سے موضع بھما اور جھگیاں کی حد کے ساتھ ساتھ موضع بھما و جھگیاں اور بیلا بستی رام کی برجی سہ حدہ تک پھر اس برجی سہ حدہ سے موضع جھگیاں اور بیلا بستی رام کی حد کے ساتھ ساتھ موضع جھگیاں بیلا بستی رام اور کوٹ کھوجہ سعید کی برجی سہ حدہ تک - . . . پھر اس برجی سہ حدہ سے ۴۲ - ۹۹ اور ۸۹ گز کے خط پر ایک مقام تک اور پھر اس مقام سے ۵۹ - ۱۶۲ اور ۶۸۰ گز کے

ایک خط پر ایک مقام تک - پھر اس مقام سے ۵۹ - ۱۵۷ - اور ۳۳۱۵ گز کے خط پر ایک مقام تک پھر اس مقام سے ۵۱ - ۱۳۲ - اور ۳۳۷ گز کے خط پر ایک مقام تک - پھر اس مقام سے ۵۱- ۱۱۵ - اور ۸۸۰ گز کے خط پر ایک مقام تک - پھر اس مقام سے ۱۹ - ۲۵۷ - اور ۱۹۰ گز کے ایک خط پر ایک مقام تک - پھر اس مقام سے ۵۷ - ۱۸۶ - اور ۲۴۱ گز کے خط پر ایک مقام تک جہاں نواب نوازش علیخاں کا کھال نواب صاحب کے باغ سے ملتا ہے - پھر اس مقام سے کھال کی دائیں جانب کے ساتھ ساتھ اوس مقام تک جہاں کھال شالامار راجبہا سے شروع ہوتی ہے - پھر اس مقام سے راجبہا کی شمالی حد کے ساتھ ساتھ اوس مقام تک جہاں راجبہا اوس سڑک کو قطع کرتا ہے - جو چھاونی لاہور سے شالامار باغ کو جاتی ہے - پھر اس مقام سے سڑک چھاونی کی شمالی حد پر شالامار باغ کے مجرائے آب کے مشرقی خط کے ساتھ ساتھ نہر و سڑک امرتسر کے مقام اتصال کے جنوب میں ۱۸۰۰ فٹ -

مشرق - اس مقام سے جنوبی جانب برجی نمبر ۱ حد چھاونی تک پھر برجی حد چھاونی نمبر ۱ سے مغربی جانب حد چھاونی کے ساتھ ساتھ اوس مقام تک جہاں برجی نمبر ۴۲ و ۴۳ کے درمیان سڑک جیل کو قطع کرتی ہے

جنوب - اس مقام سے مغرب کی طرف جیل روڈ کے جنوبی کنارہ ساتھ ساتھ اوس مقام تک جہاں کہ یہ نہر اپر باری دوآب کو عبور کرتی ہے - پھر اس مقام سے نہر کے دائیں کنارہ کے ساتھ ساتھ اوس مقام تک جہاں نالا میانمیر نہر سے ملتا ہے - پھر اس مقام سے نالہ کے جنوبی کنارہ کے ساتھ ساتھ اوس مقام تک جہاں ڈسٹرکٹ جیل ڈرین میانمیر ڈریج کی کھائی سے ملتی ہے - پھر اس مقام سے نالا کے شمالی کنارہ کے ساتھ ساتھ اوس مقام تک جہاں نالا مواضعات موزنگ اور نواں کوٹ کی مشرقی حد کے اوپر سے گزرتا ہے -

مغرب - اوس مقام سے جہاں مزنگ اور نواں کوٹ کی مشرقی حد نالا کو عبور کرتی ہے - ۴۰ - ۱۳ - اور ۶۷۱ گز کے خط پر ایک مقام تک

پھر اس مقام سے ۵۸۸۱ - ۳۰۵ اور ۱۰۳۸ گز کے خط پر ایک مقام تک - پھر اس مقام سے مواضعات نواں کوٹ اور راج گھر - نواں کوٹ اور قلعہ حکیماں - نواں کوٹ اور ساندے کلاں - ساندے کلاں اور ساندہ خورد - ساندہ کلاں اور سگیاں - نین سکھ اور گنجا کی حد کے ساتھ ساتھ نین سکھ - بیگم کوٹ اور گنجا کی برجی سہ حدہ تک - پھر اس مقام سے ۳۰ - ۵۲ اور ۶۰۰ گز کے خط پر ایک مقام تک - پھر اس مقام سے ۳۰ - ۱۴ اور ۱۵۰ گز کے خط پر ایک مقام تک - پھر اس مقام سے ۰ - ۴۴ و ۴۸۳ گز کے خط پر ایک مقام تک - پھر اس مقام سے ۰ - ۸۳ و ۶۳۰ گز کے خط پر ایک مقام تک پھر اس مقام سے مقام آغاز تک جو ۱۲ ڈگری و ۲۲۱۵ گز کے خط پر واقع ہے -

نمبر ۱۲۱۱۵ - بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۸۳۹۲ مورخہ ۱۲- مارچ ۱۹۲۳ء اور اون اختیارات کی رو سے جو لوکل گورنمنٹ کو زیر دفعہ ۲۴۰ (ب) (ج) اور (د) میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء حاصل ہیں - گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) بہ تنسیخ قواعد مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری

۱۸۶۹۵ مورخہ ۳۰- اکتوبر ۱۹۱۸ء میونسپلٹی جگراؤں ضلع لدھیانہ کے لئے مندرجہ ذیل قواعد مرتب فرمائے ہیں

قواعد

(۱) میونسپل کمیٹی کے ممبروں کے انتخاب کی غرض سے میونسپلٹی جگراؤں ۴ حلقہ جات انتخاب میں تقسیم کی جائیگی - جنکی حدود کی تصریح گوشوارہ منسلکہ قواعد ہذا میں کی گئی ہے

۲- اس غرض کے لئے میونسپلٹی کے باشندے دو اقسام میں تقسیم کئے جائینگے - یعنی:-

قسم اول - ہندو اور جملہ دیگر اشخاص جو قسم دوم میں شامل نہیں

قسم دوم - مسلمان

۳ (الف) ہر چہار حلقہ جات میں سے ہر ایک حلقہ کے لئے قسم اول کا ایک نمائندہ ہوگا- حلقہ جات نمبر ۱ و ۲ (منڈی و اگور گوجراں) کے لئے مشترکا دو نمائندے ہونگے - اور حلقہ نمبر ۳ (اگور لدھائی) کیلئے ایک نمائندہ ہوگا - اور حلقہ نمبر ۴ (اگور خواجہ باجو) کے لئے ایک نمائندہ ہوگا۔

(ب) ہر ایک قسم کے نمائندے صرف اوس قسم کے ان درج رجسٹر شدہ رائے دہندوں کی طرف سے منتخب کئے جائینگے - جو حلقہ متعلقہ میں رہتے ہوں -

(۴) کوئی شخص میونسپلٹی جگراؤں کے ممبر کے طور پر منتخب ہونیکا حقدار نہیں ہوگا - تاوقتیکہ

(۱) اوس کی آمدنی کم از کم ۱۰۰۰ روپے سالانہ نہ ہو - یا

(۲) وہ میونسپلٹی جگراؤں کے اندر ایسی جائداد غیر منقولہ پر قابض نہ ہو - جس کی مالیت ۳۰۰۰ روپے سے کم نہ ہو - یا

(۳) وہ معاملہ زمین یا جوب کم از کم ۲۰ روپے سالانہ تک ادا نہ کرتا ہو - یا لبطور مفوض الیہ گورنمنٹ اسی قدر معاملہ زمین وصول نہ کرتا ہو -

(۴) اس کے پاس ایسی ڈگری نہ ہو - جو کسی ایسی یونیورسٹی نے عطا کی ہو - جسے گورنمنٹ نے تسلیم کیا ہو - اور اوس کی آمدنی کم از کم ۶۰۰ روپے سالانہ نہ ہو -

(۵) کوئی شخص لبطور رائے دہندہ درج رجسٹر کئے جانیکا مستحق نہیں ہوگا - تاوقتیکہ

(۱) وہ مرد برطانوی رعایا نہ ہو - اور ۲۱ سال کی عمر کا نہ ہو - اور

(۲) اوس سال میں جسمیں اوس وارڈ سے متعلقہ رائے دینے والوں کا رجسٹر مرتب یا ترمیم کیا گیا ہو - جس کی نیابت کے لئے وہ لبطور رائے دہندہ درج رجسٹر ہونے کا خواہشمند ہو - یکم دسمبر سے عین ماقبل ۱۲ ماہ میونسپلٹی کی حدود کے اندر عام طور پر نہ رہا ہو - یا کوئی کاروبار نہ کرتا رہا ہو یا ایسے حلقہ میں غیر منقولہ جائداد کا قابض نہ رہا ہو - اور

۳ (الف) کسی مسلمہ یونیورسٹی یا انسٹیٹیوشن کا امتحان انٹرنس یا کوئی بالاتر امتحان پاس نہ کر چکا ہو - اور جو کسی سکول یا کالج کا طالب علم نہ ہو - یا

(ب) بجائے خود یا کسی دیگر شخص کے گماشتہ کے طور پر کسی خاص مقررہ مکان میں کوئی پیشہ یا تجارت نہ کرتا ہو - اور ماہوار آمدنی ۲۰ روپے سے کم نہ رکھتا ہو - یا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

نمبر ۱۲۱۱۷ - اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے - کہ بعد از حصول منظوری گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) میونسپل کمیٹی شہر جالندھر ضلع جالندھر میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء کی دفعہ ۶۲ کے بموجب زیر دفعہ ۶۱ (ب)، (الف) (ط)، ایکٹ مذکور اون تمام عمارات پر جو رقبہ میونسپلٹی میں واقع ہیں - (اور جو میونسپلٹی کی حدود چنگی میں شامل نہیں جیسا کہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۵۳۸ مورخہ ۲ جولائی ۱۹۰۹ء میں حدود کا تعین کیا گیا) ان کی سالانہ مالیت پر جیسا کہ ایکٹ مذکور کی دفعہ ۳ (۱) (ب) میں تعریف کی گئی - بشرح ۵ روپے فیصدی ایک سالانہ ٹیکس کے عائد کرنے کی ہدایت فرماتی ہے - ٹیکس مذکور یکم - اکتوبر ۱۹۲۳ء سے نافذ العمل ہوگا -

دستخط فضل حسین وزیر تعلیم

دستخط اے لطیفی سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب - صیغہ جات منتقلہ

پنچائتیں

۷ - اپریل ۱۹۲۳ء

نمبر ۱۱۷۰۴ - بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبر ۲۶۰۶ مورخہ ۲۵ - اکتوبر ۱۹۲۳ء و بہ نفاذ اختیارات عطیہ ازروے دفعہ ۴ - ایکٹ پنچایت دیہہ ۱۹۲۲ء پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) ضلع لودھیانہ کے مندرجہ ذیل رقبہ جات کو ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے مواضعات قرار دیتی ہے

نمبر شمار	نام موضع پنچایت	محالات مال جو دیہہ پنچائت میں شامل ہیں	تحصیل
۱	ییل - - -	ییل و جنڈی - - - - -	
۲	کاونکا - - -	کاونکا - - - - - -	
۳	ملا - - - -	ملاّ - - - - - - -	
۴	کوٹ منان - -	کوٹ منان و کھونڈری - - - -	جگراؤں
۵	راجو آنا - - -	راجو آنا کلاں - - - - -	
۶	موہی - - - -	موہی - - - - - -	
۷	بلیئے وال - - -	بلیئے وال و بدھ گرھ - - - -	
۸	اندلو - - -	اندلو - - - - - -	
۹	چھپر - - - -	چھپر - - - - - -	
۱۰	ڈھنڈری خورد - -	ڈھنڈری خورد و ڈھنڈری کلاں	
۱۱	گل - - - -	گل و بولرا - - - - -	لودھیانہ
۱۲	کوہارہ - - -	کوہارہ - - - - - -	
۱۳	منگت - - -	منگت و غوث گرھ - - - -	
۱۴	بکھوکے - - -	بکھوکے - - - - - -	
۱۵	ہرگنہ - - -	ہرگنہ - - - - - -	سمرالہ

نمبر شمار	دیہہ پنچایت کا نام	محالات مال جو دیہہ پنچایت میں شامل ہیں	تحصیل
۱۶	زلف گڑھ - -	زلفگڑھ - لکھووال کلاں و خورد و جیبووال	سمرالہ
۱۷	منڈیالہ کلاں -	منڈیالہ کلاں و خورد و کوٹ پنیچ و کوٹ سیکھوں - - - - - - -	
۱۸	للوری - - - -	للوری - - - - - -	
۱۹	راہاوان - - -	راہاوان - - - - -	
۲۰	کوٹالان - - -	کوٹالان ہیڈون - - - -	

نمبر ۱۱۷۱۸ - بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۶۰۶۷ مورخہ ۲۵- اکتوبر ۱۹۲۳ء و اختیارات عطیہ ازروے دفعہ ۵ (۳)، ایکٹ پنچایت دیہہ ۱۹۲۲ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) ضلع لدھیانہ مندرجہ خانہ ۲ گوشوارہ منسلکہ اشتہار ہذا میں پنچایتیں قائم فرماتی ہے - اور پنچوں کی تعداد مقرر فرماتی ہے - جو گوشوارہ مذکور کے خانہ ۴ میں ہر ایک پنچایت کے بالمقابل درج ہے -

قواعد پنچایت مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۰۲۴۵ مورخہ ۲۶ جون ۱۹۲۳ء کے قاعدہ ۸ کے بموجب پنچوں کے انتخاب کی منظوری کی تاریخ سے ہر ایک پنچایت کا انضباط میں لایا جائے گا۔

گوشوارہ

نمبر شمار	مواضعات پنچائت کے نام	تحصیل	پنچوں کی تعداد
۱	۲	۳	۴
۱	لیل - - - - - -	جگراؤں	۳
۲	کاونکا - - - - -		۷
۳	ملّا - - - - - -		۵
۴	کوٹ منان - - - -		۳
۵	راجو آنہ کلاں - - - -	لدھیانہ	۵
۶	موہی - - - - -		۷
۷	بلئے وال - - - - -		۵
۸	اندلو - - - - -		۵
۹	چھپر - - - - -		۵
۱۰	ڈھنڈاری خورد - - - -		۳
۱۱	گل - - - - -		۵
۱۲	کوہاڑہ - - - - -		۳

نمبر شمار	مواضعات پنچایت کے نام	تحصیل ہائے	پنچوں کی تعداد
۱	۲	۳	۴
۱۳	جنگت - - - - - - -	لدھیانہ	۵
۱۴	اکھوکے - - - - - -		۵
۱۵	برگنہ - - - - - -		۴
۱۶	زلف گڑھ - - - - -		۳
۱۷	منڈیالہ کلاں - - - - -	سمرالہ	۳
۱۸	علوری - - - - - -		۵
۱۹	باوان - - - - -		
۲۰	ٹالان - - - - -		۵

نمبر ۱۱۷۴۲ - ایکٹ پنچایت دیہہ پنجاب ۱۹۲۲ء کی دفعات ۱۶ و ۲۲ اور ۲۶ کے احکام کے بموجب گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) ضلع لدھیانہ کی مندرجہ ذیل پنچایتوں کو اون کے منضبط ہونے کی تاریخ سے دفعات مذکور کے مصرحہ اختیارات تفویض فرماتی ہے۔

نمبر شمار	مواضعات پنچایت کے نام	تحصیل ہائے
۱	لیل - - - - - - - - - -	جگراؤں
۲	کاونکا - - - - - - - - -	
۳	ملا - - - - - - - - -	
۴	کوٹ منان - - - - - - -	
۵	رجوآنا کلاں - - - - - -	
۶	موہی - - - - - - -	
۷	بھٹے وال - - - - - - - -	لدھیانہ
۸	اندلو - - - - - - - - -	
۹	چھپر - - - - - - - - -	
۱۰	دھندہی خورد - - - - - - - -	
۱۱	گل - - - - - - - -	
۱۲	گوہارہ - - - - - - -	
۱۳	جنگت - - - - - - - - -	
۱۴	بھکھوکے - - - - - - - - -	سمرالہ
۱۵	برگنہ - - - - - - - -	

نمبر شمار	مواضعات پنچائت کے نام	تحصیل ہائے
۱۶	زلف گڑھ - - - - - - - -	
۱۷	منڈیالہ کلاں - - - - - - - -	
۱۸	للوری - - - - - - - - -	سمرالہ
۱۹	رہاڑوان - - - - - - - - -	
۲۰	کوٹالان - - - - - - - -	

۱۰-اپریل ۱۹۲۳ء

نمبر ۱۲۰۱۱-به نفاذ اختیارات عطیہ بروئے احکام دفعہ ۴ ایکٹ پنچایت دہ ۱۹۲۲ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) ضلع کرنال کی مندرجہ ذیل محالات مال کو ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے مواضعات قرار دینا تجویز کرتی ہے۔

سودہ مذکور پر ۳ ماہ بعد مدت کسی اعتراضات یا تجاویز کے جو اشخاص متعلقہ کی طرف سے ان کے متعلق بوساطت صاحب ڈپٹی کمشنر لوکل گورنمنٹ کی خدمت میں عرصہ مذکور سے پہلے موصول ہوں۔ غور کیجائیگی۔

نمبر شمار	نام موضع	نام محالات جن پر دفعہ ۳ (۱) ایکٹ محاملہ زمین پنجاب ۱۸۸۷ء کے معنوں میں پنچائت دیہہ مشتمل ہے	نام تحصیل
۱	گگ سنا - - - -	گگ سینا - - - - - -	
۲	برست - - - - -	برست - - - - - - -	
۳	مونگ - - - -	مونک - - - - - - -	کرنال
۴	جنڈلا - - - -	جنڈلا - - - - - -	
۵	پٹی کلیانہ	پٹی کلیانہ - - - - - -	پانی پت
۶	عیدیانہ - - - -	عیدیانہ - - - - - -	
۷	کھروندا - - - -	کھروندا - - - - - -	تھانیسر
۸	ٹھسکا میرانجی - - -	ٹھسکا میرانجی - - - - -	
۹	فتح پور - - - -	فتح پور - - - - - -	
۱۰	جکھولی - - - -	جکھولی - - - - - -	
۱۱	رجوندھ - - - -	رجوندھ - - - - - -	کیتھل
۱۲	اسودھ - - - -	اسودھ - - - - - -	
۱۳	کیورک - - - -	کیورک - - - - - -	

نمبر ۱۲۰۱۲-به نفاذ اختیارات عطیہ بروئے دفعہ ۵ (۱) ایکٹ پنچائت دہ ۱۹۲۲ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) ضلع کرنال کے مندرجہ ذیل مواضعات میں پنچائتیں قائم کرنا تجویز کرتی ہے

سودہ مذکور پر ۳ ماہ بعد مدت کسی اعتراضات یا تجاویز کے جو اشخاص متعلقہ کی طرف سے ان کے متعلق بوساطت صاحب ڈپٹی کمشنر لوکل گورنمنٹ کی خدمت میں عرصہ مذکور سے پہلے موصول ہو۔ غور کی جائیگی۔

نمبر شمار	نام موضع پنچایت	تحصیل	نمبر شمار	نام پنچایت دہ	تحصیل
۱	گگ سینا - - - - -		۷	کھروندا - - -	تھانیسر
۲	برست - - - - -	کرنال	۸	ٹھسکا میرانجی - - -	
۳	مونگ - - - - -		۹	فتح پور - - - -	
۴	جنڈلا - - - - -		۱۰	جکھولی - - - -	
۵	پٹی کلیانہ - - - -	پانی پت	۱۱	رجوندھ - - - -	کیتھل
۶	عیدیانہ - - - -		۱۲	اسودھ - - - -	
			۱۳	کیورک - - - -	

دستخط فضل حسین وزیر تعلیم

دستخط اے لطیفی سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب صیغہ جات منتقلہ

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۶۴

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہؤا

نمبر ۱۶] لاہور - ۲۰ - اپریل (مجریہ ۲۷ - اپریل) سنہ ۱۹۲۳ء یوم جمعہ [جلد ۵۱

پہلا حصہ الف

اشتہارات واحکام گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم)

محکمہ لوکل سیلف گورنمنٹ

بورڈ ہائے

۱۷ - اپریل سنہ ۱۹۲۳ء

نمبر ۱۲۹۰۵ - ایکٹ (ترمیم) ڈسٹرکٹ بورڈ پنجاب سنہ ۱۹۲۲ء کی دفعہ ۱ تحتی دفعہ ۲ کے

احکام کے بموجب گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) ۱۸۔ اپریل ۱۹۲۳ء کو وہ تاریخ مقرر کرتی ہے۔ جس پر ایکٹ مذکور نافذ العمل ہوگا۔

۱۸۔ اپریل ۱۹۲۳ء

نمبر ۱۲۹۴۴۔ بہ نفاذ اختیارات عطیہ بروئے دفعہ ۵۵ (۲) (ر) ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب ۱۸۸۳ء (جیسا کہ ایکٹ ترمیم ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب ۱۹۲۲ء سے اس کی ترمیم ہوئی) گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) قواعد انتخابات ڈسٹرکٹ بورڈ مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۶۱۲ مورخہ ۹ جنوری ۱۹۱۸ء کے قاعدہ ۲ میں مندرجہ ذیل ایزادی فرماتی ہے۔ جو ان اشخاص کی اطلاع کیلئے مشتہر کی جاتی ہے۔ جن پر اغلباً اس کا اثر ہوگا۔ مسودہ پر ۸ مئی ۱۹۲۳ء کو یا اس کے بعد معہ کسی اعتراضات یا تجاویز کے جو اس کے متعلق تاریخ مذکور سے پیشتر موصول ہوں۔ غور کی جائیگی۔

اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۰۱۵۱ مورخہ ۲۴ مارچ ۱۹۲۳ء بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے۔

ایزادی

مندرجہ ذیل کو قاعدہ ۲ کے تحت قاعدہ (۳) کے طور پر ایزاد کرو:۔

(۳) کوئی پورے وقت کا سرکاری ملازم بطور ممبر ڈسٹرکٹ بورڈ انتخاب کے لئے قابل منظوری نہیں ہوگا۔

دستخط اے لطیفی
سکریٹری گورنمنٹ پنجاب صیغہ جات منتقلہ

کمیٹیاں

۱۲۔ اپریل ۱۹۲۳ء

نمبر ۱۲۳۸۹۔ بہ نفاذ اختیارات عطیہ بروئے دفعہ ۳ (۱) و (۲) ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) مقامی رقبہ واقع ویہوا ضلع ڈیرہ غازیخان کو جیسا کہ گوشوارہ منسلکہ اشتہار ہذا میں اس کی تشریح کیگئی (زیر ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء چھوٹا قصبہ قرار دینا تجویز کرتی ہے۔

مقامی رقبہ مذکور کا کوئی باشندہ جو تجویز مذکور پر اعتراض کرنا چاہتا ہو۔ اس کو لازم ہوگا۔ کہ اشتہار ہذا کی تاریخ اشاعت سے ۳ ماہ کے اندر اپنا اعتراض بذریعہ تحریر بوساطت صاحبان ڈپٹی کمشنر و کمشنر گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) کی خدمت میں ارسال کرے

گوشوارہ مشعر حدود مجوزہ چھوٹا قصبہ ویہوا

شمال۔ خسرہ ہائے نمبری ۳۱۳۸ - ۹ - ۳۱۴۰ و ۳۱۴۲ و ۳۱۴۳ و ۳۱۴۶ و ۳۱۴۷ اور ۳۱۶۴ -

جنوب۔ خسرہ ہائے نمبری ۲۷۰۵ و ۲۷۰۴ و ۲۶۶۴ تا ۲۶۷۳ و ۲۶۸۵ تا ۲۶۸۷ و ۲۶۳۸ و ۲۶۳۷ و ۲۶۳۳ و ۲۶۳۲ و ۲۶۲۹ و ۲۶۳۰ و ۲۶۱۷ و ۲۶۰۸ و ۲۶۱۳ و ۲۶۱۲ و ۲۶۷۳ و ۲۶۷۲ اور ۲۶۱۰

مشرق۔ خسرہ ہائے نمبری ۲۹۳۱ و ۲۹۳۳ و ۲۹۳۵ و ۲۹۳۶ و ۳۱۰۶ و ۳۱۰۹ تا ۳۱۱۱ و ۳۱۱۲ و ۳۱۲۳ تا ۳۱۳۶ و ۲۷۱۳ و ۲۷۲۱ و ۲۷۲۳ تا ۲۷۲۵ و ۲۷۲۸ و ۲۷۲۹ تا ۲۷۳۱ و ۲۷۱۲ تا ۲۷۱۸ و ۲۷۰۸ و ۲۷۰۸ و ۲۷۰۹ و

۲۷۰۹ و ۲۷۱۰ و ۳۲۷۷ و ۳۲۰۶ و ۳۲۶۸ اور ۳۲۶۸ -

مغرب - خسرہ ہائے نمبری ۲۷۶۱ و ۲۷۶۲ و ۲۷۴ تا ۲۷۵ و ۲۷۴ و ۲۷۳۹ و ۲۷۳ و ۳۲۶۸ و ۳۲۶۹ و ۳۲۶۶ و ۳۲۶۵ و ۳۲۶۱ و ۳۲ و ۳۱۷۲ و ۳۱۷۳ و ۳۱۶۶ و ۳۱۶۷ و ۳۱۶۸ و ۳۱۶۹ اور ۳۱۶۴

۱۶ - اپریل ۱۹۲۳ء

نمبر ۶۴۴ ۱۲۶ - میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء کی دفعہ ۲ ۶ (۷) کے احکام کے بموجب گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) گوشوارہ چونگی میونسپل کمیٹی بھکر ضلع میانوالی مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۵۹۵ مورخہ ۲۸ - اگست ۱۹۰۷ء میں مندرجہ ذیل ترمیمات فرماتی ہے - ترمیم شدہ شرحیں اشتہار ہذا کی تاریخ سے ۳ ماہ بعد میونسپلٹی مذکور میں نافذ العمل ہونگی -

ترمیمات

(۱) مندرجہ ذیل کو قسم سوم میں بطور اندراج ۸ ایزاد کرو -

	روپے	آنے	پائی	
لیمپ اور ان کے لوازمات	۳	۲	—	فیصدی

۲ - گوشوارہ مذکور میں مندرجہ ذیل قسم ایزاد کرو :-

قسم نہم - متفرق

۱ - سٹیشنری - کاغذ جملہ اقسام

(کوری) کتابیں جملہ اقسام	۳	۲	—	فیصدی
۲ - بکس - الماریاں - میزیں - کرسیاں - چارپائیاں اور جملہ اقسام کی لکڑی کی بنی ہوئی چیزیں جو عمارت کے کام میں استعمال نہ ہوں - اور کھلونے جملہ اقسام	۳	۲	—	فیصدی
۳ - چوڑیاں - منکے جملہ اقسام اور شیشے و کچ کی تمام اشیاء جنمیں آئینے و بوتلیں و عینکیں اور بٹن شامل ہیں	۳	۲	—	فیصدی
۴ - تمام قسم کے رنگنے رنگ اور تیزہ بدل	۳	۲	—	فیصدی

مندرجہ ذیل بطور نوٹ (۱) ایزاد کرو :-

(الف) مندرجہ ذیل اشیاء جبکہ درآمد کردہ جنس ۵ سیر سے زیادہ نہ ہو - مستثنےٰ ہونگی :-

نام اشیاء	کیفیت	نام اشیاء	کیفیت
(۱) گندم . . .	قسم اول اندراج (۱)	(۴) باجرا . . .	قسم اول اندراج (۱)
(۲) جو	قسم اول اندراج (۲)	(۵) چینا . .	قسم اول اندراج (۱)
(۳) جوار . . .	قسم اول اندراج (۳)	(۶) مٹر . .	قسم اول اندراج (۱)

(ب) مندرجہ ذیل اشیاء کلاً مستثنےٰ ہونگی :-

(۱) ساگ - مولیاں اور شلغم . . . . . قسم اول اندراج (۸)

(۲) جہیز

مندرجہ ذیل بطور نوٹ (۲) ایزاد کرو :-

مجوزہ ایزادی کے نافذ العمل ہونے کی تاریخ سے عرصہ ۶ ماہ تک ایسے اسباب کی واپسیاں نہیں دی جائینگی - جن پر تازہ محصول عائد کیا گیا ہو -

نمبر ۱۲۶۴۸ - بہ نفاذ اختیارات عطیہ بروے دفعہ ۳ (۱) و (۲) ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) مقامی رقبہ شاہدرہ ضلع شیخوپورہ کو (جیسا کہ گوشوارہ منسلکہ اشتہار ہذا میں اس کی تشریح کی گئی) زیر ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء ایک چھوٹا قصبہ قرار دینا تجویز کرتی ہے -

مقامی رقبہ مذکور کا کوئی باشندہ جو تجویز مذکور پر اعتراض کرنا چاہتا ہو - اسکو لازم ہوگا - کہ اشتہار ہذا کی تاریخ اشاعت سے ۳ ماہ کے اندر اپنا اعتراض بذریعہ تحریر بوساطت صاحبان ڈپٹی کمشنر و کمشنر گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) کی خدمت میں ارسال کرے -

حدود گوشوارہ

اشتہار ہذا کی اغراض کے لئے قصبہ شاہدرہ کی حدود مندرجہ ذیل ہیں :-

(۱) شمال - خسرہ ہائے نمبری ۲۹۳۱ و ۲۹۲۷ و ۳۲ و ۲۹ و ۲۹۲۲ و ۲۹۱۶ و ۱۱۲۲ و ۱۱۲۵ و ۱۱۲۶ و ۱۱۲۷ و ۱۱۳۶ و ۱۱۳۹ و ۱۱۴۰ و ۱۱۴۱ و ۱۱۸۰ و ۱۳۷۱ و ۱۳۷۲ و ۱۳۸۷ و ۱۳۸۶ و ۱۳۸۵ و ۱۳۷۸ و ۱۳۸۰ و ۱۴۰۷ و ۱۴۰۸ و ۱۴۰۹ و ۱۴۱۱ و ۱۴۱۲ و ۱۴۱۳ و ۱۴۱۴ و ۱۴۱۵ و ۱۴۷۷ و ۱۴۷۹ و ۱۶۵۴ و ۱۶۵۲ و ۱۶۴۳ و ۱۶۴۹ و ۱۶۸۹ و ۱۶۷۱ و ۱۶۷۲ و ۱۶۷۳ و ۱۶۷۴ اور ۱۶۷۵

(۲) مشرق - خسرہ ہائے نمبری ۲۴۳۲ و ۲۴۶۵ و ۲۴۶۶ و ۲۴۸۰ و ۲۴۷۹ و ۲۷۹۰ و ۲۷۹۳ و ۲۷۲۴ و ۳۲۷۱ و ۳۲۶۹ و ۳۲۶۸ و ۳۲۶۷ و ۳۲۷۷ و ۳۲۶۴ و ۳۲۵۴ اور ۳۲۵۵ -

(۳) جنوب - چک بھمن ورکھ شاہدرہ و مقبرہ جہانگیر بادشاہ اور مقبرہ آصف جاہ کی حد

(۴) مغرب - احاطہ ریلوے -

دستخط فضل حسین	دستخط اے - لطیفی
وزیر تعلیم	سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب صیغہ جات منتقلہ

مورخہ ۱۷ - اپریل ۱۹۲۳ء

نمبر ۱۲۸۵۵ - چونکہ میونسپل کمیٹی لاہور نے میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء کی دفعہ ۵۰ کے احکام کے بموجب لوکل گورنمنٹ سے درخواست کی - اور چونکہ جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل کو معلوم ہوا - کہ میونسپل کمیٹی مذکور کو ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے یعنی کوچہ مبارک پورہ واقع مزنگ (لاہور) کو وسیع کرنیکے لئے زمین درکار ہے اس لئے بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے - کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے -

یہ اعلان ایکٹ حصول اراضی ۱۸۹۴ء کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے - اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی روسے صاحب کلکٹر لاہور کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے - کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں

زمین کا پتہ

۱ ضلع	۲ تحصیل	۳ موضع	۴ رقبہ بحساب ایکڑ	۵ حدود	۶ وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہوسکتا ہے۔
لاہور	لاہور	مزنگ	۵۸ ½ مربع فٹ ۶۰۰۳۶ ایکڑ	مشرق - اراضی نزول مغرب - محلہ مبارک پورہ شمال - کمار بلڈنگ جنوب - اراضی و مکان ایم علم دین	دفتر میونسپل انجنیر و میونسپل کمیٹی لاہور

دستخط - اے - لطیفی
سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب - صیغہ جات منتقلہ
۱۷- اپریل ۱۹۲۳ء

نمبر ۱۲۸۹۰ - ان اختیارات کی رو سے جو لوکل گورنمنٹ کو زیر دفعہ ۱۶ میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء حاصل ہیں - گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) ایکٹ مذکور کی تحتی دفعہ (۱) ضمن (ج) کے بموجب ہدایت فرماتی ہے - کہ لالہ تارا چند ممبر میونسپل کمیٹی انبالہ ضلع انبالہ اشتہار ہذا کی تاریخ سے کمیٹی مذکور کے عہدہ ممبری سے برطرف کیا جائے - کیونکہ اس نے عمداً جیل خانہ میں قید قبول کی - اور اسطرح اپنی کارروائی سے متواتر تین ماہ سے زیادہ کمیٹی مذکور کے اجلاس سے غیر حاضر رہا -

نمبر ۱۲۸۹۵ - بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روے دفعہ ۲۴۴ میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء و دفعہ ۳ (۱) (۲۱) ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم)

(۱) اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۳، مورخہ ۷ فروری ۱۹۱۰ء کو جو رقبہ مشتہرہ حسن ابدال ضلع اٹک کے انضباط کے متعلق ہے - منسوخ کرنا - اور

(۲) مقامی رقبہ حسن ابدال کو (جیسا کہ وہ فی الحال رقبہ مشتہرہ میں شامل ہے) ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء کے بموجب ایک چھوٹا قصبہ قرار دینا تجویز کرتی ہے -

مقامی رقبہ مذکور کے کسی باشندہ کو جو تجویز مذکور پر اعتراض کرنا چاہتا ہو - چاہیئے - کہ اپنا اعتراض تحریراً بوساطت صاحبان کمشنر و ڈپٹی کمشنر اشتہار ہذا کی تاریخ مشتہری سے تین ماہ کے اندر گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) کی خدمت میں ارسال کرے -

نمبر ۱۲۹۲۳ - بہ تنسیخ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۸ مورخہ ۲۴ جنوری ۱۹۱۱ء مندرجہ ذیل گوشوارہ ترمیم شدہ شرح ہائے محصول چونگی جن کا میونسپلٹی پھلور ضلع جالندھر میں عاید کیا جانا تجویز کیا گیا ہے - پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) کی پیشگاہ سے منظور ہو چکا ہے - اور زیر دفعہ ۶۲ (۷)، میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء اطلاع کے لئے مشتہر کیا جاتا ہے - ترمیم شدہ شرحیں اشتہار ہذا کی تاریخ سے تین ماہ بعد نافذ العمل ہونگی -

گوشوارہ

اشیاء	ترمیم شدہ شرحیں بلحاظ من	بلحاظ مالیت	بلحاظ تعداد	کیفیت
قسم اول - کھانے - و پینے کی چیزیں -	روپیہ آنہ پائی فی من	روپیہ آنہ پائی فی روپیہ	روپیہ آنہ پائی	
۱ - گندم - و گندم کا آٹا - ماش و مونگ اور ہر قسم کی دال -	½ پائی	......	......	
۲ - چاول - چھلکے وار - اور چاول کی بنی ہوئی چیزیں - ڈھو اور سیل - - - - - - - - -	۰-۲-۰	......	......	
۳ - جو اور جو کا آٹا - - - - - - - -	۰-۰-۵	......	......	
۴ (الف) چنے اور دیگر غلہ ہائے خوردنی اور ان کے آٹے بغیر چھلکے دار چاول اور مکئی کے بھٹے - - - - - -	۰-۰-۶	......	......	
(ب) سوجی - روا - میدہ - - - - - - -	۰-۲-۰	......	......	
۵ (الف) صاف شدہ کھانڈ یعنے جملہ سفید یا دانہ دار کھانڈ یعنی کھانڈ - نبات و چینی جو یورپین طریقوں کے مطابق صاف کی گئی ہو	۰-۸-۰	......	......	
۶ (الف) غیر صاف شدہ کھانڈ (گڑ و شکر وغیرہ) راب و تلونچا	۰-۲-۶	......	......	
(ب) شیرا و گنے کا رس - - - - - - -	۰-۱-۰	......	......	
۷ - گھی اور مکھن - - - - - - - - -	۰-۱۲-۰	......	......	
۸ - دیگر کھانے و پینے کی چیزیں - - - - - (الف) جملہ میوا جات - - - - - - - (ب) سبزیاں (مثلاً گوبھی - مولی - شلجم - گاجر و ساگ وغیرہ - - - - - - - (ج) آلو و جڑ ہائے خوردنی	......	۰-۰-۶	......	
(د) دودھ - - - - - - - - -	۰-۱-۹	......	......	
(ہ) چربی - - - - - - - - -	۰-۱۰-۰	......	......	
(و) مربے و مصالحے - سوائے گرم مصالحوں کے بشمول - ہینگ چھالیا - شہد و سرکہ - - - - - -	......	۰-۰-۶	......	
(ز) انڈے - - - - - - - - -	......	......	فی درجن ۲	
(ح) مچھلی - - - - - - - -	......	۰-۰-۶		
(ط) بھوسہ اور دیگر چارہ کی چیزیں (سوائے اُسینجی - میتھا - ٹانڈہ - گھاس - اور چری) جو فروخت کے لئے لائی جاویں	۰-۰-۳	......	......	
(ی) کھلی اور بنولے - - - - - - - -	۰-۰-۹	......	......	

اشیاء	ترمیم شدہ شرحیں — بلحاظ من	بلحاظ مالیت	بلحاظ تعداد	کیفیت
	روپیہ آنہ پائی فی من	روپیہ آنہ پائی فی روپیہ	روپیہ آنہ پائی	
(ک) پھول و چوکر - - - - - - -	۶ - - - .	.. - - - .	. - - - .	
(ل) برگ پان - - - - - - -	. - - - .	۶ . - - .	فی صد برگ	
قسم دوم۔ ذبح کے لئے جانور				
(۱) بیل۔ گائے۔ بھینسے اور بچھڑے - - -	. - - - .	. - - - .	فی راس . - ۶ - .	
(۲) دیگر چوپائے (بھیڑ۔ بکریاں اور بیلے) - - -	. - - - .	. - - - .	. - ۳ - . فی شاخ	
(۳) پالتو پرندے - - - - - - - (۴) شکار - - - - - - -	. - - - .	۶ - - - .		
قسم سوم۔ اشیاء جو ایندھن۔ روشنی اور دھونے کے کام میں آتی ہیں۔				
۱۔ نباتاتی تیل - - - - - - -	. - ۵ - .	. . - - .		
۲۔ روغن دار تخم - - - - - - -	- - ۲ - .	- . - - .		
۳ (۱) کوئلہ - - - - - - -	. - ۱ - .	. . . - .		
(۲) جلانے کی لکڑی جو فروخت کے لئے درآمد کیجائے	۳ - . - .	. - - - .		
۴۔ موم۔ چربی کی بتیاں اور صابن جملہ اقسام کا دیسی اور ولایتی		۶ —		
۵۔ کلف۔ سوڈا۔ پوٹاس۔ کشتہ۔ نیپال۔ پھٹکری۔ بازگند۔ گاچی اور دیگر اقسام کی مٹی جو دھونے کے کام میں آتی ہو ۶۔ لیپ و لیمپ کے فالتو اجزاء۔ چمنیاں۔ گلوب اور بتیاں	. - - - .	۲ . - - .		
قسم چہارم۔ اشیاء جو عمارت کے کام میں آتی ہیں۔				
۱۔ چوب عمارتی۔ بلیاں۔ اور مذکورہ بالا سے بنائی ہوئی اشیاء جو عمارت میں کام آئیں - - - - -	— . - .	۳ - . - - .		
(۲) بانس اور نڑیاں - - - - - - -	. - - - .	۳ - . - .		
۳۔ اینٹیں بڑی گومان اور کھپریل پکے و مٹی کی نالیاں (کوٹابہ) پنجری و پٹڑیاں - - - - -	. - - - .	. - - - .	۶ - ۰ - . فی ہزار	
۴۔ اینٹیں چھوٹی اور دھوپ میں خشک کی ہوئی اینٹیں	. - - - .	. - - - .	۶ - ۱ - . فی ہزار	
۵۔ عمارتی پتھر۔ چونا اور کنکر و سرخی و سیمنٹ - - - ۶۔ روغن۔ رنگ اور تارپین - - - - - ۷۔ شیشہ۔ تارکول و سریش اور دیگر چیزیں جو عمارت میں کام آئیں	. — - - .	۶ - ۰ - - .		

[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

۱۸ - اپریل ۱۹۲۳ء

نمبر ۱۲۹۳۸ - بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعات ۱۱ و ۱۲ میونسپل ایکٹ پنجاب نمبر ۳ سنہ ۱۹۱۱ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم)، بذریعہ اشتہار ہذا، آئندہ انتخابات کی تاریخ سے میونسپل کمیٹی پھلور ضلع جالندھر کے ممبروں کی تعداد ۸ مقرر فرماتی ہے - جن میں سے ۷ منتخب اور ۱ نامزد ہوگا۔

اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۸۲۰۲ مورخہ ۱۲ - اپریل ۱۸۶۷ء (اسقدر جتنا کہ وہ میونسپلٹی پھلور سے متعلق ہے) بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے۔

نمبر ۱۲۹۳۹ - مندرجہ ذیل ترمیمات جو گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) قواعد انتخاب میونسپل کمیٹی پھلور ضلع جالندھر مرتبہ زیر دفعہ ۲۴۰ (۱) (ب)، (ج)، اور (د)، میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء و مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۹۴۰۷ مورخہ ۲۰ ستمبر ۱۹۱۰ء میں کرنا تجویز فرماتی ہے۔ بذریعہ اشتہار ہذا ان اشخاص کی اطلاع کے لئے مشتہر کیجاتی ہیں - جن پر اغلباً ان کا اثر ہوگا - مجوزہ ترمیمات پر یکم مئی ۱۹۲۳ء کو یا اس کے بعد معہ کسی اعتراض یا تجویز کے جو کسی شخص کی طرف سے ان کے متعلق تاریخ مذکور سے پیشتر موصول ہو - غور کیجائیگی :-

مسودہ ترمیمات

موجودہ قاعدہ ۱ - اور گوشوارہ حلقہ جات کی بجائے مندرجہ ذیل ثبت کرو :-

۱ - میونسپل کمیٹی پھلور کے ممبروں کے انتخاب کی غرض سے میونسپلٹی ۷ حلقہ جات انتخاب میں تقسیم کی جائیگی - جن کی حدود کی تصریح مندرجہ ذیل گوشوارہ الف میں کیگئی۔

گوشوارہ الف

نمبر حلقہ	نام حلقہ	تفصیل
۱	پھلور نمبر (۱)	شمال - محلہ جات قاضیاں - کمہاراں وجھیوراں مشرق - مزروعہ اراضی۔ جنوب - محلہ جات بافندگان وخانقاہ شاہ شرف مغرب - محلہ جات کمہاراں - ارائیاں - پادھیاں اور شیخاں
۲	پھلور نمبر (۲)	شمال - محلہ جات موتم داعا - اور زرگراں مشرق - محلہ خاکروباں - اور مزروعہ اراضی جنوب - قلعہ پھلور مغرب - بازار کلاں
۳	پھلور نمبر (۳)	شمال - باغ پختہ - محلہ جات شیخ ڈھیراں ولبھیاں مشرق - بازار کلاں جنوب - قلعہ پھلور

نمبر حلقہ	نام حلقہ	تفصیل
		مغرب - نیا بازار
۴	پھلور نمبر (۴)	شمال - نانی کلاں اور سڑک جو کہ تحصیل کو جاتی ہے۔ مشرق - محلہ جات بنیاں بھیری گلی اور بازار کلاں جنوب - بازار کلبوتی دروازہ مغرب - محلہ تیج ڈھیرا دنیا محلہ ارائیاں۔
۵	پھلور نمبر (۵)	شمال - نانی کلاں اور ٹاؤن ہال مشرق - مزروعہ اراضی جنوب - تحصیل کو جانے والی سڑک مغرب - باغ پختہ
۶	پھلور نمبر (۶)	شمال - محلہ جات چماراں و ارائیاں مشرق - مزروعہ اراضی جنوب - محلہ جات چوباران ، گنگناں اور اچار جاں مغرب - شوالہ لالہ کھاتا تاتل نبیہ
۷	پھلور نمبر ۷	شمال - محلہ جات آرائیاں و جھیدراں اور سڑک جو کہ تحصیل کو جاتی ہے۔ مشرق - پرانا بازار جنوب - محلہ جات موقم والا و گوجراں مغرب - محلہ جات لسپیاں و ارائیاں

نمبر ۱۲۹۵۰ - بہ نفاذ اختیارات عطیہ بروئے دفعہ ۲۴۴ میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء و دفعہ ۳ (۱) و (۲) ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم)

(۱) اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۵۹۸ مورخہ ۶ نومبر ۱۹۱۲ء کو جو رقبہ مشتہرہ تلاگنگ ضلع اٹک کے انضباط کے متعلق ہے۔ منسوخ کرنا اور

(۲) مقامی رقبہ واقع تلاگنگ کو (جیسا کہ گوشوارہ منسلکہ میں اس کی تشریح کی گئی) زیر ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء چھوٹا قصبہ قرار دینا تجویز کرتی ہے۔

مقامی رقبہ مذکور کے کسی باشندہ کو جو تجویز مذکور پر اعتراض کرنا چاہتا ہو۔ چاہیئے کہ اپنا اعتراض تحریراً بوساطت صاحبان کمشنر و ڈپٹی کمشنر اشتہار ہذا کی تاریخ سے . . . . ۳ ماہ کے اندر گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) کی خدمت میں ارسال کرے۔

گوشوارہ حدود تلہ گنگ

شمال برجی ہائے نمبری لغایت

برجی نمبر ۱۔ کھیت نمبری ۱۶۸۲۸/۲۶ واقع مغربی تلاگنگ ملکیتی رتن سنگھ ولد دیوا سنگھ کے شمال مغربی کونہ پر واقع ہے۔

برجی نمبر ۲۔ کھیت نمبر ۲۲۱۲/۲ ۱/۱ واقع مغربی تلاگنگ ملکیتی رحمان ودیگراں ومقبوضہ دلہ حصہ دار کے شمال مغربی کونہ پر واقع ہے۔

برجی نمبر ۳۔ سڑک جانب پنڈی گھیپ پر واقع کھیت نمبری ۴۹۴ کے جنوب مشرقی کونہ پر واقع ہے

برجی نمبر ۴۔ کھیت نمبری ۴۸۰ واقع مشرقی تلاگنگ ملکیتی محمد ودیگراں ولد لال کے شمال مشرقی کونہ پر واقع ہے۔

مشرق۔ برجی ہائے نمبری ۵-۶

برجی نمبر ۵۔ کھیت نمبر ۸۵۸۔ واقع مشرقی تلاگنگ ملکیتی رام لبھایا ودیگران کے جنوب مشرقی کونہ پر واقع ہے۔

برجی نمبر ۶۔ مذکور بالا کھیت نمبر ۸۵۸ کے جنوب مغربی کونہ پر واقع ہے

جنوب۔ برجی ہائے نمبری ۷ لغایت ۱۲۔

برجی نمبر ۷۔ کھیت نمبر ۸۰۴ واقع مشرقی تلاگنگ ملکیتی کرم الٰہی ومحمد خاں ولد فضل الٰہی کے مغربی کونہ پر واقع ہے۔

برجی نمبر ۸۔ کھیت نمبر ۹۴۱ ملکیتی ملک چند ودیگراں کے جنوب مشرقی کونہ پر واقع ہے۔ جیسا کہ درا گرگس واقع مغربی تلاگنگ میں بادی امیر چند۔

برجی نمبر ۹۔ کھیت نمبری ۲۹۱۶/۹۴۴ واقع دراگرگس۔ تلاگنگ مغربی ملکیتی احمد خاں ودیگران کے جنوب مشرقی کونہ پر واقع ہے

برجی نمبر ۱۰۔ کھیت نمبر ۹۴۵ واقع مغربی تلاگنگ ملکیتی صوبیدار لال بیگ ودیگراں کے جنوب مغربی کونہ پر واقع ہے۔

برجی نمبر ۱۱۔ کھیت نمبر ۸۲۲ واقع بن موچیا نوالی۔ تلاگنگ مغربی ملکیتی دتا ودیگران کے جنوب مشرقی کونہ پر واقع ہے۔

برجی نمبر ۱۲۔ مذکورہ بالا کھیت نمبر ۸۲۲ کے جنوب مغربی کونہ پر واقع ہے۔

مغرب۔ برجی ہائے نمبری ۱۳ تا ۱۴۔

برجی نمبر ۱۳۔ کھیت نمبر ۵۰۷ واقع مغربی تلاگنگ (پاخانہ کے لئے استعمال ہوتا ہے)۔ ملکیتی گورنمنٹ مفید عام کے جنوب مغربی کونہ پر واقع ہے۔

برجی نمبر ۱۴۔ کھیت نمبر ۲۱۴۳/۱۲۱۴ واقع مغربی تلاگنگ ملکیتی جیون سنگھ کے جنوب مغربی کونہ پر واقع ہے۔

نمبر ۹۔۱۳۰۴۹ مندرجہ ذیل مسودہ قواعد جو گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) ان اختیارات کی رو سے جو لوکل گورنمنٹ کو زیر دفعہ ۲۴۰ (۱) (ب) (ج) اور (د)، میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء حاصل ہیں۔ مرتب کرنا تجویز فرماتی ہے۔ ان اشخاص کی اطلاع کے لئے مشتہر کئے جاتے ہیں۔ جن پر اغلباً ان کا اثر ہوگا۔ مجوزہ قواعد میونسپلٹی شملہ پر عائد ہونگے۔ اور مسودہ پر ۲۹۔ اپریل ۱۹۲۳ء کو یا اسکے بعد مع کسی اعتراضات یا تجاویز کے جو کسی شخص کی طرف سے مسودہ کے متعلق تاریخ مذکورہ سے پیشتر موصول ہوں۔ غور کیجائیگی۔

[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

نمبر ۱۲۸۹۳ - بہ نفاذ اختیارات عطیہ بروئے دفعہ ۵ (۱) (۱) ایکٹ پنچائت وید ۱۹۲۲ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) ضلع حصار کے مندرجہ ذیل مواضعات میں پنچائیتیں قائم کرنا تجویز فرماتی ہے -

مسودہ مذکور پر ۲ ماہ بعد مع کسی اعتراضات یا تجاویز کے جو اشخاص متعلقہ کی طرف سے بوساطت صاحب ڈپٹی کمشنر لوکل گورنمنٹ کی خدمت میں عرصہ مذکورہ سے پہلے موصول ہوں - غور کیجائیگی۔

نمبر شمار	نام موضع پنچائت	تحصیل
۱	ہیتم پورا	بھوانی

دستخط فضل حسین
وزیر تعلیم

دستخط اے - لطیفی
سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب - صیغہ جات منتقلہ

تصحیح

قواعد انتخاب مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۸۳۸۸ مورخہ ۲۷ جون ۱۹۲۲ء مطبوعہ صفحہ ۱۹۸ حصہ اوّل - الف - اردو گورنمنٹ گزٹ پنجاب نمبری ۲۶ مورخہ ۳۰ جون (مجریہ ۷ جولائی ۱۹۲۳ء) کے قاعدہ ۲ (ج) میں الفاظ "جس کی سالانہ آمدن کم از کم ۲۰۰ روپیہ ہو" کی جگہ الفاظ "جس کی مالیت ۲۵۰ روپیہ سے کم نہ ہو" پڑھو۔

کاشی رام پریس لاہور

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۶۴

تصحیح

اشتہار نمبری ۱۲۹۲۳ مورخہ ۱۷-۴-اپریل ۱۹۲۳ء متعلق گوشوارہ شرح ہائے چنگی میونسپلٹی پھلور ضلع جالندھر مطبوعہ حصہ اول (الف) اردو گزٹ پنجاب صفحہ ۱۸۹ میں قسم اول اندراج ۸ (ل)، برگ پان کے خانہ دوم "بلحاظ مالیت" میں الفاظ ۶ پائی حذف سمجھو اور خانہ سوم "بلحاظ تعداد" میں الفاظ "فی صد برگ" کی جگہ الفاظ "۶ پائی فی صد برگ" پڑھو۔ اور قسم ششم اندراج ۲ (ب) "تمباکو کے پھول" کے خانہ اول "بلحاظ من" میں الفاظ "۱ آنہ ۶ پائی فی من" کی بجائے الفاظ "ایک آنہ فی من" پڑھو۔

پہلا حصہ الف

اشتہارات و احکام گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم)

محکمہ لوکل سیلف گورنمنٹ

بورڈ ہائے

۲۳-اپریل ۱۹۲۳ء

نمبر ۱۳۵۸۰- بہ نفاذ اختیارات عطیہ بروئے دفعہ ۱۱- ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب ۱۸۸۳ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) آیندہ عام انتخاب کے نتیجہ کے اشتہار کی تاریخ سے ڈسٹرکٹ بورڈ مظفر گڑھ کے ممبروں کی کل تعداد حسب ذیل ۳۶ مقرر فرماتی ہے:-

منتخب شدہ	۲۴
نامزد شدہ	۶
بلحاظ عہدہ	۶
	۳۶

اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۶۰۸۴ مورخہ ۱۷ فروری ۱۹۱۹ء (اس قدر جتنا کہ وہ ڈسٹرکٹ بورڈ مظفر گڑھ کے انضباط کے متعلق ہے۔) اشتہار ہذا کے نافذ العمل ہونے کی تاریخ سے بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے۔

نمبر ۱۳۵۸۱ - ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب ۱۸۸۳ء کی دفعہ ۶۰ (۱) کے احکام کے بموجب (جیسا کہ ایکٹ ترمیم ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب ۱۹۲۲ء سے اسکی ترمیم ہوئی) گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) مندرجہ ذیل قاعدہ کو جو ایکٹ مذکور کی دفعہ ۵۵ (۱) (د) کے احکام کے بموجب مرتب کیا گیا ہے - (جیسا کہ ڈسٹرکٹ بورڈ مظفر گڑھ کے لئے اس کی ترمیم ہوئی) مشتہر کرنے کی ہدایت فرماتی ہے - قاعدہ مذکورہ پر ۱۵ - مئی ۱۹۲۳ء کو یا اس کے بعد سے کسی اعتراضات یا تجاویز کے جو اس کے متعلق اس تاریخ سے پیشتر موصول ہوں - غور کیجائیگی :-

مسودہ قاعدہ

۱ - گوشوارہ منسلکہ اشتہار ہذا میں مندرجہ ۲۴ حلقوں میں سے ہر ایک حلقہ کے لئے اس حلقہ کے منتخب کنندگان کی طرف سے ایک ممبر انتخاب کیا جائیگا -

گوشوارہ

نقشہ جس سے ضلع مظفر گڑھ کے حلقہ جات انتخاب کے نام ظاہر ہوتے ہیں

۱	۲	۳
نام تحصیل	نام حلقہ انتخاب	نام ذیل
مظفر گڑھ	۱ - رنگ پور	رنگ پور و امیر پور کنکا
	۲ - مراد آباد	مراد آباد و ٹھٹہ سیالاں
	۳ - مظفر گڑھ	مظفر گڑھ و ٹھٹہ قریشی
	۴ - خان گڑھ	خان گڑھ و غضنفر گڑھ اور دیوالا
	۵ - بصیرا	بصیرا و علی دا ہا و شریف چھجرا
	۶ - کنجہر	کنجہر و مونڈکا
	۷ - شیخجرا	شیخجرا و ہرا
	۸ - رہیلا نوانی	رہیلا نوانی و موچی والی
کوٹ آدو	۹ - کوٹ آدو	ٹبہ و ٹپل و پرہار
	۱۰ - کھر غربی	شیخ عمر و کھر غربی
	۱۱ - ٹھٹہ گورمانی	ٹھٹہ گورمانی و سنانواں
	۱۲ - محمود کوٹ	کھواور اور گجرات
علی پور	۱۳ - شہر سلطان	دمروالا و شمالی و شہر سلطان و جھلارین
	۱۴ - جتوئی	بلے والہ و بیٹ وریان والا و جتوئی
	۱۵ - علی پور	علی پور و مڈوالا و مروالا و جنوبی و بندے شاہ -
	۱۶ - سیت پور	خیر پور و گھیری و سیت پور
	۱۷ - خانواہ	بمبری و خانپور بزکا و دھکہ
لیہ	۱۸ - کوٹ سلطان	بیت وہلی و کوٹ سلطان
	۱۹ - سرشتہ	سرشتہ
	۲۰ - لوہانچ	لوہانچ
	۲۱ - نواں کوٹ	نواں کوٹ
	۲۲ - نوشہرہ	نوشہرہ
	۲۳ - کرور	کرور
	۲۴ - مرہانوانی	مرہانوانی و وڑو سیراں

نمبر ۱۳۵۸۳ - ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب ۱۸۸۳ء کی دفعہ ۶۰ تحتی دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب (جیسا کہ ایکٹ

ترمیم ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب ۱۹۲۲ء سے اس کی ترمیم ہوئی) اور ان اختیارات کی رو سے جو لوکل گورنمنٹ کو زیر دفعہ ۵۵ (۱) (د) ایکٹ مذکور (جیسا کہ اس کی ترمیم ہوئی) حاصل ہیں۔ گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) قواعد انتخاب مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۶۱۲ مورخہ ۹ جنوری ۱۹۱۸ء جس حد تک کہ وہ ڈسٹرکٹ بورڈ مظفر گڑھ پر اطلاق پذیر ہیں) کی مندرجہ تاریخوں میں مندرجہ ذیل ترمیمات تجویز فرماتی ہے۔

مجوزہ ترمیمات صرف سال ۱۹۲۳ء میں ڈسٹرکٹ بورڈ کے انتخابات قائم کرنیکی غرض کیلئے استعمال ہونگی۔ ترمیمات مذکور پر ۱۵ مئی ۱۹۲۳ء کو یا اسکے بعد مع کسی اعتراض یا تجویز کے جو انکے متعلق تاریخ مذکور سے پیشتر موصول ہو غور کیجائیگی۔

ترمیمات

قاعدہ ۱ - 'فروری' کی بجائے 'دسمبر' ثبت کیا جائیگا۔
" ۳ (۱) '۳۱ - اکتوبر' کی بجائے '۳۱ - اگست' ثبت کیا جائیگا۔
" ۵ (۱) '۲۰ - نومبر' کی بجائے '۲۰ - ستمبر' ثبت کیا جائیگا۔
" (۴) 'دسمبر' کی بجائے 'اکتوبر' ثبت کیا جائیگا۔
" ۶ (۱) 'فروری وجنوری' کی بجائے 'دسمبر و نومبر' ثبت کئے جائینگے
" " (۲) 'فروری وجنوری اور نومبر' کی بجائے 'دسمبر و نومبر اور ستمبر' ثبت کئے جائینگے
" ۷ (۱) 'دسمبر' کی بجائے 'اکتوبر' ثبت کیا جائیگا
" " (۳) 'جنوری' کی بجائے 'نومبر' ثبت کیا جائیگا

نمبر ۳۵۰۵، بحوالہ اشتہار گورنمنٹ نمبری ۹۱۶۲ مورخہ ۱۷ مارچ ۱۹۲۳ء و بہ تنسیخ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۹۱۳۵ مورخہ ۳۰ اپریل ۱۹۱۹ء اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب ۱۸۸۳ء (جیسا کہ ایکٹ ترمیم ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب ۱۹۲۲ء سے اسکی ترمیم ہوئی) کی دفعہ ۵۵ (۱) (د) کے احکام کے بموجب گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) ڈسٹرکٹ بورڈ کانگڑہ کے لئے مندرجہ ذیل قاعدہ مرتب فرماتی ہے قاعدہ مذکور اشتہار ہذا کی تاریخ اشاعت سے ۳ ماہ بعد نافذ العمل ہوگا۔

قاعدہ

۱ - اون ۲۴ حلقہ جات میں سے جو کہ گوشوارہ منسلکہ اشتہار ہذا میں درج ہیں۔ ہر ایک حلقہ کے لئے حلقہ مذکور کے منتخب کنندگان کی طرف سے ایک ممبر انتخاب کیا جائیگا

ممبروں کا انتخاب

فہرست حلقہ جات انتخاب

الف - سب ڈویژن کلو - (بہ استثنے لاہول و سپیتی)

حلقہ جات :-

۱ - پردل وزیری	۱ ممبر	۳ - لگ سری وزیری / لگ مہاراجہ وزیری	۱ ممبر
۲ - روپی وزیری	۱ "	۴ - سوراج	۱ ممبر

ب - تحصیل کانگڑہ

۵ - ذیل دھرم سالہ	۱ ممبر	۸ - ذیل برگراؤں / ذیل رام گڑھ	۱ ممبر
۶ - ذیل رہلو	۱ "	۹ - ذیل شمین پور / ذیل کانگڑہ	۱ "
۷ - ذیل نروانہ / ذیل اموادی	۱ "	۱۰ - ذیل چیبنرو	۱ "

ج - تحصیل پالم پور

۱۱ - ذیل بھنگل، ذیل مجھیرن	امبر
۱۲ - ذیل بنوری	۱″
۱۳ - ذیل سلاح، ذیل تکر	۱″
۱۴ - ذیل پراوڑ، ذیل ورنگ	امبر
۱۵ - ذیل دروہ، ذیل عالم پور	۱″
۱۶ - ذیل لمباگراؤں	۱″

د - تحصیل نور پور

۱۷ - ذیل نور پور، ذیل سلیانی	امبر
۱۸ - ذیل کوٹلا، ذیل جوالی، ذیل چھپتر	۱″
۱۹ - ذیل فتح پور، ذیل خیراں	امبر
۲۰ - ذیل مئو، ذیل لودھاواں، ذیل سورج پور	۱″
۲۱ - ذیل اندورا	۱″

ہ - تحصیل ہمیر پور

۲۲ - ذیل راج گیر، ذیل سجان پور	امبر
۲۳ - ذیل مہلتا	۱″
۲۴ - ذیل میوا	۱″
۲۵ - ذیل بجوری، ذیل گلور	۱″
۲۶ - ذیل بنی، ذیل وھتوال	۱ امبر
۲۷ - ذیل ندون	۱″
۲۸ - ذیل کٹلیہر خالصہ، ذیل کٹلیہر جاگیر	۱″

و - تحصیل ڈہرہ

۲۹ - ذیل داداسیبا	امبر
۳۰ - ذیل چنور، ذیل کلوہا	۱″
۳۱ - ذیل بلیہر، ذیل جنگڑہ	۱″
۳۲ ذیل مان گڑھ، ذیل ہری پور، ذیل نری بانہ	امبر
۳۳ - ذیل وزمیتا، ذیل نگرونہ	۱″
۳۴ - گلیر جاگیر	۱″

نمبر ۱۳۵۸۷ - بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۹۱۶۴ مورخہ ۷ - ۱ مارچ ۱۹۲۳ء اور ان اختیارات کی رو سے جو لوکل گورنمنٹ کو زیر دفعہ ۶۵ (۱) (د) ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب ۱۸۸۳ء (جیسا کہ ایکٹ ترمیم ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب ۱۹۲۲ء سے اسکی ترمیم ہوئی - گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) قواعد انتخاب مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۶۱۲ مورخہ ۹ جنوری ۱۹۱۸ء (جس حد تک کہ وہ ڈسٹرکٹ بورڈ کانگڑہ پر اطلاق پذیر ہیں) کی مندرجہ تاریخوں میں مندرجہ ذیل ترمیم فرماتی ہے - ترمیمات مذکورہ صرف سال ۱۹۲۳ء میں ڈسٹرکٹ بورڈ کے انتخابات منعقد کرنیکی غرض کیلئے استعمال ہونگی - اور اشتہار ہذا کی تاریخ سے ۲ ماہ بعد نافذ العمل ہونگی ۔

ترمیمات

قاعدہ ۱ - 'فروری' کی بجائے 'دسمبر' ثبت کیا جائیگا ۔

نمبر ۱۳۰۵۲- بہ نفاذ اختیارات عطیہ بروئے دفعہ ۱۰۳ (۲) ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) مقامی رقبہ جات واقع ملیان - واسو آستانہ - راجوا و گڑھ مہاراجہ کو (جیسا کہ گوشوارہ منسلکہ اشتہار ہذا میں ان کی تشریح کی گئی) - زیر ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء چھوٹا قصبہ جات قرار دینا تجویز فرماتی ہے

مقامی رقبہ جات مذکور کا کوئی باشندہ جو اس تجویز پر اعتراض کرنا چاہتا ہو۔ اسکو لازم ہوگا۔ کہ اپنا اعتراض بذریعہ تحریر اشتہار ہذا کی تاریخ اشاعت سے ۳ ماہ کے اندر بوساطت صاحبان ڈپٹی کمشنر و کمشنر گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) کی خدمت میں پیش کرے۔

شمال	جنوب	مشرق	مغرب
واسو آستانہ کوٹ نولان - کوٹ احمد کھرل	اٹھاراں ہزاری - جمالی خورد چوکن خان پور	کوٹلہ احمد - اٹھاراں ہزاری اور ماراں جنوبی	جمالی خورد - ول کوٹ نولان
ملیان چک ہائے ضلع شاہ پور	بہاؤالدین - جبانہ - چک بہادر	چک بہادر - کالونوانوالا	دینو کا
راجوا چک نمبر ۴۹۰ - رکھ کھرالا - چنیوٹ	کوٹ غنی - پوبیوالا - مکووال - کوٹ سمیل	گھٹہ گولڑاں - چک ۹ ۱۲ و ۱۳۰	دولت پور - امیر پور - کوٹ لال ابوسعید
گڑھ مہاراجہ رکھ ویچی جبانہ - رکھ جبا	رکھ گڑھ مہاراجہ دول	عنایت شاہ - بیلا گڑھ	ویچی دول

مورخہ ۲۳- اپریل ۱۹۲۳ء

نمبر ۱۳۵۷۶- مندرجہ ذیل ضوابط برائے انصرام بڑھاؤ و زائد تعمیر جن کو میونسپل کمیٹی کنجاہ ضلع گجرات نے زیر دفعات ۱۸۹ (۳)، ۱۸۸ (س)، میونسپل ایکٹ پنجاب نمبر ۳ مصدرہ ۱۹۱۱ء مرتب کیا ہے۔ اور جن کو گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) نے زیر دفعہ ۲۰۱ (۱)، میونسپل ایکٹ منظور کر لیا ہے۔ بغرض اطلاع عام مشتہر کئے جاتے ہیں۔ اور وہ میونسپلٹی مذکور کے اندر اشتہار ہذا کی تاریخ مشتہری سے ۶ ہفتہ بعد نافذ العمل ہونگے :-

ضوابط

۱- ہر ایک شخص جو کسی کوچہ کی سطح پر یا کسی بدررو و موری یا مجرائے آب کے اوپر کوئی غیر منقولہ مداخلت کرنے والی شے تعمیر کرنا یا مکرر تعمیر کرنا چاہے۔ یا غیر منقولہ بڑھاؤ جو کسی کوچہ میں آگے کو نکلا ہوا ہو۔ سطح زمین مذکور سے اوپر کسی ایسے مقام پر تعمیر یا مکرر تعمیر کرنا چاہے۔ ایسے ارادہ کی اطلاع تحریراً سیکرٹری میونسپل کمیٹی کو حسب نمونہ الف- منسلکہ دیگا- اور ساتھ ہی حسب ذیل نقشوں کی دو دو پرتیں خاکہ اتارنے کے کپڑا (ٹریسنگ کلاتھ) پر ارسال کریگا :-

(الف) موقعہ کا ایک نقشہ جسمیں عمارت متعلقہ کی حدود درج ہوں - اور عمارت مذکور سے ملحقہ کوچوں و ملحقہ عمارات یا زمین کے لحاظ سے عمارت متعلقہ کا ٹھیک محل وقوع و عمارت متعلقہ کے ہر دو جانب کم از کم ۱۰۰ فٹ کے فاصلہ تک ملحقہ کوچوں کے عرض کا حجم۔

(ب) مجوزہ بڑھاؤ کے نقشے جسمیں پیمائش تفصیل کے ساتھ درج ہو- اور جسمیں کوچہ و عمارت کی سطح فرش اور موریوں (اگر کوئی ہیں) کا خاکہ تفصیل وار دکھایا گیا ہو-

(ج) ایک تصریح جس میں مجوزہ بڑھاؤ تفصیل کے ساتھ درج ہو-

۲- موقع کا نقشہ فی فٹ کم از کم ۱/۸ انچ میں کھینچا جائیگا- مستعملہ پیمانہ نقشہ میں دکھایا جائیگا- اور شمالی مقام کا محل وقوع بھی نقشہ میں دکھایا جائیگا-

مفصلہ نقشے فی فٹ کم از کم ایک چوتھائی انچ میں کھینچے جائینگے- مستعملہ پیمانہ نقشہ میں دکھایا جائیگا- جملہ نقشوں پر درخواست کنندہ کے دستخط ہونے چاہئیں - اور اوس سے وہ جملہ تفاصیل ظاہر ہونی چاہئیں - جو تجاویز کی مناسبت کا اندازہ لگانے کے لئے کمیٹی یا اوس کے انتظامیہ افسران کے لئے ضروری ہوں- ملحقہ عمارات یا اراضیات کے نام اور اون کے ساتھ کوچوں و مکانوں کے نمبر (اگر کوئی ہوں) درج کئے جائیں گے- جملہ مجوزہ کام ممیز رنگوں سے واضح کیا جائے گا- تاکہ اس مصالحہ کا پتہ لگ سکے- جو استعمال کرنا تجویز کیا گیا ہو- اور مروجہ رنگ جو استعمال کئے گئے ہوں- اون کی تشریح نقشوں پر کر دی جائے گی۔

(۲) غیر منقولہ / منقولہ ——— بمصاؤ (جیسا کہ اسکی تصریح ذیل میں کی گئی ہے) واقعہ ——— تعمیر / مکرر تعمیر کرنا چاہتا ہوں
میں حسب منشاء ضوابط کمیٹی نقشوں کی دو دو نقلیں منسلک کرتا ہوں :-

تصریح : ——— دستخط ———

——— مورخہ ———

(فارم الف کی پشت)

(اس طرف کے کُل اندراجات میونسپل دفتر میں پر کئے جائینگے)

درخواست کا نمبر شمار ———

درخواست کنندہ کا نام ———

موقعہ عمارت (کوچہ محلہ وغیرہ کا نام) ———

خلاصہ درخواست ———

بتاریخ ——— سیکرٹری کو موصول ہوئی ———

دستخط سیکرٹری ———

وہ تاریخ جس تک کمیٹی کے احکام درخواست کنندہ کو ضرور پہونچنے چاہیئں ———

بہ - رپورٹ کرنے کے لئے ——— کے پاس ارسال کی گئی

دستخط سیکرٹری ———

بتاریخ ——— سیکرٹری کو واپس گیئی ———

دستخط ———

——— کو ارسال کی گئی

خلاصہ حکم کمیٹی ———

دستخط سیکرٹری ———

دستخط فضل حسین
وزیر تعلیم

دستخط اے لطیفی
سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب - صیغہ جات منتقلہ

مورخہ ۲۳- اپریل ۱۹۲۳ء

نمبر ۱۳۵۰۸ - چونکہ میونسپل کمیٹی فیروزپور نے میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء کی دفعہ ۵۰ کے احکام کے بموجب لوکل گورنمنٹ سے درخواست کی - اور چونکہ جناب نواب گورنر بہادر با جلاس کونسل کو معلوم ہُوا - کہ میونسپل کمیٹی مذکور کو ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے یعنی ایک پبلک بازار کے بنانے کیلئے جو گئوشالا واقع اندرون امرتسری دروازہ کے بالمقابل سڑک پر کھلے گا کیلئے زمین درکار ہے - اسلئے بذریعہ اشتہار ہٰذا اعلان کیا جاتا ہے - کہ ذیل میں مصرحہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے -

یہ اعلان ایکٹ حصول اراضی ۱۸۹۴ء کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے - اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر فیروزپور کو بذریعہ اشتہار ہٰذا ہدایت کیجاتی ہے - کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں

زمین کا پتہ

۱	۲	۳	۴	۵	۶
ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہوسکتا ہے
فیروزپور	فیروزپور	شہر فیروزپور	۰.۱	شمال - سڑک بالمقابل گئوشالا شرق - مکان ٹھاکر داس جنوب - کوچہ میونسپل کمیٹی مغرب - مکان بسنت سنگھ	دفتر میونسپل کمیٹی فیروزپور

دستخط اے - لطیفی
سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب - صیغہ جات منتقلہ

[illegible]

[illegible]	[illegible]	[illegible]

[illegible]

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۶۴

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۱۸] لاہور۔ ۴ مئی (مجریہ ۱۱۔ مئی) سنہ ۱۹۲۳ء یوم جمعہ [جلد ۵۱

پہلا حصہ الف

اشتہارات واحکام گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم)

محکمہ لوکل سیلف گورنمنٹ

بورڈہائے

۳۰۔ اپریل سنہ ۱۹۲۳ء

نمبر ۱۴۳۵۳۔ بہ لحاظ اختیارات سپردہ بروئے دفعہ ۱۱۔ ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب سنہ ۱۸۸۳ء (جیساکہ ایکٹ ترمیم ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب سنہ ۱۹۲۲ء سے اس کی ترمیم ہوئی)۔ گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) اول عام انتخاب کے نتیجہ کے اشتہار کی تاریخ سے ڈسٹرکٹ بورڈ ڈیرہ غازیخاں کے ممبروں کی کل تعداد حسب ذیل ۴۲ مقرر فرماتی ہے:-

منتخب شدہ	۱۴
ممبر جو بذریعہ نام مقرر ہونگے	۲۱
بلحاظ عہدہ	۷
	۴۲

اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۶۰۰۸ مورخہ ۱۷ فروری سنہ ۱۹۱۷ء اس قدر جتنا کہ وہ ڈسٹرکٹ بورڈ ڈیرہ غازیخاں کے انعقاد

نمبر ۱۴۳۵۴ م - ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب ۱۸۸۳ء کی دفعہ ۶۰ (۱) کے احکام کے بموجب (جیسا کہ ایکٹ ترمیم ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب ۱۹۲۳ء سے اسکی ترمیم ہوئی) گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) مندرجہ ذیل مسودہ قاعدہ کو جو ایکٹ مذکور کی دفعہ ۵۵ (۱) (د) کے احکام کے بموجب مرتب کیا گیا ہے (جیسا کہ ڈسٹرکٹ بورڈ ڈیرہ غازیخاں کے لئے اسکی ترمیم ہوئی) مشتہر کرنے کی ہدایت فرماتی ہے - قاعدہ مذکورہ ۲ مئی ۱۹۲۳ء کو یا اس کے بعد معہ کسی اعتراضات یا تجاویز کے جو اس کے متعلق ایسی تاریخ سے پیشتر موصول ہوں - غور کیجائیگی :-

مسودہ قاعدہ

۱ - گوشوارہ منسلکہ اشتہار ہذا میں مندرجہ ۱۴ حلقوں میں سے ہر ایک حلقہ کے لئے اس حلقہ کے منتخب کنندگان کی طرف سے ایک ممبر انتخاب کیا جائیگا :-

گوشوارہ

نقشہ جس سے حلقہ جات انتخاب ضلع ڈیرہ غازیخاں کے نام ظاہر ہوتے ہیں -

نام تحصیل	نام حلقہ	نام ذیل
سنگھڑ	۱ - لکھانی	لکھانی - دہووا اور فتح خاں
ایضاً	۲ - بتی کیسرانی	بتی کیسرانی و گھلی و کوٹ کیسرانی و دوونہ اور تونسہ
ایضاً	۳ - سوکڑ	سوکڑ و سہیرو و مکوال کلاں اور سنجر
ڈیرہ غازیخاں	۴ - شادن لنڈ	شادن لنڈ و پیر عادل
ایضاً	۵ - بیل	بیل و یارو اور ڈیرہ غازیخاں
ایضاً	۶ - درہمن	درہمن و یمن و کوٹ چھٹہ اور جھتم
ایضاً	۷ - جھوک اوتیرا	جھوک اوتیرا و شیروا اور منا
ایضاً	۸ - مموری	مموری اور چوٹی -
جامپور	۹ - خانواہ	خانواہ و کوٹلہ مغلاں اور جامپور
ایضاً	۱۰ - بلیوالا	بلیوالا و محمدپور و دیوان اور حاجی پور
ایضاً	۱۱ - داجل	داجل - گیٹیمز - بتی لنڈن اور گدر چانی
راجن پور	۱۲ - فاضل پور	فاضل پور و عمبرے والا و رنگ پور و فتکارپور و نورپور اور ڈھنڈی کا حصہ یعنی بتی جبہ ارائیں کے اوپر
ایضاً	۱۳ - کوٹلہ نصیر	کوٹلہ نصیر و راجن پور و ڈھنڈی کا حصہ یعنی بتی جبہ ارائیں اور بتی ملے جنوبی و کوٹ الم اسنی - کوٹلہ سید خاں و کوٹ مٹھن و مچکا و مرنائی
ایضاً	۱۴ - بھاگ سر	بھاگ سر اور روجھان -

نمبر ۱۴۳۵۵ - ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب ۱۸۸۳ء کی دفعہ ۶۰ متعلق دفعہ (۱) کے احکام کے بموجب (جیسا کہ ایکٹ ترمیم ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب ۱۹۲۳ء سے اس کی ترمیم ہوئی) اور ان اختیارات کی رو سے جو لوکل گورنمنٹ کو زیر دفعہ ۵۵ (۱) (د) ایکٹ مذکور (جیسا کہ اسکی ترمیم ہوئی) حاصل ہیں - گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) قواعد انتخاب مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۶۱۱ مورخہ ۹ جنوری ۱۹۱۸ء (جو ڈسٹرکٹ بورڈ ڈیرہ غازیخاں پر اطلاق پذیر ہیں) کی مندرجہ تاریخوں میں مندرجہ ذیل ترمیمات تجویز فرماتی ہے -

مجوزہ ترمیمات صرف سال ۱۹۲۳ء میں ڈسٹرکٹ بورڈ کے انتخابات قائم کرنے کی غرض کیلئے استعمال ہونگی - ترمیمات مذکورہ پر ۲ مئی ۱۹۲۳ء کو یا اسکے بعد معہ کسی اعتراضات یا تجویز کے جو ان کے متعلق تاریخ مذکورہ سے پیشتر موصول ہوں - غور کیجائیگا -

ترمیمات

قاعدہ ۱ - فروری کی بجائے "دسمبر" ثبت کیا جائیگا -

قاعدہ ۱۳(۱) "۳۱-اکتوبر" کی بجائے "۳۱-اگست" ثبت کیا جائیگا

" ۱۵(۱) "۲۰ نومبر" کی بجائے "۲۰ ستمبر" ثبت کیا جائیگا۔

" (۴) "دسمبر" کی بجائے "اکتوبر" ثبت کیا جائیگا

" ۱۶(۱) "فروری و جنوری" کی بجائے "دسمبر و نومبر" ثبت کئے جائینگے

" (۲) "فروری و جنوری اور نومبر" کی بجائے "دسمبر و نومبر اور ستمبر" ثبت کئے جائینگے

" ۱۷(۱) "دسمبر" کی بجائے "اکتوبر" ثبت کیا جائیگا

" (۳) "جنوری" کی بجائے "نومبر" ثبت کیا جائیگا۔

کمیٹیاں

۳۰- اپریل ۱۹۲۳ء

نمبر ۱۴۳۴۵- ضوابط مندرجہ ذیل جن کو میونسپل کمیٹی میانوالی نے زیر دفعات ۱۹۰(۱) الف (ب) و (ز) و ۱۹۹ میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء مرتب کیا ہے۔ اور گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) نے زیر دفعہ ۲۰۰(۱) ایکٹ مذکور منظور فرمالیا ہے۔ بغرض اطلاع عام مشتہر کئے جاتے ہیں۔ اور اشتہار ہذا کی تاریخ سے ۶ ہفتہ بعد نافذ العمل ہونگے۔

ضوابط زیر دفعہ ۱۹۰(۱) (الف) و (ب) و ۱۹۹(۱) (جیسا کہ یادداشت گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۸۲۵۶ بی و سی مورخہ ۷ جون ۱۹۲۰ء کے مطابق انکی نظرثانی کیگئی) میونسپل حدود میانوالی کے اندر فروختی گوشت کی ساخت و تیاری کے مکانات کے لائسنس دئے جانے کے متعلق

(۱) کمیٹی کی جانب سے لائسنس شدہ مکان کے سوائے کسی اور جگہ کوئی شخص گوشت فروخت کرنے کے لئے گوشت ساخت یا تیار نہیں کریگا۔

نوٹ۔ گوشت سے مراد بھیڑ، مچھلی یا پرندہ یا بکری کا گوشت ہے۔ جو انسانی اور حیوانی خوراک کے لئے مقصود ہو۔

(۲) کسی مکان میں فروختگی کے لئے گوشت ساخت یا تیار کرنے کے واسطے لائسنس نہیں دیا جائیگا:-

(الف) جب تک کہ اسمیں پتھر یا ایسے ہی غیر جاذب مصالحہ کا فرش نہ ہو۔

(ب) جب تک کہ اس میں دیواریں مناسب طور پر پلستر شدہ اور سفیدی کی ہوئی نہ ہوں

(ج) جب تک کہ اس میں حسب منشاء صاحب سول سرجن بہادر ہوا اور روشنی کا انتظام کافی نہ ہو۔

(د) جب تک اس میں ایسی نالی مہیا نہ کی گئی ہو۔ اور فرش کا ڈھلوان اسطرح نہ رکھا گیا ہو جس سے تمام سیال مادہ نالی کے ذریعہ بہ سکے۔

(ہ) اگر مکان مذکور اور کسی ایسے کمرے کے درمیان جو بطور خوابگاہ استعمال ہوتا ہو۔ براہ راست آمدورفت ہو۔

(و) اگر اس مکان کے ۲۰ فٹ کے فاصلے کے اندر کوئی بھٹی۔ گندہ بچہ بچہ۔ مویشی خانہ یا طویلہ یا کوئی اور ایسی جگہ ہو۔ جس کی وجہ سے صاحب سول سرجن کی رائے میں یہ مناسب نہ ہو۔ کہ مکان مذکور گوشت کو بغرض فروخت بنانے یا تیار رکھنے کے لئے استعمال کیا جائے۔

(۳) تابع شرائط ضابطہ نمبر ۲ فروخت کے واسطے گوشت ساخت یا تیار کرنے کے لئے لائسنس مالک مکان یا قابض مکان کی درخواست پر صاحب سول سرجن بہادر مطابق فارم "الف" منسلکہ ضوابط ہذا عطا کرینگے۔ اور وہ لائسنس اون شرائط کے تابع عطا کئے جائینگے۔ جن کی تصریح فارم (الف) میں بطور ایسے شرائط کے کی گئی ہے۔ جن کے تابع لائسنس عطا کیا جاتا ہے۔

(۴) لائسنس جو حسب منشاء ضابطہ نمبر ۳ جاری ہونگے۔ ان کی میعاد بارہ ماہ سے زیادہ نہ ہوگی۔ اور ہر صورت میں تاریخ اجرائے کے عین بعد آنیوالی مارچ کی ۳۱ تاریخ کو منقضی ہو جائینگے۔

(۵) کوئی شخص جو ان ضوابط کی خلاف ورزی کا ارتکاب یا ارتکاب کی اعانت کریگا۔ اور کوئی لائسنسدار جو اپنے لائسنس کی کسی شرط کی خلاف ورزی کا ارتکاب کریگا۔ یا ارتکاب میں اعانت کریگا۔ وہ نائب مجسٹریٹ کی عدالت میں مجرم قرار دیئے جانے پر ایسی سزا جرمانہ کا مستوجب ہوگا۔ جس کی تعداد پچاس روپیہ تک ہو سکتی ہے۔ اور جب خلاف ورزی جاری رہے۔ تو ایسی مزید سزائے جرمانہ کا مستوجب ہوگا۔ جس کی تعداد اس پہلے دن کے بعد جس سے خلاف ورزی شروع ہوئی ہو۔ فی یوم پانچ روپے تک ہو سکتی ہے۔ مزید برآں کسی ایسے لائسنس دار کا لائسنس بھی قابل منسوخی ہوگا۔

فارم "الف"

گورنمنٹ کو فروخت کی غرض سے بنانے یا تیار کرنے کے مقامات کا لائسنس جو گوشت کی فروخت کی غرض سے بنانے یا تیار کرنے کے مکانات کا لائسنس دینے کے ضوابط مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری مورخہ ضابطہ ۳ کی رو سے جاری کیا گیا ہے۔

اس مکان کی بابت جس کی تفصیل ضمیمہ منسلکہ میں درج ہے۔ اور جو (نام بازار یا وارڈ وغیرہ) میں واقع ہے۔ گوشت کی فروخت کی غرض سے بنانے یا تیار کرنے کا لائسنس بذریعہ تحریر ہذا دیا جاتا ہے۔

لائسنس ہذا عمارت مذکورہ کے مالک / قابض مسمی ..... کو شرائط ذیل کے تابع عطا کیا جاتا ہے۔

(۱) کہ وہ لائسنس شدہ عمارت کو ان اغراض کے واسطے جن کے لئے لائسنس عطا کیا جاتا ہے۔ تعمیر کے لحاظ سے درست رکھے گا۔

تشریح۔ تعمیر کے لحاظ سے درست رکھنا حالات مندرجہ ذیل پر مشتمل متصور ہوگا۔ یعنی

(الف) ایسے فرش کی موجودگی جو پتھر، سیمنٹ یا دیگر غیر جاذب مصالحہ کا بنا ہوا ہو۔

(ب) ایسی دیواروں کی موجودگی جن پر مناسب طور پر پلستر یا سفیدی کی گئی ہو۔

(ج) روشنی و آمد و رفت ہوا کا کافی انتظام

(د) مناسب نالیوں کی موجودگی۔

(ہ) (و) } وغیرہ وغیرہ (مطابق ابتدائی ضروریات جو ضابطہ (۲) میں مقرر کی گئیں)

(۲) کہ وہ گوشت کو فروخت کی غرض سے بنانے یا تیار کرنے کے کام پر کسی ایسے شخص کو نہ خود لگائیگا۔ نہ لگانے کی اجازت دیگا جو کسی متعدی یا وبائی مرض میں مبتلا ہو۔ یا کوئی گھناؤنا زخم رکھتا ہو۔ یا جو حال میں کسی ایسے شخص کی تیمارداری کرتا رہا ہو جو ایسی بیماری میں مبتلا ہو۔ اور وہ کسی ایسے شخص یا جانور کو لائسنس شدہ مکان میں داخل ہونے یا رہنے کی اجازت نہیں دیگا۔

(۳) کہ وہ جملہ ظروف برتنوں۔ آلات اور دیگر اشیاء کو جو ایسے گوشت ..... کو فروخت کی غرض سے بنانے یا تیار کرنے میں استعمال ہوں۔ صاف ستھری حالت میں رکھیگا۔ اور اس جملہ مصالحہ کو جو ایسے گوشت کو فروخت کی غرض سے بنانے یا تیار کرنے میں استعمال ہو۔ اور ان جملہ اشیاء کو جو فروخت کی غرض کے واسطے تیار کی گئی یا بنائی گئی ہوں۔ صاحب سول سرجن بہادر کے حسب اطمینان گرد و غبار اور مکھیوں سے محفوظ رکھے گا

(۴) کہ وہ لائسنس شدہ عمارت کے فرش اور نالیوں کو اور ہر ایک بنچ و روپیہ گننے کی میز۔ الماری یا دیگر جگہ کو جہاں فروخت کیلئے تیار شدہ یا ساختہ اشیاء اور وہ مصالحہ جو فروخت کی غرض سے بنانے یا تیار کرنے میں استعمال ہو۔ رکھا جاتا ہے۔ ہر روز اچھی طرح دھلوائیگا۔ اور صاف کرائیگا۔

(۵) کہ وہ لائسنس شدہ عمارت کی دیواروں کو سال میں کم از کم دو دفعہ۔ اور اگر صاحب سول سرجن کی مرضی ہو۔ تو اس سے زیادہ دفعہ مناسب طور پر سفیدی کرائیگا۔

(۶) کہ وہ لائسنس شدہ عمارت میں ایسے گوشت کو فروخت کرنیکی غرض سے تیار کرنے یا بنانے کے سوا کوئی اور تجارت یا پیشہ نہ خود کریگا۔ اور نہ کسی اور کو کرنے کی اجازت دیگا۔ اور کہ وہ لائسنس شدہ عمارت کے کسی حصہ کو رہائش یا سونے کے کمرہ کے طور پر نہ خود استعمال کریگا۔ اور نہ کسی اور کو استعمال کرنیکی اجازت دیگا۔

(۷) کہ وہ لائسنس شدہ عمارت کے اندر نہ خود تھوکے گا۔ نہ تمباکو پئے گا۔ اور نہ کسی اور شخص کو تھوکنے یا تمباکو پینے کی اجازت دیگا۔

(۸) کہ وہ لائسنس شدہ عمارت میں کسی کپڑے یا میلے پارچات یا کسی ایسی دیگر شے کو جو ایسے گوشت کے بنانے یا تیار کرنے کے کام میں استعمال نہ ہوتی ہو۔ نہ خود رکھیگا ورنہ کسی اور کو رکھنے کی اجازت دیگا۔

نمبر ۱۴۴۳۱۔ بہ تنسیخ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۲۴۰۰ مورخہ ۳ جولائی ۱۹۱۸ء دبہ نفاذ اختیارات عطیہ بروئے دفعات ۱۱ (۱) میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) بذریعہ اشتہار ہذا آئندہ عام انتخابات کے تاریخ کے اشتہار کی تاریخ سے میونسپل کمیٹی بھکر کے ممبروں کی تعداد ۱۰ مقرر فرماتی ہے۔ جن میں سے ۸ منتخب اور ۲ نامزد ہونگے۔

نمبر ۲۸۱۴۳۔ مندرجہ ذیل ترمیمات جو گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) قواعد انتخاب میونسپلٹی بھکر ضلع میانوالی مرتبہ زیر دفعہ ۲۴۰ (۱) (ب) (ج) اور (د) میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۸۳۶۳ مورخہ ۲۵ جولائی ۱۹۱۸ء میں کرنا تجویز فرماتی ہے۔ بذریعہ اشتہار ہذا ..... اشتہار ..... کا اثر ہوگا۔

مجوزہ ترمیمات ۲۰ مئی ۱۹۲۳ء کو یا اُس کے بعد معہ کسی اعتراض یا تجویز کے جو کسی شخص کی طرف سے ان کے متعلق تاریخ مذکور سے پیشتر موصول ہو۔ غور کیجائیگی۔

مسودہ ترمیمات

قاعدہ ۱ (الف) (الف) و (ب) کی بجائے مندرجہ ذیل ثبت کرو:۔
(الف) جماعت اول "ہندو اور جملہ دیگر جو قسم دوم میں شامل نہیں"
(ب) جماعت دوم "مسلمان"
قاعدہ ۵ (الف) (اول) میں الفاظ "ہندو یا سکھ" کی بجائے "غیر مسلم" ثبت کرو
قاعدہ ۶ (الف) (اول) میں الفاظ "ہندو یا سکھ" کی بجائے "غیر مسلم" ثبت کرو۔
قاعدہ ۶ (الف) (دوم) میں سے الفاظ "یا عیسائی" حذف کرو۔

نمبر ۱۵۱۴۲۳ – مندرجہ ذیل ضوابط مرتبہ میونسپل کمیٹی سرگودھا ضلع شاہ پور زیر دفعہ ۱۹۷ (د) و ۱۹۹ (۱) میونسپل ایکٹ پنجاب نمبر ۳ ۱۹۱۱ء (جو میونسپل حدود کے اندر میوہ جات اور ترکاریوں کی تجارت کے انصرام کے متعلق ہیں) گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) کی پیشگاہ سے زیر دفعہ ۲۰۱ (۱) ایکٹ مذکور منظور ہو چکے ہیں اور اطلاع عام کے لئے مشتہر کئے جاتے ہیں۔ وہ یکم اپریل ۱۹۲۳ء سے نافذ العمل ہونگے:۔

ضوابط

۱۔ کوئی شخص کسی قسم کا میوہ یا ترکاریاں سوائے اس جگہ یا جگہوں کے جو میونسپل کمیٹی نے اس غرض کے لئے مقرر کی ہوں۔ بذریعہ تھوک یا بذریعہ نیلام فروخت نہیں کریگا۔

۲۔ کوئی شخص جو ضابطہ ہذا کی خلاف ورزی کا مرتکب ہوگا۔ اسکو کسی مجسٹریٹ کے روبرو اثبات جرم پر ایسی سزائے جرمانہ دیجائیگی۔ جس کی تعداد ۵۰ روپے سے زیادہ نہ ہو۔ اور اگر خلاف ورزی جاری رہے۔ تو ایسی مزید سزائے جرمانہ دی جائیگی جس کی مقدار اول یوم خلاف ورزی کے بعد ہر ایسے دن کے لئے جس میں خلاف ورزی جاری رہے۔ پانچ روپیہ تک ہو سکتی ہے۔

نمبر ۱۴۴۴۶۔ الف – بہ تنسیخ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۹ مورخہ ۴ جنوری ۱۹۰۸ء اور اون اختیارات کی رو سے جو لوکل گورنمنٹ کو زیر دفعات ۱۱ و ۱۲ میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء حاصل ہیں۔ گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) بذریعہ اشتہار ہذا آئندہ انتخابات کے نتائج کے اشتہار کی تاریخ سے میونسپل کمیٹی شملہ کے ممبروں کی تعداد ۱۰ مقرر فرماتی ہے۔ جن میں سے ۴ منتخب اور ۶ بذریعہ نام بالمحاظ عہدہ مقرر ہونگے۔ وہ مزید براں ہدایت فرماتی ہے۔ کہ تنخواہ دار سرکاری عہدہ داران کی تعداد پر ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۲ کی شرط کے مطابق جو قید عائد کی گئی ہے۔ وہ میونسپل کمیٹی شملہ پر اطلاق پذیر نہیں ہوگی۔

نمبر ۱۴۴۴۷۔ ب – بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۹ ۱۳۰۴۹ مورخہ ۱۸ اپریل ۱۹۲۳ء اور اون اختیارات کی رو سے جو لوکل گورنمنٹ کو زیر دفعہ ۲۴۰ (۱) (ب) (ج) اور (د) میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء حاصل ہیں۔ پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) میونسپلٹی شملہ کے لئے مندرجہ ذیل قواعد مرتب فرماتی ہے:۔

قواعد

۱۔ (۱) میونسپل کمیٹی شملہ کے ممبروں کے انتخاب کی غرض کے لئے میونسپلٹی شملہ دو حلقہ جات انتخاب یعنی حلقہ بازار و حلقہ سٹیشن میں منقسم ہوگی۔ حلقہ بازار میں وہ تمام رقبہ جات بازار شامل ہونگے۔ جیسا کہ گوشوارہ منسلکہ قواعد ہذا میں تشریح کی گئی۔ حلقہ سٹیشن میں میونسپلٹی شملہ کے وہ تمام رقبہ جات داخل ہونگے۔ جو حلقہ بازار میں شامل نہیں۔

(۲) ہر ایک حلقہ کے لئے ایک نمائندہ ہوگا۔ جو اس حلقہ کے درج رجسٹر رائے دہندگان کی طرف سے منتخب کیا جائیگا

۲۔ کوئی شخص بطور رائے دہندہ درج رجسٹر ہونے کا مستحق نہیں ہوگا۔ تاوقتیکہ:۔

(الف) وہ مرد برطانوی رعایا نہ ہو۔ اور ۲۱ سال کی عمر کا نہ ہو۔ اور

(ب) (۱) وہ ۲۰۰۰ روپیہ یا اس سے زیادہ مالیت کی جائداد غیر منقولہ کا قابض نہ ہو۔ یا

(۲) ایسی جائداد غیر منقولہ کا قابض نہ ہو جس کی سالانہ کرایہ کی مالیت (اغراض تعین شرح کیلئے میونسپل تشخیص پر) حسب

مغرب میونسپل سڑک جو بیلویڈیر کٹ اینڈ گور" سے لکڑی کی ڈپو ملکیتی لہنا لال تک جاتی ہے ۔
جنوب مغرب ۔ طغیانی کے پانی کی ایک میونسپل نالی نکاس جو بلیسنگٹن روڈ سے مال تک جاتی ہے ۔

د ۔ کیتھو بازار

شمال ۔ ایک میونسپل سڑک
جنوب ۔ سڑک جو سرکاری کلرکوں کے مکانوں اور محال مانیتھ کے حصہ سے شروع ہوتی ہے ۔ اور سڑک جو مال کی طرف جاتی ہے ۔
مشرق ۔ ایک میونسپل سڑک
مغرب ۔ سرکاری اراضی ۔

۵ ۔ بولیوگنج بازار

شمال ۔ محال والیسرنگلی لاج
جنوب ۔ ایک خط جو اوس کھال یا گھاٹی سے شروع ہوتا ہے ۔ جو بازار کے انتہائے مغرب کو واقع ہے ۔ اور خچروں کے اڈوں کے نیچے ۔ ۱۳ سے ۱۰۶ تک اور عین مشرقی جانب تقریباً" ۱۸۰ تک ۔
پھر ایک خط جو عین شمالی جانب ۱۰۰ آئی فٹ تک اور پھر عین مشرقی جانب تقریباً" ۵۰۰ آئی فٹ تک جاتا ہے ۔ یہاں تک کہ یہ برانچ کارٹ روڈ کے ساتھ بی پی نمبر ۸ پر جا ملتی ہے ۔
مشرق ۔ برانچ کارٹ روڈ اور سرکاری اراضی یہانتک کہ حد مذکور بولیوگنج مال سے جا ملتی ہے
مغرب ۔ ایک کھالا یا گھاٹی ۔

یکم مئی ۱۹۲۳ء

نمبر ۱۴۴۵۸ ۔ بہ نفاذ اختیارات عطیہ بروے دفعات ۱۱ و ۱۲ میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) بذریعہ اشتہار ہذا آئندہ عام انتخابات کے نتیجہ کے اشتہار کی تاریخ سے میونسپل کمیٹی شہر انبالہ ضلع انبالہ کے ممبروں کی تعداد ۱۶ مقرر فرماتی ہے ۔ جن میں سے ۱۴ منتخب اور ۲ بذریعہ نام یا بلحاظ عہدہ مقرر ہونگے ۔
اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۷۴۲۴ مورخہ ۱۰ مارچ ۱۹۲۰ء بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے ۔
نمبر ۱۴۴۶۰ ۔ بہ تنسیخ قواعد مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۷۴۲۳ مورخہ ۱۰ مارچ ۱۹۲۰ء مندرجہ مسودہ قواعد جو پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) اون اختیارات کی رو سے مرتب کرنا تجویز کرتی ہے جو لوکل گورنمنٹ کو زیر دفعہ ۲۴۰ (۱) (ب) (ج) (د) میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء تفویض ہوئے ہیں ۔ اون اشخاص کی اطلاع کے لئے مشتہر کئے جاتے ہیں جنپر اغلباً انکا اثر ہوگا ۔ مجوزہ قواعد میونسپلٹی شہر انبالہ ضلع انبالہ پر اطلاق پذیر ہونگے ۔ اور مسودہ پر ۱۵ مئی ۱۹۲۳ء کو یا اس کے بعد ایسے اعتراض یا تجویز کے غور کیجائیگی جو مسودہ مذکور کے متعلق تاریخ مذکور سے پہلے کسی شخص کی طرف سے موصول ہو ۔

مسودہ قواعد

۱ ۔ میونسپلٹی شہر انبالہ کے ممبروں کے انتخاب کی غرض سے میونسپلٹی شہر انبالہ کے باشندے دو جماعتوں میں تقسیم کئے جائیں گے ۔ یعنی :-
(الف) جماعت اول ۔ اہل ہنود اور جملہ دیگر اشخاص جو جماعت دوم میں شامل نہیں
(ب) مسلمان
۲ ۔ اغراض مذکور کے لئے میونسپلٹی شہر انبالہ جماعت اول کے واسطے ۶ حلقہ جات انتخاب میں اور جماعت دوم کے واسطے ۸ حلقہ جات انتخاب میں تقسیم کی جائیگی ۔ حلقہ جات انتخاب کی حدود کی تشریح ضمیمہ الف و ب منسلکہ قواعد ہذا میں کی گئی ہے ۔
۳ ۔ جماعت اول کے ۶ نمائندے اور جماعت دوم کے لئے ۸ نمائندے ہونگے ۔
۴ ۔ ہر ایک وارڈ کے لئے جماعت اول کے ایک ایک نمائندہ کو اور ہر ایک وارڈ کے لئے جماعت دوم کے ایک ایک نمائندہ کو اون علیحدہ علیحدہ جماعتوں کے درج رجسٹر شدہ رائے دہندگان منتخب کرینگے ۔ جو ہر ایک حلقہ مندرجہ مسودہ منسلکہ قواعد ہذا میں سکونت پذیر ہوں ۔
۵ ۔ کوئی شخص میونسپل کمیٹی شہر انبالہ کے ممبر کے طور پر منتخب ہونے کا مستحق نہیں ہوگا تا وقتیکہ :-

[illegible]

[illegible]

نام حلقہ	تشریح حدود
	جنوب۔ بخشا خوجہ کی دوکان سے اوس گندا نالا کے ساتھ ساتھ جو سرائے کے پیچھے ہے۔ سڑک ریلوے کی اوس پلی تک جو رمضان کے مکان کے متصل ہے۔ اور وہاں سے سڑک ریلوے کے ساتھ ساتھ بازار رادھاکشن کی آہنی گندر تک۔ اور وہاں سے بازار رادھاکشن روڈ کے دائیں کنارے کے ساتھ تالاب لبھو والا کے مغربی کونے تک مغرب۔ میونسپل حدود مشرق۔ دوکان بخشا خوجہ سے سڑک نوہریاں کے ساتھ ساتھ سڑک جگادہری کے مقام اتصال تک

گوشوارہ ب

نام حلقہ (وارڈ)	تفصیل حدود
اول	جیسا کہ حلقہ امندرجہ گوشوارہ الف کے لئے ہے
دوم	شمال۔ کچا گوہر جرنیلی سڑک سے خاکروبوں کی بستی کے جنوب سے گزر کر چونگی ٹرمینل ٹیکس ناہن تک۔ اور پھر وہاں سے گوہر کے ساتھ ساتھ محلہ خلوت تک جنوب۔ سڑک دہلی مکان بھوپسر گھمار تک۔ مشرق۔ میونسپل حدود مغرب۔ بھوپسر گھمار کے مکان کے مشرقی کونہ سے شمال کی طرف ندی خلوت کے مغربی کنارہ کے ساتھ ساتھ مکان بگا ٹھیان تک
سوم	شمال۔ ندی کاٹھ ماجری جنوب۔ دہلی روڈ مکان بھوپسر گھمار کے مشرقی کونہ سے مغرب کی طرف حویلی بستی رام کے نزدیک کوچہ چوک منخلا تک مشرق۔ بگا ٹھیان کے مکان کے شمالی کونہ سے جنوب کی طرف ندی خلوت کے مشرقی کونہ کے ساتھ بھوپسر گھمار کے مکان تک مغرب۔ چوک کوچہ منخلا مندر شوپیلی بازار کے پاس سے گزر کر چوک رائے تک۔ اور پھر وہاں سے کوچہ محلہ خلوت سے گزر کر کاٹھ ماجری ندی تک
چہارم	شمال۔ ندی کاٹھ ماجری۔ مشرق۔ کوچہ چوک منخلا پیلی بازار شومندر سے گزر کر چوک رائے تک پھر وہاں سے محلہ کوچہ خلوت سے گزر کر کاٹھ ماجری ندی تک جنوب۔ دہلی روڈ حویلی بستی رام کے مغربی کونہ سے سرسوتی نالہ تک مغرب۔ سرسوتی نالہ بازار کھابراں سے گزر کر رادھارام سرن پنساری کی دوکان تک۔ پھر مشرق کی طرف مصری بازار سے گزر کر حکیم بولی کے مکان تک پھر وہاں سے شمال کی طرف جگادہری پکا روڈ محلہ منیاراں جوری کھٹیاں کو عبور کرکے محلہ رندھا سے گزر کر ندی کاٹھ ماجری تک
پنجم	شمال۔ ندی کاٹھ ماجری جنوب۔ دہلی روڈ سرسوتی نالہ سے توہریاں بازار روڈ کے ساتھ ساتھ جگادہری روڈ کے مقام اتصال تک۔ پھر وہاں سے منڈی کے پاس سے گزر کر کلیدڈ سٹون ریزروائر کے شمال کونہ پر پلی تک مشرق۔ سرسوتی نالہ کے مغربی کونہ سے بازار کھابراں سے گزر کر رادھارام سرن پنساری کی دوکان تک۔ اور پھر وہاں سے مشرق کی طرف مصری بازار کے پاس سے گزر مکان لالہ مکندی لال کھابرا تک۔ پھر وہاں سے شمال کی طرف جگادہری پکا روڈ۔ محلہ منیاراں۔ جوری کھٹیاں کو عبور کرکے محلہ راندھا کے بیچ میں سے گزر کر ندی کاٹھ ماجری تک

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]

[illegible]

[illegible]

حلقہ نمبر ۲

کوچہ دروازہ پنجانوالہ سے چوک پنجانوالہ تک حلقہ کی شمالی حد بناتی ہے ۔ حلقہ مذکور کی مشرقی حد کوچہ سنوچاماں والا ہے محلہ مصلیانوالہ کے گرد کی دیوار شہر مقبرہ نواب تک حلقہ مذکور کی جنوبی حد ہے ۔ اور حلقہ کی مشرقی حد دیوار شہر ہے یہانتک کہ وہ دروازہ پنجانوالہ پر ختم ہوتی ہے ۔

حلقہ نمبر ۳

حلقہ ہذا کا خط حدبندی کوچہ مدنانوالہ کے ساتھ ساتھ شروع ہوکر بخط مستقیم مسجد کمبوہانوالہ تک جاتی ہے ۔ اور براہ راست دیوار شہر پر ختم ہوتی ہے ۔ اور وہاں سے شہر کے ساتھ ساتھ دروازہ بادشاہانوالہ تک یہاں سے مکان بھوڑی کے نزدیک کوچہ اہیرانوالہ سے ملتی ہے ۔ اور مغرب کی طرف جاتی ہے ۔ یہاں تک کوچہ لیویانوالہ تک پہونچتی ہے ۔ جو شمال کی طرف جاتا ہے ۔ یہاں تک کہ یہ کوچہ پنجانوالہ سے ملتا ہے ۔ اور محلہ باہریانوالہ کے گرد ہوکر حد مذکور قدیم ڈاکخانہ تک جاتی ہے ۔ یہاں سے (باستثناء محلہ سرپیاں) حد مذکور مہرچند کی دوکان پر بازار کلاں کو جاتی ہے ۔ پھر بازار کی جنوبی حد کے ساتھ ساتھ حد مذکور پل اسپتال کے عین بالمقابل پہونچتی ہے ۔ پھر محلہ بھوسریانوالہ کو نکال کر حد مذکور محلہ مدنانوالہ کے باہر ختم ہوتی ہے ۔

حلقہ نمبر ۴

خط حدبندی محلہ بھوسریانوالہ سے شروع ہوکر بشمول محلہ مذکور حلقہ نمبر ۳ کے خط حد لسبت کے ساتھ ساتھ جاتی ہے لیکن مہرچند کی دوکان سے حد مذکور ٹھیک بازار کلاں کو عبور کرتی ہے ۔ اور بشمول محلہ گوریانوالہ تاراخیل کے پل تک پہونچتی ہے اور ملتانی دروازہ کے بیچ میں سے گزر کر جنوب کو جاتی ہے ۔ اور دروازہ بادشاہانوالہ کو دیوار شہر حلقہ مذکور کی جنوبی حد ہے پھر حلقہ نمبر ۳ کے خط حد لسبت کے ساتھ ساتھ حد مذکور محلہ باہریانوالہ تک پہونچتی ہے

حلقہ نمبر ۵

حلقہ مذکور کے شمال میں وہ سڑک ہے جو جہلی دروازہ سے دریا کے کنارہ تک جاتی ہے ۔ اور جہلی دروازہ سے ملتانی دروازہ تک حلقہ کی مغربی حد ہے ۔ دیوار شہر اور سڑک خطیبانوالہ جنوب میں ہے اور مشرق میں محلہ خطیبانوالہ سے جہلی روڈ تک دریا کا کنارہ ہے ۔

حلقہ نمبر ۶

حد جنوب کی طرف بازار کلاں کے ساتھ ساتھ بی تلسی داس کی دوکان سے پل اسپتال تک جاتی ہے ۔ جہاں سے سے یہ واہن کی طرف سڑک میاں سیل کے مکان تک جاتی ہے ۔ پھر وہاں سے بخط مستقیم مشرق کی طرف شنکرداس کی دوکان تک جاتی ہے جہاں سے یہ شمال کی طرف مڑتی ہے ۔ یہاں تک کہ یہ داراٹلریانوالہ تک پہونچتی ہے ۔ جہاں یہ اوس سڑک سے ملتی ہے ۔ جو دروازہ مدھانوالہ کو جاتی ہے ۔ دیوار شہر شمالی حد بناتی ہے ۔ یہاں تک کہ یہ جہلی دروازہ پر ختم ہوتی ہے ۔ حلقہ کی مشرقی حد جہلی دروازہ سے پل تاراخیل تک بازار کلاں ہے ۔ اور پھر حد مذکور جنوب مغرب کی طرف سڑک بی تلسی داس کی دوکان سے نزدیک بازار کلاں سے ملتی ہے

حلقہ نمبر ۷

حد دروازہ گجریانوالہ سے سڑک گجریانوالہ کے ساتھ ساتھ اوس مقام تک جاتی ہے ۔ جہاں یہ سڑک مدھنوالہ سے ملتی ہے ۔ یہاں سے حد براستہ داراٹلریانوالہ شنکرداس کی دوکان تک جاتی ہے ۔ جہاں سے یہ مغرب کی طرف براستہ چوک وبیریانوالہ موری شاہبوانی تک واہن کو جاتی ہے ۔ اس موری سے دروازہ گجریانوالہ تک دیوار شہر حلقہ مذکور کی حد کو مکمل کرتی ہے ۔

حلقہ نمبر ۸

حد کوچہ گجریانوالہ کے ساتھ ساتھ جنوبی جانب جاتی ہے۔ اور دروازہ گجریانوالہ سے شروع ہوکر سڑک مدھنوالہ کے مقام اتصال تک جاتی ہے۔ پھر وہاں سے بخط مستقیم شمال کی طرف دیوار شہر تک جاتی ہے۔ دیوار شہر بشمول محلہ متصلہ ہولالہ حلقہ مذکور کی شمالی و مغربی حد بناتی ہے۔ یہاں تک کہ وہ دروازہ گجریانوالہ پر ختم ہوجاتی ہے۔

نمبر ۱۱۶۴۱۔ بہ تنسیخ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۰۴۵۰۔ ایس مورخہ ۱۲۔ اکتوبر ۱۹۱۵ء (اس قدر جتنا کہ وہ میونسپل کمیٹی بٹالہ سے متعلق ہے) و بہ نفاذ اختیارات عطیہ بروئے دفعات ۱۱ و ۱۲ میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) بذریعہ اشتہار ہذا آئندہ عام انتخابات کے نتیجہ کے اشتہار کی تاریخ سے میونسپل کمیٹی بٹالہ ضلع گورداسپور کے ممبروں کی تعداد ۱۶ مقرر فرماتی ہے۔ جن میں سے ۱۲ منتخب اور ۴ نامزد ہونگے

نمبر ۱۱۶۴۲۔ مندرجہ ذیل مسودہ ترمیمات جو گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) بہ نفاذ اختیارات عطیہ بروئے دفعہ ۲۴۰ (ب) (ج) میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء قواعد مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۰۳۰۸ مورخہ ۱۹ ستمبر ۱۹۱۲ء (متعلقہ انتخاب ممبران میونسپل کمیٹی بٹالہ) میں کرنا تجویز فرماتی ہے۔ بذریعہ اشتہار ہذا اون اشخاص کی اطلاع کے لئے مشتہر کی جاتی ہیں۔ جن پر اغلباً ان کا اثر ہوگا۔ مسودہ ترمیمات مذکور پر ۲۵ مئی ۱۹۲۳ء یا اس کے بعد معہ کسی اعتراض یا تجویز کے جو کسی شخص کی طرف سے ان کے متعلق تاریخ مذکور سے پیشتر موصول ہو۔ غور کیجائیگی۔

مسودہ ترمیم

۱۔ مندرجہ ذیل بطور قاعدہ ۱ ثبت کرو:۔

"قاعدہ ۱۔ میونسپل کمیٹی بٹالہ کے ممبروں کے انتخاب کی غرض سے میونسپلٹی بٹالہ ۱۲ حلقہ جات انتخاب میں تقسیم کی جائے گی۔ جن کی حدود کی تشریح گوشوارہ منسلکہ قواعد ہذا میں کی گئی ہے"

۲۔ موجودہ گوشوارہ حلقہ جات کی بجائے مندرجہ ذیل ثبت کرو:۔

گوشوارہ

تشریح حدود
...ردوڈ۔ اور فصیل شہر کھجوری دروازہ سے موری دروازہ تک
...، بازار و قاضی اسمٰعیل بازار اور چوڑگراں بازار
...ی دروازہ اور کھیت ہائے ملکیہ باونت سنگھ بھنڈاری
...جنوب۔ محلہ پوڑیاں۔ اور موری دروازہ
شرق۔ سرکلر روڈ و فصیل ہائے شہر موری دروازہ سے پہاڑی دروازہ تک
غرب۔ بازار کلاں
شمال۔ محلہ پوڑیاں اور موری دروازہ
...نوب۔ محلہ سکھاریاں تا پہاڑی دروازہ
شرق۔ سرکلر روڈ پہاڑی دروازہ کے وسط سے دروازہ نصیر الحق کے وسط تک۔ اور اور کوچہ ارائیاں نزد نصیر الحق
غرب۔ بازار کلاں کی مغربی طرف و محلہ سونیاں اور کوچہ قصاباں
شمال۔ بازار پہاڑی دروازہ جو منڈی اور چونیاں موری کو جاتا ہے
...نوب۔ چلہ شاہ بدر دیوان و بازار نصیر الحق اور کوچہ نائیاں
شرق۔ سرکلر روڈ دروازہ نصیر الحق کے وسط سے دروازہ اچلی کے وسط تک
غرب۔ ہاتھی دروازہ کی مغربی طرف اور بازار سرائے کی مغربی طرف

[illegible]

نمبر حلقہ	نام حلقہ	تشریح حدود
۱۲	منڈی	شمال - محلہ چکری جنوب - بازار بالنسالو الا مشرق - محلہ ارائیاں نزد ایچیسن دروازہ اور چڈ ودیرا مغرب - سرکلر روڈ دروازہ کوٹ اوفلاں کے وسط سے سوپیر منڈ ورا تک شمال - ریلوے سٹیشن اور گورداسپور کو جانے والی ریلوے لائن جنوب - محلہ کمہاراں و محلہ سونیاں اور محلہ مانگ

پنچائتیں

۳۰- اپریل سنہ ۱۹۲۳ء

نمبری ۱۴۳۳۵ - بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۲۰۶۹ مورخہ ۲۵- اکتوبر سنہ ۱۹۲۲ء اور بہ نفاذ اختیارات عطیہ ازروے احکام دفعہ ۴. ایکٹ پنچائت دیہہ سنہ ۱۹۲۱ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) ضلع فیروزپور میں رقبہ جات مندرجہ ذیل کو ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے دیہات قرار دیتی ہے۔

نمبر شمار	مواضعات پنچائت کے نام	محالات مال جو دیہہ پنچائت میں شامل ہیں	تحصیل ہائے
۱	سھنگے والا - -	سھنگے والا و کنیاں والی - - - - - - - -	
۲	حبوبا - -	حبو مبا و مونہ - - - - - - - -	
۳	سوکھیرا - -	سوکھیرا بدل - - - - - - - -	
۴	چک چیرانوالی - -	چک چیرانوالی و چیرانوالی - - - - - -	
۵	بھاگ سر -	بھاگ سر - - - - - - -	
۶	صدر والا - -	صدر والا - - - - - - - - -	مکتسر
۷	ڈوڈا - -	ڈوڈا - - - - - - - -	
۸	رتے والا - -	رتے والا ورنجیت گڑھ - - - - - -	
۹	سوکھا - -	سرکھا وروپانہ - - - - - - - -	
۱۰	خورنج - -	خورنج - چک خورانی وروڑاں والی - - - -	
۱۱	رنیہ - -	رنیہ	
۱۲	چوزچک - - -	چورچک - - - - - - - -	
۱۳	دندر - -	دندر - - - - - - - - -	
۱۴	باگھا پورانہ -	باگھا پورانا ورووڈا - - - - - - -	موگا
۱۵	بوٹار - -	بوٹار - - - - - - -	
۱۶	گھل کلاں - -	گھل کلاں ودردی بھائی - - - - - - - -	
۱۷	بدنی - - -	بدنی و دادر - - - - - - - -	
۱۸	صمد بھائی -	صمد بھائی - - - - - - - -	
۱۹	تلونڈی ملیاں -	تلونڈی ملیاں - - - - - - -	
۲۰	اندرگڑھ - -	اندرگڑھ - - - - - - - -	زیرہ
۲۱	بدووال - -	بدووال - - - - - - - -	

نمبر شمار	مواضعات پنچائت کے نام	محالات مال جو دیہہ پنچائت میں شامل ہیں	تحصیل ہائے
۲۲	تلونڈی جلے خاں	تلونڈی جلے خاں و تلونڈی سنگے خاں	زیرہ
۲۳	کشن پورہ کلاں	کشن پورہ کلاں	
۲۴	جلال آباد	جلال آباد	
۲۵	کوٹ عیسےٰ خاں	کوٹ عیسےٰ خاں	
۲۶	ممدوٹ	ممدوٹ	
۲۷	مدکی	مدکی	
۲۸	کلیاں سوکھا	کلیاں سوکھا۔ کلیاں سدا و کلیاں سلکے	فیروز پور

نمبری ۳۳۶۴۱۔ بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۶۰۷۰ مورخہ ۲۵۔ اکتوبر ۱۹۲۲ء اور بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روے دفعہ ۵۔ (۳) ایکٹ پنچائت دیہہ ۱۹۲۱ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) ضلع فیروز پور کے مواضعات مندرجہ خانہ ۲ گوشوارہ منسلکہ اشتہار ہذا میں پنچائیتیں قائم کرتی ہے ۔ اور پنچوں کی تعداد وہ مقرر فرماتی ہے ۔ جو گوشوارہ مذکور کے خانہ ۴ میں ہر ایک کے محاذی درج ہے ۔ ہر ایک پنچائت کا انضباط پنچوں کے (انتخاب کے زیر قاعدہ ۸ منجملہ قواعد پنچائت مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۸۲۴۵ مورخہ ۲۶ جون ۱۹۲۲ء منظور ہونے کی تاریخ سے عمل میں آئیگا

گوشوارہ

۱ نمبر شمار	۲ مواضعات پنچائت کے نام	۳ تحصیل ہائے	۴ پنچوں کی تعداد
۱	بھنگے والا	مکتسر	۳
۲	جھومبا	ایضاً	۴
۳	سوکھیرا ابدل	ایضاً	۳
۴	چک چبر الوالی	ایضاً	۳
۵	کھاگسر	ایضاً	۵
۶	صدر والا	ایضاً	۳
۷	ڈوڈا	ایضاً	۵
۸	رنٹے والا	ایضاً	۳
۹	سوتھا	ایضاً	۵
۱۰	خورنج	ایضاً	۲
۱۱	رانیہ	موگا	۵
۱۲	چوڑ چک	ایضاً	۵
۱۳	دندر	ایضاً	۵
۱۴	باگڑ پورانا	ایضاً	۷
۱۵	لوہٹر	ایضاً	۵
۱۶	گھل کلاں	ایضاً	۷
۱۷	بدنی	ایضاً	۷
۱۸	محمد کھابائی	ایضاً	۵
۱۹	تلونڈی مالیاں	زیرہ	۵

نمبر شمار	مواضعات پنچائت کے نام	تحصیل ہائے	پنچوں کی تعداد
۲۰	اندرگڑھ	زیرہ	۵
۲۱	بدووال	ایضاً	۵
۲۲	تلونڈی جلے خاں	ایضاً	۳
۲۳	کشن پورہ کلاں	ایضاً	۵
۲۴	جلال آباد	ایضاً	۵
۲۵	کوٹ عیسے خاں	ایضاً	۵
۲۶	ممدوٹ	فیروزپور	۳
۲۷	مدکی	فیروزپور	۵
۲۸	کلیاں سوکھا	ایضاً	۵

نمبر ۳۳۴۱ - ایکٹ پنچائت ۵ سنہ ۱۹۲۱ء کی دفعہ ۱۶ کے احکام کے بموجب گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) ہدایت فرماتی ہے کہ ضلع فیروزپور کی مندرجہ ذیل پنچائتیں اپنے منضبط ہونے کی تاریخ سے دفعہ مذکور میں مصرحہ جملہ فرائض کو بجا لاوینگی۔

نمبر شمار	مواضعات پنچائت کے نام	تحصیل ہائے	نمبر شمار	مواضعات پنچائت کے نام	تحصیل ہائے
۱	کھنگے والا		۱۵	بٹر	
۲	جھبوسبا		۱۶	گھل کلاں	موگا
۳	سکھیرا بدل		۱۷	بدنی	
۴	چک چیبر لوالی		۱۸	صمہ بھائی	
۵	سہاگسر	مکتسر	۱۹	تلونڈی ملیاں	
۶	صدر والا		۲۰	اندرگڑھ	
۷	ڈوڈا		۲۱	بدووال	
۸	رتیوالا		۲۲	تلونڈی جلے خاں	زیرا
۹	سوتھا		۲۳	کشن پورا کلاں	
۱۰	خورنج		۲۴	جلال آباد	
۱۱	رانیہ		۲۵	کوٹ عیسے خاں	
۱۲	چور چک		۲۶	ممدوٹ	
۱۳	دندر	موگا	۲۷	مدکی	فیروزپور
۱۴	باگا پراتا		۲۸	کلیان سکھا	

نمبر ۳۳۴۸ - ایکٹ پنچائت ۵ سنہ ۱۹۲۱ء کی دفعات ۲۲ و ۲۶ کے احکام کے بموجب گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) ضلع فیروزپور کی مندرجہ ذیل پنچائتوں کو ان کے منضبط ہونے کی تاریخ سے دفعات مذکور کے محولہ اختیارات تفویض فرماتی ہے :-

نمبر شمار	مواضعات پنچائت کے نام	تحصیل ہائے	نمبر شمار	مواضعات پنچائت کے نام	تحصیل ہائے
۱	کھنگے والا	مکتسر	۳	سکھیرا بدل	مکتسر
۲	جھبوسبا		۴	چک چیبر الوالی	

نمبر شمار	مواضعات پنچائت کے نام	تحصیل ہائے	نمبر شمار	مواضعات پنچائت کے نام	تحصیل ہائے
۵	سبھاگسر		۱۷	بدنی	
۶	صدر والا		۱۸	صمد بھائی	موگا
۷	ڈوڈا		۱۹	تلونڈی ملیاں	
۸	رتیوالا	مکتسر	۲۰	اندر گڑھ	
۹	سوتھا		۲۱	بدووال	
۱۰	خورنج		۲۲	تلونڈی جلے خاں	زیرہ
۱۱	رنیہ		۲۳	کشن پورا کلاں	
۱۲	چور چک		۲۴	جلال آباد	
۱۳	وندر		۲۵	کوٹ عیسے خاں	
۱۴	باگا پرانا	موگا	۲۶	ممدوٹ	
۱۵	بہٹر		۲۷	مدکی	فیروزپور
۱۶	گھل کلاں		۲۸	کلیان سکھا	

نمبر ۱۴۳۴ - بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۶۸۶۹ مورخہ یکم نومبر ۱۹۲۲ء اور بہ لحاظ اختیارات عطیہ ازروے دفعہ ۴ ایکٹ پنچائت بابت ۱۹۲۱ء گورنمنٹ پنجاب روزارت تعلیم ضلع لاہور کے مندرجہ ذیل رقبہ جات کو ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے دیہات قرار دینا تجویز فرماتی ہے -

نمبر شمار	مواضعات پنچائت کے نام	اون دیہات کے نام جو مواضعات پنچائت پر مشتمل ہیں	تحصیل
۱	چونگ پنج گرائیں	چونگ پنج گرائیں	
۲	منگا	منگا	
۳	ہلوکی	ہلوکی	
۴	کیر کلاں	کیر کلاں	
۵	منہالہ خورد	منہالہ خورد و کلاں	لاہور
۶	جوئکے	جوئکے	
۷	جاہمن	جاہمن	
۸	بیترہ	بیترہ	
۹	لدھر	لدھر	
۱۰	بوپا رائے	بوپا رائے	
۱۱	روکھن والا	روکھن والا	
۱۲	لسبار کے	لسبار کے	قصور
۱۳	دفتوح	دفتوح	
۱۴	گنگن پور	گنگنپور	
۱۵	کھوکھر اشرف	کھوکھر اشرف	
۱۶	شمس آباد	شمس آباد	چونیاں
۱۷	جھبیر کلاں	جھبیر کلاں	
۱۸	چک نمبر ۱۴۱	چک نمبر ۱۴۱	

نمبر ۱۴۳۵ - بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۶۸۵۰ مورخہ یکم نومبر ۱۹۲۲ء اور بہ لحاظ اختیارات عطیہ ازروے

دفعہ ۵ (۳) ایکٹ پنچایت دہ ۱۹۲۱ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) ضلع لاہور کے مواضعات مندرجہ خانہ ۲ گوشوارہ منسلکہ اشتہار ہذا میں پنچائتیں قائم کرتی ہے اور پنچوں کی تعداد مقرر فرماتی ہے جو گوشوارہ مذکور کے خانہ ۴ میں ہر ایک پنچایت کے بالمقابل درج ہے۔ ہرانگ پنچایت کا انضباط پنچوں کے انتخاب زیر قاعدہ ۸ منجملہ قواعد پنچائت مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۰۲۴۵ مورخہ ۲۶ جون ۱۹۲۲ء کی منظوری کی تاریخ سے عمل میں آئیگا۔

گوشوارہ

نمبر شمار	مواضعات پنچایت کے نام	تحصیل	پنچوں کی تعداد
۱	۲	۳	۴
۱	چونگ پنج گرائیں		
۲	منگا		
۳	ملوکی		
۴	کیر کلاں		
۵	منہالہ خورد	لاہور	
۶	جوئیکے		
۷	جاہمن		
۸	تیرہ		
۹	لدھر		
۱۰	لوہ پارائے		
۱۱	رکھا لوالا		
۱۲	لبھارکے	قصور	
۱۳	دفتوح		
۱۴	کنگنپور		
۱۵	کھوکھر اشرف		
۱۶	شمس آباد	چونیاں	
۱۷	جمشیر کلاں		
۱۸	چک نمبر ۱۴		

نمبر ۲۴۳۴۱۔ ایکٹ پنچائت دہ ۱۹۲۱ء کی دفعہ ۱۶ کے احکام کے بموجب گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) ہدایت فرماتی ہے۔ کہ ضلع لاہور کی مندرجہ ذیل پنچائتیں اپنے منضبط ہونے کی تاریخ سے دفعہ مذکور میں مصرحہ جملہ فرائض کو بجا لاوینگی۔

نمبر شمار	مواضعات پنچائت کے نام	تحصیل	نمبر شمار	مواضعات پنچائت کے نام	تحصیل
۱	چونگ پنج گرائیں		۸	تیرہ	
۲	منگا		۹	لدھر	لاہور
۳	ملوکی		۱۰	لوہ پارائے	
۴	کیر کلاں	لاہور	۱۱	رکھا لوالا	
۵	منہالہ خورد		۱۲	لبھارکے	قصور
۶	جوئیکے		۱۳	دفتوح	
۷	جاہمن		۱۴	کنگن پور	چونیاں

نمبر شمار	مواضعات پنچائت کے نام	تحصیل
۱۵	گھوکھر اشرف	چونیاں
۱۶	شمس آباد	
۱۷	جبشیر کلاں	
۱۸	چک نمبر ۴۱	

نمبر ۱۴۴۳۳۳ - ایکٹ پنچائت ده ۱۹۲۱ء کی دفعات ۲۲ و ۲۶ کے احکام کے بموجب گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) ضلع لاہور کی مندرجہ ذیل پنچائتوں کو اون کے منضبط ہونے کی تاریخ سے دفعات مذکورہ میں محولہ اختیارات تفویض فرماتی ہے۔

نمبر شمار	مواضعات پنچائت کے نام	تحصیل
۱	چونگ پنج گرائیں	لاہور
۲	سنگا	
۳	ملوکی	
۴	کیر کلاں	
۵	منہالا خورد	
۶	جلکے	
۷	جاہمن	
۸	نیرہ	
۹	لدھڑ	قصور
۱۰	بوپارائے	
۱۱	رکھانوالہ	
۱۲	لبیارکے	
۱۳	دفتوح	
۱۴	گنگن پور	
۱۵	گھوکھر اشرف	چونیاں
۱۶	شمس آباد	
۱۷	جبشیر کلاں	
۱۸	چک نمبر ۴۱	

دستخط فضل حسین
وزیر تعلیم

دستخط - ا ے - لطیفی
سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب - صیغہ جات منتقلہ

کاشی رام پریس لاہور

نمره	[illegible]	تاریخ
١٥	[illegible]	[illegible]
١٦	[illegible]	
١٧	[illegible]	
١٨	[illegible]	

[illegible] ٢٢٢٢٦ [illegible] ١٢٩١ [illegible] ٦٦٦٦٠ [illegible]

نمره	[illegible]	تاریخ
	[illegible]	
١	[illegible]	
٢	[illegible]	
٣	[illegible]	[illegible]
٤	[illegible]	
٥	[illegible]	
٦	[illegible]	
٧	[illegible]	
٨	[illegible]	
٩	[illegible]	
١٠	[illegible]	
١١	[illegible]	[illegible]
١٢	[illegible]	
١٣	[illegible]	
١٤	[illegible]	
١٥	[illegible]	[illegible]
١٦	[illegible]	
١٧	[illegible]	
١٨	[illegible]	

[illegible]

[illegible]

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۶

پنجاب گورنمنٹ گزٹ

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۱۹] لاہور - ۱۱ - مئی (مجریہ ۱۸ - مئی) ۱۹۲۳ء یوم جمعہ [جلد ۵۱

پہلا حصہ الف

اشتہارات و احکام گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم)

محکمہ لوکل سیلف گورنمنٹ

بورڈ ہائے

۹ مئی ۱۹۲۳ء

نمبر ۲۵۲۳۶ - بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبر ۱۱۳۵ مورخہ ۴ - اپریل ۱۹۲۳ء اور ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب ۱۸۸۳ء (جیسا کہ ایکٹ ترمیم ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب ۱۹۲۱ء سے اس کی ترمیم ہوئی) کی دفعہ ۵۵ (۱) (د) کے احکام کے بموجب گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) مندرجہ ذیل قاعدہ کو ڈسٹرکٹ بورڈ منٹگمری کے لئے ترتیب فرماتی ہے ۔ قاعدہ مذکور اشتہار ہذا کی تاریخ اشاعت سے ۳ ماہ بعد نافذ العمل ہوگا ۔

قاعدہ

گوشوارہ منسلکہ اشتہار ہذا میں مندرجہ ۲۴ حلقوں میں سے ہر ایک حلقہ کے لئے اس حلقہ کے منتخب کنندگان کی طرف سے ایک ممبر انتخاب کیا جائیگا ۔

گوشوارہ

نقشہ جس سے ضلع منٹگمری کے حلقہ جات انتخاب کے نام ظاہر ہوتے ہیں

نام حلقہ	ذیلیں	تحصیل
نورشاہ	نورشاہ - کٹور والا کچھی	منٹگمری
ہڑپہ	ہڑپہ - کھنڈا - جیل والا	الضیاً
منٹگمری	منٹگمری - بہلے والا - مرشنگ	الضیاً
نائی والا	نائی والا - میر سر بشیر والا - اجو والا - نتھو والا - انگیریاں	الضیاً
کمالیہ	کمالیہ - مراد کی کاٹھیہ - ککھر	الضیاً
چیچہ وطنی	چیچہ وطنی - پہری - مڈھیال - تن والا	الضیاً
کسووال	کسووال - تکوانی - کمند	الضیاً
موپل کی	کمن - موپل کی - ماری دین شاہ	اکاڑہ
ستگھرا	ستگھرا - میرک - جندراکا	الضیاً
گوگیرہ	گوگیرہ - دلباغ	الضیاً
اکاڑہ	اکاڑہ - نیامی - اکبر	الضیاً
رنیالا خورد	رنیالا خورد سرائے کلاسان - شاہ بھر	الضیاً
شیر گڑھ	شاہ پور - شیر گڑھ	دیپالپور
کری والا	کری والا - منچیریاں	الضیاً
حویلی	حویلی - دھرنگا	الضیاً
ڈھلیانہ	دگرائی - ڈھلیانہ	الضیاً
کوہنگی لہاول (واقع بصیر پور)	کوہنگی لہاول	الضیاً
اٹاری	اٹاری	الضیاً
دیپالپور	دیپالپور	الضیاً
ننگہ حیات	ننگہ حیات - چنوت	پاک پتن
کمہاری والا	کمہاری والا - ملیکی تارو	الضیاً
پاک پتن	پاک پتن - ہٹیہ	الضیاً
کلیانہ	ملکا ہنس - کلیانہ	الضیاً
تبجی (واقع کبولہ)	تبجی - بیلی دلاور - مسکارا	الضیاً

نمبر ۲۳۳۰۵ - بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۱۳۵۲ مورخہ ۴ - اپریل ۱۹۲۳ء اور اون اختیارات کی کی رو سے جو لوکل گورنمنٹ کو زیر دفعہ ۵۵ (۱) (د) ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ بورڈ ہائے پنجاب ۱۸۸۳ء (جیسا کہ ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب ۱۹۲۱ء سے اس کی ترمیم ہوئی) حاصل ہیں - گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) قواعد انتخاب مشتہرہ بمراد گورنمنٹ پنجاب نمبری ۹۱۲ مورخہ ۹ جنوری ۱۹۱۸ء (جس حد تک کہ وہ ڈسٹرکٹ بورڈ منٹگمری پر اطلاق پذیر تھا) کی مندرجہ تاریخوں میں حسب ذیل ترمیم فرماتی ہے ۔

ترمیمات مذکور صرف سالی ۱۹۲۳ء میں ڈسٹرکٹ بورڈ کے انتخاب منعقد کرنیکی غرض کے لیے استعمال ہونگی - اور

اشتہار ہذا کی تاریخ اشاعت سے ۳ ماہ بعد نافذ العمل ہوگی۔

ترمیمات

قاعدہ ۱۔ "فروری" کی بجائے "دسمبر" ثبت کیا جائیگا۔
" ۳ (۱)، "۳۱۔ اکتوبر" کی بجائے "۳۱۔ اگست" ثبت کیا جائیگا۔
" ۵ (۱)، "۲۰۔ نومبر" کی بجائے "۲۰۔ ستمبر" ثبت کیا جائیگا۔
" ۵ (۴)، "دسمبر" کی بجائے "اکتوبر" ثبت کیا جائیگا۔
" ۶ (۱)، "فروری" اور "جنوری" کی بجائے "دسمبر و نومبر" ثبت کئے جائینگے
" ۶ (۳)، "فروری و جنوری اور نومبر" کی بجائے "دسمبر و نومبر اور ستمبر" ثبت کئے جائینگے۔
" ۷ (۱)، "دسمبر" کی بجائے "اکتوبر" ثبت کیا جائیگا
" ۷ (۳)، "جنوری" کی بجائے "نومبر" ثبت کیا جائیگا۔

کمیٹیاں

۴ مئی ۱۹۲۳ء

نمبر ۱۴۹۵۰ - ایزادی - اشتہارات گورنمنٹ پنجاب نمبری ۳۲۸۷۴ و ۳۲۸۹۷ و ۳۲۸۹۹ مورخہ ۲۷ دسمبر ۱۹۲۲ء میں الفاظ "گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم)" کے بعد الفاظ "آئندہ عام انتخابات کی تاریخ سے" ثبت کرو۔

دستخط فضل حسین — دستخط ۔ اے۔ لطیفی
وزیر تعلیم — سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب - صیغہ جات منتقلہ

۷ مئی ۱۹۲۳ء

نمبر ۱۵۱۳۴ - بہ نفاذ اختیارات عطیہ بروئے دفعہ ۴ - ایکٹ گاڑیہائے کرایہ ۱۸۷۹ء (جیسا کہ ایکٹ تقسیم اختیارات ۱۹۱۴ء سے اس کی ترمیم ہوئی) جناب گورنر بہادر پنجاب، باجلاس کونسل گوشوارہ منسلکہ ہمراہ قاعدہ ۱۷ منجملہ قواعد برائے انصرام واہتمام گاڑیہائے کرایہ چھاونی راولپنڈی مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۸۱ مورخہ ۲۵ - اکتوبر ۱۹۱۰ء (جیسا کہ بعد ازاں اشتہارات گورنمنٹ پنجاب نمبری ۳۰۸۴ مورخہ ۲۴ جولائی ۱۹۱۶ء و نمبری ۱۲۰۶۱ مورخہ ۱۳ - اگست ۱۹۲۱ء سے اسکی ترمیم ہوئی) میں مندرجہ ذیل ترمیم فرماتے ہیں۔ ترمیم مذکور اشتہار ہذا کی تاریخ سے نافذ العمل ہوگی:-

خانہ ۳ میں سے "چک لالہ" اور اس کے متعلق کرایوں کے معیار "بلحاظ فاصلہ" کی ذیل میں جملہ اندراجات از خانہ ہائے ۴ تا ۱۲ (شمول) حذف کرو

دستخط ڈی - جے - بائیڈ
سوم سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب

۷ مئی ۱۹۲۳ء

نمبر ۱۵۱۴۴ - ایکٹ قصبات خورد ۱۹۲۲ء کے دفعہ ۱ ضمنی دفعہ ۲ کے احکام کے بموجب گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) ۷ مئی ۱۹۲۳ء کو ایسی تاریخ مقرر کرتی ہے - جس پر ایکٹ مذکور نافذ العمل ہوگا۔

نمبر ۱۵۱۵۶ - بہ تنسیخ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۴۲ مورخہ ۷ فروری ۱۸۸۶ء (اس قدر جتنا کہ وہ میونسپل کمیٹی سرسہ ضلع حصار سے متعلق ہے) و بہ نفاذ اختیارات عطیہ بروئے دفعات ۱۱ و ۱۲ میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) بذریعہ اشتہار ہذا آئندہ انتخابات کے نتیجہ کے اشتہار کی تاریخ سے میونسپل کمیٹی سرسہ کے ممبروں کی تعداد ۱۱ مقرر فرماتی ہے - جن میں سے ۹ منتخب کئے جائینگے - اور ۲ نامزد ہونگے۔

نمبر ۱۶۲۰ - مندرجہ ذیل ترمیمات جو گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) قواعد انتخاب میونسپل کمیٹی سرسہ ضلع حصار مرتبہ زیر دفعہ ۲۴ (۱) (ب)، (ج) اور (د) میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء و مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۴۲۳۵ مورخہ ۲۲ جولائی ۱۹۱۸ء میں کرنا تجویز فرماتی ہے - بذریعہ اشتہار ہذا ان اشخاص کی اطلاع کیلئے

مشتہر کی جاتی ہیں۔ جن پر اغلباً انکا اثر ہوگا۔ مجوزہ ترمیمات پر ۱۵ مئی یا اوس کے بعد معہ کسی اعتراض یا تجویز کے جو ان کے متعلق تاریخ مذکور سے پیشتر موصول ہو۔ غور کی جائیگی۔

مسودہ ترمیمات

موجودہ قاعدہ ا کی بجائے مندرجہ ذیل ثبت کرو:۔

۱-(الف) میونسپل کمیٹی سرسہ کے ممبروں کے انتخاب کی غرض کے لئے میونسپلٹی سرسہ کے رائے دہندگان ۲ قسموں میں تقسیم ہونگے۔ یعنی:۔

(۱) قسم اول۔ ہندو و جملہ دیگر اشخاص بجز مسلمان

(۲) قسم دوم۔ مسلمان

(ب) قسم اول کے ۶ نمائندے ہونگے اور قسم دوم کیلئے ۳ نمائندے ہونگے۔

ہر ایک قسم کے نمائندے اوس قسم سے متعلقہ درج رجسٹر شدہ رائے دہندگان کی طرف سے مندرجہ ذیل طریق میں اون حلقہ جات میں منتخب کئے جائینگے۔ جو گوشوارہ منسلکہ قواعد ہذا میں درج ہیں:۔

قسم اول۔ ہر ۶ حلقہ جات میں سے ایک نمائندہ

قسم دوم۔ حلقہ جات نمبری ۱ و ۲ کی طرف سے مشترکہ طور پر ایک نمائندہ

" " " ۳ و ۴ کی طرف سے مشترکہ طور پر الیضاً

" " " ۵ و ۶ کی طرف سے مشترکہ طور پر الیضاً

دستخط فضل حسین
وزیر تعلیم

دستخط اے۔ لطیفی
سکیرٹری گورنمنٹ پنجاب۔ صیغہ جات منتقلہ

۷ مئی ۱۹۲۳ء

نمبر ۱۵۱۶۔ جناب گورنر بہادر با جلاس کونسل اراضی مندرجہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۸۰۰۸ مورخہ ۱۴ مارچ ۱۹۲۱ء کے حصول سے دست بردار ہوتے ہیں۔

دستخط۔ اے۔ لطیفی
سکیرٹری گورنمنٹ پنجاب۔ صیغہ جات منتقلہ

۹ مئی ۱۹۲۳ء

نمبر ۱۵۳۳۹۔ ایکٹ (ترمیم) میونسپل پنجاب ۱۹۲۳ء دفعہ الحتی دفعہ ۲ کے احکام کے بموجب گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) ۹ مئی ۱۹۲۳ء کو ایسی تاریخ مقرر کرتی ہے۔ جس پر ایکٹ مذکور نافذ العمل ہوگا۔

نمبر ۱۵۳۶۵۔ بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۹۱۲۳ مورخہ ۱۸ نومبر ۱۹۲۳ء اور اون اختیارات کی رو سے جو لوکل گورنمنٹ کو زیر دفعہ ۲۴۰ (۱) (ن)، میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء حاصل ہیں۔ گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) قواعد انتخاب مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۷۸۷۷ مورخہ ۲۵ ستمبر ۱۹۱۷ء کے قاعدہ (۲۶) میں مندرجہ ذیل ایزادی فرماتی ہے:۔

قاعدہ نمبر (۲۶)، ختم نہیں ہوگا۔ بلکہ اس کے بعد مندرجہ ذیل ایزادی کی جائیگی:۔

"مگر شرط یہ ہے۔ کہ اون عہدہ داران کے علاوہ جن کا ذکر قاعدہ نمبر (۱۵) میں کیا گیا ہے۔ صاحب ڈپٹی کمشنر بھی کسی مجسٹریٹ کو دعاوی اور عذرات سننے کے لئے مقرر کر سکتا ہے"۔

پنچائتیں

۴ مئی ۱۹۲۳ء

نمبر ۱۴۹۰۶۔ ایکٹ ترمیم پنچایت دہ پنجاب ۱۹۲۲ء کی دفعہ الحتی دفعہ ۲ کے احکام کے بموجب گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) ۴ مئی ۱۹۲۳ء کو ایسی تاریخ مقرر کرتی ہے۔ جس پر ایکٹ مذکور نافذ العمل ہوگا۔

۷ مئی ۱۹۲۳ء

نمبر ۱۵۱۴۹ ۔ بہ نفاذ اختیارات عطیہ بروئے حکم دفعہ ۴ ۔ ایکٹ پنچائت دہ ۱۹۲۱ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) ضلع گوجرانوالہ کی مندرجہ ذیل محالات مال کو ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے مواضعات قرار دینا تجویز کرتی ہے

مسودہ مذکور پر ۳ ماہ بعد مدہ کسی اعتراضات یا تجاویز جو اشخاص متعلقہ کی طرف سے اس کے متعلق بوساطت صاحب ڈپٹی کمشنر لوکل گورنمنٹ کی خدمت میں عرصہ مذکور سے پہلے موصول ہوں ۔ غور کی جائیگی ۔

نمبر شمار	نام موضع	نام محالات جن پر دفعہ ۱۳ ایکٹ معاملہ زمین پنجاب ۱۸۸۷ء کے معنوں میں پنچایت دہ مشتمل ہے	تحصیل
۱	لدھے والا وڑائچ	لدھیوالہ وڑائچ	گوجرانوالہ
۲	دلاور	دلاور	وزیرآباد
۳	ونیکے	ونیکے ۔ ربڑ ۔ بکھن خورد ۔ بکھن کلاں ۔ کوٹ اسحق	حافظ آباد

نمبر ۱۵۱۵۰ ۔ بہ نفاذ اختیارات عطیہ بروئے دفعہ ۵ ، ایکٹ پنچائت دہ ۱۹۲۱ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) ضلع گوجرانوالہ کے مندرجہ ذیل مواضعات میں پنچائتیں قائم کرنا تجویز کرتی ہے

مسودہ مذکور پر ۳ ماہ بعد مدہ کسی اعتراضات یا تجاویز کے جو اشخاص متعلقہ کی طرف سے اس کے متعلق بوساطت صاحب ڈپٹی کمشنر لوکل گورنمنٹ کی خدمت میں عرصہ مذکور سے پہلے موصول ہوں ۔ غور کی جائیگی ۔

نمبر شمار	نام پنچائت دہ	تحصیل
۱	لدھیوالہ وڑائچ - - - - - - - - - -	گوجرانوالہ
۲	دلاور - - - - - - - - - - -	وزیرآباد
۳	ونیکے - - - - - - - - - - -	حافظ آباد

(دستخط) فضل حسین
وزیر تعلیم

دستخط اے لطیفی
سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب ۔ صیغہ جات منتقلہ

کاشی رام پریس لاہور

سکیم نکاس آب کے لئے ایک لاکھ روپیہ قرضہ کے واسطے میونسپل کمیٹی جالندھر کی درخواست

وہ کام جس کے لئے قرضہ درکار ہے - اور اس کی صورت میں جبکہ قرضہ اغراض مصرحہ [illegible] میں سے کسی غرض کے لئے درکار ہو [illegible] تخمینہ [illegible]	۱	سکیم نکاس آب جالندھر تخمینہ شدہ ۷۵۷۹۷۳۰ روپیہ
آیا قرضہ منافع بخش ہے یا غیر منافع بخش	۲	غیر منافع بخش
وہ رقم جو قرضہ لی جانی تجویز کی گئی ہے	۳	ایک لاکھ روپیہ
سرمایہ جس کی ضمانت پر قرضہ لینا تجویز کیا گیا ہے	۴	میونسپل فنڈ جالندھر
قانون جس کی رو سے [illegible] قرضہ لیا جاتا ہے	۵	ایکٹ نمبر ۳ سنہ ۱۹۱۱ء
وہ سال جس میں قرضہ لیا جائیگا [illegible]	۶	سال ۲۴-۱۹۲۳ء کے دوران میں ایک قسط میں
شرح سود جس پر قرضہ لینا تجویز کیا گیا ہے	۷	۴½ فیصدی
میعاد وہ سال جس کے واسطے قرضہ درکار ہے - اور طریق جس سے [illegible] ادا کیا جائیگا [illegible]	۸	۱۵ سالانہ اقساط میں واجب الادا ہوگا - جیسا کہ نقشہ منسلکہ ب میں دکھایا گیا -
نقشہ جس میں [illegible] آمدنی و اخراجات [illegible]	۹ (الف)	[illegible] ۵۷۲ [illegible]
۳ سال اولین کی آمدنی و خرچ کا نقشہ	۹ (ب)	دیکھو نقشہ منسلکہ ج
[illegible] سال کی آمدنی [illegible]	۹ (ج)	دیکھو نقشہ منسلکہ (ج)
گورنمنٹ یا صاحب ڈپٹی کمشنر کا حکم جس میں [illegible] منظوری [illegible]	۱۰	یادداشت گورنمنٹ نمبری ۲۸۹۵۳ مورخہ ۲۱ نومبر سنہ ۱۹۲۱ء
کسی [illegible] نقصان [illegible]	۱۱	[illegible] نقصان [illegible]

نقشہ الف

متوقع آمدنی وخرچ میونسپلٹی جالندھر برائے سال ۲۴-۱۹۲۳ء

مد آمدنی	رقم	مد اخراجات	رقم
	روپے		روپے
چنگی - - -	۲۵۶۰۰۰	اخراجات عام نظم ونسق -	۹۸۶۸
پھاٹک ہائے - -	۴۰۰	فراہمی - - -	۱۹۹۷۴
گاڑیہائے کرایہ -	۱۵۰۰	والپسیاں - - - -	۳۱۴۰۰
کرائے - - -	۱۰۲۶۰	پنشن والنعام خدمت - -	۴۰۰
فروخت اراضیات -	۵۸۰۰	آتش زدگی - - -	۵۰۰
واصلات صفائی -	۲۰۱۰	روشنی - - - -	۱۰۰۰۰
واصلات تعلیم -	۱۰	پولس - - - -	۳۸۰۷
طبی - - -	۱۰۰۰	بہم رسانی آب - - -	۱۰۰۰
مارکیٹ - - -	۶۰۰	نکاس آب - - -	۱۰۰۰
ویگر فیس - - -	۱۰۱۰۰	صفائی - - -	۴۱۰۰۵
جرمانے - - -	۱۲۰۰	ہسپتال - - -	۲۷۹۴۶
منافع پر لگائے ہوئے روپیہ		طاعون	۱۰۰۰
کا سود - - - -	-	حفظان صحت - -	۱۰۱۲۸
علیہ گورنمنٹ - -	۱۵۴۸۹	ٹیکہ چیچک - - -	۵۰۰
علیہ ڈسٹرکٹ بورڈ -	۶۵۸۰	دیگر ضروریات حفظان صحت -	۷۰۰
دیگر علیہ - - -	۱۸۰	مارکیٹ - - -	۱۸۷۴
متفرق - - -	۲۵۰۰	پھاٹک ہائے - -	۱۷۱
غیر معمولی - - -	-	باغ - - - - -	۶۱۸۸
		ویٹرنری - - -	۵۳۰
		رجسٹری پیدائش واموات	۷۲۰
		پبلک ورکس - - -	۴۲۰۶۶
		سررشتہ تعلیم - -	۲۵۰۰۰
	۳۱۳۶۲۹	متفرق - - -	۱۹۰۱۶
		غیر معمولی - - -	۱۱۴۹۹
میزان آمدنی - -	-	میزان اخراجات - -	۲۶۶۳۹۲
آغاز سال کا لقایا -	-	اختتام سال کا لقایا - -	۴۷۲۳۷
کل میزان	۳۱۳۶۲۹	کل میزان	۳۱۳۶۲۹

نوٹ - چونکہ سود اور قرضہ کی قسط ۲۵-۱۹۲۴ء میں واجب الادا ہو گی - اس لئے اس سال کے دوران میں سود وغیرہ کی ادائیگی کے لئے کچھ انتظام نہیں کیا گیا۔

نقشہ ب

تعداد سال جن کے اندر قرضہ واجب الادا ہو گا	اصل	سود	میزان اقساط	لقایا
پہلا سال	۴۰۰۰ روپے - ۰ آنہ - ۰ پائی	۷۵۰۰ روپے - ۰ آنے - ۰ پائی	۱۱۵۰۰ روپے - ۰ آنہ - ۰ پائی	۹۶۰۰ روپے - ۰ آنہ - ۰ پائی

تعداد سال جن کے اندر قرضہ واجب الادا ہوگا	اصل	سود	میزان اقساط	بقایا
	روپے آنہ پائی	روپے آنہ پائی	روپے آنہ پائی	روپے آنہ پائی
دوسرا سال	۰۰—۰—۴۳۰۰	۰—۰—۷۲۰۰	۰—۰—۱۱۵۰۰	۰—۰—۹۱۷۰۰
تیسرا سال	۰—۸—۴۶۲۲	۰—۸—۶۸۷۷	۰—۰—۱۱۵۰۰	۰—۸—۸۷۰۷۷
چوتھا "	۰—۰—۴۹۶۹	۰—۰—۶۵۳۱	۰—۰—۱۱۵۰۰	۰—۸—۸۲۱۰۸
پانچواں "	۰—۰—۵۳۴۲	۰—۰—۶۱۵۸	۰—۰—۱۱۵۰۰	۰—۸—۷۶۷۶۶
چھٹا "	۰—۰—۵۷۴۲	۰—۸—۵۷۵۷	۰—۰—۱۱۵۰۰	۰—۰—۷۱۰۲۴
ساتواں "	۰—۰—۶۱۷۳	۰—۰—۵۳۲۷	۰—۰—۱۱۵۰۰	۰—۰—۶۴۸۵۱
آٹھواں "	۰—۰—۶۶۳۶	۰—۰—۴۸۶۴	۰—۰—۱۱۵۰۰	۰—۰—۵۸۲۶۵
نواں "	۰—۰—۷۱۳۴	۰—۰—۴۳۶۶	۰—۰—۱۱۵۰۰	۰—۰—۵۱۰۸۱
دسواں "	۰—۰—۷۶۶۹	۰—۰—۳۸۳۱	۰—۰—۱۱۵۰۰	۰—۰—۴۳۴۱۲
گیارھواں "	۰—۰—۸۲۴۴	۰—۰—۳۲۵۶	۰—۰—۱۱۵۰۰	۰—۰—۳۵۱۶۸
بارھواں "	۰—۸—۸۸۶۲	۰—۸—۲۶۳۷	۰—۰—۱۱۵۰۰	۰—۸—۲۶۳۰۵
تیرھواں "	۰—۰—۹۵۲۷	۰—۰—۱۹۷۳	۰—۰—۱۱۵۰۰	۰—۸—۱۶۷۷۸
چودھواں "	۰—۰—۱۰۲۴۲	۰—۰—۱۲۵۸	۰—۰—۱۱۵۰۰	۰—۸—۶۵۳۶
پندرھواں "	۰—۸—۶۵۳۶	۰—۰—۴۹۰	۰—۸—۷۰۲۶	- -
میزان	۰—۰—۱۰۰۰۰۰	۰—۸—۶۸۰۲۶	۰—۸—۱۶۸۰۲۶	

نقشہ ج

اصل آمدنی و خرچ میونسپلٹی جالندھر بدوران سال ۲۰-۱۹۱۹ء و ۲۱-۱۹۲۰ء و ۲۲-۱۹۲۱ء

آمدنی

۱	۲	۳	۴
نوعیت آمدنی	۲۰-۱۹۱۹	۲۱-۱۹۲۰	۲۲-۱۹۲۱
	روپے	روپے	روپے
چنگی - -	۱۱۸۹۷۷	۱۲۵۹۸۸	۱۲۴۴۱۱
پھاٹک ہائے	۴۶۱	۳۴۶	۴۰۴
گاڑی ہائے کرایہ	۱۲۱۳	۱۴۶۲	۱۶۸۶
کرایے - -	۶۴۹	۲۳۷۸	۱۰۴۲
فروخت اراضی	۴۵۵۰	۸۸۹	۳۷۱۷
[illegible]			
واصلات صفائی	۱۸۰۸	۲۲۸۴	۲۱۷۲
واصلات تعلیم	۲۰۵	۲۲۹	۹۲
طبی واصلات	۱۱۳۶	۱۲۶۲	۷۸۰
واصلات مارکیٹ	۶۹۴	۴۸۰	۵۶۴

خرچ

۱	۲	۳	۴
خرچ	۲۰-۱۹۱۹	۲۱-۱۹۲۰	۲۲-۱۹۲۱
	روپے	روپے	روپے
عام نظم و نسق -	۷۹۰۲	۱۰۲۶۸	۱۳۷۰۲
اخراجات فراہمی	۱۷۸۹۹	۱۸۱۷۸	۲۲۴۲۲
واپسیاں -	۱۳۴	۳۳۴	۶۹
پنشن و انعام خدمت	۵۶۱۱	۲۵۶	-
آتشزدگی - -	۴۸	۵۵	۶۸
روشنی - -	۶۵۴۰	۸۵۱۵	۸۸۹۱
پولیس - -	۲۸۴۸	۳۸۴۰	۳۹۲۰
بہم رسانی آب -	۳۲۴	۳۰۶	۸۳۹
نکاس آب	۵۴۵۴۳	۹۸۸۴۰	۲۱۳۰۴۴
صفائی - -	۴۳۹۳۶	۴۱۸۷۰	۴۴۸۱۴
ہسپتال - -	۲۰۰۶۲	۲۲۶۹۷	۲۶۶۰۲
طاعون - -	۲۸۱۳	۱۱	۱۱۶۱
حفظان صحت -	۶۸۱۴	۷۹۶۰	۸۲۱۸
ٹیکہ چیچک -	۸۴۶	۱۰۵۳	۱۰۶۷

آمدنی

۱	۲	۳	۴
نوعیت قسم آمدنی	۲۰-۱۹۱۹	۲۱-۱۹۲۰	۲۲-۱۹۲۱
	روپے	روپے	روپے
دیگر واصلات	۱۲۲۷۳	۳۳۲۸	۲۰۵۳
جرمانہ	۲۱۳۵۰	۱۱۷۶	۹۲۹
منافع پر لگائے ہوئے روپے کا سود	۲۴۷۵۰	۱۳۹۸۸	۷۳۷۵
عطیہ گورنمنٹ	۲۹۸۳	۷۸۵۲۵	۷۲۰۶۲
عطیہ ڈسٹرکٹ بورڈ	۵۳۷۶	۲۱۰۵	۱۱۲۱۳
دیگر عطیہ	۲۲۵۷	۱۶۵	۱۶۵
متفرق	۱۴۵۱	۲۶۱۵	۲۰۷۲
غیر معمولی	۳۱۹	۴۹۰۰۰	۳۱۰۰۰۰
میزان آمدنی	۱۸۱۳۳۷	۲۸۶۲۲۰	۵۴۱۷۳۷
آغاز سال کا بقایا	۱۴۸۳۲۷	۸۶۶۱۸	۸۳۲۷۸
کل میزان	۳۲۹۶۶۴	۳۷۲۸۳۸	۶۲۵۰۵

خرچ

۱	۲	۳	۴
خرچ	۲۰-۱۹۱۹	۲۱-۱۹۲۰	۲۲-۱۹۲۱
	روپے	روپے	روپے
دیگر ضروریات حفظان صحت	-	۶	-
مارکیٹ	۷۸۶۱	۲۴۶۱	۸۷۶۹
پھاٹک ہائے	۳۲۸	۱۶۵	۲۱۳
باغ	۵۰۶۷	۵۱۶۹	۵۴۶۲
ویٹیریزی	۲۱۱	-	-
رجسٹری پیدائش واموات	۸۹	۱۱۱	۱۹۰
پبلک ورکس	۶۸۰۷	۱۶۱۵۵	۱۵۷۵۰
سررشتہ تعلیم	۲۰۴۹۱	۲۰۳۳۶	۲۱۴۵۷
متفرق	۲۲۵۸۴	۱۸۲۲۷	۱۸۸۶۵
غیر معمولی	۹۲۵۸	۱۳۱۵۷	۷۰۶۲۵
میزان اخراجات	۲۴۳۰۴۶	۲۸۹۵۶۰	۴۸۶۰۲۹
اختتام سال کا بقایا	۸۶۶۱۸	۸۳۲۷۸	۱۳۸۰۸۶
کل میزان	۳۲۹۶۶۴	۳۷۲۸۳۸	۶۲۵۰۱۵

نمبر ۱۵۵۷۹ - قواعد قرضہ جات حکام مقامی پنجاب مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۰۸۰۱ مورخہ ۹ - اگست سنہ ۱۹۲۳ء کے احکام کے مطابق پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) مشتہر فرماتی ہے - کہ میونسپل کمیٹی جالندھر نے ۲۰۰۰۰ روپیہ کے قرضہ کے واسطے مندرجہ ذیل درخواست ارسال کی ہے - قرضہ مذکور کی غرض یہ ہے - کہ میونسپل کمیٹی اپنے اخراجات دوران بابت سنہ ۲۴-۱۹۲۳ء کو پورا کر سکے -

۲ - مجوزہ قرضہ کے متعلق جملہ عذرات تاریخ مذکور سے ایک ماہ کے اندر پریزیڈنٹ میونسپل کمیٹی جالندھر کی خدمت میں ارسال کر دینے چاہئیں - جو عذرات مذکور کو غور کے لئے لوکل گورنمنٹ کی خدمت میں ارسال کر دیں گے - موجودہ تاریخ سے ایک ماہ گزرنے کے بعد جو عذرات موصول ہوں گے - اون پر غور نہیں کیجائیگی -

[illegible]	۱۱	[illegible]
[illegible] ۱۳ جنوری ۱۹۲۳ء	۱۰	[illegible]
[illegible]	۹ (ب)	[illegible]
[illegible]	۹ (الف)	[illegible]
[illegible]	۹ (الف)	[illegible]
[illegible]	۸	[illegible]
[illegible]	۷	[illegible]
[illegible]	۶	[illegible]
[illegible] ۱۹۱۱ء	۵	[illegible]
[illegible]	۴	[illegible]
[illegible]	۳	[illegible]
[illegible]	۲	[illegible]
[illegible]	۱	[illegible]

فہرست [illegible]

نقشہ الف

متوقع آمدنی و خرچ میونسپلٹی جالندھر برائے سال ۲۴-۱۹۲۳ء

مد آمدنی	رقم	مد اخراجات	رقم
	روپے		روپے
چنگی	۲۵۶۰۰۰	اخراجات عام نظم و نسق	-
پھاٹک ہائے	۴۰۰	فراہمی	۹۸۶۸
گاڑیہائے کرایہ	۱۵۰۰	والپسیاں	۱۹۹۷۴
کرایے	۱۰۲۶۰	پنشن و انعام خدمت	۳۱۴۰۰
فروخت اراضیات	۵۸۰۰	آتش بردگی	۴۰۰
واصلات صفائی	۲۰۱۰	روشنی	۵۰۰
واصلاتِ تعلیم	۱۰	پولیس	۱۰۰۰۰
طب	۱۰۰۰	بہمرسانی آب	۳۴۰۷
مارکیٹ	۶۰۰	نکاس آب	۱۰۰۰
دیگر فیس	۱۰۱۰۰	صفائی	۱۰۰۰
جرمانے	۱۲۰۰	ہسپتال	۴۱۰۰۵
منافع پر لگائے ہوئے روپیہ کا سود	-	طاعون	۲۷۹۴۶
عطیہ گورنمنٹ	۱۵۴۸۹	حفظان صحت	۱۰۰۰
عطیہ ڈسٹرکٹ بورڈ	۶۵۸۰	ٹیکہ چیچک	۱۰۱۲۸
دیگر عطیہ	۱۸۰	دیگر ضروریات حفظان صحت	۵۰۰
متفرق	۲۵۰۰	مارکیٹ	۷۰۰
غیر معمولی	-	پھاٹک ہائے	۱۸۷۴
		باغ	۲۷۱
		وٹیرنری	۶۱۸۸
		رجسٹری پیدائش و اموات	۵۳۰
		تعمیرات سرکاری	۷۲۰
		سررشتہ تعلیم	۴۲۰۶۲
		متفرق	۲۵۰۰۰
		غیر معمولی	۱۹۰۱۶
میزان آمدنی	۳۱۳۶۲۹	میزان اخراجات	۱۱۴۹۹
آغاز سال کا بقایا	-	بقایا اختتام سال	۲۶۶۳۹۲ ۴۷۲۳۷
کل میزان	۳۱۳۶۲۹	کل میزان	۳۱۳۶۲۹

نوٹ - چونکہ سود اور قرضہ کی قسط ۲۵-۱۹۲۴ء میں واجب الادا ہوگی - اس لئے اس سال میں سود وغیرہ کی ادائگی کے لئے کوئی انتظام نہیں کیا گیا

نقشہ ب

نقشہ مشعر حساب اقساط جو بمد قرضہ ماہوار ادا کی جائیں گی

نام ماہ	بقایا قرضہ	سود بشرح ۷½ فیصدی	اقساط		میزان اصل و سود جو ماہوار ادا کیا جائے گا
			اصل	سود	
	روپے	روپیہ آنہ پائی	روپے	روپیہ آنہ پائی	روپیہ آنہ پائی
یکم جون ۱۹۲۳ء	۲۰۰۰	۱۲۵ - ۰ - ۰	۲۰۰۰	۱۲۵ - ۰ - ۰	۲۱۲۵ - ۰ - ۰

نام ماہ	بقایا قرضہ	سود بشرح ۷ فیصدی	اقساط — اصل	اقساط — سود	میزان اصل و سود جو ادا کیا جائے گا
	روپے	روپیہ آنہ پائی	روپے	روپیہ آنہ پائی	روپیہ آنہ پائی
یکم جولائی ۱۹۲۳ء	۱۸۰۰۰	۱۱۲ — ۸ — ۰	۲۰۰۰	۱۱۲ — ۸ — ۰	۲۱۱۲ — ۸ — ۰
یکم اگست ۱۹۲۳ء	۱۶۰۰۰	۱۰۰ — ۰ — ۰	۲۰۰۰	۱۰۰ — ۰ — ۰	۲۱۰۰ — ۰ — ۰
یکم ستمبر ۱۹۲۳ء	۱۴۰۰۰	۸۷ — ۸ — ۰	۲۰۰۰	۸۷ — ۸ — ۰	۲۰۸۷ — ۸ — ۰
یکم اکتوبر ۱۹۲۳ء	۱۲۰۰۰	۷۵ — ۰ — ۰	۲۰۰۰	۷۵ — ۰ — ۰	۲۰۷۵ — ۰ — ۰
یکم نومبر ۱۹۲۳ء	۱۰۰۰۰	۶۲ — ۸ — ۰	۲۰۰۰	۶۲ — ۸ — ۰	۲۰۶۲ — ۸ — ۰
یکم دسمبر ۱۹۲۳ء	۸۰۰۰	۵۰ — ۰ — ۰	۲۰۰۰	۵۰ — ۰ — ۰	۲۰۵۰ — ۰ — ۰
یکم جنوری ۱۹۲۴ء	۶۰۰۰	۳۷ — ۸ — ۰	۲۰۰۰	۳۷ — ۸ — ۰	۲۰۳۷ — ۸ — ۰
یکم مارچ ۱۹۲۴ء	۴۰۰۰	۲۵ — ۰ — ۰	۲۰۰۰	۲۵ — ۰ — ۰	۲۰۲۵ — ۰ — ۰
یکم مارچ ۱۹۲۴ء	۲۰۰۰	۱۲ — ۸ — ۰	۲۰۰۰	۱۲ — ۸ — ۰	۲۰۱۲ — ۸ — ۰
		۶۸۷ — ۸ — ۰	۲۰۰۰۰	۶۸۷ — ۸ — ۰	۲۰۶۸۷ — ۸ — ۰

نقشہ ج

اصل آمدنی و خرچ میونسپلٹی جالندھر بدوران سال ۲۰-۱۹۱۹ء و ۲۱-۱۹۲۰ء و ۲۲-۱۹۲۱ء

آمدنی

۱	۲	۳	۴
نوعیت واصلات	۲۰-۱۹۱۹	۲۱-۱۹۲۰	۲۲-۱۹۲۱
	روپے	روپے	روپے
چنگی	۱۱۸۹۷۷	۱۲۵۹۸۸	۱۲۴۴۱۱
پھاٹک ہائے	۴۶۱	۳۴۶	۴۰۴
گاڑیہائے کرایہ	۱۲۱۳	۱۴۹۲	۱۶۸۶
کرائے	۶۴۹	۲۳۷۸	۱۰۴۲
فروخت اراضی	۴۵۵۰	۸۰۹	۳۷۱۷
واصلات صفائی	۱۸۰۸	۲۲۸۴	۲۱۷۲
واصلات تعلیم	۲۰۵	۲۲۹	۹۲
طبی واصلات	۱۱۳۶	۱۲۶۲	۷۸۰
واصلات مارکیٹ	۶۹۴	[illegible]	۵۶۴
دیگر واصلات	۱۲۳۷۳	۳۳۲۸	۲۰۵۳
جرمانہ	۲۱۳۵	۱۱۷۶	۹۲۹
منافع پر لگائے ہوئے روپے کا سود	۲۴۷۵۰	۱۳۹۸۸	۸۳۷۵
عطیہ گورنمنٹ	۲۹۸۳	۷۸۵۲۵	۷۲۰۶۲
عطیہ ڈسٹرکٹ بورڈ	۵۳۷۶	۲۱۰۵	۱۱۲۱۳
دیگر عطیہ	۲۲۵۷	۱۶۵	۱۶۵

خرچ

۱	۲	۳	۴
نوعیت خرچ	۲۰-۱۹۱۹	۲۱-۱۹۲۰	۲۲-۱۹۲۱
	روپے	روپے	روپے
عام نظم ونسق	۷۹۰۲	۱۰۲۶۸	۱۲۴۰۳
اخراجات فراہمی	۱۷۸۹۹	۱۸۱۷۸	۲۲۴۰۴
واپسیاں	۱۳۴	۳۳۴	۹۹
پنشن و انعام خدمت	۵۶۱۱	۲۵۶	۰
آتشزدگی	۴۸	۵۵	۹۸
روشنی	۶۵۴۰	۸۵۱۵	۸۸۹۱
پولیس	۲۸۴۸	۴۸۴۰	۴۹۲۰
بہم رسانی آب	۳۲۴	۳۰۶	۰۲۹
نکاس آب	۵۴۵۴۳	۹۸۸۴۰	۱۱۳۰۴۴
صفائی	۴۲۹۳۶	۴۱۴۷۰	۴۴۰۴۴
ہسپتال	۲۰۰۶۲	۲۲۶۹۷	۲۰۹۰۳
طاعون	۲۸۱۳	۱۱	۱۱۹۱
حفظان صحت	۶۸۱۴	۷۹۷۰	۸۲۱۸
ٹیکہ چیچک	۸۴۶	۱۰۵۳	۱۰۹۷
دیگر ضروریات حفظان صحت	۰	۶	۰
مارکیٹ	۷۸۹۱	۲۳۶۱	۸۶۱۶
پھاٹک ہائے	۳۲۸	۱۶۵	۴۱۳
باغ	۵۰۶۷	۳۱۶۹	۵۴۴۴
ویٹرنری	۲۱۱	۰	۰
رجسٹری پیدائش و اموات	۸۹	۱۱۱	۹۰
تعمیرات سرکاری	۶۸۰۷	۱۶۱۵۵	۱۶۹۵۰

۲	۳	۴	۱	۲	۳	۴
آمدنی			خرچ			
۱۹۱۹-۲۰	۱۹۲۰-۲۱	۱۹۲۱-۲۲	نوعیت خرچ	۱۹۱۹-۲۰	۱۹۲۰-۲۱	۱۹۲۱-۲۲
روپے	روپے	روپے		روپے	روپے	روپے
۱۴۵۱	۲۶۱۵	۲۰۶۲	سررشتہ تعلیم	۲۰۴۱۹۱	۲۰۳۲۶	۲۱۴۵۷
۳۱۹	۴۹۰۰۰	۳۱۰۰۰	متفرق	۲۲۵۸۴	۱۸۲۲۷	۱۸۸۶۵
			غیر معمولی	۹۲۵۸	۱۳۱۵۷	۶۰۳۲۵
۱۸۱۳۳۸	۲۸۶۲۲۰	۵۴۱۷۳۷	میزان خرچ	۲۴۳۰۴۶	۲۸۹۵۶۰	۴۸۶۰۲۹
۱۴۸۳۲۶	۸۶۶۱۸	۸۳۲۷۸	اختتام سال کا بقایا	۸۶۶۱۸	۸۳۲۷۸	۱۳۸۹۸۶
۳۲۹۶۶۴	۳۷۲۸۳۸	۶۲۵۰۱۵	کل میزان	۳۲۹۶۶۴	۳۷۲۸۳۸	۶۲۵۰۱۵

...۱۵۔ میونسپل ایکٹ پنجاب سنہ ۱۹۱۱ء کی دفعہ ۶۲ (۷) کے احکام کے مطابق (جیسا کہ اس کی ترمیم ایکٹ
...پنجاب سنہ ۱۹۲۳ء سے ہوئی) بذریعہ اشتہار ہذا مشتہر کیا جاتا ہے۔ کہ پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم)
...نے میونسپل کمیٹی جالندھر ضلع جالندھر نے ایکٹ مذکور کی دفعہ ۶۱ (۲) کی رو سے میونسپلٹی جالندھر میں مندرجہ
...ٹیکس کی تنسیخ میں عائد کرنے کی ہدایت کی ہے۔ جو بروے اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۷۳ و ۱۷۴
...سنہ ۱۹۱۰ء و ۲۳ جولائی سنہ ۱۹۱۰ء عائد کیا گیا تھا۔ ٹیکس مذکور اشتہار ہذا کی تاریخ سے تین ماہ بعد نافذ العمل ہوگا

ٹیکس

...چونگی مندرجہ ذیل اشیاء و جانوران پر جبکہ وہ میونسپلٹی کی مقامی حدود کے اندر استعمال یا صرف کی غرض سے
...ان شرحوں میں عائد کیا جائیگا۔ جو ہر ایک کے نام کے محاذی درج ہیں:۔

میونسپل کمیٹی جالندھر کا ترمیم شدہ گوشوارہ چونگی

اشیاء کے نام	ترمیم شدہ شرح ہائے چونگی		
	بلحاظ وزن	بلحاظ مالیت	بلحاظ مقدار
	روپیہ آنہ پائی	روپیہ آنہ پائی	روپیہ آنہ پائی
...ل کھانے پینے کی چیزیں			
...گیہوں کا آٹا اور غلہ ہائے خوردنی کے دیگر آٹے - -	۰ — ۰ ۶ فی من		
...سوجی اور روا - - - - - -	۰ — ۱ — ۹ "		
...چاول اور وہ اشیاء جو ان سے بنائی جائیں۔ درآ اور دیسل	۰ — ۲ — ۶ "		
...چاول۔ چبونا اور ہر ایک قسم کی دال - - -	۰ — ۰ — ۶ "		
...اور دیگر غلہ ہائے خوردنی - - - -	۰ — ۰ — ۶ "		
...قسم کی صاف شدہ کھانڈ بشمول مصری وغیرہ - -	۰ — ۶ — ۰ "		
...سے بنائی ہوئی اشیاء - - -	-	۰ — ۰ — ۶ فی روپیہ	
...کھانڈ۔ گوڑ۔ شکر۔ تلوبچہ - - -	۰ — ۲ — ۲ "		
...اور گنے کی رس - - - -	۰ — ۱ — ۰ "		
- - - -	۱ — ۰ — ۰ "		
- - - - -	-	۰ — ۰ — ۶ "	
...کے خشک پھل - - - -		۰ — ۰ — ۹ "	
...کے تازہ پھل - - - - -			

اشیا کے نام	ترمیم شدہ شرح ہائے چنگی بلحاظ وزن	بلحاظ مالیت	بلحاظ مقدار
	روپیہ آنہ پائی	روپیہ آنہ پائی	روپیہ آنہ
۱۳۔ جملہ اقسام کی ترکاریاں بشمول آلو اور جڑھ ہائے خوردنی	-	۰-۰-۹ فی روپیہ	
۱۴۔ دودھ دہی۔ کھویا اور پنیر	۰-۲-۰ فی من		
۱۵۔ سوئر کی چربی	۰-۰-۹ "		
۱۶۔ مربے۔ چٹنی۔ اچار۔ چھالیا۔ سرکہ۔ ہینگ۔ السی	-	۰-۰-۶ "	
۱۷۔ انڈے جملہ اقسام		-	۱-۰-۰
۱۸۔ جملہ اقسام کی مچھلی	-	۰-۰-۶ "	
۱۹۔ چائے و قہوہ	-	۰-۰-۳ "	
۲۰۔ اچار۔ مربہ وغیرہ۔ مٹھائی اور بسکٹ جملہ اقسام کے	-	۰-۰-۶ "	
۲۱۔ بھوسہ۔ دسوڑی اور چارا کی دیگر اشیاء سوائے کانڈا۔ چری گھاس و سنجی (تازہ)	۰-۰-۳ فی من		
۲۲۔ کھلی اور بنولے	۰-۱-۰ "		
۲۳۔ بھولہ و چوکر	۰-۰-۶ "		
۲۴۔ برف	۰-۱-۶ "		
۲۵۔ پان	۱-۰-۰ "		
قسم دوم۔ ذبح کیلئے جانور			
۱۔ بھینس۔ گائے۔ بیل۔ اور بچھڑے	-	-	۰-۸-۰ فی
۲۔ دیگر چوپائے یعنی بھیڑ۔ بکری۔ دنبا وغیرہ	-	-	۰-۳-۰
۳۔ مرغ وغیرہ اور دیگر شکار	-	۰-۰-۶ "	
قسم سوم۔ اشیاء جو ایندھن روشنی اور دھونے کے کام میں آتی ہیں۔			
۱۔ نباتاتی تیل۔ اور جملہ اقسام کے تیل	۰-۵-۰ "		
۲۔ جملہ اقسام کے روغن دار تخم	۰-۲-۰ "		
۳۔ لکڑی کا کوئلہ	۰-۱-۳ "		
۴۔ لکڑی۔ ایندھن	۰-۰-۳ "		
۵۔ موم۔ چربی کی بتیاں۔ موم بتیاں صابن دیسی جملہ اقسام کی	-	۰-۰-۶ "	
۶۔ جملہ اقسام کی دیاسلائی کی ڈبیاں		۰-۰-۳ فی درجن	
۷۔ نشاستہ۔ سوڈا۔ پٹاس۔ گشتہ۔ لنپال۔ پھٹکری۔ بازگند گازنی۔ سیراچی۔ ریہہ اور جملہ اقسام کی مٹی		۰-۰-۵ فی روپیہ	
۸۔ لیمپ۔ لالٹین۔ جنمیں ہر ایک قسم کے گیس لیمپ اور ان کے فالتو اجزا جن میں گلوب۔ چمنیاں۔ بتیاں وغیرہ شامل ہیں		۰-۰-۴½ "	
قسم چہارم۔ اشیاء جو عمارت کے کام میں آتی ہیں۔			
۱۔ دیودار۔ آبنوس۔ کاؤ۔ شیشم۔ چیل۔ کیل۔ پھلاہی۔ آم۔ جامن بیر۔ شہتوت۔ بسوڑا وغیرہ اور نیز کوہ بالا سے بنائی ہوئی اشیاء جو عمارت کے کام میں آئیں	-	۰-۰-۴ "	
۲۔ بانس کی تڑی	۰-۰-۹ "		
۳۔ اینٹیں پختہ و خام بڑی چھوٹی جنمیں پیڑی۔ نالی۔ پنجرے۔ کھپرے ہر ایک قسم کا عماراتی پتھر۔ چونا۔ کنکر۔ سرخی اور جملہ اقسام کی روغن دار اینٹیں شامل ہیں	-	۰-۰-۷ "	

[illegible]

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

اشیاء کے نام	ترمیم شدہ شرح ہائے چنگی		
	بلحاظ وزن	بلحاظ مالیت	بلحاظ تعداد
	روپیہ آنہ پائی	روپیہ آنہ پائی	روپیہ آنہ پائی
اور اون کی بنی ہوئی اشیاء حیوانی یا معدنی تیل وروغن - چربی (جانوراں) جس میں لبری کیٹنگ تیل شامل ہے - مگر پٹرولیم مٹی کا تیل شامل نہیں - اور سٹیشنری جملہ اقسام کی سوائے مطبوعہ کتابوں - رنگ سازی وغیرہ کے سامان اور سامان چھپائی و کھلونوں اور کھیلوں کے سامان کے	-	۰ - ۰ - ۱۵ فی صدی	

دستخط فضل حسین
وزیر تعلیم

دستخط اے - لطیفی
سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب - محکمہ جات منتقلہ

کاشی رام پریس لاہور

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۹

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۲۱] لاہور - ۲۵ مئی (مجریہ یکم جون) ۱۹۲۳ء یوم جمعہ [جلد ۵۱

پہلا حصہ الف

اشتہارات و احکام گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم)

محکمہ لوکل سیلف گورنمنٹ،

بورڈہائے

۲۱ - مئی ۱۹۲۳ء

نمبر ۱۵۷۰۰ - تصحیح - اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۵۷۴۲ مورخہ ۱۰ - اکتوبر ۱۹۲۲ء میں "نمبر ۹۶۹" کی بجائے "نمبر ۲۰۹۶۹" پڑھو۔

نمبر ۱۵۷۰۲ - تصحیح - اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۳۲۱۱۰ مورخہ ۱۸ دسمبر ۱۹۲۲ء میں "۲۷ نومبر ۱۹۲۲ء" کی بجائے "۲۷ - اکتوبر ۱۹۲۲ء" پڑھو۔

۱۸ - اپریل ۱۹۲۳ء

نمبر ۱۵۷۱۲ - بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۲۹۴۴ مورخہ ۱۸ - اپریل ۱۹۲۳ء و بہ نفاذ اختیارات عطیہ بروئے دفعہ ۵۵ (۱) (د) ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈہائے پنجاب ۱۸۸۳ء (جیساکہ ایکٹ ترمیم ڈسٹرکٹ بورڈہائے پنجاب ۱۹۲۲ء سے اس کی ترمیم ہوئی -) گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) قواعد متعلقہ انتخابات ڈسٹرکٹ بورڈہائے مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۶۱۲ مورخہ ۹ جنوری ۱۹۱۸ء کے قاعدہ ۲ میں قاعدہ حسب ذیل ایزادی فرماتی ہے - ایزادی مذکورہ اشتہار ہذا کی تاریخ سے ۳ ماہ بعد نافذ العمل ہوگی

ایزادی

مندرجہ ذیل کو قاعدہ ۲ کے تحتی قاعدہ (۳) کے طور پر ایزاد کرو:-

(۳) کوئی پورے وقت کا سرکاری ملازم بطور ممبر ڈسٹرکٹ بورڈ انتخاب کا حقدار نہیں ہوگا۔

کمیٹیاں

۱۷- مئی ۱۹۲۳ء

نمبر ۱۵۶۱۵- میونسپل ایکٹ پنجاب نمبر ۳ سنہ ۱۹۱۱ء کی دفعہ ۵ (۱) کے احکام کے مطابق پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) اُس رقبہ کو جو موجودہ حد (جیسا کہ اُس کی تعریف اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبر ۷۷ مورخہ ۱۰ فروری سنہ ۱۹۱۴ء میں کی گئی ہے) اور اُس حد کے درمیان واقع ہے۔ جو اب تجویز کی گئی اور جس کی تصریح گوشوارہ منسلکہ ذیل میں کی گئی ہے۔ میونسپلٹی گوجرانوالہ کے اندر شامل کرنے کا ارادہ ظاہر فرماتی ہے۔

جس شخص کو رقبہ مذکور کی شمولیت کے متعلق کوئی اعتراض ہو اُسے چاہیئے۔ کہ اپنا اعتراض تحریری ڈپٹی کمشنر کی وساطت سے اشتہار ہذا کی تاریخ اشاعت سے چھ ہفتہ کے اندر لوکل گورنمنٹ کی خدمت میں ارسال کردے:-

گوشوارہ

شمال- ایک مقام (برجی نمبر ۱) سے جرنیلی سڑک کی مغربی حد کے مغرب میں ۲۰۰ گز کے فاصلہ پر ایک خط میں جو مغرب کی طرف گؤشالہ کی عمارت کے جنوب مشرقی کونہ سے گؤشالہ کی عمارات (برجی نمبر ۲) کے جنوب مشرقی کونہ مذکور تک۔ اس مقام سے جنوب مشرقی سمت میں گؤشالہ روڈ سے ۱۰۰ گز کے فاصلہ پر اور اس کے متوازی اس مقام تک جہاں خط ہذا ڈسٹری بیوٹری نمبر ۳- آر کی جنوبی حد کو کاٹتی ہے۔ پھر وہاں سے ڈسٹری بیوٹری کی جنوبی حد کے ساتھ ساتھ اُس مقام تک۔ جو سیالکوٹ روڈ (برجی نمبر ۴) کی مشرقی حد پر واقع ہے۔

مشرق- برجی نمبر ۴ سے سیالکوٹ روڈ کی شرقی حد کے ساتھ ساتھ اس مقام تک جہاں یہ نندرا ناتھ روڈ (برجی نمبر ۵) سے ملتی ہے۔ نندرا ناتھ روڈ کی شمالی شرقی حد کے ساتھ ساتھ اُس مقام تک جہاں یہ برکت رام روڈ (برجی نمبر ۶) سے ملتی ہے۔ اس مقام سے تقریباً جنوب کی طرف اوس مقام تک جو دینا نگر روڈ کی شمالی حد پر ہے ۱۲۰۰ گز حد ریلوے کے مشرق میں دینا نگر روڈ لیول کراسنگ (برجی نمبر ۷) پر۔ اس مقام سے جنوب مغربی سمت میں پڑاؤ (برجی نمبر ۸) کے شمال مشرقی کونہ تک۔ پڑاؤ کی شمالی حد کے ساتھ ساتھ جرنیلی سڑک (برجی نمبر ۹) کی حد تک۔ جرنیلی سڑک کی شرقی حد کے ساتھ ساتھ اوس مقام تک جہاں خط ہذا اراضیات منسلکہ گورنمنٹ ہائی سکول (برجی نمبر ۱۰) کی جنوبی حد کے مشرق میں سلسلہ کو کاٹتی ہے۔

جنوب- برجی نمبر ۱۰ سے اراضیات گورنمنٹ ہائی سکول (برجی نمبر ۱۱) کے جنوب مغربی کونہ تک۔ برجی نمبر ۱۱ سے اُس مقام تک جو قلعہ میہاں سنگھ روڈ پر واقع ہے۔ ڈسٹری بیوٹری ۳- آر (برجی نمبر ۱۲) کی مغربی حد کے مغرب میں ۲۰۰ گز۔

مغرب- برجی نمبر ۱ سے ایک خط میں جو شمال کی طرف جاتا ہے (برجی نمبر ۱۳) اُس مقام تک جو اس مقام کے مغرب میں ۲۰۰ گز کے فاصلہ پر ہے۔ جہاں قدیم گرجگھر کی شمال مشرقی حد ڈسٹری بیوٹری (برجی نمبر ۱۴) کی مشرقی حد کو کاٹتی ہے۔ اس مقام سے مشرق کی طرف برجی نمبر ۱۴ مذکور تک۔ اس مقام سے ڈسٹری بیوٹری مذکور کی شرقی و جنوبی حد کے ساتھ ساتھ اس مقام تک جرنیلی سڑک (برجی نمبر ۱۵) کی مغربی حد کے مغرب میں ۲۰۰ گز کے فاصلہ پر اس مقام سے بخط مستقیم (برجی نمبر ۱) تک۔

۲۱- مئی ۱۹۲۳ء

نمبر ۱۴۱۵۱- اون اختیارات کی رُو سے جو میونسپل ایکٹ پنجاب سنہ ۱۹۱۱ء کی دفعہ ۲۴۴- اور ایکٹ قصبات خورد پنجاب سنہ ۱۹۲۲ء کی دفعہ ۳ (۱) (۲) کی رو سے تفویض ہوئے ہیں پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) رقبہ مشتہرہ مجیٹھ ضلع امرت سر کے انضباط کے متعلق اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۱۵ مورخہ ۴- اپریل سنہ ۱۹۰۰ء کو منسوخ کرنا اور (۲) رقبہ مقامی مجیٹھ کو جیسا کہ وہ اس وقت رقبہ مشتہرہ میں شامل ہے۔ (یرا یکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء) قصبہ خورد قرار دینا تجویز کرتی ہے مقامی رقبہ مذکور کے جس باشندے کو تجویز مذکور پر اعتراض ہو۔ اُسے چاہیئے۔ کہ وہ اپنا اعتراض تحریراً صاحب

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]

[illegible]

[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]

[illegible]

کے احکام کے بموجب لوکل گورنمنٹ سے درخواست کی اور چونکہ جناب نواب گورنر بہادر با جلاس کونسل کو معلوم ہؤا کہ کمیٹی رقبہ مشتہرہ مذکور کو ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے یعنی میونسپل دفتر و لائبریری کی تعمیر کے لئے زمین درکار ہے۔ اس لئے بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کے مطلوب ہے یہ اعلان ایکٹ حصول اراضی ۱۸۹۴ء کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر ضلع فیروز پور کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے۔ کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

۱	۲	۳	۴	۵	۶
ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے۔
فیروز پور	مکتسر	جلال آباد	۰.۱۲۴	شمال۔ دفتر صاحب مینجر مشرق۔ سفید زمین ملکیتی ریاست ممدوٹ مقبوضہ دفتر صاحب مینجر جنوب۔ سڑک ریلوے سٹیشن مغرب۔ عام بازار	دفتر کمیٹی رقبہ مشتہرہ جلال آباد و دفتر صاحب ڈپٹی کمشنر ضلع فیروز پور

نمبر ۱۵۸۵ء۔ اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے۔ کہ گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) زیر دفعہ ۷۰ (۲) (ب) میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء اس ریزولیوشن نمبری ۱۳۴۷ کو منظور فرماتی ہے جو میونسپل کمیٹی نے اپنے ایک خاص اجلاس منعقدہ ۲۸ مارچ ۱۹۲۳ء میں پاس کیا اور جس کے ذریعہ گوشوارہ ٹرمینل ٹیکس مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۱۱۸ مورخہ ۲۳۔ اگست ۱۹۲۱ء میں مندرجہ ذیل ایزادیاں و تبدیلیاں کی گئیں۔

نمبر شمار ۔ ۶۷۔ لفظ "آہنی" حذف کرو۔

نمبر شمار ۔ ۴۷۔ الفاظ "بشمول دیگر مشینوں اور ان کے اجزا کے" حذف کرو۔

نمبر شمار ۔ ۴۷ کے بعد مندرجہ ذیل ایزاد کرو۔

نمبر شمار	تفصیل اشیاء	شرح فی من
ف	تمام اقسام کی مشینیں اور ان کے ضروری اجزا جو زراعتی اور صنعتی اغراض کے لئے استعمال ہوں	روپے آنہ پائی ۔ ۴ ۔

نمبر شمار ۹۱ کے بعد مندرجہ ذیل ایزاد کرو۔

نمبر شمار	تفصیل اشیاء	شرح فی من
۹۱۔ الف	ہیرمچی اور رام راج	روپیہ آنہ پائی ۔ ۲ ۔

۲۳ مئی ۱۹۲۳ء

نمبر ۲۳۹۔ ایس۔ میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء کی دفعہ ۱۷ (۲) و دفعہ (۲۴) کے احکام کے بموجب گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) مسٹر اے گلبرٹ کو مسٹر ایچ۔ ایس جولی مستعفی کی جگہ میونسپل کمیٹی لاہور کا ممبر مقرر فرماتی ہے۔

دستخط فضل حسین
وزیر تعلیم

دستخط۔ اے۔ لطیفی
سکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ جات منتقلہ

کمانشی رام پریس لاہور

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۶۲

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہؤا

نمبر ۲۲] لاہور - یکم جون (مجریہ ۸ جون) سنہ ۱۹۲۳ء یوم جمعہ [جلد ۵۱

پہلا حصہ الف

اشتہارات واحکام گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم)

محکمہ لوکل سیلف گورنمنٹ

بورڈ ہائے

۲۵ مئی سنہ ۱۹۲۳ء

نمبر ۱۶۰۹۱ - بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۳۵۸۱ مورخہ ۲۳ - اپریل سنہ ۱۹۲۳ء وبہ نفاذ اختیارات عطیہ بروئے دفعہ ۵۵ (۱) (د) ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاپ سنہ ۱۸۸۳ء (جیساکہ ایکٹ ترمیم ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب سنہ ۱۹۲۲ء سے اس کی ترمیم ہوئی -) گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) ڈسٹرکٹ بورڈ مظفرگڑھ کے لئے مندرجہ ذیل قاعدہ کو مرتب فرماتی ہے۔ قاعدہ مذکور اشتہار ہذا کی تاریخ اشاعت سے ۲ ماہ بعد نافذ العمل ہوگا:۔

قاعدہ

۱ - گوشوارہ ملحقہ اشتہار ہذا میں مندرجہ ۲۴ حلقوں میں سے ہر ایک حلقہ کے مشتہرہ [illegible] کے منتخب کنندگان کی طرف سے ایک ممبر انتخاب کیا جائیگا:۔

گوشوارہ

نقشہ جس سے ضلع مظفر گڑھ کے حلقہ جات انتخاب کے نام ظاہر ہوتے ہیں

۱ نام تحصیل	۲ نام حلقہ انتخاب	۳ نام ذیل
مظفر گڑھ	(۱)۔ رنگ پور	رنگ پور و امیر پور کنکا
	(۲)۔ مراد آباد	مراد آباد و ٹھٹہ سیالاں
	(۳)۔ مظفر گڑھ	مظفر گڑھ و ٹھٹہ قریشی
	(۴)۔ خان گڑھ	خان گڑھ و غضنفر گڑھ و منڈکا
	(۵)۔ بصیرا	بصیرا و علی داہا و شریف چھجرا
	(۶) کنجہر	کنجہر و دیوالا
	(۷)۔ شہجرا	شہجرا و مہرا
	(۸)۔ رہیلانوالی	رہیلاں والی و مرچی والی
کوٹ ادو	(۹)۔ کوٹ ادو	ٹبہ و پٹل و بیرہار
	(۱۰)۔ کھر غربی	شیخ عمر و کھر غربی
	(۱۱)۔ ٹھٹہ گورمانی	ٹھٹہ گورمانی و ستانواں
	(۱۲)۔ محمود کوٹ	کھواور اور گجرات
	(۱۳)۔ شہر سلطان	دمروالا شمالی و شہر سلطان و جھلارین
علی پور	(۱۴)۔ جتوئی	بلے والا و بیٹ دریاں والا و جتوئی
	(۱۵)۔ علی پور	علی پور و منڈوالا و دمروالا جنوبی و بنڈے شاہ
	(۱۶)۔ سیت پور	خیر پور و گھیری و سیت پور
	(۱۷)۔ خانواہ	بمری و خانپور ترکا و مہاکا
	(۱۸) کوٹ سلطان	بیت دبلی و کوٹ سلطان
لیہ	(۱۹)۔ سرشتہ	سرشتہ
	(۲۰) لوہانچ	لوہانچ
	(۲۱) نواں کوٹ	نواں کوٹ
	(۲۲)۔ نوشہرہ	نوشہرہ
	(۲۳)۔ کرور	کرور
	(۲۴)۔ مرہانوالی	مرہانوالی دورد سیراں

نمبر ۲۰۹۳ بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۵۸۳ ۱۳ مورخہ ۲۳۔۱ اپریل ۱۹۲۳ء اور اُن اختیارات کی روسے جو لوکل گورنمنٹ کو زیر دفعہ ۵۵ (۱) (د) ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب ۱۸۸۳ء (جیسا کہ ایکٹ ترمیم ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب ۱۹۲۲ء سے اس کی ترمیم ہوئی ہے) ۔ گورنمنٹ پنجاب روزارت تعلیم قواعد انتخاب مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۶۱۲ مورخہ ۹ جنوری ۱۹۱۸ء (جس حد تک کہ وہ ڈسٹرکٹ بورڈ مظفر گڑھ پر اطلاق پذیر ہیں) کی مندرجہ تاریخوں میں حسب ذیل ترمیمات فرماتی ہے۔ مجوزہ ترمیمات صرف سال ۱۹۲۳ء میں ڈسٹرکٹ بورڈ کے انتخابات قائم کرنے کی غرض کے لئے استعمال ہونگی۔ اور اس اشتہار ہذا کی تاریخ اشاعت سے ۳ ماہ بعد نافذ العمل ہونگی۔

ترمیمات

قاعدہ۔ ۱ فروری کی بجائے ۳ دسمبر ثبت کیا جائیگا۔

۳۔ اکتوبر کی بجائے ۳۱۔ اگست ثبت کیا جائیگا۔

(۲) "۳۰۔ نومبر" کی بجائے "۲۰۔ ستمبر" ثبت کیا جائیگا۔

"نومبر" کی بجائے "اکتوبر" ثبت کیا جائیگا

(۱) "فروری و جنوری" کی بجائے "دسمبر و نومبر" ثبت کئے جائینگے

(۲) "فروری و جنوری اور نومبر" کی بجائے "دسمبر و نومبر اور ستمبر" ثبت کئے جائینگے

(۱) "نومبر" کی بجائے "اکتوبر" ثبت کیا جائیگا۔

(۲) "جنوری" کی بجائے "نومبر" ثبت کیا جائے گا۔

۔ بہ تنسیخ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۶۰۰۶ مورخہ ۱۷ فروری ۱۹۱۹ء (جیساکہ اشتہار نمبری ۰۰۹۰ مورخہ ۷۔ اپریل ۱۹۲۰ء سے اس کی ترمیم ہوئی) و بہ نفاذ اختیارات عطیہ بروئے ڈسٹرکٹ بورڈہائے پنجاب ۱۸۸۳ء (جیساکہ ایکٹ ترمیم ڈسٹرکٹ بورڈہائے پنجاب ۱۹۲۲ء ہوئی) گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) آیندہ انتخابات کے نتائج کی تاریخ مشتہری سے بورڈ کے ممبروں کی کل تعداد حسب ذیل ۴۸ مقرر فرماتی ہے

.. .. ۶

نامزد مقرر ہوئے ۶

ممبر ۳۶

۔ بہ تنسیخ قاعدہ ا منجملہ قواعد مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۳۰۲ مورخہ ... (جیساکہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ... ۱۰۸۷۱ مورخہ ۷۔ اپریل ۱۹۲۰ء سے اس کی ترمیم ہوئی) اور ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ۱۸۸۳ء (جیساکہ ایکٹ ترمیم ڈسٹرکٹ بورڈہائے پنجاب ۱۹۲۲ء سے اس کی ترمیم ہوئی) احکام کے بموجب گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) مندرجہ ذیل قاعدہ کو جو زیر احکام دفعہ مذکور ڈسٹرکٹ بورڈ لاہور کے لئے مرتب کیا گیا ہے مشتہر کرنے کی ہدایت فرماتی ہے۔

بعد ۱۵ جون ۱۹۲۲ء کو یا اس کے بعد مسودہ پر کسی اعتراضات اور تجاویز کے جو اس کے متعلق ایسا وصول ہوں۔ غور کی جائے گی

مسودہ قواعد

منسلکہ اشتہار ہذا میں مندرجہ ۳۶ حلقوں میں سے ہر ایک حلقہ کے لئے اس حلقہ کے منتخب ایک ممبر انتخاب کیا جائیگا۔

گوشوارہ جدید حلقہ جات انتخاب

نام حلقہ انتخاب	نمبر	نام تحصیل	نام حلقہ انتخاب
لاہور	۱۰	لاہور	سنہالا
باغبانپورہ	۱۱	"	بھسین
اچھرہ	۱۲	"	آوان ڈھایا والا
مرید وال	۱۳	قصور	قصور
رائے ونڈ	۱۴	"	سور سنگھ
خود پور	۱۵	"	پتی
کاہنا نو نمبر ا	۱۶	"	سیتو
کاہنا نو نمبر ۲	۱۷	"	ستوکی
کوہریاں و گھاوند	۱۸	"	اوڈاڑا

نمبر	نام تحصیل	نام حلقہ انتخاب	نمبر	نام تحصیل	نام حلقہ انتخاب
۱۹	قصور	بسار کے	۳۸	چونیاں	نیچ رائے
۲۰	"	للیانی	۳۹	"	بھروال وگنگالرائے
۲۱	"	برج کلاں وجورا	۴۰	"	ہنڈل
۲۲	"	سوہجرا	۴۱	"	کھڈیاں وکول
۲۳	"	دسووال	۴۲	"	چونیاں
۲۴	"	محمود پور	۴۳	"	علی پور
۲۵	چونیاں	بھگیانہ	۴۴	"	مہندی پور وگھلان
۲۶	"	ہلر کے	۴۵	"	کنگن پور وموکل
۲۷	"	پتوکی	۴۶	"	گنجا کلاں

کمیٹیاں

۲۴۔ مئی ۱۹۲۳ء

نمبر ۱۵۹۹۹۔ بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۱۶۲۰ مورخہ ۶۔ اپریل ۱۹۲۳ء اور اون اختیارات کی رو سے جو لوکل گورنمنٹ کو زیر دفعہ ۲۴ (۱) (ب) (ج) میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء حاصل ہیں۔ گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) قواعد انتخاب میونسپلٹی شرقپور ضلع شیخوپورہ مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۳۲۲۳ مورخہ ۱۸ دسمبر ۱۹۱۹ء میں مندرجہ ذیل ترمیمات فرماتی ہے

ترمیمات

۱۔ قواعد ۱ و ۲۔ اور ۳ کی بجائے مندرجہ ذیل ثبت کرو۔

قاعدہ ۱۔ میونسپل کمیٹی شرقپور کے ممبروں کے انتخاب کی غرض کے لئے میونسپلٹی شرقپور کے باشندے ۲ قسموں میں تقسیم ہوں گے۔ یعنی :۔

(الف)۔ قسم اول۔ مسلمان

(ب)۔ قسم دوم۔ ہندو اور جملہ دیگر اشخاص جو قسم اول میں شامل نہیں۔

قاعدہ ۲۔ قسم اول کے ۵ نمائندے ہوں گے۔ اور قسم دوم کے لئے ایک نمائندہ ہوگا

قاعدہ ۳۔ (الف) قسم اول کے لئے ایک نمائندہ ہر پانچ حلقہ جات انتخاب مندرجہ گوشوارہ منسلکہ قواعد ہذا میں سے ہر ایک کے لئے قسم مذکور کے ایسے درج رجسٹر رائے دہندگان کی طرف سے منتخب کیا جاسکے گا۔ جو عام طور پر حلقہ مذکور میں رہتے ہوں۔

(ب)۔ قسم دوم کے لئے ایک نمائندہ قسم مذکور کے اون درج رجسٹر رائے دہندگان کی طرف سے منتخب کیا جائیگا۔ جو عام طور پر میونسپلٹی کے اندر رہتے ہوں۔

۲۔ قاعدہ ۴ (الف) (دوم) میں الفاظ "ہندو یا سکھ" کی بجائے "غیر مسلم" ثبت کرو:۔

۳۔ گوشوارہ حلقہ جات کے لئے مندرجہ ذیل گوشوارہ ثبت کرو۔

گوشوارہ

نام حلقہ جات	تفصیل حدود
الف	شمالی ۔ اراضی چاہ جھنڈ بانوالا جنوب ۔ ملکانہ بازار کی جنوبی طرف اور چوک سے مکان نظام الدین تک و کھرانہ اور کوچہ کردنیاں

نام حلقہ جات	تفصیل حدود
(ب)	مشرق۔ اراضی چاہ چوبچیاں والا و بدراوالا و پھگو رام اور شیخانہ مغرب۔ تحصیل روڈ کے مغرب کی طرف تھانہ سے پکا دروازہ تک اور پکا بازار کی مغربی طرف شمال۔ اراضی چاہ پکا۔ جنوب۔ کوچہ شیخاں اور بازار گوجرانوالہ کی جنوبی طرف کوچہ شیخاں سے کوچہ ترکھاناں تک۔
(ج)	مشرق۔ تحصیل روڈ کی مشرقی طرف تھانہ سے پکا دروازہ تک۔ اور پھر دکان سجادہ تک بازار پکا طرف مشرقی۔ مغرب۔ اراضی چاہ پکا بوہیوالا اور کچا۔ شمال۔ بازار گوجرانوالہ کی مشرقی طرف و مکان دیارام سے مکان امام الدین تک و کوچہ حافظاں اور اراضی چاہ بوہیوالا۔ جنوب۔ اراضی چاہ عیدگاہ والا و بولیاں والہ۔
(د)	مشرق۔ کوچہ ڈولیاں۔ مغرب۔ اراضی چاہ جھٹیاں والا اور عیدگاہ والا شمال۔ بازار ملکانہ کی شمالی طرف و چوک سے مکان قائم الدین تک و کوچہ حجاماں اور کوچہ ہرنی شاہ جنوب۔ اراضی چاہ بولیاں والہ۔
(ہ)	مشرق۔ کوچہ ہائے ملک الیاس و ملک جلال الدین مغرب۔ کوچہ امام بخش شمال۔ قتل گڑھی و کوچہ ہائے کھرونیاں اور ملک الیاس جنوب۔ اراضی چاہ گرداوالا مشرق۔ اراضی چاہ شیخانہ و بابو گنپت رائے اور میانی کھوئی مغرب۔ کوچہ ہائے ملک الیاس و میاں احمد

۲۵- مئی ۱۹۲۳ء

نمبر ۱۶۰۸۳ - ان اختیارات کی رو سے جو لوکل گورنمنٹ کو زیر دفعہ ۲۴۰ (۱) (ہ) میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء حاصل ہیں۔ گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) قواعد انتخاب میونسپل کمیٹی ساہیوال مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۰۸۱۲ مورخہ ۲۹ مارچ ۱۹۲۳ء کے قاعدہ ۵ میں مندرجہ ذیل ترمیم تجویز فرماتی ہے۔ مسودہ ترمیم پر ۱۵ جون ۱۹۲۳ء کو یا اس کے بعد ہ کسی اعتراض یا تجویز کے جو اس کے متعلق تاریخ مذکور سے پیشتر موصول ہو۔ غور کی جائے گی۔

مسودہ ترمیم

لفظ "اردو" کی بجائے الفاظ "کسی زبان میں روانگی کے ساتھ" ثبت کرو:-

نمبر ۵۳۰۹ - ان اختیارات کی رو سے جو لوکل گورنمنٹ کو میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء کی دفعہ ۱۳ (۱) کی رو سے تفویض ہوئے۔ گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) ہدایت فرماتی ہے۔ کہ میونسپل کمیٹی رائے کوٹ ضلع لدھیانہ کا مندرجہ ذیل بلحاظ عہدہ ممبر کمیٹی مذکور کا ممبر نہیں رہیگا

سب اسسٹنٹ سرجن رائے کوٹ

مورخہ ۲۶ - مئی ۱۹۲۳ء

نمبر ۱۶۰۹۶ - بہ نفاذ اختیارات عطیہ بروئے دفعہ ۲۴ میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء و دفعہ ۳ (۱) و (۲) ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) (۱) اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۵۸ (ب وج) مورخہ ۱۱ - اپریل ۱۸۹۹ء جو رقبہ مشتہرہ کھرڑ ضلع انبالہ کے انضباط کے متعلق ہے منسوخ کرنا اور (۲) مقامی رقبہ واقع کھرڑ کو (جیساکہ رقبہ مشتہرہ میں فی الحال درج ہے) زیر ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء چھوٹا قصبہ قرار دیتی ہے۔

مقامی رقبہ مذکور کا کوئی باشندہ جو اس تجویز پر اعتراض کرنا چاہتا ہو - اس کو لازم ہے - کہ وہ اپنا اعتراض تاریخ اشتہار ہذا سے تین ماہ کے اندر بوساطت صاحب ڈپٹی کمشنر و کمشنر گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) کی خدمت میں ارسال کرے۔

اشتہار پنجاب گورنمنٹ پنجاب نمبری ۳۸ ۲۴۲۲ مورخہ ۴ - اکتوبر ۱۹۲۲ء بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے۔

نمبر ۱۶۰۹۸ - بہ نفاذ اختیارات عطیہ بروئے دفعہ ۳ (۱) و (۲) ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) مقامی رقبہ واقعہ تلونڈی بھائی ضلع فیروزپور کو (جیساکہ اس کی تشریح گوشوارہ منسلکہ ہذا میں کی گئی ہے) زیر ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء چھوٹا قصبہ قرار دینا تجویز کرتی ہے

مقامی رقبہ مذکور کا کوئی باشندہ جو اس تجویز پر غور کرنا چاہتا ہو - اس کو لازم ہے - کہ وہ اپنا اعتراض تاریخ اشاعت اشتہار ہذا سے تین ماہ کے اندر بوساطت صاحب ڈپٹی کمشنر و کمشنر گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) کی خدمت میں ارسال کرے

مجوزہ قصبہ خورد تلونڈی بھائی ضلع فیروزپور کی حدود کا گوشوارہ

شمال :- کھیت نمبر ۲۲۷ کے مشرقی کنارے سے شروع ہو کر کھیت ہائے نمبری ۲۲۱ - ۲۲۸ ، ۲۲۵ ، ۲۲۳ ، ۲۲۴ ، ۱۷۲ ، ۱۶۹ ، ۱۶۸ ، ۱۶۷ ، ۱۶۶ کی مشرقی اطراف کے ساتھ ساتھ اور پھر سڑک پختہ زینہ کے پار سڑک کی مشرقی جانب کے ساتھ ساتھ۔

مشرق :- کھیت نمبر ۲۴۵ کی مغربی جانب کے ایک مقام سے لیکر جو کھیت نمبری ۱۶۶ کے جنوب مشرقی کونے کے محاذی واقع ہے پختہ سڑک کے پار سڑک کی بائیں جانب مڑ کر کھیت نمبری ۵۲۳ کے جنوب مغربی گوشے تک اور پھر کھیت نمبری ۵۲۳ کی جنوبی طرف کے ساتھ ساتھ - کھیت نمبری ۵۵۷ کی مغربی و جنوبی اطراف - کھیت ہائے نمبری ۵۵۶ - ۵۵۷ - ۵۵۸ - ۵۸۶ - ۲۶۱۱ ، ۵۸۵ - ۷۶۰ ، ۷۶۲ اور کھیت نمبری ۱۰۶۹ میں سے ریلوے لائن پر گزر کر کھیت نمبری ۱۶۵۰ - کے جنوب مغربی گوشے تک - پھر کھیت ہائے نمبری ۱۶۴۹ و ۱۶۴۷ کی مغربی طرف اور کھیت ہائے نمبری ۱۶۴۷ - ۱۶۴۶ ، ۲۶۲۱ ، ۱۶۴۵ - ۲۶۲۲ - ۱۶۴۵ کی مشرقی طرف کے ساتھ ساتھ - پھر کھیت نمبری ۱۶۳۸ کے مغربی جانب کے ساتھ مڑ کر اس کچی سڑک تک جو چوٹیا کو جاتی ہے - پھر مغربی جانب کو مڑ کر کھیت نمبری ۱۶۳۱ کی کچی سڑک کے ساتھ ساتھ - پھر وہاں سے مڑ کر کھیت ہائے نمبری ۱۶۵۲ ، ۱۶۳۶ ، ۱۶۲۷ ، ۱۶۲۶ ، ۱۶۲۲ کی مغربی طرف کے ساتھ مقابل - کھیت ہائے نمبری ۱۶۱۴ - ۱۶۱۳ کا جنوب مغرب - کھیت ہائے نمبری ۱۶۱۲ ، ۱۶۱۱ کا جنوب - پھر وہاں سے مڑ کر کھیت ہائے نمبری ۱۵۹۵ ، ۱۵۹۱ ، ۱۵۹۰ ، ۱۵۸۹ کی مغربی طرف کے ساتھ ساتھ - کھیت نمبری ۱۵۷۱ کا شمال - کھیت نمبری ۱۵۷۰ کا شمال مغرب - کھیت نمبری ۱۵۶۹ کی مغربی و جنوبی اطراف - کھیت ہائے نمبری ۱۵۶۷ ، ۱۳۹۰ کا شمال -

جنوب :- کھیت نمبری ۱۵۵۳ کا شمال مشرق و کھیت نمبری ۱۵۵۲ کی مشرقی و جنوبی اطراف - کھیت ہائے نمبری ۱۵۵۰ ، ۱۵۴۹ - ۲۴۰۴ - ۱۵۴۸ - ۲۴۰۳ - ۱۵۴۸ ، ۱۵۴۷ کا شمال - پھر مڑ کر اس خم کے ساتھ ساتھ جو کھیت ہائے نمبری ۱۵۴۷ - ۲۵۷۷ - ۱۵۴۷ ، ۲۵۷۶ - ۱۵۴۶ ، ۲۵۷۵ - ۱۵۴۶ ، ۲۶۰۳ -

۱۵۴۵، ۲۶۰۲ - ۱۵۱۵ و ۲۵۹۸ - ۱۵۰۴ کی مشرقی طرف بناتا ہے۔ کھیت ہائے نمبری ۱۵۴۳، ۱۵۴۲ کا شمال۔ پھر کھیت نمبری ۱۶۶۱ کی پختہ سڑک کو کاٹ کر کھیت ہائے نمبری ۱۸۰۳، ۱۸۰۲، ۱۸۰۱ کی مشرقی جانب کے ساتھ ساتھ۔ پھر مڑ کر کھیت ہائے نمبری ۱۸۰۱، ۱۸۰۰، ۱۷۹۹ کی شمالی جانب کے ساتھ ساتھ۔ کھیت ہائے نمبری ۱۷۹۰، ۱۷۸۸، ۱۷۸۷ و ۱۷۸۶ کی مشرقی طرف تک۔ پھر کھیت نمبری ۱۶۹۰ کی کچی سڑک کے جنوب کے ساتھ ساتھ۔ کھیت نمبری ۱۷۴۹ کے اس مقام تک جو کھیت نمبری ۱۳۹۵ کے مشرقی طرف کے بڑھاؤ پر ملتا ہے۔

مغرب:- کھیت نمبری ۱۷۴۹ کے شمال میں ایک مقام سے کھیت نمبری ۱۶۹۰ کی کچی سڑک میں سے کاٹ کر کھیت ہائے نمبری ۱۶۸۵، ۱۰۰۹، ۱۵۱۰ کی مشرقی طرف کو مڑ کر۔ کھیت ہائے نمبری ۵۰۹، ۵۱۱، ۵۱۳، ۵۱۴، ۲۲۷۳ - ۵۱۶ کے جنوب کے ساتھ ساتھ۔ پھر وہاں سے مڑ کر کھیت ہائے نمبری ۲۲۷۳، ۵۱۶، ۲۲۷۵ - ۵۱۷ - ۲۲۷۷ - ۵۱۸، ۲۲۷۹ - ۳۰۰ کی شرقی جانب کے ساتھ ساتھ۔

اشتہار پنجاب گورنمنٹ نمبری ۱۶۱۹ مورخہ ۱۵ جنوری ۱۹۲۳ء بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے۔

نمبر ۱۶۱۰۰ - بہ نفاذ اختیارات عطیہ بروئے دفعہ ۲۴۴-۲ ایکٹ میونسپل پنجاب ۱۹۱۱ء و دفعہ ۳ (۱) و (۲) ایکٹ قصبات خورد پنجاب نمبر دوم ۱۹۲۲ء پنجاب گورنمنٹ وزارت تعلیم (۱) اشتہار پنجاب گورنمنٹ نمبری ۳۱۵ مورخہ ۲۸-اپریل ۱۹۱۳ء کو جو رقبہ مشتہرہ کھنہ ضلع لدھیانہ کے انضباط کے متعلق ہے منسوخ کرتی ہے اور (۲) مقامی رقبہ کھنہ رجو فے الحال رقبہ مشتہرہ میں شامل ہے، کو زیر ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء چھوٹا قصبہ قرار دیتی ہے

مقامی رقبہ مذکور کا کوئی باشندہ جو اس تجویز پر اعتراض کرنا چاہتا ہو۔ اسے چاہیئے۔ کہ اپنا اعتراض تاریخ اشاعت اشتہار ہذا سے ۳ ماہ کے اندر بوساطت صاحب ڈپٹی کمشنر۔ کمشنر گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) کی خدمت میں ارسال کرے۔

نمبر ۱۶۱۰۱ - بہ نفاذ اختیارات عطیہ بروئے دفعہ ۳ (۱) و (۲) ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۲۲ء پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) مقامی رقبہ واقع ماچھی واڑہ ضلع لدھیانہ کو جیسا کہ گوشوارہ منسلکہ ہذا میں تشریح کی گئی ہے۔ زیر ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء قصبہ خورد قرار دینا تجویز کرتی ہے۔

مقامی رقبہ مذکور کا کوئی باشندہ جو اس تجویز پر اعتراض کرنا چاہتا ہو۔ اسے چاہیئے۔ کہ تاریخ اشاعت اشتہار مذکور سے ۳ ماہ کے اندر اپنا اعتراض بوساطت صاحب ڈپٹی کمشنر و کمشنر گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) کی خدمت میں ارسال کرے۔

گوشوارہ مشعر حدود مجوزہ قصبہ ماچھی واڑہ

ان کھیتوں کی حدود جو گذشتہ بندوبست کی مثل حقیت میں بطور خسرہ نمبر ۴-۵۹۰ - ۴-۵۹۳ (ہر دو شمولہ) مندرج ہے۔

نمبر ۱۶۱۰۲ - بہ نفاذ اختیارات عطیہ بروئے دفعہ ۲۴۴-۲ - ایکٹ میونسپل پنجاب ۱۹۱۱ء و دفعہ ۳ (۱) و (۲) ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۲۲ء پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) (۱) اشتہار پنجاب گورنمنٹ نمبری ۲۰۵ (ب و ج) مورخہ ۱۰-مارچ ۱۹۰۹ء کو جو رقبہ مشتہرہ علاوال پور ضلع جالندھر کے انضباط کے متعلق ہے منسوخ کرتی ہے و (۲) مقامی رقبہ واقع علاوال پور کو جو فے الحال رقبہ مشتہرہ میں شامل ہے۔ زیر ایکٹ قصبات خورد پنجاب قصبہ خورد قرار دیتی ہے۔

مقامی رقبہ مذکور کا کوئی باشندہ جو اس تجویز پر اعتراض کرنا چاہتا ہو۔ اسے چاہیئے۔ کہ وہ اپنا اعتراض تاریخ اشاعت اشتہار مذکور سے ۳ ماہ کے اندر بوساطت صاحب ڈپٹی کمشنر و کمشنر گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) کی خدمت میں ارسال کرے۔

نمبر ۱۶۱۰۳ - بہ نفاذ اختیارات عطیہ بروئے دفعہ ۲۴۴-۲ - ایکٹ میونسپل پنجاب ۱۹۱۱ء و دفعہ ۳ (۱) و (۲) ایکٹ قصبات خورد پنجاب پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) (۱) اشتہار پنجاب گورنمنٹ نمبری ۲۱۰ مورخہ ۱۰ مارچ ۱۹۰۹ء کو جو رقبہ مشتہرہ نواں شہر ضلع جالندھر کے انضباط کے متعلق ہے منسوخ کرنا اور (۲) مقامی رقبہ

ر کو جو فی الحال رقبہ مشتہرہ میں شامل ہے۔ زیر ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء قصبہ خورد
ر کرتی ہے۔
ں رقبہ مذکور کا کوئی باشندہ جو اس تجویز پر اعتراض کرنا چاہتا ہو۔ اسے چاہیئے۔ کہ وہ اپنا اعتراض
ت اشتہار ہذا سے ۳ ماہ کے اندر بوساطت صاحب ڈپٹی کمشنر و کمشنر گورنمنٹ پنجاب (وزارت
ت میں ارسال کرے۔
رات پنجاب گورنمنٹ نمبری ۲۸۹۴۸ لغایت ۲۸۹۵۱ مورخہ ۱۷ نومبر ۱۹۲۳ء بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ
ں۔

۱۶۱ - بہ نفاذ اختیارات عطیہ بروئے دفعہ ۳ (۱) و (۲) ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء
ٹ (وزارت تعلیم) مقامی رقبہ فتحگڈھ ضلع گورداسپور کو جیساکہ گوشوارہ منسلکہ میں تشریح
زیر ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء قصبہ خورد قرار دینا تجویز کرتی ہے
رقبہ مذکور کا کوئی باشندہ اگر اس تجویز پر اعتراض کرنا چاہتا ہو۔ تو اسے چاہیئے۔ کہ وہ اپنا
یخ اشاعت اشتہار ہذا سے ۳ ماہ کے اندر بوساطت ڈپٹی کمشنر و کمشنر پنجاب گورنمنٹ (وزارت
ت میں ارسال کرے۔

گوشوارہ مشعر حدود مجوزہ قصبہ خورد فتح گڈھ

ے اندر کی کل زمین - حدود جیساکہ قصبہ فتحگڈھ تحصیل بٹالہ ضلع گورداسپور کے بندوبست
ہیں۔

۱۶ — بہ نفاذ اختیارات عطیہ بروئے دفعہ ۲۴۴ - ایکٹ میونسپل پنجاب ۱۹۱۱ء و دفعہ ۳ (۱) و
ت خورد پنجاب ۱۹۲۲ء پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) (۱) اشتہار پنجاب گورنمنٹ نمبری ۲۴۳
یل ۱۹۱۰ء کو اور اشتہار پنجاب گورنمنٹ نمبری ۱۴۳۴ - ایس مورخہ ۱۹ ستمبر ۱۸۸۵ء کے
شتہرہ رقبہ سری گوبندپور واقع ضلع گورداسپور کے انضباط کے متعلق ہے منسوخ کرنا اور
اقعہ سری گوبندپور کو جو فی الحال رقبہ مشتہرہ میں شامل ہے۔ زیر ایکٹ قصبات خورد پنجاب
دینا تجویز کرتی ہے

ر مذکور کا کوئی باشندہ اگر اس تجویز پر اعتراض کرنا چاہتا ہو۔ تو اسے چاہیئے۔ کہ وہ اپنا اعتراض
اشتہار ہذا سے ۳ ماہ کے اندر بوساطت صاحب ڈپٹی کمشنر و کمشنر پنجاب۔ گورنمنٹ (وزارت
یں ارسال کرے۔

۱ - بہ نفاذ اختیارات عطیہ بروئے دفعہ ۲۴۴ - ایکٹ میونسپل پنجاب ۱۹۱۱ء و دفعہ ۳ (۱)
ات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) (۱) اشتہار پنجاب گورنمنٹ نمبری
پریل ۱۹۰۶ء اور اشتہار پنجاب گورنمنٹ نمبری ۱۴۳۴ - ایس مورخہ ۱۹ ستمبر ۱۸۸۵ء کے
خ کرنا جو رقبہ مشتہرہ سجان پور واقع ضلع گورداسپور کے انضباط کے متعلق ہے اور (۲)
ر کو جو فی الحال رقبہ مشتہرہ میں شامل ہے۔ زیر ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء
نا تجویز کرتی ہے۔

ر مذکور کا کوئی باشندہ اگر اس تجویز پر اعتراض کرنا چاہتا ہو۔ تو اسے چاہیئے کہ وہ اپنا
عت اشتہار ہذا سے ۳ ماہ کے اندر بوساطت صاحب ڈپٹی کمشنر و کمشنر پنجاب گورنمنٹ
خدمت میں ارسال کرے۔

- بہ نفاذ اختیارات عطیہ بروئے دفعہ ۲۴۴ - ایکٹ میونسپل پنجاب ۱۹۱۱ء و دفعہ ۳
ت خورد پنجاب ۱۹۲۲ء پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) (۱) اشتہار پنجاب گورنمنٹ نمبری
ت ۱۸۹۴ء کے اس حصے کو منسوخ کرنا جو رقبہ مشتہرہ چونڈہ ضلع سیالکوٹ کے انضباط کے
مقامی رقبہ چونڈہ کو جیساکہ گوشوارہ منسلکہ ہذا میں تصریح کی گئی ہے) زیر ایکٹ قصبات
قصبہ خورد قرار دینا تجویز کرتی ہے۔

رکا کوئی باشندہ اگر اس تجویز پر اعتراض کرنا چاہتا ہو۔ تو اسے چاہئے۔ کہ وہ اپنا اعتراض
تہار ہذا سے ۳ ماہ کے اندر بوساطت صاحب ڈپٹی کمشنر و کمشنر پنجاب گورنمنٹ روزارت
ی ارسال کرے۔

گوشوارہ مشعر حدود مجوزہ قصبہ خورد چونڈہ

احمد ذیلدار سے سڑک واجد والی کے پار چاہ کیرا جاٹ تک پھر وہاں سے باغ بھائی گھسیٹا
شمال کو وہاں سے سڑک پھلورا کے پار چاہ سکھاں والا تک۔ وہاں سے سڑک ظفروال
میاں شاہ کے شمال مشرقی گوشہ تک۔
ں شاہ کے شمال مشرقی گوشے سے بوچڑ خانے کے شمال مشرقی گوشے تک۔ وہاں سے
زادہ کے پار پار سونیاں والا تک۔
ں والا سے سڑک قادیاں والی کے پار پار مچھی مانک تک پھر سڑک پسرور کے پار سیالکوٹ
وے لائن کو عبور کر کے پار بر خو والا تک۔
والا سے دھرم سالہ لچھمن سنگھ کی مشرقی جانب کے ساتھ ساتھ وہاں سے سڑک
بریاں کے پار وہاں سے سڑک بڈیانہ پر دروازہ ریل تک۔ پھر وہاں سے چاہ فیض احمد

۔ بہ نفاذ اختیارات عطیہ بروئے دفعہ ۲۴۔ ایکٹ میونسپل پنجاب ۱۹۱۱ء و دفعہ ۳ (۱) و (۲)
ردہ پنجاب ۱۹۲۲ء پنجاب گورنمنٹ روزارت تعلیم) (۱) اشتہار پنجاب گورنمنٹ نمبری ۴۴۲
ء کے اس حصے کو منسوخ کرنا جو رقبہ مشتہرہ سمبڑیال کے انضباط کے متعلق ہے
مبڑیال کو جیسا کہ گوشوارہ منسلکہ ہذا میں تشریح کی گئی ہے از زیر ایکٹ تصبات خورد
خورد قرار دینا تجویز کرتی ہے۔
ذکور کا کوئی باشندہ اگر اعتراض کرنا چاہتا ہو تو اسے چاہئے۔ کہ وہ اپنا اعتراض تحریری
اشتہار ہذا سے ۳ ماہ کے اندر بوساطت ڈپٹی کمشنر و کمشنر پنجاب گورنمنٹ روزارت تعلیم کی
ں کرے۔

گوشوارہ مشعر حدود مجوزہ قصبہ خورد سمبڑیال

نمبری ۳۶۰۲ کے شمالی گوشے سے سڑک سیالکوٹ وزیر آباد کی جنوبی طرف کے ساتھ ساتھ
بری ۳۰۹۳ کے شمال مشرقی گوشے تک۔
نمبری ۳۰۹۳ کے شمال مشرقی گوشے سے کھیت نمبری ۳۰۵۵ کی مغربی طرف کے ساتھ
ہائے نمبری ۶۴۶۶، ۶۴۳۵، ۶۴۳۲، ۶۴۲۵، ۶۴۲۶، ۶۴۳۰، ۶۵۹۹، ۶۳۸۶،
۶۳۸۸ کی مشرقی طرف کے ساتھ اور کھیت نمبری ۶۳۸۸ کے جنوب مشرقی گوشے تک
ت نمبری ۶۳۸۸ کے جنوب مشرقی گوشے سے کھیت ہائے نمبری ۶۳۸۸، ۶۳۶۲، ۶۳۶۳،
۶۳۹۷، ۶۳۹۹، ۵۷۰۸، ۵۷۰۹، ۵۷۱۲، ۵۷۱۵، ۵۷۱۷، ۵۷۲۰، ۵۷۲۱، ۵۶۵۳،
۵۶۰۳، ۵۶۵۲، ۵۶۳۳، ۵۶۳۱، ۵۵۱۵، ۵۵۱۴، ۵۵۱۲، ۵۵۰۴، ۵۵۰۵، ۵۴۹۸،
۵۳۷۰، ۵۳۹۰، ۵۳۸۹، ۵۳۸۸، ۵۳۸۵، ۵۳۸۴، ۵۳۷۹ کی جنوبی طرف کے ساتھ
بری ۵۳۷۸ کے جنوب مغربی گوشے تک
نمبری ۵۳۷۸ کے جنوب مغربی گوشے سے سڑک ڈسکہ سمبڑیال کی مشرقی طرف کے ساتھ
ٹین سے پار کھیت نمبری ۳۶۰۲ کے شمالی گوشے تک
۱۔ بہ نفاذ اختیارات عطیہ بروئے دفعہ ۲۴۔ ایکٹ میونسپل پنجاب ۱۹۲۲ء و دفعہ ۳ (۱) و (۲)
خورد پنجاب ۱۹۱۱ء پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) (۱) اشتہار پنجاب گورنمنٹ نمبری ۴۴۲
۱۸۹۶ء کے اس حصے کو منسوخ کرنا جو رقبہ مشتہرہ کلاس والہ ضلع سیالکوٹ کے انضباط

کے متعلق ہے اور (۲) مقامی رقبہ کلاس والا کو (جیساکہ گوشوارہ منسلکہ ہذا میں تشریح کی گئی ہے) زیر ایکٹ قصبات خورد پنجاب قصبہ خورد قرار دینے کی تجویز کرتی ہے۔

مقامی رقبہ مذکور کا کوئی باشندہ اگر اس تجویز پر اعتراض کرنا چاہتا ہو تو اسے چاہیئے کہ وہ اپنا اعتراض تحریری طور پر تاریخ اشتہار ہذا سے ۳ ماہ کے اندر بوساطت صاحب ڈپٹی کمشنر و کمشنر پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) کی خدمت میں ارسال کرے۔

گوشوارہ مشعر حدود مجوزہ قصبہ خورد کلاس والہ

شمال:۔ کھیت نمبری ۸۱۴ کے شمال مشرقی گوشے سے پسرور جانے والی سڑک کے پار وہاں سے کھیت ہائے نمبری ۳۸۷ و ۳۸۶، ۳۸۵، ۳۸۴، ۳۴۱، ۳۴۴، ۳۰۴ کی شمالی اطراف کے ساتھ ساتھ اور وہاں سے سڑک نوشہرہ کے پار اور کھیت ہائے نمبری ۱۷۴، ۱۷۳، ۱۵۹، ۸۲۲ کی شمالی طرف کے ساتھ باغ سردار رندھیر سنگھ کے شمال مشرقی گوشے تک۔

مشرق:۔ کھیت نمبری ۱۶۲۲ کے جنوب مشرقی گوشے سے کھیت ہائے نمبری ۱۶۲۲-۱۶۲۳، ۱۶۳۹ و ۱۶۴۰ کی مشرقی طرف کے ساتھ قبرستان کے جنوب مشرقی گوشے تک۔ وہاں سے قبرستان کی شرقی طرف کے اور کھیت ۱۶۶۹ کے ساتھ اور وہاں سے کھیت ہائے نمبری ۱۶۶۹، ۱۶۶۸، ۱۶۶۷، ۱۶۶۶، ۱۶۶۲ کی شمالی طرف کے ساتھ کھیت نمبری ۱۶۶۱ کے شمال مغربی گوشے تک اور وہاں سے کھیت نمبری ۱۷۱۴ کی مشرقی طرف کے ساتھ کھیت نمبری ۸۱۴ کے شمال مشرقی گوشے تک۔

جنوب:۔ کھیت نمبری ۱۶۱۴ کے جنوب غربی گوشے سے کھیت ۱۴۲۴ کے جنوب شرقی گوشے تک اور وہاں سے سڑک چک ہوشیار کے پار کھیت ۱۹۰۱ کے جنوب غربی گوشے تک اور وہاں سے سیدھا کھیت نمبری ۱۵۴۳ تک اور وہاں سے کھیت ہائے نمبری ۱۵۸۳، ۱۵۸۷، ۱۵۸۸، ۱۵۸۹، ۱۵۹۱، ۱۶۱۱، ۱۶۱۲، ۱۶۱۳، ۱۶۱۴، ۱۶۱۵، ۱۶۱۷، ۱۶۱۸، ۱۶۱۹، ۱۶۲۰ و ۱۶۲۱ کی جنوبی اطراف کے ساتھ ساتھ کھیت نمبری ۱۶۲۲ کے شمال مشرقی گوشے تک۔

مغرب:۔ باغ سردار رندھیر سنگھ کے شمال مشرقی گوشے سے جنوب غربی گوشے تک وہاں سے کھیت ۸۳۱ تک۔ وہاں سے کھیت ہائے نمبری ۸۳۰، ۸۲۹، ۸۱۸، ۸۱۵ کی مغربی طرف کے ساتھ کھیت نمبر ۸۱۴ کے جنوب غربی گوشے تک وہاں سے کھیت ۸۲۸ کی شمالی جانب کے ساتھ اور سڑک ماہر کے پار اور وہاں سے سیدھا کھیت ۹۸۱ کے جنوب غربی گوشے تک اور وہاں سے کھیت ۹۹۹ کے شمالی گوشے تک اور وہاں سے سیدھا کھیت نمبری ۱۶۱۴ کے جنوب مغربی گوشے تک۔

نمبر ۱۶۱۱۱۔ بہ نفاذ اختیارات عطیہ بروئے دفعہ ۲۴۴۔ ایکٹ میونسپل پنجاب ۱۹۱۱ء و دفعہ ۱۳ (۲) ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) اشتہار پنجاب گورنمنٹ نمبری ۲۴۴ مورخہ ۳ ستمبر ۱۸۹۴ء کے اس حصے کو منسوخ کرنا جو رقبہ مشتہرہ بھوپ والہ واقع ضلع سیالکوٹ کے انضباط کے متعلق ہے اور (۲) مقامی رقبہ بھوپ والا (جیساکہ گوشوارہ منسلکہ ہذا میں تشریح کی گئی ہے) کو زیر ایکٹ قصبات خورد پنجاب قصبہ خورد قرار دینا تجویز کرتی ہے۔

مقامی رقبہ مذکور کا کوئی باشندہ اس تجویز پر اعتراض کرنا چاہتا ہو تو اسے چاہیئے کہ وہ اپنا اعتراض تحریری طور پر تاریخ اشاعت اشتہار ہذا سے ۳ ماہ کے اندر بوساطت صاحب ڈپٹی کمشنر و کمشنر پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) کی خدمت میں ارسال کرے۔

گوشوارہ مشعر حدود مجوزہ قصبہ خورد بھوپ والا

شمال:۔ کھیت نمبری ۵۱۷ کے شمال مشرقی گوشے سے کھیت نمبری ۵۱۷ کی شمالی طرف کے ساتھ سڑک سمبڑیال کے پار کھیت نمبری ۵۳۸ کے جنوب مغربی گوشے تک۔ پھر کھیت ہائے نمبری

۵۳۷، ۵۳۴، ۵۳۵، ۴۶۲، ۴۶۱، ۴۵۸، ۴۵۷ کی جنوبی طرف کے ساتھ کھیت نمبری ۴۵۶ کے جنوب مشرقی گوشے تک۔ وہاں سے کھیت نمبری ۴۵۶ کی مشرقی طرف کے ساتھ کھیت نمبری ۴۵۶ کے مغربی گوشے تک۔ وہاں سے کھیت نمبری ۴۴۶ کے شمال مغربی گوشے تک۔ وہاں سے کھیت ہائے نمبری ۴۴۶، ۴۴۲، ۴۴۱ کی شمالی طرف کے ساتھ کھیت نمبری ۱۷۱۸ کے وسط تک۔ اور وہاں سے کھیت ہائے نمبری ۱۷۱۸، ۱۹۰۴، ۱۷۲۱، ۱۷۲۴ کی جنوبی طرف کیساتھ وہاں سے کھیت نمبر ۱۷۲۴ کی مشرقی سمت کے ساتھ سابقہ نمبر ممکن کھال یعنی سڑک پار کھیت نمبری ۱۹۰۷ کے شمال مغربی گوشے تک۔ وہاں سے شمالی طرف کیساتھ گوشے تک اور وہاں سے مشرقی طرف کے ساتھ کھیت نمبری ۱۹۷۵ کے شمال مغربی گوشے تک۔ وہاں سے کھیت ۱۹۷۵ کی شمالی طرف کے ساتھ شمال مغربی گوشے تک۔ اور کھیت نمبری ۱۹۷۴ کی مغربی طرف کے ساتھ کھیت نمبری ۱۹۷۴ کے شمالی گوشے تک

مشرق:۔ کھیت نمبری ۱۹۷۴ کے شمالی گوشے سے اسی کھیت کی مشرقی طرف کے ساتھ کھال کے پار کھیت نمبری ۲۰۳۰ کے شمال مشرقی گوشے تک۔ وہاں سے کھیت ہائے نمبری ۲۰۳۰، ۲۰۱۷، ۲۰۲۵ کی مشرقی طرف کے ساتھ سڑک ساہووالہ کے پار کھیت نمبری ۲۵۷۱ کے مشرقی گوشے تک۔ وہاں سے کھیت نمبری ۲۵۷۲ کے شمال مشرقی گوشے تک اور شمال مغربی گوشے تک اور وہاں سے کھیت ہائے نمبری ۲۵۷۳، ۲۵۷۴، ۲۵۷۵، ۲۵۶۱، ۲۶۱۵ کی مغربی اطراف کے ساتھ کھیت نمبری ۲۶۱۵ کی جنوب مغربی گوشے تک۔ وہاں سے کھیت نمبری ۲۶۱۲ کے شمال مشرقی کونے تک۔ وہاں سے سیدھا نلا ایک تک یعنی کھیت نمبری ۲۶۱۲ کے جنوب مشرقی گوشے تک۔ وہاں سے ایک نلا کے ساتھ کھیت نمبری ۳۴۷۱ کے شمال مشرقی گوشے تک۔

جنوب:۔ کھیت نمبری ۳۴۷۱ کے شمال مشرقی گوشے سے ایک نلا کے جنوبی طرف کے ساتھ ساتھ کھیت نمبری ۳۵۱۵ کے شمال مشرقی گوشے تک۔

مغرب:۔ کھیت نمبری ۳۵۱۵ کی شمالی طرف سے ایک نلہ کی مغربی طرف کے ساتھ کھیت نمبری ۳۵۳۶ کے جنوب شرقی گوشے تک۔ وہاں سے کھیت ہائے نمبری ۳۵۲۶، ۳۵۳۶، ۳۵۳۲ کی شمالی طرف کے ساتھ۔ وہاں سے کھیت ہائے نمبری ۳۵۳۲۔ ۳۵۳۳۔ ۳۵۳۵۔ ۳۵۳۴۔ ۳۵۳۶۔ ۳۵۳۷۔ ۳۵۳۸ کی مغربی طرف کے ساتھ۔ وہاں سے کھیت نمبری ۳۵۴۲ کے شمال مشرقی گوشے تک اور کھیت نمبری ۳۵۴۲ کی مشرقی طرف کے ساتھ اور کھیت نمبری ۳۵۴۳ کی مشرقی طرف ایک نلہ کے ساتھ کھیت نمبری ۵۱۷ کے شمالمغربی گوشے تک۔

نمبر ۱۶۱۱۲۔ بہ نفاذ اختیارات عطیہ بروئے دفعہ ۲۴۴۔ ایکٹ میونسپل پنجاب سنہ ۱۹۱۱ء و دفعہ ۳(۱) و (۲) ایکٹ قصبات خورد پنجاب سنہ ۱۹۲۲ء پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) (۱) اشتہار پنجاب گورنمنٹ نمبری ۶۲۰ مورخہ ۲۸۔ اکتوبر سنہ ۱۹۰۸ء و اشتہار پنجاب گورنمنٹ نمبری ۱۵۱۴ مورخہ ۱۴ نومبر سنہ ۱۸۸۵ء کے اس حصے کو منسوخ کرنا جو رقبہ مشتہرہ جا کے ضلع سیالکوٹ کے انضباط کے متعلق ہے اور (۲) مقامی رقبہ واقع جا کے کو جیسا کہ گوشوارہ منسلکہ ہذا میں تشریح کی گئی ہے۔ زیر ایکٹ قصبات خورد پنجاب سنہ ۱۹۲۲ء قصبہ خورد قرار دینا تجویز کرتی ہے۔

مقامی رقبہ مذکور کا کوئی باشندہ اگر اس تجویز پر اعتراض کرنا چاہتا ہو۔ تو اس کو چاہئے کہ وہ اپنا اعتراض تحریری طور پر بوساطت صاحب ڈپٹی کمشنر و کمشنر تاریخ اشاعت اشتہار ہذا سے ۳ ماہ کے اندر پنجاب گورنمنٹ وزارت تعلیم کی خدمت میں ارسال کرے۔

گوشوارہ مشعر حدود مجوزہ قصبہ خورد جا کے

شمال:۔ کھیت نمبری ۳۲۷۲ کے شمال مغربی گوشے سے کھیت ہائے نمبری ۳۲۷۴۔ ۳۲۷۵۔ ۳۲۷۶۔ ۳۲۷۷۔ ۳۳۲۴۔ ۳۳۲۵۔ ۳۳۲۷ کی شمالی طرف کے ساتھ کھیت نمبری ۳۳۲۶ کے جنوب مغربی گوشے تک۔ وہاں سے کھیت نمبری ۳۳۲۶ کی مغربی اور شمالی اطراف کے ساتھ۔ وہاں سے بدو کے کی مغربی طرف کے ساتھ مارٹیاں تک۔ وہاں سے کھیت ہائے نمبری ۴۵۹۱ و

۴۵۹۸ کی شمالی طرف کے ساتھ۔ وہاں سے کھیت ہائے نمبری ۴۵۸۶، ۴۵۸۸، ۴۵۷۳ کی مشرقی طرف کے ساتھ کھیت نمبری ۴۶۲۲ تک وہاں سے کھیت ہائے نمبری ۴۶۲۴-۴۶۲۵، ۴۶۶۴، ۴۶۶۵، ۴۶۱۹ کی شمالی اطراف کے ساتھ ایک نالہ کے پار کھیت نمبری ۴۷۴۸ تک۔ وہاں سے کھیت نمبری ۴۷۴۸ کی مغربی شمالی اور مشرقی اطراف کے ساتھ سڑک کھرولیاں کے پار وہاں سے کھیت ہائے نمبری ۴۷۴۷-۴۷۴۴ کی شمالی اطراف کے ساتھ کھیت نمبری ۴۴۷۴ کے شمال مشرقی گوشے تک

مشرق:۔ کھیت نمبری ۴۴۷۴ کے شمال مشرقی گوشے سے کھیت ہائے نمبری ۴۴۷۴-۴۴۷۴-۴۷۷۴-۴۷۷۳-۴۷۷۴-۴۷۸۴، ۴۷۸۹ کی مشرقی طرف کے ساتھ وہاں سے سڑک آلومہار کے ساتھ کھیت نمبری ۵۶۹۲ کے شمال مشرقی گوشے تک۔ وہاں سے کھیت ہائے نمبری ۵۶۹۲، ۵۶۹۹، ۵۷۰۰، ۵۷۳۵، ۵۷۳۴ کی مشرقی طرف کے ساتھ وہاں سے کھیت ہائے سڑک بڈیانہ کی شمالی طرف کے ساتھ کھیت نمبری ۵۷۴۳ کے جنوب مشرقی گوشے تک۔ وہاں سے کھیت ہائے نمبری ۵۹۱۳-۵۹۱۴ کی جنوبی طرف کے ساتھ سڑک راجوکے تک۔ وہاں سے سڑک راجوکے کی مشرقی طرف کے ساتھ کھیت نمبری ۳۴۱۵ کے جنوب مشرقی گوشے تک وہاں سے کھیت ہائے نمبری ۵۹۴۳، ۵۹۵۷، ۵۹۵۶، ۵۹۵۵ کی جنوبی طرف کے ساتھ سڑک راجوکے تک۔ وہاں سے کھیت نمبری ۳۱۵۳ کی مشرقی طرف کے ساتھ۔ وہاں سے کھیت ہائے نمبری ۳۱۵۳، ۳۱۵۲، ۳۱۵۱، ۳۱۵۰، ۳۰۷۲ کی جنوبی طرف کے ساتھ اور وہاں سے نہر وڈالہ کی مشرقی طرف کے ساتھ کھیت نمبری ۲۹۶۰ کے جنوب مشرقی گوشے تک۔

جنوب:۔ کھیت نمبری ۲۹۶۰ کے جنوب مشرقی گوشے سے جیسروالا کو جانے والی سڑک کے پار کھیت نمبری ۲۱۳۵ کے جنوب مشرقی گوشے تک۔ وہاں سے کھیت ہائے نمبری ۲۲۳۵، ۲۱۳۴ کی جنوبی طرف کے ساتھ کھیت نمبری ۳۱۳۸ کے جنوب مغربی گوشے تک۔

مغرب:۔ کھیت نمبری ۲۱۳۳ کے جنوب مغربی گوشے سے کھیت ہائے نمبری ۲۱۳۳-۲۱۳۲-۳۱۳۱-۳۱۳۰-۳۱۲۹-۳۱۲۸، ۳۱۲۷/۶۶۹۸، ۲۱۲۶-۲۱۲۵-۱۹۲۲، ۱۹۰۹-۱۹۰۸-۱۸۹۰-۱۸۸۹ کی مغربی طرف کے ساتھ ساتھ۔ وہاں سے سڑک کاندنیاں کے پار کھیت نمبری ۳۲۰۹ کے شمالمغربی گوشے تک۔ وہاں سے کھیت ہائے نمبری ۳۲۰۹، ۳۲۳۵، ۳۲۳۳، ۳۲۴۵، ۳۲۴۶، ۳۲۶۰، ۳۲۶۴، ۳۲۶۵ و ۳۲۶۸، ۳۲۶۹، ۳۲۷۰، ۳۲۷۱ کی مغربی طرف کے ساتھ کھیت نمبری ۳۲۷۲ کے شمال مغربی گوشے تک۔

نمبر ۱۶۱۱۳۔ بہ نفاذ اختیارات عطیہ بروئے دفعہ ۲۴۴۔ ایکٹ میونسپل پنجاب سنہ ۱۹۱۱ء و دفعہ ۳ (۱) و (۲) ایکٹ قصبات خورد پنجاب پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) (۱) اشتہار پنجاب گورنمنٹ نمبر ... بر سنہ ۱۹۴۰ء کے اس حصے کو منسوخ کرنا جو رقبہ مشتہرہ ساہووالہ واقع ضلع سیالکوٹ ... ہے اور (۲) مقامی رقبہ ساہووالہ کو جیسا کہ گوشوارہ منسلکہ ہذا میں ... ات خورد قصبہ خورد قرار دینا تجویز کرتی ہے۔ ... باشندہ اگر اس تجویز پر اعتراض کرنا چاہتا ہو۔ تو اس کو چاہیئے۔ کہ وہ ... یخ اشاعت اشتہار ہذا سے ۳ ماہ کے اندر بوساطت صاحب ڈپٹی کمشنر ... تعلیم) کی خدمت میں ارسال کرے۔

گوشوارہ مشعر حدود مجوزہ قصبہ خورد ساہووالہ

شمال:۔ کھیت نمبری ۲۴۵۲ کے شمالمغربی گوشے سے کھیت ہائے نمبری ۲۴۵۲، ۲۴۵۳ کی شمالی جانب کے ساتھ سڑک کے پار کھیت نمبری ۲۴۵۵ کے شمال مغربی گوشے تک۔ وہاں سے کھیت نمبری ۲۴۵۵ کی شمالی طرف کے ساتھ کھیت نمبری ۲۳۹۹ کے جنوب مغربی گوشے تک

وہاں سے کھیت ہائے نمبری ۲۳۹۶ - ۲۳۹۷ - ۲۳۹۳ - ۲۳۹۱ - ۲۳۸۷ - ۲۳۷۸ - ۲۳۷۷ -
۲۳۵۳ - ۲۳۵۱ - ۲۳۵۰ - ۲۳۴۹ - ۲۳۴۶ - ۲۳۴۵ - ۲۳۴۴ - ۲۳۴۲ - ۲۳۰۷ - ۲۳۰۵
کی شمالی طرف کے ساتھ شمال مشرقی گوشے تک۔ وہاں سے کھیت نمبری ۲۴۰۵ کی مشرقی طرف کے ساتھ کھیت نمبری ۲۱۶۲ کے شمال مغربی گوشے تک۔ وہاں سے کھیت نمبری ۲۲۰۵ کی مشرقی طرف کے ساتھ کھیت نمبری ۲۱۶۲ کے شمال مغربی گوشے تک وہاں سے کھیت نمبری ۲۱۶۲ کے شمال مشرقی گوشے تک۔

مشرق:- کھیت نمبری ۲۱۶۲ کے شمال مشرقی گوشے سے کھیت نمبری ۲۱۶۲ کی مشرقی اور جنوبی طرف کے ساتھ کھیت نمبری ۲۳۴۴ تک وہاں سے کھیت ہائے ۲۲۳۴ - ۲۲۳۵ - ۲۲۴۹ - ۲۲۵۰ کی مشرقی طرف کے ساتھ کھیت نمبری ۲۱۴۰ تک وہاں سے کھیت نمبری ۲۱۴۷ کی شمال و مشرقی طرف کے ساتھ سڑک سیالکوٹ کے پار کھیت نمبری ۲۱۴۷ کے جنوبی مشرقی گوشے کے بالمقابل سڑک سیالکوٹ کی جنوبی طرف پر ایک مقام تک۔ وہاں سے سڑک سیالکوٹ کی جنوبی طرف کے ساتھ کھیت نمبری ۲۱۱۸ تک وہاں سے کھیت نمبری ۲۱۱۸ کی مشرقی طرف کے ساتھ کھیت نمبری ۲۱۰۹ تک وہاں سے کھیت نمبری ۲۱۰۹ کی شمالی مشرقی اور جنوبی طرف کے ساتھ کھیت نمبری ۲۱۱۰ لغایت کھیت نمبری ۲۰۸۷ تک۔ وہاں سے کھیت نمبری ۲۰۸۷ کی شمالی مشرقی طرف کے ساتھ اور کھیت نمبری ۲۰۵۵ کی مشرقی طرف کے ساتھ کھیت ہائے نمبری ۲۰۶۳ - ۶۱۷۹ - ۲۰۶۲ کے جنوب مشرقی گوشے تک۔

جنوب:- کھیت ہائے نمبری $\frac{6179}{2063 \, 2062}$ کے شمال مشرقی گوشے سے کھیت ہائے نمبری $\frac{6179}{2062 \, 2063}$ و ۲۰۶۴ کی جنوبی طرف کے ساتھ اور وہاں سے مغربی طرف کے ساتھ کھیت نمبری ۲۰۷۴ کے جنوب مشرقی گوشے تک وہاں سے کھیت ہائے نمبری ۲۰۷۴ - ۲۰۷۵ - ۲۰۷۰ - ۲۰۸۱ - ۲۰۸۰ کی جنوبی طرف کے ساتھ کھیت نمبری ۴۷۵۳ کے جنوب مغربی گوشے تک۔

مغرب:- کھیت نمبری ۴۷۵۳ کے جنوب مغربی گوشے سے کھیت نمبری ۴۷۵۳ کی مغربی طرف کے ساتھ سڑک غازی پور کے پار کھیت نمبری ۳۵۹۱ کے جنوب مشرقی گوشے تک وہاں سے کھیت ہائے نمبری ۳۵۹۱ - ۳۵۹۷ - ۲۸۴۴ - ۳۵۹۹ - ۲۲۴۲ کی مغربی طرف کے ساتھ کھیت نمبری ۲۴۵۲ کے شمالی مشرقی گوشے تک۔

اشتہارات پنجاب گورنمنٹ نمبری ۲۸۴۹۱ و ۲۸۴۲۷ لغایت ۲۸۴۲۷ مورخہ ۱۵ نومبر ۱۹۲۳ء بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کئے جاتے ہیں۔

نمبر ۱۶۱۱۵ - بہ نفاذ اختیارات عطیہ بروئے دفعہ ۲۴۴ - ایکٹ میونسپل پنجاب ۱۹۱۱ء و دفعہ ۳ (۱) و (۲) ایکٹ قصبات خورد پنجاب پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) دام اشتہار پنجاب گورنمنٹ نمبری ۲۳۶ مورخہ ۲۱ - اپریل ۱۹۱۴ء کے اس حصے کو منسوخ کرنا جو رقبہ مشتہرہ ڈسکہ واقع ضلع سیالکوٹ کے انضباط کے تعلق ہے اور (۲) مقامی رقبہ ڈسکہ جو فی الحال رقبہ مشتہرہ میں شامل ہے زیر ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء قصبہ خورد قرار دینا تجویز کرتی ہے۔

مقامی رقبہ مذکور کا اگر کوئی باشندہ اس تجویز پر اعتراض کرنا چاہتا ہو تو اس کو چاہیئے کہ وہ اپنا اعتراض تحریری طور پر تاریخ اشتہار ہذا سے ۲ ماہ کے اندر بوساطت صاحب ڈپٹی کمشنر و کمشنر پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) کی خدمت میں ارسال کرے۔

اشتہار پنجاب گورنمنٹ نمبری ۱۰۰۹۷ مورخہ ۲۴ مارچ ۱۹۲۳ء بذریعہ تحریر ہذا منسوخ کیا جاتا ہے۔

نمبر ۱۶۱۱۷ - بہ نفاذ اختیارات عطیہ بروئے دفعہ ۲۴۴ - ایکٹ میونسپل پنجاب ۱۹۱۱ء و دفعہ ۳ (۱) و (۲) ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء

پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) اشتہار نمبری ۹۰ (ب و ج) مورخہ ۶ فروری ۱۹۱۵ء متعلقہ رقبہ مشتہرہ اکال گڑھ ضلع گوجرانوالہ کو منسوخ کرنا اور مقامی رقبہ کو جو فی الحال رقبہ مشتہرہ میں شامل ہے زیر ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء قصبہ خورد قرار دینا تجویز کرتی ہے۔

مقامی رقبہ مذکور کا اگر کوئی باشندہ اس تجویز پر اعتراض کرنا چاہتا ہو تو اس کو چاہیئے کہ وہ اپنا اعتراض تحریری طور پر تاریخ اشتہار ہذا سے ۲ ماہ کے اندر بوساطت صاحب ڈپٹی کمشنر و کمشنر پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) کی خدمت میں ارسال کرے۔

نمبر ۱۶۱۱۸ - بہ نفاذ اختیارات عطیہ بروئے دفعہ ۲۴۴ - ایکٹ میونسپل پنجاب ۱۹۱۱ء و دفعہ ۳ (۱) و (۲) ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) اشتہار نمبری ۹۵ (ب و ج)

مورخہ ۶ فروری ۱۹۱۵ء متعلقہ رقبہ مشتہرہ رام نگر ضلع گوجرانوالہ کو منسوخ کرنا اور مقامی رقبہ کو جو فی الحال رقبہ مشتہرہ میں شامل ہے زیر ایکٹ قصبات خورد پنجاب قصبہ خورد قرار دینا تجویز کرتی ہے۔

مقامی رقبہ مذکور کا اگر کوئی باشندہ اس تجویز پر اعتراض کرنا چاہتا ہو تو اس کو چاہیئے کہ وہ اپنا اعتراض تحریری طور پر تاریخ اشاعت اشتہار ہذا سے ۳ ماہ کے اندر بوساطت صاحب ڈپٹی کمشنر پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) کی خدمت میں ارسال کرے۔

نمبر ۱۶۱۱۹ - بہ نفاذ اختیارات عطیہ بروئے دفعہ ۲۴۴ - ایکٹ میونسپل پنجاب ۱۹۱۱ء و دفعہ ۳ (۱) و (۲) ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) اشتہار نمبری ۳۰۰۷ (ب و ج) مورخہ ۱۸ اگست ۱۹۱۰ء متعلقہ رقبہ مشتہرہ پنڈی بھٹیاں ضلع گوجرانوالہ کو منسوخ کرنا اور مقامی رقبہ کو جو فی الحال رقبہ مشتہرہ میں شامل ہے زیر ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء قصبہ خورد قرار دینا تجویز کرتی ہے۔

مقامی رقبہ مذکور کا اگر کوئی باشندہ اس تجویز پر اعتراض کرنا چاہتا ہو تو اس کو چاہیئے کہ وہ اپنا اعتراض تحریری طور پر اشاعت اشتہار ہذا سے ۳ ماہ کے اندر بوساطت صاحب ڈپٹی کمشنر و کمشنر پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) کی خدمت میں ارسال کرے۔

نمبر ۱۶۱۲۰ - بہ نفاذ اختیارات عطیہ بروئے دفعہ ۲۴۴ ایکٹ میونسپل پنجاب ۱۹۱۱ء و دفعہ ۳ (۱) و (۲) ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) اشتہار نمبری ۴۹۲ (ب و ج) مورخہ یکم اگست ۱۹۱۶ء متعلقہ رقبہ مشتہرہ حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ کو منسوخ کرنا اور مقامی رقبہ کو جو فی الحال رقبہ مشتہرہ میں شامل ہے زیر ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء قصبہ خورد قرار دینا تجویز کرتی ہے۔

مقامی رقبہ مذکور کا اگر کوئی باشندہ اس تجویز پر اعتراض کرنا چاہتا ہو تو اس کو چاہیئے کہ وہ اپنا اعتراض تحریری طور پر تاریخ اشاعت اشتہار ہذا سے ۳ ماہ کے اندر بوساطت صاحب ڈپٹی کمشنر و کمشنر پنجاب گورنمنٹ وزارت تعلیم کی خدمت میں ارسال کرے۔

نمبر ۱۶۱۲۱ - بہ نفاذ اختیارات عطیہ بروئے دفعہ ۲۴۴ - ایکٹ میونسپل پنجاب ۱۹۱۱ء و دفعہ ۳ (۱) و (۲) ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) (۱) اشتہار نمبری ۲۳۹ (ب و ج) مورخہ ۱۱ - اپریل ۱۹۰۸ء متعلقہ انضباط رقبہ مشتہرہ قلعہ دیدار سنگھ واقع ضلع گوجرانوالہ کو منسوخ کرنا (۲) اور مقامی رقبہ واقع قلعہ دیدار سنگھ کو جو فی الحال رقبہ مشتہرہ میں شامل ہے زیر ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء قصبہ خورد قرار دینا تجویز کرتی ہے۔

مقامی رقبہ مذکور کا اگر کوئی باشندہ اس تجویز پر اعتراض کرنا چاہتا ہو تو اسکو چاہیئے کہ وہ اپنا اعتراض تحریری طور پر تاریخ اشاعت اشتہار ہذا سے ۳ ماہ کے اندر بوساطت صاحب ڈپٹی کمشنر و کمشنر پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) کی خدمت میں ارسال کرے۔

اشتہار پنجاب گورنمنٹ نمبری ۲۹۰۶۱ لغایت ۲۹۰۶۵ مورخہ ۱۸ نومبر ۱۹۲۲ء بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کئے جاتے ہیں۔

نمبر ۱۶۱۲۳ - بہ نفاذ اختیارات عطیہ بروئے دفعہ ۲۴۴ - ایکٹ میونسپل پنجاب ۱۹۱۱ء و دفعہ ۳ (۱) و (۲) ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم)

(۱) اشتہارات پنجاب گورنمنٹ نمبری ۵۸۸ مورخہ ۲۵ - اکتوبر ۱۸۹۸ء و نمبری ۵۰۰ مورخہ ۲۵ - اکتوبر ۱۸۹۸ء جیساکہ اس کی ترمیم بذریعہ اشتہار پنجاب گورنمنٹ نمبری ۵۳۴ مورخہ ۲۲ نومبر ۱۸۹۹ء ہوئی (جو مشتہرہ رقبہ جات شورکوٹ و احمدپور کے انضباط کے متعلق ہے) کو منسوخ کرنا اور (۲) مقامی رقبہ جات واقع شورکوٹ و احمدپور ضلع جھنگ مصرحہ گوشوارہ منسلکہ ہذا کو زیر ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء قصبات خورد قرار دینا تجویز کرتی ہے مقامی رقبہ جات مذکور کا اگر کوئی باشندہ اس تجویز پر اعتراض کرنا چاہتا ہو تو اسکو چاہیئے کہ وہ اپنا اعتراض تحریری طور پر تاریخ اشاعت اشتہار ہذا سے ۳ ماہ کے اندر بوساطت صاحب ڈپٹی کمشنر و کمشنر پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) کی خدمت میں ارسال کرے۔

نام قصبہ	شمال	جنوب	مشرق	مغرب
شورکوٹ	منگن بھنگو	کوٹلہ محمد ظریف خاں کاکی نو	رکھ بھنگہ - رکھ کوٹلہ بھنگو	سورج دین کا ٹھٹھیا ہندا سریانہ ہدرجیانہ چک
احمدپور	رکھ احمدپور - رنجیت کوٹ	چار یاری - نانددار سیال واگا	رنجیت کوٹ سیال	نورنگ شاہ رکھ احمدپور

نمبر ۱۶۱۲۴ - بہ نفاذ اختیارات عطیہ بروئے دفعہ ۳ (۱) و (۲) ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء - پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) مقامی رقبہ جات واقع للیاں - وسواستانہ - رجوا و گڑھ مہاراجہ کو جیسا کہ ان کی گوشوارہ منسلکہ ہذا میں تشریح کیگئی ہے - زیر ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء قصبات خورد قرار دینا تجویز کرتی ہے - مقامی رقبہ جات کا اگر کوئی باشندہ اس تجویز پر اعتراض کرنا چاہتا ہو تو اس کو چاہئے کہ وہ اپنا اعتراض تحریری طور پر تاریخ اشاعت اشتہار ہذا سے ۲ ماہ کے اندر بوساطت صاحب ڈپٹی کمشنر و کمشنر پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) کی خدمت میں ارسال کرے -

نام قصبہ	شمال	جنوب	مشرق	مغرب
وسواستانہ	کوٹ نولاہ - کوٹ احمد کھرل	اٹھارہ ہزاری - جمالی خورد چوکاں جان پور	کوٹ محمد اٹھاراں ہزاری عمارہ جنوبی	جمالی خورد - دال کوٹ نولاں
للیاں	چکوک ضلع شاہ پور	بہاء الدین - جبانہ - چک بہادر	چک بہادر کنواں وار	ونوکا
رجوا	چک ۲۶۸ رکھ کورالا چنیوٹ	کوٹ غنی - پوبے والا سکوہا کوٹ اسمٰعیل	ٹھٹھہ گلک راں - چک ۱۲۶ و ۱۳۰	دولت پور - امیر پور - کوٹ لال ابوسعید
گڑھ مہاراجہ	رکھ وچی - جبانہ - رکھ جانا	رکھ گڑھ مہاراجہ ڈول	عنایت شاہ - بیلا گڑھ	وچی ڈول

اشتہارات پنجاب گورنمنٹ نمبری ۱۳۰۵۲ - ۵۳ مورخہ ۱۸ - اپریل ۱۹۲۳ء بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کئے جاتے ہیں -

نمبر ۱۶۱۲۶ بہ نفاذ اختیارات بذریعہ دفعہ ۳ (۱) و (۲) ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) مقامی رقبہ منگھو وال واقع ضلع گجرات مصرحہ گوشوارہ منسلکہ ہذا کو زیر ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء قصبہ خورد قرار دینا تجویز کرتی ہے -

مقامی رقبہ مذکور کا اگر کوئی باشندہ اس تجویز پر اعتراض کرنا چاہتا ہو تو اس کو چاہیے کہ وہ اپنا اعتراض تحریری طور پر تاریخ اشاعت اشتہار ہذا سے ۲ ماہ کے اندر بوساطت صاحب ڈپٹی کمشنر و کمشنر پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) کی خدمت میں ارسال کرے -

گوشوارہ مشعر حدود اربعہ مجوزہ قصبہ خورد منگھو وال

شمال - سڑک گجرات سے بھالیہ تک

مشرق - سرکلر روڈ

جنوب - سرکلر روڈ

مغرب - سڑک منگھو وال سے چوکالیاں تک

اشتہار پنجاب گورنمنٹ نمبری ۳۰۵۹۴ مورخہ ۴ دسمبر ۱۹۲۲ء بذریعہ تحریر ہذا منسوخ کیا جاتا ہے -

نمبر ۱۶۱۲۸ - بہ نفاذ اختیارات عطیہ بروئے دفعہ ۳ (۱) و (۲) ایکٹ قصبات خورد ۱۹۲۲ء پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) مقامی رقبہ واقع جتوئی ضلع مظفر گڑھ کو جیسا کہ گوشوارہ منسلکہ ہذا میں تشریح کیگئی ہے زیر ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء قصبہ خورد قرار دینا تجویز کرتی ہے -

مقامی رقبہ مذکور کا اگر کوئی باشندہ اس تجویز پر اعتراض کرنا چاہتا ہو تو اس کو چاہئے کہ وہ اپنا اعتراض تحریری طور پر تاریخ اشاعت اشتہار ہذا سے ۲ ماہ کے اندر بوساطت صاحب ڈپٹی کمشنر و کمشنر پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) کی خدمت میں ارسال کرے -

گوشوارہ مشعر حدود مجوزہ قصبہ خورد جتوئی

شمال - ارائیں والا کے قبرستان سے بجانب مشرق جتوئی شمالی و جنوبی کی سرکلر روڈ کے ساتھ ساتھ حیدر علی خاں کے باغ کی حد تک -

مشرق - سرکلر روڈ حیدر علی خاں کے باغ سے بجانب جنوب مغرب ۱۰ کرم ہمارام چگمہ وغیرہ کی سرائے کے شمال مغربی کونہ تک - وہاں سے ۱۰ کرم عین مشرق کو سرائے کے شمال مغربی کونہ تک - وہاں سے ۸۴ کرم بجانب

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کو جیسا کہ گوشوارہ منسلکہ ذیل میں اُس کی تعریف کی گئی ہے۔ ایکٹ نمبر ۲ مصدرہ ۱۹۲۲ء کی اغراض کے لئے چھوٹا قصبہ قرار دینا تجویز کرتی ہے۔

علاقہ مذکور کے کسی باشندہ کو جو قصبہ خورد کے مجوزہ انضباط پر اعتراض کرنا چاہتا ہو۔ چاہیئے کہ اپنا اعتراض بذریعہ تحریر بوساطت صاحبان ڈپٹی کمشنر و کمشنر اشتہار ہذا کی تاریخ اشاعت سے تین ماہ کے اندر لوکل گورنمنٹ کی خدمت میں ارسال کرے۔

گوشوارہ حدبست مجوزہ قصبہ خورد ردور

شمال:- چوٹا بنس اور ردور کی حدود دیہہ۔
مشرق:- رتن گڑھ۔
جنوب مشرق:- بچھرون۔
جنوب - بھگوان گڑھ و غیث پور اور دھولرا۔
مغرب - بیولی و ببکا۔

اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبر ۲۱۵۲۰ لغایت ۲۱۵۲۲ مورخہ ۱۳ دسمبر ۱۹۲۲ء بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کئے جاتے ہیں۔

نمبر ۱۶۱۳۴ - بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۲۴۱ میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء و دفعہ ۳ (۱) و (۲) ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) اشتہار نمبر (لوکل بورڈ ہائے و کمیٹیاں) مورخہ ۲۷ جولائی ۱۹۱۵ء جو رقبہ مشتہرہ نورپور ضلع کانگڑہ کے متعلق ہے منسوخ کرنا اور مقامی رقبہ کو جو فی الحال رقبہ مشتہرہ میں شامل ہے۔ ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء کے بموجب چھوٹا قصبہ قرار دینا تجویز کرتی ہے۔

مقامی رقبہ مذکور کے کسی باشندہ کو جو تجویز مذکور پر اعتراض کرنا چاہتا ہو۔ چاہیئے کہ اپنا اعتراض بذریعہ تحریر بوساطت ڈپٹی کمشنر و کمشنر اشتہار ہذا کی تاریخ اشاعت سے تین ماہ کے اندر گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) کی خدمت میں ارسال کرے۔

اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۳۳۳۰ مورخہ ۱۵ ستمبر ۱۹۲۲ء بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے۔

نمبر ۱۶۱۳۶ - بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۳ (۱) و (۲) ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) مقامی رقبہ واقعہ دائرہ دین پناہ ضلع مظفر گڑھ کو جیسا کہ گوشوارہ منسلکہ ذیل میں اس کی تعریف کی گئی ہے۔ ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء کے بموجب چھوٹا قصبہ قرار دینا تجویز کرتی ہے۔

مقامی رقبہ مذکور کے کسی باشندے کو جو تجویز مذکور پر اعتراض کرنا چاہتا ہو۔ چاہیئے کہ اپنا اعتراض بذریعہ تحریر بوساطت صاحبان ڈپٹی کمشنر و کمشنر اشتہار ہذا کی تاریخ اشاعت سے تین ماہ کے اندر گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) کی خدمت میں ارسال کرے۔

گوشوارہ مشعر بر حدود مجوزہ قصبہ دائرہ دین پناہ

شمال:- بستی ٹبی والا کی شمالی مغربی حد سے ۲۰ گز جانب جنوب مشرق۔ وہاں سے ۷ گز عین شمال کو۔ وہاں سے ۸۰ گز عین مشرق کو۔ وہاں سے ۲۶ گز بجانب جنوب مشرق۔ وہاں سے ۲۶ گز عین مشرق کو۔ وہاں سے ۹ گز عین شمال کو۔ وہاں سے ۲۷ گز عین مشرق کو۔ وہاں سے ۴۶ گز بجانب جنوب مشرق۔ وہاں سے ۵۵ گز عین مشرق کو دائرہ دین پناہ کی طرف جانے والے راستہ تک۔ اور وہاں سے چاہ بھوری والا و سکول کے شمالی حصہ کے ساتھ ساتھ ۳۵۲ گز بجانب مشرق سڑک کلاں تک۔

مشرق:- سکول و تھانہ کی شمالی حد سے ۳۰۹ گز عین جنوب کو سڑک کلاں کے مغربی کنارہ کے ساتھ ساتھ چاہ باغ والا کی حد تک۔ اور وہاں سے سڑک کلاں کے ساتھ ساتھ ۱۲۵ گز بجانب جنوب مشرق اُس راستہ تک جو دائرہ دین پناہ کو جاتا ہے۔

جنوب:- سڑک کلاں سے ۲۹۵ گز مغرب کی طرف راستہ کے ساتھ ساتھ دائرہ دین پناہ کی طرف [illegible]

۴۲ گز جنوب کی طرف پھر وہاں سے ۴۶ گز مغرب کی طرف چاہ سکھے والہ کی حد تک
جنوب کی طرف۔ پھر وہاں سے ۱۰۷ گز مغرب کی طرف، پھر وہاں سے ۱۰۸ گز شمال کی
سے ۲۹ گز مغرب کی طرف۔ پھر موضع تلا والی کی جنوب مغربی حد تک۔ پھر وہاں
طرف۔ اور پھر وہاں سے ۱۳ گز جنوب مغرب کی طرف اوس راستہ تک جو دائرہ دین
مغرب:۔ دائرہ دین پناہ کے راستہ کے ساتھ ساتھ جو چاہ سکھیوالہ کے رقبہ میں سے گزر
کی طرف۔ پھر وہاں سے ۱۲۱ گز شمال مشرق کی طرف قبرستان تک۔ پھر وہاں سے قبر
ساتھ ساتھ ۲۰۲ گز شمال کی طرف۔ پھر وہاں سے ۲۲۰ گز شمال مغرب کی طرف بستی
مشرقی کونہ تک۔ پھر وہاں سے ۵۷ گز شمال مغرب کی طرف۔ پھر وہاں سے ۲۰ گز جنوب
وہاں سے ۱۵ گز شمال کی طرف۔ پھر وہاں سے ۸۱ گز مشرق کی طرف۔ پھر وہاں سے
طرف بستی ٹبا والی کی جنوب مغربی حد تک۔ پھر وہاں سے ۶۲ گز مغرب کی طرف اور
شمال مغرب کی طرف بستی ٹبا والی کی مغربی حد کے ساتھ ساتھ۔

اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۳۳۷ مورخہ ۱۵ ستمبر سنہ ۱۹۲۲ء بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا

نمبر ۱۶۱۳۸۔ بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۳ (۱) و (۲) ایکٹ قصبات خورد
پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) مقامی رقبہ گڑھ شنکر ضلع ہوشیار پور کو جیسا کہ اس کی تعریف
اشتہار ہذا میں کی گئی ہے، زیر ایکٹ قصبات خورد پنجاب سنہ ۱۹۲۲ء قصبہ خورد قرار دینا تجویز کرتی
مقامی رقبہ مذکورہ کے جس باشندہ کو تجویز مذکور پر اعتراض کرنا ہو۔ اُسے چاہئے۔ کہ
ڈپٹی کمشنر کی معرفت اشتہار ہذا کی تاریخ اشاعت سے تین ماہ کے اندر پنجاب گورنمنٹ (وزارت
میں ارسال کردے

مجوزہ قصبہ خورد گڑھ شنکر کی حدود

وہ جملہ اراضی شامل ہے۔ جو آبادی دیہہ کے اندر ہے۔ جیسا کہ سنہ ۱۲-۱۹۱۱ء کے کاغذات
درج ہے۔

نمبر ۱۶۱۳۹۔ بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۳ (۱) و (۲) ایکٹ قصبات خورد پنجاب
گورنمنٹ (وزارت تعلیم) مقامی رقبہ جیجون ضلع ہوشیار پور کو (جیسا کہ اوس کی تعریف گوشوارہ
ہے) زیر ایکٹ قصبات خورد پنجاب سنہ ۱۹۲۲ء قصبہ خورد قرار دینا تجویز کرتی ہے
مقامی رقبہ مذکورہ کے جس باشندہ کو تجویز مذکور پر اعتراض ہو اُسے چاہئے۔ کہ اپنا اعتراض
کمشنر و کمشنر کی وساطت سے اشتہار ہذا کی تاریخ سے تین ماہ کے اندر پنجاب گورنمنٹ (
خدمت میں ارسال کردے۔

مجوزہ قصبہ خورد جیجون کی حدود

وہ تمام اراضی شامل ہے جو آبادی دیہہ کے اندر ہے۔ جیسا کہ کاغذات بندوبست
ہے۔

نمبر ۱۶۱۴۰۔ بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۳ (۱) و (۲) ایکٹ قصبات
پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) مقامی رقبہ شام چوراسی ضلع ہوشیار پور کو (جیسا
گوشوارہ منسلکہ ہذا میں کی گئی ہے) زیر ایکٹ قصبات خورد پنجاب سنہ ۱۹۲۲ء قصبہ
ہیں۔

مقامی رقبہ مذکورہ کے جس باشندہ کو تجویز مذکور پر اعتراض ہو اُسے چاہئے کہ
تحریراً صاحبان کمشنر و ڈپٹی کمشنر کی وساطت سے اشتہار ہذا کی تاریخ اشاعت

میں درج ہے۔

نمبر ۱۶۱۴۱۔ بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۲۴۴ میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء و دفعہ ۳ (۱) (۲) ایکٹ قصبات خورد پنجاب۔ وزارت تعلیم (۱) اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۰۳ مورخہ ۱۱ مارچ ۱۹۱۳ء متعلق انضباط رقبہ مشتہرہ خان پور ضلع ہوشیارپور کو منسوخ کرنا اور (۲) مقامی رقبہ خان پور کو (جیساکہ وہ رقبہ مشتہرہ میں شامل ہے) زیر ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء قصبہ خورد قرار دینا تجویز کرتی ہے

مقامی رقبہ مذکور کے جس باشندہ کو تجویز مذکور پر اعتراض ہو اُسے چاہیئے۔ کہ اپنا اعتراض تحریراً پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) کی خدمت میں بوساطت صاحبان کمشنر و ڈپٹی کمشنر اشتہار ہذا کی تاریخ اشاعت سے تین ماہ کے اندر ارسال کردے

نمبر ۱۶۱۴۲۔ بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۲۴۴ میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء و دفعہ ۳ (۱) (۲) ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء پنجاب۔ گورنمنٹ (وزارت تعلیم) (۱) اشتہار گورنمنٹ پنجاب۔ نمبر ۷۲۰ مورخہ یکم دسمبر ۱۹۰۸ء متعلق انضباط رقبہ مشتہرہ ہریانہ ضلع ہوشیارپور کو منسوخ کرنا اور (۲) مقامی رقبہ ہریانہ کو (جیساکہ وہ رقبہ مشتہرہ میں شامل ہے) زیر ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء قصبہ خورد قرار دینا تجویز کرتی ہے

مقامی رقبہ مذکور کے جس باشندہ کو تجویز مذکور پر اعتراض ہو۔ اُسے چاہیئے۔ کہ اپنا اعتراض پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) کی خدمت میں بوساطت صاحبان کمشنر و ڈپٹی کمشنر اشتہار ہذا کی تاریخ اشاعت سے تین ماہ کے اندر ارسال کردے۔

نمبر ۱۶۱۴۳۔ بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۲۴۴۔ میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء و دفعہ ۳ (۱) (۲) ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء اشتہار پنجاب گورنمنٹ نمبری ۷۲۵ مورخہ یکم دسمبر ۱۹۰۸ء متعلق انضباط رقبہ مشتہرہ گڑھدیوالہ ضلع ہوشیارپور کو منسوخ کرنا اور (۲) مقامی رقبہ گڑھدیوالہ کو (جیساکہ وہ اس وقت رقبہ مشتہرہ میں شامل ہے) زیر ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء قصبہ خورد قرار دینا تجویز کرتی ہے۔

مقامی رقبہ مذکور کے جس باشندہ کو تجویز مذکور پر اعتراض ہو اسے چاہیئے۔ کہ وہ اپنا اعتراض پنجاب۔ گورنمنٹ (وزارت تعلیم) کی خدمت میں صاحبان کمشنر و ڈپٹی کمشنر کی وساطت سے اشتہار ہذا کی تاریخ اشاعت سے تین ماہ کے اندر ارسال کردے۔

نمبر ۱۶۱۴۴ - بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۲۴۴۔ میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء و دفعہ ۳ (۱) (۲) ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) (۱) اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۷۴۵ مورخہ یکم دسمبر ۱۹۰۸ء متعلق انضباط رقبہ مشتہرہ دسوہا ضلع ہوشیارپور کو منسوخ کرنا اور (۲) مقامی رقبہ دسوہا کو (جیساکہ وہ فی الحال رقبہ مشتہرہ میں شامل ہے) زیر ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء قصبہ خورد قرار دینا تجویز کرتی ہے۔

مقامی رقبہ مشتہرہ مذکور کے جس باشندہ کو تجویز مذکور پر اعتراض ہو۔ اُسے چاہیئے۔ کہ وہ اپنا اعتراض صاحبان کمشنر و ڈپٹی کمشنر کی وساطت سے اشتہار ہذا کی تاریخ اشاعت سے تین ماہ کے اندر پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) کی خدمت میں ارسال کردے۔

نمبر ۱۶۱۴۵۔ بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۲۴۴۔ میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء و دفعہ ۳ (۱) (۲) ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) (۱) اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۷۴۴، مورخہ یکم دسمبر ۱۹۰۸ء متعلق انضباط رقبہ مشتہرہ مکیریاں ضلع ہوشیارپور کو منسوخ کرنا اور (۲) مقامی رقبہ مکیریاں کو (جیساکہ وہ اُس وقت رقبہ مشتہرہ میں شامل ہے۔ زیر ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء چھوٹا قصبہ قرار دینا تجویز کرتی ہے۔

مقامی رقبہ مذکور کے جس باشندہ کو تجویز مذکور پر اعتراض ہو اُسے چاہیئے کہ اپنا اعتراض صاحبان کمشنر و ڈپٹی کمشنر کی وساطت سے اشتہار ہذا کی تاریخ اشاعت سے تین ماہ کے اندر پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) کی خدمت میں ارسال کردے۔

نمبر ۱۶۱۴۶ - بہ نفاذ اختیار عطیہ بروئے دفعہ ۲۴۴ - میونسپل ایکٹ پنجاب سنہ ۱۹۱۱ء اور دفعہ ۳ (۱) و (۲) ایکٹ قصبات خورد پنجاب سنہ ۱۹۲۲ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) (۱) اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۵۰۷ مورخہ یکم دسمبر سنہ ۱۹۰۸ء کو جو رقبہ مشتہرہ میانی ضلع ہوشیارپور کے انضباط کے متعلق ہے منسوخ کرنا اور (۲) مقامی رقبہ میانی کو جیسا کہ وہ فی الحال رقبہ مشتہرہ میں شامل ہے - زیر ایکٹ قصبات خورد پنجاب سنہ ۱۹۲۲ء ایک چھوٹا قصبہ قرار دینا تجویز کرتی ہے۔

مقامی رقبہ مذکور کا کوئی باشندہ جو تجویز مذکور پر اعتراض کرنا چاہے - اُس کو چاہئے - کہ وہ اپنا اعتراض تحریری طور پر اشتہار ہذا کی تاریخ اشاعت سے ۳ ماہ کے اندر صاحب ڈپٹی کمشنر و کمشنر کی وساطت سے گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) کے پاس ارسال کردے -

نمبر ۱۶۱۴۷ - بہ نفاذ اختیارات عطیہ بروئے دفعہ ۲۴۴ - میونسپل ایکٹ پنجاب سنہ ۱۹۱۱ء اور دفعہ ۳ (۱) و (۲) ایکٹ قصبات خورد پنجاب سنہ ۱۹۲۲ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) (۱) اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۵۱۱ مورخہ یکم دسمبر سنہ ۱۹۰۸ء کو جو رقبہ مشتہرہ اُونہ ضلع ہوشیارپور کے انضباط کے متعلق ہے منسوخ کرنا اور (۲) مقامی رقبہ اونہ کو جیسا کہ وہ فی الحال رقبہ مشتہرہ میں شامل ہے - زیر ایکٹ قصبات خورد پنجاب سنہ ۱۹۲۲ء ایکٹ قصبہ خورد قرار دینا تجویز کرتی ہے -

مقامی رقبہ مذکور کا کوئی باشندہ جو تجویز مذکور پر اعتراض کرنا چاہے - کہ وہ اپنا اعتراض تحریری طور پر اشتہار ہذا کی تاریخ اشاعت سے ۳ ماہ کے اندر صاحب ڈپٹی کمشنر و کمشنر کی وساطت سے گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) کے پاس ارسال کردے -

نمبر ۱۶۱۴۸ - بہ نفاذ اختیارات عطیہ بروئے دفعہ ۲۴۴ - میونسپل ایکٹ پنجاب سنہ ۱۹۱۱ء اور دفعہ ۳ (۱) و (۲) ایکٹ قصبات خورد پنجاب سنہ ۱۹۲۲ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) (۱) اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۳۵۷ مورخہ یکم دسمبر سنہ ۱۹۰۸ء کو جو رقبہ مشتہرہ آنندپور ضلع ہوشیارپور کے انضباط کے متعلق ہے منسوخ کرنا اور (۲) مقامی رقبہ آنندپور کو جیسا کہ وہ فی الحال رقبہ مشتہرہ میں شامل ہے - زیر ایکٹ قصبات خورد پنجاب سنہ ۱۹۲۲ء ایک چھوٹا قصبہ قرار دینا تجویز کرتی ہے -

مقامی رقبہ مذکور کا کوئی باشندہ جو تجویز مذکور پر اعتراض کرنا چاہے - اُسے چاہئے - کہ وہ اپنا اعتراض تحریری طور پر اشتہار ہذا کی تاریخ اشاعت سے ۳ ماہ کے اندر صاحب ڈپٹی کمشنر و کمشنر کی وساطت سے گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) کے پاس ارسال کرے -

۱۰ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۳۴۴ ۳۲۳ لغایت ۳۵۳ ، ۳ مورخہ ۲۰ دسمبر سنہ ۱۹۲۲ء بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کئے جاتے ہیں -

نمبر ۱۶۱۵۰ - بہ نفاذ اختیارات عطیہ بروئے دفعہ ۳ (۱) اور (۲) ایکٹ قصبات خورد پنجاب سنہ ۱۹۲۲ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) مقامی رقبہ سنتوکھ گڑھ واقع ضلع ہوشیارپور کو (جیسا کہ اس کی تصریح گوشوارہ منسلکہ اشتہار ہذا میں کی گئی ہے) زیر ایکٹ قصبات خورد پنجاب سنہ ۱۹۲۲ء ایک چھوٹا قصبہ قرار دینا تجویز کرتی ہے -

رقبہ مذکور کا کوئی باشندہ جو تجویز مذکور پر اعتراض کرنا چاہے - اسے چاہئے - کہ وہ اپنا اعتراض تحریری طور پر اشتہار ہذا کی تاریخ اشاعت سے ۳ ماہ کے اندر صاحب ڈپٹی کمشنر و کمشنر کی وساطت سے گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) کے پاس ارسال کرے -

گوشوارہ

مجوزہ قصبہ خورد سنتوکھ گڑھ کی حدود

اس میں آبادی دیہہ کے اندر کی تمام زمین جیسا کہ وہ کاغذات بندوبست بابت سال سنہ ۱۴-۱۹۱۳ء میں درج ہے شامل ہے -

اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۳۱ مورخہ ۴ - جنوری سنہ ۱۹۲۳ء بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے

نمبر ۱۶۱۵۲ - بہ نفاذ اختیارات عطیہ بروئے دفعہ ۲۴۴ میونسپل ایکٹ پنجاب سنہ ۱۹۱۱ء اور دفعہ ۳ (۱) اور (۲) ایکٹ قصبات خورد پنجاب سنہ ۱۹۲۲ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) (۱) اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۴۴ مورخہ ۳ دسمبر ۱۹۰۸ء کو جو رقبہ مشتہرہ [illegible]

تصریح گوشوارہ منسلکہ اشتہار ہذا میں کی گئی ہے۔ زیر ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء ایک چھوٹا قصبہ قرار دینا تجویز کرتی ہے۔

مقامی رقبہ مذکور کا کوئی باشندہ جو تجویز مذکور پر اعتراض کرنا چاہے اُسے چاہئے۔ کہ وہ اپنا اعتراض تحریری طور پر اشتہار ہذا کی تاریخ اشاعت سے ۳ ماہ کے اندر صاحب ڈپٹی کمشنر و کمشنر کی وساطت سے گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) کے پاس ارسال کرے۔

گوشوارہ

مجوزہ قصبہ خورد بدو ملّی کی حدود

شمال:۔ کھڈی رمضان کے شمال مغربی گوشہ سے سیدھا چاہ ھریاں والہ تک

مشرق:۔ چاہ ھریاں والہ سے چاہ فقیر بخش تک۔ وہاں سے جھلار فقیر بخش تک۔ وہاں سے چاہ ولاگن تک وہاں سے چاہ غلام شاہ والا تک۔ وہاں سے چاہ لبسی آوا تک۔ وہاں سے خداداد جاٹ کے مکان کے جنوب مشرقی گوشہ تک۔

جنوب:۔ خداداد جاٹ کے مکان کے جنوب مغربی گوشہ سے آبادی سید احمد نمبردار اور بیکا نیریاں کی جنوبی سمت کے ساتھ ساتھ مکان حاکم جاٹ کے جنوب مغربی گوشے تک۔

مغرب:۔ حاکم جاٹ کے مکان جنوب مغربی گوشہ سے چاہ عید گاہ تک۔ وہاں سے چاہ لوہڑ والا تک۔ وہاں سے چاہ حاجرانوالہ تک۔ وہاں سے چاہ باغ والہ تک۔ وہاں سے کھڈی رمضان کے شمال مغربی گوشہ تک

نمبر ۱۶۱۵۳۔ بہ نفاذ اختیارات عطیہ بروئے دفعہ ۲۴۴ میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء و دفعہ ۳ (۱) اور (۲) ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) (۱) اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۴۴ مورخہ ۳۔ ستمبر ۱۸۹۴ء کو جو رقبہ مشہورہ داؤد واقع ضلع سیالکوٹ کے انضباط کے متعلق ہے منسوخ کرنا اور (۲) مقامی رقبہ واقع داؤد کو جیسا کہ اُس کی تصریح گوشوارہ منسلکہ میں کی گئی ہے ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء کی رو سے چھوٹا قصبہ قرار دینا تجویز کرتی ہے۔

مقامی رقبہ مذکور کا کوئی باشندہ جسے اس تجویز پر اعتراض ہو اُسے چاہئے۔ کہ وہ تحریری طور پر اشتہار ہذا کی تاریخ اشاعت سے ۳ ماہ کے اندر صاحب ڈپٹی کمشنر و کمشنر کی وساطت سے پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) کے پاس ارسال کرے۔

گوشوارہ

مجوّزہ قصبہ خورد داؤد کی حدود

شمال:۔ مسجد خوجیاں والی کے شمال مغربی گوشہ سے جوہڑ کی شمالی سمت کے ساتھ ساتھ کوچہ قصاباں کے پار مندر ماتا رانی کے شمال مشرقی گوشہ تک۔

مشرق:۔ ماتا رانی کے شمال مشرقی گوشہ سے ٹھٹھی کے جنوب مشرقی گوشے تک۔

جنوب:۔ ٹھٹھی کے جنوب مشرقی گوشہ سے گلی ٹھٹھی کے پار چاہ ملا بنی تک۔ وہاں سے گلی شوالہ والی کے پار چاہ حسین بخش ٹھیکہ دار تک۔

مغرب:۔ چاہ حسین بخش ٹھیکہ دار سے چاہ متن والا تک۔ وہاں سے بھٹہ خشت کی شمالی سمت کے ساتھ ساتھ مسجد خوجیاں تک۔

نمبر ۱۶۱۵۴۔ بہ نفاذ اختیارات عطیہ بروئے دفعہ ۲۴۴ میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء و دفعہ ۳ (۱) اور (۲) ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) (۱) اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۴۴ مورخہ ۳ ستمبر ۱۸۹۴ء کو جو رقبہ مشتہرہ بیگووالہ واقع ضلع سیالکوٹ کے انضباط کے متعلق ہے منسوخ کرنا اور (۲) مقامی رقبہ واقع بیگووالہ کو جیسا کہ اس کی تصریح گوشوارہ منسلکہ میں کی گئی ہے۔ ایکٹ خورد پنجاب ۱۹۲۲ء کی رو سے چھوٹا قصبہ قرار دینا تجویز کرتی ہے۔

مقامی رقبہ مذکور کا کوئی باشندہ جسے تجویز مذکور پر اعتراض ہو۔ اُسے چاہئے۔ کہ وہ اپنا اعتراض تحریری طور پر اشتہار ہذا کی تاریخ اشاعت سے ۳ ماہ کے اندر صاحب کمشنر اور ڈپٹی کمشنر کی وساطت سے پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) کے پاس ارسال کرے۔

گوشوارہ

مجوزہ قصبہ خورد بیگووالہ کی حدود

شمال:۔ کھیت نمبر ۱۴۸ کے جنوب مشرقی گوشے سے کھال ڈنگہ کی شمالی سمت کے ساتھ ساتھ کھیت نمبر ۱۳۹۲ کے جنوب مغربی گوشہ تک۔ وہاں سے شمال کی طرف کھیت نمبر ۱۳۸۸ کے جنوب مشرقی گوشہ تک۔ وہاں سے عین مغرب کی طرف کھیت نمبر ۱۰۸ کے جنوب مغربی گوشہ تک۔ وہاں سے مشرق کی طرف کھیت نمبر ۱۵۸ کے جنوب مشرقی گوشہ تک۔ وہاں سے عین مغرب کی طرف کھیت نمبر ۱۲۹ جنوب مغربی گوشہ تک۔

مغرب:۔ کھیت نمبر ۱۲۹ کے جنوب مغربی گوشہ سے میونسپل کھال کی مغربی سمت کے ساتھ ساتھ۔ کھیت نمبر ۱۵۵۵ کے شمال مغربی گوشہ تک۔ وہاں سے کھیت نمبر ۱۵۵۵ کے شمال مشرقی گوشہ تک۔ وہاں سے عین جنوب کی طرف کھیت نمبر ۱۶۵۴ کی مشرقی حد تک۔

جنوب:۔ کھیت نمبر ۱۶۵۴ کے شمال مغربی گوشہ سے عین مشرق کی طرف ایک نالہ کی جنوبی سمت کے ساتھ ساتھ۔ کھیت نمبر ۲۴۳۸ کے شمال مشرقی گوشہ تک۔

مشرق:۔ کھیت نمبر ۲۴۳۸ کے شمال مشرقی گوشہ سے میونسپل کھال کی مشرقی سمت کے ساتھ ساتھ عین شمال کی طرف سڑک ڈسکہ کی مغربی سمت کے ساتھ ساتھ کھیت نمبر ۴۰۰۳ کے جنوبی گوشہ تک۔ وہاں سے شمال کی طرف کھیت نمبر ۲۰۰۴ کے جنوب مغربی گوشہ تک۔ وہاں سے شمال کی طرف کھیت نمبر ۱۴۸ کے جنوب مشرقی گوشہ تک۔

نمبر ۱۶۱۵۵۔ بہ نفاذ اختیارات عطیہ بروئے دفعہ ۲۴۴ میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء و دفعہ ۳(۱) اور (۲) ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۳ء پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) (۱) اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبر ۱۳۱ مورخہ ۲۰ فروری ۱۹۰۹ء کو جو رقبہ مشتہرہ ظفروال واقعہ ضلع سیالکوٹ کے انضباط کے متعلق ہے منسوخ کرنا اور (۲) مقامی رقبہ ظفروال کو جیسا کہ اس کی تصریح گوشوارہ منسلکہ میں کی گئی ہے ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء کی رو سے چھوٹا قصبہ قرار دینا تجویز کرتی ہے۔

مقامی رقبہ مذکور کا کوئی باشندہ جسے تجویز مذکور پر اعتراض ہو اُسے چاہئے کہ وہ اپنا اعتراض تحریری طور پر اشتہار ہذا کی تاریخ اشاعت سے ۳ ماہ کے اندر صاحب ڈپٹی کمشنر و کمشنر کی وساطت سے پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) کے پاس ارسال کرے

گوشوارہ

مجوزہ قصبہ خورد ظفروال کی حدود

شمال:۔ کھیت نمبر ۸۴۶ مملوکہ مسمات بیگم بی بی کے شمال مغربی گوشہ سے سجو والا تالاب کی جنوبی سمت کے ساتھ ساتھ۔ وہاں سے باندا کے ساتھ ساتھ سڑک جموں نارووال کی پل تک۔

مشرق:۔ سڑک جموں نارووال کی پل سے کھیت ہائے نمبر ۴۹۳-۵۳۴-۲۲۳۷-۲۲۹۰-۲۳۰۲-۲۲۴۸ کی مغربی سمت کے ساتھ ساتھ۔ وہاں سے سڑک بجانب چک دادو کے پار اور سڑک مذکور کی جنوبی سمت کے ساتھ ساتھ بجانب مشرق کھیت نمبر ۲۱۳ کے شمال مشرقی گوشہ تک۔ وہاں سے جنوب کی طرف اور سڑک شکر گڑھ کے پار کھیت نمبر ۱۴۱۷ کی شمالی حد تک۔ وہاں سے کھیت نمبر ۱۴۱۷ کی مغربی سمت کے ساتھ ساتھ کھیت نمبر ۱۴۱۷ کے جنوب مغربی گوشے رسٹ ہوس تک۔

جنوب:۔ رسٹ ہوس سے کھیت ہائے نمبر ۱۴۶۲-۱۴۹۶-۱۴۹۹ کی جنوبی سمت کے ساتھ سڑک نارووال کے پار اور وہاں سے کھیت ہائے نمبر ۱۳۸-۱۳۱-۱۱۳-۱۱۷۸ کی جنوبی سمت کے ساتھ ساتھ سڑک بجانب ننگل کے پار کھیت نمبر ۲۳۲ کے ساتھ ساتھ سڑک بجانب سیالکوٹ تک یعنی کھیت نمبر ۱۰۵ کے جنوب مغربی گوشہ کے بالمقابل ہے۔

مغرب۔ اس مقام سے جو کھیت نمبر ۱۰۵۰ کے جنوب مغربی گوشہ کے مقابل واقع ہے۔ کھیت نمبر ۱۰۴۳ کے ساتھ ساتھ سڑک بجانب انچھاکلاں کے پار۔ وہاں سے کھیت نمبر ہائے ۳۴۳-۴۴۲ کی مغربی سمت کے ساتھ ساتھ اُس سڑک کے پار جو دولام کو جاتی ہے۔ وہاں سے کھیت نمبر ۹۵۴ کی مغربی سمت کے ساتھ ساتھ کھیت نمبر ۸۶۴ مملوکہ مسمات بیگم بی بی کے شمال مغربی گوشہ تک۔

نمبر ۱۶۱۵۶۔ بہ نفاذ اختیارات عطیہ بروئے دفعہ ۲۴۴ میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء و دفعہ ۳(۱) اور (۲) ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) (۱) اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۴۲۴ مورخہ ۳ ستمبر ۱۹۱۴ء کو جو رقبہ مشتہرہ میترانوالی واقع ضلع سیالکوٹ کے انضباط کے متعلق ہے منسوخ کرنا اور (۲) مقامی رقبہ واقع میتراں والی کو جیسا کہ اس کی تصریح گوشوارہ منسلکہ میں کی گئی ہے۔ ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء کی رو سے چھوٹا قصبہ قرار دینا تجویز کرتی ہے۔

مقامی رقبہ مذکور کا کوئی باشندہ جسے تجویز مذکورسے اعتراض ہو اُسے چاہیئے۔ کہ وہ اپنا اعتراض تحریری طور پر اشتہار ہذا کی تاریخ اشاعت ۳ ماہ کے اندر صاحب ڈپٹی کمشنر و کمشنر کی وساطت سے پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) کے پاس ارسال کرے

گوشوارہ

مجوّزہ قصبہ خورد میترانوالی کی حدود

شمال:۔ کھیت نمبر ۱۰۶۷ کے شمالمغربی گوشہ سے کھیت ہائے نمبر ۱۰۶۶-۱۰۶۵-۱۰۶۴-۱۰۶۳ کی شمالی سمت کے ساتھ ساتھ کھیت نمبر ۱۰۶۳ کے شمالمغربی گوشہ تک اور وہاں سے کھیت نمبر ۱۰۴۶-۱۰۴۵ کی مغربی سمت کے ساتھ ساتھ۔ کھیت نمبر ۱۰۴۵ کے شمال مغربی گوشہ تک۔ وہاں سے کھیت ہائے نمبر ۱۰۴۵ و ۱۰۴۴ کی شمالی سمت کے ساتھ ساتھ۔ کھیت نمبر ۱۰۴۳ کے جنوب مغربی گوشہ تک۔ وہاں سے کھیت ہائے نمبر ۱۰۴۳-۱۰۳۹-۱۰۳۸ کی مغربی سمت کے ساتھ ساتھ کھیت نمبر ۱۰۳۸ کے شمالمغربی گوشہ تک وہاں سے کھیت ہائے نمبر ۱۰۳۸ و ۱۰۴۰ کی شمالی سمت کے ساتھ ساتھ اور سڑک بجانب کتا نسیاں کی مغربی سمت کے ساتھ ساتھ۔ وہاں سے سڑک کے پار کھیت نمبر ۱۰۳۶ کے شمال مغربی گوشہ تک اور وہاں سے کھیت ہائے نمبر ۱۰۳۶-۱۰۳۴-۱۰۳۳-۱۰۲۱-۱۰۲۰-۱۰۱۹-۱۰۱۸ کی شمالی سمت کے ساتھ ساتھ کھیت نمبر ۱۰۱۸ کے شمال مشرقی گوشہ تک۔ وہاں سے کھیت ہائے نمبر ۱۰۱۸-۱۰۱۷-۱۰۱۵-۱۰۱۴-۱۰۱۲ کی مشرقی سمت کے ساتھ ساتھ کھیت نمبر ۵۲۴ کے شمال مغربی گوشہ تک۔ اور وہاں سے کھیت ہائے نمبر ۵۲۴-۴۵۱-۴۵۰-۴۶۶-۴۶۷-۴۷۶-۳۳۴-۹۰۵-۸۷۴-۸۹۵ کی شمالی سمت کے ساتھ ساتھ ۔۔۔۔۔۔ ۔۔۔۔۔۔ کھیت نمبر ۸۹۵ کے شمال مشرقی گوشہ تک۔

مشرق:۔ کھیت نمبر ۸۹۵ کے شمال مشرقی گوشہ سے کھیت ہائے نمبر ۸۹۵-۹۰۰-۹۰۱-۹۰۴-۹۰۲-۲۹۲۷ کی مشرقی سمت کے ساتھ ساتھ (اور) نمبر ۲۹۲۹ کی شمالی حد کے ساتھ ساتھ۔ پھر جنوب کی طرف نمبر ۲۹۲۹-۲۹۳۶-۲۹۳۷-۲۹۵۳-۲۹۵۶-۲۹۵۵ کی مشرقی حد کے ساتھ ساتھ۔ کھیت نمبر ۲۷۰۹ شمال مغربی گوشہ تک۔ وہاں سے کھیت نمبر ۲۷۰۹ کے شمالمشرقی گوشہ کے پاس سے۔ کھیت نمبر ۲۷۰۹ کے جنوب مشرقی گوشہ تک۔ وہاں کھیت نمبر ۲۷۳۵ کے شمال مشرقی گوشہ تک۔ وہاں سے کھیت نمبر ۲۷۰۹ کے مشرقی گوشہ سے کھیت نمبر ۲۷۳۱ کے شمالمغربی گوشہ تک۔ وہاں سے کھیت نمبر ۲۷۳۱ کی شمالی اور مشرقی سمت کے ساتھ ساتھ۔ اور کھیت نمبر ۲۷۳۲ و ۲۶۹۹ کی مشرقی سمت کے ساتھ ساتھ اور وہاں سے کھیت ہائے نمبر ۲۶۳۲-۲۶۳۳ کی شمالی سمت کے ساتھ ساتھ۔ کھیت نمبر ۲۶۳۵ کے شمال مغربی گوشہ تک۔ اور وہاں سے کھیت نمبر ۲۶۳۵ کی شمالی سمت کے ساتھ ساتھ۔ وہاں سے کھیت ہائے نمبر ۲۶۳۵-۲۶۵۳-۲۶۶۵-۲۴۱۶-۲۴۱۳-۲۵۱-۲۴۷۴-۲۴۷۳-۲۴۷۱-۲۴۷۰-۲۴۶۵ کی مشرقی سمت کے ساتھ ساتھ۔ کھیت نمبر ۲۲۵۶ کے جنوب مشرقی گوشہ تک۔

جنوب:۔ کھیت نمبر ۲۲۵۶ کے جنوب مشرقی گوشہ سے کھیت ہائے نمبر ۲۲۵۶-۲۲۵۱ کی جنوبی سمت کے ساتھ ساتھ کھیت نمبر ۲۲۵۱ کے جنوب مغربی گوشے تک۔ وہاں سے کھیت ہائے نمبر ۲۲۴۱-۲۲۴۰-۲۲۳۱ کی مشرقی

سمت کے ساتھ ساتھ۔ کھیت نمبر ۱۳۲۲ کے جنوب مشرقی گوشے تک۔ وہاں سے کھیت ہائے نمبر ۱۳۲۲۔ ۱۳۲۲ و ۲۲۴۳ کی جنوبی سمت کے ساتھ اور وہاں سے اُس سڑک کی مشرقی سمت کے ساتھ ساتھ جو بھاوے والہ کو جاتی ہے۔ وہاں سے سڑک مذکور کے پار کھیت نمبر ۱۸۳۲ کے جنوبی گوشہ تک اور وہاں سے کھیت ہائے نمبر ۱۸۳۲۔ ۱۷۰۰ کے جنوبی گوشہ کے ساتھ ساتھ کھیت نمبر ۱۶۹۸ کے جنوبی گوشہ تک

مغرب:۔ کھیت نمبر ۱۶۹۸ کے جنوبی گوشہ سے کھیت ہائے ۱۶۸۵۔ ۱۶۸۳ کی مغربی سمت کے ساتھ ساتھ کھیت نمبر ۱۶۸۳ کے شمال مغربی گوشہ تک۔ وہاں سے کھیت نمبر ۱۶۷۹ کے جنوب مغربی تک۔ وہاں سے کھیت ہائے نمبر ۱۶۷۹۔ ۱۶۸۰۔ ۱۶۵۸۔ ۱۶۷۶۔ ۱۶۷۵۔ ۱۶۷۴۔ ۱۶۷۳۔ ۱۶۷۲۔ ۱۶۷۱۔ ۱۶۷۰۔ ۱۶۶۹ کی مغربی سمت کے ساتھ ساتھ۔ کھیت نمبر ۱۶۶۸ کے جنوب مشرقی گوشے تک۔ وہاں سے کھیت ہائے نمبر ۱۶۶۸۔ ۱۴۷۹۔ ۱۴۸۲ کی مغربی سمت کے ساتھ ساتھ۔ وہاں سے سڑک بجانب چک گیلان کے پار سڑک بجانب چک گیلان کے شمالی گوشے تک۔ کھیت نمبر ۱۴۸۲ کے شمال مغربی گوشہ کے بالمقابل۔ وہاں سے سڑک گیلان کی شمالی سمت کے ساتھ ساتھ۔ کھیت ہائے نمبر ۳۴۸۶ و ۱۲۴۰ کے جنوب مشرقی گوشے تک۔ وہاں سے کھیت ہائے نمبر ۳۴۸۶۔ ۳۴۸۵۔ ۱۲۴۰۔ ۱۲۳۹۔ ۱۲۲۷ کی مغربی سمت کے ساتھ ساتھ۔ کھیت نمبر ۱۲۲۷ کے شمال مغربی گوشے تک اور کھیت نمبر ۱۲۲۶ کے جنوب مغربی گوشے تک۔ وہاں سے کھیت ہائے نمبر ۱۲۲۶۔ ۱۲۲۴۔ ۱۲۲۳۔ ۱۲۱۸۔ ۱۰۷۱۔ ۱۰۷۰۔ ۱۰۶۹۔ ۱۰۶۸ کی مغربی سمت کے ساتھ ساتھ کھیت نمبر ۱۰۶۷ کے شمال مغربی گوشے تک۔

اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۸۵ لغایت ۱۸۹ مورخہ ۳۔ جنوری ۱۹۲۳ء بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کئے جاتے ہیں۔

نمبر ۱۶۱۵۸۔ بہ نفاذ اختیارات عطیہ بروئے دفعہ ۲۴۴ میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء و دفعہ ۳ (۱) اور (۲) ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) (۱) اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۵۰۴ مورخہ ۷ ستمبر ۱۸۹۴ء کو جو رقبہ مشتہرہ شادی وال ضلع گجرات کے انضباط کے متعلق ہے منسوخ کرتا اور (۲) مقامی رقبہ واقعہ شادی وال کو جیسا کہ وہ فی الحال رقبہ مشتہرہ میں شامل ہے۔ زیر ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء چھوٹا قصبہ قرار دینا تجویز کرتی ہے۔

مقامی رقبہ مذکور کا کوئی باشندہ جسے تجویز مذکور پر اعتراض ہو اُسے چاہیئے۔ کہ وہ اپنا اعتراض تحریری طور پر اشتہار ہذا کی تاریخ اشاعت سے ۳ ماہ کے اندر صاحب ڈپٹی کمشنر و کمشنر کی وساطت سے پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) کے پاس ارسال کرے۔

اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۳۰۷۱۵ مورخہ ۵ دسمبر ۱۹۲۲ء بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے۔

نمبر ۱۶۱۶۰۔ بہ نفاذ اختیارات عطیہ بروئے دفعہ ۳ (۱) و (۲) ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) مقامی رقبہ مونگ ضلع گجرات کو جیسا کہ اُس کی تصریح گوشوارہ منسلکہ میں کی گئی ہے زیر ایکٹ قصبات خورد ۱۹۲۲ء چھوٹا قصبہ قرار دینا تجویز کرتی ہے۔ مقامی رقبہ مذکور کا کوئی باشندہ جسے تجویز مذکور پر اعتراض ہو۔ اُسے چاہیئے۔ کہ وہ اپنا اعتراض تحریری طور پر اشتہار ہذا کی تاریخ اشاعت سے تین ماہ کے اندر صاحب ڈپٹی کمشنر و کمشنر کی وساطت سے پنجاب گورنمنٹ وزارت تعلیم کے پاس ارسال کرے

گوشوارہ جس سے مجوزہ قصبہ خورد مونگ کی حدود ظاہر ہوتی ہیں

شمال:۔ سرکلر روڈ۔

مشرق:۔ سرکلر روڈ۔

جنوب:۔ مین لائن نہر لوئر جہلم۔

مغرب:۔ ڈسٹرکٹ بورڈ ریسٹ ہوس و شفاخانہ کی مغربی حد۔

اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۳۰۷۰۷ مورخہ ۵۔ دسمبر ۱۹۲۲ء بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے

نمبر ۱۶۱۶۲۔ بہ نفاذ اختیارات عطیہ بروئے دفعہ ۲۴۴ میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء و دفعہ ۳ (۱) اور (۲) ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) (۱) اشتہار نمبری ۴۷۴ ریورٹڈ کمیٹی ہائے مورخہ ۱۷۔ اگست ۱۹۰۶ء کو جو رقبہ مشتہرہ پالم پور واقع ضلع کانگڑہ کے متعلق ہے منسوخ کرنا اور (۲) مقامی رقبہ مذکور کو جیسا کہ وہ فی الحال رقبہ مشتہرہ میں شامل ہے زیر ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء چھوٹا قصبہ قرار دینا

تجویز کرتی ہے۔

مقامی رقبہ مذکور کا کوئی باشندہ جسے تجویز مذکور پر اعتراض ہو اسے چاہیئے۔ کہ وہ اپنا اعتراض تحریری طور پر اشتہار ہذا کی تاریخ اشاعت سے ۳ ماہ کے اندر صاحبان ڈپٹی کمشنر و کمشنر کی وساطت سے پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) کے پاس ارسال کرے۔

اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۳۳۲۸ مورخہ ۱۵ ستمبر ۱۹۲۲ء بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے

نمبر ۱۶۱۶۴۔ بہ نفاذ اختیارات عطیہ بروئے دفعہ ۲۴۴ میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء و دفعہ ۳(۱) اور (۲) ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) (۱) اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۸۸ مورخہ ۱۴ فروری ۱۹۰۸ء کو جو رقبہ مشتہرہ گدڑ باہا واقعہ ضلع فیروز پور کے انضباط کے متعلق ہے منسوخ اور (۲) مقامی رقبہ واقع گدڑ باہا کو جیساکہ وہ فی الحال رقبہ مشتہرہ میں شامل ہے۔ زیر ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء چھوٹا رقبہ قرار دینا تجویز کرتی ہے۔

مقامی رقبہ مذکور کا کوئی باشندہ جسے تجویز مذکور پر اعتراض ہو۔ اسے چاہیئے۔ کہ وہ اپنا اعتراض تحریری طور پر اشتہار ہذا کی تاریخ اشاعت سے ۳ ماہ کے اندر صاحبان ڈپٹی کمشنر و کمشنر کی وساطت سے پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) کے پاس ارسال کرے۔

نمبر ۱۶۱۶۵۔ بہ نفاذ اختیارات عطیہ بروئے دفعہ ۲۴۴ میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء و دفعہ ۳(۱) اور (۲) ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۳۳۷ مورخہ ۱۲ دسمبر ۱۹۱۴ء کو جو رقبہ مشتہرہ دھرم کوٹ واقعہ ضلع فیروز پور کے انضباط کے متعلق ہے منسوخ کرنا اور (۲) مقامی رقبہ واقع دھرم کوٹ کو جیساکہ وہ فی الحال رقبہ مشتہرہ میں شامل ہے۔ زیر ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء چھوٹا قصبہ قرار دینا تجویز کرتی ہے

مقامی رقبہ مذکور کا کوئی باشندہ جسے تجویز مذکور پر اعتراض ہو اُسے چاہیئے کہ وہ اپنا اعتراض تحریری طور پر اشتہار ہذا کی تاریخ اشاعت سے ۳ ماہ کے اندر صاحبان ڈپٹی کمشنر و کمشنر کی وساطت سے پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) کے پاس ارسال کرے

اشتہارات گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۹۱۵۶ لغایت ۲۹۱۵۸ مورخہ ۲۰ نومبر ۱۹۲۲ء بذریعہ اشتہار منسوخ کیئے جاتے ہیں۔

نمبر ۱۶۱۶۷۔ بہ نفاذ اختیارات عطیہ بروئے دفعہ ۲۴۴ میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء و دفعہ ۳(۱) اور (۲) ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۱۵ مورخہ ۱۹ جون ۱۸۹۵ء کو جو رقبہ مشتہرہ پڑھانہ ضلع لاہور کے انضباط کے متعلق ہے منسوخ کرنا اور (۲) مقامی رقبہ واقعہ پڑھانہ کو جیساکہ وہ فی الحال رقبہ مشتہرہ میں شامل ہے۔ زیر ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء چھوٹا قصبہ قرار دینا تجویز کرتی ہے

مقامی رقبہ مذکور کا کوئی باشندہ جسے تحریر مذکور پر اعتراض ہو اُسے چاہیئے کہ وہ اپنا اعتراض تحریری طور پر اشتہار ہذا کی تاریخ اشاعت سے ۳ ماہ کے اندر صاحبان ڈپٹی کمشنر و کمشنر کی وساطت سے پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) کے پاس ارسال کرے

نمبر ۱۶۱۶۸۔ بہ نفاذ اختیارات عطیہ بروئے دفعہ ۲۴۴ میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء و دفعہ ۳(۱) اور (۲) ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) (۱) اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۵۹۵ مورخہ ۳۰ اگست ۱۹۱۶ء جو رقبہ مشتہرہ اچھرہ ضلع لاہور کے متعلق ہے منسوخ کرنا اور (۲) مقامی رقبہ اچھرہ کو جیساکہ وہ فی الحال رقبہ مشتہرہ میں شامل ہے زیر ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء چھوٹا قصبہ قرار دینا تجویز کرتی ہے

مقامی رقبہ مذکور کا کوئی باشندہ جسے تجویز مذکور پر اعتراض ہو اُسے چاہیئے۔ کہ وہ اپنا اعتراض تحریری طور پر اشتہار ہذا کی تاریخ اشاعت سے ۳ ماہ کے اندر صاحبان ڈپٹی کمشنر و کمشنر کی وساطت سے پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) کے پاس ارسال کرے

نمبر ۱۶۱۶۹۔ بہ نفاذ اختیارات عطیہ بروئے دفعہ ۳(۱) و (۲) ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) مقامی رقبہ نیاز بیگ ضلع لاہور کو جیساکہ اُس کی تصریح گوشوارہ منسلکہ میں کی گئی ہے۔ زیر ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء چھوٹا قصبہ قرار دینا تجویز کرتی ہے۔

مقامی رقبہ مذکور کا کوئی باشندہ جسے تجویز مذکور پر اعتراض ہو۔ اُسے چاہیئے۔ کہ وہ اپنا اعتراض تحریری طور پر اشتہار ہذا کی تاریخ اشاعت سے ۳ ماہ کے اندر صاحبان ڈپٹی کمشنر و کمشنر کی وساطت سے پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) کے پاس ارسال کرے

گوشوارہ حدود

شمال: اُس مقام سے جو مثلث نما خسرہ نمبر ۴۲۸۷ کے مغربی زاویہ پر ہے سرکلر کچا روڈ کے ساتھ ساتھ خسرہ نمبر ۲۵۱۷ کے جنوب مغربی گوشے تک

مشرق: خسرہ نمبر ۲۵۱۷ کے جنوب مغربی گوشہ سے سرکلر کچا روڈ کے ساتھ ساتھ خسرہ نمبر ۳۴۲۵ کے شمال مغربی گوشے تک

جنوب۔ خسرہ نمبر ۳۴۲۵ کے شمالمغربی گوشے سے رستہ واقعہ خسرہ نمبر ۳۴۹۹ کے پار اور پھر خسرہ نمبر ۳۴۹۱ اور ۳۴۹۲ کے شمال کے ساتھ ساتھ۔ وہاں سے اُس راستہ کے پار جو موضع شاہ پور (خسرہ نمبر ۳۴۵۷) کو جاتا ہے اور وہاں سے خسرہ نمبر ۳۴۵۵ اور ۳۴۵۰ کے شمال کے ساتھ ساتھ ہو کر خسرہ نمبر ۳۴۵۵ کے شمالمغربی گوشے تک۔

مغرب۔ خسرہ نمبر ۳۴۵۵ کے شمالمغربی گوشہ سے خسرہ جات نمبر ۴۷۱۹ و ۴۷۱۸ و ۴۷۱۶ کی مشرقی سمتوں کے ساتھ ساتھ خسرہ نمبر ۴۲۸۳ کے جنوب مشرقی گوشہ تک۔ وہاں سے سرکلر کچا روڈ کے ساتھ ساتھ خسرہ نمبر ۴۲۸۷ کے مغربی زاویہ تک

نمبر ۱۶۱۷۔ بہ نفاذ اختیارات عطیہ بروئے دفعہ ۳ (۱)، و (۲) ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) مقامی رقبہ للیانی واقعہ ضلع لاہور کو جیسا کہ اُس کی تصریح گوشوارہ منسلکہ میں کی گئی ہے۔ زیر ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء چھوٹا قصبہ قرار دینا تجویز کرتی ہے۔ مقامی رقبہ مذکور کے جس باشندے کو تجویز مذکور پر اعتراض ہو اُسے چاہیئے کہ وہ اپنا اعتراض تحریری طور پر اشتہار ہذا کی تاریخ اشاعت سے ۳ ماہ کے اندر صاحبان ڈپٹی کمشنر و صاحب کمشنر کی وساطت سے پنجاب گورنمنٹ وزارت تعلیم کے پاس ارسال کرے

گوشوارہ حدود

شمال:۔ پڑاؤ خسرہ نمبر ۲۹۰۵ کے شمالمغربی گوشہ سے اور راستہ واقع خسرہ نمبر ۲۸۹۰ کے پار خسرہ نمبر ۲۸۹۳ کے جنوب مغربی گوشے تک۔ وہاں سے خسرہ نمبر ۲۸۹۳ کی مغربی اور شمالی اور خسرہ نمبر ۲۸۹۲ کی شمالی سمت اور خسرہ جات نمبر ۲۸۹۵ و ۱۸۸۴ کی مغربی سمت کے ساتھ ساتھ وہاں سے راستہ موضع پانڈو کے کو جو خسرہ نمبر ۲۹۰۵ میں واقع ہے عبور کر کے خسرہ نمبر ۲۸۷۵ کے شمالمغربی گوشہ تک۔ وہاں سے خسرہ نمبر ۲۸۷۵ کی شمالی سمت کے ساتھ ساتھ۔ وہاں سے خسرہ نمبر ۱۲۹۶ اور جرنیلی سڑک کو عبور کر کے خسرہ نمبر ۱۳۰۰ کے شمالمغربی گوشہ تک وہاں سے خسرہ جات نمبر ۱۳۰۰۔ ۱۷۱۴۔ ۱۷۵۰۔ ۱۷۳۵۔ ۱۷۴۳۔ ۱۷۳۰۔ ۱۷۳۳ کی شمالی سمتوں کے پاس سے گذر کر خسرہ نمبر ۱۷۲۷ کے شمالمغربی گوشہ تک وہاں سے خسرہ جات نمبر ۱۷۲۷۔ ۱۷۲۶۔ ۱۷۲۵ کی شمالی سمتوں کے ساتھ ساتھ اور راستہ کے پار جو آبادی بھیتہ دیال سنگھ تک جاتا ہے۔ خسرہ نمبر ۱۸۱۴ کے شمال مغربی گوشہ تک۔ وہاں سے خسرہ جات نمبر ۱۸۱۴۔ ۱۸۱۵۔ ۱۸۱۶۔ ۱۸۲۳۔ ۱۸۲۴ کی شمالی سمتوں اور خسرہ جات نمبر ۱۸۲۴ اور ۱۸۲۲ کی مشرقی سمتوں کے ساتھ ساتھ خسرہ نمبر ۱۲۷۳ کے شمالمغربی گوشہ تک۔ وہاں سے خسرہ نمبر ۱۲۷۳ و ۱۲۷۱ کی شمالی سمتوں کے پاس سے گذر کر خسرہ نمبر ۱۲۷۱ کے شمال مشرقی گوشہ تک

مشرق:۔ خسرہ نمبر ۱۲۷۱ کے شمالمشرقی گوشہ سے راستہ سر ہالی کلاں کو عبور کر کے اور خسرہ جات نمبر ۱۲۶۹ اور ۱۲۶۶ کی شرقی سمتوں کے پاس سے گذر کر اور اس راستے کو عبور کر کے جو موضع سر ہالی خورد تک جاتا ہے خسرہ نمبر ۱۲۸۱ کے شمالمشرقی گوشے تک۔ وہاں سے خسرہ جات نمبر ۱۲۸۱۔ ۱۲۸۲۔ ۱۲۹۷۔ ۱۴۰۴۔ ۱۴۰۹۔ ۱۴۱۰۔ ۱۴۱۱ کی مشرقی سمتوں کے ساتھ ساتھ راستہ موضع بھوئے کے تک وہاں سے خسرہ نمبر ۱۳۹۱ کے جنوب مغربی گوشہ تک۔

جنوب۔ خسرہ نمبر ۱۳۹۱ کے جنوب مغربی گوشہ سے اور راستہ موضع بھوئے کے عبور کر کے اور خسرہ جات نمبر ۱۴۱۲ (قبرستان)، ۱۴۳۹، ۱۴۴۰ کی جنوبی سمتوں کے ساتھ ساتھ خسرہ نمبر ۱۴۳۷ کے شمالمغربی گوشے تک۔ وہاں سے خسرہ نمبر ۱۴۴۷ اور ۱۴۵۹ (قبرستان) کی جنوبی سمتوں کے ساتھ ساتھ خسرہ نمبر ۱۴۶۱ کے جنوب مغربی گوشہ تک۔ وہاں سے سیدھا جرنیلی سڑک اور خسرہ ۲۹۶۰ کو عبور کر کے خسرہ نمبر ۲۸۳۳ کے جنوب مشرقی گوشے تک وہاں سے خسرہ نمبر ۲۸۳۳ کی جنوبی سمتوں کے ساتھ ساتھ خسرہ نمبر ۲۸۳۲ کے جنوب مشرقی گوشہ تک وہاں سے خسرہ ہائے نمبر ۲۸۳۲ و ۲۸۳۱ کی جنوبی اطراف کے ساتھ ساتھ اور موضع چریوان کو جانے والے راستہ کو عبور کر کے خسرہ نمبر ۳۵۰۷ کے جنوب مشرقی کونہ تک۔ وہاں سے خسرہ نمبر ۳۵۰۷ کی جنوبی و مغربی اطراف کے ساتھ ساتھ خسرہ نمبر ۳۵۰۵ کے جنوب مغربی کونہ تک

مغرب۔ خسرہ نمبر ۳۵۰۵ کے جنوب مغربی کونہ سے اور خسرہ ہائے نمبر ۳۵۰۵ و ۳۴۹۱ و ۲۸۴۵ کی مغربی اطراف و خسرہ نمبر ۲۸۴۹ کی جنوبی و مغربی اطراف خسرہ ہائے نمبر ۲۸۵۰ اور ۲۸۵۱ کی مغربی اطراف کے ساتھ ساتھ اس راستہ تک جو موضع ونتوہ کو جاتا ہے۔ وہاں سے راستہ ونتوہ کی جنوبی اطراف کے ساتھ ساتھ خسرہ ۲۹۸۲ کے جنوب مغربی کونہ تک۔ وہاں سے خسرہ ہائے نمبر ۲۹۱۲ و ۲۹۸۷ و ۲۹۸۵ و ۲۹۴۸ و ۲۹۵۷ و ۲۹۵۱ اور ۲۹۵۸ (پڑاؤ) کی مغربی اطراف کے ساتھ ساتھ شمالی خط حد بست کو مل کر آخر الذکر کھیت کے شمال مغربی کونہ تک

نمبر ۱۶۱۷۔ بنفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۳ (۱) و (۲) ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) مقامی رقبہ سورنگھ ضلع لاہور کو جیسا کہ گوشوارہ ذیل میں اوسکی تعریف کیگئی ہے ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء کے بموجب چھوٹا قصبہ قرار دینا تجویز کرتی ہے۔ مقامی رقبہ مذکور کے کسی باشندہ کو جو تجویز مذکور پر اعتراض کرنا چاہتا ہو اسے چاہیئے۔ کہ اپنا اعتراض بذریعہ تحریر بوساطت صاحبان ڈپٹی کمشنر و کمشنر اشتہار ہذا کی تاریخ اشاعت سے ۳ ماہ کے اندر گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) کی خدمت میں ارسال کرے

گوشوارہ حدود

شمال - خسرہ نمبر ۴۶۳۳ کے شمال مغربی کونہ سے خسرہ نمبر ۴۶۳۳ و ۴۶۳۴ و ۴۶۴۱ اور ۴۶۴۷ کے شمالی طرف کے ساتھ ساتھ خسرہ نمبر ۴۶۴۸ کے شمال مشرقی کونہ تک - وہاں سے موضع پیٹی کے پار اور خسرہ نمبر ۳۰۹۹ و ۳۱۰۰ و ۳۱۰۱ کی مغربی اطراف و خسرہ نمبر ۳۱۰۱ و ۳۱۰۲ و ۳۱۰۳ و ۳۰۸۹ کی شمالی اطراف اور خسرہ نمبر ۳۰۸۸ کی مغربی اور شمالی اطراف کے ساتھ ساتھ راستہ موضع بھوچر کلاں تک وہاں سے راستہ موضع بھوچر کلاں کے پار خسرہ نمبر ۳۰۳۸ و ۳۰۳۷ و ۳۰۳۴ و ۳۰۳۱ کی شمالی اطراف کے ساتھ ساتھ خسرہ نمبر ۲۵۹۸ کے شمال مشرقی کونہ تک - وہاں سے خسرہ نمبر ۲۵۹۲ و ۲۶۰۲ و ۲۶۰۵ و ۲۶۱۴ کی مغربی اطراف کے ساتھ ساتھ راستہ موضع واقع خسرہ نمبر ۲۶۴۲ کو عبور کر کے - وہاں سے خسرہ نمبر ۲۶۴۳ و ۲۶۴۱ کی مغربی اطراف کے ساتھ ساتھ خسرہ نمبر ۲۶۴۰ کے شمال مغربی کونہ تک - وہاں سے خسرہ نمبر ۲۶۴۰ و ۲۶۵۰ کی شمالی اطراف کے ساتھ ساتھ اور راستہ گگو بوڑا کو عبور کر کے خسرہ نمبر ۲۵۳۰ کے شمال مغربی کونہ تک وہاں سے خسرہ نمبر ۲۵۳۰ کی شمالی طرف اور خسرہ نمبر ۲۵۲۹ و ۲۵۲۷ کی شمالی طرف کے ساتھ خسرہ نمبر ۲۵۲۷ کے شمال مغربی کونہ تک ٭

مشرق - خسرہ نمبر ۲۵۲۷ کے شمال مغربی کونہ سے خسرہ نمبر ۲۵۲۷ و ۲۵۲۶ و ۲۵۲۵ و ۲۵۲۴ کی شمالی اطراف اور خسرہ نمبر ۲۵۲۴ و ۲۵۵۷ کی مشرقی اطراف کے ساتھ ساتھ خسرہ نمبر ۲۵۵۸ کے جنوب مشرقی کونہ تک وہاں سے خسرہ نمبر ۲۵۶۸ و ۲۵۶۷ و ۲۵۶۵ و ۲۵۶۴ کی شمالی اطراف اور خسرہ نمبر ۲۵۶۴ و ۲۵۷۴ و ۲۵۷۶ و ۲۵۷۷ کی مشرقی اطراف کے ساتھ ساتھ خسرہ نمبر ۲۵۷۸ کے جنوب مشرقی کونہ تک - وہاں سے راستہ آبادی نمبری کے پار خسرہ نمبر ۱۰۵۱۲ و ۱۰۵۱۳ و ۱۰۵۱۴ و ۱۰۵۱۷ و ۱۰۵۱۸ و ۱۰۵۲۵ کی مشرقی اطراف کے ساتھ ساتھ خسرہ نمبر ۱۰۵۲۷ کے جنوب مشرقی کونہ تک - وہاں سے راستہ موضع بدھری کے پار خسرہ نمبر ۱۰۳۹۸ و ۱۰۳۹۷ کی مشرقی اطراف و خسرہ نمبر ۱۰۳۹۳ و ۱۰۳۹۲ و ۱۰۳۹۰ کی شمالی اطراف کیساتھ ساتھ خسرہ نمبر ۱۰۳۸۹ کے شمال مشرقی کونہ تک - وہاں سے خسرہ نمبر ۱۰۳۸۹ و ۱۰۳۹۱ و ۱۰۴۱۶ و ۱۰۴۱۵ و ۱۰۴۳۰ و ۱۰۴۲۹ و ۱۰۴۲۸ کی مشرقی اطراف کے ساتھ ساتھ خسرہ نمبر ۱۰۴۲۷ کے جنوب مشرقی کونہ تک ٭

جنوب - خسرہ نمبر ۱۰۴۲۷ کے جنوب مشرقی کونہ سے راستہ دیہہ واقع خسرہ نمبر ۸۱۱۲ کے پار خسرہ نمبر ۸۰۱۹ و ۸۰۱۷ و ۸۰۱۶ و ۸۰۱۵ و ۸۰۱۴ کی جنوبی اطراف کے ساتھ ساتھ خسرہ نمبر ۸۰۱۱ کے جنوب مغربی کونہ تک - وہاں سے راستہ تالاب شیخیانہ کے پار خسرہ نمبر ۸۰۰۸ و ۸۰۰۹ و ۷۹۹۰ و ۷۹۶۴ و ۷۹۶۳ و ۷۹۶۰ و ۷۹۵۰ و ۷۹۴۷ و ۷۹۳۹ کی جنوبی اطراف اور خسرہ نمبر ۷۸۹۷ کی مشرقی و جنوبی اطراف کے ساتھ ساتھ خسرہ نمبر ۷۸۹۵ کے شمال مغربی کونہ تک وہاں سے راستہ دیہہ کے پار اور خسرہ نمبر ۷۹۲۷ و ۷۹۳۶ و ۷۹۳۵ و ۷۹۳۴ کی مغربی اطراف کے ساتھ ساتھ خسرہ نمبر ۷۹۰۵ کے شمال مغربی کونہ تک ٭

مغرب - خسرہ نمبر ۷۹۰۵ کے شمال مغربی کونہ سے راستہ واقع خسرہ نمبر ۵۳۱۲ کے پار اور خسرہ نمبر ۴۶۶۰ و ۴۶۶۱ کی مغربی اطراف و خسرہ نمبر ۴۶۶۱ و ۴۶۵۸ کی شمالی اطراف کیساتھ ساتھ خسرہ نمبر ۴۷۰۱ کے جنوب مغربی کونہ تک - وہاں سے خسرہ ۴۷۰۱ کی مغربی و شمالی اطراف . . . . و خسرہ نمبر ۴۷۰۲ کی مغربی و شمالی اطراف کے ساتھ ساتھ خسرہ نمبر ۴۷۰۶ کے جنوب مغربی کونہ تک - وہاں سے خسرہ نمبر ۴۷۰۶ و ۴۷۰۷ کی مغربی اطراف کے ساتھ ساتھ خسرہ نمبر ۴۷۰۸ کے شمال مغربی کونہ تک - وہاں سے راستہ کوٹلی سور سنگھ واقع خسرہ نمبر ۴۶۴۶ کے پار اور خسرہ نمبر ۴۶۴۱ و ۴۶۳۹ و ۴۶۳۸ و ۴۶۳۷ کی مغربی اطراف کے ساتھ ساتھ خسرہ نمبر ۴۶۳۳ کے شمال مغربی کونہ تک ٭

نمبر ۱۶۱۷۲ - بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۲۴۴ - میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

گوشوارہ حدود

اشتہار ہذا کی اغراض کے لئے قصبہ شاہدرہ کی حدود حسب ذیل ہیں :-

(۱) **شمال** - خسرہ جات نمبر ۲۹۳۱ - ۲۹۲۷ - ۲۹۳۲ - ۲۹۲۲ - ۱۱۲۲ - ۱۱۲۵ - ۱۱۲۶ - ۱۱۲۷ - ۱۱۳۶ - ۱۱۳۹ - ۱۱۴۰ - ۱۱۴۱ - ۱۱۸۰ - ۱۳۷۱ - ۱۳۷۲ - ۱۳۸۷ - ۱۳۸۶ - ۱۳۸۵ - ۱۳۷۸ - ۱۳۸۰ - ۱۴۰۷ - ۱۴۰۸ - ۱۴۰۹ - ۱۴۱۱ - ۱۴۱۲ - ۱۴۱۳ - ۱۴۱۴ - ۱۴۱۵ - ۱۴۷۷ - ۱۴۷۹ - ۱۶۵۴ - ۱۶۵۲ - ۱۶۴۳ - ۱۶۸۹ - ۱۶۷۱ - ۱۶۷۲ - ۱۶۷۳ - ۱۶۷۴ اور ۱۶۷۵ -

(۲) **مشرق** - خسرہ جات نمبر ۲۴۳۲ - ۲۴۶۵ - ۲۴۸۰ - ۲۴۷۹ - ۲۷۹۰ - ۲۷۹۳ - ۳۲۷۲ - ۳۲۷۱ - ۳۲۶۹ - ۳۲۶۸ - ۳۲۶۷ - ۳۲۷۷ - ۳۲۶۴ - ۳۲۵۴ - اور ۳۲۵۵ -

(۳) **جنوب** - حد چک بھامن - رکھ شاہدرہ - مقبرہ جہانگیر بادشاہ اور مقبرہ آصف جاہ

(۴) **مغرب** - حدود ریلوے -

اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۲۶۴۸ مورخہ ۱۶ - اپریل ۱۹۲۳ء بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے -

نمبر ۱۶۱۷۸ - بہ نفاذ اختیارات عطیہ بروئے دفعہ ۲۴۴ میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء و دفعہ ۳ (۱) اور (۲) ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) (۱) اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۴۳ مورخہ ۷ فروری ۱۹۱۰ء کو جو رقبہ مشتہرہ حسن ابدال ضلع اٹک کے انضباط کے متعلق ہے کو منسوخ کرنا اور (۲) مقامی رقبہ حسن ابدال کو جیسا کہ وہ فی الحال رقبہ مشتہرہ میں شامل ہے - زیر ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء ایک چھوٹا قصبہ قرار دینا تجویز کرتی ہے -

مقامی رقبہ مذکور کا کوئی باشندہ جو تجویز مذکور پر اعتراض کرنا چاہتا ہو - اُسے چاہیئے کہ وہ اپنا اعتراض تحریری طور پر اشتہار ہذا کی تاریخ اشاعت سے ۲ ماہ کے اندر صاحب ڈپٹی کمشنر و کمشنر کی وساطت سے پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) کے پاس ارسال کرے -

اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۲۸۹۵ مورخہ ۱۷ - اپریل ۱۹۲۳ء بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے *

نمبر ۱۶۱۸۰ - بہ نفاذ اختیارات عطیہ بروئے دفعہ ۳ (۱) اور (۲) ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) مقامی رقبہ وہوا ضلع ڈیرہ غازیخاں کو جیسا کہ اوس کی تصریح گوشوارہ منسلکہ اشتہار ہذا میں کی گئی ہے - زیر ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء ایک چھوٹا قصبہ قرار دینا تجویز کرتی ہے -

مقامی رقبہ کا کوئی باشندہ جو تجویز مذکور پر اعتراض کرنا چاہتا ہو - اوسے چاہیئے کہ وہ اپنا اعتراض تحریری طور پر اشتہار ہذا کی تاریخ اشاعت سے ۲ ماہ کے اندر صاحب ڈپٹی کمشنر و کمشنر کی وساطت سے پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) کے پاس ارسال کرے -

گوشوارہ جس سے مجوزہ قصبہ خورد وہوا کی حدود ظاہر ہوتی ہیں

شمال - خسرہ جات نمبر ۳۱۳۸ - ۳۱۴۰ - ۳۱۴۲ - ۳۱۴۳ - ۳۱۴۶ - ۳۱۴۷ اور ۳۱۶۴ -

جنوب - خسرہ جات نمبر ۲۷۰۵ - ۲۷۰۴ - ۲۶۶۴ - لغایت ۲۶۷۱ - ۲۶۸۵ لغایت ۲۶۸۷ - ۲۶۳۸ - ۲۶۳۷ - ۲۶۳۳ - ۲۶۳۲ - ۲۶۲۹ - ۲۶۳۰ - ۲۶۱۷ - ۲۶۰۸ - ۲۶۱۳ - ۲۶۱۲ - ۲۷۶۳ - اور ۲۶۱۰ -

مشرق - خسرہ جات نمبر ۲۹۳۱ - ۲۹۳۳ - ۲۹۳۵ - ۲۹۳۶ - ۳۱۰۶ لغایت ۳۱۰۹ - ۳۱۱۱ - ۳۱۱۲ - ۳۱۳۳ - لغایت ۳۱۳۶ - ۳۲۷۱ - ۲۷۲۳ - لغایت ۲۷۲۵ - ۲۷۲۸ لغایت ۲۷۳۱ - ۲۷۱۲ لغایت ۲۷۱۸ - $\frac{۲۷۰۸}{۱}$ - ۲۷۰۹ - $\frac{۲۷۰۹}{۱}$ - ۲۷۱۰ - ۳۲۷۷ - ۳۲۰۶ - اور ۳۲۷۸ -

مغرب - خسرہ جات نمبر ۲۷۶۱ - ۲۷۶۲ - ۲۷۴۶ لغایت ۲۷۵۴ - ۲۷۴۴ - ۲۷۳۹ - ۲۷۳۸ - ۳۲۶۸ - ۳۲۶۹ - ۳۲۶۶ - ۳۲۶۵ - ۳۲۶۱ - ۳۱۷۲ - ۳۱۷۳ - ۳۱۶۶ - ۳۱۶۷ - ۳۱۶۸ - ۳۱۶۹ - اور ۳۱۶۴ -

اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۲۳۸۹ مورخہ ۱۲ - اپریل ۱۹۲۳ء بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے -

نمبر ۱۶۱۸۲ - بہ نفاذ اختیارات عطیہ بروئے دفعہ ۲۴۴ میونسپل ایکٹ پنجاب سنہ ۱۹۱۱ء اور دفعہ ۳ (۱) اور (۲) ایکٹ قصبات خورد پنجاب سنہ ۱۹۲۲ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) (۱) اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۵۹۸ مورخہ ۷ نومبر سنہ ۱۹۱۲ء کو جو رقبہ مشتہرہ تلاگنگ ضلع اٹک کے انضباط کے متعلق ہے منسوخ کرتا۔ اور (۲) مقامی رقبہ تلاگنگ کو جیساکہ اوسکی تصریح گوشوارہ منسلکہ اشتہار ہذا کی گئی ہے زیر ایکٹ قصبات پنجاب سنہ ۱۹۲۲ء کو ایک چھوٹا قصبہ قرار دینا تجویز کرتی ہے۔

مقامی رقبہ مذکور کے جس باشندہ کو تجویز مذکورہ پر اعتراض ہو۔ اوسے چاہیئے کہ اپنا اعتراض صاحب ڈپٹی کمشنر و کمشنر کی وساطت سے اشتہار ہذا کی تاریخ اشاعت سے تین ماہ کے اندر پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) کی خدمت میں ارسال کرے۔

تلاگنگ کا گوشوارہ حدود

شمال - برجی ہائے نمبر ۱ لغایت ۴ -

برجی نمبر ۱ - جو کھیت نمبر $\frac{۸۲۸۱}{۲۶}$ مملوکہ رتن سنگھ ولد دیوا سنگھ واقع تلاگنگ مغربی کے شمال مغربی کونہ میں واقع ہے

برجی نمبر ۲ - کھیت نمبر $\frac{۲۲۳۲}{۲۸۱}$ مملوکہ رحماں وغیرہ ہم و مقبوضہ دلا حصہ دار تلاگنگ مغربی کے شمال مغربی کونہ پر واقع ہے

برجی نمبر ۳ - کھیت نمبر ۲۹۴ کے جنوب مشرقی کونہ پر پنڈی گھیپ کو جانیوالی سڑک پر واقع ہے۔

برجی نمبر ۴ - کھیت نمبر ۴۸۰ مملوکہ محمد وغیرہ ہم ولد لال تلاگنگ مشرقی کے شمالی مشرقی کونہ پر واقع ہے۔

مشرق - برجی نمبر ۵ و ۶

برجی نمبر ۵ - کھیت نمبر ۸۵۸ مملوکہ رام لبھایا وغیرہ ہم تلاگنگ مشرقی کے جنوب مشرقی کونہ پر واقع ہے۔

برجی نمبر ۶ - کھیت نمبر ۸۵۸ مذکور کے جنوب مغربی کونہ پر واقع ہے۔

جنوب - برجی ہائے نمبر ۷ لغایت ۱۲ -

برجی نمبر ۷ - کھیت نمبر ۸۷۴ مملوکہ کرم الٰہی و محمد شاں ولد فتس الٰہی۔ مشرقی تلاگنگ کے مغربی کونہ پر واقع ہے۔

برجی نمبر ۸ - کھیت نمبر ۹۴ مملوکہ ملک چند وغیرہ ہم سکنہ باولی امیر چند واقع ڈراگرکس تلاگنگ مغربی کے جنوب مشرقی کونہ پر واقع ہے

برجی نمبر ۹ - کھیت نمبر $\frac{۲۹۱۶}{۹۴۴}$ مملوکہ احمد خاں وغیرہ ہم واقع ڈراگرکس تلاگنگ مغربی کے جنوب مشرقی کونہ میں واقع ہے۔

برجی نمبر ۱۰ - کھیت نمبر ۹۴۵ مملوکہ صوبیدار لال بیگ وغیرہ ہم واقع تلاگنگ مغربی کے جنوب مغربی کونہ میں واقع ہے۔

برجی نمبر ۱۱ - کھیت نمبر ۸۲۲ مملوکہ دتا وغیرہ ہم بان موچیا نوالی تلاگنگ مغربی کے جنوب مشرقی کونہ پر واقع ہے۔

برجی نمبر ۱۲ - کھیت نمبر ۸۲۲ مذکور کے جنوب مغربی کونہ پر واقع ہے۔

مغرب - برجی نمبر ۱۳ - لغایت ۱۴ -

برجی نمبر ۱۳ - کھیت نمبر ۷۵۸ مملوکہ گورنمنٹ مفید عام (جو تلاگنگ مغربی میں ٹٹیوں کی اغراض کیلئے استعمال ہوتا ہے) کے جنوب مغربی کونہ پر واقع ہے۔

برجی نمبر ۱۴ - کھیت نمبر $\frac{۳۶۴۲}{۲۱۷۸}$ مملوکہ جیون سنگھ واقع تلاگنگ مغربی کے جنوب مغربی کونہ پر واقع ہے۔

اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۲۹۵۰ - مورخہ ۱۸ - اپریل سنہ ۱۹۲۳ء بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے۔

نمبر ۱۶۱۸۴ - بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۳ - (۱) و (۲) ایکٹ قصبات خورد پنجاب سنہ ۱۹۲۲ء - پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) مقامی رقبہ سلطان ونڈ ضلع امرتسر کو (جیساکہ اوسکی تعریف گوشوارہ منسلکہ میں کی گئی ہیں) زیر ایکٹ قصبات خورد پنجاب سنہ ۱۹۲۲ء قصبہ خورد قرار دیتے ہیں۔

مقامی رقبہ مذکور کے جس باشندہ کو تجویز مذکور اعتراض ہو۔ اوسے چاہیئے کہ اپنا اعتراض تحریرا پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) کی خدمت صاحبان ڈپٹی کمشنر و کمشنر کی وساطت سے اشتہار ہذا کی تاریخ اشاعت سے تین ماہ کے اندر ارسال کرے

گوشوارہ حدود

شمال - اوس مقام سے جہاں چاہ سدھنیوالہ کو جانے والی چھوٹی سڑک اپر باری دوآب کینال سے ملتی ہے۔ کنارہ نہر کے ساتھ ساتھ کھیت ۴۰۷۶ کے شمالی مغربی کونہ تک۔

مغرب - کونہ مذکور سے چاہ کھاریوالہ کے جنوب مشرقی کونہ تک۔

جنوب - کونہ مذکور سے چھپر بھائی دیا سنگھ کے جنوب مشرقی کونہ تک - اور وہاں سے بخط مستقیم آبادی ٹبی جلاہ کے جنوب مشرقی کونہ تک -

مشرق - مقام مذکور سے اوس مقام تک جہاں چاہ سدھن والا کو جانے والی سڑک چاہ تولیانہ کے گرد نہر سے ملتی ہے -

---

نمبر ۱۶۱۸۵ - بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۳ (۱) و ۲ ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) مقامی رقبہ اٹاری ضلع امرتسر کو (جیساکہ اوسکی تعریف گوشوارہ منسلکہ ہذا میں کی گئی ہے) زیر ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء قصبہ خورد قرار دیتے ہیں -

مقامی رقبہ مذکور کے جس باشندہ کو تجویز مذکور پر اعتراض ہو - اوسے چاہیئے کہ وہ اپنے اعتراض کو صاحبان کمشنر و ڈپٹی کمشنر کی وساطت سے اشتہار اکی تاریخ اشاعت سے تین ماہ کے اندر پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) کی خدمت میں ارسال کردے -

گوشوارہ حدود

مشرق - امرتسر سے لاہور تک ریلوے لائن پر اس مقام سے جہاں پلیٹ فارم ب شمال کی طرف شروع ہوتا ہے - بخط مستقیم چاہ حسین والا تک اور وہاں سے مشرق کی طرف کچی سڑک کے اختتام تک اور وہاں سے سیدھا جرنیلی سڑک تک جہاں کھیت نمبر ۲۳۸۹ کا شمال مغربی کونہ سڑک مذکور سے ملتا ہے -

شمال - مقام مذکور سے راجباہ چونڈا تک جہاں کھیت نمبر ۲۴۸۴ کا شمال مغربی کونہ ملتا ہے -

مغرب - مقام مذکور سے جنوب مغرب کی طرف کچی سڑک و راجباہ چونڈا کے مقام اتصال تک اور وہاں سے ریلوے پھاٹک تک

جنوب - پھاٹک مذکور سے مشرق کی طرف پلیٹ فارم ب کے اختتام تک -

نمبر ۱۶۱۸۶ - بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۲۴۴ میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء و دفعہ ۳ (۱) و (۲) ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) (۱) اشتہار پنجاب نمبری ۵۶۷ مورخہ ۲۸ نومبر ۱۸۷۲ء متعلق انضباط رقبہ مشتہرہ رداس ضلع امرتسر کو منسوخ کرنا - اور (۲) مقامی رقبہ رداس کو (جیساکہ وہ فی الحال رقبہ مشتہرہ میں شامل ہے) زیر ایکٹ قصبات خورد پنجاب قصبہ خورد قرار دینا تجویز کرتی ہے -

مقامی رقبہ مذکور کے جس باشندہ کو تجویز مذکور پر اعتراض ہو - اوسے چاہیئے کہ اپنا اعتراض تحریراً صاحبان کمشنر و ڈپٹی کمشنر کی وساطت سے اشتہار ہذا کی تاریخ اشاعت سے تین ماہ کے اندر پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) کی خدمت میں ارسال کرے -

اشتہارات پنجاب گورنمنٹ نمبری ۳۳۱۷۴ لغایت ۳۳۱۷۶ بذریعہ ۱۸ دسمبر ۱۹۲۱ء اشتہار ہذا منسوخ کئے جاتے ہیں +

نمبر ۱۶۱۸۸ - بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۳ (۱) و (۲) ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) مقامی رقبہ دولت نگر ضلع گجرات کو (جیساکہ اوسکی تعریف گوشوارہ منسلکہ اشتہار ہذا میں کی گئی ہے) زیر ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء قصبہ قرار دیتے ہیں -

مقامی رقبہ مذکور کے جس باشندہ کو تجویز مذکور پر اعتراض ہو - اوسے چاہیئے کہ اپنا اعتراض صاحبان ڈپٹی کمشنر و کمشنر کی وساطت سے اشتہار ہذا کی تاریخ اشاعت سے تین ماہ کے اندر پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) کی خدمت میں ارسال کردے

گوشوارہ جس سے مجوزہ قصبہ خورد دولت نگر کی حدود ظاہر ہوتی ہیں

شمال - ایک خط مستقیم کھیت نمبر ۱۳۶۰ مملوکہ عبداللہ و اسماعیل پسران نیک محمد سکنہ دولت نگر کے شمال مشرقی کونہ سے شروع ہو کر کھیت نمبر ۱۰۷ مملوکہ مولو ولد آلہیا و محمد علی ولد پیر بخش ذات ارائیں سکنہ دولت نگر کے جنوب مغربی کونہ تک ہے -

مشرق - کھندر نلہ -

جنوب - سڑک جلال پور جٹاں سے کھاریاں تک -

مغرب - سڑک بھمبر -

اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۳۰۵۹۰ مورخہ ۴ دسمبر ۱۹۲۲ء بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے -

نمبر ۱۶۱۹۰ - بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۲۴۴- میونسپل ایکٹ پنجاب نمبر ۳ ۱۹۱۱ء و دفعہ ۳ (۱) و (۲) ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) (۱) اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبر ۵۵۶ مورخہ ۲۵ نومبر ۱۹۰۱ء متعلق انضباط رقبہ مشتہرہ چکوال ضلع جہلم کو منسوخ کرنا اور (۲) مقامی رقبہ چکوال کو (جیساکہ وہ فی الحال رقبہ مشتہرہ میں شامل ہے) زیر ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء قصبہ خورد قرار دینا تجویز کرتی ہے۔

مقامی رقبہ مذکور کے جس باشندہ کو تجویز مذکور پر اعتراض ہو اُسے چاہئے۔ کہ اپنے اعتراض کو صاحبان کمشنر و ڈپٹی کمشنر کی وساطت سے اشتہار ہذا کی تاریخ اشاعت سے ۳ ماہ کے اندر پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) کی خدمت میں ارسال کر دے۔

اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۵۹۸ مورخہ ۲۳- جنوری ۱۹۲۳ء بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے

نمبر ۱۶۱۹۲ - بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۳ (۱) و (۲) ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) مقامی رقبہ بھون ضلع جہلم کو (جیساکہ اُس کی تعریف گوشوارہ منسلکہ اشتہار ہذا میں کی گئی ہے) زیر ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء قصبہ خورد قرار دیتی ہے

مقامی رقبہ مذکور کے جس باشندہ کو تجویز مذکور پر اعتراض ہو اُسے چاہئے۔ کہ اپنا اعتراض صاحبان کمشنر و ڈپٹی کمشنر کی وساطت سے اشتہار ہذا کی تاریخ اشاعت سے تین ماہ کے اندر پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) کی خدمت میں ارسال کر دے۔

گوشوارہ جس سے مجوزہ قصبہ خورد بھاؤن کی حدود ظاہر ہوتی ہیں

شمال:- راستہ جو ریلوے اسٹیشن بھون سے مریڈ کو جاتا ہے۔ بھون مریڈ راستہ کو کاٹ کر اور وہاں سے آگے جا کر سنج کس تک بشمول ڈھوک پڈا۔

مشرق - سرکلر روڈ وائیٹ ہال پٹرولیم کمپنی کے بنگلہ سے (جس میں بنگلہ شامل ہے) تالاب صاحب رائے (جس میں ڈھوک طوطی والی شامل ہے) اور غلام محمد ترکھان کے اینٹوں کے بھٹہ تک۔

جنوب - راستہ تالاب رائے صاحب سے کس سنج تک جس میں ڈیرہ بابا گردھاری شاہ شامل ہے

مغرب - کس سنج۔

اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۴۲۶۰ مورخہ ۲۳- جنوری ۱۹۲۳ء بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے۔

نمبر ۱۶۱۹۴ - بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۲۴۴- میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء و دفعہ ۳ (۱) (۲) ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) (۱) اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۲۱ مورخہ ۷ اگسٹ ۱۸۹۶ء متعلق انضباط رقبہ مشتہرہ ہدایت پور چھاؤنی کو منسوخ کرنا اور (۲) مقامی رقبہ ہدایت پور چھاؤنی کو (جیساکہ اُس کی تعریف گوشوارہ منسلکہ ہذا میں کی گئی ہے۔) زیر ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء قصبہ خورد قرار دینا تجویز کرتی ہے

علاقہ مذکور کے جس باشندہ کو قصبہ مذکور کے مجوزہ انضباط پر اعتراض ہو اسے چاہئے۔ کہ اپنا اعتراض صاحبان ڈپٹی کمشنر و کمشنر کی وساطت سے اشتہار ہذا کی تاریخ اشاعت سے ۳ ماہ کے اندر ارسال کر دے۔

گوشوارہ حدود

اشتہار ہذا کی اغراض کے لئے قصبہ ہدایت پور چھاؤنی کی حدود میں موضع کے اندر کی اراضی سول اسٹیشن کے بنگلے، اور دیگر زرعی و غیر زرعی اراضی شامل ہے۔ جس کے نمبر ہائے خسرہ بندوبست ۱۹۰۲-۱۹۰۹ء کے کاغذات کے مطابق ذیل میں درج ہیں۔

نمبر ۳۰۹ - الف - ۱۰۵ و ۱۹۷، گوشہ الف - ۲۰۴ لغایت ۲۲۳ و ۲۳۶ لغایت ۲۵۸، ۲۵۹ (ن نمبر ۲۳۶ کی شرقی سمت تک) و ۲۹۲ لغایت ۲۹۸

اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۵۲۵۸ مورخہ ۱۷- اکتوبر ۱۹۲۲ء بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے -

نمبر ۱۶۱۹۶- بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۳ (۱) و (۲) ایکٹ قصبات خورد پنجاب نمبری ۱۹۲۲- پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) مقامی رقبہ تونسہ ضلع ڈیرہ غازی خاں کو جیساکہ اُس کی تعریف اشتہار منسلکہ ہذا میں کی گئی ہے - زیر ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء چھوٹا قصبہ قرار دیتی ہے -

مقامی رقبہ مذکور کے جس باشندہ کو تجویز مذکور پر اعتراض ہو - اُسے چاہئے - کہ اپنا اعتراض تحریری پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) کی خدمت میں ڈپٹی کمشنر و کمشنر کی وساطت سے اشتہار ہذا کی تاریخ اشاعت سے تین ماہ کے اندر ارسال کردے -

گوشوارہ

شمال :- ستن واہ -

جنوب :- سنگھ نالہ کا پاٹ -

مشرق :- رکھ شاملات دیہہ -

مغرب :- قبرستان و رکھ شاملات دیہہ -

اشتہار پنجاب گورنمنٹ نمبری ۱۶۲۱- مورخہ ۱۵- جنوری ۱۹۲۳ء بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے -

نمبر ۱۶۱۹۸- بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۳ (۱) (۲) ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) مقامی رقبہ واقع کوٹ چھٹہ واقع ضلع ڈیرہ غازی خاں کو جیسا کہ اس کی تعریف گوشوارہ منسلکہ میں کی گئی ہے (زیر ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء قصبہ خورد قرار دیتے ہیں ؛

مقامی رقبہ مذکور کے جس باشندہ کو تجویز مذکور پر اعتراض ہو - اُسے چاہئے - کہ اپنا اعتراض صاحبان ڈپٹی کمشنر و کمشنر کی وساطت سے اشتہار ہذا کی تاریخ اشاعت سے تین ماہ کے اندر پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) کی خدمت میں ارسال کردے -

گوشوارہ

شمال :- سرکلر روڈ -

جنوب :- سرکلر روڈ -

مشرق :- چاہات پسووالہ و لواں بنگلے والا و زوروالہ -

مغرب :- سرکلر روڈ و اراضیات چاہات پگّہ والا و کہاروالہ اور بھیسہ والا

اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۳۸۶۷ مورخہ ۲۷ فروری ۱۹۲۳ء بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے -

نمبر ۱۶۲۰۰- بہ نفاد اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۴۴۲- میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء و دفعہ ۳ (۱) ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) (۱) اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۳۶۵ مورخہ ۱۹ جون ۱۹۰۹ء متعلق انضباط رقبہ مشتہرہ گوجرخاں ضلع راولپنڈی کو منسوخ اور (۲) مقامی رقبہ گوجرخاں کو جیساکہ وہ فی الحال رقبہ مشتہرہ میں شامل ہے (زیر ایکٹ قصبات خورد پنجاب قصبہ خورد قرار دینا تجویز کرتی ہے

رقبہ مشتہرہ کے جس باشندہ کو تجویز مذکور پر اعتراض ہو اُسے چاہئے - کہ اپنا اعتراض صاحبان ڈپٹی کمشنر و کمشنر کی معرفت اشتہار ہذا کی تاریخ اشاعت سے تین ماہ کے اندر پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) کی خدمت میں ارسال کردے -

اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۷۱۴ مورخہ ۵ جنوری ۱۹۲۳ء بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے

نمبر ۱۶۲۰۲- بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۲۴۴ میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ئہ و دفعہ ۳ (۱) و (۲) ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ئہ پنجاب گورنمنٹ وزارت تعلیم (۱) اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۳۸ مورخہ ۳ جون ۱۹۰۱ئہ متعلق انضباط رقبہ مشتہرہ ضلع اٹک کو منسوخ کرنا اور (۲) مقامی رقبہ اٹک کو (جیساکہ وہ اس وقت رقبہ مشتہرہ میں شامل ہے) زیر ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ئہ قصبہ خورد قرار دینا تجویز کرتی ہے۔

مقامی رقبہ مذکور کے جس باشندہ کو تجویز مذکور پر اعتراض ہو۔ اُسے چاہئے کہ وہ اپنا اعتراض پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) کی خدمت میں صاحبان ڈپٹی کمشنر و کمشنر کی وساطت سے اشتہار ہذا کی تاریخ اشاعت سے تین ماہ کے اندر ارسال کردے۔

اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۴۶۳۷ - مورخہ ۹ فروری ۱۹۲۳ئہ بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے۔

نمبر ۱۶۲۰۴- بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۳ (۱) و (۲) ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ئہ پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) مقامی رقبہ قادر آباد ضلع گجرات کو (جیساکہ اُس کی تعریف گوشوارہ منسلکہ اشتہار ہذا میں کی گئی ہے) زیر ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ئہ قصبہ خورد قرار دیتے ہیں۔

رقبہ مذکور کے جس باشندہ کو تجویز مذکور پر اعتراض ہو۔ اُسے چاہئے۔ کہ وہ اپنا اعتراض صاحبان ڈپٹی کمشنر و کمشنر کی معرفت اشتہار ہذا کی تاریخ اشاعت سے تین ماہ کے اندر پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) کی خدمت میں ارسال کردے۔

گوشوارہ مشعر حدود مجوزہ قصبہ خورد قادر آباد

شمال:- قادر آباد مائینر۔
مشرق:- سرکلر روڈ۔
جنوب:- نلہ۔
مغرب:- سرکلر روڈ اور سڑک جو قادر آباد سے رکن کو جاتی ہے۔

اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۳۰۵۹۸ مورخہ ۴ دسمبر ۱۹۲۲ئہ بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے۔

نمبر ۱۶۲۰۶ - بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۲۴۴- میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ئہ و دفعہ ۳ (۱) و (۲) ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ئہ پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) (۱) اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبر ۴ مورخہ ۵ جنوری ۱۹۱۴ئہ متعلق انضباط رقبہ مشتہرہ لالہ موسے ضلع گجرات کو منسوخ کرنا اور (۲) مقامی رقبہ لالہ موسے کو جو فی الحال رقبہ مشتہرہ میں شامل ہے۔ زیر ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ئہ قصبہ خورد قرار دینا تجویز کرتی ہے۔

مقامی رقبہ مذکور کے جس باشندہ کو تجویز مذکور پر اعتراض ہو۔ اُسے چاہئے۔ کہ وہ اپنے اعتراض کو صاحب ڈپٹی کمشنر و کمشنر کی وساطت سے اشتہار ہذا کی تاریخ سے تین ماہ کے اندر پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) کی خدمت میں ارسال کردے۔

اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۳۰۶۰۲ مورخہ ۴ دسمبر ۱۹۲۲ئہ بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے۔

نمبر ۱۶۲۰۸- بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۳ (۱) و (۲) ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ئہ پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) مقامی رقبہ پھالیہ ضلع گجرات کو (جیساکہ اُس کی تعریف گوشوارہ منسلکہ میں کی گئی ہے) زیر ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ئہ قصبہ خورد قرار دیتے ہیں۔

مقامی رقبہ مذکور کے جس باشندہ کو تجویز مذکور پر اعتراض ہو۔ اُسے چاہئے۔ کہ وہ اپنا اعتراض تحریراً صاحب ڈپٹی کمشنر و کمشنر کی معرفت اشتہار ہذا کی تاریخ اشاعت سے تین ماہ کے اندر پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) کی خدمت میں ارسال کردے۔

گوشوارہ مشعر حدود مجوزہ قصبہ خورد پھالیہ

شمال:- پھالیہ ۲- ایل- خریف - ڈسٹری بیوٹری۔

مشرق: ـ سرکلر روڈ ـ
جنوب: ـ احاطہ تحصیل کی جنوبی حد ـ
مغرب: ـ پھالیہ ۲ ـ ایل ـ خریف ڈسٹری بیوٹری ـ

اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۳۰۵۹۶ ـ مورخہ ۴ دسمبر ۱۹۲۲ء بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے

نمبر ۱۶۲۱۰ ـ بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۳ (۱) و (۲) ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) مقامی رقبہ کھاریاں ضلع گجرات کو (جیساکہ اس کی تعریف گوشوارہ منسلکہ میں کی گئی ہے) زیر ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء قصبہ خورد قرار دینا چاہتی ہے ـ

مقامی رقبہ مذکور کے جس باشندہ کو تجویز مذکور پر اعتراض ہو ـ اُسے چاہئے ـ کہ اپنا اعتراض صاحبان ڈپٹی کمشنر و کمشنر کی وساطت سے اشتہار ہذا کی تاریخ اشاعت سے تین ماہ کے اندر پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) کی خدمت میں ارسال کردے ـ

گوشوارہ مشعر حدود مجوزہ قصبہ خورد کھاریاں

شمال: ـ عمارات تحصیل و اصطبل سانڈ اور ایک خط مستقیم احاطہ تحصیل کے شمال مشرقی کونہ سے کھیت نمبر ۲۴۲ (آبادی) کے شمال مشرقی کونہ تک اور پھر بخط مستقیم گلیانہ کھاریاں روڈ کو عبور کرکے نلہ تک ـ

مشرق: ـ نلہ اس سڑک کو عبور کرکے جو کھاریاں سے گلیانہ کو جاتی ہے ـ

جنوب: ـ کھیت ہائے نمبر ۱۵۷۵ ـ ۱۵۷۶ ـ ۱۵۷۷ ـ ۱۶۰۲ ـ ۱۶۰۰ ـ ۱۵۹۹ ـ ۱۵۹۸ ـ ۱۵۹۷ ـ ۱۵۹۶ ـ ۱۶۲۲ ـ ۱۶۲۶ ـ ۱۶۲۷ ـ ۱۶۲۸ ـ ۱۶۳۱ ـ ۱۶۳۲ ـ ۱۶۳۳

مغرب: ـ جرنیلی سڑک ـ

اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۴۷۳ مورخہ ۵ جنوری ۱۹۲۳ء بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے ـ

نمبر ۱۶۲۱۲ ـ بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۳ (۱) و (۲) ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) مقامی رقبہ منگت ضلع گجرات کو (جیساکہ گوشوارہ منسلکہ اشتہار ہذا میں اُس کی تعریف کی گئی ہے) زیر ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء چھوٹا قصبہ قرار دینا تجویز کرتی ہے

مقامی رقبہ مذکور کے جس باشندہ کو تجویز مذکور پر اعتراض ہو ـ اُسے چاہئے ـ کہ وہ اپنا اعتراض صاحبان ڈپٹی کمشنر و کمشنر کی معرفت اشتہار ہذا کی تاریخ اشاعت سے تین ماہ کے اندر پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) کی خدمت میں ارسال کردے ـ

گوشوارہ مشعر حدود مجوزہ قصبہ خورد منگت

شمال: ـ منگت ۱ ـ ایل مائنر ـ
مشرق: ـ سڑک از بہاؤالدین تا پھالیہ جس میں ہری سنگھ کا مکان شامل ہے سڑک مذکور کے ساتھ ساتھ
جنوب: ـ منگت ۴ ـ ایل ـ ڈسٹری بیوٹری ـ
مغرب: ـ سرکلر روڈ ـ

اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۳۰۶۰۰ مورخہ ۴ دسمبر ۱۹۲۲ء بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے ـ

نمبر ۱۶۲۱۴ ـ بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۳ (۱) و (۲) ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) مقامی رقبہ ملک وال ضلع گجرات کو (جیساکہ اس کی تعریف گوشوارہ منسلکہ میں کی گئی ہے ـ زیر ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء قصبہ خورد قرار دینا تجویز کرتی ہے ـ

مقامی رقبہ مذکور کے جس باشندہ کو تجویز مذکور پر اعتراض ہو ـ اُسے چاہئے ـ کہ اپنا اعتراض تحریراً صاحبان ڈپٹی کمشنر و کمشنر کی معرفت اشتہار ہذا کی تاریخ اشاعت سے تین ماہ کے اندر پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) کی خدمت میں ارسال کرے ـ

گوشوارہ مشعر حدود مجوزہ قصبہ خورد ملک وال

شمال: ـ سرکلر روڈ ـ

مشرق:۔ ایک خط مستقیم کھیت نمبر ۵۱۳ مملوکہ پندا ولد محمد علی سکنہ ملک وال کے شمال مشرقی کونہ سے کھینچ کر کھیت نمبر ۵۵۲ مملوکہ مسمات میسرزاں سکنہ ملک وال کے جنوب مشرقی کونہ تک۔

جنوب۔ ریلوے احاطہ۔

مغرب:۔ ایک خط مستقیم کھیت نمبر ۱۴۱۷ مملوکہ جلال ولد غلام محمد سکنہ ملک وال کے شمال مغربی کونہ سے کھینچکر کھیت نمبر ۶۶۵ مملوکہ امام وغیرہ کے جنوب مغربی کونہ تک۔

اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۵۸۷ ۳۰ مورخہ ۴ دسمبر ۱۹۲۲ء بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے۔

نمبر ۱۶۲۱۶۔ بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۲۴۴ میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء و دفعہ ۳ (۱) و (۲) ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) اشتہار نمبری ۹۲ مورخہ ۱۸ دسمبر ۱۹۱۶ء متعلق انضباط رقبہ مشتہرہ چوہڑکانہ ضلع شیخوپورہ کو منسوخ اور (۲) مقامی رقبہ چوہڑکانہ کو (جیسا کہ وہ اس وقت رقبہ مشتہرہ میں شامل ہے) زیر ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء قصبہ خورد قرار دینا تجویز کرتی ہے۔

رقبہ مقامی مذکور کے جس باشندہ کو تجویز مذکور پر اعتراض ہو اسے چاہئیے۔ کہ اپنا اعتراض صاحبان ڈپٹی کمشنر و کمشنر کی وساطت سے اشتہار ہذا کی تاریخ اشاعت سے تین ماہ کے اندر پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) کی خدمت میں تحریراً ارسال کردے۔

نمبر ۱۶۲۱۷۔ بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۲۴۴ میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء و دفعہ ۳ (۱) و (۲) ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) (۱) اشتہار گورنمنٹ پنجاب ۲۳۱ مورخہ ۱۰ اپریل ۱۹۱۶ء متعلق انضباط رقبہ مشتہرہ سانگلہ ضلع شیخوپورہ کو منسوخ کرتا اور (۲) مقامی رقبہ سانگلہ کو (جیسا کہ وہ فی الحال رقبہ مشتہرہ میں شامل ہے) زیر ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء قصبہ خورد قرار دینا تجویز کرتی ہے۔

مقامی رقبہ مذکور کے جس باشندہ کو تجویز مذکور پر اعتراض ہو اوسے چاہئیے۔ کہ اپنا اعتراض صاحبان کمشنر و ڈپٹی کمشنر کی معرفت اشتہار ہذا کی تاریخ اشاعت سے تین ماہ کے اندر پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) کی خدمت میں ارسال کردے۔

نمبر ۱۶۲۱۸۔ بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۲۴۴ میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء و دفعہ ۳ (۱) (۲) ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) (۱) اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۱ مورخہ ۱۹ فروری ۱۹۰۸ء متعلق انضباط رقبہ مشتہرہ شاہ کوٹ ضلع شیخوپورہ کو منسوخ اور (۲) مقامی رقبہ شاہ کوٹ کو (جیسا کہ وہ فی الحال مقامی رقبہ میں شامل ہے) زیر ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء قصبہ خورد قرار دینا تجویز کرتی ہے۔

مقامی رقبہ مذکور کے جس باشندہ کو تجویز مذکور پر اعتراض ہو۔ اُسے چاہئیے۔ کہ وہ اپنا اعتراض صاحبان ڈپٹی کمشنر و کمشنر کی معرفت اشتہار ہذا کی تاریخ اشاعت سے تین ماہ کے اندر پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) کی خدمت میں ارسال کردے۔

اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۸۴۲۷ لغایت ۸۳۰۲۹ بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے

نمبر ۱۶۲۲۰۔ بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۲۴۴ میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء و دفعہ ۳ (۱) و (۲) ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) (۱) اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۳۷۵ (بورڈ و کمیٹیاں) مورخہ ۳۔ مئی ۱۹۰۹ء متعلق انضباط رقبہ مشتہرہ بھلوال ضلع شاہ پور کو منسوخ اور (۲) مقامی رقبہ بھلوال کو (جیسا کہ وہ فی الحال رقبہ مشتہرہ میں شامل ہے) زیر ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء قصبہ خورد قرار دینا تجویز کرتی ہے۔

مقامی رقبہ کے جس باشندہ کو تجویز مذکور پر اعتراض ہو اوسے چاہئیے۔ کہ اپنا اعتراض صاحبان کمشنر و ڈپٹی کمشنر کی معرفت اشتہار ہذا کی تاریخ اشاعت سے تین ماہ کے اندر پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) کی خدمت میں ارسال کردے۔

نمبر ۱۶۲۲۱۔ بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۲۴۴ میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء و دفعہ ۳ (۱) و (۲) ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) (۱) اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۴۱۵۴ (بورڈ و کمیٹیاں)

وکمیٹیاں) مورخہ ۳۰ جولائی ۱۹۱۷ء متعلق انضباط رقبہ مشتہرہ نورپور ضلع شاہ پور کو منسوخ کرنا اور (۲) رقبہ مقامی نورپور کو جیسا کہ وہ اس وقت رقبہ مشتہرہ میں شامل ہے زیر ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء قصبہ خورد قرار دینا تجویز کرتی ہے۔

رقبہ مقامی مذکور کے جس باشندہ کو تجویز مذکور پر اعتراض ہو اُسے چاہیئے۔ کہ اپنا اعتراض ہو اُسے چاہیئے کہ اپنا اعتراض صاحبان ڈپٹی کمشنر و کمشنر کی وساطت سے اشتہار ہذا کی تاریخ اشاعت سے تین ماہ کے اندر پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) کی خدمت میں ارسال کردے۔

نمبر ۱۶۲۲۲۔ بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۲۴۲۔ میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء و دفعہ ۳ (۱) (۲) ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) (۱) اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۸۱۳ (بورڈہائے وکمیٹیاں) مورخہ ۱۳۔ دسمبر ۱۹۱۰ء متعلق انضباط رقبہ مشتہرہ سلانوالی ضلع شاہ پور کو منسوخ اور (۲) مقامی رقبہ سلانوالی کو جیسا کہ وہ اس وقت رقبہ مشتہرہ میں شامل ہے) زیر ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء قصبہ خورد قرار دینا تجویز کرتی ہے۔

مقامی رقبہ مذکور کے جس باشندہ کو تجویز مذکور پر اعتراض ہو اُسے چاہیئے۔ کہ اپنا اعتراض صاحبان کمشنر و ڈپٹی کمشنر کی معرفت پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) کی خدمت میں اشتہار ہذا کی تاریخ اشاعت سے تین ماہ کے اندر ارسال کردے۔

نمبر ۱۶۲۲۳۔ بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۲۴۲۔ میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء و دفعہ ۳ (۱) (۲) ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) (۱) اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۸۷۷ (بورڈہائے وکمیٹیاں) مورخہ ۸ دسمبر ۱۹۰۹ء متعلق انضباط رقبہ مشتہرہ شہر شاہ پور ضلع شاہ پور کو منسوخ کرنا اور (۲) مقامی رقبہ شاہ پور سٹی کو جیسا کہ فی الحال رقبہ مشتہرہ میں شامل ہے۔ زیر ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء قصبہ خورد قرار دینا تجویز کرتی ہے۔

مقامی رقبہ مذکور کے جس باشندہ کو تجویز مذکور پر اعتراض ہو اُسے چاہیئے۔ کہ اپنا اعتراض صاحبان کمشنر و ڈپٹی کمشنر کی معرفت اشتہار ہذا کی تاریخ اشاعت سے تین ماہ کے اندر پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) کی خدمت میں ارسال کردے۔

نمبر ۱۶۲۲۴۔ بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۲۴۲۔ میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء و دفعہ ۳ (۱) (۲) ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) (۱) اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۶۸ مورخہ ۱۲ فروری ۱۹۰۷ء متعلق انضباط سول اسٹیشن رقبہ مشتہرہ شاہ پور ضلع شاہ پور کو منسوخ کرنا اور (۲) مقامی رقبہ سول اسٹیشن شاہ پور کو جیسا کہ وہ رقبہ مشتہرہ میں شامل ہے زیر ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء قصبہ خورد قرار دینا تجویز کرتی ہے۔

مقامی رقبہ مشتہرہ مذکور کے جس باشندہ کو تجویز مذکور پر اعتراض ہو اُسے چاہیئے۔ کہ صاحبان کمشنر و ڈپٹی کمشنر کی وساطت سے اشتہار ہذا کی تاریخ اشاعت سے تین ماہ کے اندر پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) کی خدمت میں ارسال کردے۔

اشتہارات گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۵۶ لغایت ۱۶۰ مورخہ ۶ فروری ۱۹۲۳ء بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کئے جاتے ہیں۔

نمبر ۱۶۲۲۶۔ بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۳ (۱) و (۲) ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) مقامی رقبہ خیرپور سادات ضلع مظفر گڑھ کو جیسا کہ اس کی تعریف گوشوارہ منسلکہ میں کی گئی ہے۔ زیر ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء قصبہ خورد قرار دینا تجویز کرتی ہے۔

مقامی رقبہ مذکور کے جس باشندہ کو تجویز مذکور پر اعتراض ہو اُسے چاہیئے۔ کہ اپنے اعتراض کو صاحبان کمشنر و ڈپٹی کمشنر کی وساطت سے اشتہار ہذا کی تاریخ اشاعت سے تین ماہ کے اندر پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) کی خدمت میں ارسال کردے۔

گوشوارہ مشعر حدود مجوزہ قصبہ خورد خیرپور سادات

مشرق :- سرکلر روڈ جس میں رجھو رام والی کا رقبہ شامل ہے -
جنوب :- سرکلر روڈ -
مغرب :- سرکلر روڈ جس میں چابک پنچایتی کا رقبہ شامل ہے -

اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۲۳۳۹ مورخہ ۱۵ ستمبر ۱۹۲۲ء بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے -

نمبر ۱۶۲۲۸ - بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۲۴۴ - میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء و دفعہ ۳ (۱) و (۲) ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) (۱) اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۳۱۸ مورخہ ۲ مئی ۱۹۱۵ء کو جو رقبہ مشتہرہ کوٹ آدو ضلع مظفر گڈھ کے انضباط کے متعلق ہے منسوخ کرنا اور (۲) مقامی رقبہ واقع کوٹ آدو جیساکہ وہ فی الحال رقبہ مشتہرہ میں داخل ہے ایکٹ تصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء کے بموجب چھوٹا قصبہ قرار دینا تجویز فرماتی ہے -

مقامی رقبہ مذکورہ کے کسی باشندہ کو جو تجویز ہذا پر اعتراض کرنا چاہتا ہو چاہیئے - کہ اپنا تحریری اعتراض صاحبان ڈپٹی کمشنر و کمشنر کی وساطت سے اشتہار ہذا کی تاریخ مشتہری سے تین ماہ کے اندر گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) کی خدمت میں ارسال کرے -

اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۵۱۰۰ مورخہ ۱۶ - اکتوبر ۱۹۲۲ء بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے

نمبر ۱۶۲۳۰ - بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۲۴۴ - میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء و دفعہ ۳ (۱) و (۲) ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) (۱) اشتہارات گورنمنٹ پنجاب نمبری ۴۰۴ مورخہ ۳۰ مئی ۱۹۱۳ء و ۳۰۷۷ مورخہ ۲۴ نومبر ۱۹۱۳ء کو جو رقبہ مشتہرہ ٹانڈلیانوالہ ضلع لائل پور کے انضباط کے متعلق ہے منسوخ کرنا اور (۲) مقامی رقبہ واقعہ ٹانڈلیانوالہ کو (جیساکہ وہ فی الحال رقبہ مشتہرہ میں شامل ہے ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء کے بموجب چھوٹا قصبہ قرار دینا تجویز فرماتی ہے -

مقامی رقبہ مذکور کے کسی باشندہ کو جو تجویز ہذا پر اعتراض کرنا چاہتا ہو - چاہیئے - کہ اپنا اعتراض بذریعہ تحریر صاحبان ڈپٹی کمشنر و کمشنر کی وساطت سے اشتہار ہذا کی تاریخ اشاعت سے تین ماہ کے اندر گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) کی خدمت میں ارسال کرے -

اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۵۱۰۶ مورخہ ۱۶ - اکتوبر ۱۹۲۲ء بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے -

نمبر ۱۶۲۳۲ - بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۲۴۴ - میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء و دفعہ ۳ (۱) و (۲) ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) (۱) اشتہارات گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۳ و ۲۳۷ مورخہ علی الترتیب ۹ جنوری ۱۹۰۶ء و ۱۰ نومبر ۱۹۰۶ء جو رقبہ مشتہرہ چک جھمرہ ضلع لائلپور کے انضباط کے متعلق ہے منسوخ کرنا اور (۲) مقامی رقبہ واقعہ چک جھمرہ کو جیساکہ وہ فی الحال رقبہ مشتہرہ میں شامل ہے - ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء کے بموجب چھوٹا قصبہ قرار دینا تجویز کرتی ہے -

مقامی رقبہ مذکورہ کے کسی باشندہ کو جو تجویز مذکورہ پر اعتراض کرنا چاہتا ہو - چاہیئے - کہ اپنا اعتراض بذریعہ تحریر صاحبان ڈپٹی کمشنر و کمشنر کی وساطت سے اشتہار ہذا کی تاریخ اشاعت سے تین ماہ کے اندر گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) کی خدمت میں ارسال کرے -

اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۵۱۰۸ مورخہ ۱۶ - اکتوبر ۱۹۲۲ء بذریعہ اشتہار منسوخ کیا جاتا ہے -

نمبر ۱۶۲۳۴ - بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۲۴۴ - میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء و دفعہ ۳ (۱) و (۲) ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء (وزارت تعلیم) (۱) اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۶۵۲ مورخہ ۱۱ نومبر ۱۹۱۱ء کو جو رقبہ مشتہرہ جڑانوالہ ضلع لائل پور کے انضباط کے متعلق ہے منسوخ کرنا اور (۲) مقامی رقبہ واقعہ جڑانوالہ کو جیساکہ وہ فی الحال رقبہ مشتہرہ میں شامل ہے - ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء کے بموجب چھوٹا قصبہ قرار دینا تجویز کرتی ہے -

مقامی رقبہ مذکور کے کسی باشندہ کو جو تجویز مذکور پر اعتراض کرنا چاہتا ہو چاہیئے - کہ اپنا اعتراض بذریعہ تحریر اشتہار ہذا کی تاریخ اشاعت سے تین ماہ کے اندر صاحبان ڈپٹی کمشنر و کمشنر کی وساطت سے گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) کی خدمت میں ارسال کرے -

نمبر ۱۶۲۳۶ - بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۲۴۴ - میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء و دفعہ ۳ (۱) و (۲) ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) (۱) اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۶ مورخہ ۷ فروری ۱۹۱۱ء کو جو رقبہ مشتہرہ فتح جنگ کے انضباط کے متعلق ہے منسوخ کرتا اور (۲) مقامی رقبہ واقعہ فتح جنگ کو جیساکہ وہ فی الحال رقبہ مشتہرہ میں شامل ہے۔ ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء کے بموجب چھوٹا قصبہ قرار دینا تجویز کرتی ہے۔

مقامی رقبہ مذکور کے کسی باشندہ کو جو تجویز مذکور پر اعتراض کرنا چاہتا ہو چاہئے۔ کہ اپنا اعتراض بذریعہ تحریر اشتہار ہذا کی تاریخ اشاعت سے تین ماہ کے اندر صاحبان ڈپٹی کمشنر و کمشنر کی وساطت سے گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) کی خدمت میں ارسال کرے۔

اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۶۸۴ مورخہ ۶ فروری ۱۹۲۳ء بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے۔

نمبر ۱۶۲۳۸ - بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۲۴۴ - میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء و دفعہ ۳ (۱) و (۲) ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) (۱) اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۷۴ (بورڈ بلے ۔۔ کمیٹیاں) مورخہ ۳۰ جنوری ۱۸۹۳ء کو جو رقبہ مشتہرہ کالکا ضلع انبالہ کے انضباط کے متعلق ہے منسوخ کرتا اور (۲) مقامی رقبہ واقعہ کالکا کو جیساکہ وہ فی الحال رقبہ مشتہرہ میں شامل ہے۔ ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء کے بموجب چھوٹا قصبہ قرار دینا تجویز کرتی ہے۔

مقامی رقبہ مذکور کے کسی باشندہ کو جو تجویز مذکور پر اعتراض کرنا چاہتا ہو چاہئے۔ کہ اپنا اعتراض بذریعہ تحریر صاحبان ڈپٹی کمشنر و کمشنر کی وساطت سے اشتہار ہذا کی تاریخ اشاعت سے تین ماہ کے اندر گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) کی خدمت میں ارسال کرے۔

اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۴۲۳۶ مورخہ ۴ اکتوبر ۱۹۲۲ء بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے۔

نمبر ۱۶۲۴۰ - بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۲۴۴ میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء و دفعہ ۳ (۱) ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) (۱) اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۸۹۵ مورخہ ۱۸ ستمبر ۱۹۱۶ء کو جو رقبہ مشتہرہ جاکھل ضلع حصار کے انضباط کے متعلق ہے منسوخ کرتا اور (۲) مقامی رقبہ واقعہ جاکھل کو جیساکہ وہ فی الحال رقبہ مشتہرہ میں شامل ہے۔ ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء کے بموجب چھوٹا قصبہ قرار دینا تجویز کرتی ہے۔

علاقہ مذکور کے کسی باشندہ کو جو قصبہ خورد مذکور کے مجوزہ انضباط کے متعلق اعتراض کرنا چاہتا ہو چاہئے کہ اپنا اعتراض بذریعہ تحریر صاحبان ڈپٹی کمشنر و کمشنر کی وساطت سے اشتہار ہذا کی تاریخ اشاعت سے تین ماہ کے اندر گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) کی خدمت میں ارسال کرے۔

نمبر ۱۶۲۴۱ - بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۲۴۴ - میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء و دفعہ ۳ (۱) ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) (۱) اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبر ۵۲۷ مورخہ ۸ ستمبر ۱۹۱۴ء کو جو رقبہ مشتہرہ لوہارو ضلع حصار کے انضباط کے متعلق ہے منسوخ کرتا اور (۲) مقامی رقبہ واقعہ لوہارو کو جیساکہ وہ فی الحال رقبہ مشتہرہ میں شامل ہے۔ ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء کے بموجب چھوٹا قصبہ قرار دینا تجویز کرتی ہے۔

علاقہ مذکور کے کسی باشندہ کو جو قصبہ خورد مذکور کے مجوزہ انضباط پر اعتراض کرنا چاہتا ہو چاہئے کہ اپنا اعتراض بذریعہ تحریر صاحبان ڈپٹی کمشنر و کمشنر کی وساطت سے اشتہار ہذا کی تاریخ اشاعت سے تین ماہ کے اندر گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) کی خدمت میں ارسال کرے۔

نمبر ۱۶۲۴۲ - بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۲۴۴ - میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء و دفعہ ۳ (۱) ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) (۱) اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۵۷۳ مورخہ ۲۵ مئی ۱۹۲۱ء کو جو رقبہ مشتہرہ بدھلاڈا ضلع حصار کے انضباط کے متعلق ہے منسوخ کرتا اور (۲) مقامی رقبہ واقعہ بدھلاڈا کو جیساکہ وہ فی الحال رقبہ مشتہرہ میں شامل ہے۔ ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء کے بموجب چھوٹا قصبہ قرار دینا تجویز کرتی ہے۔

علاقہ مذکور کے کسی باشندہ کو جو مجوزہ انضباط پر اعتراض کرنا چاہتا ہو - چاہئے کہ اپنا اعتراض بذریعہ تحریر [illegible]

(وزارت تعلیم) کی خدمت میں ارسال کرے۔

نمبر ۳۴۳-۱۶۲-بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۲۴۴-میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء و دفعہ ۳(۱) ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) (۱) اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۴۸۳۸ مورخہ ۲ جولائی ۱۹۰۷ء کو جو رقبہ مشتہرہ دیوالی ضلع حصار کے انضباط کے متعلق ہے۔ اور (۲) مقامی رقبہ واقعہ منڈی دیوالی کو جو فی الحال رقبہ مشتہرہ میں شامل ہے۔ ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء کے بموجب چھوٹا قصبہ قرار دینا تجویز کرتی ہے۔

علاقہ مذکورہ کے کسی باشندہ کو جو مجوزہ انضباط پر اعتراض کرنا چاہتا ہو۔ چاہیئے۔ کہ اپنا اعتراض بذریعہ تحریر صاحبان ڈپٹی کمشنر و کمشنر کی وساطت سے اشتہار ہذا کی تاریخ اشاعت سے تین ماہ کے اندر گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) کی خدمت میں ارسال کرے۔

اشتہارات گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۹۱۱۸ لغایت ۲۹۱۲۱ مورخہ ۱۸ نومبر ۱۹۲۲ء بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کئے جاتے ہیں۔

نمبر ۴۵-۱۶۲-ایکٹ ۲ مصدرہ ۱۹۲۲ء (ایکٹ قصبات خورد پنجاب) کی دفعہ ۳(۱) و (۲) کے احکام کے بموجب بذریعہ اشتہار ہذا برائے اطلاع عام مشتہر کیا جاتا ہے۔ کہ گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) قصبہ منڈی کلانوالی کو جیسا کہ منسلکہ گوشوارہ حد بست واقعہ ضلع حصار میں اُس کی تعریف کی گئی ہے۔ ایکٹ نمبر ۲ مصدرہ ۱۹۲۲ء کی اغراض کے لئے ایک چھوٹا قصبہ قرار دینا تجویز فرماتی ہے۔

علاقہ مذکور کے کسی باشندہ کو جو قصبہ خورد کے مجوزہ انضباط پر اعتراض کرنا چاہتا ہو چاہیئے۔ کہ اپنا اعتراض بذریعہ تحریر صاحبان ڈپٹی کمشنر و کمشنر کی وساطت سے اشتہار ہذا کی تاریخ اشاعت سے تین ماہ کے اندر لوکل گورنمنٹ کی خدمت میں ارسال کرے:۔

گوشوارہ حد بست

اشتہار ہذا کی اغراض کے لئے قصبہ منڈی کلانوالی کی حدود حسب ذیل ہیں:۔

(۱)۔ شمال میں خسرہ ہائے نمبر ۱۷۵۵ و ۱۷۵۲

(۲)۔ مشرق میں خسرہ ہائے نمبر ۱۶۵۵ و ۱۶۵۴

(۳)۔ جنوب میں خسرہ نمبر ۱۶۲۰

(۴)۔ مغرب میں ریلوے اسٹیشن خسرہ ہائے نمبر ۱۷۵۷ و ۱۶۱۸

اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبر ۳۸۳۳ مورخہ ۲ فروری ۱۹۲۳ء بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے۔

نمبر ۴۷-۱۶۲-بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۲۴۴-میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء و دفعہ ۳(۱) و (۲) ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) (۱) اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۷ مورخہ ۹ جنوری ۱۹۰۶ء کو جو رقبہ مشتہرہ ٹوبہ ٹیک سنگھ ضلع لائل پور کے انضباط کے متعلق ہے منسوخ کرنا اور (۲) مقامی رقبہ واقعہ ٹوبہ ٹیک سنگھ کو جیسا کہ وہ فی الحال رقبہ مشتہرہ شامل ہے ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء کے بموجب چھوٹا قصبہ قرار دینا تجویز کرتی ہے۔

مقامی رقبہ مذکور کے کسی باشندہ کو جو تجویز مذکور پر اعتراض کرنا چاہتا ہو چاہیئے۔ کہ اپنا اعتراض بذریعہ تحریر صاحبان ڈپٹی کمشنر و کمشنر کی وساطت سے اشتہار ہذا کی تاریخ اشاعت سے تین ماہ کے اندر گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) کی خدمت میں ارسال کرے۔

اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۵۱۰۲ مورخہ ۱۴ اکتوبر ۱۹۲۲ء بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے۔

نمبر ۴۹-۱۶۲-بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۲۴۴-میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء و دفعہ ۳(۱) و (۲) [ایکٹ قصب]ات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) (۱) اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۵۲۰ مورخہ ۱۹۰[illegible]ء کو جو رقبہ مشتہرہ کہرور ضلع ملتان کے انضباط کے متعلق ہے منسوخ کرنا اور (۲) مقامی رقبہ واقعہ کہرور کو جیسا کہ گوشوارہ منسلکہ ذیل میں اس کی تعریف کی گئی ہے۔ ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء کے بموجب چھوٹا قصبہ قرار دینا تجویز کرتی ہے۔

تحریر صاحبان ڈپٹی کمشنر و کمشنر کی وساطت سے اشتہار ہذا کی تاریخ اشاعت سے تین ماہ کے اندر گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) کی خدمت میں ارسال کرے۔

گوشوارہ مشعر بر حدود مجوزہ قصبہ خورد کہرور

شمال:۔ مغربی و شمالی حدود کے موجودہ مقام اتصال سے ایک خط مستقیم میں سرکلر روڈ کے شمالی کنارہ کے ساتھ ساتھ عین مشرق کو ۱۰۷ گز۔ وہاں سے ۷۷ گز عین شمال کو۔ وہاں سے ۲۹۲ گز عین مشرق کو۔ وہاں سے ۹۷ گز شمال مشرق کو۔ رندھاوا و چاہات پیر فتو والا اور پریم داسوالہ کے مقام اتصال تک۔ وہاں سے ۳۵ گز جنوب مشرق کو اُس مقام تک۔ جہاں یہ میلسی روڈ کو عبور کرتا ہے۔ وہاں ایک مجوف موڑ میں میلسی روڈ سے ۴۲ گز کے فاصلہ پر میلسی روڈ کے شمالی کنارہ اور چاہک محلانوالی کی شمالی حد کے مقام اتصال تک۔ وہاں سے چاہک محلانوالی کی شمالی حد کے ساتھ ساتھ ۹۵ گز جنوب مشرق کو پریم داسوالا اور مہتہ والا کے تین چاہات کے مقام اتصال تک۔

مشرق:۔ چاہات مہتہ والا و پریم داسوالا اور جبیبوالا کی حدود کے مقام اتصال سے ۷۷ گز کے فاصلہ پر موضع چاہک محلاں والی کی حد کے ساتھ ساتھ عین جنوب مغرب کو۔ وہاں سے ۳۸ گز عین جنوب کو حد موضع مذکور کے ساتھ ساتھ اُس مقام تک جہاں یہ سرکلر روڈ سے جا ملتا ہے۔ وہاں سے سرکلر روڈ کے مشرقی کونہ کے ساتھ ساتھ ۲۰۷ گز کے فاصلہ پر اُس مقام تک جہاں سرکلر روڈ حد چاہ دیکر نوالہ کے شمال مشرقی کونہ کے ساتھ ملتی ہے۔

جنوب:۔ حد چاہ دیکر نوالہ کے شمال مشرقی موڑ سے عین مغرب کو لوئر سرکلر روڈ کے جنوبی کنارہ کے ساتھ ساتھ ۱۳۰ گز کے فاصلہ تک۔ وہاں سے چاہ دیکر نوالہ کی مغربی حد کے ساتھ ساتھ ۲۵ گز عین جنوب کو۔ وہاں سے مسلسل حد چاہ دیکر نوالہ کے ساتھ ساتھ عین جنوب مغرب کو ۳۷ گز کے فاصلہ تک۔ وہاں سے ۱۱۶ گز عین جنوب کو مسلسل چاہ دیکر نوالہ کی مغربی حد کے ساتھ ساتھ اُس مقام تک جو چاہات دیکر نوالہ دھری رام والا اور برہم پورا کی حدود کے مقام اتصال کے مغرب کو ۹ گز کے فاصلہ پر واقع ہے۔ وہاں سے ۹ گز عین مشرق کو چاہات دیکر نوالہ دھری رام والا اور برہم پورا کے مقام اتصال تک۔ وہاں سے ۵۵ گز جنوب و جنوب مشرق کو چاہ ہری رام والا کی مغربی حد کے ساتھ ساتھ چاہات ہری رام والا و برہم پورا اور ٹھاؤ والا کی حدود کے مقام اتصال تک۔ وہاں سے جنوب مغربی سمت میں اور چاہ برہم پورا کی جنوبی حد کے ساتھ ساتھ ۵۳ گز۔ وہاں سے مسلسل شمال مغربی سمت میں چاہ برہم پورہ کی جنوبی حد کے ساتھ ساتھ ۹۳ گز کے فاصلہ پر تین چاہات بھائی والا و ٹھاؤ والا اور برہم پورہ کی سرحد تک۔ وہاں ۴۰ اگز شمال کو چاہ بھائی والا کی مشرقی حد کے ساتھ ساتھ میتانی کے جنوب مشرقی کونہ کے ساتھ اس کے مقام اتصال تک۔ وہاں سے ۴۵ گز شمال مغرب کو چاہ بھائی والا کی شمالی حد کے ساتھ ساتھ۔ اور مسلسل شمالی حد مذکور کے ساتھ ساتھ ۷۲ گز عین شمال کو سرکلر روڈ تک۔ وہاں سے ۱۶۸ گز سرکلر روڈ کے جنوبی کنارہ کے ساتھ ساتھ۔ وہاں سے چاہ بھائی والا کی مغرب حد کے ساتھ ساتھ ۷۷ گز جنوب مغرب کو۔ وہاں سے حد مذکور کے ساتھ ساتھ جنوب مشرق سمت میں ۲۱ گز کے فاصلہ پر اور وہاں سے چاہات بھائی والا و ٹھاؤ والا کی مغربی حد مذکور کے ساتھ ساتھ جنوب مغربی سمت میں ۲۹ گز کے فاصلہ پر چاہات بھائی والا و ٹھاؤ والا کی حدود کے مقام اتصال تک۔ وہاں سے مغرب کو رقبہ موضع بخشی والا کی جنوب حدود حد بست کے ساتھ ساتھ ۱۸۳ گز کے فاصلہ پر بہاول پور روڈ کے مغربی کنارہ کے مقام اتصال تک۔

مغرب۔ بہاول پور روڈ کے مغربی کنارہ پر واقعہ ایک مقام سے اور بہاول پور روڈ اور سرکلر روڈ کے مقام اتصال کے عین جنوب کو ۱۹۱ گز بہاول پور روڈ کے مغربی کنارہ کے ساتھ ساتھ عین جنوب کو اس مقام تک جہاں یہ سرکلر روڈ کے ساتھ جا ملتا ہے۔ وہاں سے سرکلر روڈ کے مغربی کنارہ کے ساتھ ساتھ ۳۰ گز وہاں سے تھوڑا سا جنوب مغرب کو اور سڑک تھانہ کے شمالی کنارہ کے ساتھ ساتھ ۸۰ گز۔ وہاں سے مسلسل مغربی سمت میں حد موضع معروف شاہ والا کی جنوبی حدود کے ساتھ ساتھ ۸۰ اگز کے فاصلہ تک۔ وہاں سے معروف شاہ والا کی مغربی حد کے ساتھ ساتھ ۱۲ اگز شمال مشرق کو۔ وہاں سے ۲۳ گز مشرق کو حد مذکور

کے ساتھ ساتھ۔ پھر مسلسل ۲۴ گز شمال کو اُس مقام تک جہاں یہ سڑک لودھراں۔ کہرور کے ساتھ جا ملتا ہے۔ وہاں سے سڑک لودھراں۔ کہرور کی جنوبی طرف کے ساتھ ساتھ ۷۵ گز شمال مشرق کو سڑک لودھراں۔ کہرور اور سرکلر روڈ کے مقام اتصال تک۔ وہاں سے سرکلر روڈ کی مغربی طرف کے ساتھ ساتھ عین شمال کو اوس مقام تک جہاں سے شمالی حد کے ساتھ ملتا ہے۔

اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۳۸۰۳ مورخہ ۲۵۔ اپریل ۱۹۲۲ء بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے

نمبر ۱۶۲۵۱۔ بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۲۴۴۔ میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء و دفعہ ۳(۱)و(۲) ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) اشتہار گورنمنٹ پنجاب ریورڈ ہائے و کمیٹیاں، نمبر ۱ مورخہ ۹ جنوری ۱۹۰۷ء کو جو رقبہ مشتہرہ کانگڑہ کے متعلق ہے منسوخ کرنا اور مقامی رقبہ کو جو فی الحال رقبہ مشتہرہ میں شامل ہے۔ ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء کے بموجب چھوٹا قصبہ قرار دینا تجویز کرتی ہے۔

مقامی رقبہ مذکور کے جس باشندہ کو تجویز مذکور پر اعتراض ہو اُسے چاہیئے کہ اپنا اعتراض صاحبان ڈپٹی کمشنر و کمشنر کی وساطت سے اشتہار ہذا کی تاریخ اشاعت سے تین ماہ کے اندر پنجاب، گورنمنٹ (وزارت تعلیم) کی خدمت میں ارسال کردے۔

اشتہار گورنمنٹ نمبری ۲۳۳۲۶۔ مورخہ ۱۵۔ ستمبر ۱۹۲۲ء بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے۔

نمبر ۱۶۲۵۳۔ بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۲۴۴۔ میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء و دفعہ ۳(۱)(۲) ایکٹ قصبات خورد پنجاب، ۱۹۲۲ء پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) (۱) اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۱۵ مورخہ ۵۔ اکتوبر ۱۸۹۴ء کو رقبہ مشتہرہ مہم ضلع رہتک کے انضباط کے متعلق منسوخ کرنا اور (۲) مقامی رقبہ مہم کو جیسا کہ اُس کی تعریف گوشوارہ حدود منسلکہ میں کی گئی ہے (زیر ایکٹ قصبات خورد پنجاب قصبہ خورد قرار دینا تجویز کرتی ہے۔

علاقہ مذکور کے جس باشندہ کو قصبہ مذکور کے مجوزہ انضباط کے متعلق اعتراض ہو اُسے چاہیئے۔ کہ اپنے اعتراض کو صاحب کمشنر و ڈپٹی کمشنر کی معرفت اشتہار ہذا کی تاریخ اشاعت سے تین ماہ کے اندر لوکل گورنمنٹ کی خدمت میں ارسال کردے۔

گوشوارہ حدود

اشتہار ہذا کی غرض سے قصبہ مہم کی حدود میں آبادی دیہہ کے اندر کی وہ جملہ اراضی شامل ہے۔ جو کاغذات کے بندوبست بابت ۱۹۰۹ء میں درج ہے۔

اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۵۲۰۶ مورخہ ۱۷۔ اکتوبر ۱۹۲۲ء بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے۔

۲۹۔ مئی ۱۹۲۳ء

نمبر ۱۶۳۹۳۔ بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۰۰۲۰ مورخہ ۲۳ مارچ ۱۹۲۳ء پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) میونسپلٹی میانی ضلع شاہپور کے قواعد انتخاب مرتبہ زیر دفعہ ۲۴۰ (۱) (ب) (ج) (د) میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء و مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۶۶۳۲ مورخہ ۴ جولائی ۱۹۱۹ء میں مندرجہ ذیل ترمیمات کرتی ہے۔

مسودہ ترمیمات

موجودہ قاعدہ ۱۔ اور گوشوارہ حلقہ جات کی جگہ مندرجہ ذیل ثبت کرو:۔

۱۔ میونسپل کمیٹی میانی کے ممبروں کے انتخاب کی غرض سے میونسپلٹی میانی سات انتخابی حلقہ جات میں تقسیم کی جائے گی۔ جس کی حدود کی تصریح گوشوارہ منسلکہ قواعد ہذا میں کی گئی ہے۔

گوشوارہ حدود

حلقہ نمبر ۱

شمال میں اس مقام سے شروع ہو کر جہاں شہر کا کوڑا کرکٹ جمع ہوتا ہے۔ قصبہ کے باہر دروازہ قلعہ والا تک۔ وہاں سے ٹاؤن ہال سکول اور شفاخانہ تک محلہ چاہ قلعہ والا اور گڑھی فقیراں بمعہ گنج منڈی اور گنج محلہ کے گرداگرد۔ گنج والا دروازہ سے بازار کلاں میں سے گزر کر نور احمد قصاب کی دوکانوں تک۔ پھر وہاں سے دروازہ کشمیریاں والا بمعہ دوکانات بجانب مشرق تک۔ پھر وہاں سے احاطۂ احمد الدین دھوبی تک اُس مقام سے ملتی ہے۔ جہاں قصبہ کا کوڑا کرکٹ جمع ہوتا ہے

حلقہ نمبر ۲

شمال میں دروازہ گنج والا سے شروع ہو کر اور جنوبی بازار میں سے گزر کر فضل کریم دھوبی کی دوکان تک پھر وہاں سے رحمتانی ترکھان کے مکان بشمول محلہ خواجگان۔ . . . . تک مشرق میں دروازہ گنج سے سڑک ڈاک بنگلہ کی طرف میونسپل بورڈ سکول کے بالمقابل۔ پھر وہاں سے اُس کوچہ میں سے گزر کر جو ڈاکٹر بوڑا مل کے مکان کو جاتا ہے آگے گلی تیلیاں والی تک بشمول اُس گلی کے جو کرم الدین خراسی کے مکان کو جاتی ہے۔ دروازہ تیلیاں والی سے جنوب کی طرف ایس نرائن سنگھ کے مکان تک۔ پھر وہاں سے مغرب کی طرف رحمتانی ترکھان کے مکان تک جس میں محلہ مسجد کلاں محلہ قصاباں اور گلی دھوبیاں شامل ہے

حلقہ نمبر ۳

کرپارام سرنا کی دوکان سے جھکی گلی کے نزدیک شمال کی طرف دوکانوں کے مغربی خط کے ساتھ ساتھ میاداس سیدیو کی دوکان اور بازار مولا پپیا والی (ہر دو اطراف) تک جس میں جھکی گلی شامل ہے پھر وہاں سے مشرق کی طرف دیویداس علم و دھی شمشیر فروش کی دوکان تک۔ پھر وہاں سے چاہ سدھو والا سے حلقہ نمبر ۱ کی حد تک جس میں گلی میانہ خیاط و گلی سوامیا نوالی۔ محلہ تنا تن والا اور بازار کلاں کا مغربی حصہ شامل ہے۔

حلقہ نمبر ۴

حلقہ نمبر ۱ مشرق کی طرف جس میں جدید محلہ شامل ہے۔ پھر وہاں سے شمال کی طرف اس مقام سے جہاں قصبہ کا کوڑا کرکٹ جمع ہوتا ہے۔ پوٹن دروازہ تک۔ جس میں شمال کی طرف کی   کی آبادی اور گلی پٹن والی شامل ہے۔ پھر وہاں سے مسجد زمان شاہ سے مشرق کی طرف دروازہ ملکاں والہ تک جس میں محلہ ٹبا سیالاں والا اور محلہ باخندگان کی دونوں اطرف اور بیرونی دروازہ ملکاں والہ بمعہ گڑھی قانون گویاں شامل ہے دروازہ ملکاں والا سے موری سبھروال تک۔ جس میں کوچہ کے ہر دو اطراف کے مکان شامل ہیں۔ پھر وہاں سے دروازہ بھگتا نوالہ تک پھر وہاں سے جنوب کی طرف شیخ محمد نذیر کے مکان تک۔

حلقہ نمبر ۵

شمال	مشرق	مغرب
حلقہ نمبر ۴	حلقہ جات نمبر ۴ و ۱۔ اور ۳	حلقہ نمبر ۴

جنوب۔ مسجد داروکٹاں سے جھگی سراجاں کے بیچ میں سے گزر کر موری سبھروال تک

حلقہ نمبر ۶

شمال میں حلقہ نمبر ۲ واقع ہے۔ نیز ایس نرائن سنگھ کے مکان سے شروع ہو کر گلی جل پانی کے بیچ میں سے گزر کر بازار کلاں تک جس حد تک کہ گلی جل پانی کا تعلق ہے۔ پھر وہاں سے شمال کی طرف بودھراج کی دکان

تک اور گلی دھوبیاں میں سے گزر کر مغرب کی طرف کوچہ مسجد زماں شاہ سے کوچہ کلاں تک ۔ جس میں کوچہ ہلئے مہر سنگھ والا اجاریاں والا ۔ بھاٹیاں والہ اور متھرا والا شامل ہیں ۔ جنوب کی طرف دروازہ پکھووال سے بیرونی آبادی محلہ چھپر لاٹ گیری محلہ کھوکھرانوالہ اور محلہ تیلیانوالہ کے بیچ میں سے گزر کر پھر وہاں سے مشرق کی طرف مکان کرم الدین خراسی سے سکول کی حد تک ۔ جس میں گلی منشی سکھ دیال شامل ہے ۔

حلقہ نمبر ۷

جنوب میں حلقہ جات نمبر ۳ و ۴ و ۵ واقع ہیں ۔ مشرق میں حلقہ جات نمبر ۲ و ۶ واقع ہیں ۔ مغرب میں قصبہ کی بیرونی حد واقع ہے ۔ جس میں آبادی منشیانوالی ۔ حصہ آبادی شیخ غلام حسین اور محلہ آوانان والا شامل ہے ۔ شیخ محمد نذیر کے مکان تک ۔

۳۰ مئی ۱۹۲۳ء

نمبر ۱۹ ؍ ۱۶۴۷ ۔ بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۲۹۳۹ ۔ مورخہ ۱۸ ۔ اپریل ۱۹۲۳ء گورنمنٹ پنجاب دوزارت تعلیم) قواعد انتخاب میونسپل کمیٹی پھلور ضلع جالندھر مرتبہ زیر دفعہ ۲۴۰ (۱) (ب) و (ح) اور (د) میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء و مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۷۳۸۴ مورخہ ۳۰ ستمبر ۱۹۱۸ء میں مندرجہ ذیل ترمیمات کرتی ہے ۔

مسودہ ترمیمات

موجودہ قاعدہ ۱ اور گوشوارہ حلقہ جات کی بجائے مندرجہ ذیل ثبت کرو ۔

۱ ۔ میونسپل کمیٹی پھلور کے ممبروں کے انتخاب کی غرض سے میونسپلٹی ۷ حلقہ جات انتخاب میں تقسیم کی جائے گی ۔ جن کی حدود کی تصریح مندرجہ ذیل گوشوارہ الف میں کی گئی ۔

گوشوارہ الف

نمبر حلقہ	نام حلقہ	تفصیل
۱	پھلور نمبر (۱)	شمال :۔ محلہ جات قاضیاں ۔ کمہاراں و جھیوراں ۔ مشرق :۔ مزروعہ اراضی جنوب :۔ محلہ جات بافندگاں و خانقاہ شاہ شرف ۔ مغرب :۔ محلہ جات کمہاراں ۔ ارائیاں ۔ پادھیاں اور شیخاں ۔
۲	پھلور نمبر (۲)	شمال :۔ محلہ جات موقم والا اور زرگراں ۔ مشرق :۔ محلہ خاکروباں اور مزروعہ اراضی ۔ جنوب :۔ قلعہ پھلور ۔ مغرب :۔ بازار کلاں ۔
۳	پھلور نمبر (۳)	شمال :۔ باغ پختہ ۔ محلہ جات پنج ڈھیراں و لپیاں ۔ مشرق :۔ بازار کلاں ۔ جنوب :۔ قلعہ پھلور ۔ مغرب :۔ نیا بازار
۴	پھلور نمبر (۴)	شمال :۔ نالی کلاں اور سڑک جو کہ تحصیل کو جاتی ہے ۔ مشرق :۔ محلہ جات ہانیاں ۔ بھیڑی گلی اور بازار کلاں ۔ جنوب :۔ بازار کابوتی دروازہ ۔ مغرب :۔ محلہ پنج ڈھیرا دینا ۔ اور جدید محلہ ارائیاں ۔
۵	پھلور نمبر (۵)	شمال :۔ نالی کلاں اور ٹاؤن ہال ۔ مشرق :۔ مزروعہ اراضی ۔

نمبر حلقہ	نام حلقہ	تفصیل
٦	پھلور نمبر (٦)	جنوب :۔ تحصیل کو جانے والی سڑک ۔ مغرب :۔ باغ پختہ ۔ شمال :۔ محلہ جات چماراں و ارائیاں ۔ مشرق :۔ مزروعہ اراضی ۔ جنوب :۔ محلہ جات چوڑیاں ۔ گنگناں اور اچارجاں ۔ مغرب :۔ شنوالہ لالہ بھاناملِ نمبیہ
۷	پھلور نمبر (۷)	شمال :۔ محلہ جات ارائیاں و جھیوراں اور سڑک جو کہ تحصیل کو جاتی ہے ۔ مشرق :۔ پرانا بازار ۔ جنوب :۔ محلہ جات موقم والا و گوجراں ۔ مغرب :۔ محلہ جات پسیاں و ارائیاں ۔

نمبر ۱۶۴۲۱ ۔ پنجاب گورنمنٹ وزارت تعلیم امیونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء کی دفعہ ۲۴۰ (۱) (ن) کے احکام کے مطابق ملازموں و عہدہ داروں کی موقوفی کے متعلق میونسپل کمیٹی کے طریق کار کے متعلق مندرجہ ذیل قواعد مرتب کرتی ہے ۔ مسودہ قواعد بعہ اعتراضات یا تجاویز متعلق مسودہ مذکور جو ۳۰ جون ۱۹۲۳ء کو یا اس سے پہلے موصول ہوں گے ۔ اُن پر یکم جولائی ۱۹۲۳ء کو یا اس کے بعد غور کی جائے گی :۔

مسودہ قواعد

موقوفی کی تعریف ۔ "موقوفی" سے بد چلنی یا عدم استعداد کی وجہ سے اصل آسامی سے مستقل علیحدگی مراد ہے ۔

۲ ۔ کوئی عہدہ دار یا ملازم کمیٹی زیر قاعدہ ۳ تحقیقات کرنے کے بعد موقوف نہیں کیا جائیگا مگر شرط یہ ہے ۔ کہ اگر ملازم روپوش ہو ۔ یا اگر وہ اُن واقعات یا نتائج کی بناء پر موقوف کیا جانا ہو جو کسی عدالت کے فیصلہ و تحقیقات پر مبنی ہو تو کوئی تحقیقات ضروری نہیں ہوگی ۔

۳ ۔ جس ملازم یا عہدہ دار کی موقوفی مطلوب ہو ۔ اُس کے بغیر ہر ایک مبینہ جرم کے لئے تحریراً ایک علیحدہ فرد جرم لگایا جائے گا ۔ جرم ملزم کو بتا دیا جائیگا ۔ اور تائید جرم کی شہادت اور وہ شہادت جو ملزم اپنی صفائی میں پیش کرے ملزم کی موجودگی میں قلمبند کی جائیگی ۔ اور اس کی صفائی ضبط تحریر میں لائی جائے گی ۔ ہر ایک عائد شدہ جرم پر بحث کی جائے گی ۔ اور ہر ایک جرم کا فیصلہ قلمبند کیا جائیگا ۔ (موقوفی پر طریق کار ۔)

۴ ۔ جو عہدہ دار یا ملازم کسی ایسی مستقل آسامی سے موقوف کیا گیا ہو جس کی تنخواہ ۲۰ روپیہ ماہوار یا زیادہ ہو وہ حکم موقوفی کی تاریخ سے ۳۰ یوم کے اندر کمیٹی درجہ اول کی طرف سے موقوف کئے جانے کی صورت میں صاحب کمشنر کی عدالت میں اور کمیٹی درجہ دوم کی طرف سے موقوف کئے جانے کی صورت میں صاحب ڈپٹی کمشنر کی عدالت میں اپیل کر سکتا ہے ۔ مگر شرط یہ ہے کہ اگر ڈپٹی کمشنر خود کمیٹی درجہ دوم کا ممبر ہو تو اس صورت میں اپیل کمشنر کی عدالت میں دائر ہوگی ۔ (اپیلات)

شرط ۔۔ قاعدہ ہذا کے کسی حکم کی رو سے کسی کمیٹی کو بذریعہ ضوابط یہ حکم وضع کرنے کی ممانعت نہیں ہوگی کہ موقوفی کے ان احکام کے برخلاف جو زیر دفعات ۳۳ و ۳۴ ۔ ایکٹ مذکور اختیارات تفویض ہونے کی صورت میں صادر ہوئے ہوں ۔ اپیلات خود اس کمیٹی کے روبرو پیش ہونگی ۔ ایسی اپیلات پر کمیٹی کے احکام کی نسبت یہ متصور ہوگا ۔ کہ وہ زیر قاعدہ ہذا اپیلات کے لئے اصلی احکام ہیں ۔

۵ ۔ کمشنر یا ڈپٹی کمشنر کا حکم زیر قاعدہ ۴ ۔ ناطق ہوگا ۔

٦ ۔ قواعد ہذا حسب ذیل اشخاص پر عائد نہیں ہونگے ۔

(اپیل پر کام کا ناطق ہونا) (الف) عہدہ دار یا ملازم جو زیر دفعہ ۴۱ و ۴۲ ایکٹ مذکو موقوف ہوئے ہوں یا (ب) عہدہ دار یا ملازمان سرکار جو کمیٹی میں ملازمت غیر پر ہوں یا (ج) میونسپل چوکیدار

دستخط ۔ فضل حسین ۔ وزیر تعلیم

دستخط اے لطیفی سکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ جات منتقلہ

گورنمنٹ پنجاب گزٹ

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۲۳ } لاہور ۸ جون (مجریہ ۱۵ جون) سنہ ۱۹۲۳ء یوم جمعہ { جلد ۵۱

پہلا حصہ الف

اشتہارات و احکام گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم)

محکمہ لوکل سیلف گورنمنٹ

بورڈ ہائے

نمبر ۵۵۴ ملے ایس - بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۴۳۵۴ مورخہ ۳۰ اپریل سنہ ۱۹۲۳ء وزیر احکام دفعہ ۵۵ (۱) (د) ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب سنہ ۱۸۸۳ء (جیسا کہ ایکٹ ترمیم ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب سنہ ۱۹۲۲ء سے اسکی ترمیم ہوئی) گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) ڈسٹرکٹ بورڈ ڈیرہ غازیخاں کے لئے مندرجہ ذیل قاعدہ مرتب فرماتی ہے - قاعدہ مذکور اشتہار ہذا کی تاریخ اشاعت سے ۳ ماہ بعد نافذ العمل ہوگا۔

قاعدہ

۱۔ گوشوارہ منسلکہ اشتہار ہذا میں مندرجہ ۱۴ حلقوں میں سے ہر ایک حلقہ کے لئے اس حلقہ کے منتخب کنندگان کی طرف سے ایک ممبر انتخاب کیا جائیگا :۔

گوشوارہ

نقشہ جس سے حلقہ جات انتخاب ضلع ڈیرہ غازیخاں کے نام ظاہر ہوتے ہیں۔

نام تحصیل	نام حلقہ	نام فیل
سنگھڑ	۱۔ لکھانی	لکھانی ودہوا اور فتح خاں
ایضاً	۲۔ ٹبی کیسرانی	ٹبی کیسرانی وگھلی وکوٹ کیسرانی و دونہ اور تونسہ
ایضاً	۳۔ سوکر	سوکر وہیرو وکوال کلاں اور سنجر
ڈیرہ غازیخاں	۴۔ شادن لنڈ	شادن لنڈ و پیر عادل
ایضاً	۵۔ باتل	باتل و یارو اور ڈیرہ غازیخاں
ایضاً	۶۔ درہمن	درہمن ویمن وکوٹ چھٹہ اور مہتم
ایضاً	۷۔ جھوک اد ٹیرا	جھوک اد ٹیرا و شیرو اور مانا
ایضاً	۸۔ مموری	مموری اور چوٹی
جام پور	۹۔ خانواہ	خانواہ وکوٹلہ مغلاں اور جام پور
ایضاً	۱۰۔ بلیوالہ	بلیوالا و محمد پور و دیوان اور حاجی پور
ایضاً	۱۱۔ داجل	داجل ۔ گینہر ۔ ہٹی لنڈان اور گوہر چانی
راجن پور	۱۲۔ فاضل پور	فاضل پور و مہرے والا و رنگ پور و شکار پور و نور پور اور ڈھنڈی کا حصہ یعنی پٹی جمعہ ارائیں کے اوپر
ایضاً	۱۳۔ کوٹلہ نصیر	کوٹلہ نصیر و راجن پور و ڈھنڈی کا حصہ یعنی پٹی جمعہ ارائیں اور پٹی ہاشے جنوبی وکوٹ رودم النسی ۔ کوٹلہ سید خاں ۔ کوٹ مٹھن و بچکا و مرغائی
ایضاً	۱۴۔ بھاگ سر	بھاگ سر اور روجھان

نمبر ۵۵۴۴۔ بی۔ ایس بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۵۵۳۴ مورخہ ۳۰ اپریل ۱۹۲۳ء۔ اور اُن اختیارات کی رو سے جو لوکل گورنمنٹ کو زیر دفعہ ۵۵ (۱) (د) ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب ۱۸۸۳ء (جیساکہ ایکٹ ترمیم ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب ۱۹۲۲ء سے اسکی ترمیم ہوئی) حاصل ہیں۔ گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) قواعد انتخاب مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۶۱۲ مورخہ ۹ جنوری ۱۹۱۸ء (جو ڈسٹرکٹ بورڈ ڈیرہ غازیخاں پر اطلاق پذیر ہیں) کی مندرجہ تاریخوں میں حسب ذیل ترمیم فرماتی ہے :۔

ترمیمات مذکور صرف سال ۱۹۲۳ء میں ڈسٹرکٹ بورڈ کے انتخابات قائم کرنے کی غرض کے لئے استعمال ہونگی۔ ترمیمات مذکور اشتہار ہذا کی تاریخ اشاعت سے ۳ ماہ بعد نافذ العمل ہوں گی :۔

ترمیمات

قاعدہ ۱۔ "فروری" کی بجائے "دسمبر" ثبت کیا جائیگا۔
" ۴ (۱)، "۱۰۔ اکتوبر" کی بجائے " ۳۱ اگست" ثبت کیا جائے گا
" ۵ (۱)، "۲۰ نومبر" کی بجائے " ۲۰ ستمبر" ثبت کیا جائیگا
" (۲)، " دسمبر" کی بجائے " اکتوبر" ثبت کیا جائیگا
" ۶ (۱) "فروری و جنوری" کی بجائے " دسمبر و نومبر" ثبت کئے جائینگے

قاعدہ (۲)، "فروری وجنوری اور نومبر" کی بجائے "دسمبر و نومبر اور ستمبر" ثبت کئے جائیں گے

،، ۷ (۱) "دسمبر" کی بجائے "اکتوبر" ثبت کیا جائے گا۔

،، ،، (۲) "جنوری" کی بجائے "نومبر" ثبت کیا جائیگا

نمبر ۱۶۷۴۸۔ بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۳۸۲۳ مورخہ ۲۴ اپریل ۱۹۲۳ء وزیر احکام دفعہ ۵۵ (۱) (س) ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب ۱۸۸۳ء (جیساکہ ایکٹ ترمیم ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب ۱۹۲۲ء سے اسکی ترمیم ہوئی) گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) ڈسٹرکٹ بورڈ ضلع جہلم کے لئے مندرجہ ذیل قواعد مرتب فرماتی ہے:۔

قواعد

۱۔ مجموعہ حساب ڈسٹرکٹ بورڈ کے قواعد ۶۱ لغایت ۶۵ عمارات پرائمری سکول پھاٹک ہائے مویشی کی سالانہ مرمتوں پر عائد نہیں ہوں گے

۲۔ ایک بالمقطع رقم جسکی تشریح وقتاً فوقتاً بورڈ کے ریزولیوشن کے ذریعہ کی جائیگی۔ ہرایک ایسی عمارت کی سالانہ مرمتوں کے لئے مہیا کی جائے گی۔ اور ماہ اکتوبر میں بورڈ مذکور کے پہلے جلسہ میں جتنی جلدی ممکن ہو سکے۔ پہلے جلسہ کے بعد اس ممبر کو جس کے سپرد نگرانی کا کام کیا گیا ہو یا دوسرے شخص کو جسے بورڈ مذکور نے سالانہ مرمتوں کی تکمیل کے لئے منظور کیا ہو۔ بطور پیشگی ادا کی جائے گی:۔

۳۔ ایسا ممبر یا شخص آئندہ یکم جنوری کے بعد جتنی جلد ممکن ہو سکے (مگر کسی صورت میں یکم مارچ کے بعد نہیں) بورڈ مذکور کے پاس خرچ شدہ روپے کی بابت اصلی وصول کنندہ کی رسید ارسال کریگا۔ اور اس کے ہمراہ اس مضمون کا ایک سرٹیفکیٹ داخل کریگا کہ کام اس کے حسب منشا مکمل ہو گیا ہے اور غیر صرف شدہ بقایا کو اگر کوئی ہو۔ واپس کردیگا۔

نمبر ۱۶۷۹۰۔ ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب ۱۸۸۳ء کی دفعہ ۵۴ (۲) (۱) کی رو سے تفویض شدہ اختیارات کے مطابق (جیساکہ اسکی ترمیم ایکٹ ترمیم ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب ۱۹۲۲ء سے ہوئی) پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) مجموعہ حسابات ڈسٹرکٹ بورڈ میں مندرجہ ذیل ترمیم کرتی ہے:۔ مسودہ ترمیم۔ یکم اگست ۱۹۲۳ء کو یا اس کے بعد معہ ایسے اعتراض یا تجویز کے غور کی جائے گی۔ جو مسودہ مذکور کے متعلق تاریخ مذکور کو یا اس سے پہلے موصول ہو۔

مسودہ ترمیم

موجودہ قاعدہ ۸۱ کی جگہ حسب ذیل ثبت کرو:۔

۸۱۔ ہرایک ملازم کو جس کے ذمہ روپیہ یا جائیداد کی وصولی خرچ یا تحویل کا کام سپرد ہو۔ ضمانت دینی پڑیگی جسکی مقدار عہدہ کی ذمہ واری کا مناسب لحاظ رکھ کر ہرایک صورت میں بورڈ مقرر کریگا۔

قاعدہ ہذا آنریری سیکرٹری۔ ڈسٹرکٹ انجینیر۔ ہیلتھ افسر۔ یا اگر کمشنر ہدایت کرے تو تنخواہ دار سیکرٹری۔ اسسٹنٹ ممبر جن یا کسی ایسے ثانوی مدرسہ کے ہیڈ ماسٹر پر عائد نہیں ہوگا جو بورڈ نے قائم کیا ہو۔

نوٹ۔ اصطلاح ضمانت کے متعلق دیکھو قاعدہ ۱ (۲) (و) مجموعہ ضابطہ ہذا۔

۴ جون ۱۹۲۳ء

نمبر ۱۶۷۴۹۔ مندرجہ ذیل ضوابط جن کو ڈسٹرکٹ بورڈ گجرات نے ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب ۱۸۸۳ء کی دفعات ۵۶ و ۵۷ کے احکام کے بموجب مرتب کیا ہے۔ اور جن کو گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) نے بذریعہ اشتہار ہذا منظور فرمالیا ہے۔ اشتہار ہذا کی تاریخ اشاعت سے ۶ ہفتہ بعد نافذ العمل ہوں گے:۔

ضوابط

(۱)۔ کوئی شخص اس سڑک کی بیرونی حدود سے ۵۰ فٹ کے اندر جو ڈسٹرکٹ بورڈ کے قبضہ میں ہو۔ یا رقبہ ڈسٹرکٹ بورڈ میں واقع آبادی سے ۵۰۰ فٹ کے اندر کوئی اینٹوں کا بھٹہ بنانے یا بنوانے کا مجاز نہیں ہوگا۔

(۲) کوئی شخص ضابطہ نمبر ۱ میں مندرجہ فاصلوں کے اندر اینٹیں بنانے کی اغراض کے لئے مٹی اٹھانے یا اٹھوانے یا اٹھانے کی اجازت دینے کے وقت ۳ فٹ گہرائی سے زیادہ گڑھا کھودنے کا مجاز نہیں ہوگا۔

۳۔ ضوابط ہذا کی خلاف ورزی کی پاداش میں ایسی سزائے جرمانہ دیجاسکے گی جس کی مقدار پچاس روپے تک ہو سکتی

نمبر حلقہ	نام حلقہ	تشریح حدود
۴	نصیر الحق	مشرق - سرکلر روڈ - دروازہ نصیر الحق کے وسط سے دروازہ اچلی کے وسط تک مغرب - ہاتھی دروازہ کی مغربی طرف اور بازار سرائے کی مغربی طرف شمال - محلہ ماجوآں و محلہ تیریاں اور بازار بانسانوالہ جنوب - سرکلر روڈ دروازہ اچلی کے وسط سے محلہ کھنڈے کھولاں کے ساتھ اُس کے مقام اتصال تک۔
۵	ہاتھی دروازہ	مشرق - محلہ کھنڈے کھولاں و بازار ہاتھی دروازہ کی مشرقی طرف و محلہ کمہاراں اور بازار سرائے کی مغربی طرف اور محلہ شیخ المشایخ کی مشرقی طرف مغرب - قاضی موری دروازہ و سرکلر روڈ و محلہ ننگھیاں شمال - محلہ ڈوگراں و محلہ بخاریاں اور کوچہ محلہ نکڑ ہارا جو مراد علی ٹھیکیدار کے مکان کے سامنے سے گذرتا ہے جنوب - سرکلر روڈ اس مقام سے جہاں کہ یہ محلہ کھنڈے کھولاں کے ساتھ ملتی ہے۔ اس مقام تک جہاں یہ لبھا پورا کے نزدیک مڑتی ہے۔
۶	محلہ ننگھیاں	مشرق - محلہ ڈوگراں و امام باڑا و الا سٹریٹ و بازار کٹڑہ وارث خاں و محلہ ننگھیاں کی مشرقی طرف و محلہ بھنڈاری و محلہ شب کوٹ کی مشرقی طرف مغرب - سرکلر روڈ اس مقام سے جہاں کہ یہ سڑک امرتسر کے ساتھ ملتی ہے دروازہ اوہری تک اور شیخ المشایخ کی مغربی طرف۔ شمال - بازار اوہری دروازہ و محلہ شب کوٹ کا حصہ اور بازار ٹبہ جو محلہ ہمدانی کے بالمقابل آتا ہے۔ جنوب - سرکلر روڈ اس مقام سے جہاں کہ یہ ٹھٹھیاری دروازہ سے ملتی ہے اس مقام تک جہاں کہ یہ سڑک امرتسر سے ملتی ہے۔
۷	بھنڈاری	مشرق - محلہ بخاریاں و محلہ شیخ المشایخ اور بازار ٹبہ مغرب - محلہ ننگھیاں کی مغربی طرف و شب کوٹ کی مغربی طرف اور کچا کوٹ کا تمام محلہ شمال - بازار اوہری دروازہ کی مشرقی طرف اور محلہ ہانگ اور راستہ جانب چکری جنوب - محلہ ننگھیاں کی جنوبی طرف اور دروازہ ٹھٹھیاری اور محلہ شب کوٹ کی جنوبی طرف
۸	محلہ مونیاں	مشرق - بازار دروازہ ایچیسن کی مشرقی طرف و محلہ خاکیاں کی مشرقی طرف جانب ٹھاکر دوارہ لالہ بھیرومل کالسنہ اور بازار چوچکری سے اوہری دروازہ تک جاتا ہے۔ مغرب - سرکلر روڈ دروازہ ایچیسن سے دروازہ کوٹ کلجس کے وسط تک تھانہ کے قریب سے مکان رکھی کنجری تک و محلہ کوٹ اولاں اور محلہ کوٹ کلجس جنوب - اوہری دروازہ کی جنوبی طرف
۹	ڈولانگل	مشرق - کھجوری بازار و بازار قاضی اسمعیل مغرب - منڈی کو جانے والی سڑک اور ایچیسن بازار شمال - باغ ملکیتی ایم علی بخش اور ست کرتار کی زمین جنوب - محلہ چکری
۱۰	ٹاون ہال	مشرق - بازار قاضی اسمعیل و بازار چوڑگراں اور ٹبہ بازار مغرب چکری بازار اور چوک پالاں شمال - محلہ لادیاں جنوب - محلہ کالی دوارہ و ٹاؤن ہال و ٹبہ بازار
۱۱	کالی دوارہ	مشرق - بازار کلاں سرائے بازار تک مغرب - ٹبہ بازار و محلہ بھڑان اور بازار گگریاں شمال - محلہ چکری جنوب بازار بانسانوالہ

نمبر حلقہ	نام حلقہ	تشریح حدود
۱۲	منڈی	مشرق - محلہ ارائیاں نزد الجیبین دروازہ اور جیڈ و ویرا مغرب - سرکلر روڈ - دروازہ کوٹ اولاں کے وسط سے سوسپر پد ور اتک شمال - ریلوے سٹیشن اور گورداسپور کو جانے والی ریلوے لائن جنوب - محلہ کمہاراں و محلہ مونیاں اور محلہ مانگ

یکم جون ۱۹۲۳ء

نمبر ۱۶۶۷۹ - گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۳۶۰۹ مورخہ ۲۳ اپریل ۱۹۲۳ء کو منسوخ فرماتی ہے -

۳۰ - مئی ۱۹۲۳ء

نمبر ۱۶۴۸۱ - بہ نفاذ اختیارات عطیہ ازروئے دفعہ ۱۱ - ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب ۱۸۸۳ء (جیساکہ اس کی ترمیم ایکٹ ترمیم ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب ۱۹۲۲ء سے ہوئی) پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) آئندہ انتخابات کے نتائج کی اشاعت کی تاریخ سے ضلع جالندھر کے ممبراں کی کل تعداد ۴۴ مقرر فرماتی ہے جس میں سے پانچ بلحاظ عہدہ مقرر کئے جائیں گے اور پانچ بلحاظ نام مقرر کئے جائیں گے - اور چونتیس منتخب کئے جائیں گے -

اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۴۰۶۰ مورخہ ۱۷ فروری ۱۹۱۹ء جس حد تک کا اسکا تعلق ڈسٹرکٹ بورڈ جالندھر سے ہے بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے -

نمبری ۱۶۴۸۲ - ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب ۱۸۸۳ء کی دفعہ ۷۰ تحتی دفعہ (۱) کے احکام کے مطابق (جیساکہ اسکی ترمیم - ایکٹ ترمیم ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب ۱۹۲۲ء سے ہوئی) پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) مندرجہ ذیل مسودہ قاعدہ کی اشاعت کی ہدایت فرماتی ہے جو زیر احکام دفعہ ۵۵ (۱) (د) ایکٹ مذکور ڈسٹرکٹ بورڈ جالندھر کیلئے مرتب کیا گیا ہے قاعدہ مذکور پر ۱۵ جون ۱۹۲۳ء کو یا اس کے بعد بمعہ ایسے اعتراض یا تجویز کے غور کی جائے گی - جو اس کے متعلق تاریخ مذکور سے پہلے موصول ہو :-

اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۸۲۹۸ مورخہ ۲۰ مارچ ۱۹۱۹ء بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے -

مسودہ قاعدہ

ممبروں کا انتخاب | ۳۴ حلقہ جات - مندرجہ گوشوارہ منسلکہ اشتہار ہذا میں سے ہر ایک حلقہ مذکور کے منتخب کنندگان کی طرف سے ایک ممبر منتخب کیا جائیگا :-

حلقہ جات انتخاب کی فہرست

نمبر شمار	نام تحصیل	نام ذیل	نام حلقہ انتخاب
۱	جالندھر	لرویا - بہرام	بہرام
۲	ر	جال پور - کنڈالہ	کنڈالہ
۳	ر	کرتارپور - لو گیجا	کرتارپور
۴	ر	سورا - چیٹی	چیٹی
۵	ر	دھالیوال - کھمبرا	کھمبرا
۶	ر	جمشیر - وکوکرپنڈ	جمشیر
۷	ر	جالندھر مشرقی - جالندھر مغربی	جالندھر مشرقی
۸	ر	جندو سنگھا - وتلہاں	جندو سنگھا
۹	ر	علاول پور و دھال	علاول پور
۱۰		درولی - ہری پور	ہری پور

نمبر شمار	نام تحصیل	نام ذیل	نام حلقہ انتخاب
۱۱	نکودر	چک وندل و سرہیہ	سرہیہ
۱۲	〃	تلونڈی بجشنا و سنی وال	تلونڈی بجشنا
۱۳	〃	نکودر و سدھواں	نکودر
۱۴	〃	مہت پور - مادو پور و بگیاں	مہت پور
۱۵	〃	ننگل امبیا و ادھووال	ننگل امبیا
۱۶	〃	شاہ کوٹ و کلی و کنگ کلاں	شاہ کوٹ
۱۷	〃	ملسیاں و خان پور دھڈا	ملسیاں
۱۸	〃	کنگ خورد و ترنا	کنگ خورد
۱۹	پھلور	موروں و سرہال منڈی و تھلہ	موروں
۲۰	〃	پھلور و نگر	پھلور
۲۱	〃	بلگا و ماؤ	بلگا
۲۲	〃	تلواں و فتح پور	تلواں
۲۳	〃	پچھاں کلاں و جنڈیالہ	جنڈیالہ
۲۴	〃	سرہالی و بنڈالہ	بنڈالہ
۲۵	〃	رڑکا کلاں - بھرالہ - و دھیسیاں سنگ	رڑکا کلاں
۲۶	〃	سرگونڈی و قطب وال و گورا	سرگونڈی
۲۷	نواشہر	مکندپور و بھرو مزارا	مکندپور
۲۸	〃	بھرالہ و ہیوں	ہیوں
۲۹	〃	بنگا و بھروال	بنگا
۳۰	〃	ماہل گہلا و لورا	ماہل گہلا
۳۱	〃	بکھالدر و گڑھ پڑھانہ و بھرتا کلاں	اور
۳۲	〃	راہوں و گھنارواں و مبارک پور	نواشہر
۳۳	〃	سہوتی - عثمان پور و جلواہا و لنگر ویا	جدلا
۳۴	〃	کھنکر کلاں و رائے پور	کھنکر کلاں

دستخط فضل حسین
وزیر تعلیم

دستخط اے لطیفی
سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ جات منتقلہ

---

۴ جون سنہ ۱۹۲۲ء

نمبر ۱۰۷۲۹ - ضوابط مندرجہ ذیل مرتبہ میونسپل کمیٹی جالندھر در بارہ انتظام زیر دفعات ۱۸۸ (ت) و ۱۹۹ میونسپل ایکٹ پنجاب سنہ ۱۹۱۱ء (جیسا کہ اسکی ترمیم اب سے ہوئی) پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) کی پیشگاہ سے زیر دفعہ ۲۰۱ (۱) منظور ہوگئے ہیں - اور وہ اطلاع عام کیلئے مشتہر کئے جاتے ہیں اور میونسپلٹی مذکور کی حدود کے اندر اشتہار ہذا سے ۶ ہفتہ بعد نافذ العمل ہوں گے۔

ضوابط

۱۔ مندرجہ ذیل میلوں کا انتظام پریذیڈنٹ کی نگرانی کے تابع سیکرٹری میونسپل کمیٹی کے اختیار میں ہوگا - اور میلوں میں شریک

ہونے والا شخص میلہ کے میدان میں اس جگہ کے سوا جو اس کے لئے سیکرٹری نے یا کسی ایسے دیگر عہدہ دار نے جسے کمیٹی نے اختیار دیا ہو۔ منظور کی ہو کسی اور جگہ ڈیرہ لگانے کا مجاز نہیں ہوگا۔

۱- ہربلب

۲- دسہرہ

۳- میلہ امام ناصر الدین

۲-(۱) کمیٹی مجاز ہوگی۔ کہ اگر ضروری ہو۔ ان اشخاص کے معائنہ کے لئے جو میلہ میں شریک ہونے کے واسطے بذریعہ سڑک یا ریل پہنچیں۔ معائنہ کی چوکی یا چوکیاں مقرر کرے۔

(۲) معائنہ کی ایسی چوکیوں کا مہتمم طبی عہدہ دار مجاز ہوگا۔ کہ کسی ایسے شخص کو جسے وہ کسی وبائی مرض میں مبتلا پائے۔ ہسپتال میں بھجوائے۔ اور مجاز ہوگا۔ کہ کسی ایسے شخص کو جس کی نسبت یہ شک کرنے کی وجہ ہو کہ وہ کسی چھوت سے لگ جانیوالی بیماری میں مبتلا ہے یا اس سے کسی ایسی بیماری کا احتمال ہے۔ ایسی جگہ میں رکھے جو اس غرض کے لئے مخصوص کی گئی ہو۔

(۳) کوئی شخص جو معائنہ کی ایسی چوکی میں معائنہ کرانے سے انکار کریگا۔ یا کسی ایسے سوال کا غلط جواب دیگا۔ جو ایسی چوکی کے مہتمم طبی عہدہ دار نے اس سے پوچھا ہو۔ اور جو طبی عہدہ دار مذکور کے ایسے حکم کی عدول حکمی کرے گا۔ جو اس نے شخص مذکور کو ہسپتال میں بھیجنے یا کسی ایسی جگہ میں رکھنے کے متعلق دیا ہو۔ جو اس غرض کے لئے مخصوص کی گئی ہو۔ تو اسکی نسبت یہ متصور ہوگا۔ کہ اس نے ضابطہ ہذا کی خلاف ورزی کی ہے۔

۳-(۱) میلہ کا مہتمم طبی عہدہ دار مجاز ہوگا کہ میلہ میں شریک ہونے والے کسی ایسے شخص کو ہسپتال میں بھیجنے کا حکم دے جو کسی وبائی بیماری میں مبتلا ہو۔ اور مجاز ہوگا۔ کہ کسی ایسے شخص کو جس کی نسبت اس کا یہ خیال ہو۔ کہ اس کو غالباً کسی ایسے شخص سے چھوت کی بیماری سرایت کر گئی ہے۔ جو اس طرح مبتلائے بیماری پایا گیا ہو۔ کسی ایسی جگہ میں علیحدہ رکھنے کا حکم دے جو اس غرض کے واسطے مخصوص کی گئی ہو۔

(۲) اگر کوئی شخص طبی عہدہ دار کے حکم زیر ضمن (۱) ضابطہ ہذا کی عدول حکمی کرے گا۔ تو اسکی نسبت یہ متصور ہوگا۔ کہ اس نے ضابطہ ہذا کی خلاف ورزی کی ہے۔

۴- کوئی شخص میدان میلہ میں کسی جگہ کسی قسم کی قمار بازی کا کھیل جاری کرنے کا مجاز نہیں ہوگا۔

۵- کوئی شخص سوائے اس طریق یا اس مقام یا ان مقامات کے جو کمیٹی نے مقرر کئے ہوں۔ کوئی میری گو راونڈ (ہنگھوڑا) یا پبلک کی تفریح کے لئے کوئی دیگر نمائش لگانے کا مجاز نہیں ہوگا۔

۶- کوئی شخص میلہ کے میدان میں کسی جگہ سوائے اس دوکان کے جو کمیٹی نے مقرر کی ہو۔ کھانے یا پینے کی کوئی چیز فروخت نہیں کرے گا۔ (پریذیڈنٹ جو کارروائی کرے گا وہ کمیٹی کی منظوری کے تابع ہوگی)

۷-(۱) کوئی شخص میلہ کے میدان میں کسی ایسی جگہ جس کی بابت طبی عہدہ دار صحت نے اس غرض کے لئے لائسنس نہ دیا ہو۔ ایریٹیڈ واٹر (سوڈا واٹر وغیرہ) فروخت کے لئے تیار نہیں کرے گا۔

(۲) ایریٹیڈ واٹر کی تیاری کے مقامات کا لائسنس مندرجہ ذیل شرائط کے تابع کسی شخص کو عطا کیا جاسکتا ہے۔

(الف) کہ اس پانی کے سوائے جو میلہ کے طبی عہدہ دار کے منظور کردہ منبع سے لیا گیا ہو۔ کسی اور قسم کے پانی کو ایریٹیڈ واٹر کے تیار کرنے میں استعمال نہ کیا جائے۔

(ب) کہ مکان وجملہ ظروف وغیرہ کو جو ایریٹیڈ واٹر کی تیاری میں استعمال کئے جائیں۔ میلہ کے طبی عہدہ دار کے حسب اطمینان صاف وستھرا رکھا جائے۔

(۳) جو شخص اپنے لائسنس کی شرائط کی خلاف ورزی کرے گا۔ اسکی نسبت یہ متصور ہوگا کہ اس نے ضابطہ ہذا کی خلاف ورزی کی ہے۔ اور میلہ کا طبی عہدہ دار اس کے لائسنس کو منسوخ کرسکتا ہے۔

۸- کوئی شخص اس جگہ کے سوائے جو اس غرض کے لئے مخصوص کی گئی ہو۔ میلہ کے میدان میں کسی اور جگہ پیشاب کرنے کا مجاز نہیں ہوگا۔

۹- کوئی شخص سیکرٹری کی اجازت کے بغیر میلہ کے میدان میں کسی ایسی جگہ پر جو کمیٹی نے اس غرض کے واسطے مخصوص کی ہو۔ کپڑے دھونے یا جانوروں کو نہلانے یا غسل کرنے کا مجاز نہیں ہوگا۔

۱۰- کوئی شخص جو ضوابط ہذا میں سے کسی ضابطہ کی خلاف ورزی کا ارتکاب یا اعانت کا ارتکاب کرے گا۔ اسکو مجسٹریٹ کے روبرو اثبات جرم پر ایسی سزائے جرمانہ دیجائیگی۔ جس کی مقدار پچاس روپیہ تک ہو سکتی ہے۔

اور اگر خلاف ورزی جاری رہے تو ایسی مزید سزائے جرمانہ دیجائیگی۔ جسکی مقدار اول یوم خلاف ورزی کے بعد ہر ایسے دن کے لئے جس میں خلاف ورزی جاری رہے پانچ روپیہ تک ہو سکتی ہے۔

نمبر ۱۶۷۴۷ ضوابط متعلقہ معائنہ و مناسب انصرام مذبح جات مرتبہ میونسپل کمیٹی شہر انبالہ ضلع انبالہ زیر دفعہ ۱۸۸ (ڈ) و (ط) اور ۱۹۹ (۱) میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء و مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۵۸۳۷ مورخہ ۱۹ نومبر ۱۹۱۹ء (جیساکہ بعد ازاں اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۴۱۴۹ مورخہ ۲ مارچ ۱۹۲۲ء سے اسکی ترمیم ہوئی) کی مندرجہ ذیل ترمیمات زیر دفعہ ۲۰۱ (۱) ایکٹ مذکور گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) کی پیشگاہ سے منظور ہوکر اطلاع عام کے لئے مشتہر کی جاتی ہیں اور اشتہار ہذا کی تاریخ اشاعت سے ۶ ہفتہ بعد میونسپلٹی مذکور میں نافذ العمل ہونگی:۔

مندرجہ ذیل بطور ضابطہ نمبر ۲ ثبت کرو:۔

۲ (الف) مندرجہ ذیل کے لئے علیحدہ مذبح جات ہوں گے۔

(۱) بھیڑ۔ بکریوں۔ بھیڑ کے بچوں اور بکری کے بچوں کو مسلمانوں کے طریق سے ذبح کرنا

(۲) بھیڑ۔ بکریوں۔ بھیڑ کے بچوں اور بکری کے بچوں کو جھٹکہ کے طریق سے ذبح کرنا اور سوٴروں کے ذبح کے لئے

(۳) گائے کا ذبح کرنا

(ب) ذبح کئے جانے والے جانور مندرجہ ذیل اوقات کے درمیان اپنے اپنے مذبحوں میں لائے جائیں گے۔ اور بروقت آمد اس سپرنٹنڈنٹ مذبح کے معائنہ کے لئے پیش کئے جائیں گے جو بعد ازاں "سپرنٹنڈنٹ" کے نام سے موسوم کیا جائیگا

(۱) و (۲) کیلئے ذبح کرنے کے اوقات

یکم اپریل و ۳۰ ستمبر کے درمیان ۵ بجے قبل دوپہر سے ۹ بجے قبل دوپہر تک یکم اکتوبر و ۳۱ مارچ کے درمیان ۶-۳۰ بجے قبل دوپہر سے ۱۰-۳۰ بجے قبل دوپہر تک

(۳) کے لئے ذبح کرنے کے اوقات

یکم اپریل و ۳۰ ستمبر کے درمیان ۵ بجے قبل دوپہر سے ۹ بجے قبل دوپہر تک یکم اکتوبر و ۳۱ مارچ کے درمیان ۶-۳۰ بجے قبل دوپہر سے ۹-۳۰ بجے قبل دوپہر تک

ضابطہ نمبر ۱۹ میں الفاظ "بھیڑ کا بچہ اور بکری کا بچہ" کے بعد الفاظ "اور سوٴر" ایزاد کرو۔

نمبر ۱۶۷۵ بہ نفاذ اختیارات عطیہ بروئے دفعہ ۲۴۴ میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء و دفعہ ۳ (۱) و (۲) ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم)

(۱) اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۳۸۱ مورخہ ۸ جنوری ۱۹۱۷ء کو جو قصبہ مشتہرہ دھاریوال ضلع گورداسپور کے انضباط کے متعلق ہے منسوخ کرتا اور (۲) مقامی رقبہ واقع دھاریوال کو (جیساکہ وہ فی الحال رقبہ مشتہرہ میں شامل ہے) ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء کے بموجب ایک چھوٹا قصبہ قرار دینا تجویز کرتی ہے۔

مقامی رقبہ مذکور کا کوئی باشندہ جو تجویز مذکور پر اعتراض کرنا چاہتا ہو۔ اُسے چاہئے کہ اشتہار ہذا کی تاریخ اشاعت سے ۳ ماہ کے اندر اپنا اعتراض بذریعہ تحریر بوساطت صاحبان ڈپٹی کمشنر و کمشنر گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) کی خدمت میں ارسال کرے

گوشوارہ

مجوزہ قصبہ خورد دھاریوال کی حدود

شمال۔ مجرائے آب کی شمالی حد کے ساتھ ساتھ چاندماری کے متصل مجرائے آب کے ساتھ ساتھ راجباہ فتح ننگل کے مخرج آب تک۔ اور وہاں سے موضع دھاریوال کی شمالی حد کے ساتھ ساتھ گورداسپور۔ بٹالہ روڈ تک

مغرب۔ موضع دوداں کے راستہ دیہہ کی شمالی طرف گورداسپور بٹالہ روڈ سے موضع راینا کے خط حدبست تک اور موضع راینا و فتح ننگل کے خط حدبست کے ساتھ ساتھ نہر باری دوآب کے بائیں کنارہ تک

جنوب۔ خسرہ نمبر ۱۷۴۷، ۱۷۰۹، ۶۷، ۶۶۵ و مجرائے آب خسرہ نمبر ۱۴۸۴ کی جنوبی طرف کے ساتھ ساتھ راستہ دیہہ کی جنوبی طرف گورداسپور بٹالہ روڈ سے ریلوے لائن کو جانے والے راستہ کے ساتھ ساتھ

مشرق۔ فتح ننگل کے راستہ دیہہ سے ریلوے لائن کے ساتھ ساتھ مجرائے آب پل تک اور پھر مشرقی طرف مجرائے

آب کے ساتھ بساتھ موضع پیر دی سیین کے راستہ دیہہ تک پھر اس راستہ کے ساتھ ساتھ فتح ننگل کے خط حدبندی تک اور فتح ننگل کی شمالی حد کے ساتھ ساتھ چاندماری کے متصل مجرائے آب کی شمالی حد تک

نمبر ۱۶۷۹۳ - مندرجہ ذیل ضوابط برائے انصرام بڑھاؤ و زائد تعمیر جن کو میونسپل کمیٹی گجرات ضلع گجرات نے زیر دفعات ۱۸۹ (۳) ۱۸۸ (۱۴) میونسپل ایکٹ پنجاب نمبر ۳ مصدرہ ۱۹۱۱ء مرتب کیا ہے اور جن کو گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) نے زیر دفعہ ۲۰۱ (۱) میونسپل ایکٹ منظور کر لیا ہے بغرض اطلاع عام مشتہر کئے جاتے ہیں اور وہ میونسپلٹی مذکور کے اندر اشتہار ہذا کی تاریخ تشہیر سے ۶ ہفتہ بعد نافذ العمل ہوں گے۔

ضوابط

۱- ہر ایک شخص جو کسی کوچہ کی سطح پر یا کسی بدررو و موری یا مجرائے آب کے اوپر کوئی غیر منقولہ مداخلت کرنے والی شئے تعمیر کرنا یا مکرر تعمیر کرنا چاہے یا غیر منقولہ بڑھاؤ جو کسی کوچہ میں آگے کو نکلا ہوا ہو۔ سطح زمین مذکور سے اوپر کسی ایسے مقام پر تعمیر یا مکرر تعمیر کرنا چاہے۔ ایسے ارادہ کی اطلاع تحریراً سیکرٹری میونسپل کمیٹی کو حسب نمونہ الف۔ منسلکہ دیگا۔ اور ساتھ ہی حسب ذیل نقشوں کی دو پرتیں خاکہ اتارنے کے کپڑا (ٹریسنگ کلاتھ) پر ارسال کریگا:-

(الف) موقعہ کا ایک نقشہ جس میں عمارت متعلقہ کی حدود درج ہوں اور عمارت مذکور سے ملحقہ کوچوں و ملحقہ عمارات یا زمین کے لحاظ سے عمارت متعلقہ کا ٹھیک ٹھیک محل وقوع و عمارت متعلقہ کے ہر دو جانب کم از کم ۱۰۰ فٹ کے فاصلہ تک ملحقہ کوچوں کے عرض کا حجم

(ب) مجوزہ بڑھاؤ کے نقشے جس میں پیمائش تفصیل کے ساتھ درج ہو۔ اور جس میں کوچہ و عمارت کی سطح فرش اور موریوں (اگر کوئی ہوں) کا خاکہ تفصیلوار دکھلایا گیا ہو۔

(ج) ایک تشریح جس میں مجوزہ بڑھاؤ تفصیل کے ساتھ درج ہو

(۲) موقعہ کا نقشہ فی فٹ کم از کم ۱/۸ انچ میں کھینچا جائے گا۔ مستعملہ پیمانہ نقشہ میں دکھایا جائے گا۔ اور شمالی مقام کا محل وقوع بھی نقشہ میں دکھایا جائے گا۔

مفصلہ نقشے فی فٹ کم از کم ایک چوتھائی انچ میں کھینچے جائیں گے۔ مستعملہ پیمانہ نقشہ میں دکھایا جائیگا۔

جملہ نقشوں پر درخواست کنندہ کے دستخط ہونے چاہئیں۔ اور اس سے وہ جملہ تفاصیل ظاہر ہونی چاہئیں۔ جو تجاویز کی مناسبت کا اندازہ لگانے کے لئے کمیٹی یا اس کے انتظامیہ افسران کے لئے ضروری ہوں۔ ملحقہ عمارات یا اراضیات کے نام اور ان کے ساتھ کوچوں و مکانوں کے نمبر (اگر کوئی ہوں) درج کئے جائیں گے۔ جملہ مجوزہ کام ممیز رنگوں سے واضح کیا جائے گا۔ تاکہ اس مصالحہ کا پتہ لگ سکے جو استعمال کرنا تجویز کیا گیا ہو۔ اور ہر وہ رنگ جو استعمال کئے گئے ہوں۔ ان کی تشریح نقشوں پر کر دیجائیگی۔

سطحی فرش پر بڑھاؤ

۲ (۱) بڑھاؤ کلیۃً اوس عمارت کے سہارا پر ہونا چاہئے جس سے وہ وابستہ ہو۔

(۲) کوئی بڑھاؤ اس عمارت کے سامنے کے حصہ سے جس سے وہ متعلق ہو۔ دو فٹ سے زیادہ بڑھا ہوا نہیں ہوگا

(۳) کوئی بڑھاؤ موری کے سڑک کی طرف کے کنارہ سے آگے نہیں بڑھیگا۔

(۴) بڑھاؤ کے نچلے حصہ سے اور موری کے بیرونی کنارہ پر سطح سڑک سے عمودی فاصلہ ایک فٹ سے کم نہیں ہوگا

(۵) کسی بڑھاؤ کے کسی حصہ اور کوچہ کے مرکزی خط کے درمیان کھلی جگہ سکونتی کوچوں میں ۵ فٹ سے یا کاروباری بازاروں میں ۸ فٹ سے کم نہیں ہوگی۔

(۶) جہاں پہیہ دار گاڑیوں کی آمد و رفت کا انتظام مطلوب نہ ہو اور مکان کے فرش کی بلندی موری کے سڑک کے کنارہ پر سے اوپر ایک فٹ سے کم ہو۔ وہاں ضروری سیڑھیاں عمارت کے اندر کی طرف بنانی چاہئیں۔ اور کسی بڑھاؤ کی اجازت نہیں دینی چاہئے۔

سیڑھیاں

(۷) اگر کسی مکان کی سطح فرش موری کے سڑک کی طرف کے کنارہ پر سڑک کی سطح سے اوپر ایک فٹ سے زیادہ ہو۔ تو آمد و رفت کی اجازت باہر نکلی ہوئی سیڑھیوں کے ذریعہ دیجا سکتی ہے بشرطیکہ وہ شرائط مندرجہ قاعدہ ۲ کے مطابق ہوں۔ جو کوئی سیڑھی دو فٹ سے زیادہ لمبی اور نچلی سیڑھیاں ایک فٹ سے زیادہ لمبی نہیں ہونی چاہئیں۔ سیڑھیاں لکڑی، پتھر یا سیمنٹ

کنکریٹ کی ہوسکتی ہیں۔ جو موٹائی میں ۱ۂ پنج سے کم نہیں ہونگی۔ سیڑھیوں کے نیچے سہارا کی غرض سے بریکیٹیں لگائی جائینگی۔ بشرطیکہ ان کا درمیانی فاصلہ ایک میانہ سے دوسرے میانہ تک ڈیڑھ فٹ سے کم نہ ہو۔ اور بشرطیکہ وہ سیڑھی کی نچلی طرف کے نیچے ۶۔ انچ سے زیادہ نہ بڑھیں۔ اور اس سے آگے نہ پھیلیں۔

پہیہ دار گاڑیوں کے لئے کراسنگ پل

(۵) جب پرائیویٹ جائیداد میں پہیہ دار گاڑیوں کے واسطے آمد و رفت کا انتظام مطلوب ہو یا جب موری کے مجرائے آب کی چوڑائی ایک فٹ سے زیادہ ہو۔ تو موری کے اوپر پل (کراسنگ) کی اجازت دیجا سکتی ہے بشرطیکہ وہ اس طرح تعمیر کیا جائے۔ کہ موری کے مجرائے آب میں مزاحمت نہ ہو۔ ایسے پل (کراسنگ کی لمبائی ۴ فٹ سے تجاوز نہیں کریگی۔ اور وہ عام طور پر قابل انتقال ہونا چاہیئے اور ڈھلے ہوئے لوہے کا منقش نمونہ کا ہونا چاہیئے۔ موری کی تہ سے پل (کراسنگ) کی اندرونی طرف تک بلندی ۹۔ انچہ یا موری کی پوری اونچائی کے برابر ہونی چاہیئے۔ دونوں میں سے جو زیادہ ہو

اگر صحن کی سطح سڑک کی سطح سے اونچی ہو۔ تو گاڑیوں کے استعمال کے لئے جو ڈھلوان پشتہ درکار ہوگا۔ وہ عمارت کے اندر بنایا جائیگا۔ اور وہ کوچہ یا بازار میں حائل نہیں ہوگا۔

بالائی سطح ہائے فرش پر بڑھاؤ

۶۔ چھجہ یا کسی قسم کی اسی طرح کی کسی اور عمارت کے کسی حصہ اور کوچہ کے مرکزی خط کے درمیان کھلی جگہ سکونتی بازاروں میں ۶ فٹ سے یا کاروباری بازاروں میں ۸ فٹ سے کم نہیں ہوگی۔

چھجہ یا کسی قسم کا بڑھاؤ عمارت کے سامنے حصہ سے ۳ فٹ سے زیادہ نہیں ہوگا۔

فارم (نمونہ) الف

منجانب ________________________________

____

بخدمت سکرٹری میونسپل کمیٹی گجرات

میں بذریعہ تحریر ہذا زیر دفعات ۱۷۲ – ۱۷۳ – میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء اطلاع دیتا ہوں۔ کہ میں

(۱) غیر منقولہ مداخلت کرنے والی شئے ________________________________

۲ ـــــ منقولہ غیر منقولہ منقولہ بڑھاؤ (جیسا کہ اسکی تصریح ذیل میں کی گئی ہے) واقع ________ تعمیر کرنا چاہتا ہوں مکرر تعمیر

میں حسب منشاء ضوابط کمیٹی نقشوں کی دو پڑتیں منسلک کرتا ہوں۔

تصریح ________________ دستخط ________________

________________ مورخہ ________________

____

فارم الف کی پُشت

(اس طرف کے جملہ اندراجات میونسپل دفتر میں پر کئے جائینگے)

درخواست کا نمبر شمار ________________________________

درخواست کنندہ کا نام ________________________________

موقعہ عمارت (کوچہ محلہ وغیرہ کا نام) ________________________________

خلاصہ درخواست ________________________________

____

____

بتاریخ ——— سیکرٹری کو موصول ہوئی ———

دستخط سیکرٹری ———

وہ تاریخ جس تک کمیٹی کے احکام درخواست کنندہ کو ضرور پہنچنے چاہئیں ———

——— رپورٹ کرنے کے لیے ——— کے پاس ارسال کی گئی

دستخط سیکرٹری ———

بتاریخ ——— سیکرٹری کو واپس کیگئی ———

——— دستخط ———

——— کو ارسال کی گئی

خلاصہ حکم کمیٹی ———

دستخط سیکرٹری ———

نمبر ۹۸ ۱۶ ۔ مندرجہ ذیل مسودہ قواعد جو پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) بہ نفاذ اختیارات عطیہ لوکل گورنمنٹ زیر دفعہ (۱) (ب) (ج) (د) میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء (جیسا کہ اسکی ترمیم ایکٹ ترمیم میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۲۳ء سے ہوئی) بہ تنسیخ قواعد مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبر ۱۹۹۵۲ مورخہ ۱۲ ستمبر ۱۹۱۹ء مرتب کرنا تجویز کرتی ہے ان اشخاص کی اطلاع کے لیے مشتہر کئے جاتے ہیں جن پر اغلباً ان کا اثر ہوگا۔ مجوزہ قواعد میونسپلٹی موگا پر عائد ہوں گے۔ اور مسودہ پر ۳۰ جون ۱۹۲۳ء کو یا اس کے بعد بمع ایسے اعتراض یا تجویز کے غور کی جائیگی جو مسودہ مذکور کے متعلق تاریخ مذکور سے پہلے موصول ہو۔

مسودہ قواعد

۱۔ میونسپل کمیٹی موگا کے ممبروں کے انتخاب کی غرض سے باشندگان موگا میونسپلٹی مندرجہ ذیل تین جماعتوں پر تقسیم کئے جائینگے۔ یعنی

(الف) جماعت ۱ .... ہندو اور وہ دیگر اشخاص جو جماعت دوم و سوم میں داخل نہیں ہیں

(ب) جماعت ۲ .... سکھ

(ج) جماعت ۳ .... مسلمان

۲۔ (الف) جماعت اول کے باشندگان کے چار نمائندے ہوں گے

(ب) جماعت دوم کے باشندگان کے تین نمائندے ہوں گے

(ج) جماعت سوم کے باشندگان کے دو نمائندے ہوں گے

۳۔ (الف) جماعت اول کا ایک نمائندہ ہر ایک وارڈ مندرجہ گوشوارہ الف کے لیے جماعت مذکور کے ان درج رجسٹر شدہ رائے دہندگان کی طرف سے منتخب کیا جائیگا۔ جو حلقہ مذکور میں رہتے ہوں۔

(ب) جماعت دوم کا ایک نمائندہ ہر ایک حلقہ مندرجہ گوشوارہ ب کے لیے جماعت مذکور کے ان درج رجسٹر شدہ رائے دہندگان کی طرف سے منتخب کیا جائیگا۔ جو حلقہ مذکور میں رہتے ہوں۔

(ج) جماعت سوم کا ایک نمائندہ ہر ایک حلقہ مندرجہ گوشوارہ ج کیلئے جماعت مذکور کے ان درج رجسٹر شدہ رائے دہندگان کی طرف سے منتخب کیا جائیگا۔

۴۔ کوئی شخص میونسپل کمیٹی موگا کے ممبر کے طور پر انتخاب کا حقدار نہیں ہوگا۔ سوائے اس صورت کے کہ وہ اس جماعت کے نمائندہ کے طور پر منتخب کیا جائے۔ جس سے وہ تعلق رکھتا ہو۔ اور تاوقتیکہ وہ

(الف) ایسا درج رجسٹر شدہ رائے دہندہ نہ ہو۔ جس کا نام فہرست رائے دہندگان میں درج ہو اور

(ب) (۱) ۵۲ روپے ——— ۸ آنہ ——— ۴ پائی سے کم انکم ٹیکس سالانہ ادا نہ کرتا ہو۔ یا

(۲) وہ تحصیل موگا میں واقع اراضی کے متعلق کم از کم ۲۰ روپے سالانہ معاملہ زمین بطور مالک ادا نہ کرتا ہو یا بطور مفوض الیہ سرکار وصول نہ کرتا ہو۔ یا

(۳) اوس جائداد غیر منقولہ کا مالک نہ ہو جسکی مالیت .... ۲۰۰۰ روپے سے کم نہ ہو اور جس میں سے نصف یا نصف سے زیادہ میونسپلٹی کی حدود کے اندر واقع ہو۔ یا

(۴) ۵۰ روپے ماہوار سے کم پنشن سرکار سے نہ پاتا ہو۔ یا
(۵) ہائی کورٹ آف جوڈیکچر واقع لاہور کے احکام کے تابع بھرتی یا داخل نہ کیا گیا ہو۔ یا
اُس نے پنجاب یا برٹش انڈیا یا سلطنت متحدہ برطانیہ عظمیٰ و آئر لینڈ کی کسی دیگر مسلمہ یونیورسٹی کی علم طب کی ڈگری حاصل کی ہو۔ یا
(۶) اُس کے پاس پنجاب یا برٹش انڈیا کی کسی دیگر مسلمہ یونیورسٹی کا امتحان انٹرنس پاس کرنے کا سرٹیفکیٹ نہ ہو۔ اور ثابت نہ کر سکتا ہو کہ اُسے ۵۰ روپے ماہوار سے کم آمدنی نہیں۔
(نوٹ) جس صورت میں باپ اور بیٹا اکھٹے رہتے ہوں تو انکم ٹیکس یا معاملہ زمین کا ادا کرنا بطور مفوض الیہ گورنمنٹ معاملہ زمین کا وصول کرنا اس قدر یا اس مالیت کی جائداد غیر منقولہ پر قابض ہونا۔ جن کی تشریح قاعدہ ہذا کے ضمن ہائے دج (ا) (ب) ملہ و ملہ و ملہ میں کی گئی ہے ۔صرف باپ کی قابلیت تصور ہوگی۔ مگر شرط یہ ہے ۔کہ اگر باپ چاہے تو ایسی ادائیگی اعلیٰ یا قرضہ باپ کی بجائے بیٹے کے حق میں سمجھا جا سکتا ہے۔
(۵) کوئی شخص میونسپلٹی موگا میں بطور رائے دہندہ درج رجسٹر ہونے کا مستحق نہیں ہوگا۔ سوائے اُس جماعت کے جس سے وہ تعلق رکھتا ہو۔ اور تا وقتیکہ وہ۔
(الف) ۲۱ سال کی عمر کا نہ ہو۔ اور اس سال سے ماقبل جس میں رائے دہندگان کا رجسٹر تیار کیا گیا ہو یا اسکی ترمیم کی گئی ہو یکم دسمبر سے پیشتر بارہ ماہ میونسپلٹی کی حدود کے اندر عام طور پر نہ رہا ہو۔ یا کاروبار نہ کرتا رہا ہو اور
(ب) (۱) وہ ایسی جائداد غیر منقولہ پر قابض نہ ہو جو میونسپلٹی کی حدود کے اندر واقعہ ہو۔ اور جس کی مالیت تین سو روپیہ سے کم نہ ہو۔ یا
(۲) وہ اس مکان یا حصہ مکان کی بابت جو کہ میونسپلٹی کی حدود کے اندر واقع ہو کم از کم دو روپیہ ماہوار کرایہ ادا نہ کرتا ہو۔ یا
(۳) وہ بطور انکم ٹیکس ۲ ۵ روپے ایک آنہ چار پائی سالانہ سے کم ادا نہ کرتا ہو۔ یا
(۴) بطور معاملہ زمین ۱۵ روپے سالانہ سے کم ادا نہ کرتا ہو۔ یا
(۵) وہ بیس روپیہ ماہوار سے کم آمدنی نہ رکھتا ہو۔ یا
(۶) وہ پنجاب یا برٹش ہند کی کسی دیگر مسلمہ یونیورسٹی کا امتحان انٹرنس یا کوئی دیگر اُس کے برابر کا امتحان پاس نہ کر چکا ہو۔

تشریح } میونسپلٹی مذکور یا کسی خاص حلقہ کی حدود کے اندر معمولی سکونت کا عرصہ محسوب کرنے کی غرض سے عارضی رہائش کے کسی ایسے عرصہ کو شمار نہیں کیا جائیگا۔ جو بیماری یا رخصت پر گذارا ہو۔

(۶) قاعدہ ۵ میں مندرجہ کسی حکم کے باوجود کوئی شخص ایک سے زیادہ قابلیتوں کے متعلق ووٹ دینے یا ایک سے زیادہ ووٹ دینے کا مستحق نہیں ہوگا۔ اور کوئی شخص رائے دہندوں کے ایک سے زیادہ رجسٹر میں بطور رائے دہندہ کے قلمبند نہیں کیا جائیگا۔ اگر کسی شخص میں ایسی قابلیتیں موجود ہوں۔ جن کی وجہ سے وہ بصورت دیگر رائے دہندوں کے ایک سے زیادہ رجسٹروں میں قلمبند ہونے کا مستحق ہو تو اسے لازم ہوگا۔ کہ ایسا رجسٹر انتخاب کرے جس میں اس کا نام درج رجسٹر ہونا چاہئے۔

گوشوارہ الف

جماعت اول اہل ہنود و غیر مسلم کے رائے دہندوں کے نمائندگان کیلئے حلقہ جات انتخاب

حلقہ جات ہنود ——— چار

۱۔ موگا مہلا سنگھ و موگا جیت سنگھ کا وہ رقبہ جسکی حدود ذیل میں درج ہیں۔
نقطہ (ا) (ب) (ج) (د) (ہ) (و) شمال میں اور نقطہ (و) سے گرد جنوب کی طرف حد میونسپل کی برجی نمبر ۸ تک برجی نمبر ۸ سے غربی سمت میں حد میونسپل کی برجی نمبر ۸ تک۔ برجی نمبر ۵ سے شمال مغرب میں حد میونسپل کی برجی نمبر ۴ تک اور پھر برجی نمبر ۴ سے نقطہ (ا) تک شمالی سمت میں

(۲) شرقی منڈی

شمال میں سڑک پختہ جو کہ ریلوے اسٹیشن کو جاتی ہے بعد ازاں ایک سیدھا خط دوکان منڈی نمبر ۳ اور ۱ ہیکے متعلقہ رہائشی مکان کے پیچھے سے شروع ہو کر اور کوچہ کے ساتھ ساتھ دوکان منڈی نمبر ۵۰ اور اس کے متعلقہ رہائشی مکان کے پیچھے تک جاتا ہوا مشرق میں بعد ازاں سڑک پختہ جو کہ بازار کلاں سے شروع ہو کر اگروال ملنہ ہو کا کو جاتی ہے جنوب میں - اور بعد ازاں ایک سیدھا خط مندرجہ ذیل دوکانات منڈی کی جنوبی دیواروں کے ساتھ ساتھ چھوتا ہوا مغرب میں دوکانات نمبر ۷۷ سے لے کر نمبر ۹۶ تک اور بعد ازاں دوکان نمبر ۱

۳ - بازار کلاں

شمال میں سڑک، ریلوے جو کہ ریلوے اراضی کے حد بندی کی دیوار (متصل بازار کراسنگ) سے شروع ہو کر شرقی سمت میں اس نقطے تک جہاں یہ خط حد بست حدود میونسپل (واقعہ مابین برجی ہائے نمبر ۲ نمبر ۱) سے ملتی ہے - بعد ازاں وہ خط جو کہ اس نقطے سے شروع ہو کر جنوب کے سمت میں نقطہ (و) (واقع خط حد بست حدود میونسپل) تک جاتا ہے - مشرق میں - پھر وہاں سے ایک خط نکتہ (و) سے مغربی جانب نکتہ (ہ) تک جنوب میں - اور بعد ازاں خط نقطہ (ہ) سے شروع ہو کر مغرب کی سمت میں اُس حد تک جہاں کہ خط (ا) (ب) (ج) (د) (ہ) (و) نیا موگا کو جانے والی سڑک کو کاٹتا ہے - پھر اس سڑک کے ساتھ ساتھ شمال غربی سمت میں سڑک جدید قصبہ نمبر ۱ تک پھر سڑک جدید قصبہ نمبر ۱ کے ساتھ ساتھ شمال کی سمت میں اُس حد تک جہاں کہ یہ منڈی کے جنوبی سڑک سے جا ملتی ہے - منڈی کی جنوبی سڑک کے ساتھ ساتھ شرق کی سمت میں حلقہ نمبر ۲ کی شرقی حد بندی کے خط کے جنوبی سرے تک اس جگہ سے شمال کی سمت میں حلقہ نمبر ۲ کی حد بندی کا شرقی خط حلقہ نمبر ۲ کی شرقی حد بندی کے خط کے شمالی سرے سے شرق کی سمت میں ایک خط سڑک پختہ بازار تک جاتا ہوا اور پھر وہاں سے شمال کی سمت میں اراضی ریلوے کی حد بندی کی دیوار کے ساتھ ساتھ ریلوے لائن تک (نزد بازار کراسنگ) مغرب میں

۴ - غربی منڈی جدید قصبہ - سول سٹیشن وغیرہ وغیرہ اور باقیماندہ وہ تمام رقبہ جو کہ پہلے تین حلقوں میں نہیں آیا - جن کی تشریح اوپر کی گئی ہے

گوشوارہ ب

جماعت دوم - سکھ ووٹ دہندگان کے قایم مقاموں کیلئے حلقہ انتخاب

(۱) حصہ موگا - مہلا سنگھ جسکی تشریح ذیل میں درج ہے

شمال میں خط واقعہ مابین نکتہ ہائے (ہ) (و) بعد ازاں میونسپلٹی کی حد بندی کا خط جو کہ نقطہ (و) سے شروع ہو کر جنوب کی سمت میں میونسپلٹی کی حد بندی کی برجی نمبر ۴ تک جاتا ہے مشرق میں - بعد ازاں خط حد بندی میونسپلٹی کا وہ حصہ جو کہ برجی نمبر ۶ سے شروع ہو کر غرب کے سمت میں نقطہ (ہ) تک جاتا ہے جنوب میں - اور بعد ازاں ایک خط نقطہ (ہ) سے شروع ہو کر شمال کی سمت میں نقطہ (ز) تک اور پھر سڑک پختہ (جو کہ باگھہ پورانہ کو جاتی ہے) کے ساتھ ساتھ شمال کے سمت میں نقطہ (د) تک غرب میں

(۲) موگا جیت سنگھ

شمال میں خط (ا) (ب) واقع ہے - نقطہ (ا) سے شروع ہو کر جنوب کے سمت میں حدود میونسپلٹی کی برجی نمبر ۴ تک برجی نمبر ۴ سے لے کر حدود میونسپلٹی کی برجی نمبر ۵ تک - برجی ۵ سے لیکر شرقی کی سمت میں نقطہ (ہ) تک اور بعد ازاں خط واقعہ مابین نکتہ ہائے (ب) (ز) و (ہ) کے غربی کنارے کے ساتھ ساتھ باقیماندہ رقبہ آبادی موگا مہلا سنگھ جو کہ حلقہ نمبر ۱ میں شامل نہیں کیا گیا - جدید قصبہ موگا سول سٹیشن - بازار کلاں وغیرہ وغیرہ و تمام دیگر رقبہ جو کہ مندرجہ بالا ہر دو حلقہ جات میں نہیں آیا -

گوشوارہ (ج)

حلقہ جات نیابت مسلمان

جماعت سوئم - اہل اسلام کے رائے دہندگان کے قائم مقاموں کیلئے حلقہ جات انتخاب

(۱) موگا مہلا سنگھ :-

(۱) شمال میں خط (ب) (ج) (د) (ہ) (و) بعد ازاں حد میونسپلٹی کے خط کا وہ حصہ جو کہ نقطہ (و) سے شروع ہو کر جنوب کی سمت میں حد میونسپلٹی کی برجی نمبر ۶ تک جاتا ہے مشرق میں - بعد ازاں حد میونسپلٹی کے خط کا وہ حصہ جو کہ برجی نمبر ۶ سے شروع ہو کر غرب کی سمت میں نقطہ (ہ) تک جاتا ہے - جنوب میں - اور بعد ازاں وہ خط جو کہ شمال کی سمت میں نکتہ ملسے (ہ) (ج) اور (ب) کی مابین واقع ہے غرب میں -

(۲) موگا جیت سنگھ - منڈی - جدید موگا - سول سٹیشن - وغیرہ وغیرہ اور وہ تمام رقبہ جو کہ حلقہ نمبر ۱ میں نہیں لیا گیا

نوٹ

مقام (الف) میونسپلٹی کی خط حد بندی پر مابین برجی ہائے نمبر ۳ نمبر ۴ اور برجی نمبر ۴ سے شمال کی سمت میں ۱۲۰۰ فٹ کے فاصلہ پر واقعہ ہے -

مقام (ب) موگا مہلا سنگھ کی آبادی کے کونہ پر واقعہ ہے - اور مقام (الف) سے جنوب مشرقی سمت میں ۲۵۰۰ فٹ کے فاصلہ پر واقعہ ہے -

مقام (ج) موگا مہلا سنگھ کی آبادی کے دوسرے کونہ اور مقام (ب) سے شمال مشرق سمت میں ۴۷۵ فٹ کے فاصلہ پر واقع ہے -

مقام (د) موگا مہلا سنگھ کی آبادی کے تیسرے کونہ پر اور مقام (ج) سے مشرق کی سمت میں ۲۰۰ فٹ کے فاصلہ پر واقع ہے -

مقام (ہ) اس پکی سڑک کے کنارے پر جو باگہ پورانہ کو جاتی ہے اور مقام (د) سے جنوب مشرق کی جانب میں ۸۴۶ فٹ کے فاصلہ پر واقع ہے

مقام (و) - مقام (ہ) سے مشرق کی سمت میں ۲۲۰۰ فٹ کے فاصلہ پر واقعہ ہے - اور برجی نمبر ۱ و نمبر ۶ کے درمیان برجی نمبر ۱ سے شمال کی سمت میں ۳۰۰ فٹ کے فاصلہ پر واقعہ ہے -

مقام (ز) اس جگہ واقعہ ہے جہاں کہ سڑک باگہ پورانہ موگا مہلا سنگھ کی آبادی چھوڑ کر موگا جیت سنگھ کی آبادی میں داخل ہوتی ہے -

مقام (ح) مقام (ز) سے جنوب کی سمت میں اور حدود میونسپلٹی کی حد بندی کی برجی ہائے نمبر ۵ اور نمبر ۴ کے درمیانی خط پر برجی نمبر ۵ سے مشرق کی سمت میں ۳۰۰ فٹ کے فاصلہ پر واقع ہے -

دستخط فضل حسین
وزیر تعلیم

دستخط اے لطیفی
سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ جات منتقلہ

کاشی رام پریس لاہور

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۶۴

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہُوا

نمبر ۲۴ } لاہور ۱۵ جون (مجریہ ۲۲ جون) سنہ ۱۹۲۳ء یوم جمعہ { جلد ۵۱

پہلا حصّہ الف

اشتہارات واحکام گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم)

محکمہ لوکل سلیف گورنمنٹ

کمیٹیاں

۷ جون سنہ ۱۹۲۳ء

نمبر ۱۶۹۱۳ - ضوابط مرتبہ کمیٹی رقبہ مشتہرہ کھرڑ ضلع انبالہ زیر دفعہ ۱۴۳ (۱) (ہ) میونسپل ایکٹ پنجاب سنہ ۱۸۹۱ء ومشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۷۷۳ مورخہ ۱۲ جون سنہ ۱۹۰۵ء میں مندرجہ ذیل ایزادی جو کمیٹی رقبہ مشتہرہ نے زیر دفعات ۱۸۸ (ہ) (ط) و ۱۹۹ میونسپل ایکٹ پنجاب سنہ ۱۹۱۱ء تجویز کی ہے اور گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) نے زیر دفعہ

۲۰۱ (۱) ایکٹ مذکور سنہ ۱۹۱۱ء منظور فرمالیا ہے۔ اطلاع عام کیلئے مشتہر کی جاتی ہے اور وہ اشتہار ہذا کی تاریخ اشاعت از ہفتہ
رقبہ مشتہرہ مذکور کے اندر نافذ العمل ہوگی۔

ضابطہ

۵۔ ہر ایک شخص مذبح کے استعمال کے عوض ہر ایک ذبح شدہ جانور کیلئے مندرجہ ذیل شرحوں پر فیس ادا کر
بھیڑ و بکریاں دو آنے فی شاخ اور دیگر جانوران چار آنے فی شاخ

نمبر ۱۶۹۱۵۔ مندرجہ ذیل ضوابط جو میونسپل کمیٹی پنڈ دادنخاں ضلع جہلم نے زیر احکام دفعات ۱۸۸ (۱) (ب)
۱۹۹ (۱) ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۱۱ء (میونسپل ایکٹ پنجاب) قصبہ کے تین پبلک تالابوں کو آلودگی سے بچاؤ کیلئے مرتب کئے ہیں۔ گورنمنٹ
پنجاب (وزارت تعلیم) کی پیشگاہ سے منظور ہو کر بذریعہ اشتہار ہذا اطلاع عام کیلئے مشتہر کئے جاتے ہیں اور اشتہار ہذا کی
اشاعت سے ۶ ہفتہ بعد نافذ العمل ہوں گے :۔

ضوابط

(۱) کوئی شخص سب سے بڑے تالاب میں نہ ہی نہائے گا۔ اور نہ ہی اپنے آپ کو کسی دیگر شخص یا کسی جانور یا غلیظ
برتنوں کو یا کسی دیگر ضرر رساں چیز کو دھوئیگا۔ تالاب مذکور صرف پانی پینے کی اغراض کے لئے استعمال کیا جائے گا۔
(۲) دوسرا یا درمیانی تالاب نہانے کی اغراض کیلئے استعمال کیا جائے گا۔ اور کوئی شخص اس میں کپڑے یا کوئی
رساں چیز نہیں دھوئیگا۔
(۳) تیسرے یا مغربی تالاب میں جانور پانی پی سکتے ہیں اور یہ کپڑوں یا جانوروں کو دھونے کیلئے استعمال ہوگا۔
(۴) کوئی شخص جو ضوابط ہذا میں سے کسی ایک کی خلاف ورزی کا مرتکب ہوگا اسکی ایسی سزائے جرمانہ دی جا
جسکی مقدار ۲۰ روپے تک ہو سکتی ہے۔

نمبر ۱۶۹۱۹۔ بہ نفاذ اختیارات عطیہ لوکل گورنمنٹ بروئے دفعہ ۲۴۰ (۱) میونسپل ایکٹ پنجاب سنہ ۱۹۱۱ء (جیسا
اسکی ترمیم ہوئی ہے) گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) قواعد مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۷ ۳۔ ایس مورخہ
سنہ ۱۸۸۵ء کو بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ فرماتی ہے۔

۸ جون سنہ ۱۹۲۳ء

نمبر ۱۶۹۹۶۔ بہ نفاذ اختیارات عطیہ بروے دفعہ ۳ (۱) و (۲) ایکٹ قصبات خورد پنجاب سنہ ۱۹۲۲ء گورنمنٹ پنجاب (
تعلیم) مقامی رقبہ واقع میلسی ضلع ملتان کو (جیساکہ گوشوارہ منسلکہ اشتہار ہذا میں اسکی تشریح کی گئی) زیر ایکٹ قصبات
پنجاب سنہ ۱۹۲۲ء ایک چھوٹا قصبہ قرار دینا تجویز کرتی ہے۔
مقامی رقبہ مذکور کا کوئی باشندہ جو تجویز مذکور پر اعتراض کرنا چاہتا ہو۔ اُسے چاہیئے کہ اشتہار ہذا کی تاریخ اشاعت
کے اندر اپنا اعتراض بذریعہ تحریر بوساطت صاحبان ڈپٹی کمشنر و کمشنر گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) کی خدمت میں ارسال کر

گوشوارہ حدود مجوزہ چھوٹا قصبہ میلسی

شمال ۔ مجرائے آب منجو واہ
مشرق موضع فذا کا خط حدبست
جنوب موضع فذا و مجرائے آب آحمدواہ کی حدود
مغرب ۔ کھیت ہائے نمبری ۸۰۰ و ۸۹۴ و ۸۹۰ و ۸۸۶ و ۸۸۵ و ۸۸۸ و ۱۱۹۴ و ۱۱۹۲ و ۱۱۹۷ و ۱۲۰۰ و ۱۲۰۱ اور ۸۷

نمبر ۱۶۹۹۷۔ بہ نفاذ اختیارات عطیہ بروئے دفعہ ۳ (۱) و (۲) ایکٹ قصبات خورد پنجاب سنہ ۱۹۲۲ء گورنمنٹ پنجاب
(وزارت تعلیم) مقامی رقبہ واقع کبیر والا ضلع ملتان کو (جیساکہ گوشوارہ منسلکہ اشتہار ہذا میں اس کی تشریح کی گئی) زیر ا
قصبات خورد پنجاب سنہ ۱۹۲۲ء ایک چھوٹا قصبہ قرار دینا تجویز کرتی ہے۔
مقامی رقبہ مذکور کا کوئی باشندہ جو تجویز مذکور پر اعتراض کرنا چاہتا ہے اُسے چاہیئے کہ اشتہار ہذا کی تاریخ اشا

سے ۳ ماہ کے اندر اپنا اعتراض بذریعہ تحریر بوساطت صاحبان ڈپٹی کمشنر و کمشنر گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) کی خدمت میں ارسال کرے۔

گوشوارہ حدود مجوزہ چھوٹا قصبہ کبیر والہ

شمال - چاہات فتح خاں والا و سلامت والا اور لال خاں والا
مشرق - چاہات چیلا رام والا و ڈیرا والا و گلبہ سنگھ والا اور کمہاراں والا
جنوب - چاہ چیلا رام والا
مغرب - چاہات پیپل والا - و فتح جہاں والا

نمبر ۱۶۹۹۸ - بہ نفاذ اختیارات عطیہ بروئے دفعہ ۳ (۱) و (۲) ایکٹ قصبات خورد پنجاب سنہ ۱۹۲۲ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) مقامی رقبہ واقع سرائے سدھو ضلع ملتان کو (جیسا کہ گوشوارہ منسلکہ اشتہار ہذا میں اس کی تشریح کی گئی) - زیر ایکٹ قصبات خورد پنجاب سنہ ۱۹۲۲ء ایک چھوٹا قصبہ قرار دینا تجویز کرتی ہے۔

مقامی رقبہ مذکور کا کوئی باشندہ جو تجویز مذکور پر اعتراض کرنا چاہتا ہو اسے چاہیئے کہ اشتہار ہذا کی تاریخ اشاعت سے ۳ ماہ کے اندر اپنا اعتراض بذریعہ تحریر بوساطت صاحبان ڈپٹی کمشنر و کمشنر گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) کی خدمت میں ارسال کرے۔

گوشوارہ حدود مجوزہ قصبہ سرائے سدھو

شمال - چاہات مشتاق والا و ربلا نوالا و گورو والہ اور چاہ جبر تعلق کندن مل والا -
مشرق - چاہات - سندھیا نوالا و گورداس والا و دھنو والا اور مشتاق والا
جنوب - ملتان سے جھنگ کو جانیوالی سڑک
مغرب - دورتہ والا و رام کشن والا - نندلال والا اور تھانہ کا مشرقی حصہ

نمبر ۱۶۹۹۹ - بہ نفاذ اختیارات عطیہ بروئے دفعہ ۴۴ میونسپل ایکٹ پنجاب سنہ ۱۹۱۱ء و دفعہ ۳ (۱) و (۲) ایکٹ قصبات خورد پنجاب سنہ ۱۹۲۲ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم)

(۱) اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۳۶ مورخہ ۱۶ جنوری سنہ ۱۹۰۹ء کو جو رقبہ مشتہرہ جلالپور پیروالا ضلع ملتان کے انضباط کے متعلق ہے منسوخ کرنا اور (۲) مقامی رقبہ واقع جلالپور پیروالا کو (جیسا کہ وہ فی الحال رقبہ مشتہرہ میں شامل ہے -) ایکٹ قصبات خورد پنجاب سنہ ۱۹۲۲ء کے بموجب ایک چھوٹا قصبہ قرار دینا تجویز کرتی ہے۔

مقامی رقبہ مذکور کا کوئی باشندہ جو تجویز مذکور پر اعتراض کرنا چاہتا ہو اسے چاہیئے کہ اشتہار ہذا کی تاریخ اشاعت سے ۳ ماہ کے اندر اپنا اعتراض بذریعہ تحریر بوساطت صاحبان ڈپٹی کمشنر و کمشنر گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) کی خدمت میں ارسال کرے۔

نمبر ۱۷۰۰۰ - بہ نفاذ اختیارات عطیہ بروئے دفعہ ۲۴۴ میونسپل ایکٹ پنجاب سنہ ۱۹۱۱ء و دفعہ ۳ (۱) و (۲) ایکٹ قصبات خورد پنجاب سنہ ۱۹۲۲ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم)

(۱) اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۵۷۹ مورخہ ۶ دسمبر سنہ ۱۸۹۳ء کو جو رقبہ مشتہرہ دنیاپور ضلع ملتان کے انضباط کے متعلق ہے منسوخ کرنا اور (۲) مقامی رقبہ واقع دنیاپور کو (جیسا کہ وہ فی الحال رقبہ مشتہرہ میں شامل ہے) ایکٹ قصبات خورد پنجاب سنہ ۱۹۲۲ء کے بموجب ایک چھوٹا قصبہ قرار دینا تجویز کرتی ہے۔

مقامی رقبہ مذکور کا کوئی باشندہ جو تجویز مذکور پر اعتراض کرنا چاہتا ہو۔ اسے چاہیئے کہ اشتہار ہذا کی تاریخ اشاعت سے ۳ ماہ کے اندر اپنا اعتراض بذریعہ تحریر بوساطت صاحبان ڈپٹی کمشنر و کمشنر گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) کی خدمت میں ارسال کرے۔

نمبر ۱۷۰۰۱ - بہ نفاذ اختیارات عطیہ بروئے دفعہ ۲۴۴ میونسپل ایکٹ پنجاب سنہ ۱۹۱۱ء و دفعہ ۳ (۱) و (۲) ایکٹ قصبات خورد پنجاب سنہ ۱۹۲۲ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم)

(۱) اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۴ - مورخہ ۱۶ جنوری سنہ ۱۹۰۹ء کو جو رقبہ مشتہرہ تلمبا ضلع ملتان کے انضباط کے متعلق ہے منسوخ کرنا - اور (۲) مقامی رقبہ واقع تلمبا کو (جیسا کہ وہ فی الحال رقبہ مشتہرہ میں شامل ہے) ایکٹ قصبات خورد پنجاب سنہ ۱۹۲۲ء کے بموجب ایک چھوٹا قصبہ قرار دینا تجویز کرتی ہے۔

مقامی رقبہ مذکور کا کوئی باشندہ جو تجویز مذکور پر اعتراض کرنا چاہتا ہو اسے چاہیئے کہ اشتہار ہذا کی تاریخ اشاعت سے ۳ ماہ کے اندر اپنا اعتراض بذریعہ تحریر بوساطت صاحبان ڈپٹی کمشنر و کمشنر گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) کی خدمت میں ارسال کرے۔

نمبر ۱۷۰۰۲ - بہ نفاذ اختیارات عطیہ بروئے دفعہ ۲۴۴ میونسپل ایکٹ پنجاب سنہ ۱۹۱۱ء و دفعہ ۳ (۱) و (۲) ایکٹ قصبات خورد پنجاب سنہ ۱۹۲۲ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم)

(۱) اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۲۷ مورخہ یکم اپریل سنہ ۱۹۱۵ء کو جو رقبہ مشتہرہ ترن تارن ضلع امرتسر کے انضباط کے متعلق ہے

منسوخ کرنا۔ اور (۲) مقامی رقبہ واقع ترنتارن کو جیسا کہ وہ فی الحال قصبہ مشتہرہ میں شامل ہے۔ ایکٹ قصبا
بموجب ایک چھوٹا قصبہ قرار دینا تجویز کرتی ہے۔

مقامی رقبہ مذکور کا کوئی باشندہ جو تجویز مذکور پر اعتراض کرنا چاہتا ہو اسے چاہیئے کہ اشتہار ہذا کی
کے اندر اپنا اعتراض بذریعہ تحریر بوساطت صاحبان ڈپٹی کمشنر و کمشنر گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) کی

نمبر ۱۷۰۰۶۔ بہ ترمیم تاریخہائے مصرحہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۹۹۱۵ مورخہ ۲۹ مارچ سنہ
(وزارت تعلیم) زیر قاعدہ ۲۷۔ منجملہ عام قواعد انتخاب مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری
میونسپل کمیٹی گورداسپور کی ۱۹۲۳ء کی کارروائی انتخاب کے لئے مندرجہ ذیل تاریخیں مقرر فرماتی ہے۔

قاعدہ ۱ - جولائی و اگست کی بجائے - اکتوبر و نومبر پڑھو
۳ (۱) ۳۱ مارچ کی بجائے ——— ۳۰ جون پڑھو
۵ (۱) ۲۰ اپریل کی بجائے ——— ۲۰ جولائی پڑھو
۵ (۴) مئی کی بجائے ——— اگست پڑھو
۶ (۱) جولائی و جون کی بجائے ——— اکتوبر و ستمبر پڑھو
۶ (۲) جولائی و جون اور اپریل کی بجائے - اکتوبر و ستمبر اور جولائی پڑھو
۷ (۲) مئی کی بجائے ——— اگست پڑھو
۷ (۳) جون کی بجائے ——— ستمبر پڑھو

اارجون ۱۹۲۳ء

نمبر ۱۷۱۲۲۔ بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۷۴۸ مورخہ ۲۴ اپریل ۱۹۲۳ء گورنمنٹ
انتخاب میونسپلٹی راہوں ضلع جالندھر مرتبہ زیر دفعہ ۲۴۰ (۱)، (ب) و (ج) و (د) میونسپل ایکٹ
ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۷۴۳۵ مورخہ ۲ اکتوبر ۱۹۱۹ء میں مندرجہ ذیل ترمیمات فرماتی ہے

ترمیمات

قاعدہ ۔ میں لفظ "چھ" کی بجائے "سات" ثبت کرو
قاعدہ پنجم کے بعد مندرجہ گوشوارہ حلقہ جات کی بجائے مندرجہ ذیل ثبت کرو۔

گوشوارہ

نمبر	نام حلقہ	تفصیل
۱	راہوں	شمال۔ خانقاہ پیر شاہ ہادی و جابری اور پبلک راستہ مشرق ۔ تکیہ چوکے شاہ جنوب ۔ محلہ راجھے خاں و کوٹھی لالہ گندامل اور کوٹھی لالہ مایا رام مغرب ۔ محلہ کھوسلیاں و نیاراں ۔ اور بھامیاں
۲	راہوں	شمال ۔ محلہ جات معماراں و دروازہ حمام مشرق ۔ جھیل ۔ المشہور تلا جنوب ۔ حویلی مولویاں و باغ مظفر حسین اور گھاٹی روالاں ۔ مغرب ۔ محلہ نیم والی حویلی دھرامل وچاہ دیلا اور محلہ صرافاں
۳	راہوں	شمال ۔ محلہ میاں صاحب و بیٹھی داود خاں و پرائیمری سکول اور محلہ دھر والہ مشرق ۔ چاہ میگھ ناتھ و حویلی بیناامل و لوریاں والی اور گھاٹی بہشتیاں جنوب ۔ محلہ کوٹلہ ۔ محلہ گلو اور تاج پورہ مغرب ۔ دھرم سالا پیٹوں اور سماج مندر
۴	راہوں	شمال ۔ محلہ صرافاں اور کوٹھی لالہ رام رتن ۔

نمبر	نام حلقہ	تفصیل
۴	راہوں	مشرق - پبلک راستہ جنوب - بوچڑخانہ - وچھور بر وٹہ - اور چکی بی - گوپال داس - مغرب - کوٹھی - کوہڑٹھی والا
۵	راہوں	شمال - عام راستہ بالمقابل لالہ دیالی رام و گورنمنٹ سکول - ڈاکخانہ برج قلعہ و محلہ جگوٹیاں اور چاہ گجراتیاں مشرق - بھوڑا - چودہری غلام جیلانی خاں اور حویلی فرزند وغیرہ معماراں جنوب - حویلی بھرامل و مسجد تونیال اور شوالہ بردالا مغرب - محلہ تیلیاں - و محلہ میاں صاحب اور چاہ چراغ شاہ
۶	راہوں	شمال - باغ گسائیں جی اور باغ بھیمی مل مشرق - کمیٹی گھر و محلہ اراں ہلیاں - اور کٹہرہ جنوب حویلی لالہ دیالی رام و محلہ بزازاں اور عام راستہ مغرب چاہ جھنڈانوالا و امیر شکاراں اور راستہ شفاخانہ سے ڈاکخانہ تک
۷	راہوں	شمال - پکی سڑک پھلور مشرق - محلہ دھیرو محلہ بزازاں و ڈاکخانہ و محلہ جگتیاں اور کلیپا و نڈریکا گھر جنوب - ڈیرہ - پرمہنسات و دہرم سالا پنواں و حویلی دیوانیاں اور دوکانات گنڈامل مغرب - باغ دگلاں اور باغ بھواگراں

دستخط فضل حسین
وزیر تعلیم

دستخط - اے لطیفی
سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ جات منتقلہ

۱۱ جون ۱۹۲۳ء

نمبر ۱۷/۱۳۳ - چونکہ میونسپل کمیٹی شہر انبالہ ضلع انبالہ نے میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء کی دفعہ ۸۰ کے احکام کے بموجب لوکل گورنمنٹ سے درخواست کی اور چونکہ جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل کو معلوم ہوا کہ میونسپل کمیٹی مذکور کو ایکٹ مذکور یعنی ایک قبرستان کیلئے زمین درکار ہے - اس لئے بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے - کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کے مطلوب ہے - یہ اعلان ایکٹ حصول اراضی ۱۸۹۴ء کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر ضلع انبالہ کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے
انبالہ	انبالہ	شہر انبالہ	۱٫۳۸	شمال - قبرستان مشرق مزروعہ کھیت مغرب ناہن فونڈری جنوب میونسپل قبرستان	دفتر میونسپل و دفتر ڈپٹی کمشنر انبالہ

دستخط - اے - لطیفی
سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ جات منتقلہ

نمبر ۱۷/۱۳۵ - میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء کی دفعات ۱۱ و ۱۲ کے احکام کے بموجب گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) آئندہ عام انتخابات کے نتیجہ کے اشتہار کی تاریخ سے میونسپلٹی ہوشیارپور کے ممبروں کی تعداد بذریعہ اشتہار ہذا ۱۴ مقرر فرماتی ہے۔

جن میں سے ۱۱ منتخب کئے جائیں گے اور ۳ نامزد
اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۸۰۳۵ مورخہ ۲۴ فروری ۱۹۱۹ء بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے
نمبر ۱۷۱۳۶ - بہ تنسیخ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۸۰۳۸ مورخہ ۲۴ مارچ ۱۹۱۹ء گورنمنٹ پنجاب
بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۲۴۰ (۱) (ب) و (ج) اور (د) میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء جیسکہ
میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۲۳ء کے ذریعہ ترمیم کیا گیا۔ میونسپلٹی ہوشیارپور کے لئے مندرجہ ذیل قواعد مرتب کرنا تجویز
اور وہ بذریعہ اشتہار ہذا ان اشخاص کی اطلاع کے لئے مشتہر کئے جاتے ہیں۔ جن پر غالباً ان کا اثر ہوگا۔ مسودہ قواعد
۳۰ جون ۱۹۲۳ء کو یا اس سے پیشتر بمعہ کسی اعتراض یا تجویز کے غور کی جائے گی۔ جو مسودہ قواعد کے متعلق تاریخ
موصول ہوگی۔

مسودہ قواعد

(۱)۔ میونسپل کمیٹی ہوشیارپور کے ممبروں کے انتخاب کی غرض سے باشندگان میونسپلٹی ہوشیارپور
یعنی :۔
(الف) قسم اول ہندو اور دیگر اشخاص جو قسم دوم میں شامل ہیں۔
(ب) قسم دوم مسلمان
(۲) (الف) باشندگان جماعت اول کے چھ نمائندے ہوں گے۔
(ب) باشندگان جماعت دوم کے پانچ نمائندے ہوں گے۔
(۳) (الف) جماعت اول کی صورت میں ہر ایک حلقہ انتخاب مندرجہ گوشوارہ الف کے لئے ایک نمائندہ ایسے درج رجسٹر شدہ رائے
دہندگان منتخب کریں گے جو جماعت مذکور میں سے ہوں۔ اور عام طور پر حلقہ مذکور میں رہتے ہوں۔
(ب) جماعت دوم کی صورت میں ہر ایک حلقہ انتخاب مندرجہ گوشوارہ ب کے لئے ایک نمائندہ ایسے درج رجسٹر شدہ رائے
دہندگان منتخب کریں گے جو جماعت مذکور میں سے ہوں اور عام طور پر حلقہ مذکور میں رہتے ہوں۔
۴۔ کوئی شخص میونسپل کمیٹی ہوشیارپور کا ممبر منتخب کئے جانے کا حقدار نہیں ہوگا۔ سوائے اس جماعت کے
وہ متعلق ہو اور تاوقتیکہ وہ ۔
(الف) انگریزی یا ہندوستانی زبان لکھ پڑھ نہ سکتا ہو۔ اور
(ب) (۱) انکم ٹیکس ادا نہ کرتا ہو۔ یا کم از کم ۱۰ روپیہ ماہوار آمدنی نہ رکھتا ہو یا
(۲) کم از کم بیس روپیہ سالانہ معاملہ زمین اس اراضی کے متعلق جو تحصیل ہوشیارپور میں واقع ہو بطور
بطور مفوض الیہ سرکار وصول نہ کرتا ہو یا
(۳) کسی ایسی جائداد غیر منقولہ کا مالک نہ ہو۔ جو ۳۰۰۰ روپیہ سے کم مالیت کی نہ ہو اور جس میں سے نصف یا
میونسپلٹی کی حدود کے اندر واقعہ ہو یا
(۴) گورنمنٹ سے کم از کم ۱۰ روپیہ ماہوار پنشن نہ پاتا ہو۔
(۵) ہائی کورٹ آف جیوڈیکیچر واقعہ لاہور کے احکام کے تابع بطور ایڈووکیٹ یا پلیڈر داخل اور بحق نہ کیا گیا
یونیورسٹی یا برٹش ہند کی کسی دیگر مسلمہ یونیورسٹی کی علم طب یا جراحی کی ڈگری حاصل نہ کر چکا ہو۔ یا پنجاب یونیورسٹی یا برٹش
مسلمہ یونیورسٹی کا امتحان میٹریکیولیشن پاس کرنے کا سارٹیفکیٹ حاصل نہ کر چکا ہو اور یہ ثابت نہ کر سکتا ہو کہ وہ کم از کم
ماہوار آمدنی رکھتا ہو۔
شرط ۔ اگر باپ اور بیٹا اکٹھے رہتے ہوں تو جائیداد کی قابلیت زیر ضمن ہائے (ب) (۱) و (۲) اور (۳)
درخواست پر باپ کی جگہ بیٹے کی قابلیت سمجھی جائے گی۔
(۵) کوئی شخص میونسپلٹی ہوشیارپور میں بطور رائے دہندہ درج رجسٹر ہونے کا مستحق نہیں ہوگا۔ سوائے اس
میں جس سے کہ وہ متعلق ہو اور تاوقتیکہ وہ :۔
(الف) ۲۱ سال کی عمر کا نہ ہو چکا ہو اور جس سال میں کہ رجسٹر رائے دہندگان مرتب یا ترمیم کیا گیا ہو اس کے
عین ماقبل ۱۲ ماہ میں اس حلقہ انتخاب کے اندر عام طور پر نہ رہا ہو۔ یا کاروبار نہ کرتا رہا ہو جس کے نمائندہ کے لئے
دہندہ درج رجسٹر کئے جانے کا خواہشمند ہو۔ اور

(ب) (۱) میونسپلٹی کی حدود کے اندر واقع کم از کم ۵۰۰ روپیہ مالیت کی جائداد غیر منقولہ نہ رکھتا ہو یا
(۲) میونسپل حدود کے اندر واقعہ کسی مکان یا حصہ مکان کے لیئے کم از کم ۲۴ روپیہ سالانہ کرایہ ادا نہ کرتا ہو۔
(۳) معاملہ زمین یا انکم ٹیکس یا دونوں ادا نہ کرتا ہو جس کی مجموعی رقم ۳۰ روپیہ سالانہ سے کم نہ ہو۔ یا
(۴) گورنمنٹ یا کسی غیر سرکاری ملازم رکھنے والے شخص سے ۲۰ روپیہ ماہوار سے زیادہ تنخواہ یا پنشن نہ پاتا ہو یا روزانہ مزدور یا کسی قسم کا پیشہ یا کسی اور نہج پر کم از کم ۲۰ روپیہ ماہوار نہ کماتا ہو۔ یا
(۵) پنجاب یا برٹش ہند کی کسی دیگر مسلمہ یونیورسٹی کا امتحان اینٹرنس یا اعلیٰ تر امتحان پاس نہ کر چکا ہو۔
تشریح ۔ میونسپلٹی کی حدود یا کسی خاص حلقہ کے اندر عام سکونت کا اندازہ لگانے کی غرض سے عارضی غیر حاضری مثلاً اس دوران کوہ پہاڑ پر یا رخصت میں گزارا ہو۔ محسوب نہیں کیا جائے گا۔

۴۔ قاعدہ ہٰذا کے احکام کے باوجود کوئی شخص ایک سے زیادہ قابلیت کی بابت رائے دینے یا ایک سے زیادہ رائے دینے کا مستحق نہیں ہوگا۔ اور کوئی شخص رائے دہندگان کے ایک سے زیادہ رجسٹروں میں بطور رائے دہندہ درج رجسٹر نہیں کیا جائیگا۔ اگر کوئی شخص رائے دہندگان کے ایک سے زیادہ رجسٹروں میں بطور رائے دہندہ درج ہونے کا مستحق ہو تو اس کو لازم ہوگا کہ وہ اس رجسٹر کو منتخب کرے جس میں وہ اپنا نام درج کرانا چاہتا ہو۔ مگر شرط یہ ہے کہ اگر کوئی رائے دہندہ انتخاب سے پہلے ایک حلقہ میں اپنی رہائش کا بارہ ماہ کا عرصہ ختم کر چکا ہو۔ اور کسی دوسرے حلقہ میں اپنی رہائش تبدیل کرے تو جہاں تک کہ رہائش کا تعلق ہے اُس حلقہ میں رائے دینے کا مستحق سمجھا جاویگا۔ جس میں وہ تبدیل سکونت کر کے گیا ہو۔

گوشوارہ الف

قسم اول کے رائے دہندگان کے نمائندگان کیلیئے حلقہ جات انتخاب اہل ہنود

نمبر حلقہ	نام حلقہ	تفصیل حدود
۱	بہادر پور	شمال ۔ برجی سہ حدہ مواضعات لبسی پورانی و لبسی غلام حسین اور بہادر پور سے شروع ہو کر جو بجواڑہ چوء میں واقع ہے اور ہوشیار پور چوء کو عبور کر کے ڈبہرہ والا مہنت کی جھیری تک ۔ وہاں سے جھیری مذکور کے ساتھ ساتھ و بشمول بہادر پور کی شمال مغربی حد کے اور اینٹوں کے بھٹوں کو عبور کر کے سڑک ہوشیار پور ۔ کانگڑہ کی مغربی حد تک جو ہوشیار پور چوء کی مغربی طرف کو واقع ہے ۔ مغرب پھر مقام مذکور سے شروع ہو کر لالہ گجر مل کی سرائے کے قریب سید ھا چار سڑکوں کے مقام اتصال تک ۔ وہاں سے پچھمی دہر کے باغ کے قریب پکی پل تک ۔ جنوب ۔ پھر پل مذکور سے شروع ہو کر سڑک ہوشیار پور ۔ کانگڑہ کو عبور کر کے اسکی شرقی سمت تک ۔ وہاں سے سڑک مذکور کی مشرقی طرف کے ساتھ ساتھ باغ ڈسٹرکٹ بورڈ ہال کے جنوب مغربی گوشہ تک جو چار سڑ کہلائے و کچہری کے مقام اتصال کے قریب واقع ہے وہاں سے بشمول باغ مذکور و رقبہ بہادر پور اور سول اسٹیشن کو چھوڑ کر بار بولاں کے مشرقی طرف ۲۵۰ فٹ کے فاصلہ تک مشرق مقام مذکور سے بجواڑا چوء میں سے گذر کر و بشمول رقبہ بہادر پور برجی سہ حدہ مواضعات لبسی پورانی و لبسی غلام حسین اور بہادر پور تک
۲	کمیٹی گنج	لالہ گجر مل کی سرائے کے قریب چار سڑکوں کے مقام اتصال سے براستہ بازار کمیٹی گنج و دروازہ گواریاں اور بازار کوتوالی اور ستی کوتوالی (کوتوالی شہر) اور لالہ بالک رام کے مکان کے سامنے سے گذر کر سڑک کمال پور کے جنوب تک جو کھلراں کے باغ کے قریب واقع ہے ۔ مغرب سڑک مذکور سے شروع ہو کر داسامل کے مکان کو چھوڑ کر لالہ بالک رام کے مکان کے جنوب مغربی کونہ تک ۔ وہاں سے مکان مذکور کے پشت کے ساتھ ساتھ بشمول دوکان و مکان بھائی دریام سنگھ عمارت سنگھ سبھا کے شمال مغربی کونہ تک ۔ وہاں سے اس کی پشت کے

نمبر حلقہ	نام حلقہ		تفصیل حدود
۲	کمیٹی گنج مذکور		ساتھ ساتھ بشمول دہرم سالہ تیجا سنگھ وآبادی پریم گڑھ و سوتہری سڑک سوتہری شمالی کنارہ تک و وہاں سے سڑک مذکورہ کے شمالی کنارہ کے ساتھ ساتھ اور اس کو عبور کرکے بختہ خلا کے شمال مغربی کونہ تک۔ وہاں سے پکی پل کے شمال مغربی کونہ جو سول اسٹیشن کو پہنچنے والی سڑک پر تعمیر شدہ ہے وہاں سے بخط مستقیم تک جو مذکورہ بالا سڑک کے جنوبی طرف سے ۱۵۰ فٹ کے فاصلہ پر ہے۔
		جنوب	پھر مقام مذکور سے بشمول سرائے لالہ دولت رام بھابڑا سیدھا سید امام علی شاہ کے جنوبی مغربی کونہ تک۔ وہاں سے بشمول مکان مذکور ڈویژنل کورٹ کے قریب سڑکوں کے مقام اتصال تک۔ وہاں سے سڑک مذکور کے شمالی سڑک کے ساتھ بشمول ۱۰۰ فٹ فاصلہ واقعہ بیروں عمارات کوٹھی خان بہادر شیخ محمد نصیر الدین مجرائے آب طغیانی تک جو لالہ فقیر چند ٹھیکہ دار کے مکان کے بالمقابل واقع وہاں سے مجرائے آب مذکور کی جنوبی طرف کے ساتھ ساتھ بشمول کوٹھی بھائی بھگوان لچھمی دھر کے باغ کے قریب پکی پل تک۔
		مشرق	پھر پل مذکور سے لالہ گجر مل کی سرائے کے قریب سیدھا چار سڑکوں کے مقام اتصال
۳	مصر اکلیہ سلیاں	شمال	سڑک ہوشیار پور۔ کانگڑہ کی مغربی طرف سے شروع ہوکر جو ہوشیار پور چو کی جنوبی طرف کو واقعہ ہے۔ میونسپل حدود کے ساتھ پرانے کچے اور پکے بندوں کے ساتھ
		مغرب	پھر مقام مذکورہ سے مذکورہ بندوں کی پشت کے ساتھ ساتھ ڈھایا کلالاں تک۔ سے چاہ ڈیکووالا تک۔ وہاں سے ڈبراں محلہ تک۔ وہاں سے اس محلہ میں سے ہوکر کلیہ محلہ کی مغربی طرف کے ساتھ ساتھ لالہ ملکھی رام ریکارڈ کیپر کے مکان کے سامنے سے گزر کر چاہ سیالا تک۔ وہاں سے کوچہ گندی گلی میں سے گذر کر گلی مذکور کے قریب چار سڑکوں مقام اتصال تک۔ وہاں سیدھا چوک گوریاں تک۔
		جنوب	پھر چوک مذکور سے شروع ہوکر بازار کمیٹی گنج میں سے گذر کر سیدھا لالہ گجر مل کی سرائے کے قریب چار سڑکوں کے مقام اتصال تک
		مشرق	پھر چار سڑکوں کے مقام اتصال مذکور سے شروع ہوکر سڑک ہوشیار پور۔ کانگڑہ کی مغربی طرف تک جو ہوشیار پور چو کی جنوبی طرف کو واقع ہے۔
۴	ستھی	شمال	ڈھایا کلالاں سے شروع ہوکر آبادی ہوشیار پور کی شمال طرف کے ساتھ ساتھ ساتھی گھاٹ تک۔ وہاں سے ساتھی بازار میں سے گزر کر بازار نتھو گنج تک وہاں سے اس بازار میں سے گزر کر چاہ خزانچیاں تک
		مغرب	پھر چاہ مذکور سے شروع ہوکر لالہ گجر مل بھابڑا کی دوکان کے سامنے سے گذر کر ہائے ڈبی دسہری میں سے ہوکر گندی گلی کے قریب چار سڑکوں کے مقام اتصال تک
		جنوب	پھر چار سڑکوں کے مقام اتصال مذکور سے شروع ہوکر چاہ سیالا تک۔ وہاں لالہ ملکھی رام ریکارڈ کیپر کے مکان تک
		مشرق	پھر مکان مذکور سے شروع ہوکر محلہ ہائے مصراں کلیہ وڈبریاں میں سے گزر کر ڈیک والا تک۔ وہاں سے ڈھایا کلالاں تک۔
۵	گڑھی کشت گنج	شمال	پرانے کچے اور پکے بندوں کے قریب میونسپل حد سے شروع ہوکر چو میں سے گزر کر دبشمول رقبہ ہوشیار پور۔ جواہر مل بھابڑا کے باغ تک۔ وہاں سے گڑھی روڈ کے باہر میونسپل حد تک۔ وہاں سے سیاں شہاب الدین خان کے اینٹوں کے بھٹہ کی میونسپل حد کے ساتھ ساتھ
		مغرب	پھر بھٹہ مذکور سے شروع ہوکر دروازہ خانپور تک۔ وہاں سے لوہر بادار نگ تک وہاں سے چوک پیر پھو

نمبر حلقہ	نام حلقہ		تفصیل حدود
۵	گڑھی کشت گنج		وہاں سے چوک سراجاں تک - وہاں سے مولوی محمد عبد اللہ حکیم کے مکان کے سامنے سے گذر کر چوہدری ہیرالال کے مکان کے قریب تین سڑکوں کے مقام اتصال تک
		جنوب	پھر تین سڑکوں کے مقام اتصال سے شروع ہوکر گندی گلی کے قریب چار سڑکوں کے مقام اتصال تک
		مشرق	پھر چار سڑکوں کے مقام اتصال مذکور سے شروع ہوکر سبزی مسجد کے سامنے سے گذر کر ہمیرا حلوائی کی دوکان تک - وہاں سے براستہ ڈبی بازار لالہ گجرمل بھابڑا کی دوکان کی سامنے سے گذر کر چاہ خزانچیاں تک - وہاں سے نتھو گنج وستھی بازار میں سے گذر کر ستھی گھاٹ تک - وہاں سے آبادی ہوشیارپور کے ساتھ ساتھ ڈھایاکلاں تک وہاں سے پرانے کچے اور پکے بندوں کے قریب میونسپل حد تک
۶	کمال پور بسی خواجو	شمال	میاں شہاب الدین خاں کے اینٹوں کے بھٹہ سے شروع ہوکر سہ حد برجی مواضعات بسی جانا و بسی خواجو اور نلوئیاں تک
		مغرب	برجی مذکور بشمول رقبہ بسی خواجو سے شروع ہوکر اس رقبہ کے مغربی کونہ تک جو مذبح کی شمالی طرف سے ۱۸۱ فٹ کے فاصلہ پر واقع ہے - وہاں سے بخط مستقیم اسلامیہ ہائی اسکول ہوشیارپور کے شمال مشرقی کونہ تک - وہاں سے بشمول اسکول مذکور اسکی مغربی طرف کے ساتھ ساتھ بخط مستقیم سڑک ہوشیارپور جالندھر کی جنوبی طرف کے ساتھ ساتھ عیسائیوں کے قبرستان تک - وہاں سے قبرستان مذکور کی دیوار احاطہ کے ساتھ ساتھ یعنی سید حارام دتہ مل کے باغ کی مغرب طرف کے ساتھ ساتھ سول اسٹیشن کو جانے والی سڑک کی شمالی حد تک -
		جنوب	پھر سڑک مذکور کو چھوڑ کر اسکی شمالی طرف کے ساتھ سڑک ستھری کی شمالی طرف تک جو آبادی ستھری کے قریب واقع ہے
		مشرق	پھر مقام مذکور سے شروع ہوکر مواضعات ستھری و پریم گڑھ کی آبادی کے ساتھ ساتھ لیکن ان مواضعات کی آبادی کو چھوڑ کر تیجا سنگھ کی دہرم سالا تک - وہاں سے اسکی پشت کے ساتھ ساتھ عمارت سنگھ سبھا کے جنوب مغربی کونہ تک - وہاں سے اسکی پشت کے ساتھ ساتھ بھائی دریام سنگھ کے مکان کے جنوب مغربی کونہ تک وہاں سے اسکی پشت کے ساتھ ساتھ لالہ بالک رام کے مکان کے جنوب مشرقی کونہ تک - وہاں سے اسکی جنوبی طرف کے ساتھ ساتھ واسامل کے مکان کے جنوب مشرقی کونہ تک - وہاں سے اسکی مغربی طرف کے ساتھ ساتھ بشمول مکان مذکور سڑک کمال پور کی جنوبی سمت تک - وہاں سے لالہ بالک رام کے مکان کے آگے سے گذر کر تھانہ پولیس سٹی تک - وہاں سے چوک گوریاں تک - وہاں سے گندی گلی کے قریب چار سڑکوں کے مقام اتصال تک - وہاں سے ان سڑکوں کے مقام اتصال نزد مکان چودہری ہیرالال تک وہاں سے مولوی محمد عبد اللہ کے مکان کے سامنے سے گذر کر چوک سراجاں تک - وہاں سے چوک پیر بھولا ہی تک - وہاں سے

نمبر حلقہ	نام حلقہ	تفصیل حدود
		بوہر باوا زنگ کے سامنے سے گذر کر دروازہ خان پور تک ۔ وہاں [illegible] سید ھامیاں شہاب الدین خاں کے اینٹوں کے بھٹہ تک ۔

گوشوارہ ۔ ب

قسم دوم کے رائے دہندگان کے نمائندوں کیلئے حلقہ جات انتخاب ۔ مسلمان

نمبر حلقہ	نام حلقہ		تفصیل حدود
۱	بہادر پور	شمال	سڑک ہوشیار پور ۔ کانگڑہ کی شمال مغربی طرف سے شروع [illegible] جو ہوشیار پور چو کی جنوبی طرف کو واقع ہے ۔ چو مذکور اور اس [illegible] کے بھٹہ کو عبور کر کے جو سڑک مذکور کے جنوبی طرف کو واقع ہے ۔ [illegible] بشمول شمال مغربی حلقہ بہادر پور منت ڈیہرہ والا کی چھیری تک [illegible] وہاں سے ہوشیار پور چو کو عبور کر کے برجی ۲۰۳ حدہ مواضعات [illegible] لبی پورانی و لبی غلام حسین اور بہادر پور تک
		مشرق	برجی مذکور سے شروع ہو کر بجواڑہ چو میں سے گذر کر بار بلان [illegible] مشرق کی طرف ۲۵۰ فٹ تک ۔
		جنوب	وہاں سے بشمول رقبہ مہاولی پور و باستثنا سول اسٹیشن کچہری [illegible] قریب چار سڑکوں کے مقام اتصال تک ۔ اور باغ ڈسٹرکٹ [illegible] بورڈ کے شمال مشرقی کونہ تک ۔ اور وہاں سے سڑک ہوشیار [illegible] کانگڑہ کی مشرقی طرف کے ساتھ ساتھ لچھمی دھر کے باغ کے قریب [illegible] پکی پل تک
		مغرب	سڑک ہوشیار پور ۔ کانگڑہ کو عبور کر کے بشمول سڑک مذکور کی مغربی [illegible] کے باغ مذکورہ بالا سے شروع ہو کر چوہدری بدر بخش کے مکان کے [illegible] پکی پل تک ۔ وہاں سے اکبری بازار ۔ محلہ فرشخانہ و چوڑیگراں میں [illegible] گذر کر ڈاکٹر بسنت رائے کی دوکان کے قریب کمیٹی گنج میں چار سڑکوں کے مقام اتصال تک ۔
۲	کچا کلہ	شمال	تھانہ پولیس شہر سے شروع ہو کر کوتوالی و گوریاں بازار میں سے گذر کر ڈاکٹر بسنت رائے کی دوکان کے قریب چار سڑکوں کے مقام اتصال تک ۔
		مشرق	پھر مقام اتصال مذکور سے شروع ہو کر کوچہ ہائے چوڑیگراں و خر[illegible] اور اکبری بازار میں سے گذر کر چوہدری بدر بخش کے مکان کے قریب [illegible] پل تک ۔ وہاں سے سڑک کچہری میں سے گزر کر سڑک ہوشیار پور ۔ کانگڑہ کو عبور کر کے لچھمن دھر کے باغ کے قریب پکی پل تک
		جنوب	پھر پل مذکور سے شروع ہو کر بشمول کوٹھی بھائی بھگوان سنگھ اور [illegible] آب طغیانی کے ساتھ ساتھ لالہ میلارام و شو دیال کی کوٹھی کے قریب [illegible] پکی پل تک جو تحصیل کی طرف جانے والی سڑک پر ۱۰۰ فٹ کے [illegible] پر واقع ہے ۔ وہاں سے سڑک مذکور کی مشرقی طرف کے ساتھ [illegible] ساتھ بشمول ۱۰۰ فٹ فاصلہ واقع بیرون عمارات کوٹھی خان [illegible]

			شیخ محمد نصیر الدین ڈویژنل کورٹ کے قریب چار سڑکوں کے مقام اتصال تک
		مغرب	پھر مقام اتصال مذکور سے سڑک مذکور کی مشرقی سمت کے ساتھ ساتھ لالہ سندو یال و میلا مل کی کوٹھی کے قریب بگی پل تک۔ اور وہاں سے تحصیل کو جانے والی سڑک کی مشرقی طرف میں سے گزر کر سیدھا تھانہ پولیس شہر تک۔
۳	سنہری مسجد	شمال	ہوشیار پور چو کے جنوبی کنارہ سے شروع ہو کر جو کوچہ گڑھی کی طرف واقع ہے۔ بشمول رقبہ قصبہ ہوشیار پور جواہر مل کے باغ تک اور وہاں سے ہوشیار پور چو میں سے گذر کر سڑک ہوشیار پور۔ کانگڑہ کی مغربی سمت تک جو ہوشیار پور چو کی جنوبی طرف واقع ہے
		مشرق	وہاں سے لالہ گجر مل کی سرائے کے قریب چار سڑکوں کے مقام اتصال تک۔
		جنوب	پھر مقام اتصال مذکور سے شروع ہو کر سڑک بہادر پور اور کمیٹی بازار میں سے گذر کر چوک گوریاں تک۔
		مغرب	چوک مذکور سے شروع ہو کر گندی گلی کے قریب چار سڑکوں کے مقام اتصال تک۔ وہاں سے تین سڑکوں کے مقام اتصال میں سے گذر کر سنہری مسجد کے جنوب مشرق تک۔ پھر براستہ چوک سراجاں و چوک پیر گیلانی اور بوہڑ والا بازار میں مسجد مذکور کی جنوبی حد کے قریب سے گذر کر دروازہ خانپور تک اور وہاں سے براستہ سڑک ٹانڈا ایم شہاب الدین خاں کے بھٹہ کے پاس سے گذر کر گوشالا کی شمالی دیوار کے ساتھ ساتھ جو اس کے شمال گوشہ کو واقع ہے میونسپل حدود تک اور وہاں سے سیدھا گڑھی دروازہ کے باہر میونسپل حدود تک
۴	شیخاں محلہ	شمال	دروازہ خانپور سے شروع ہو کر بازار بوہڑ بازار نگ چوک پیر بھلاہی و چوک سراجاں اور سنہری مسجد کی جنوبی حد میں سے گذر کر تین سڑکوں کے مقام اتصال کے جنوب مشرق تک
		مشرق	تین سڑکوں کے مقام اتصال مذکور سے گندی گلی کے قریب چار سڑکوں کے مقام اتصال تک وہاں سے چوک گوریاں تک
		جنوب	چوک گوریاں سے شروع ہو کر براستہ بازار کوتوالی و سڑک کمالپور ایم شہاب الدین خاں کے احاطہ کی شمالی حد کے ساتھ ساتھ سڑک جالندھر۔ کانگڑہ تک۔
		مغرب	وہاں سے سڑک جالندھر۔ کانگڑہ میں سے گذر کر سیدھا دروازہ خانپور تک۔
۵	حلقہ پریم گڑھ سنہری	شمال	بسی جاناں۔ نلویاں و بسی خواجو کے نشان حد و دسے حدود میونسپل کے ساتھ ساتھ سڑک ٹانڈہ تک اور وہاں سے سڑک میں سے ہو کر اور بھٹہ شہاب الدین میں سے گذر کر دروازہ خانپور تک۔
		مشرق	دروازہ خانپور سے سڑک جالندھر۔ کانگڑہ میں سے گزر کر ایم شہاب الدین خاں کے احاطے کے گوشے کے شمال مشرق تک۔ وہاں سے احاطہ مذکور کی شمالی حد کے ساتھ ساتھ سڑک کمال پور سے گذر کر تھانہ شہر کے نزدیک

چار سڑکوں کے اتصال تک اور وہاں سے سڑک تحصیل میں سے ہو کر ڈویژنل کورٹ کے نزدیک چار سڑکوں کے اتصال تک			
مقام اتصال مذکور مکان سید امام علی شاہ کے نزدیک سے اور سڑک ریلوے ساتھ سو فٹ کا فاصلہ چھوڑ کر اور ریلوے اسٹیشن کے نزدیک سرائے کے اردگرد اور چھوٹی ڈ کے مغربی کناروں کے ساتھ ساتھ سڑک سول اسٹیشن تک پھر سڑک مذکور کی شمالی جانب گورنمنٹ ہائی اسکول کے نزدیک چوراہے میں سے گزر کر اور پریم گڑھ ۔ مستری اور کمال پور کی شمالی آبادی کا چکر کاٹ کر پنڈت رام دتہ مل کے جنوب مغربی گوشے تک ۔	جنوب		
گوشہ مذکور سے گورہ قبرستان کی مشرقی حد میں سے گزر کر سڑک جالندھر کی جنو تک ۔ وہاں سے سڑک مذکور کی جنوبی طرف کے ساتھ ساتھ اسلامیہ ہائی سکول سے سڑک مذکور کو عبور کر کے ہائی سکول مذکور کا چکر کاٹ کر مذبحہ کے مغربی گوشے (جو مذبحہ سے ۱۵۱ فٹ کے فاصلے پر ہے) اور وہاں سے میونسپل حدود کے ساتھ مواضع لبسی جاناں ۔ نلویاں اور لبسی خواجو کے نشانات حدبندی تک	مغرب		

نمبر ۱۷۱۳۷ ۔ بہ ترمیم تاریخ ہائے مصرحہ اشتہار پنجاب گورنمنٹ نمبری ۱۷۸۷۷ مورخہ ۲۵ ستمبر ۱۹۱۷ء پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) بہ تبعیت قاعدہ ۲۷ منجملہ عام قواعد انتخاب مطبوعہ اشتہار پنجاب گورنمنٹ نمبری ۹۴۸۴ مورخہ ۱۹ مارچ ۱۹۲۳ء میونسپل کمیٹی پسرور کے لئے سال ۱۹۲۳ء کی بغرض کارروائی انتخاب حسب ذیل تاریخیں مقرر فرماتی ہے ۔

قاعدہ ۱	اپریل اور مئی کی جگہ	اکتوبر اور نومبر پڑھو	
" ۳	۳۱ دسمبر کی جگہ	۳۰ جون	"
" ۵ (۱)	جنوری "	جولائی	"
" ۵ (۴)	فروری "	اگست	"
" ۶ (۱)	اپریل اور مارچ "	اکتوبر اور ستمبر	"
" ۶ (۲)	اپریل اور مارچ "	اکتوبر اور ستمبر	"
" ۷ (۱)	فروری "	اگست	"
" ۷ (۳)	مارچ "	ستمبر	"

نمبر ۱۷۱۳۹ ۔ بحوالہ اشتہار پنجاب گورنمنٹ نمبری ۱۴۳۴۸ مورخہ ۳۰ اپریل ۱۹۲۳ء پنجاب گورنمنٹ وزارت تعلیم میونس ضلع میانوالی کے قواعد انتخاب مجوزہ زیر دفعہ ۲۴۰ (۱) (ب) و (ج) و (د) میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء جیسا کہ وہ میونسپل (ترمیم) ایکٹ پنجاب ۱۹۲۳ء سے ترمیم کیا گیا اور جو اشتہار پنجاب گورنمنٹ نمبری ۱۴۳۶۳ مورخہ ۱۸ جولائی ۱۹۱۸ء ہمراہ شائع ہوئے ۔ میں حسب ذیل ترمیمات فرماتی ہے :-

ترمیمات

قاعدہ ۱ (الف) و (ب) کی جگہ حسب ذیل ثبت کرو

۱ (الف) جماعت اول ۔ "ہندو و جملہ دیگر اشخاص جو قسم دوم میں شامل نہیں ہیں"

(ب) جماعت دوم ۔ "مسلمان"

قاعدہ ۵ (الف) (۱) میں "ہندو یا سکھ" کی جگہ "غیر مسلم" ثبت کرو۔

قاعدہ ۶ (الف) (۱) میں "ہندو یا سکھ" کی جگہ "غیر مسلم" ثبت کرو۔

قاعدہ ۶ (الف) (۲) میں سے لفظ "یا عیسائی" حذف کرو

نمبر ۱۷۱۴۶ ۔ بہ ترمیم تاریخہائے مصرحہ اشتہار پنجاب گورنمنٹ نمبری ۱۷۸۷۷ مورخہ ۲۵ ستمبر ۱۹۱۷ء پنجاب گورنمنٹ (و

بہ تبعیت قاعدہ ۲۷ منجملہ عام قواعد انتخاب مطبوعہ اشتہار پنجاب گورنمنٹ نمبری ۹۲۸۴ مورخہ ۱۹ مارچ ۱۹۲۳ء میونسپل کمیٹی ساہیوال کیلئے سال ۱۹۲۳ میں بغرض کارروائی انتخاب حسب ذیل تاریخیں مقرر فرماتی ہے۔

قاعدہ ۱- اپریل کے دسویں دن اور مئی کے دسویں دن کی جگہ نومبر کا دسواں دن اور دسمبر کا دسواں دن ثبت کرو۔

قاعدہ ۳ (۱) دسمبر کے ۳۱ ویں دن کی جگہ جولائی کا ۳۱ واں دن ثبت کیا جائے گا۔

قاعدہ ۵ (۱) جنوری کے بیسویں دن کی جگہ اگست کا بیسواں دن ثبت ہوگا۔

قاعدہ ۵ (۴) فروری کی جگہ ستمبر ثبت کرو

قاعدہ ۶ (۱) یکم اپریل کی جگہ (جو الفاظ مارچ کے آخری دن تک کے بعد ہے) الفاظ اکتوبر کے آخری دن تک کے بعد یکم نومبر ثبت کرو:-

اپریل مارچ - جنوری کی جگہ - نومبر - اکتوبر اور اگست علی الترتیب ثبت کرو

قاعدہ ۷ (۱) ہر دو جگہ فروری کی جگہ ستمبر ثبت کیا جائے گا۔

قاعدہ ۷ (۴) ہر دو جگہ مارچ کی جگہ اکتوبر ثبت کیا جائے گا۔

نمبر ۱۷۱۴۸- بہ نفاذ اختیارات عطیہ بر فقرہ دفعہ ۴۴-۲ ایکٹ میونسپل پنجاب ۱۹۱۱ء و دفعہ ۳ (۱) و (۲) ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) (۱) اشتہار پنجاب گورنمنٹ نمبری ۹۰۰۵ مورخہ ۷ اگست ۱۹۱۶ء کو منسوخ کرنا جو رقبہ مشتہرہ خانقاہ ڈوگراں واقع ضلع شیخوپورہ کے انضباط کے متعلق ہے اور (۲) مقامی رقبہ خانقاہ ڈوگراں کو جو فی الحال رقبہ مشتہرہ میں شامل ہے۔ زیر ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء قصبہ خورد قرار دینا تجویز فرماتی ہے۔

مقامی رقبہ مذکور کا اگر کوئی باشندہ بتجویز متذکرۃ الصدر پر اعتراض کرنا چاہتا ہو۔ تو اسکو چاہیئے کہ وہ اپنا تحریری اعتراض تاریخ اشاعت اشتہار ہذا سے تین ماہ کے اندر بوساطت صاحب ڈپٹی کمشنر و کمشنر پنجاب گورنمنٹ - (وزارت تعلیم) کی خدمت میں ارسال کرے۔

مورخہ ۱۲ جون ۱۹۲۳ء

نمبر ۱۷۲۳۶- بموجب احکام دفعہ ۲۴ ایکٹ میونسپل پنجاب ۱۹۱۱ء جیساکہ اسکی ترمیم بذریعہ ایکٹ ترمیم میونسپل پنجاب ۱۹۲۳ء ہوئی- بذریعہ تحریر ہذا اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ مندرجہ ذیل اشخاص سیاح اشخاص کے حقوق کی نیابت کے لئے زیر دفعہ ۱۲- ایکٹ مذکور میونسپل کمیٹی ڈلہوزی واقع ضلع گورداسپور کے ممبر مقرر کئے گئے ہیں:-

(۱) کرنل - ای - سی - الگزینڈر - سی - آئی - ای - ڈی - ایس - او - اے - اے اینڈ کیو ایم جی ضلع لاہور

(۲) میجر - آر - گیل - ڈی - ایس او - آر - اے - ایم - سی -

نمبر ۱۷۲۴۸- بہ تنسیخ اشتہار پنجاب گورنمنٹ نمبری ۱۵۳۲۰ مورخہ ۲۴ اگست ۱۹۱۸ء بذریعہ تحریر ہذا مشتہر کیا جاتا ہے کہ پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) کی پیشگی منظوری کے ساتھ میونسپلٹی کرنال میں بہ تبعیت احکام دفعہ ۶۱ ایکٹ میونسپل پنجاب ۱۹۱۱ء جیساکہ اس کی بذریعہ ایکٹ ترمیم میونسپل پنجاب ۲۳ء ترمیم ہوئی- مندرجہ ذیل محصول عائد کیا گیا ہے جو تاریخ اشاعت اشتہار ہذا سے تین ماہ بعد نافذ العمل ہوگا۔

نوعیت محصول

مندرجہ ذیل اشیا پر جبکہ وہ میونسپلٹی میں براہ ریل یا سڑک درآمد کی جائینگی۔ کھیپ کے مجموعی وزن بشمول پلندہ کے حساب سے مصرحہ شروح پر ایک ٹرمینل ٹیکس عائد ہوگا۔

گوشوارہ

اشیاء

قسم (۱)

	روپیہ	آنہ	پائی
۱- گندم و دیگر اجناس خوردنوش بشمول آٹا - دال - کھبوسا و رواہ	.	.	۹
۲ چاول - سوجی - میدہ	.	۱	.
۳- دانہ دار کھانڈ مشمولہ مصری جملہ قسم	.	۴	۱

	روپیہ	آنہ	پائی
۵ - گڑ - شکر - راب - اندرکھی - سنٹھیا	۰	۲	۶
۶ - گھی -	۰	۱۵	۰
۷ - شیرہ	۰	۱	۳
۸ - میوہ جات - مثلاً بادام - ناریل بمعہ مغز - پستہ - چلغوزہ - اخروٹ وغیرہ - مربہ - اچار - چٹنی - سرکہ - سپاری - بسکٹ چائے - قہوہ - روغنیات - ماسوائے مونگ پھلی -	۲	۰	۰
۹ - تازہ میوہ جات - سیب - انگور - سردا - لیچی - تازہ کھجور ناریل - انار کابلی - و قندھاری -	۱	۸	۰
۱۰ - جملہ دیگر تازہ میوہ جات مشمولہ خربوزہ - تربوز - سنگھاڑہ گنا ہر قسم - آلو و دیگر خوردنی اشیائے	۰	۱	۶
۱۱ - ترکاری ہر قسم مشمولہ کدو - کھیرہ - پیاز - لودینہ - سوائے چولائی چنے - باتھو - سرسوں کے ساگوں اور کاکورا -	۰	۱	۰
۱۲ - مچھلی	۰	۸	۰
۱۳ - پان	۰	۸	۰
۱۴ - نمک	۰	۰	۴

قسم - ۳

	روپیہ	آنہ	پائی
۱ - نباتاتی روغن لبشمول سلنڈر آئیل - روغن مشین یا موبل آئیل ہٹی کا تیل - پٹرول ہر قسم -	۰	۴	۰
۲ - روغن دار تخم - بنولے - کھلی	۰	۱	۰
۳ - کوئلہ ہر قسم	۰	۰	۳
۴ - ایندھن	۰	۰	۱

قسم - ۴

	روپیہ	آنہ	پائی
۱ - عمارتی لکڑی - کندے - تختے - سلیپر و دیگر ہر قسم کی چوب عمارتی - بلیاں - بالنس - باہیاں - پائے - سن - منج - بھبھڑ - تلو سرکی - سنک - گھاس چھپر کیلئے - لاٹھی بینسی - لبیر - ٹوکریاں - چھلج - جملہ قسم چٹائی و ٹٹیاں جملہ قسم کی رسیاں - سوائے رسیاں سوت - چونا - چیکا - پتھر و اشیائے ساختہ سنگ -	۰	۱	۰
۲ - اینٹ - ہر قسم کی گلدار اینٹ - کنکر - چونا	۰	۰	۱
۳ - اشیائے چوبیں مثلاً صندوق - میز - کرسی وغیرہ	۰	۸	۰
۴ - سریٹ - تارپین - سریٹ کی چیزیں - تارکول - فنائل زنگ - روغن - وارنش - خوشنما اینٹیں -	۰	۴	۰

قسم - ۵

	روپیہ	آنہ	پائی
۱ - جملہ دیسی ادویہ اور ان کے مرکبات - عرق - شربت - شہد - مصالحہ جات -	۲	۸	۰
۲ - جملہ انگریزی ادویہ و مرکبات - عطر ہر قسم - خوشبو - پونڈر وغیرہ	۴	۰	۰
۳ - سامان پنساری لبشمول گوند - خوشبودار تیل - جملہ تخم ماسوائے روغن دار تخم -	۰	۱۰	۰

نمبر	اشیاء	روپے	آنے	پائی
۴	ملتانی - سیلکھڑی بگیرو - پنڈول - زرد مٹی - ہرمزی - کیسو ودیگر - دودھ پتھری	۰	۲	۰

قسم - ۶

نمبر	اشیاء	روپے	آنے	پائی
۱	تمباکو جملہ قسم	۰	۸	۰
۲	سگار و سگریٹ	۲	۸	۰

قسم - ۷

نمبر	اشیاء	روپے	آنے	پائی
۱	جملہ قسم کی کھالیں و چمڑے	۰	۵	۰
۲	کھال یا چمڑے کی کل اشیائ	۲	۸	۰
۳	جملہ قسم کے پارچات - کارچوبی - لیس و اشیاء ساختہ لیس پارچہ زردوزی - ریشم و پارچہ ریشمی -	۸	۰	۰
۴	اون - کپاس - روئی -	۰	۰	۶
۵	تھان پارچات و پارچات جملہ قسم ساختہ - سوت - اون یا دیگر اشیا بافتنی - بشمول دریاں - غلیچے - ماسوائے کھدر -	۵	۰	۰
۶	دریاں - کرمچ - اشیا ساختہ کرمچ خیمہ و جملہ قسم کے کمبل	۳	۰	۰
۷	کھدر	۱	۰	۰

قسم - ۸

نمبر	اشیاء	روپے	آنے	پائی
۱	لوہے کی سلاخیں - چادریں - و اشیا ساختہ آہن ماسوائے مشینری و اجزائے آں لیکن بشمول مشین گنا -	۰	۵	۰
۲	پیتل - تانبا و دیگر دھاتیں ماسوائے آہن و اشیائے ساختہ دھات مثلاً برتن وغیرہ - ماسوائے مشینری و اجزائے آں	۲	۸	۰
۳	گھڑیال - بائیسکل - ہارمونیم - گراموفون وغیرہ	۵		۰
۴	جملہ قسم کی مشینریاں - اور ان کے اجزا	۰	۴	۰

قسم - ۹

نمبر	اشیاء	روپے	آنے	پائی
۱	کاغذ - قلم - دوات - وغیرہ جملہ قسم - جملہ اشیا بساط خانہ برتن چینی - ظروف ایلومنیم در بڑ - چکنی مٹی کے ظروف - اشیا ساختہ ربڑ - چھڑیاں - چھتریاں - دیا سلائی کے بکس - سامان آرائش - تصاویر و کھلونے	۴	۰	۰
۲	کاغذ - مکوے - لکڑی اور سلیٹ کے تختے	۱	۰	۰
۳	دیگر اشیائے استعمال جو کسی دوسرے جماعت کے تحت میں قابل محصول نہ ہو	۰	۱	۰

نوٹ (الف) کسی قسم کی تمام اشیا جو جہیز میں آئیں - یا وہ جو منگنی یا بیاہ وغیرہ کے موقع پر بطور تحفہ لڑکے یا لڑکی کے لئے لائی جائیں - محصول سے مستثنےٰ کی گئی ہیں

(ب) وہ جانور جو مذہبی رسومات کے مواقع پر ذبح کئے جائیں محصول سے مستثنےٰ کئے گئے ہیں

(ج) لائی کے تمام قسم کے سر لوجھ (پیداوار غلہ جو مزدور روزانہ مزدوری میں لیتے ہیں) محصول سے معاف کئے گئے ہیں

(د) سیاحوں کا فی الواقع ذاتی اور خانہ داری کا اسباب اشیاء جو میونسپل کمیٹی کا مال ہوں - ایندھن کا سر لوجھ - جملہ قسم کا چارہ - گھاس - چکنی مٹی - خشک اینٹیں - دیسی مٹھائیاں - دودھ - مکھن - پنیر - دہی - گوشت جملہ قسم

انڈے و شکار محصول سے مستثنیٰ کئے گئے ہیں۔

(۵) لکڑی کے بیٹھے جو زرعی آلات مثلاً ہل وغیرہ کی ساخت کے لئے درآمد کئے گئے ہوں محصول سے مستثنیٰ کئے گئے

نمبر ۱۷۲۷۲ - مندرجہ ذیل مسودہ قواعد جو پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) ان اختیارات کی رو سے مرتب کرنا تجویز کرتی جو لوکل گورنمنٹ کو زیر دفعہ ۲۴۰ (۱) (ب) (ج) (د) ایکٹ میونسپل پنجاب [illegible] ترمیم شدہ [illegible] ۱۹۱۳ سے ترمیم کیا گیا - تفویض ہوئے ہیں - ان اشخاص کی اطلاع کے لئے مشتہر کئے جاتے ہیں - جن پر اغلباً ان کا اثر ہوگا - مجوزہ قواعد میونسپلٹی ابوہر پر اطلاق پذیر ہونگے - اور مسودہ پر یکم جولائی یا اس کے بعد معہ ایسے اعتراض یا تجویز کے غور کیا جائیگا جو مسودہ مذکور کے متعلق تاریخ مذکورہ سے پہلے کسی شخص کی طرف سے موصول ہو ۔

مسودہ قواعد

۱ - میونسپل کمیٹی ابوہر کے ممبران کے انتخاب کی غرض کے لئے میونسپلٹی ابوہر کے باشندے دو جماعتوں میں بطریق ذیل تقسیم کئے جائینگے ۔

جماعت اول ۔ ہندو و جملہ دیگر اشخاص جو جماعت دوم میں شامل نہ ہوں ۔

جماعت دوم ۔ مسلمان

۲ - غرض مذکور کیلئے میونسپلٹی ابوہر چار حلقہ جات انتخاب میں تقسیم کی جائیگی جنکی حدود گوشوارہ منسلکہ قواعد ہذا میں مندرج ہیں ۔

۳ - جماعت اول کے لئے چار نمائندے منتخب ہونگے - اور جماعت دوم کے لئے دو نمائندے

۴ - ہر ایک وارڈ کے لئے جماعت اول کے ایک ایک نمائندے اور ہر ایک وارڈ کے لئے جماعت دوم کے ایک ایک نمائندے کو ان علیحدہ علیحدہ جماعتوں کے درج رجسٹر شدہ رائے دہندگان منتخب کرینگے جو ہر ایک حلقہ منجملہ حلقہ جات ۱ - ۲ - ۳ و ۴ میں سکونت پذیر ہوں

۵ - کوئی شخص میونسپل کمیٹی ابوہر کے ممبر کے طور پر منتخب ہونے کا مستحق نہ ہوگا سوائے اسی جماعت کیلئے جس سے اس کا تعلق ہو تاوقتیکہ

(۱) وہ انکم ٹیکس ادا نہ کرتا ہو یا

(۲) - وہ اس اراضی کے متعلق جو تحصیل فاضلکا میں واقع ہو - بطور مالک کم از کم ۲۰ روپیہ سالانہ معاملہ زمین ادا نہ کرتا ہو یا بطور مفوض الیہ سرکار وصول نہ کرتا ہو ۔

(۳) وہ حدود میونسپلٹی کے اندر واقع جائداد غیر منقولہ کا مالک نہ ہو - جسکی مالیت ۲۰۰۰ روپیہ سے کم نہ ہو -

(۴) - وہ گورنمنٹ سے ایسی پنشن نہ پاتا ہو - جو ۲۵ روپیہ ماہوار سے کم نہ ہو -

(۵) - وہ زیر احکام ہائیکورٹ آف جوڈیکیچر واقع لاہور بطور ایڈووکیٹ یا پلیڈر داخل اور بھرتی نہ کیا گیا ہو - یا پنجاب یا برٹش انڈیا یا ممالک متحدہ برطانیہ و آئرلینڈ میں کسی تسلیم یونیورسٹی کی علم طب کی ڈگری حاصل نہ کر چکا ہو - یا

(۶) پنجاب یا برٹش ہند کی کسی دیگر مسلمہ یونیورسٹی کے امتحان انٹرینس پاس کرنے کا سارٹیفکیٹ نہ رکھتا ہو اور وہ یہ ثابت نہ کر سکتا ہو - کہ اس کی سالانہ آمدنی ۶۰۰ روپیہ سے کم نہیں ہے ۔

(نوٹ) اگر باپ اور بیٹا اکٹھے رہتے ہوں تو انکم ٹیکس یا معاملہ زمین کی یا ادائیگی معاملہ زمین کی وصولی بطور مفوض الیہ سرکار یا کسی غیر منقولہ جائیداد کا قبضہ جس کی مالیت کی تصریح قاعدہ (ب) (۱) (۲) (۳) و (۴) میں کی گئی ہے [illegible] بیٹے کی قابلیت سمجھی جائیگی ۔

(۶) کوئی شخص میونسپلٹی ابوہر میں بطور رائے دہندہ درج رجسٹر کئے جانے کا مستحق نہ ہوگا - تاوقتیکہ

(الف) وہ ۲۱ سال کی عمر کا نہ ہو چکا ہو - اور اس سال کے یکم دسمبر سے عین قبل بارہ ماہ میں جس میں رائے دہندگان کا رجسٹر طیار کیا گیا ہو - میونسپلٹی میں عام طور پر نہ رہا ہو - یا کاروبار نہ کرتا رہا ہو - یا ۔

(ب) (۱) وہ ایسی جائداد غیر منقولہ کا قابض نہ ہو جو میونسپل حدود کے اندر واقع ہو - اور جسکی مالیت ۲۰۰ روپے سے کم نہ ہو - یا

(۲) وہ کسی ایسے مکان یا حصہ مکان کا کم از کم ایک روپیہ ماہوار کرایہ ادا نہ کرتا ہو جو میونسپلٹی کی حدود کے اندر واقع ہو یا ۔

(۳) وہ معاملہ زمین یا انکم ٹیکس یا ہر دو مجموعی طور پر کم از کم ۱۵ روپیہ سالانہ ادا نہ کرتا ہو یا

(۴) وہ ایسی آمدنی نہ رکھتا ہو جو ۲۰۰ روپیہ سالانہ سے کم نہ ہو - یا

(۵) وہ پنجاب یونیورسٹی یا برٹش انڈیا کی کسی دیگر مسلمہ یونیورسٹی کا امتحان انٹرینس یا کوئی بالاتر امتحان پاس نہ کر چکا ہو

۷ - قاعدہ ۶ میں مندرجہ کسی حکم کے باوجود کوئی شخص ایک سے زائد قابلیت کی بابت رائے دینے کا یا ایک سے زیادہ رائے دینے کا مستحق نہیں ہوگا - اور کسی شخص کا نام رائے دہندگان کے ایک سے زائد رجسٹروں میں بطور رائے دہندہ درج نہیں کیا جائیگا - اگر کسی شخص میں ایسی قابلیت ہو - جو اسکو ایک سے زیادہ رجسٹر رائے دہندگان میں اپنا نام درج کرانے کا مستحق بناتی ہو - تو اس کو لازم ہے کہ وہ ایک ایسا رجسٹر منتخب کرے - جس میں وہ اپنا نام درج کرانا چاہے ۔

نقشہ مجوزہ حدود حلقہ جات میونسپلٹی ابوہر

حلقہ نمبر ۱

شمال مشرق - ایک مقام ابوہر کے کھیت نمبری ۱۴۲۹ کا گوشہ شمال مشرقی - ابوہر کے کھیت نمبری ۱۴۲۹ کے شمال مشرقی گوشے سے شروع ہو کر بازار نمبر ۱ کے بالمقابل ایک مقام تک - وہاں سے دروازہ پولیس تک - وہاں سے احاطہ ہسپتال کے شمالی مشرقی گوشے تک اور وہاں سے ریلوے لائین کو عبور کر کے دیوار ہسپتال کے جنوب مغربی گوشے کے بالمقابل جنوبی حدود میں ایک مقام تک

جنوب حدود مشرق کے جنوبی مقام سے عالم گڑھ کے کھیت نمبری ۵۰۶ کے جنوب مغربی گوشے تک

مغرب عالم گڑھ کے کھیت نمبری ۵۰۶ کے جنوب مغربی گوشے سے ابوہر کے کھیت نمبری ۱۲۰۱ کے جنوب مغربی گوشے تک اور وہاں سے ابوہر کے کھیت نمبری ۱۴۲۹ کے شمال مشرقی گوشے تک

حلقہ نمبر ۲

شمال بازار نمبر ۱ کے بالمقابل حدود میونسپل کی شمالی حد کے ایک مقام سے بازار نمبری ۶ کے بالمقابل شمالی حد کے ایک مقام تک اور اس کے ساتھ ساتھ آبادی میں بازار نمبر ۷ کے بالمقابل ایک مقام تک

مشرق بازار ۷ کے بالمقابل حدود میونسپل کی شمالی کے ایک مقام سے اسی کے ساتھ ساتھ اس کے آخر تک وہاں سے غربی جانب بازار نمبر ۷ و ۶ کے مابین ایک وسطی مقام تک اور وہاں سے منڈی کو نصف کرنیوالے خط کے ساتھ ساتھ اور سرائے کی جنوبی حد کے ساتھ ساتھ سرائے کے جنوب مشرقی گوشے تک۔

جنوب - سرائے کے جنوب مشرقی گوشے سے احاطہ ہسپتال کی دیوار کے جنوب مغربی گوشے تک

مغرب ہسپتال کے جنوب مغربی گوشے سے احاطہ ہسپتال کی شمالی مغربی دیوار کے ساتھ ساتھ اسکے آخر تک اور پھر مشرق کو دروازہ پولس تک اور پھر بازار نمبر ۱ کے ساتھ ساتھ بازار نمبر ۱ کے بالمقابل حدود میونسپل کی شمالی حد کے ایک مقام تک

حلقہ نمبر ۳

شمال آبادی کے بازار نمبر ۸ کے بالمقابل حدود میونسپل کی شمالی حد کے ایک مقام سے بازار نمبر ۱۰ کے بالمقابل حدود میونسپل کی شمالی حد کے ایک مقام تک۔

مشرق بازار نمبر ۹ کے بالمقابل حدود میونسپل کی شمالی حدود کے ایک مقام سے آبادی کے بازار نمبر ۱ کے ساتھ ساتھ - وہاں سے مغرب کو بازار نمبر ۹ کے آخر تک - وہاں سے شمال کو منڈی کے دروازہ ریلوے کو عبور کر کے اور ریلوے لائن کے پار منڈی کے دروازہ ریلوے کے بالمقابل حدود میونسپل کی جنوبی حد کے ایک مقام تک۔

جنوب منڈی کی ریلوے گیٹ کے بالمقابل ایک مقام سے حدود میونسپل کی جنوبی حد کے ساتھ ساتھ ہسپتال کے جنوب مغربی گوشے کے بالمقابل ایک مقام تک

مغرب ہسپتال کے بالمقابل حدود میونسپل کی جنوبی حد کے ایک مقام سے ہسپتال کے جنوب مغربی گوشے تک پھر ہسپتال - سکول - سرائے - کی جنوبی دیوار کے ساتھ ساتھ اور سرائے کی شرقی دیوار کے ساتھ منڈی کے نصف کرنے والے خط میں سے سرائے کے شمال مشرقی گوشے تک اور وہاں سے بازار نمبر ۷ میں سے حدود میونسپل کی شمالی حد تک

حلقہ نمبر ۴

شمال بازار نمبر ۱ کے بالمقابل ایک مقام سے حدود میونسپل کی شمالی حد کے ساتھ ساتھ ابوہر کے کھیت نمبر ۱۱۲۵ کے جنوبی مغربی گوشہ تک -

مشرق — ابوہر کے کھیت نمبری ۲۵۱۱ کے شمال مغربی گوشے سے اعظم گڑھ کے کھیت نمبری ۶۶ کے جنوب مغربی گوشے تک

جنوب — اعظم گڑھ کے کھیت نمبری ۶۶ کے جنوب مغربی گوشے سے حدود میونسپل کی جنوبی حد کے ساتھ ساتھ منڈی کے دروازہ ریلوے کے بالمقابل ایک مقام تک

مغرب — حدود میونسپل کی جنوبی حد کے ایک مقام سے منڈی ریلوے گیٹ میں سے ہو کر منڈی کے ریلوے گیٹ تک اور بالمقابل گیٹ سے بازار نمبر ۹ کے جنوبی مقام تک وہاں سے کھیت نمبری ۱۰ کے جنوبی گوشے تک اور آبادی کے بازار نمبری ۱۰ میں سے بازار نمبر ۱۰ کے بالمقابل حدود میونسپل کی شمالی حد میں ایک مقام تک۔

دستخط فضل حسین
وزیر تعلیم

دستخط اے لطیفی
(سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب (صیغہ جات منتقلہ)

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۶۴

پنجاب گورنمنٹ گزٹ

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۲۵] لاہور — ۲۲ جون (مجریہ ۲۹ جون) ۱۹۲۳ء یوم جمعہ [جلد ۵۱

پہلا حصہ الف

اشتہارات و احکام گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم)

محکمہ لوکل سیلف گورنمنٹ

بورڈ ہائے

۲۰ - جون ۱۹۲۳ء

نمبر ۱۷۶۷۴ — بہ ترمیم تاریخ ہائے مصرحہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۶۱۲ مورخہ ۹ جنوری ۱۹۱۸ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) زیر قاعدہ ۲۶ منجملہ عام قواعد انتخاب مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۹۲۸۲ مورخہ ۱۹ - مارچ ۱۹۲۳ء ڈسٹرکٹ بورڈ امرتسر کی ۱۹۲۲ء کی کارروائی انتخاب کے لئے مندرجہ ذیل تاریخیں مقرر فرماتی ہے :-

قاعدہ ۱ " فروری " کی بجائے " دسمبر " پڑھو۔
قاعدہ ۳ (۱) " اکتوبر " کی بجائے " اگست " پڑھو۔
قاعدہ ۵ (۱) " نومبر " کی بجائے " ستمبر " پڑھو۔
قاعدہ ۵ (۲) " دسمبر " کی بجائے " اکتوبر " پڑھو۔
قاعدہ ۶ (۱) فروری و جنوری کی بجائے " دسمبر و نومبر " پڑھو
قاعدہ ۶ (۲) " فروری و جنوری اور نومبر کی بجائے دسمبر و نومبر اور ستمبر " پڑھو
قاعدہ ۷ (۱) " دسمبر " کی بجائے " اکتوبر " پڑھو۔
قاعدہ ۷ (۳) " جنوری " کی بجائے " نومبر " پڑھو۔

نمبر ۲۰۷۷۱۔ بہ نفاذ اختیارات عطیہ بر رُو دفعہ ۱۱ ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب ۱۸۸۳ء (جیسا کہ ایکٹ ترمیم پنجاب ۱۹۲۲ء سے اس کی ترمیم ہوئی) گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) اول عام انتخابات کے نتیجہ کے اشتہار کی تاریخ سے ڈسٹرکٹ بورڈ ڈیرہ غازی خاں کے ممبروں کی کل تعداد ۴۲ مقرر فرماتی ہے:۔

منتخب شدہ	۱۴
ممبر جو بذریعہ نام مقرر ہوئے	۲۱
بلحاظ عہدہ	۷

اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۴۳۵۳ مورخہ ۳۰۔ اپریل ۱۹۲۳ء بذریعہ اشتہار ہٰذا منسوخ کیا جاتا ہے۔

کمیٹیاں

۱۴ جون ۱۹۲۳ء

نمبر ۱۷۴۱۹۔ قواعد انتخاب میونسپلٹی ریواڑی مطبوعہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۴۶۳۳ ½ (لوکل کمیٹی - کمیٹی ہلے) مورخہ ۳ جولائی ۱۹۱۸ء ضلع گوڑگاؤں مرتبہ زیر دفعہ ۲۴۰ (۱) (ب) و (ج) اور (د) میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء میں مندرجہ ذیل ترمیمات جو گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) مرتب کرنا تجویز کرتی ہے۔ بذریعہ اشتہار ہٰذا اُن اشخاص کی اطلاع کے لئے مشتہر کی جاتی ہیں۔ جن پر اغلباً ان کا اثر ہوگا۔ مجوزہ ترمیمات ۳۰ جون ۱۹۲۳ء کو یا اس کے بعد معہ کسی اعتراض یا تجویز کے جو کسی شخص کی طرف سے ان کے متعلق تاریخ مذکور سے پیشتر موصول ہو غور کی جائے گی۔

مسوّدہ ترمیمات

۱۔ قاعدہ ۱ میں الفاظ " بشمول سکھ و جینی و آریہ " کی بجائے الفاظ " ہندو اور جملہ دیگر اشخاص جو قسم دوم میں شامل نہیں " پڑھو۔
۲۔ قاعدہ ۲ میں لفظ " ۴ " کی بجائے " ۵ " پڑھو۔
۳۔ قاعدہ ۳ میں لفظ " ۴ " کی بجائے جہاں کہیں یہ واقعہ ہو لفظ " ۵ " پڑھو
۴۔ قاعدہ ۴ میں لفظ " چاروں " کی بجائے لفظ " پانچوں " پڑھو۔
۵۔ تمہید قاعدہ ۵ اور تحتی قاعدہ ۵ (الف) کی بجائے مندرجہ ذیل ثبت کرو:۔
کوئی شخص میونسپل کمیٹی ریواڑی کے ممبر کے طور پر منتخب ہونے کا حق دار نہیں ہوگا۔ سوائے اُس جماعت کے جس سے وہ متعلق ہو اور تا وقتیکہ وہ (الف) ہندی یا اردو روانی سے پڑھ اور لکھ نہ سکتا ہو
۶۔ قاعدہ ۵ (ب) (۳) میں " ۵۰ روپیہ " کی بجائے ۵۲ روپیہ ۱ آنہ ۴ پائی پڑھو۔
۷۔ قاعدہ ۶ میں مندرجہ ذیل ترمیمات کرو:۔
تحتی قاعدہ (الف) کی بجائے الفاظ " سوائے اُس جماعت کے جس سے وہ تعلق رکھتا ہو " پڑھو۔ اور " ب " اور " ج " کی بجائے اعلٰے الترتیب

ترمیم شدہ گوشوارہ حلقہ جات میونسپلٹی ریواڑی

نمبر حلقہ
تفصیل حدود

حلقہ نمبر۱۔ **شمال**۔ سرکلر روڈ ریلوے چوکی ٹرمینل ٹیکس سے باس سنگھائی کی بند شدہ چوکی تک
مشرق۔ دروازہ باس سنگھائی سے دروازہ خورد فرخ نگر تک اور سڑک جو قدیم ڈاک خانہ سے چودھری واڑہ محلہ کو جاتی ہے لالہ کیشو دیو کے مکان تک۔
جنوب۔ گلی جو لالہ کیشو دیو کے مکان سے مندر چور گلی ملکیتی نتھو رام کو جاتی ہے۔ لالہ سمپت رام کی دوکان تک۔ اور وہاں سے گلی بزازاں۔ بازار بساطیاں پنتھ بازار سے لالہ گیا پرشاد کی دوکان واقعہ جوالی بازار تک
مغرب۔ گلی جو دوکان لالہ گیا پرشاد سے محلہ دبہی تھان اور گوجاران کو جاتی ہے۔ مکان مکھا گوجر اور نئے ڈاک خانہ تک۔

۲۔ **شمال**۔ سرکلر روڈ بند شدہ چوکی باس سنگھائی سے بند شدہ چوکی بنجرواڑا تک
مشرق۔ سرکلر روڈ بند شدہ چوکی بنجرواڑہ سے چوکی دروازہ اگرہ تک۔
جنوب۔ دوکان لالہ سمپت رام سے چوک بازار تھان بھیرون کی شمالی طرف تک۔ وہاں سے کوتوالی کے دروازہ تک۔ اور سڑک مذکورہ بالا تھانہ کے احاطہ سے گذر کر شمالی طرف سے لیکر سرکلر روڈ پر دروازہ اگرہ تک۔
مغرب۔ لالہ سمپت رام کی دوکان سے نتھو رام کے مندر اور چور گلی تک۔ وہاں سے لالہ کیشو دیو کے مکان تک۔ اور گلی جو محلہ چودھری واڑہ کو جاتی ہے۔ اور پورانا ڈاک خانہ کی عمارت کے قریب اور فرخ نگر کے چھوٹے دروازہ سے باس سنگھائی کی بند شدہ چوکی کی مشرقی طرف تک۔

۳۔ **شمال**۔ لالہ سمپت رام کی دوکان سے چوک بازار تھان بھیرون تک۔ اور کوتوالی کے دروازہ تک اور سڑک تھانہ مذکور کے احاطہ سے گذر کر دروازہ اگرہ کی جنوبی طرف تک
مشرق۔ سرکلر روڈ دروازہ اگرہ سے بند شدہ چوکی سے دروازہ مفتی واڑہ تک۔
جنوب۔ سرکلر روڈ دروازہ مفتی واڑہ کی بند شدہ چوکی سے چوکی دروازہ کوٹ تک۔
مغرب۔ سڑک جو چوبی دروازہ کوٹ سے محلہ ملاں واڑہ راؤلی ہٹ کو جاتی ہے۔ اور چاہ سیاہ گرائی اور مسجد حجاماں واقعہ محلہ قاضی واڑہ اور وہاں سے پھندو حسین کی مسجد تک۔ اور پھر پنڈت جگدیش چندر وکیل کے مکان تک۔ اور وہاں سے مقبرہ بارہ ہزاری بازار حلوائیاں کے سامنے سے گذر کر اُس مقام تک جہاں پینتھ بازار اور ستا بازار ملتے ہیں۔

۴۔ **شمال**۔ سڑک پینتھ بازار کی جنوبی طرف سے اور اس مقام سے جہاں یہ ستا بازار کو عبور کرتی ہے بوری بازار کی سڑک تک
مشرق۔ سڑک چوکی دروازہ کوٹ سے محلہ ملا نواڑہ اور راؤلی پٹ ہٹ تک اور چاہ سیاہ گرائی اور مسجد حجاماں واقعہ محلہ قاضی واڑہ۔ وہاں سے بجانب مسجد پھندو حسین۔ پنڈت جگدیش چندر پلیڈر کے مکان تک۔ اور وہاں سے مقبرہ بارہ ہزاری بازار حلوائیاں کے سامنے سے گذر کر اُس مقام تک جہاں پینتھ بازار اور ستا بازار ملتے ہیں۔
جنوب۔ دروازہ کوٹ کی چوکی سے سرکلر روڈ پر دروازہ جے پور کی چوکی تک۔
مغرب۔ سڑک دروازہ جے پور کی چوکی سے بجانب بوری بازار پینتھ بازار کے کونہ تک۔

۵۔ **شمال**۔ سڑک ریلوے مسافر خانہ سے گذر کر نئے ڈاک خانہ کی عمارت تک۔
مشرق۔ سڑک جو نئے ڈاک خانہ کی عمارت سے مکان مکھا گوجر واقعہ محلہ گوجراں اور دبہی تھان کو جاتی ہے۔ اور وہاں سے بی۔ نتھن لال پلیڈر کے مکان کے ساتھ ساتھ دوکان ونوہرہ لالہ گیا پرشاد واقعہ جوالی بازار تک۔ اور وہاں سے دوکان لالہ گنیش لال و گنگا مندر و دوکان الٰہی بخش زرگر نیز و ساگر دینا بھارہ گوالپور ڈونگا اوس جا کر سرکلر روڈ پر چوکی دروازہ جے پور تک

نمبر حلقہ تفصیل حدود

جنوب - سڑک جو چوکی دروازہ جے پور سے مورے سرائے تک جاتی ہے۔

مغرب - سڑک مورے سرائے سے لالہ سمپت رام کی دھرم سالہ گوہر جوہری کو جا کر ڈسٹرکٹ بورڈ کے آرام گھر تک۔

نمبر ۲۲۴۷ ا- بہ تنسیخ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۶۵۸ - ایس - مورخہ ۱۲- اکتوبر ۱۸۸۵ء اس حد تک جتنا کہ وہ میونسپلٹی پٹھان کوٹ سے متعلق ہے) و بہ نفاذ اختیارات عطیہ بروئے دفعات ۱۱ و ۱۲ میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء (جیسا کہ ایکٹ (ترمیم) میونسپل پنجاب ۱۹۲۲ء سے اس کی ترمیم ہوتی) گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) بذریعہ اشتہار ہذا آئندہ انتخابات کے نتیجہ کے اشتہار کی تاریخ سے میونسپل کمیٹی پٹھان کوٹ ضلع گورداسپور کے ممبروں کی تعداد ۹ مقرر فرماتی ہے۔ جن میں سے ۷ منتخب اور ۲ نامزد ہونگے ٭

نمبر ۲۴۸۲ ا- مندرجہ ذیل مسودہ ترمیمات جو گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) قواعد متعلقہ انتخاب ممبران میونسپل کمیٹی پٹھان کوٹ مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۴۴۰۹ مورخہ ۲۵ جولائی ۱۹۱۸ء میں کرنا تجویز فرماتی ہے۔ بذریعہ اشتہار ہذا اُن اشخاص کی اطلاع کے لئے مشتہر کی جاتی ہیں۔ جن پر اغلباً ان کا اثر ہوگا۔ مسودہ ترمیمات پر ۱۵ جولائی ۱۹۲۳ء کو یا اس کے بعد معہ کسی اعتراض یا تجویز کے جو کسی شخص کی طرف سے ان کے متعلق تاریخ مذکور سے پیشتر موصول ہو غور کی جائیگی۔

مسودہ ترمیم

ا- قاعدہ ا کی بجائے مندرجہ ذیل ثبت کرو۔

ا- میونسپل کمیٹی پٹھان کوٹ کے ممبروں کے انتخاب کی غرض سے میونسپلٹی پٹھان کوٹ ۷ حلقہ جات انتخاب میں تقسیم کی جائے گی۔ جن کی تصریح گوشوارہ منسلکہ قواعد ہذا میں کی گئی ہے۔ اور ہر ایک حلقہ کے رجسٹر شدہ رائے دہندگان صرف ایک ممبر کو منتخب کرنے کے حقدار ہوں گے۔

۲- موجودہ گوشوارہ حلقہ جات کی بجائے مندرجہ ذیل ثبت کرو:-

گوشوارہ

نمبر حلقہ تفصیل حدود

حلقہ نمبر ا- **شمال** - کھڈ نالا میونسپل حد کے شمالمغربی کنارہ سے سڑک مادھو پور تک۔

جنوب - پکا کوچہ کی شمالی طرف نزدیل جلاہ کاری مولا بخش کے مکان تک اور پکا کوچہ کی جنوبی طرف شب رام کی دوکان سے براستہ دھرم سالہ بھائی کرم سنگھ - مکان مسلم راجپوت پنچائت تک - اور ایک سیدھا خط بجانب شمال مشرقی کونہ تکیہ شاہ جمال اور نیلو ہانالہ۔

مشرق - سڑک پٹھان کوٹ - مادھو پور کی مغربی طرف کھڈ نالہ سے پل کوچہ جلاہ کاری تک اور پکا کوچہ کی مغربی طرف مولا بخش کے مکان سے شب رام کی دوکان تک۔

مغرب - مغربی میونسپل حد کھڈ نالا سے نیلو لاہا نالہ تک۔

۲- **شمال** - کھڈ نالا سڑک مادھو پوری سے مشرقی میونسپل حد تک۔

جنوب - قدیم سڑک پٹھان کوٹ - ڈلہوزی کی شمالی طرف مشرقی میونسپل حد سے پختہ کوچہ تک جو گڑھ تھوٹی کو جاتا ہے۔ اور پکا کوچہ کی شمالی طرف گوپالو کے مکان سے آریہ سماج مندر تک - اور پکا کوچہ کی جنوبی طرف ٹاؤن ہال سے دوکان کرم سنگھ واقعہ اندرونی بازار تک

مشرق - مشرقی میونسپل حد کھڈ سے قدیم سڑک پٹھان کوٹ - ڈلہوزی تک - اور پکا کوچہ کی مغربی طرف پختہ کوچہ سے جو گھرتولی کو جاتا ہے گوپالو کے مکان تک۔

مغرب - سڑک مادھو پوری کی مغربی طرف کھڈ نالہ سے پل جلاکاری تک اور پختہ کوچہ کی مغربی طرف

تفصیل حدود

ٹاؤن ہال سے شوالہ روڈو شاہ تک ۔ اور اس مقام سے سڑک مذکور کی مشرقی طرف کے ساتھ ساتھ آریہ سماج مندر تک ۔

۳ ۔ **شمال** ۔ پرانی پٹھان کوٹ ۔ ڈلہوزی روڈ کی شمالی طرف ۔ مشرقی میونسپل حد سے پختہ کوچہ تک جو گڑھ ھتھولی کی طرف جاتا ہے ۔ اور پختہ کوچہ کی شمالی طرف گوپالوں کے مکان سے آریہ سماج مندر تک اور پختہ کوچہ کی مغربی طرف روڈو شاہ کے شوالہ سے جھنڈے خاں کی دکان تک اور سڑک بازار کلاں کی شمالی طرف شفاخانہ سول واقعہ پل سے چاہ منو شاہ تک

جنوب ۔ جنوبی میونسپل حد جنوب مشرقی میونسپل حد سے ڈھنگو روڈ کی مشرقی سمت تک

مشرق ۔ میونسپل حد کی مشرقی طرف پرانی ڈلہوزی روڈ سے میونسپل حد کی جنوبی حد تک ۔

مغرب ۔ ڈھنگو روڈ کی مشرقی طرف جنوبی میونسپل حد سے شفاخانہ سول کے قریب واقعہ پل تک اور پختہ کوچہ کی مغربی طرف چاہ منو شاہ پر سے جھنڈے خاں کی دوکان واقعہ بازار تک

نمبر وارڈ　　بیان حدود

وارڈ نمبر ۴ ۔ **شمال** ۔ نلوہا نالہ ۔ مغربی حد بست میونسپل سے تکیہ شاہ جمال کے شمال مشرقی گوشے تک اور ایک خط مستقیم مسلم راجپوت پنچایت کے مکان تک

جنوب ۔ ایک خط مستقیم حد بست میونسپل کی مغربی حد سے چماروں کے مکان متصل دھرم سالہ نہالا تک اور کچے اور پکے بازار کی جنوبی طرف گودام کھاد سے معماروں کے پکے بازار کی جنوبی طرف اور محمد حسین معمار کے مکان تک

مشرق ۔ محمد حسین معمار کے مکان سے پکے بازار کی مغربی طرف غلام محمد کشمیری کے مکان اور اس کچی سڑک کی مشرقی طرف تک جو گودام کھاد سے چماروں کے مکان متصل دھرم سالہ نہالا تک جاتی ہے ۔

مغرب ۔ حد بست میونسپل کی مغربی حد نلوہ نالا سے میدان گراس فارم کے شمال مغربی گوشہ تک ۔

۵ ۔ **شمال** ۔ سڑک پکے بازار کی شمالی سمت غلام محمد کشمیری کے مکان سے خوشی رام کی دوکان ایندھن تک اور سڑک کچی اور پکا بازار کی جنوبی سمت گودام کھاد اننده پوری سے محمد حسین معمار کے مکان تک ۔

جنوب ۔ پکے بازار کی شمالی سمت امام دین خاط کی بنجر زمین سے پرمیشری داس کے مکان تک ۔ اور نالا خندق کی جنوبی طرف بازار موچیاں کی پل سے پل خندق تک جو سڑک کچی سرائے اننده پر واقع ہے

مشرق ۔ پکے بازار کی مغربی سمت خوشی رام کی دوکان ایندھن سے امام دین درزی کی بنجر زمین تک ۔ اور پکے بازار کی مغربی سمت پرمیشری داس کے مکان سے رمضان کے مکان تک ۔ اور اس مقام سے کچی سڑک کے ساتھ ساتھ سول ڈسپنسری کے عقب میں پل خندق تک

مغرب ۔ خندق نالا سول ڈسپنسری کے عقب کی پل سے اس پل تک جو بازار موچیاں کے متصل خندق نالا پر واقع ہے ۔ اور کچی سڑک کی مشرقی طرف گودام کھاد سے سڑک سرائے اننده پور کی پل خندق تک ۔

۶ ۔ **شمال** ۔ پکے بازار کی مغربی طرف صحن ٹاؤن ہال کے شمال مشرقی گوشہ سے اندرونی بازار میں کرم سنگھ کی دوکان تک ۔ اور پکے بازار کی جنوبی طرف شب رام بانیا کی دوکان سے خوشی رام کی دوکان ایندھن تک اور پکے بازار کی شمالی طرف امام دین درزی کی بنجر زمین سے پرمیشری داس کے مکان تک ۔

جنوب ۔ اندرونی بازار کی جنوبی طرف شوالہ روڈو شاہ سے جھنڈے خاں کی دوکان تک ۔ اور بڑی سڑک کی شمالی طرف چاہ منوشاہ سے پل متصل سول ڈسپنسری تک

مشرق ۔ اندرونی بازار کی مغربی طرف شب رام بانیا کی دکان سے کرم سنگھ کی دکان تک اور مادھو پوری سڑک کی مغربی طرف صحن ٹاؤن ہال کے شمال مشرقی گوشہ سے شوالہ روڈو شاہ تک اور پکے بازار کی مغربی طرف جھنڈے خاں کی دوکان سے چاہ منوشاہ تک

نمبر وارڈ بیان حدود

مغرب۔ بیچے بازار کی مغربی طرف خوشی رام کی دوکان سے امام دین کی بنجر زمین تک۔ اور بیچے بازار کی مغربی طرف پریشری داس کے مکان سے رمضان کے مکان تک۔ اور اس مقام سے مع کچی سڑک کے سول ڈسپنسری کے عقب میں پل خندق تک اور وہاں سے مع خندق نالا کے پل متصل سول ڈسپنسری تک۔

۷۔ شمال۔ ایک خط مستقیم گراس فارم کے شمال مغربی گوشہ سے چماروں کے مکان متصل دھرم سالا نہالا تک اور خندق نالا اُس پل سے جو خندق نالا سر راستے پر واقع ہے۔ اور کچی سڑک مانند پور سے پل خندق نالا تک جو بازار موچیاں میں واقع ہے

جنوب۔ جنوبی حد بست میونسپل سڑک ڈھنگو سے میونسپل حد کے جنوب مغربی گوشہ تک۔

مشرق۔ خندق نالا کی مغربی سمت بازار موچیاں کی پل سے اُس پل تک جو سول ڈسپنسری اور سڑک ڈھنگو کے نزدیک ہے

مغرب۔ مغربی حد بست میونسپل میدان گراس فارم شمال مغربی گوشہ سے انتہائی میونسپل حد بست کے جنوب مغربی گوشہ تک ۔

نمبر ۴۳ ۱۷ ۔ بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۶۰۴۴ مورخہ یکم مئی ۱۹۲۳ء اون اختیارات کی روسے جو لوکل گورنمنٹ کو زیر دفعہ ۲۴ (۱) (ب) (ج) (د) میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء (جیساکہ ایکٹ ترمیم میونسپلٹی پنجاب ۱۹۲۳ء سے اس کی ترمیم ہوئی) تفویض ہوئے ہیں۔ گورنمنٹ پنجاب دوزارت تعلیم میونسپلٹی شہر انبالہ ضلع انبالہ کے لئے مندرجہ ذیل قواعد مرتب فرماتی ہے۔

قواعد

۱۔ میونسپلٹی شہر انبالہ کے ممبروں کے انتخاب کی غرض سے میونسپلٹی شہر انبالہ کے باشندے دو جماعتوں میں تقسیم کئے جائیں گے۔ یعنی:۔

(الف) جماعت اول۔ اہل ہنود اور جملہ دیگر اشخاص۔ جو جماعت دوم میں شامل نہیں۔

(ب) مسلمان

۲۔ اغراض مذکور کے لئے میونسپلٹی شہر انبالہ جماعت اول کے واسطے ۶ حلقہ جات انتخاب میں اور جماعت دوم کے واسطے ۸ حلقہ جات انتخاب میں تقسیم کی جائے گی۔ حلقہ جات انتخاب کی حدود کی تشریح ضمیمہ الف و ب منسلکہ قواعد ہذا میں کی گئی ہے ۔

۳۔ جماعت اول کے ۶ نمائندے اور جماعت دوم کے لئے ۸ نمائندے ہوں گے۔

۴۔ ہر ایک وارڈ کے لئے جماعت اول کے ایک ایک نمائندہ کو اور ہر ایک وارڈ کے لئے جماعت دوم کے ایک ایک نمائندہ کو اُن علیحدہ علیحدہ جماعتوں کے درج رجسٹر شدہ رائے دہندگان منتخب کرینگے جو ہر ایک حلقہ مندرجہ گوشوارہ منسلکہ قواعد ہذا میں سکونت پذیر ہوں

۵۔ کوئی شخص میونسپل کمیٹی شہر انبالہ کے ممبر کے طور پر منتخب ہونے کا مستحق نہیں ہوگا تاوقتیکہ:۔

(الف) وہ اردو لکھ پڑھ نہ سکتا ہو۔ اور

(ب) (۱) وہ تحصیل انبالہ میں واقعہ ایسی غیر منقولہ جائداد کا مالک نہ ہو۔ جس کی مالیت ...۳۰ روپیہ سے کم نہ ہو۔ اور جس میں سے نصف یا زیادہ اراضی میونسپلٹی کی حدود کے اندر واقعہ ہو۔ یا

(۲) وہ انکم ٹکس ادا نہ کرتا ہو۔ یا

(۳) وہ اس اراضی کے متعلق جو تحصیل انبالہ میں واقعہ ہو۔ بطور مالک کم از کم ۲۰ روپیہ سالانہ معاملہ زمین ادا نہ کرتا ہو یا بطور مفوض الیہ سرکار وصول نہ کرتا ہو۔ یا

(۴) وہ زیر احکام ہائی کورٹ آف جوڈیکیچر واقعہ لاہور بطور ایڈوکیٹ یا پلیڈر داخل اور بھرتی نہ کیا گیا ہو یا پنجاب یا برٹش انڈیا میں کسی دیگر مسلمہ یونیورسٹی کی علم طب کی ڈگری حاصل نہ کرچکا ہو۔ یا

(۵) وہ گورنمنٹ سے کم از کم ۲۵ روپیہ ماہوار پنشن نہ پاتا ہو۔ یا

(۶) وہ پنجاب یونیورسٹی یا برٹش انڈیا کی کسی دیگر مسلمہ یونیورسٹی کے امتحان انٹرنس کے پاس کرنے کا یا سکول چھوڑنے کا یا کسی بالاتر امتحان کا سارٹیفکیٹ نہ رکھتا ہو۔ اور یہ ثابت نہ کرسکتا ہو۔ کہ اس کی آمدنی کم از کم ۵۰ روپیہ ماہوار ہے۔

نوٹ۔ جس صورت میں باپ اور بیٹا اکٹھے رہتے ہوں۔ تو جائداد غیر منقولہ پر قابض ہونا یا انکم ٹیکس یا معاملہ زمین کا ادا کرنا یا مقدار یا مالیت مصرحہ ضمن (۱) (۲) (۳) تحتی قاعدہ ہذا کے برابر بطور مفوض الیہ گورنمنٹ معاملہ زمین کا وصول کرنا صرف باپ کی قابلیت سمجھی جائے گی۔ مگر شرط یہ ہے۔ کہ باپ کی خواہش پر ایسا قبضہ یا ادائیگی باپ کی بجائے بیٹے کی قابلیت سمجھی جاسکتی ہے۔

۶۔ کوئی شخص میونسپل کمیٹی شہر انبالہ میں بطور رائے دہندہ درج رجسٹر کئے جانے کا مستحق نہیں ہوگا۔ سوائے اس جماعت کے جس سے اس کا تعلق ہو۔ اور تاوقتیکہ

(الف) .... ۲۱ سال کی عمر نہ ہو چکا ہو۔ اور اس سال کے یکم اپریل سے عین ماقبل بارہ ماہ میں جس میں رائے دینے والوں کا رجسٹر تیار یا ترمیم کیا گیا ہو۔ میونسپلٹی کے اندر عام طور پر نہ رہا ہو یا کاروبار نہ کرتا رہا ہو۔ اور

(ب) (۱) ایسی جائداد غیر منقولہ کا قابض نہ ہو۔ جو میونسپل حدود کے اندر واقعہ ہو۔ اور جس کی مالیت ۲۰۰ روپیہ سے کم نہ ہو۔ یا

(۲) وہ کسی ایسے مکان یا حصہ مکان کا کم از کم دو روپیہ ماہوار کرایہ ادا نہ کرتا ہو۔ جو میونسپلٹی کی حدود کے اندر واقعہ ہو۔ یا

(۳) وہ معاملہ زمین یا دیگر گورنمنٹ یا مقامی ٹیکس یا ہر دو مجموعی طور پر کم از کم ۱۰ روپیہ سالانہ ادا نہ کرتا ہو۔ یا

(۴) وہ کم از کم ۱۵ روپیہ ماہوار کی آمدنی نہ رکھتا ہو۔ یا

(۵) وہ پنجاب یونیورسٹی یا برٹش انڈیا کی کسی دیگر مسلمہ یونیورسٹی کا امتحان انٹرنس یا سکول چھوڑنے کا امتحان یا کوئی بالاتر امتحان پاس نہ کرچکا ہو

۷۔ قاعدہ ۶ میں مندرجہ کسی حکم کے باوجود کوئی شخص ایک سے زیادہ قابلیت کی بابت رائے دینے یا ایک سے زیادہ رائے دینے کا مستحق نہیں ہوگا۔ اور کوئی شخص رائے دہندگان کے ایک سے زیادہ رجسٹروں میں بطور رائے دہندہ درج نہیں کیا جائے گا۔ اور اس کا ووٹ اُس حلقہ کے رائے دہندگاں کے رجسٹر میں درج کیا جائیگا۔ جس میں وہ رہتا ہو۔

گوشوارہ (الف)

تشریح حدود

نام حلقہ

۱۔ شمال۔ میونسپل حدود

جنوب۔ کچا گوہٹر شاہی سڑک سے شروع ہوکر بستی خاکروباں کے جنوب کی طرف سے گذر کر چوکی ٹرمینل ٹیکس ناہن تک۔ اور وہاں سے کائتھ ماجری ندی کے ساتھ ساتھ سڑک سپاٹھو دروازہ متصل مقبرہ تو کل شاہ تک۔ وہاں سے سڑک سپاٹھو دروازہ کے پاس سے گلیڈسٹون

نام حلقہ

تشریح حدود

ریزروائر کے شمالی کونے تک۔ وہاں سے سڑک کارخانہ کے ساتھ ساتھ جدید چوکی ٹرمینل بوڑی تک۔

مشرق ۔ میونسپل حدود۔

مغرب ۔ میونسپل حدود۔

۲۔ شمال ۔ کچا گوہڑ شاہی سڑک سے شروع ہو کر بستی خاکروباں کے جنوب کی طرف سے گذر کر چوکی ٹرمینل ٹیکس ناہن تک۔ اور پھر وہاں سے گوہڑ کے ساتھ ساتھ محلہ خلوت تک

جنوب ۔ سڑک دہلی سے کوچہ چوک منجلا متصل حویلی بستی رام تک۔

مشرق ۔ میونسپل حدود۔

مغرب ۔ کوچہ چوک منجلا پیلی بازار شومندر کے پاس سے گذر کر چوک رلائے تک۔ اور وہاں سے کوچہ محلہ خلوت سے گذر کر کائتھ ماجری ندی تک۔

۳۔ شمال ۔ کائتھ ماجری ندی

مشرق ۔ کوچہ چوک منجلا پیلی بازار شومندر کے پاس سے گذر کر چوک رلائے تک۔ اور وہاں سے کوچہ محلہ خلوت سے گذر کر کائتھ ماجری ندی تک

جنوب ۔ سڑک دہلی کوچہ چوک منجلا متصل مکان بستی رام کے مقام اتصال سے سڑک نوہریاں کے ساتھ ساتھ سڑک جگادھری کے مقام اتصال تک۔ اور وہاں سے منڈی کے پاس سے گذر کر اس پلی تک جو گلیڈسٹون ریزروائر کے شمالی کونے پر واقع ہے۔

مغرب ۔ اُس پلی سے جو گلیڈسٹون ریزروائر کے شمالی کونے پر ہے۔ سڑک سباتھو دروازہ کے ساتھ ساتھ دوکان نیادر تلوالا کے شمالی کونے تک

۴۔ شمال ۔ سڑک دروازہ دہلی دوکان بخشا خوجہ متصل مسجد خوجیاں تک۔ اور وہاں سے سرائے کے پیچھے گندا نالا کے ساتھ ساتھ ریلوے سڑک کی اوس پلی تک، جو رمضان کے مکان کے متصل ہے

مشرق ۔ میونسپل حدود

مغرب ۔ چوکی بخ نگی ٹریڈ دیر ہاؤس سے سڑک ریلوے اسٹیشن کے ساتھ ساتھ گندا نالا کی اوس پلی تک جو رمضان کے مکان کے نزدیک واقع ہے۔

جنوب ۔ میونسپل حدود۔

۵۔ شمال ۔ اُس آہنی گذر سے جو سڑک ریلوے اسٹیشن اور بازار رادھا کشن روڈ کے مقام اتصال پر واقع ہے ۔ سڑک بازار رادھا کشن کے بائیں کنارے کے ساتھ ساتھ تالاب لبھووالا کے مغربی کونے تک

جنوب ۔ میونسپل حدود۔

مغرب ۔ میونسپل حدود۔

مشرق ۔ منڈی بھگوانداس کے جنوبی کونے سے سڑک ریلوے اسٹیشن کے ساتھ ساتھ اُس آہنی گذر تک جو بازار رادھا کشن اور سڑک ریلوے کے مقام اتصال کے پاس ہے۔

۶۔ شمال ۔ سڑک جگادھری اُس مقام سے جہاں سڑک نوہریاں اس سے ملتی ہے۔ منڈی سے گذر کر کارخانہ اور کلارک سرکلر روڈ کے ساتھ ساتھ جدید چوکی ٹرمینل ٹیکس جوڑی تک۔

جنوب ۔ بخش خوجہ کی دکان سے اُس گندا نالہ کے ساتھ ساتھ جو سرائے کے پیچھے ہے۔ سڑک ریلوے کی اوس پلی تک جو رمضان کے مکان کے متصل ہے۔ اور وہاں سے سڑک ریلوے کے ساتھ ساتھ بازار رادھا کشن کی آہنی گذر تک۔ اور وہاں سے بازار رادھا کشن روڈ کے دائیں کنارے کے ساتھ تالاب لبھووالا کے مغربی کونے تک۔

مغرب ۔ میونسپل حدود۔

مشرق ۔ دوکان بخشا خوجہ سے سڑک نوہریاں کے ساتھ ساتھ سڑک جگادھری کے مقام اتصال تک۔

گوشوارہ ب

نام حلقہ وارڈ — تفصیل حدود

اول۔ جیسا کہ حلقہ ا مندرجہ گوشوارہ الف کے لئے ہے۔

دوم۔ شمال۔ کچا گوہر جر میلی سڑک سے خاکروبوں کی بستی کے جنوب سے گذر کر چوکی ٹرمینل ٹیکس ناہن تک۔ اور پھر وہاں سے گوہر کے ساتھ ساتھ محلہ خلوت تک

جنوب۔ سڑک دہلی مکان بھو لمر گھمار تک۔

مشرق۔ میونسپل حدود۔

مغرب۔ بھو لمر گھمار کے مکان کے مشرقی کونہ سے شمال کی طرف ندی خلوت کے مغربی کنارہ کے ساتھ ساتھ مکان بگا پٹھان تک۔

سوم۔ شمال۔ ندی کاٹھ ماجری۔

جنوب۔ دہلی روڈ مکان بھو لمر گھمار کے مشرقی کونہ سے مغرب کی طرف حویلی بستی رام کے نزدیک کوچہ چوک منجلا تک۔

مشرق۔ بگا پٹھان کے مکان کے شمالی کونہ سے جنوب کی طرف ندی خلوت کے مشرقی کونہ کے ساتھ بھو لمر گھمار کے مکان تک

مغرب۔ چوک کوچہ منجلا مندر شو پیلی بازار کے پاس سے گزر کر چوک رائے تک۔ اور پھر وہاں سے کوچہ محلہ خلوت سے گزر کر کاٹھ ماجری ندی تک۔

چہارم شمال۔ ندی کاٹھ ماجری

مشرق۔ کوچہ چوک منجلا پیلی بازار شو مندر سے گزر کر چوک رائے تک۔ پھر وہاں سے محلہ کوچہ خلوت سے گزر کر کاٹھ ماجری ندی تک

جنوب۔ دہلی روڈ حویلی بستی رام کے مغربی کونہ سے سرسوتی نالہ تک

مغرب۔ سرسوتی نالہ بازار بھابراں سے گزر کر رادھا رام سرن پنساری کی دوکان تک۔ پھر مشرق کی طرف مصری بازار سے گزر کر حکیم بولی کے مکان تک۔ پھر وہاں سے شمال کی طرف جگادھری پکا روڈ محلہ منیہاراں جوری بھٹیاں کو عبور کرکے محلہ بندھا سے گزر کر ندی کاٹھ ماجری تک

پنجم۔ شمال۔ ندی کاٹھ ماجری۔

جنوب۔ دہلی روڈ سرسوتی نالہ سے نوہریاں بازار روڈ کے ساتھ ساتھ جگادھری روڈ کے مقام اتصال تک۔ پھر وہاں سے منڈی کے پاس سے گزر کر گلیڈ سٹون ریزروائر کے شمالی کونہ پر پلی تک

مشرق۔ سرسوتی نالہ کے مغربی کونہ سے بازار بھابراں سے گزر کر رادھا رام سرن پنساری کی دوکان تک۔ اور پھر وہاں سے مشرق کی طرف مصری بازار میں سے گزر کر مکان لالہ منڈی لال بھابرا تک پھر وہاں سے شمال کی طرف جگادھری پکا روڈ محلہ منیاراں۔ جوری بھٹیاں کو عبور کرکے محلہ راندھا کے بیچ میں سے گزر کر ندی کاٹھ ماجری تک۔

مغرب۔ گلیڈ سٹون ریزروائر کے شمالی کونہ پر پلی سے سبا تھو گیٹ روڈ کے ساتھ ساتھ نیادر تلوالا کی دوکان کے شمالی کونہ تک۔

ششم۔ جیسا کہ وارڈ چہارم مندرجہ ضمیمہ الف کے لئے ہے۔

ہفتم۔ جیسا کہ حلقہ پنجم مندرجہ ضمیمہ الف کے لئے ہے۔

ہشتم۔ جیسا کہ حلقہ ششم مندرجہ گوشوارہ الف کے لئے ہے۔

گوشوارہ

حلقہ نمبر ا

[illegible]

ہے - وہاں سے بخط مستقیم جنوب مغرب کی طرف دبشمول محلہ بھوسریانوالہ) جاتی ہے - یہاں
یہ کوچہ مدنانوالہ کے باہر ختم ہو جاتی ہے - یہاں سے جنوب کی طرف چوک پنجانوالہ تک
حلقہ مذکور کی جنوبی حد کوچہ پنجانوالہ ہے جو دروازہ پنجانوالہ پر ختم ہوتی ہے - اس جگہ سے د
مذکور کی مغربی حد ہے جو موری شاہوالی پر حلقہ مذکور کی حد کو مکمل کرتی ہے۔

نمبر ۱۵۱۷۴ - بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۱۰۶۶ مورخہ ۳ - اپریل ۱۹۲۳ء گورنمنٹ
دوزارت تعلیم) قواعد انتخاب میونسپلٹی بھیرہ ضلع شاہپور مرتبہ زیر دفعہ ۲۴۰ (الف) (ب) و (ج)
میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء (جیساکہ ایکٹ ترمیم) میونسپل پنجاب ۱۹۲۳ء اس کی ترمیم ہوئی) دمشتہرہ
اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۱۶۸۷ مورخہ ۳۰ - اپریل ۱۹۱۹ء میں مندرجہ ذیل فرماتی ہے:۔

ترمیم

موجودہ قاعدہ ۱ - اور گوشوارہ حلقہ جات کی بجائے علے الترتیب مندرجہ ذیل قاعدہ او
ثبت کرو:۔

"ممبروں کے انتخاب کی اغراض کے لئے میونسپلٹی بھیرہ ۱۲ حلقہ جات انتخاب میں تقسیم
جن کی حدود کی تصریح گوشوارہ منسلکہ قواعد ہذا میں کی گئی ہے:۔

گوشوارہ

حدود گوشوارہ حلقہ جات قصبہ بھیرہ

نمبر حلقہ — حدود کی تشریح

۱- شمال - سرکلر روڈ تا خانقاہ اعظم شاہ۔
مشرق - خانقاہ اعظم شاہ سے کوچہ پیرانوالہ تک بشمول مکانات واقعہ ہر دو اطراف
والا دوکان محمد قصاب تک
جنوب - دروازہ لوہاراں والا سے براستہ کوچہ دوارکاداس وھوریاں والہ بیرونی د
قصاب تک۔
مغرب - سرکلر روڈ دروازہ لوہاراں والا تک۔

۲- شمال - سرکلر روڈ خانقاہ اعظم شاہ سے موری لال داس تک۔
مشرق - موری لال داس سے کوچہ اننت الزالہ و ملوک شاہ تک۔
جنوب - ہٹ شیخاں - پرانا مارکیٹ بازار - چری چوک بازار کو عبور کرکے - اور کوچہ شاہ نص
دکوچہ سکھے والا بشمول مکانات قانون گویاں۔
مغرب - بازار نصیب دریائی دوکان محمد قصاب تک اور حلقہ نمبر۱

۳- شمال - حلقہ نمبر۲
مشرق - محلہ وچھیاوالہ سے براستہ بازار گوسائیں مکان شاموں بلوچ تک۔
جنوب - مکان شاموں بلوچ سے کوچہ بھٹانوالا تک۔
مغرب - کوچہ بھٹانوالہ سے آبادی گنپت رائے ملحقہ حدود حلقہ نمبر ۱ بشمول محلہ دھوری
بیرونی میں سے گزر کر لالہ ہری رام شاہ کے مکان کے جنوب تک۔

۴- شمال - حلقہ نمبر۳ و حلقہ نمبر۱
مشرق - حلقہ نمبر۳ - اور دروازہ لالووالا تک
جنوب - سرکلر روڈ دروازہ لوہاراں والا سے دروازہ لالووالا تک بشمول مکانات د
اطراف سرکلر روڈ۔
مغرب - دروازہ لوہاراں والہ۔

۵- شمال - حلقہ نمبر۳ اور مکان شاموں بلوچ سے میدان جتیاوالا تک - کوچہ علی پوریاں

نمبر حلقہ - حدود کی تشریح

گذر کر مکان محرم بلوچ تک - اور بشمول بجانب شمال محلہ ارائیں والا مہرانوالا - کوچہ گرد وریاں والا - ہدایت شاہ والا تا دوکان حکیم نور حسین حجام

مشرق - مکان کرم الدین لوہار سے دروازہ چکوالا تک

جنوب - سرکلر روڈ چکوالا سے دروازہ لالو والا تک

مغرب - حلقہ نمبر ۴ -

۶- شمال - میدان جیتا کی جنوبی طرف بازار کلاں سے گذر کر کوچہ کلالاں وچھٹانوالا تک جو جھگی پر ختم ہوتا ہے۔

مشرق - جھگی سے دوکان حکیم نور حسین حجام تک

جنوب - حلقہ نمبر ۵

مغرب - حلقہ نمبر ۵

۷- شمال - کوچہ کروڑی والا اور حافظ میرانوالا کا حصہ اور محلہ گاندھیانوالا و کوچہ سیٹھیانوالا خورد کا جنوب حویلی فتح شاہ تک -

مشرق - حویلی فتح شاہ -

جنوب - حویلی فتح شاہ سے براستہ بازار کلاں و جھگی اور حلقہ نمبر ۶ اور حلقہ نمبر ۵

مغرب - حلقہ نمبر ۳ گھیانوالہ - سنپرانوالا کی شمالی طرف بشمول محلہ ہائے ترکھانانوالہ واملی والا بازار دال گراں تک جو کوچہ کروڑی والا سے ملتا ہے ؛

۸- شمال - سرکلر روڈ - موری لال واس سے دروازہ چٹی پل والا تک

مشرق - دروازہ چٹی پل والا سے لائل پور بنک تک - لائل پور بنک سے کوچہ کروڑی والا تک اور حلقہ نمبر ۷ -

جنوب - حلقہ نمبر ۷ -

مغرب - حلقہ نمبر ۳ و حلقہ نمبر ۲ -

۹- شمال - سرکلر روڈ دروازہ چٹی پل والا سے مشن لائبریری تک

مشرق - مشن لائبریری کوچہ میانوالا تک -

جنوب - کوچہ میانوالا ساہنیاں والہ سے گذر کر حویلی فتح شاہ تک اور حلقہ نمبر ۷ -

مغرب - حلقہ نمبر ۸ -

۱۰- شمال - حلقہ نمبر ۹ و حلقہ نمبر ۷ -

مشرق - سرکلر روڈ بشمول مکانات واقعہ ہردو اطراف کوچہ میانوالا سے سڑک رتوکالا تک

جنوب - چاہ دھوبیاں والا و بازار چاہ دھوبیاں والا -

مغرب - موری مصلیاں والی مکان ملک دوست محمد جلاہا تک - اور مکان ملک دوست محمد جلاہا سے مکان گوندلاں تک اور حلقہ نمبر ۷

۱۱- شمال - حلقہ نمبر ۷ -

مشرق - حلقہ نمبر ۱۰ -

جنوب - مکان ملک دوست محمد جلاہا بازار انجمن اسلامیہ سے گذر کر بازار چکوالا تک

مغرب - حلقہ نمبر ۵ و حلقہ نمبر ۶ -

۱۲- شمال - حلقہ نمبر ۱۰ و حلقہ نمبر ۱۱ و حلقہ نمبر ۵

مشرق - چاہ دھوبیاں والا

جنوب - مذبح و جامع مسجد

مغرب - چاہ پیرانوالا

مورخہ ۱۸ جون ۱۹۲۳ء

نمبر ۱۷۵۷۸۔ میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) کپتان جے ہرن کا تقرر زیر دفعہ ۱۷ (۲) ایکٹ مذکور بطور ممبر میونسپل کمیٹی ڈلہوزی ضلع گورداسپور مسٹر این سی ڈینشاہ مستعفی کی جگہ مشتہر فرماتی ہے۔

نمبر ۱۷۵۸۰۔ بہ تنسیخ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۶۳۵ مورخہ ۲۷ نومبر ۱۸۹۴ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعات ۱۱ و ۱۲۔ میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء جیساکہ وہ ترمیم میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۲۳ء کے ذریعہ ترمیم کیا گیا۔ بذریعہ اشتہار ہذا آئندہ انتخابات کی تاریخ سے میونسپل کمیٹی شاہ آباد ضلع کرنال کے ممبروں کی تعداد ۱۰ مقرر فرماتی ہے۔ جن میں سے ۸ منتخب کئے جائینگے۔ اور ۲ نامزد۔

نمبر ۱۷۵۸۱۔ مندرجہ ذیل مسودہ قواعد جو پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) اون اختیارات کی رو سے مرتب کرنا تجویز کرتی ہے۔ جو لوکل گورنمنٹ کو زیر دفعہ ۲۴۰ (۱) (ب) (ج) و (د) میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء حاصل ہیں۔ اون اشخاص کی اطلاع کے لئے مشتہر کئے جاتے ہیں۔ جن پر اغلبًا ان کا اثر ہوگا۔

مجوزہ قواعد میونسپلٹی شاہ آباد ضلع کرنال پر اطلاق پذیر ہوں گے۔ اور مسودہ ہذا ۲۷ جولائی ۱۹۲۳ء کو اُس کے بعد بعہ ایسے اعتراض یا تجویز کے غور کی جائے گی۔ جو تاریخ مذکور سے پہلے مسودہ مذکور کے متعلق موصول ہو۔

مسودہ قواعد

۱۔ میونسپل کمیٹی شاہ آباد کے ممبروں کے انتخاب کی غرض سے میونسپلٹی شاہ آباد کے رائے دہندگان دو جماعتوں میں تقسیم کئے جائینگے۔ یعنی:-

(الف) جماعت اول .... مسلمان

(ب) جماعت دوم ...... اہل ہنود اور دیگر اشخاص جو جماعت اول میں شامل ہیں

۲۔ غرض مذکور کے لئے میونسپلٹی شاہ آباد آٹھ حلقہ جات انتخاب میں تقسیم کی جائے گی۔ جن کی حدود گوشوارہ ہائے الف و ب منسلکہ قواعد ہذا میں بیان کی گئی ہیں۔

۳۔ (الف) جماعت اول کے رائے دہندگان کے پانچ نمائندے ہوں گے۔

(ب) جماعت دوم کے رائے دہندگان کے تین نمائندے ہوں گے۔

۴۔ (الف) جماعت اول کا ایک نمائندہ ہر ایک حلقہ انتخاب مندرجہ گوشوارہ "الف" کے لئے جماعت مذکور کے اُن درج رجسٹر شدہ رائے دہندگان کی طرف سے منتخب کیا جائیگا۔ جو عام طور پر حلقہ مذکور میں رہتے ہوں۔

(ب)۔ جماعت دوم کا ایک نمائندہ ہر ایک حلقہ انتخاب مندرجہ گوشوارہ (ب) کے لئے جماعت مذکور کے اون درج رجسٹر شدہ رائے دہندگان کی طرف سے منتخب کیا جائے گا۔ جو عام طور پر حلقہ مذکور میں رہتے ہوں۔

۵۔ کوئی شخص میونسپلٹی شاہ آباد کے ممبر کے طور پر انتخاب کا حق دار نہیں ہوگا۔ سوائے اس صورت کے کہ وہ اس جماعت کا نمائندہ ہو۔ جس سے وہ تعلق رکھتا ہو۔

(الف) ایسا علم انگریزی یا کوئی ہندوستانی زبان لکھ پڑھ سکتا ہو اور ایسا درج رجسٹر شدہ رائے دہندہ ہو۔ جس کا نام فہرست رائے دہندگان میں درج ہو اور

(ب) (۱) کم از کم ۵۲ روپے ۲ آنہ ۴ پائی انکم ٹیکس سالانہ ادا کرتا ہو۔ یا

(۲)۔ وہ قصبہ شاہ آباد میں واقعہ اراضی کے متعلق کم از کم ۲۰ روپے سالانہ معاملہ زمین بطور مالک ادا کرتا ہو یا بطور مفروض الیہ سرکار وصول کرتا ہو۔ یا

(۳)۔ اُس جائداد غیر منقولہ کا مالک ہو۔ جس کی مالیت کم از کم ۲۰۰۰ روپے ہو۔ اور جس میں سے نصف یا نصف سے زیادہ میونسپلٹی کی حدود کے اندر واقعہ ہو۔ یا

(۴) کم از کم ۲۵ روپے ماہوار پنشن سرکار سے پاتا ہو۔ یا

(۵) ہائی کورٹ آف جوڈیکیچر واقعہ لاہور کے احکام کے تابع بھرتی یا داخل کیا گیا ہو۔ یا اُس نے پنجاب یا برٹش انڈیا کی کسی دیگر مسلمہ یونیورسٹی کی علم طب یا آرٹ یا ٹیچنگ کی ڈگری حاصل کی ہو۔ یا

(۶) اُس کے پاس پنجاب یا برٹش انڈیا کی کسی دیگر مسلمہ یونیورسٹی کا امتحان انٹرنس پاس کرنے کا سرٹیفکیٹ ہو۔ اور ثابت کر سکتا ہو۔ کہ اُسے ۵۰ روپے ماہوار سے کم آمدنی نہیں۔

نوٹ۔ جس صورت میں باپ اور بیٹا اکٹھے رہتے ہوں۔ تو انکم ٹیکس کا ادا کرنا و زیر ضمن ہائے (ج) (ب) قاعدہ ہذا قابلیت ہائے جائداد باپ کی درخواست پر باپ کی قابلیت کی بجائے بیٹے کی قابلیت سمجھی جائے گی۔

۶۔ کوئی شخص میونسپلٹی شاہ آباد میں بطور رائے دہندہ درج رجسٹر ہونے کا مستحق نہیں ہوگا۔

(الف) سوائے اس جماعت کے جس سے تعلق رکھتا ہو اور تاوقتیکہ وہ ۲۱ سال کی عمر کا نہ ہو۔ اور اس سال سے ماقبل جس میں رائے دہندگان کا رجسٹر تیار کیا گیا ہو یا اس کی ترمیم کی گئی ہو۔ وہ یکم دسمبر سے پیشتر بارہ ماہ میونسپلٹی کی حدود کے اندر عام طور پر نہ رہا ہو یا کاروبار نہ کرتا رہا ہو۔ اور

(ب) (۱) وہ ایسی جائداد غیر منقولہ پر قابض نہ ہو جو میونسپلٹی کی حدود کے اندر واقعہ ہو۔ اور جس کی مالیت ۳۰۰۰ روپیہ سے کم نہ ہو۔

(۲) وہ اس مکان یا حصہ مکان کی بابت جو میونسپلٹی کی حدود کے اندر واقعہ ہو کم از کم دو روپیہ ۸ آنے ماہوار کرایہ ادا نہ کرتا ہو۔ یا

(۳) وہ بطور انکم ٹیکس ۵۲ روپے ایک آنہ چار پائی سالانہ سے کم ادا نہ کرتا ہو۔ یا

(۴) بطور معاملہ زمین ۱۵ روپے ۲ آنہ سالانہ سے کم ادا نہ کرتا ہو۔ یا

(۵) وہ بیس روپیہ ماہوار سے کم آمدنی نہ رکھتا ہو۔ یا

(۶) وہ پنجاب یا برٹش ہند کی کسی دیگر مسلمہ یونیورسٹی کا امتحان انٹرنس یا کوئی دیگر اُس سے بالا امتحان پاس نہ کر چکا ہو۔

تشریح۔ میونسپلٹی مذکور یا کسی خاص حلقہ کی حدود کے اندر معمولی سکونت کا عرصہ محسوب کرنے کی غرض سے عارضی رہائش کے کسی ایسے عرصہ کو شمار نہیں کیا جائیگا۔ جو پہاڑ یا رخصت پر گذارا ہو۔

۷۔ قاعدہ ۶ میں مندرجہ کسی حکم کے باوجود کوئی شخص ایک سے زیادہ قابلیتوں کے متعلق ووٹ دینے یا ایک سے زیادہ ووٹ دینے کا مستحق نہیں ہوگا۔ اور کوئی شخص رائے دہندوں کے ایک سے زیادہ رجسٹر میں بطور رائے دہندہ کے قلمبند نہیں کیا جائے گا۔ اگر کسی شخص میں ایسی قابلیتیں موجود ہوں۔ جن کی وجہ سے وہ بصورت دیگر رائے دہندوں کے ایک سے زیادہ رجسٹروں میں قلمبند ہونے کا مستحق ہو۔ تو اسے لازم ہوگا۔ کہ ایسا رجسٹر انتخاب کرے۔ جس میں اس کا نام درج رجسٹر ہونا چاہیئے۔

گوشوارہ الف

جماعت اول کے رائے دہندگان کے نمائندوں کیلئے حلقہ جات انتخاب غیر مسلم۔

نمبر حلقہ	تفصیل حدود
۱	محلہ ہائے ماجری۔ ماجری فاکروبان۔ سرائے پختہ بٹر تورا۔ گھمانیاں وگوجراں ٭ شمال۔ راستہ دہلی سڑک جگادھری سے نہال سنگھ کے باغ کے کونہ تک ٭ مشرق۔ نہال سنگھ کے باغ سے سڑک لاڈوا تک ٭

نمبر حلقہ — تفصیل حدود

جنوب - میونسپل حد سڑک لاڈوا سے راستہ کشن گڑھ تک
مغرب - ہندو حلقہ نمبر ۱ مغربی حد

۲- محلہ ہائے شاہ تکاوالی - بیرساوے راجپوتاں - گنڈھیاں - سرائے شیخاں - کھٹار وارا - چرجن - مخدوم صاحب - سودھراں - کوزگراں وصیقل گراں
شمال - راستہ دہلی سے سڑک راستہ - سڑک مخدوم صاحب جگادھری اور میونسپل حد تک -
مشرق - راستہ دہلی سے پل بڑٹورا تک
جنوب - موضع بٹڑلوڑا سے ڈاک خانہ و چوک گھیسامل بازار بھابڑاں و چوک بازار تک -
مغرب - چوک بازار سے راستہ بازار تک اور راستہ مخدوم صاحب تک -

۳- محلہ ہائے مغلاں - قصاباں - کرانیاں - لوہاراں - سرائے خام بہلول پور - جٹاں و شیخاں
شمال - راستہ مخدوم صاحب سڑک جگادھری آرامگاہ کے کونہ - ریلوے سڑک اور میونسپل حد تک -
مشرق - دیکھو مغربی حد حلقہ نمبر ۲ مسلمان -
جنوب - چاہ جگادھری سے مکان گنیشی لال تک - مسجد سیواں - برانچ سکول - کونہ شاہ ولدیت سے دروازہ ریلوے کلساں تک -
مغرب - دروازہ ریلوے کلساں سے آرام گھر صیغہ تعمیرات سرکاری - کنارہ سڑک ریلوے اور میونسپل حد تک -

۴- محلہ ہائے کہاراں - منڈی - انصاریاں - پٹھاناں - سیواں - اور بازار لدنیاں -
شمال - کونہ شاہ ولایت سے براستہ سڑک میونسپل چوک گھیسامل برانچ سکول - مسجد سیواں - مکان گنیشی لال چاہ جگادھری و بازار بھابڑاں تک -
مشرق - چوک گھیسامل - بلکھاں - گجراں سے براستہ بازار گھمانیاں - چاہ منڈی و بازار
جنوب - بلکھاں گوجراں سے براستہ مسجد کھجوروالی - مسجد بر والی - بازار ندافاں - افغاناں - کہاراں مسجد بنوریاں - لدانیاں و سڑک میونسپل کونہ شاہ ولایت تک -
مغرب - سڑک میونسپل سے کونہ شاہ ولایت تک -

۵- محلہ ہائے گوجراں - سیداں - میواں - افغاناں - نوافاں - تاج محمود - لدانیاں - ریلوے اسٹیشن - میونسپل بورڈ سکول و ڈی - اے وی ہائی سکول
شمال - گوجراں بلکھاں سے مسجد کھجوروالی - مسجد بروالی - بازار ندافاں - افغاناں - مسجد بنوریاں ملدانیاں بازار - اور کونہ شاہ ولایت تک اور سڑک میونسپل سے ریلوے دروازہ کلساں تک -
مشرق - بلکھاں - حجراں - سڑک دیوی تالاب سے راستہ کشن گڑھ تک -
جنوب - راستہ کشن گڑھ سے سڑک لاڈوا کونہ میونسپل بورڈ - ریلوے روڈ اور میونسپل حد تک
مغرب - کونہ میونسپل بورڈ سے ریلوے روڈ ریلوے دروازہ کلساں تک -

گوشوارہ ب

جماعت دوم غیر مسلم گروہ رائے دہندگان کے نمائندوں کے لئے حلقہ جات انتخاب

نمبر حلقہ جات — تفصیل حدود

۱- محلہ ہائے باجری سرائے - گھمانیاں - گوجراں و منڈی -
شمال - راستہ دہلی و سڑک جگادھری سے باغ نہال سنگھ و میونسپل حد تک -
مشرق - نہال باغ سے براستہ حد میونسپل سڑک لاڈوا تک -
جنوب - میونسپل حد سے براستہ سڑک لاڈوا راستہ کشن گڑھ تک -
مغرب - راستہ کشن گڑھ سے سڑک دیوی تالاب تک چاہ منڈی بازار - بازار گھمانیاں - چوک گھیسامل - ڈاک خانہ - پل بٹرلوڑا سے راستہ دہلی تک -

نمبر حلقہ جات

تفصیل حدود

۲- محلہ ہائے خار تبردارا - بازار - چوک گھیسامل - شاہ لکا والی - گنڈھیاں - قصاباں - بہلول پور - سرائے خام - شیخاں و چاہ جگادھری

شمال - کونہ آرامگاہ صیغہ تعمیرات سرکاری سے براستہ سڑک جگادھری راستہ دلی تک -

مشرق - راستہ دلی سے پل بڑ ٹورا تک -

جنوب - پل بٹر ٹوراسے براستہ ڈاک خانہ - چوک گھیسامل - بازار بھابڑاں - چاہ جگادھری - مکان گنیشی لال - مسجد سیواں - برانچ سکول - شاہ ولایت اور میونسپل ریلوے دروازہ کلسان تک -

مغرب - ریلوے دروازہ کلسانہ سے براستہ میونسپل حد کونہ آرامگاہ صیغہ تعمیرات سرکاری تک -

۳- محلہ ہائے منڈی - افغاناں - مالیاں - گوجراں - سیداں - پٹھاناں و سڑک ریلوے اسٹیشن -

شمال - ریلوے دروازہ کلسانہ سے براستہ کونہ سڑک میونسپل - شاہ ولایت - برانچ سکول - مسجد سیواں - مکان گنیشی لال - چاہ جگادھری و بازار بھابڑاں چوک گھیسامل تک -

مشرق - چوک گھیسامل سے براستہ بازار بھوانیاں - چاہ منڈی - راستہ بازار و سڑک دیوی تالاب راستہ کشن گڑھ تک -

جنوب - راستہ کشن گڑھ سے براستہ سڑک لاڈوا و حد میونسپل کونہ میونسپل بورڈ سکول تک -

مغرب - ریلوے دروازہ کلسانہ سے براستہ میونسپل حدود ریلوے روڈ کونہ میونسپل بورڈ سکول تک -

نمبر ۱۷۵۸۲ - بہ تنسیخ تاریخہائے مصرحہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۷۸۷۷ مورخہ ۲۵ ستمبر ۱۹۱۷ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) قواعد عام انتخاب مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۹۲۸۴ مورخہ ۱۹ مارچ ۱۹۲۳ء کی دفعہ ۲۷ کے بموجب سال ۱۹۲۳ء میں میونسپل کمیٹی شاہ آباد کی کارروائی انتخاب کے لئے مندرجہ ذیل تاریخیں مقرر فرماتی ہے:-

قاعدہ ۱- "اپریل و مئی" کی بجائے "نومبر و دسمبر" پڑھو۔

" ۳ (۱) "ستمبر" کی بجائے "جولائی" پڑھو۔

" ۵ (۱) "جنوری" کی بجائے "اگست" پڑھو۔

(۴) "فروری" کی بجائے "ستمبر" پڑھو۔

" ۶ (۱) "اپریل و مارچ" کی بجائے "نومبر و اکتوبر" پڑھو۔

"اپریل مارچ و جنوری" کی بجائے "نومبر اکتوبر و اگست" پڑھو۔

" ۷ (۱) "فروری" کی بجائے "ستمبر" پڑھو۔

(۳) "مارچ" کی بجائے "اکتوبر" پڑھو۔

مورخہ ۲۰ جون ۱۹۲۳ء

نمبر ۱۷۶۶۴ - بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعات ۱۱ و ۱۲ میونسپل ایکٹ پنجاب نمبر ۳ مصدرہ ۱۹۱۱ء جیساکہ وہ ایکٹ (ترمیم) میونسپل پنجاب ۱۹۲۳ء کے ذریعہ ترمیم کیا گیا۔ گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) آیندہ انتخابات کی تاریخ سے میونسپل کمیٹی مکتسر ضلع فیروزپور کی ممبروں کی تعداد ۸ مقرر فرماتی ہے - جن میں سے ۶ منتخب کئے جائینگے اور ۲ نامزد اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۵۲۷ مورخہ ۱۷ نومبر ۱۹۱۳ء بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے

نمبر ۱۷۶۶۶ - قواعد انتخاب میونسپلٹی مکتسر مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۳۹ ۱۷ مورخہ ۱۵ مرتبہ زیر دفعہ ۲۴۰ (۱) (ب) (ج) (د) میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء میں (جیساکہ اُس کی ترمیم ایکٹ میونسپل پنجاب ۱۹۲۳ء سے ہوئی) - مندرجہ ذیل ترمیمات جو پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) کرنا تجویز کرتی ہے - اُن اشخاص کی اطلاع کے لئے مشتہر کی جاتی ہیں - جن پر اغلباً اس کا اثر ہو گا - مجوزہ ترمیمات ۳۰ جون ۱۹۲۳ء کو یا اس کے بعد بعد ایسے اعتراض یا تجویز کے غور کی جائے گی - جو اُن کے متعلق تا مذکور سے پہلے موصول ہوں گی:-

مسودہ ترمیمات

۱ - قاعدہ ۱ کی جگہ مندرجہ ذیل ثبت کرو :-
میونسپل کمیٹی مکتسر کے ممبروں کے انتخاب کی غرض سے میونسپلٹی مذکور کے باشندے دو جماعتوں میں تقسیم ہونگے - یعنی :-
(الف) - قسم اوّل - ہندو و سکھ اور وہ دیگر اشخاص جو قسم دوم میں شامل نہیں *
(ب) - قسم دوم - سلمان
۲ - قاعدہ ۴ میں آخری فقرہ حذف کرو
۳ - قاعدہ ۵ اور تحتی قاعدہ ۵ (الف) کی تمہید کی جگہ مندرجہ ذیل ثبت کرو :-
کوئی شخص میونسپل کمیٹی مکتسر کے ممبر کے طور پر منتخب ہونے کا مجاز نہیں ہوگا - سوائے اُس جماعت کے نمائندہ کے طور پر جس سے وہ تعلق رکھتا ہو - ادر تا وقتیکہ :- اور "(ب)" کی جگہ "(الف)" پڑھو *
۴ - قاعدہ ۶ میں مندرجہ ذیل ترمیمات کی جائیں گی :-
تحتی قاعدہ (الف) کی جگہ الفاظ "سوائے اس جماعت میں جس سے وہ تعلق رکھتا ہو اور پڑھو اور "(ب)" اور "(ج)" کی جگہ "(الف)" و "(ب)" پڑھو *

نمبر ۱۷۶۶۸ - بہ تنسیخ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۲۱۴ مورخہ ۱۴ جولائی ۱۹۱۴ء اور بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۱۱ و ۱۲ میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء (جیساکہ اس کی ترمیم ایکٹ (ترمیم) میونسپل ۱۹۲۳ء سے ہوئی) پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) عام انتخاب کے نتائج کی تاریخ اشاعت سے میونسپل کمیٹی ڈیرہ غازیخاں ضلع ڈیرہ غازیخاں کے ممبروں کی تعداد ۱۸ مقرر فرماتی ہے - جس میں سے ۱۴ منتخب ہونگے - اور ۴ نامزد *

نمبر ۱۷۶۶۹ - مندرجہ ذیل مسودہ قواعد جو پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۲۴۰ (۱) (ب) (ج) (د) میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء (جیساکہ اُس کی ترمیم ایکٹ (ترمیم) میونسپل پنجاب ۱۹۲۳ء سے ہوئی) ان اشخاص کی اطلاع کے لئے شائع کئے جاتے ہیں - جن پر اغلباً ان کا اثر ہوگا - مجوزہ قواعد میونسپلٹی ڈیرہ غازیخاں پر عائد ہونگے - اور مسودہ پر ۷ جولائی ۱۹۲۳ء کو یا اس کے بعد بمعہ ایسے اعتراض یا تجویز کے غور کی جائیگی - جو ان کے متعلق کسی شخص کی طرف سے تاریخ مذکور سے پہلے موصول ہونگے *

مسودہ قواعد

۱ - میونسپلٹی ڈیرہ غازی خاں کے ممبروں کے انتخاب کی غرض سے میونسپلٹی ڈیرہ غازیخاں کے باشندے دو جماعتوں میں تقسیم کئے جائیں گے - یعنی
(۱) جماعت اوّل - ہندو و جملہ دیگر اشخاص جو قسم دوم میں شامل ہیں *
(۲) - جماعت دوم - مسلمان *
۲ - (الف) جماعت اوّل کے باشندوں کے ۷ نمائندے ہونگے *
(ب) - جماعت دوم کے باشندوں کے ۷ نمائندے ہونگے -
(الف) جماعت اول کا ایک نمائندہ ہر ایک حلقہ (وارڈ) مندرجہ گوشوارہ الف کے لئے جماعت مذکور کے وہ درج رجسٹر شدہ ووٹر (رائے دہندگان) منتخب کرینگے - جو حلقہ مذکور میں رہتے ہوں *
(ب) - جماعت دوم کا ایک نمائندہ ہر ایک حلقہ مندرجہ گوشوارہ ... [illegible]

دوم کے وہ درج رجسٹرشدہ رائے دہندگان منتخب کرینگے۔ جو حلقہ مذکور میں رہتے ہوں +

۴۔ کوئی شخص میونسپلٹی ڈیرہ غازیخاں کے ممبر کے طور پر انتخاب کے لئے حقدار نہیں ہوگا۔ سوائے اس کے جو اُس جماعت کے نمائندہ کے طور پر منتخب کیا جائے۔ جس سے وہ تعلق رکھتا ہو۔ اور تاوقتیکہ وہ:۔

(الف) ایسا درج رجسٹرشدہ ووٹر نہ ہو جس کا نام فہرست رائے دہندگان میں درج ہو۔ اور

(ب)۔ اردو یا ہندی لکھ پڑھ نہ سکتا ہو اور

(ج) (۱) انکم ٹیکس ۲۵ روپیہ ایک آنہ ۴ پائی سالانہ سے کم ادا نہ کرتا ہو۔ یا

(۲)۔ ایسی جائداد غیر منقولہ کا قابض نہ ہو۔ جس کی مالیت ۲۰۰۰ روپیہ سے کم نہ ہو۔ اور جس میں سے نصف یا نصف سے زیادہ میونسپلٹی کی حدود کے اندر واقع ہو۔ یا

(۳)۔ اُس زمین کے متعلق جو تحصیل ڈیرہ غازیخاں میں واقع ہو۔ معاملہ زمین بطور مالک ۲۶ روپیہ سالانہ سے کم ادا نہ کرتا ہو۔ یا بطور مفوض ایسا سرکار وصول نہ کرتا ہو۔ یا

(۴)۔ سرکار سے ۵۰ روپیہ ماہوار سے کم وصول نہ کرتا ہو۔

(۵)۔ زیر احکام ہائی کورٹ پنجاب اقت جوڈیشیچر واقعہ لاہور بطور ایڈووکیٹ۔ وکیل یا پلیڈر داخل بھرتی نہ کیا گیا ہو۔ یا پنجاب یا برٹش ہند یا سلطنت متحدہ برطانیہ عظمےٰ و آئرلینڈ کی کسی دیگر مسلمہ یونیورسٹی کی علم طب کی ڈگری حاصل نہ کر چکا ہو۔ یا

(۶)۔ پنجاب یا برٹش ہند کی کسی دیگر مسلمہ یونیورسٹی کے امتحان انٹرینس پاس کرنے کا سرٹیفکیٹ حاصل نہ کر چکا ہو۔ اور یہ ثابت نہ کر سکتا ہو۔ کہ اُسے کم از کم ۵۰ روپیہ ماہوار آمدنی ہے +

نوٹ۔ باپ و بیٹے کی صورت میں اس امر کا فیصلہ باپ کے متعلق ہوگا۔ جو ضمن ہائے (ج) (۱) (۲) (۳) اور (۴) قاعدہ ہذا کے متعلق قابلیت حاصل کر چکا ہو۔ کہ آیا وہ بطور امیدوار کھڑا ہوتا ہے یا اپنے بیٹے کی خاطر اپنے حقوق سے دست بردار ہوتا ہے +

۵۔ کوئی شخص میونسپل کمیٹی ڈیرہ غازیخاں میں بطور ووٹر درج رجسٹر ہونے کا حقدار نہیں ہوگا سوائے اُس جماعت کے جس سے اس کا تعلق ہو۔ اور تاوقتیکہ وہ:۔

(الف) ۲۱ سال کی عمر کا نہ ہو چکا ہو۔ اور ۳۱ مارچ سے پہلے ۱۲ مہینوں میں میونسپلٹی کے اندر بود و باش نہ رکھ چکا ہو یا کاروبار نہ کر چکا ہو۔ اور

(ب)۔ (۱) میونسپلٹی کی حدود کے اندر ایسی جائداد غیر منقولہ کا قابض ہو۔ جس کی مالیت ۳۰۰ روپیہ سے کم نہ ہو۔ یا

(۲) کسی ایسے مکان یا حصہ مکان کے کرایہ کے طور پر جو میونسپل حدود کے اندر واقع ہو ۲ روپیہ ۲ آنے سے کم کرایہ ادا نہ کرتا ہو۔ یا

(۳)۔ ۵ روپیہ ۲ ایک آنہ ۴ پائی سالانہ سے کم معاملہ زمین ادا نہ کرتا ہو۔ یا

(۴)۔ ۲۰ روپیہ ماہوار سے کم آمدنی نہ رکھتا ہو۔ یا

(۵)۔ پنجاب یونیورسٹی یا برٹش ہند یا سلطنت متحدہ برطانیہ عظمےٰ و آئرلینڈ کی کسی دیگر مسلمہ یونیورسٹی کا امتحان مڈل (ورنیکلر یا اینگلو ورنیکلر) یا کوئی بالا تر امتحان پاس نہ کر چکا ہو +

نوٹ۔ میونسپلٹی یا کسی خاص وارڈ کی حدود کے اندر معمولی سکونت کے عرصہ کو محسوب کرنے کی غرض سے عارضی غیر حاضری کے کسی عرصہ کو مثلاً اُس عرصہ کو محسوب نہیں کیا جائیگا۔ جو رخصت پر یا پہاڑ پر گزارا گیا ہو +

۶۔ قاعدہ ۵ میں مندرجہ کسی حکم کے باوجود کوئی شخص رائے دہندوں کے ایک سے زیادہ قابلیتوں کے متعلق ووٹ دینے یا ایک سے زیادہ ووٹ دینے کا مستحق نہیں ہوگا۔ اور کوئی شخص رائے دہندوں کے ایک سے زیادہ رجسٹر میں بطور رائے دہندہ قلمبند نہیں کیا جائیگا۔ اگر کسی شخص میں ایسی قابلیتیں موجود ہوں۔ جن کی وجہ سے وہ بصورت دیگر رائے دہندوں کے ایک سے زیادہ

رجسٹروں میں قلیبند ہونے کا مستحق ہو۔ تو اُسے لازم ہوگا۔ کہ ایسا رجسٹر انتخاب کرے جس میں اوس کا نام درج رجسٹر ہونا چاہئے ٭

گوشوارہ الف

جماعت اول۔ کے لئے حلقہ جات انتخاب ہندو اور وہ جملہ دیگر اشخاص جو جماعت دوم میں شامل نہیں ہیں ٭

حلقہ نمبر:۔

اول ۔ جس میں بلاک نمبر ۹ و ۱۰ و ۱۱ و ۱۲ و ۱۳ و ۱۴ و ۱۵ و ۱۶ و یو ۔ وی ۔ ڈبلیو ۔ ایکس و وائی و ۲۵ و ۲۶ و ۲۷ و ۲۸ و ۴۵ و ۴۶ و ۴۷ و ۴۸ اور چوہٹا شامل ہیں ٭

دوم ۔ جس میں بلاک نمبر ۲ و ۳ و ۴ و ۵ و ۶ و ۷ اور ۸ شامل ہیں ٭

سوم ۔ جس میں اے ۔ بی اور ۱ شامل ہیں ٭

چہارم ۔ جس میں ای ۔ ایف و جے ۔ کے ۔ آر اور این شامل ہیں ٭

پنجم ۔ جس میں سی ۔ ڈی ۔ جی ۔ ایچ ۔ شامل ہیں ٭

ششم ۔ جس میں ایل ۔ ایم ۔ او ۔ پی ۔ کیو اور آر شامل ہیں ٭

ہفتم ۔ جس میں ۲۹ و ۳۰ و ۳۱ و ۳۲ و ۳۳ و ۳۴ و ۳۵ و ۳۶ و ۳۷ و ۳۸ و ۳۹ و ۴۰ و ۴۱ و ۴۲ و ۴۳ و ۴۴ و ۴۹ و ایس ۔ ٹی و ۵۰ اور سول اسٹیشن شامل ہیں ٭

گوشوارہ ب

جماعت دوم ۔ اہل اسلام کے لئے حلقہ جات انتخاب نمبر وارڈ (حلقہ)

اول ۔ جس میں بلاک نمبر ۱ و ۲ و ۳ و ۵ و ۶ و ۷ و ۹ و ۱۰ و ۱۱ و ۱۳ و ۱۴ و ۱۵ ۔ الف و ب و ج و ہ و ز اور سول لائن شامل ہیں ٭

دوم ۔ جس میں نمبر ۴ و ۸ و ۱۲ و ۱۶ و ڈی اور ایچ شامل ہیں ٭

سوم ۔ جس میں ٹی ۔ یو ۔ وی و ڈبلیو و ایکس اور وائی شامل ہیں ٭

چہارم ۔ جس میں ۲۵ و ۴۸ اور چوہٹا شامل ہیں ٭

پنجم ۔ جس میں ۴۴ و ۴۵ و ۴۶ اور ۴۷ شامل ہیں ٭

ششم ۔ جس میں نمبر ۲۶ و ۲۷ و ۲۸ اور ۲۹ شامل ہیں ٭

ہفتم ۔ جس میں نمبر ۳۰ و ۳۱ و ۳۲ و ۳۳ و ۳۴ و ۳۵ و ۳۶ و ۳۷ و ۳۸ و ۳۹ و ۴۰ و ۴۱ و ۴۲ و ۴۳ و ۴۹ و ۵۰ ۔ جے ۔ کے ۔ ایل ۔ ایم ۔ این و او ۔ پی ۔ کیو ۔ آر اور ایس شامل ہیں ٭

نمبر ۱۷۶۱ ۔ اُن تاریخوں کی ترمیم میں جن کی تصریح اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۷۸۷۷ مورخہ ۲۵ ستمبر ۱۹۱۶ء میں کی گئی ہے پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) زیر قاعدہ ۲۷ منجملہ عام قواعد انتخاب مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۹۲۸۴ ۔ مورخہ ۱۹ مارچ ۱۹۲۳ء میں میونسپل کمیٹی جالندھر کی کارروائی انتخاب کے لئے مندرجہ ذیل تاریخیں مقرر فرماتی ہے :۔

قاعدہ ۱ ۔ "اپریل و مئی" کی جگہ "جولائی و اگست" پڑھو ٭

قاعدہ ۳ ۔ (۱) "دسمبر" کی جگہ "مارچ" پڑھو ٭

" ۵ ۔ (۱) ۔ "جنوری" کی جگہ "اپریل" پڑھو ٭

" ۵ ۔ (۴) ۔ "۲۸ فروری" کی جگہ "۳۱ مئی" پڑھو ٭

" ۱۴ ۔ "اپریل و مارچ" کی جگہ "جولائی و جون" پڑھو ٭

" ۲ (۲) "اپریل و مارچ اور جنوری" کی جگہ "جولائی و جون اور اپریل" پڑھو ٭

قاعدہ ۷ (۱) "۱۵ فروری و ۲۸ فروری" کی جگہ "۱۵ جولائی اور ۳۱ مئی" پڑھو۔
" ۷ (۳) "مارچ" کی جگہ "جون" پڑھو۔

دستخط - فضل حسین — دستخط - اے لطیفی

وزیر تعلیم — سکرٹری گورنمنٹ پنجاب - صیغہ جات منتقلہ

کانشی رام پریس لاہور

رجسٹرڈ ایل نمبر ۱۹

پنجاب گورنمنٹ گزٹ

تصحیح

اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۷۱۳۶ مورخہ ۱۱ جون ۱۹۲۳ء در بارہ قواعد انتخاب متعلقہ میونسپلٹی ہوشیارپور مطبوعہ حصہ اوّل - الف - صفحہ ۳۱۹ - اردو گورنمنٹ گزٹ پنجاب نمبری ۲۴ مورخہ ۱۵ جون (مجریہ ۲۲ جون) ۱۹۲۳ء کے قاعدہ اول ضمن (الف) میں الفاظ "اور دیگر اشخاص جو قسم دوم میں شامل ہیں" کی جگہ الفاظ "اور دیگر اشخاص جو قسم دوم میں شامل نہیں ہیں" - پڑھو۔

اشتہارات واحکام پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم)

صیغہ لوکل سیلف گورنمنٹ

بورڈ ہائے

۲۰ جون ۱۹۲۳ء

نمبر ۲۲۷۷۱ - ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب ۱۸۸۳ء کی دفعہ ۱۳ تحتی دفعہ (۷) کے احکام کے مطابق پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) مندرجہ ذیل ترمیم شدہ ہدایتیں مشتہر کرتی ہے جو ڈسٹرکٹ بورڈ انبالہ نے زیر دفعہ ۳۱ (۶) ایکٹ مذکور منظور کی ہیں اور جن کو پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) نے زیر دفعہ ۳۱ (۵) ایکٹ مذکور بہ تنسیخ ہدایات مشتہرہ زیر اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۳۳۲۷۲ مورخہ یکم دسمبر ۱۹۲۰ء منظور کر لیا ہے

ہدایات

بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے - کہ ایک سالانہ ٹیکس پیشہ وتجارت اس رقبہ میں جو ڈسٹرکٹ بورڈ انبالہ کے علاقہ

...ہیں ہے اور جس میں وہ رقبہ شامل نہیں ہے جو رقبہ جات مشتہرہ کے علاقہ میں واقع ہے اُن جملہ اشخاص پر جو تجارت و پیشوں میں مصروف ہیں۔ اور در اصل زراعت کا کام نہیں کرتے شرح ہائے ذیل پر عائد کیا جائے۔

(۱) ٹیکس مذکور یکم جولائی ۱۹۲۳ء سے نافذ العمل ہوگا۔ اور ہر سال ۱۵ جولائی تک پیشگی قابل الادا ہوگا۔

(۲) مندرجہ ذیل شخص یا اشخاص کو جو ڈسٹرکٹ بورڈ انبالہ کے علاقہ کے اندر معینہ اوقات پر یا مستقل طور پر کوئی تجارت پیشہ یا حرفہ کرتے ہیں۔ ٹیکس بہ شرح ہائے ذیل قابل اخذ ہوگا۔

(الف) بشرح چھ روپیہ۔ ساہوکار۔ تاجران غلہ۔ ٹھیکیدار۔ مالک کارخانجات و ملز۔ سوداگران چوب عمارتی۔ دوکانداران شراب۔ قانونی پیشہ اشخاص۔ جنرل مرچنٹ۔ سند یافتہ طبابت پیشہ اشخاص۔ صراف۔ اور گزٹیڈ افسر۔

(ب) بشرح ۴ روپیہ۔ سوداگران پارچات۔ تاجران ایندھن۔ حلوائی۔ دوکانداران آبکاری (سوائے شراب کے) طبابت پیشہ اشخاص جن کے پاس ڈپلوما نہ ہو۔ حکیم۔ پنساری۔ کمیشن ایجنٹ۔ سوداگران چرم۔ اینٹیں بنانے والے۔ سونا اور زرگر۔ سوداگران اسپ و مویشی۔ پرچون والے۔ نان گزٹیڈ افسر۔ پرائیویٹ و ڈسٹرکٹ بورڈ کے ملازم۔ فوجی افسر۔ (کمیشن یافتہ) عرضی نویس۔ عطار۔ سوداگران ہڈی۔ دوکانداران تیل۔ گھی۔ اور گڑ۔ کباڑی۔ تاجران بھوسہ۔ تنبولی فروش سٹیشنر (کاغذ۔ قلم دوات۔ سیاہی وغیرہ بیچنے والے) دھات کا اسباب بنانے اور فروخت کرنے والے۔ سوداگران اون۔ کتب فروش۔

(ج) بشرح دو روپیہ۔ ترکھان۔ لوہار۔ جولاہے۔ چمڑے کا کام کرنے والے۔ تیلی۔ معمار۔ پینجے۔ کمہار۔ بکری اور بھیڑ کے سوداگر۔ خیاط۔ پھیری والے۔ ٹین کا کام کرنے والے۔ رنگریز۔ چھینبے۔ دھوبی۔ نانبائی۔ برف۔ سوڈا واٹر اور پان چھالیا فروش نیچا بند۔ پھل و سبزی فروش۔ شیشے کی چوڑیاں بیچنے والے۔ قصاب۔ حجام۔ جانور۔ مثلاً اونٹ۔ گدھے۔ خچریں۔ ٹٹو اور گاڑیاں یا ٹھیلے کرایہ پر چلانے والے

دو اشخاص سوائے اُن کے جن کا اوپر ذکر آیا ہے اور جو کوئی پیشہ۔ کسب کرتے یا کوئی تجارت یا بیوپار کرتے ہوں۔

تشریح۔ جو شخص ایک سے زیادہ جماعتوں سے تعلق رکھتا ہو اس کی نسبت یہ متصور ہوگا کہ وہ اس جماعت سے تعلق رکھتا ہے۔ جس میں وہ سب سے زیادہ ٹیکس ادا کرنے کا مستوجب ہو۔

اگر باپ یا بیٹے یا بھائی اکھٹے رہتے ہوں۔ اور باہم ملکر کام کرتے ہوں۔ تو اُن میں سے صرف ایک شخص بحیثیت نمائندہ مشترکہ خاندان مستوجب ٹیکس ہوگا۔

۳۔ مستثنیات۔

(الف) جملہ اشخاص یا مشترکہ خاندان جنکی کل آمدنی تمام ذرائع سے ۲۴۰ روپیہ سالانہ سے زیادہ نہ ہو۔ ٹیکس کی ادائیگی سے مستثنےٰ ہوں گے۔

(ب) جملہ اشخاص جو اپنی تجارت۔ پیشہ یا بیوپار ڈسٹرکٹ بورڈ کے علاقہ کے اندر کسی میونسپلٹی رقبہ مشتہرہ یا چھاؤنی کی حدود سے ایک میل کے اندر کرتے ہوں۔ ٹیکس کی ادائیگی سے مستثنےٰ ہوں گے۔

(ج) تمام بیوہ عورتیں۔

۴۔ ٹیکس کی تشخیص سالانہ ہر ایک ذیل کے لئے وہ پنچایت کریگی۔ جس میں چار ممبر اور ایک پریذیڈنٹ شامل ہوگا۔ چار ممبروں میں سے دو زراعت پیشہ ہوں گے اور دو۔ دوسرے۔ ذیل کا ذیلدار۔ پریذیڈنٹ بلحاظ عہدہ ہوگا۔ پنچایت کے ممبر ڈسٹرکٹ بورڈ یا کوئی اور ایسا افسر مقرر کریگا۔ جسے ڈسٹرکٹ بورڈ نے ہر ایک ذیل کے لئے مجاز کیا ہو۔ کسی فہرست تشخیص پر اس وقت تک عملدرآمد نہیں کیا جائے گا۔ جب تک کہ اسے ڈسٹرکٹ بورڈ یا کسی دیگر عہدہ دار نے جسے ڈسٹرکٹ بورڈ نے بذریعہ ریزولیوشن اختیار دیا ہو۔ منظور کر لیا ہو۔

۵۔ ٹیکس مذکور نمبرداروں یا کسی دیگر ایسی ایجنسی کی وساطت سے جمع کیا جائے گا۔ جو ڈسٹرکٹ بورڈ بطور پچوترہ ۵ روپیہ فیصدی کے حق الخدمت پر مقرر کرے۔

۲۵ جون ۱۹۲۳ء

نمبر ۱۷۹۲۵۔ بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۱۱۔ ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب ۱۸۸۳ء (جیسا کہ اسکی ترمیم بذریعہ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے ۱۹۲۲ء سے ہوئی۔ پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) عام انتخابات کے نتیجہ کی مشتہری تاریخ سے ضلع جھنگ کے ممبروں کی کل تعداد بہ تفصیل ذیل ۳۰ مقرر فرماتی ہیں

بلحاظ عہدہ ۶

ممبر جو بلحاظ نام مقرر ہوئے ہیں ۶
منتخب شدہ ۲۴

اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۶۰۸۱۔۲۴ مورخہ ۱۷ فروری ۱۹۱۶ء (جیساکہ اشتہار پنجاب گورنمنٹ نمبری ۱۱۵۵۰ مورخہ ۲۹ اپریل ۱۹۱۶ء سے اسکی ترمیم ہوئی) جس حد تک کہ اس کا تعلق ڈسٹرکٹ بورڈ جھنگ سے ہے۔ اشتہار ہذا کے نافذ العمل ہونے کی تاریخ سے بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے۔

نمبر ۱۷۹۲۶۔ ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب ۱۸۸۳ء (جیساکہ اسکی ترمیم ایکٹ (ترمیم) ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب ۱۹۲۲ء سے ہوئی) پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) مندرجہ ذیل مسودہ قاعدہ کی اشاعت کی ہدایت فرمائی ہے۔ قاعدہ مذکور زیر احکام دفعہ ۵۵ (۱) (و) ایکٹ مذکور ڈسٹرکٹ بورڈ جھنگ کے لئے مرتب کیا گیا ہے۔ مسودہ مذکور پر ۱۰ جولائی ۱۹۲۳ء کو یا اس کے بعد بمعہ ایسے اعتراض یا تجویز کے غور کی جائے گی جو تاریخ مذکور سے پہلے موصول ہو۔

مسودہ قاعدہ

۱۔ حلقہ جات مندرجہ گوشوارہ منسلکہ ہذا میں سے ہر ایک حلقہ کے لئے اس حلقہ کے منتخب کنندگان ایک ممبر منتخب کریں گے۔

گوشوارہ مشعر حلقہ جات انتخاب

نمبر شمار حلقہ	نام تحصیل	ہر ایک حلقہ کی ذیلوں کے نام
۱	جھنگ ———	جھنگ ذیل
۲	ایضاً ———	چک نمبر ۲۵۹
۳	ایضاً ———	چک نمبر ۲۶۲ موچی والا
۴	ایضاً ———	بستی غازی شاہ (چک نمبر ۴۵۸) حویلی لال
۵	ایضاً ———	کوٹ عیسے شاہ کوٹ شاکر
۶	ایضاً ———	ماڑی شاہ سکیرا چٹا بختا اروڑ
۷	ایضاً ———	کاہی والا شاہ جیوانہ کوٹ خان سلیانہ ماچھی وال
۸	ایضاً ———	چونڈ مسن پیر کوٹ سدھانہ دسوآستانہ دھوئن محمد
۹	ایضاً ———	سٹیانہ لکھیانہ

نمبر شمار حلقہ	نام تحصیل	ہر ایک حلقہ کی ذیلوں کے نام
		پکے والا
۱۰	شورکوٹ	حویلی بہادر شاہ
		قائم بھروانہ
۱۱	ایضاً	صادق ننگ
		بھیلانوالہ
		بھنگو
۱۲	ایضاً	شورکوٹ (قصباتی)
۱۳	شورکوٹ	شورکوٹ ذیل (دیہی)
		بدھور رجبانہ
		کھراں والا
		دب کلاں
		بستی وریام
۱۴	ایضاً	اوچ
		ہسو بلیل
		رولا
۱۵	ایضاً	گڈھ مہاراجہ
		رنجیت کور
		احمد پور
۱۶	چنیوٹ	لنگر مخدوم
		گنڈی وال
		احمد نگر
		کنو نیوالا
۱۷	ایضاً	لالیاں
		بنگرا
		ٹھٹھی بالا راجہ
		کوٹ سلطان
		برانہ
		کالوکا
۱۸	ایضاً	داراٹھٹہ محمد شاہ
		بھوانہ
		کورک محمدی
		چک نمبر ۱۹۵
۱۹	ایضاً	چک نمبر ۱۴۴
		چک نمبر ۲۲۲
۲۰	ایضاً	چک نمبر ۲۰۰
۲۱	ایضاً	چک نمبر ۱۳۸
۲۲	ایضاً	مراد والا
		کوٹ خدایار
		چنیوٹ (دیہی)

نمبر شمار حلقہ	نام تحصیل	
		رجوہا (سب سرکل اور ۲)
۲۳	ایضاً چنیوٹ	چنیوٹ (قصبات)
۲۴	ایضاً	چک نمبر ۱۲۵

نمبر ۱۷۹۲۷ - بہ ترمیم تاریخہائے مصرحہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۶۱۲ مورخہ ۹ر جنوری ۱۹۱۸ء پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) قاعدہ ۲۶ منجملہ عام قواعد انتخاب مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۹۲۸۲ مورخہ ۹ مارچ ۱۹۲۳ء کی رو سے ڈسٹرکٹ بورڈ جھنگ کی کارروائی انتخاب بدوران ۱۹۲۳ء کیلئے مندرجہ ذیل تاریخیں مقرر فرماتی ہے۔

قاعدہ - ۱ - "فروری" کی جگہ "دسمبر" ثبت کرو

قاعدہ ۳ - (۱) "۳۱ - اکتوبر" کی جگہ "۳۰ - اگست" ثبت کرو

قاعدہ ۵ (۱) "۲۰ نومبر" کی جگہ "۲۰ ستمبر" ثبت کرو

۵ (۴) "دسمبر" کی جگہ "اکتوبر ثبت کرو

۶ (۱) "فروری وجنوری" کی جگہ "دسمبر اور نومبر" ثبت کرو۔

۶ (۲) "فروری وجنوری اور ۲۰ نومبر" کی جگہ "دسمبر نومبر اور ۲۰ ستمبر ثبت کرو

۷ (۱) "۱۵ دسمبر" کی جگہ "۱۵ اکتوبر" ثبت کرو اور "دسمبر کے آخری دن" کی جگہ "اکتوبر کا آخری دن ثبت کرو۔

۷ - (۳) "۵ جنوری" کی جگہ "۵ نومبر" اور "۱۲ جنوری" کی جگہ "۱۲ نومبر" ثبت کرو۔

۲۶ جون ۱۹۲۳ء

نمبر ۱۷۹۹۳ - بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۶۴۸۲ مورخہ ۳۰ مئی ۱۹۲۳ء اور ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب ۱۸۸۳ء کی دفعہ ۵۵ (د) کے احکام کی رو سے (جیسا کہ ایکٹ مذکور کی ترمیم - ترمیمی ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب ۱۹۲۲ء سے ہوئی ہے) پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) ڈسٹرکٹ بورڈ جالندھر کیلئے مندرجہ ذیل قاعدہ مرتب فرماتے ہیں۔ قاعدہ مذکور اشتہار ہذا کی تاریخ سے نافذ العمل ہوگا۔

اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۸۲۹۸ مورخہ ۲۶ مارچ ۱۹۱۹ء بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے۔

قاعدہ

ممبروں کا انتخاب ۱ - ۳۴ حلقہ جات - مندرجہ گوشوارہ منسلکہ اشتہار ہذا میں سے ہر ایک حلقہ مذکور کے منتخب کنندگان کی طرف سے ایک ممبر منتخب کیا جائے گا۔

حلقہ جات انتخاب کی فہرست

نمبر شمار	نام تحصیل	نام ذیل	نام حلقہ انتخاب
۱	جالندھر	لرویا — بہرام	بہرام
۲	״	جال پور — کنڈالہ	کنڈالہ
۳	״	کرتار پور — لوگجا	کرتار پور
۴	״	سورا — حتی	حتی
۵	״	دھالیوال — کھمبرا	کھمبرا
۶	״	جمشیر — وکوکرینڈ	جمشیر
۷	״	جالندھر مشرقی — جالندھر مغربی	جالندھر مشرقی
۸	״	[illegible]	[illegible]

نمبر شمار	نام تحصیل	نام ذیل	نام حلقہ انتخاب
۹	جالندھر	علاول پور —— ددھریال	علاول پور
۱۰	"	درولی —— ہری پور	ہری پور
۱۱	نکودر	چک ونڈل و سسریہ	سسریہ
۱۲	"	تلونڈی بخشا و سنی وال	تلونڈی بخشا
۱۳	"	نکودر و سدھواں	نکودر
۱۴	"	مہت پور و ادیپور وباگیاں	مہت پور
۱۵	"	ننگل امبیا و انھووال	ننگل امبیا
۱۶	"	شاہ کوٹ وکلی و کنگ کلاں	شاہ کوٹ
۱۷	"	ملسیاں و خانپور دھڈا	ملسیاں
۱۸	"	کنگ خورد و ترنا	کنگ خورد
۱۹	پھلور	موروں و سرہال منڈی وتھالہ	موروں
۲۰	"	پھلور و نگر	پھلور
۲۱	"	بلگا و ماؤ	بلگا
۲۲	"	تلواں و فتح پور	تلواں
۲۳	"	چیماں کلاں و جنڈیالہ	جنڈیالہ
۲۴	"	سرہالی و بنڈالہ	بنڈالہ
۲۵	"	رڑکا کلاں بھرالہ و دھیسیاں سنگ	رڑکا کلاں
۲۶	"	سرگونڈی و قطبے وال وگورا	سرگونڈی
۲۷	نواشہر	مکندپور و بھرو مزارا	مکندپور
۲۸	"	بھرالہ و ہیوں	ہیوں
۲۹	"	بنگا و بھروال	بنگا
۳۰	"	ماہل گھلا و نورا	ماہل گھلا
۳۱	"	بکھالور و گدھ پدھانہ وبھرتا کلاں	اور
۳۲	"	راہوں و گھٹاروں ومبارک پور	نواشہر
۳۳	"	سہوٹی عثمان پور۔ وجلواہا ولنگروبا	جدلا
۳۴	"	کھٹکر کلاں و رائے پور	کھٹکر کلاں

۲۷ جون سنہ ۱۹۲۳ء

نمبر ۲۱۰۳۰ ۱۸۔ بہ نفاذ اختیارات عطیہ ازروئے دفعہ ۱۱۔ ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب سنہ ۱۸۸۳ء (جیساکہ اسکی ترمیم۔ ایکٹ ترمیم ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب سنہ ۱۹۲۲ء سے ہوئی) پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) عام انتخابات کے نتیجہ کی مشتہری کی تاریخ سے ڈسٹرکٹ بورڈ لودھیانہ کے ممبروں کی کل تعداد بہ تفصیل ذیل ۴۰ مقرر فرماتی ہے

منتخب شدہ —— ۳۰

بلحاظ عہدہ —— ۵

نامزد شدہ —— ۵

اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۶۰۰۶۴ مورخہ ۷ ار فروری سنہ ۱۹۱۹ء جس حد تک کہ اس کا تعلق ڈسٹرکٹ بورڈ لودھیانہ کے انتخابات سے ہے اشتہار ہذا کے نافذ العمل ہونے کی تاریخ سے بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے۔

نمبر ۱۸۰۳۳۔ بہ تنسیخ قاعدہ ۱ منجملہ قواعد مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۸۳۱۰ مورخہ ۲۶ مارچ سنہ ۱۹۱۹ء اور ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب سنہ ۱۸۸۳ء (جیساکہ اسکی ترمیم ایکٹ (ترمیمی) ڈسٹرکٹ

مندرجہ ذیل مسودہ قاعدہ کی مشتہری کی ہدایت فرماتی ہے جو ایکٹ مذکور کی دفعہ ۵۵ (۱) (د) کے احکام کے مطابق ڈسٹرکٹ بورڈ لدھیانہ کے لئے مرتب کیا گیا ہے۔ قاعدہ مذکور پر ۱۰ جولائی ۱۹۲۳ء کو یا اس کے بعد ہر ایسے اعتراض یا تجویز کے غور کی جائے گی۔ جو مسودہ مذکور کے متعلق تاریخ مذکور سے پہلے موصول ہو گی۔

مسودہ قاعدہ

۲۔ حلقہ جات مندرجہ گوشوارہ منسلکہ اشتہار ہذا میں سے ہر ایک حلقہ کے لئے ایک ایک ممبر منتخب کیا جائیگا

ڈسٹرکٹ بورڈ لودہیانہ کے حلقہ جات انتخاب کا گوشوارہ

حلقہ انتخاب کا نمبر	نام حلقہ انتخاب	ذیل ہائے مال مشمولہ حلقہ انتخاب کا نام
۱	**تحصیل لدھیانہ**	
۱	کوم	کوم دیلباوال
۲	ساہنیوال	ساہنیوال وکوٹ کنگوراے
۳	منگت	منگت و بتی دارا
۴	لدھیانہ	لدھیانہ وکھاسی
۵	گل	گل و ڈھنڈرا
۶	ڈھنڈاری	ڈھنڈاری وسشنکر
۷	گھنگرانہ	گھنگرانہ وہنس
۸	رائے پور	رائے پور ولالٹن
۹	گوجروال	گوجروال وچیمن
۱۰	پکھووال	پکھووال واندلو
۱۱	دکھا	دکھا
۱۲	بدووال	بدووال ونورپور
۱۳	ملودھ	مواضعات ملودھ وبیرجاگیر
۱۴	پکھوکے	پکھوکے جاگیر
	تحصیل سمرالہ	
۱۵	مچھی واڑہ	مچھی واڑہ
۱۶	راجیوال	راجیوال دلپورٹ
۱۷	لودھراں	لودھراں وسمرالہ
۱۸	گھنگرالی	گھنگرالی وناگرا
۱۹	مل مازرا	مل مازرا و بھری
۲۰	کھیری	کھیری وداد ہیری
۲۱	کھنہ	کھنہ ولالوری
۲۲	اسرو	اسرو اکولاہا۔ دھیرو۔ مازرا وجیومازرا۔
	تحصیل جگراؤں	
۲۳	سدھواں بیٹ	سدھواں بیٹ وغالب
[illegible]	[illegible]	[illegible]

حلقہ انتخاب کا نمبر	نام حلقہ انتخاب	ذیل ہائے حال مشمولہ حلقہ انتخاب کا نام
۲۵	سوادی	سوادی دہنس
۲۶	جگراؤں	جگراؤں
۲۷	بستیاں	بستیاں والا
۲۸	رائے کوٹ	رائے کوٹ
۲۹	موہی	موہی واکال گڑھ
۳۰	کاؤنکی	کاؤں کی دردی

کمیٹیاں

۳۱ جون ۱۹۲۳ء

نمبر ۱۷۷۵۹ - بہ تنسیخ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۵۱۷ - مورخہ ۷ نومبر ۱۹۱۳ء و بہ نفاذ اختیارات عطیہ ازروئے دفعات ۱۱ و ۱۲ - میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء (جیسا کہ اسکی ترمیم ایکٹ ترمیم میونسپل پنجاب ۱۹۲۳ سے ہوئی) پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) میونسپل کمیٹی زیرہ ضلع فیروزپور کے ممبروں کی تعداد عام انتخاب کے نتیجہ کی اشاعت کی تاریخ سے ۶ مقرر فرماتی ہے - جس میں سے ۵ منتخب شدہ ہوں گے اور ایک نامزد شدہ

نمبر ۱۷۷۶۰ - میونسپل کمیٹی زیرہ ضلع فیروزپور کے ممبروں کے انتخاب کے لئے مندرجہ ذیل قواعد جو پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) بہ تنسیخ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۹۸۵ مورخہ ۲۰ جنوری ۱۹۲۰ء بہ نفاذ اختیارات عطیہ ازروئے دفعہ ۲۴۰-۲-(۱) (ب) (ج) (د) میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء (جیسا کہ اسکی ترمیم ایکٹ ترمیم میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۲۳ء کے ذریعہ ہوئی) مرتب کرنا تجویز کرتی ہے ان اشخاص کی اطلاع کے لئے بذریعہ اشتہار ہذا مشتہر کئے جاتے ہیں - جن پر غالباً ان کا اثر ہوگا - مسودہ قواعد پر ۱۰ جولائی ۱۹۲۳ء کو یا اس کے بعد بمعہ ایسے اعتراض یا تجویز کے غور کی جائے گی - جو کسی شخص کی طرف سے قواعد مذکورہ کے متعلق تاریخ مذکور سے پہلے موصول ہو -

مسودہ قواعد

(۱) میونسپل کمیٹی زیرہ کے ممبروں کے انتخاب کی غرض سے باشندگان میونسپلٹی زیرہ دو قسموں میں منقسم ہوں گے - یعنی :-

(الف) قسم اول ہندو سکھ اور دیگر اشخاص جو قسم دوم میں شامل نہیں ہیں

(ب) قسم دوم مسلمان

(۲) (الف) باشندگان جماعت اول کے دو نمائندے ہوں گے -

(ب) باشندگان جماعت دوم کے تین نمائندے ہوں گے -

(۳) (الف) جماعت اول کی صورت میں ہر ایک حلقہ انتخاب مندرجہ گوشوارہ الف کے لئے ایک نمائندہ ایسے درج رجسٹر شدہ رائے دہندگان منتخب کریں گے - جو جماعت مذکور میں سے ہوں - اور ...... حلقہ مذکور میں رہتے ہوں

(ب) جماعت دوم کی صورت میں ہر ایک حلقہ انتخاب مندرجہ گوشوارہ ب کے لئے ایک نمائندہ ایسے درج رجسٹر شدہ رائے دہندگان منتخب کریں گے - جو جماعت مذکور میں سے ہوں - اور ...... حلقہ مذکور میں رہتے ہوں -

۴ - کوئی شخص میونسپل کمیٹی زیرہ کا ممبر منتخب کئے جانے کا حقدار نہیں ہوگا - سوائے اس جماعت کے جس سے کہ وہ متعلق ہو اور تاوقتیکہ وہ

(الف) ایسا درج شدہ ووٹر نہ ہو جس کا نام فہرست بارائے دہندگان میں درج اور

(ب) (۱) انکم ٹیکس ادا نہ کرتا ہو - یا

(۲) کم از کم بیس روپیہ سالانہ معاملہ زمین اس اراضی کے متعلق جو تحصیل زیرہ میں واقع ہو بطور مالک زمین ادا نہ کرتا ہو یا بطور منفوض الیہ سرکار وصول نہ کرتا ہو یا -

سے زیادہ میونسپلٹی کی حدود کے اندر واقعہ ہو یا
(۴) گورنمنٹ سے کم از کم ۲۵ روپیہ ماہوار پنشن نہ پاتا ہو۔
(۵)۔ ہائی کورٹ آف جوڈیکیچر واقعہ لاہور کے احکام کے تابع بطور ایڈووکیٹ یا پلیڈر داخل اور بھرتی نہ کیا گیا ہو۔ یا پنجاب یونیورسٹی یا برٹش ہند یا سلطنت متحدہ برطانیہ عظمےٰ یا آئرلینڈ کی کسی دیگر مسلمہ یونیورسٹی کی علم طب کی ڈگری حاصل نہ کرچکا ہو۔ یا (۶) پنجاب یونیورسٹی یا برٹش ہند کی کسی دیگر مسلمہ یونیورسٹی کا امتحان میٹریکیولیشن یا انٹرنس پاس کرنے کا سارٹیفکیٹ حاصل نہ کرچکا ہو اور یہ ثابت نہ کرسکتا ہو۔ کہ وہ کم از کم ۵۰ روپیہ ماہوار آمدنی رکھتا ہے۔

نوٹ۔ اگر باپ اور بیٹا اکٹھے رہتے ہوں تو انکم ٹیکس یا معاملہ زمین کی ادائیگی یا بحیثیت معوض الیہ سرکار معاملہ زمین کی وصولی یا مقدار یا مالیت مندرجہ ضمن (ب) (۱) (۲) اور (۳) قاعدہ ہو امک جائداد غیر منقولہ کا قبضہ صرف باپ کو قابلیت سمجھا جائیگا مگر شرط یہ ہے کہ اگر باپ کی خواہش ہو تو ایسی ادائیگی وصولی یا قبضہ باپ کی جگہ بیٹے کو قابلیت دی جائیگی۔

(۵) کوئی شخص میونسپلٹی زیرہ ... میں بطور رائے دہندہ درج رجسٹر ہونے کا مستحق نہیں ہوگا سوائے اس جماعت میں جس سے کہ وہ متعلق ہو اور تاوقتیکہ وہ

(الف)۔ ۲۱ سال کی عمر کا نہ ہوچکا ہو۔ اور جس سال میں کہ رجسٹر رائے دہندگان مرتب یا ترمیم کیا گیا ہو اس کے ۳۱ دسمبر سے عین ماقبل ۱۲ ماہ میں اس حلقہ انتخاب کے اندر عام طور پر نہ رہا ہو۔ یا کاروبار نہ کرتا رہا ہو۔ جس کے نمائندہ کے لئے وہ بطور رائے دہندہ درج رجسٹر کئے جانے کا خواہشمند ہو اور

(ب)۔ تاوقتیکہ اس میونسپلٹی کی حدود کے اندر واقع کم از کم ۲۰۰ روپیہ مالیت کی جائیداد غیر منقولہ نہ رکھتا ہو۔ یا

(۲) میونسپل حدود کے اندر واقعہ کسی مکان یا حصہ مکان کے لئے کم از کم ۲ روپیہ ماہوار کرایہ ادا نہ کرتا ہو۔
(۳) معاملہ زمین یا انکم ٹیکس یا دونوں ادا نہ کرتا ہو جس کی مجموعی رقم ۲۵ روپیہ سالانہ سے کم نہ ہو۔ یا
(۴)۔ ۱۵ روپیہ ماہوار سے کم آمدنی نہ رکھتا ہو۔ یا
(۵) پنجاب یا برٹش ہند کی کسی دیگر مسلمہ یونیورسٹی کا امتحان انٹرنس یا اعلیٰ تر امتحان پاس نہ کرچکا ہو۔
(۶)۔ قاعدہ نمبر ۵ کے احکام کے باوجود کوئی شخص ایک سے زیادہ قابلیت کی بابت رائے دینے یا ایک سے زیادہ رائے دینے کا مستحق نہیں ہوگا۔ اور کوئی شخص رائے دہندگان کے ایک سے زیادہ رجسٹروں میں بطور رائے دہندہ درج رجسٹر نہیں کیا جائیگا۔ اگر کوئی شخص رائے دہندگان کے ایک سے زیادہ رجسٹروں میں بطور رائے دہندہ درج ہونے کا مستحق ہو تو اس کو لازم ہوگا کہ وہ اس رجسٹر کو منتخب کرے جس میں وہ اپنا نام درج کرانا چاہتا ہو۔

گوشوارہ۔ الف

جماعت اول کے رائے دہندگان کے نمائندوں کیلئے حلقہ جات انتخاب

نمبر حلقہ	نام حلقہ	تفصیل حدود
۱	شمالی حلقہ	شمال۔ شہر داہ کنال آوا سے سرکاری باغیچہ کے شمال مشرقی کونہ تک۔ مشرق۔ سرکاری باغ کے شمال مشرقی کونہ سے چاہ منصور دیوانک۔ جنوب۔ منصور دیوا کی چاہ سے سڑک ڈاک خانہ اور کمبوآں کوچہ میں سے گزر کر چاہ کمبوآں تک۔ مغرب۔ چاہ کمبوآں سے آوا تک۔

نمبر حلقہ	نام حلقہ	تفصیل حدود
۲	حلقہ جنوبی	شمال - چاہ علی والا کوچہ کمبوآں اور سڑک ڈاک خانہ سے گزر کر چاہ منصور دیوا تک ٭ مشرق - چاہ منصور دیوا سے مزار بہادر شاہ تک ٭ جنوب - مزار بہادر شاہ سے چوکی چنگی نمبر ۵ واقع سڑک تلونڈی تک ٭ مغرب - چوکی نمبر ۵ واقع سڑک تلونڈی سے چاہ علی والا تک ٭

گوشوارہ - ب

جماعت دوم کے رائے دہندگان کے قائم مقاموں کے حلقہ جات انتخاب

۱	شمالی حلقہ	شمال - نہر شہر واہ آوا سے گوشالہ کے شمال مغربی کونہ تک ٭ مشرق - گوشالہ کے شمال مغربی کونہ سے سڑک مٹھاں بازار سے ہو کر دوکان گلزاری مل کے مشرقی کونہ تک ٭ جنوب - دوکان گلزاری مل حلوائی کے مشرقی کونہ سے حلوائی بازار اور کوچہ کمبوآں سے گزر کر کمبوآں کے پختہ چاہ تک ٭ مغرب - چاہ پختہ کمبوآں سے آواہ تک ٭
۲	جنوبی حلقہ	شمال - چاہ علی والا پختہ چاہ کمبوآں تک ٭ اور وہاں سے کوچہ کمبوآں اور حلوائی بازار سے گزر کر دوکان گلزاری حلوائی تک ٭ مشرق - گلزاری حلوائی کی دوکان سے چاہ خزانچیاں تک جنوب - چاہ خزانچیاں سے چوکی چنگی نمبر ۵ واقع سڑک تلونڈی تک مغرب - چوکی چنگی نمبر ۵ واقع سڑک تلونڈی سے چاہ علی والا تک ٭
۳	مشرقی حلقہ	شمال - گئوشالہ کے شمال مغربی کونہ سے سرکاری باغ کے شمال مشرقی کونہ تک ٭ مشرق - سرکاری باغ کے شمال مشرقی کونہ سے منصور دیوار کے پختہ کوآں تک اور وہاں سے مزار بہادر شاہ تک ٭ جنوب - مزار بہادر شاہ سے چاہ خزانچیاں تک ٭ مغرب - چاہ خزانچیاں سے محلہ جٹاں کے مغرب میں اور بازار مٹھاں سے گزر کر گئوشالہ کے شمال مغربی کونہ تک ٭

۲۲ - جون ۱۹۲۳ء

نمبر ۳-۱۷۹۰ - بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۴۵۰۷ مورخہ یکم مئی ۱۹۲۳ء اوران اختیارات کی روسے جو لوکل گورنمنٹ کو زیر دفعہ ۲۴۰ (۱) (ب) و (ج) اور (د) .... میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء (جیساکہ اس کی ترمیم ایکٹ (ترمیم) میونسپل ایکٹ ۱۹۲۳ء سے ہوئی) حاصل ہیں پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) میونسپلٹی ڈلہوزی ضلع گورداسپور کے لئے مندرجہ ذیل قواعد بہ تنسیخ قواعد مندرجہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۶۴ مورخہ ۹-اپریل ۱۹۲۳ء مرتب فرماتی ہے ٭

قواعد

۱- میونسپل کمیٹی ڈلہوزی کے ممبروں کے انتخاب کی غرض کے لئے میونسپلٹی ڈلہوزی دو حلقہ جات

۲- حلقہ بازار میں درج رجسٹر شدہ رائے دہندگان کی طرف سے ۲ نمایندے منتخب کئے جائینگے۔ اور حلقہ سٹیشن میں درج رجسٹر شدہ رائے دہندگان کی طرف سے ایک نمائندہ منتخب کیا جائیگا۔

۳- کوئی شخص میونسپلٹی ڈلہوزی میں بطور ووٹر درج رجسٹر ہونے کا مستحق نہیں ہوگا۔ تاوقتیکہ

(الف) ۲۱ سال کی عمر کا نہ ہو۔ اور میونسپلٹی کی حدود کے اندر رہتا ہو۔ یا کاروبار کرتا ہو۔ اور

(ب) (۱) وہ ایسی جائداد غیر منقولہ کا قابض نہ ہو۔ جو میونسپلٹی کی حدود کے اندر واقع ہو۔ اور جس کی مالیت (مشترکہ خاندان کی ملکیت کی صورت میں وہ مشترکہ خاندان صرف ایک ووٹ کا حقدار ہوگا۔) ۴۰۰ روپیہ سے کم نہ ہو۔ یا

(۲) وہ کم از کم ۲۰ روپیہ سالانہ معاملہ زمین ادا نہ کرتا ہو۔ یا

(۳)- وہ کم از کم ۵۲ روپے ایک آنہ ۴ پائی سالانہ انکم ٹیکس ادا نہ کرتا ہو۔ یا

(۴)- وہ اس مکان یا حصہ مکان کا جو میونسپلٹی کے اندر واقع ہو۔ کم از کم ۵۰ روپیہ سالانہ کرایہ ادا نہ کرتا ہو۔ یا

(۵) وہ ۱۲۵ روپیہ ماہوار سے کم آمدنی نہ رکھتا ہو۔ . . . . ۔ یا گورنمنٹ یا کسی مقامی جماعت سے کم از کم ۱۰ روپے ماہوار پنشن نہ پاتا ہو۔ یا

(۶)- وہ کسی مسلمہ یونیورسٹی یا انسٹیچیوشن کا امتحان اینٹرنس یا اس سے بالاتر امتحان پاس نہ کرچکا ہو۔ اور کسی سکول یا کالج کا طالب علم نہ ہو۔

۴- کوئی شخص میونسپل کمیٹی ڈلہوزی کا ممبر منتخب کئے جانے کا حقدار نہیں ہوگا۔ تاوقتیکہ

(الف) وہ میونسپلٹی ڈلہوزی میں درج رجسٹر شدہ رائے دہندہ نہ ہو۔ اور

(ب)- (۱) وہ کم از کم ۵۰۰۰ روپیہ کی مالیت کی ایسی جائداد غیر منقولہ کا مالک نہ ہو۔ جو میونسپلٹی ڈلہوزی کی حدود کے اندر واقع ہو۔ یا

(۲)- وہ کم از کم ۲۵ روپے ۱ آنہ ۴ پائی سالانہ انکم ٹیکس ادا نہ کرتا ہو۔ یا

(۳)- وہ میونسپلٹی ڈلہوزی میں واقع زمین کی بابت کم از کم ۲۰ روپیہ سالانہ معاملہ زمین بطور مالک ادا نہ کرتا ہو۔ یا بطور مفوض الیہ گورنمنٹ وصول نہ کرتا ہو۔

۵- مذکورہ بالا قاعدہ ۳ میں مندرجہ کسی حکم کے باوجود کوئی شخص ایک سے زیادہ قابلیت کی بابت رائے دینے یا ایک سے زیادہ رائے دینے کا حقدار نہیں ہوگا۔ اگر کوئی شخص ایسی قابلیتیں رکھتا ہو۔ جو اُسے ایک سے زیادہ حلقوں میں بطور رائے دہندہ فہرست میں درج ہونے کا مستحق بناتی ہوں۔ تو اُسے وہ حلقہ منتخب کرنا چاہئے۔ جس کے لئے اس کا نام درج رجسٹر کیا جائے۔

گوشوارہ

نمبر حلقہ	نام حلقہ	حدود کی تشریح
الف	بازار	رقبہ جو اُس پورٹرین پہاڑی کی حدود میونسپل کے اندر واقع ہے۔ جو مشرق پورٹرین ہال کے نیچے واقع ہے۔ کرائسٹ کی گلی میں واقع ریزروائر سے شروع ہوکر ایک خط کے ساتھ ساتھ وینسٹ منڈی تک اور پھر وہ ہونگل تک۔
ب	سٹیشن	رقبہ واقعہ اندرون حدود میونسپل جو حلقہ بازار میں شامل نہیں۔

نمبر ۱۷۹۰۵- یہ ترمیم تاریخ ہائے مصرحہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۷۸۷۷ مورخہ ۲۵ ستمبر سنہ ۱۹۱۷ء پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) قواعد انتخاب عام مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۹۲۸۴ مورخہ ۱۹ مارچ سنہ ۱۹۲۳ء کے قاعدہ ۲۷ کی رو سے میونسپل کمیٹی ڈلہوزی کی کارروائی انتخاب بدوران سنہ ۱۹۲۳ء کیلئے حسب ذیل

تاریخیں مقرر فرماتی ہے۔

قاعدہ ۱۔ "اپریل و مئی" کی جگہ "ستمبر و اکتوبر" ثبت کرو۔

قاعدہ ۳ (۱) "۳۱ دسمبر" کی جگہ "تیس جون" ثبت کرو۔

۵ (۱) "۲۰ جنوری" کی جگہ "۱۵ جولائی" ثبت کرو۔

۵ (۲) "فروری کے آخری دن" کی جگہ "۱۵ اگست" ثبت کرو۔

۶ (۱) "یکم اپریل" کی جگہ "یکم ستمبر" ثبت کرو۔

"مارچ کے آخری دن کی جگہ" "اگست کے آخری دن" ثبت کرو۔

۶ (۲) "یکم اپریل" کی جگہ "یکم ستمبر" ثبت کرو۔

"مارچ کے آخری دن" کی جگہ "اگست کے آخری دن" ثبت کرو۔

"جنوری کی یکم و ۲ تاریخ" کی جگہ "جولائی کی یکم و پندرہ تاریخ" ثبت کرو۔

قاعدہ ۷ (۱) "۱۵ فروری" کی جگہ "۱۵ اگست" ثبت کرو۔

۷ (۳) "۱۵ مارچ" کی جگہ "۲۰ اگست" ثبت کرو۔

"۲۰ مارچ" کی جگہ "۲۷ اگست" ثبت کرو۔

۲۵ جون ۱۹۲۳ء

نمبر ۱۷۹۲۳ - میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء کی دفعہ ۶۲ (۷) کے احکام کے مطابق (جیسا کہ اس کی ترمیم ایکٹ (ترمیم) میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۲۳ء سے ہوئی) اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ بعد از حصول منظوری پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) میونسپل کمیٹی چنیوٹ ضلع جھنگ نے ایکٹ مذکور کی دفعہ ۶۱ (۲) کے مطابق میونسپلٹی چنیوٹ میں مندرجہ ذیل ٹیکس کو اس ٹیکس کی تنسیخ میں عاید کرنے کی ہدایت کی ہے۔ جو بروئے اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۹۷ مورخہ ۲۸ جنوری ۱۹۱۳ء عاید کیا گیا تھا۔

ٹیکس مذکور اشتہار ہذا کی تاریخ سے تین ماہ بعد نافذ العمل ہوگا۔

ٹیکس

محصول چنگی مندرجہ ذیل اشیائے خوردنی جانوران پر جبکہ وہ میونسپلٹی کی حدود چنگی کے اندر استعمال یا صرف کی غرض سے لائے جائیں۔ ان شرحوں پر عائد کیا جائیگا۔ جو ہر ایک کے محاذی درج ہے۔

گوشوارہ

ترمیم شدہ شرح ہائے چنگی کا گوشوارہ جو میونسپلٹی چنیوٹ ضلع جھنگ میں عائد کرنی تجویز کی گئی ہیں:۔

نام اشیا	شرح ہائے محصول چنگی		
	بلحاظ وزن	بلحاظ مالیت	بلحاظ تعداد
	روپے آنے پائی	روپے آنے پائی	روپے آنے پائی
قسم اول۔ کھانے اور پینے کی چیزیں			
۱۔ گندم اور گندم کا آٹا	۔۔ ۔۔ ۹ فی من	۔۔	۔۔
۲۔ چاول جملہ اقسام کے اور ان سے تیار شدہ اشیاء	۔۔ ۔۔ ۳ فی من	۔۔	۔۔
۳۔ جَو اور جَو کا آٹا	۔۔ ۔۔ ۹ فی من	۔۔	۔۔
۴۔ دھان	۔۔ ۱ ۔۔ ۶ فی من	۔۔	۔۔

نام اشیاء	شرح ہائے محصول چونگی بلحاظ وزن	بلحاظ مالیت	بلحاظ تعداد
	روپے آنہ پائی	روپے آنہ پائی	روپے آنہ پائی
(۵) (الف) نخود و دالیں اور غلہ ہائے خوردنی جن کی کسی دیگر جگہ تصریح نہیں کی گئی بھنا ہوا چنا اور دال جملہ اقسام کی	۔۔ ۔۔ ۔۔	۔۔ ۔۔ ۳ فی روپیہ	۔۔ ۔۔ ۔۔
(ب) سوجی۔ روا و دیگر آٹے جن کی کسی دیگر جگہ تصریح نہیں کی گئی	۔۔ ۔۔ ۔۔	۔۔ ۔۔ ۳ فی روپیہ	۔۔ ۔۔ ۔۔
(ج) چھولیا۔ تازے مٹر اور ہری مکئی	۔۔ ۔۔ ۔۔	۔۔ ۔۔ ۹ فی روپیہ	۔۔ ۔۔ ۔۔
(۶) صاف شدہ کھانڈ جس میں تمام سفید یا دانہ دار کھانڈ شامل ہے۔ جو یورپین طریقہ کے مطابق صاف کی گئی ہو اور بورا جملہ اقسام کا	۔۔ ۱۰ ۔ فی من	۔۔ ۔۔ ۔۔	۔۔ ۔۔ ۔۔
(۷) ۔ مٹھائیاں اور اشیاء ساختہ چینی		۔۔ ۔۔ ۹ فی روپیہ	
(۸) ۔ غیر صاف شدہ کھانڈ بشمول			
(الف) پشاوری شکر	۔۔ ۵ ۔۔ فی من		
(ب) دیسی شکر و پوربی شکر	۔۔ ۳ ۔۔ فی من		
(ج) غیر صاف شدہ کھانڈ جو بیجا کہلاتی ہے	۔۔ ۶ ۔۔ فی من		
(د) گڑ جملہ اقسام کا	۔۔ ۲ ۔۔ فی من		
(ہ) شیرا۔ ریوڑی شیرا۔ گنا اور گنے کی رس	۔۔ ۔۔ ۔۔	۔۔ ۔۔ ۹ فی روپیہ	
(۹) ۔ گھی	۱ ۔ ۴ ۔ فی من		
(۱۰) ۔ دیگر اشیاء خور و نوش			
(الف) جملہ تازہ اور خشک میوہ جات	۔۔ ۔۔ ۔۔	۔۔ ۔۔ ۹ فی روپیہ	
(ب) جملہ ترکاریاں	۔۔ ۔۔ ۔۔	۔۔ ۔۔ ۹ فی روپیہ	
(ج) ۔ مکھن ۔ پنیر ۔ دہی اور سؤر کی چربی	۔۔ ۔۔ ۔۔	۔۔ ۔۔ ۶ فی روپیہ	
(د) ۔ آلو اور دیگر جڑ ہائے خوردنی	۔۔ ۔۔ ۔۔	۔۔ ۔۔ ۹ فی روپیہ	
(ہ) ۔ چھالیا ۔ دیسی سرکہ ۔ مرچیں ۔ مصالحہ جات (سوائے گرم مصالحوں کے) کالی مرچ ۔ بڑیاں ۔ ہینگ اور دیسی اچار		۔۔ ۔۔ ۶ فی روپیہ	
(و) اچار و مربہ وغیرہ	۔۔ ۔۔ ۔۔	۔۔ ۔۔ ۶ فی روپیہ	
(ز) گوشت جملہ اقسام کا	۔۔ ۔۔ ۔۔	۔۔ ۔۔ ۶ فی روپیہ	
(ح) چائے اور دیسی قہوہ	۔۔ ۔۔ ۔۔	۔۔ ۔۔ ۶ فی روپیہ	
(ط) انڈے	۔۔ ۔۔ ۔۔	۔۔ ۔۔ ۶ فی روپیہ	
(ی) مچھلی	۔۔ ۔۔ ۔۔	۔۔ ۔۔ ۶ فی روپیہ	
(ک) بھوسہ ہر ایک قسم کا	۔۔ ۔۔ ۔۔	۔۔ ۔۔ ۔۔	۔۔ ۴ ۔۔ فی چھکڑا ۔۔ ۱ ۔۔ فی شتر ۔۔ ۔۔ ۶ فی گدھا یا بیل یا ٹٹو

نام اشیاء	شرح ہائے محصول چونگی		
	بلحاظ وزن	بلحاظ مالیت	بلحاظ تعداد
	روپے - آنہ - پائی	روپے آنہ پائی	روپے - آنہ - پائی
(ل) چارہ ہر ایک قسم کا جو فروخت کے لئے لایا گیا ہو	- - -	- - -	۰ - ۴ - ۰ فی چھکڑا ۰ - ۱ - ۰ فی شتر ۰ - ۰ - ۶ فی گدھا یا بیل یا ٹٹو
(م) کھلی و بنولے - چوکر اور سوکھے ہوئے روئی کے ٹکڑے	- - -	۰ - ۰ - ۶ فی روپیہ	- -
(ن) برگ پان اور شربت جملہ اقسام کا	- - -	۰ - ۰ - ۹ فی روپیہ	
قسم دوم - ذبح کے لئے جانور			
(۱) شاخدار مویشی	- - -	- - -	۱ - ۸ - ۰ فی شاخ
(۲) دیگر چوپائے	- - -	- - -	۰ - ۲ - ۰ فی شاخ
قسم سوئم - اشیاء جو ایندھن - روشنی - اور دھونے کے کام میں آتی ہیں			
(۱) - نباتاتی تیل - سرسول - سرشف - تارامیرا - تیل توریا - ارنڈ کا تیل - اور سلنڈر کا تیل	- - -	۰ - ۰ - ۴½ فی روپیہ	- - -
(۲) - روغن دار تخم	- - -	۰ - ۰ - ۶ فی روپیہ	- - -
(۳) - کوئلہ ہر ایک قسم کا	- - -	۰ - ۰ - ۶ فی روپیہ	- - -
(۴) - ایندھن کی لکڑی و گوبر	- - -	- - -	۰ - ۰ - ۶ فی گدھا یا ٹٹو یا بیل ۰ - ۲ - ۰ فی شتر ۰ - ۴ - ۰ فی چھکڑا
(۵) - لاکھ چربی کی بتیاں - صابون جملہ اقسام کا موم کی اور دیگر اقسام کی بتیاں - جملہ اقسام کی دیا سلائی کی ڈبیاں - لمپ - اور چمنیاں - دودھ پتھری - آتش بازی اور اشیاء جو اس کے متعلق استعمال میں آئیں -	- - -	۰ - ۰ - ۶ فی روپیہ	- - -
قسم چہارم - اشیاء جو عمارت کے کام میں استعمال ہوں ؛			
(۱) - چوب عمارتی - کنارے اور تختے اور اشیاء جو متذکرۃ الصدر سے بنائی جائیں	- - -	۰ - ۰ - ۹ فی روپیہ	- - -
(۲) - اینٹیں و کھپریل (پکی)	- - -	۰ - ۰ - ۹ فی روپیہ	- - -
(۳) دھوپ میں سوکھائی ہوئی اور کچی اینٹیں	- - -	۰ - ۰ - ۹ فی روپیہ	- - -
(۴) - عمارتی پتھر - چونا - چونے کا پتھر - کنکر اور کنکر کا چونا		۰ - ۰ - ۹ فی روپیہ	

نام اشیاء	شرح ہائے محصول چونگی		
	بلحاظ وزن	بلحاظ مالیت	بلحاظ تعداد
	روپے آنہ پائی	روپے آنہ پائی	روپے آنہ پائی
(۶)۔ بانس جملہ اقسام کا۔ بلیاں وباٹیاں جملہ اقسام کی۔ کائی کے ڈنڈے۔ چھپر کے بوہے۔ بید۔ منج۔ کانے۔ سن۔ جملہ اقسام کی پٹائیاں۔ کھجور کے پتے۔ اور اُن سے ساختہ اشیاء۔ رسے جملہ اقسام کے منج کا بان۔ بٹھہ وترنگڑ جملہ اقسام کا۔ شیشہ جو عمارت کے کام میں آئے۔ تیلی سرکی۔ سرکانہ۔ پتل کانہ۔ کل کانہ چقیں۔ جملہ اقسام کی۔ چھابے اور ٹوکرے	- - . - -	- - ۹ فی روپیہ	- - . - -
(۷)۔ جملہ اشیاء جو دھات سے بنائی جائیں اور عمارات میں استعمال ہوتی ہوں یعنی گاڈر۔ جالی۔ پیچ۔ قبضے۔ لوہے کی میخیں۔ تالے۔ لوہے کی ٹوکریاں۔ اور ہمچوں قسم کی دیگر اشیاء	- - . - -	- - ۹ فی روپیہ	- - . - -
قسم پنجم۔ ادویات۔ گوندیں۔ مصالحے وخوشبویات			
(۱)۔ ادویات جملہ اقسام کی (سوائے چرس۔ بھنگ اور گانجہ کے)	- - . - -	- - ۹ فی روپیہ	- - . - -
(۲)۔ مرکبات کیمیائی اور صباغی ودباغی کا جملہ سامان	- - . - -	- - ۹ فی روپیہ	- - . - -
(۳)۔ گرم مصالحہ	- - . - -	- - ۹ فی روپیہ	- - . - -
(۴)۔ جملہ اقسام کی گوندیں	- - . - -	- - ۶ فی روپیہ	- - . - -
(۵)۔ خوشبویات۔ کستوری۔ لونڈر۔ پھلیل اور روغن کشنیز	- - . - -	- - ۶ فی روپیہ	- - . - -
قسم ششم۔ تمباکو			
(۱)۔ دیسی تمباکو (کسو کھا ہوا)	- - . - -	- - ۶ فی روپیہ	- - . - -
(۲)۔ تمباکو دیسی (کومان)		- - ۶ فی روپیہ	
(۳)۔ تمباکو پوربی وقندہاری۔ سگرٹ۔ سگار چرٹ جملہ اقسام کا اور نسوار جملہ اقسام کی	- - . - -	۱ - فی روپیہ	
قسم ہفتم۔ تھان وپارچات بافتنی			
(۱)۔ کپڑا وپارچات جملہ اقسام کے بشمول سوتی واونی اشیاء ویشمینہ وریشم وشال وپردے وٹوپیاں واشیاء گوٹہ فیتہ وغیرہ وبساطی سامان وخوب صورت چیزیں اور تھان	- - . - -	- ۱/۲ فی روپیہ	
(۲)۔ (الف) جھوٹا گوٹہ کناری وسنہری ورو پہلی			

نام اشیاء	شرح ہائے محصول چونگی بلحاظ وزن	بلحاظ مالیت	بلحاظ تعداد
	روپے آنہ پائی	روپے آنہ پائی	روپے آنہ پائی
لیس و کارچوبی اسباب ۔ ریشم ۔ اطلس اور مذکورہ بالا ساختہ اشیاء ۔ جملہ اقسام کے ریشم اور تاگے وغیرہ	۔ — ۔ — ۔	۔ — ۔ — ۴½ فی روپیہ	۔ — ۔ — ۔
(ب) مشین کا بنا ہوا سوت	۔ — ۔ — ۔	۔ — ۔ — ۴ فی روپیہ	
(۳)۔ قالین ۔ دریاں ۔ غالیچے ۔ نمدے ۔ خیمے ۔ کرمچ (ولائتی ٹاٹ) اور بستروں کی نوار	۔ — ۔ — ۔	۔ — ۔ — ۴½ فی روپیہ	۔ — ۔ — ۔
(۴)۔ چرمی اشیاء واٹر پروف (برساتی) اشیاء و جملہ اقسام کا رنگا ہوا چمڑا		۴½ فی روپیہ	
قسم ہشتم ۔ دھاتیں			
دھاتیں اور وہ اشیاء جو کلاً یا جزواً دھاتوں سے بنائی جائیں	۔ — ۔ — ۔	۔ — ۔ — ۴½ فی روپیہ	۔ — ۔ — ۔
قسم نہم ۔ متفرق			
(۱)۔ آرائشی اسباب	۔ — ۔ — ۔	۔ — ۔ — ۶ فی روپیہ	۔ — ۔ — ۔
(۲)۔ ظروف شیشہ ۔ ظروف چینی و مٹی کے برتن	۔ — ۔ — ۔	۔ — ۔ — ۶ فی روپیہ	۔ — ۔ — ۔
(۳)۔ چھاپے جملہ اقسام کے	۔ — ۔ — ۔	۔ — ۔ — ۶ فی روپیہ	۔ — ۔ — ۔
(۴)۔ گھڑیاں ۔ کلاک و ٹائم پیس	۔ — ۔ — ۔	۔ — ۔ — ۶ فی روپیہ	۔ — ۔ — ۔
(۵) کھلونے و میناکاری	۔ — ۔ — ۔	۔ — ۔ — ۶ فی روپیہ	۔ — ۔ — ۔
(۶)۔ آلات موسیقی و فوٹوگرافی کا سامان ..	۔ — ۔ — ۔	۔ — ۔ — ۶ فی روپیہ	۔ — ۔ — ۔
(۷)۔ کلوں کے استعمال کا تیل (سوائے ارنڈ کے تیل و سلنڈر کے تیل کے)	۔ — ۔ — ۔	۔ — ۔ — ۶ فی روپیہ	۔ — ۔ — ۔
(۸)۔ اشیاء ساختہ چوب جو عمارت کے کام میں استعمال نہ ہوں	۔ — ۔ — ۔	۔ — ۔ — ۶ فی روپیہ	۔ — ۔ — ۔
(۹)۔ لاٹھیاں اور نرڑیاں	۔ — ۔ — ۔	۔ — ۔ — ۶ فی روپیہ	۔ — ۔ — ۔
(۱۰)۔ اشیاء ساختہ سنگ مرمر و دیگر سنگ ہائے (بشمول سوپ سٹون)	۔ — ۔ — ۔	۔ — ۔ — ۶ فی روپیہ	۔ — ۔ — ۔
(۱۱)۔ زین وسنڈز	۔ — ۔ — ۔	۔ — ۔ — ۴½ فی روپیہ	
(۱۲)۔ اسباب باربرداری (بشمول موٹر کار و بائسکل ہائے) سینے کی مشینیں و جرابیں بننے کی مشین	۔ — ۔ — ۔	۔ — ۔ — ۴½ فی روپیہ	۔ — ۔ — ۔
(۱۳) ہاتھی دانت اور اس سے بنی ہوئی اشیاء	۔ — ۔ — ۔	۔ — ۔ — ۴½ فی روپیہ	۔ — ۔ — ۔
(۱۴)۔ کاغذ ۔ قلم ۔ دوات وغیرہ جملہ اقسام اور تصویریں جو پبلک مقامات پر لگائی جاتی ہوں	۔ — ۔ — ۔	۔ — ۔ — ۶ فی روپیہ	

نوٹ ۔ مندرجہ ذیل اشیاء عام مستثنیات بموجب ریزولیوشن گورنمنٹ پنجاب نمبر ۱۵ مورخہ ۱۳ فروری ۱۹۰۹ء کے علاوہ محصول چونگی سے خاص طور پر مستثنٰے ہیں :-

قسم اول:۔ (۱) پکائی ہوئی خوراک و مٹھائیاں جو شادی یا مرگ کے موقعوں پر موصول ہوں۔ اور اس وقت درآمد کی جائیں ؛
(۲) غیر صاف شدہ غلہ کے سربوجھے جو مزدوروں کو اجرت میں ملے ہوں یا جن کو گداؤں یا غریبوں نے دریوزہ گری کر کے یا خوشہ چینی کر کے جمع کیا ہو ؛
(۳) اشیاء جو سورج گرہن و چاندگرہن اور دیگر تہواروں کے موقعہ پر خیراتی اغراض کے لئے میونسپل حدود سے باہر دریا کے کنارہ پر لیجائی اور اُس سے اگلے دن واپس لائی جائیں
(۴) جملہ اقسام کا گھاس تازہ و خشک پیارہ سوائے بھوسہ کے جو بیچ کے استعمال کے لئے لایا جائے۔
قسم دوم (۵) بھیڑ و بکریاں جو عید کے دن قربانی کے لئے ذبح کی جائیں
قسم سوئم (۶) آتشبازی جو برات کے ہمراہ لائی جائے
قسم پنجم (۷) کونین
قسم ہفتم (۸) کپڑا جملہ اقسام و جوتے جو جہیز میں یا مرگ کے موقعہ پر موصول ہوں اور اس وقت درآمد کی جائیں۔
(۹) پارچات زیر استعمال جو فروخت کے لئے مقصود نہ ہوں
(۱۰) دیسی کپڑا جو تحصیل چنیوٹ کے اندر تیار کیا گیا ہو
قسم ہشتم (۱۱) جملہ اقسام کی دھاتیں اور دھاتوں کی بنی ہوئی چیزیں جو شادی یا موت کے موقع پر موصول ہوں اور اس وقت درآمد کی جائیں۔
(۱۲) استعمال کے ظروف جو فروخت کے لئے استعمال نہ کئے گئے ہوں۔
(۱۳) ظروف جو سورج گرہن و چاندگرہن اور دیگر تہواروں کے موقع پر خیراتی اغراض کے لئے میونسپل حدود کے باہر دریا کے کناروں پر لے جائے اور اُس سے اگلے دن واپس لائے جائیں ؛

۲۶ جون ۱۹۲۳ء

نمبر ۱۷۹۸۴۔ ضوابط مندرجہ ذیل مرتبہ میونسپل کمیٹی گوجرانوالہ ضلع گوجرانوالہ زیر دفعات ۱۸۸ (الف) (ب) و (ج) و ۱۹۹ (۱) میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء کو پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) نے زیر دفعہ ۲۰۱ (۱) ایکٹ مذکور منظور کر لیا ہے وہ اطلاع عام کے لئے مشتہر کئے جاتے ہیں۔ ضوابط مذکور اشتہار ہذا کی تاریخ اشاعت سے ۶ ہفتہ بعد میونسپلٹی گوجرانوالہ میں نافذ العمل ہوں گے۔

ضوابط

۱۔ ضوابط ہذا میں گاڑی سے مراد وہ گاڑی ہے۔ جسے ایک یا زیادہ جانور یا ایک یا ایک سے زیادہ اشخاص کھینچیں۔ "دستی گاڑی" سے مراد وہ سہ پہیہ گاڑی ہے۔ جسے پھیری والے اشیاء فروخت کرنے کی غرض سے بازار میں چلائیں
۲۔ کوئی شخص میونسپلٹی کی حدود کے اندر اُس کسی دستی گاڑی (ٹھیلا) کو اس لائسنس کے سوائے جو میونسپل کمیٹی نے اس بارہ میں عطا کیا ہو۔ میونسپل حدود کے اندر اشیاء فروخت کرنے کی غرض سے بازاروں یا سڑکوں پر چلانے کا مجاز نہیں ہو گا
۴۔ لائسنس ہائے مجوزہ بروئے ضوابط نمبر ۲ و ۳ سیکرٹری میونسپل کمیٹی چھکڑے یا دستی گاڑی کے مالک کی درخواست پر اور فیس بروئے ضابطہ نمبر ۱۱ کی ادائیگی پر جاری کرے گا۔
۵۔ زیر ضابطہ نمبر ۴ لائسنس جاری کرنے سے پہلے عہدہ دار لائسنس گاڑی کی صورت میں اس بارہ میں اپنا اطمینان کریگا۔ کہ
(الف) گاڑی عمدہ حالت میں ہے۔ اور اس کے تمام اجزا مرمت شدہ ہیں
(ب) جانور یا جانوران (اگر کوئی ہوں) جو گاڑی مذکور کو کھینچنے پر لگائے گئے ہوں

عمدہ حالت میں رکھے جاتے ہیں اور زخموں سے بری ہیں۔

(ج) جانور (اگر کوئی ہو) تین سال سے کم عمر کا نہیں ہے۔ دودھ دینے والی گائے یا دودھ دینے والی بھینس نہیں ہے۔

اور (۲) دستی گاڑی کی صورت میں اسبارہ میں اپنا اطمینان کرلیگا۔ کہ وہ عمدہ حالت میں ہے اور اس کے تمام اجزا مرمت شدہ ہیں

۶۔ جاری شدہ لائسنسوں پر سلسلہ وار نمبر لگایا جائیگا اور لائسنس کا نمبر بزبان اردو و انگریزی گاڑی یا دستی گاڑی پر نمایاں مقام پر لکھا جائیگا۔

۷۔ لائسنسوں کی غرض سے گاڑیاں پانچ قسموں میں تقسیم کی جائیں گی یعنی:۔

(۱) دستی گاڑیاں یا چھکڑے جنہیں ایک یا زیادہ آدمی کھینچیں۔

(۲) چھکڑے جنہیں ایک جانور اور دو یا تین آدمی کھینچیں

(۳) چھکڑے جنہیں دو جانور اور تین یا چار آدمی کھینچیں

(۴) چھکڑے جنہیں صرف ایک بیل یا بھینسا کھینچے

(۵) چھکڑے جنہیں دو بیل یا بھینسیں کھینچیں

۸۔ (الف) غائت مقدار بوجھ جو کسی ایسی گاڑی میں لیجایا جائیگا جو میونسپلٹی کے اندر کرایہ پر چلائی جائے حسب ذیل ہوگا:۔

قسم (۱)۔ ۱۰ من فی کس جو کام پر لگایا جائے

قسم (۲) ۔ ۳۵ من

قسم (۳) ۔ ۶۰ من

قسم چہارم ۔ ۲۰ من

قسم (۵) ۳۰ من

(ب) کوئی شخص کسی گاڑی میں اُس غائت مقدار بوجھ سے زیادہ جو ایسی گاڑی کے لئے ضابطہ ہذا کی ضمن (الف) میں تجویز کیا گیا ہے۔ بوجھ کو لادنے یا لدوانے یا لادنے کی اجازت دینے کا مجاز نہیں ہوگا

۹۔ ہر ایک لائسنس دار لائسنس شدہ گاڑی کو اُس جانور یا جانوروں کے ساتھ (اگر کوئی ہوں) جو اُسے کھینچیں۔ سکرٹری یا عہدہ دار لائسنس کے عند الطلب معائنہ کے لئے پیش کرائیگا

۱۰۔ ہر ایک لائسنس جو زیر ضابطہ ۲ جاری کیا جائے حسب ذیل شرائط کے تابع عطا کیا جائیگا:۔

(الف) کہ گاڑی جس کے متعلق لائسنس عطا کیا جائے۔ ہر وقت مرمت شدہ حالت میں رکھی جائے گی۔ اور جانور یا جانوران جو اس کو کھینچنے کے لئے استعمال کئے جائیں گے۔ عمدہ حالت میں رکھے جائیں گے۔ اور زخموں سے مبرا ہونگے

(ب) کہ گاڑی کا مہتمم شخص اور اس کے اسسٹنٹ (اگر کوئی ہوں) سواری کے ایماء پر اسباب کو گاڑی میں لادنے و اتارنے میں امداد دیں گے۔

(ج)۔ کہ گاڑی کا شخص... مہتمم بحالت مجبوری گاڑی کو کرایہ پر نہیں چلائیگا۔ اور گاڑی کو کرایہ پر چلاتے وقت ہتک آمیز۔ فحش یا گندے الفاظ یا حرکات استعمال نہیں کرے گا۔ اور اُس مقام کے سوائے جو میونسپل کمیٹی نے لائسنس دار گاڑیوں کے اڈہ کے طور پر مقرر کیا ہو کسی پبلک مقام پر گاڑی کو لے کر کھڑا نہیں ہوگا۔ اور نہ اُسے لیکر ادھر ادھر پھریگا۔ اور اُن صورتوں میں جن کا ضمن ذیل میں انتظام نہیں کیا گیا۔ زیادہ تیز چلنے والی گاڑیوں کو اُس صورت میں راستہ دیگا۔ جبکہ اُسے معقول طور پر ایسا کرنے کے لئے کہا جائے گا۔

(د) - کہ شخص مہتمم گاڑی اپنی گاڑی کو کسی ایسی دیگر گاڑی یا گاڑیوں کے برابر یا اُس کے یا اُن کے پیچھے جو اُس سے آگے اُسی سمت میں جاری ہو یا جا رہی ہوں۔ سڑک کے بائیں کنارہ کے عین ساتھ لیجائیگا - اور اپنی گاڑی کو کسی ایسی گاڑی سے جو اس کی گاڑی سے عین آگے جا رہی ہو - جبراً آگے نکالنے کی کوشش نہیں کریگا ؛

(ھ) کہ کسی بازار میں گاڑی میں اسباب لادنے یا اُتارنے کے وقت گاڑی کا شخص مہتمم گاڑی کو بازار یا کوچہ کے متوازی اور اس کے عین کنارہ کے ساتھ رکھیگا ۔

(و) - کہ گاڑی کو رات کے وقت چلانے کی صورت میں گاڑی کے ساتھ ایک لالٹین ایسی جگہ لگائی جائیگی - جہاں سے وہ آگے و پیچھے کی طرف سے دکھائی دے سکے ۔

(ز) - کہ لائسنسدار ۱۸ سال سے کم عمر کے کسی شخص کو جس صورت میں گاڑی کو چلانے یا اس کے اہتمام پر مقرر نہیں کریگا - جبکہ گاڑی مذکور سرکلر روڈ پر یا اس کے اندر چلائی جا رہی ہو اور دیگر مقامات میں ۱۵ سال سے کم عمر کے شخص کو مقرر نہیں کریگا ۔

(ح) - کہ گاڑی میں بوجھ کی غایت مقدار مجوزہ بروئے ضابطہ ۸ سے زیادہ بوجھ نہیں لادا جائیگا ۔

(ط) - کہ شرائط ہذا میں سے کسی شرط کی خلاف ورزی کی صورت میں اس تحریری حکم کی رو سے جس پر پریزیڈنٹ یا کسی ایک وائس پریزیڈنٹ کے دستخط ہوں لائسنس داخل یا منسوخ ہو سکیگا ۔

۱۱ - گاڑی اور دستی گاڑی (ٹھیلے) کے لئے واجب الادا فیس حسب ذیل ہوگی :-

گاڑیاں قسم (۱)	۹ روپے سالانہ	گاڑیاں قسم (۴)	۹ روپے سالانہ
" " (۲)	۱۸ " "	" " (۵)	۱۲ " "
" " (۳)	۲۴ " "	دستی گاڑیاں (ٹھیلے)	۶ " "

۱۲ - جو شخص ضوابط ہذا میں سے کسی ضابطہ کی خلاف ورزی کا مرتکب ہوگا - اُسے کسی مجسٹریٹ کی عدالت میں بعد اثبات جرم ایسی سزا جرمانہ دی جائیگی - جس کی مقدار ۲۵ روپیہ تک ہو سکتی ہے - اور اگر خلاف ورزی جاری رہے - تو ایسی مزید سزا جرمانہ دی جائیگی - جس کی مقدار اوّل یوم خلاف ورزی کے بعد ہر ایسے دن کے لئے جس میں خلاف ورزی جاری رہے دو روپیہ تک ہو سکتی ہے ۔

۲۷ - جون ۱۹۲۳ء

نمبر ۱۸۰۰۰ - مندرجہ ذیل ضوابط جو میونسپل کمیٹی وزیر آباد ضلع گوجرانوالہ نے زیر دفعات ۱۸۸ (ک)، ۱۹۹ (۱) میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء جیسا کہ وہ ایکٹ (ترمیم) میونسپل پنجاب ۱۹۲۳ء کے ذریعہ ترمیم کیا گیا - میونسپل حدود کے اندر آتشبازی چلانے کی نگرانی کے لئے مرتب کئے ہیں گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) نے زیر دفعہ ۲۰۱ (۱) ایکٹ مذکور منظور فرما لئے ہیں - اور وہ اطلاع عام کے لئے مشتہر کئے جاتے ہیں - ضوابط مذکور میونسپلٹی مذکور کے اندر اشتہار ہذا کی تاریخ اشاعت سے چھ ہفتہ بعد نافذ العمل ہونگے :-

ضوابط

۱ - کوئی شخص میونسپل کمیٹی یا کمیٹی کے پریزیڈنٹ یا وائس پریزیڈنٹ یا سکرٹری کی پیشگی منظوری حاصل کئے بغیر میونسپلٹی وزیر آباد کی حدود کے اندر کسی جگہ موسومہ ذیل آتشبازی نہیں چلائیگا ۔

بم - گولے کسی قسم کے زمینی یا آسمانی ۔

برج ۔

ہوائیاں ہر قسم کی ۔

آتشبازی ساختہ پوٹاش

۲ - کسی شخص کو جو ضابطہ نمبر ۱ کی خلاف ورزی کا مرتکب ہوگا کسی مجسٹریٹ کے روبرو اثبات جرم پر ایسی سزائے جرمانہ دی جائیگی - جس کی مقدار ۵۰ روپیہ تک ہو سکتی ہے ۔

نمبر ۱۸۰۸۶ — تصحیح — اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۶۴۱۹ مورخہ ۳۰ مئی ۱۹۲۳ء میں تمہید کے بعد الفاظ "مسودہ ترمیمات" کی بجائے لفظ "ترمیمات" پڑھو۔

دستخط — فضل حسین

وزیر تعلیم

دستخط — اے — لطیفی

سکرٹری گورنمنٹ پنجاب — صیغہ جات منتقلہ

کانشی رام پریس لاہور

رجسٹرڈ ایل نمبر ۱۶۴

گورنمنٹ پنجاب گزٹ

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہؤا

نمبر ۲۷] لاہور - ۶ جولائی (مجریہ ۱۳ جولائی) سنہ ۱۹۲۳ء یوم جمعہ [جلد ۵۱

پہلا حصّہ الف

اشتہارات واحکام گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم)

صیغہ لوکل سیلف گورنمنٹ

بورڈہائے

۴ - جولائی سنہ ۱۹۲۳ء

نمبر ۰۰ ۱۸۴ - بہ نفاذ اختیارات عطیہ ازروئے دفعہ ۱۱ - ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب سنہ ۱۸۸۳ء جیساکہ اس کی ترمیم ایکٹ (ترمیم) ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب سنہ ۱۹۲۲ء سے ہوئی - گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) آئندہ عام انتخاب کے نتیجہ کے اشتہار کی تاریخ سے ڈسٹرکٹ بورڈ شاہ پور کے ممبروں کی کل تعداد ۴۲ بہ تفصیل ذیل

مقرر فرماتی ہے:-

بلحاظ عہدہ - - - - - - - - - ۶
نامزد شدہ - - - - - - - - - ۸
منتخب شدہ - - - - - - - - - ۲۸

اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبر ۸۰۰۴ مورخہ ۱۷ - فروری ۱۹۱۹ء جہاں تک کہ وہ ڈسٹرکٹ بورڈ شاہ پور سے متعلق ہے - بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے -

نمبر ۱۸۴۰۱ - بموجب احکام دفعہ ۱۰ (۱) ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب ۱۸۸۳ء (جیسا کہ اوس کی ترمیم ایکٹ (ترمیم) ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب ۱۹۲۱ء سے ہوئی) گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) مندرجہ ذیل قاعدہ کی جو کہ زیر احکام دفعہ ۵۵ (۱) (د) ایکٹ مذکور (جیسا کہ اوس کی ترمیم کی گئی ہے) مرتب کیا گیا ہے) ڈسٹرکٹ بورڈ شاہ پور کے لئے مشتہری کی ہدایت فرماتی ہے - قاعدہ مذکور پر ۲۱ جولائی ۱۹۲۳ء کو یا اوس کے بعد معہ ایسے اعتراض یا تجویز کے غور کی جائیگی - جو اوس کے متعلق تاریخ مذکور سے پہلے موصول ہوں ؛

مسودہ قاعدہ

بلحاظ انتخاب ۲۸ حلقہ جات مندرجہ گوشوارہ منسلکہ میں سے ہر ایک حلقہ کے لئے اوس حلقہ کے انتخاب کنندگان ایک ممبر منتخب کرینگے +

گوشوارہ

نقشہ مشتمل نام حلقہ جات انتخاب واقع ضلع شاہ پور

تحصیل	نام حلقہ جات	نام ذیل
	۱ - دھریمہ	مارٹی - دھریمہ
	۲ - سرگودھا	سرگودھا - اجنالہ
	۳ - بھگ	تیرکوٹ - روڑالہ
	۴ - کرانہ	ہاڈا - کرانہ
	۵ - کندیوالی	کندیوالی
	۶ - بھگتانوالہ	بھگتانوالہ
سرگودھا	۷ - ہنڈیوالی	ذیل ہنڈیوالی اور مواضعات چک ہائے ۱۳۴ - ایس - بی ۱۲۱ - ایس - بی ۱۲۲ - ایس - بی - ۱۱۷ - ایس - بی - ۱۱۸ ایس - بی - ۱۲۴ - ایس - بی - ۱۲۹ - ایس - بی واقع ذیل سرسومن
	۸ - سلانوالی	مواضعات چک ہائے ۱۱۱ - این - بی - ۱۱۲ - این - بی ۱۱۶ - این - بی - ۱۱۷ - این - بی - ۱۱۸ - این - بی - ۱۱۹ این - بی - ۱۲۰ - این - بی - ۱۲۱ - این بی - ۱۲۲ - این - بی - ۱۲۴ - این بی - ۱۱۳ - این - بی - ۱۱۴ - این - بی - ۱۱۵ - این - بی - اور ۱۲۹ - این - بی واقع ذیل سرسومن و ذیل ہائے سلانوالی - لکھوآنہ اور سوہیاگہ -
	۹ - چک رامداس	چک رامداس کلہم
بھلوال	۱۰ - بھیرہ	بھیرہ کلہم - دھوری - رتوکالہ - سدھووال - ٹھٹھی نور - چک ہائے ۱ اور ۲ - ایس - بی - چک ۷ - ایم - ایل واقع ذیل دھوری

تحصیل	نام حلقہ جات	نام ذیل
۱	۱۱ - میانی	میانی وکلیانپور
	۱۲ - چھبہ	چھبہ کلہم - ۶ - ایم - ایل - ۱ - این - بی - منڈی بھلوان - ۶ این - ٹی - سلام - ۳ - ایس - پی - عبدل بھلکی خورد - ویروال مواضعات واقع ذیل دھوری ۸ و ۹ و ۱۰ - اور ۱۱ - ایم - ایل ۲ و ۳ و ۵ و ۶ و ۱۳ و ۱۴ - این - بی مواضعات واقع ذیل بھلوال۔
	۱۳ - شیخوپورہ	شیخوپورہ کلہم - نبی شاہ بالا - بھلوال - منڈی بھلوال ۷ - و ۸ و ۹ - این - بی - ۴ لغایت ۷ - ایس - بی - مواضعات واقع ذیل بھلوال
بھلوال	۱۴ - للیانی	للیانی کلہم
	۱۵ کوٹ مومن	کوٹ مومن کلہم
	۱۶ - میلہ	ذیل ہائے میلہ وبدر - مواضعات داوووالہ - کوٹلہ پناہ - رحیم پور - نصیر کلاں واقع ذیل گڑھی کالا
	۱۷ - مڈھ	ذیل ہائے مڈھ گرنہ وجلا اور مواضعات گھلا پور - دولت پور - برج محمد خاں - گڑھی کالا - سوریوال - کوٹلہ نکالہ - جلیپ - چک مہانہ - باگری - گڑھی کالا ذیل کی بیٹک دائم
	۱۸ - چھاوریاں	سدا کمبوہ ذیل کل اور مواضعات کڈلاٹھی - سیدل - شیر کوٹ - مینگھا چک عمر - چک موسے - محمد تلا - کالرا - سلطان پور - رکھ سامنو سامنو - کوٹ خدابخش - اسلام پور - چک کوٹ بھائی خاں - کوٹ بھائی خاں - اور کوٹ پہلواں
	۱۹ - شاہ پور	چھپر ذیل - مواضعات - بیربل بیلا سدھیر - کچی سوہیر چاچپر - چک سید رجھاں - کوٹ مغرب - خان پور اور نواب پور تعلقہ چھپر ذیل ذیل شاہ پور - سالم مواضعات دیگووال - جہان آباد - رکھ پنڈی جوری اور فتح پور ذیل سیووال -
شاہ پور	۲۰ - سیووال	ذیل منگووال سالم - مواضعات کھچی جاگیر - ٹانگی والا - سینکیے - بیگا بخش - ہموگا - سیووال - سنگریل - بیگا جھمت - کھٹی مظلم کھٹالون - منظفر - حسین شاہ - کوٹ شاہ دا - ردھی - دادھا نگر - مدت آباد - کڑیانہ - جلال پور ھبید - سلطان پور - بیگا بلوچاں - حکیرالہ - کھٹی دھکوآں - بیگا سگوال - مواضعات ذیل سیووال ومواضعات موچی وال - پیر سبز - شریفا - محبتا اور گونڈل - ذیل کوٹ چوغتا - مواضعات آبووالہ کھٹی لامی - کھٹی نخقان - دھیروال - اور کھٹی آگی ذیل کھٹی شہانی -
	۲۱ - ساہیوال	مواضعات رجا - کمالہ - وگرا - گدر - گھڈی - حیات والا بھوجیرا نو - بھوجیرا کہنہ - جمعیت پور دھرا - بدھیوالہ - کوٹ چوغتہ - جھبیڈ - ویراں - راودھاں - سکندر پور کانگڑھ - وچھر - جلا بالا - کڈ لاکھی - ویناد - دھیر وسیال۔

تحصیل	نام حلقہ جات	نام ذیل
شاہ پور		سنگوراکا - رٹھانا - لکھیاں - جانی والا - کوٹ محمد یار - یاریوالہ - گلانہ - رکھ گلانہ - ذیل کوٹ چرغتہ اور ذیل ساہیوال سالم و مواضعات - یاریوالہ - آہیر خرد آہیر فتح شاہ - چک ختکاں - سرا - ختکاں - حلالزرین - کھٹی راجو - بہلری والہ - رکھ کلر سرکار - میگھا - دادن - ڈھول کدھی یکھوا - لکھی وال - جواہر پور - دونا بلوچاں - ریتری - دین پور - کانگرہ کدھی - کھٹی شہانی - ار رچنیدا - ذیل کھٹی شہانی -
	۲۲ - فاروکا	ذیل ہائے جہانیاں شاہ مرادوالہ اور کوٹ گل
	۲۳ - اچھالی	انگا - اچھالی - امب - اور کفری
	۲۴ - نوشیرہ	سرووسوڑھی - نوشیرہ - خایکی - سوڑھی جبا اور پیل
خوشاب	۲۵ - خوشاب	کٹھا - سکھرال - کھٹہ مسرال - خوشاب اور کنڈ
	۲۶ - مٹھا ٹوانہ	ہدالی - ہموکا - اور مٹھا ٹوانہ
	۲۷ - انرا	انرا اور رنگ پور
	۲۸ - نورپور	نورپور - جبانی وسٹیری اور شیر گڑھ

کمیٹیاں

۲ جولائی سنہ ۱۹۲۳ء

نمبر ۱۸۲۹۶ - بہ نفاذ اختیارات عطیہ ازروے دفعات ۱۱ و ۱۲ میونسپل ایکٹ پنجاب سنہ ۱۹۱۱ء جیسا کہ وہ ایکٹ (ترمیم) میونسپل پنجاب سنہ ۱۹۲۳ء سے ترمیم کیا گیا - گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) بذریعہ اشتہار ہذا میونسپل کمیٹی ریواڑی ضلع گوڑگاؤں کے ممبروں کی تعداد آئندہ عام انتخابات کے نتیجہ کے اشتہار کی تاریخ سے ۱۲ مقرر فرماتی ہے - جنمیں سے ۱۰ منتخب کئے جاینگے اور ۲ نامزد -

اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۶۵۰ - ایس - مورخہ ۱۲ - اکتوبر سنہ ۱۸۸۵ء جس حد تک کہ وہ میونسپل کمیٹی ریواڑی کے متعلق ہے - بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے -

۳ جولائی سنہ ۱۹۲۳ء

نمبر ۱۸۳۲۵ - بہ تنسیخ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبر ۱۰۴۵۸ مورخہ ۶ مئی سنہ ۱۹۱۸ء و بہ نفاذ اختیارات عطیہ ازروے دفعات ۱۱ و ۱۲ میونسپل ایکٹ پنجاب جیسا کہ وہ ایکٹ (ترمیم) میونسپل پنجاب سنہ ۱۹۲۳ء کے ترمیم کیا گیا - گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) بذریعہ اشتہار ہذا میونسپل کمیٹی ننگا ضلع جالندھر کے تعداد آئندہ انتخابات کے نتائج کے اشتہار کی تاریخ سے ۹ مقرر فرماتی ہے - جن میں سے ۸ جاینگے اور ایک بلحاظ نامزدگی یا بلحاظ عہدہ مقرر کیا جایگا -

نمبر ۱۸۳۲۶ - مندرجہ ذیل مسودہ قواعد جن کو پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) نے اون اختیارات کی رو سے جو لوکل گورنمنٹ کو زیر دفعہ ۲۴۰ (۱) (ب) (ج) اور (د) میونسپل ایکٹ پنجاب سنہ ۱۹۱۱ء جیسا کہ وہ ایکٹ (ترمیم) میونسپل پنجاب سنہ ۱۹۲۳ء کے ذریعہ ترمیم کیا گیا - تفویض ہوئے - بہ تنسیخ قواعد مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۰۶۰۹ مورخہ ۱۸ نومبر سنہ ۱۹۱۸ء مرتب کرنا تجویز کیا ہے - اون اشخاص کی اطلاع کے لئے شائع کئے جاتے ہیں - جن پر اغلباً اون کا اثر ہوگا - مجوزہ قواعد میونسپلٹی ننگا پر اندیر ہونگے - اور مسودہ پر ۵ اجولائی سنہ ۱۹۲۳ء کو یا اوس کے بعد لمبہ کسی ایسے اعتراض یا تجویز پر غور کیا جائیگی - جو مسودہ مذکور کے متعلق تاریخ مذکور سے پیشتر کسی شخص کی طرف سے موصول ہو :-

مسودہ قواعد

۱۔میونسپل کمیٹی ننگہ کے ممبروں کے انتخاب کی غرض سے میونسپلٹی ننگہ کے باشندے تین جماعتوں میں تقسیم کئے جائینگے ۔یعنی :۔

(الف) جماعت اول ۔ہندو اور دیگر اشخاص جو جماعت دوم اور سوم میں شامل نہیں

(ب) جماعت دوم ۔سکھ

(ج) جماعت سوئم ۔مسلمان

۲(الف) باشندگان جماعت اول کے ۴ نمائندے ہونگے

(ب) باشندگان جماعت دوم کے ۲ نمائندے ہونگے

(ج) باشندگان جماعت سوم کے ۲ نمائندے ہونگے

۳(الف) جماعت اول کیلئے ہر ایک حلقہ انتخاب مندرجہ گوشوارہ الف میں ایک نمائندہ جماعت مذکور کے ایسے رجسٹر شدہ رائے دہندگان کی طرف سے منتخب کیا جائیگا ۔جو حلقہ مذکور میں رہتے ہیں ۔

(ب) جماعت دوم کے لئے ہر ایک حلقہ انتخاب مندرجہ گوشوارہ ب میں ایک نمائندہ جماعت مذکور کے ایسے رجسٹر شدہ رائے دہندگان کی طرف سے منتخب کیا جائیگا ۔جو حلقہ مذکور میں رہتے ہوں ۔

(ج) جماعت سوئم کے لئے ہر ایک حلقہ انتخاب مندرجہ گوشوارہ ج میں ایک نمائندہ جماعت مذکور کے ایسے رجسٹر شدہ رائے دہندگان کی طرف سے منتخب کیا جائے گا ۔ جو حلقہ مذکور میں رہتے ہوں ۔

۴۔کوئی شخص میونسپل کمیٹی ننگہ کے ممبر کے طور پر منتخب ہونے کا حقدار نہیں ہوگا ۔سوائے اوس جماعت کے نمائندہ کے طور پر جس سے وہ متعلق ہو ۔ اور تاوقتیکہ :۔

(الف) وہ حسب مندرجہ فہرست ہائے رائے دہندگان ایک ووٹ رجسٹر شدہ رائے دہندہ نہ ہو

(ب) (۱) وہ ۲۰۰۰ روپیہ سالانہ یا اس سے زیادہ آمدنی پر انکم ٹیکس ادا نہ کرتا ہو ۔یا

(۲) وہ اوس اراضی کے متعلق جو تحصیل لواں شہر کی حدود کے اندر واقعہ ہو ۔کم از کم ۲۰ روپیہ سالانہ معاملہ زمین بطور مالک ادا نہ کرتا ہو ۔ یا بطور مفوض الیہ سرکار وصول نہ کرتا ہو ۔یا

(۳) وہ ایسی جائداد غیر منقولہ کا مالک نہ ہو ۔جس کی مالیت کم از کم ۲۰۰۰ روپیہ ہو ۔ اور جو نصف یا نصف سے زیادہ میونسپلٹی کی حدود کے اندر واقعہ ہو ۔یا

(۴) وہ گورنمنٹ سے یا کسی مقامی جماعت سے کم از کم ۲۰ روپیہ ماہوار پنشن نہ پاتا ہو ۔یا

(۵) زیر احکام ہائی کورٹ آف جیوڈیکیچر واقعہ لاہور بطور ایڈوکیٹ یا پلیڈر داخل اور بھرتی نہ کیا گیا ہو ۔ یا پنجاب یا برٹش ہند یا سلطنت متحدہ برطانیہ عظمے و آئرلینڈ کی کسی دیگر مسلمہ یونیورسٹی کی علم طب کی ڈگری حاصل نہ کر چکا ہو ۔یا

(۶) وہ پنجاب یا برٹش ہند کی کسی دیگر مسلمہ یونیورسٹی کا امتحان مڈل سکول پاس کرنے کا سارٹیفکیٹ نہ رکھتا ہو ۔ اور یہ ثابت نہ کر سکتا ہو ۔ کہ وہ کم از کم ۵۰ روپیہ ماہوار آمدنی رکھتا ہے ۔

نوٹ ۔جس صورت میں باپ اور بیٹا اکٹھے رہتے ہوں ۔ تو انکم ٹیکس یا معاملہ زمین کا ادا کرنا یا بطور مفوض الیہ سرکار معاملہ زمین کا وصول کرنا یا اوستقرار یا اوس مالیت کی جائداد غیر منقولہ پر قابض ہونا جس کی تصریح قاعدہ ہذا کی ضمن ہائے (ب) (۱) و (۲) و (۳) میں کی گئی ہے ۔ صرف باپ کی قابلیت شمار کیا جائے گا ۔مگر شرط یہ ہے ۔کہ اگر باپ چاہے ۔ تو ایسی ادائیگی وصولی یا قبضہ باپ کی بجائے بیٹے کی قابلیت سمجھی جائیگی ۔

۵ ۔کوئی شخص میونسپلٹی ننگہ میں بطور رائے دہندہ درج رجسٹر ہونے کا حقدار نہیں ہوگا ۔سوائے اوس جماعت کے نمائندہ کے طور پر جس سے کہ وہ متعلق ہو ۔ اور تاوقتیکہ :۔

(الف) وہ ۲۱ سال کی عمر کا نہ ہو ۔ اور جس سال میں رائے دہندگان کا رجسٹر مرتب کیا گیا ہو یا اوس کی [illegible] علاوہ ماقبل ۱۲ ماہ میں میونسپلٹی کی حدود کے اندر عام طور پر نہ رہا ہو ۔

یا کاروبار نہ کرتا رہا ہو۔ اور

(ب) (۱) وہ ایسی جائداد غیر منقولہ کا مالک نہ ہو۔ جو میونسپلٹی کی حدود کے اندر واقعہ ہو۔ اور جس کی مالیت کم از کم ۲۰۰ روپیہ ہو۔ یا

(۲) وہ ایسے مکان یا حصہ مکان کا کم از کم ایک روپیہ ماہوار کرایہ ادا نہ کرتا ہو۔ جو میونسپل حدود کے اندر واقع ہو یا

(۳) وہ معاملہ زمین کم از کم ۵ روپیہ سالانہ ادا نہ کرتا ہو۔ یا

(۴) وہ کم از کم ۱۵ روپیہ ماہوار آمدنی نہ رکھتا ہو۔ یا

(۵) برٹش ہند کے کسی مسلمہ سکول کا اپر پرائمری کا امتحان پاس نہ کرچکا ہو۔

تشریح۔ میونسپلٹی یا کسی خاص حلقہ کی حدود کے اندر معمولی سکونت کے عرصہ کو محسوب کرنے کی غرض سے عارضی غیر حاضری کے کسی عرصہ کو شمار نہیں کیا جائیگا۔ مثلاً اوس وقت کو جو بیماری پر یا رخصت میں گزارا ہو۔

۶۔ قاعدہ ۵ میں مندرجہ کسی حکم کے باوجود کوئی شخص ایک سے زیادہ قابلیت کی بابت رائے دینے یا ایک سے زیادہ رائے دینے کا مستحق نہیں ہوگا۔ اور کوئی شخص رائے دہندگان کے ایک سے زیادہ رجسٹروں میں بطور رائے دہندہ درج نہیں کیا جائیگا۔ اگر کوئی شخص رائے دہندگان کے ایک سے زیادہ رجسٹروں میں بطور رائے دہندہ درج ہونے کی قابلیت رکھتا ہو۔ تو اس کو لازم ہوگا۔ کہ وہ اوس رجسٹر کو منتخب کرے۔ جس میں وہ اپنا نام درج کرانا چاہتا ہو۔

گوشوارہ الف

شہر بر حلقہ جات انتخاب جماعت اول ہندو و دیگر اشخاص جو جماعت دوم و سوم میں شامل نہیں

نمبر حلقہ	تفصیل حدود
۱	شمال۔ تالاب پختہ۔ زنانہ ٹٹی و چاہ چیلیوالا مشرق۔ جوہڑ ساگر و چاہ مان سنگھ جنوب۔ چاہ کھوجیاں و چبوترہ و چاہ کلاں و باغ بیگراں اور جوہڑ مسندان مغرب۔ راستہ ھیون
۲	شمال۔ جوہڑ ساگر و باڑا و زیر سنگھ مشرق۔ باغ ٹھکدار و مندر سدھ بابک ناتھ و مڈل سکول جنوب۔ ریلوے سٹیشن مغرب۔ سرائے و پرائمری سکول و محلہ راداسیاں و کوچہ گرنتھیاں و محلہ مسندان
۳	شمال۔ کٹھیرہ یارڈ سے دھرمسالہ گوسائیں و مکان بابو امرناتھ اور چاہ گرونہ تک مشرق۔ گلی خاکروباں سے پڑاؤ تک جنوب۔ جوہڑ راجگیر مغرب کھنگر خورد و راستہ ھیون
۴	شمال۔ محلہ چبوترہ سے چاہ کھوجیاں تک مشرق۔ محلہ ساگر سے محلہ ترکھانیاں تک جنوب۔ کوچہ راجپیروستاں و جگو رام و پنجابی اور چوک مغرب۔ چاہ مالی رام اور کٹہرا

[illegible]

[illegible]

[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]

[illegible]

[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]

[illegible]

اعتراض یا تجویز کے جو کسی شخص کی طرف سے ان کے متعلق تاریخ مذکور سے پیشتر موصول ہو۔ غور کیجائیگی

مسودہ قواعد

١۔ میونسپل کمیٹی کیتھل کے ممبروں کے انتخاب کی غرض سے میونسپلٹی کیتھل کے باشندے دو جماعتوں میں تقسیم کئے جائینگے یعنی:۔

(الف) جماعت ١۔ اہل ہنود، سکھ اور تمام دیگر باشندے جو جماعت دوئم میں شامل نہیں کئے گئے

(ب) جماعت ٢۔ مسلمان

٢۔ (الف) جماعت کے باشندوں کے ٥ نمائندے ہونگے۔ جو بطریق ذیل منتخب کئے جائینگے:۔

جماعت ١ کے ایسے درج رجسٹر شدہ رائے دہندگان کیطرف سے جو حلقہ جات نمبر ١ اور ٢ میں اکٹھے رہتے ہوں۔ ایک نمائندہ۔

جماعت ١ کے ایسے درج رجسٹر شدہ رائے دہندگان کی طرف سے جو حلقہ نمبر ٣ میں رہتے ہوں۔ ایک نمائندہ

〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 ٥ و ٨ میں اکٹھے رہتے ہوں۔ 〃 〃

〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 ٦ میں رہتے ہوں۔ 〃 〃

〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 ٧ میں 〃 〃 〃 〃

(ب) جماعت دوئم کے باشندگان کے ٤ نمائندے ہونگے۔ جو بطریق ذیل منتخب کئے جائینگے:۔

جماعت دوئم کے ایسے درج رجسٹر رائے دہندگان کی طرف سے جو حلقہ نمبر ٢ میں رہتے ہوں۔ ایک نمائندہ

〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 ٣ اور ٧ میں اکٹھے رہتے ہوں 〃 〃

〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 ٤ اور ٦ 〃 〃 〃 〃

〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 ١ اور ٥ 〃 〃 〃 〃

(ج) حلقہ جات کی مقامی حدود وہی ہونگی۔ جن کی تصریح گوشوارہ منسلکہ قواعد ہذا میں کی گئی ہے۔

٣۔ کوئی شخص میونسپلٹی کیتھل کے ممبر کے طور پر انتخاب کے لئے حقدار نہیں ہوگا۔ سوائے اس کے جو اس جماعت کے نمائندہ کے طور پر منتخب کیا جائے۔ جس سے وہ تعلق رکھتا ہو۔ اور تاوقتیکہ وہ:۔

(الف) ٢١ سال کی عمر کا نہ ہو۔ اور میونسپلٹی میں درج رجسٹر شدہ رائے دہندہ نہ ہو۔ اور

(ب) انگریزی یا کسی دیسی زبان میں روانی کے ساتھ لکھ پڑھ نہ سکتا ہو۔ اور

(ج) (١) انکم ٹیکس ٥٢ روپیہ ایک آنہ ٤ پائی سالانہ سے کم ادا نہ کرتا ہو۔ یا

(٢) اس زمین کے متعلق جو تحصیل کیتھل میں واقع ہو۔ معاملہ زمین بطور مالک ١٥ روپیہ سالانہ سے کم ادا نہ کرتا ہو یا بطور مفوض الیہ سرکار وصول نہ کرتا ہو۔ یا

(٣) ایسی جائیداد غیر منقولہ کا قابض نہ ہو۔ جس کی مالیت ٢٠٠٠ روپیہ سے کم نہ ہو۔ اور جس میں سے نصف یا نصف سے زیادہ میونسپلٹی کی حدود کے اندر واقع ہو۔ یا

(٤) سرکار سے ٢٥ روپیہ ماہوار سے کم پنشن وصول نہ کرتا ہو۔

(٥) زیر احکام ہائی کورٹ پنجاب آف جوڈیکیچر واقعہ لاہور بطور ایڈووکیٹ یا پلیڈر داخل اور بھرتی نہ کیا گیا ہو۔ یا پنجاب یا برٹش ہند کی کسی دیگر مسلمہ یونیورسٹی کی علم طب یا آرٹس یا انجنیئری کی ڈگری حاصل نہ کر چکا ہو۔ یا

(٦) پنجاب یا برٹش ہند کی کسی دیگر مسلمہ یونیورسٹی کے امتحان انٹرنس پاس کرنے کا سرٹیفکیٹ حاصل نہ کر چکا ہو۔ اور یہ ثابت نہ کر سکتا ہو۔ کہ اسے کم از کم ٣٠ روپیہ ماہوار آمدنی ہے۔

نوٹ۔ اگر باپ اور بیٹا اکٹھے رہتے ہوں تو مقدار یا مالیت مصرحہ ضمن ہائے (١) (٢) اور (٣) قاعدہ ہذا انکم ٹیکس یا معاملہ زمین کا ادا کرنا یا معاملہ زمین کا بطور مفوض الیہ سرکار وصول کرنا یا جائیداد غیر منقولہ پر قابض ہونا صرف باپ کی قابلیت سمجھی جائیگی۔ مگر بشرطیکہ ہے۔ کہ اگر باپ چاہیئے تو ایسی ادائیگی یا وصولی یا قبضہ باپ کی جگہ بیٹے کی قابلیت سمجھی جا سکتی ہے۔

(٤) کوئی شخص میونسپلٹی میں بطور ووٹر درج رجسٹر ہونے کا حقدار نہیں ہوگا۔ سوائے اس

جماعت کے نمائندہ کے طور پر جس سے اس کا تعلق ہو۔ اور تاوقتیکہ وہ:۔

(الف) ۲۱ سال کی عمر کا نہ ہو چکا ہو۔ اور اس سال کے یکم دسمبر سے پہلے ۱۲ مہینوں میں جس میں رائے دہندگان کا رجسٹر مرتب ہوا ہو۔ میونسپلٹی کے اندر بود و باش نہ رکھ چکا ہو یا کاروبار نہ کر چکا ہو۔ اور

(ب) (۱) میونسپلٹی کی حدود کے اندر ایسی جائداد غیر منقولہ کا قابض نہ ہو۔ جس کی مالیت ۲۰۰ روپیہ سے کم نہ ہو۔ یا

(۲) ۲۰ روپیہ ماہوار سے کم آمدنی نہ رکھتا ہو۔ یا

(۳) کسی ایسے مکان یا حصہ مکان کے کرایہ کے طور پر جو میونسپل حدود کے اندر واقع ہو۔ ۱ روپیہ سے کم کرایہ ادا نہ کرتا ہو۔ یا

(۴) ممبری کی قابلیتوں میں سے کوئی ایک قابلیت نہ رکھتا ہو۔ یا

(۵) پنجاب یونیورسٹی یا برٹش ہند کی کسی دیگر مسلمہ یونیورسٹی کا امتحان انٹرنس یا کوئی بالاتر امتحان پاس نہ کر چکا ہو۔

۵۔ قاعدہ (۴) میں مندرجہ کسی حکم کے باوجود کوئی شخص رائے دہندوں کے ایک سے زیادہ قابلیتوں کے متعلق ووٹ دینے یا ایک سے زیادہ ووٹ دینے کا مستحق نہیں ہوگا۔ اور کوئی شخص رائے دہندوں کے ایک سے زیادہ رجسٹر میں بطور رائے دہندہ قلمبند نہیں کیا جائے گا۔ اگر کسی شخص میں ایسی قابلیتیں موجود ہوں۔ جن کی وجہ سے وہ بصورت دیگر رائے دہندوں کے ایک سے زیادہ رجسٹروں میں قلمبند ہونے کا مستحق ہو۔ تو اسے لازم ہوگا۔ کہ ایسا رجسٹر انتخاب کرے۔ جس میں اوسکا نام درج رجسٹر ہونا چاہیئے۔

گوشوارہ

نمبر حلقہ	تفصیل حدود
۱	شہر کا شمالی حصہ جس کے جنوب اور مشرق میں وہ خط ہے۔ جو مجرائے آب جیاراں سے شروع ہوتا ہے۔ اور محلہ کہاراں۔ گھاٹی خوجاں کے درمیان سے گزرتا ہے۔ چاہ پیلوالا تک اور وہاں سے محلہ جات بوراں۔ اچارجاں۔ راجو بندیاں۔ ملک پوریاں گوردوارہ اور قاقنیاں کے مرکز سے ہوکر محلہ قاضیاں اور بازار ساوند سنگھ کے مقام اتصال تک۔ اور وہاں سے بازار ساوند سنگھ کے مرکز سے گھاٹی دروازہ تک اور بشمول مدرسہ۔ ہسپتال۔ مندر۔ سورج کنڈ۔ چھجو کنڈ۔ ستیل پوری اور کانشی پوری۔ کوٹھی دفتر میونسپلٹی بجانب جنوب مدرسہ و کارخانجات تک شہر کے شمال تک
۲	شہر کا مغربی حصہ جس کے گرد وہ خط ہے۔ جو مجرائے آب جیاراں سے شروع ہوتا ہے۔ اور محلہ جات کہاراں۔ گھاٹی خوجاں۔ بازار صاحب گنج۔ بھابڑاں۔ قصاباں۔ سرائے والا میں سے ہو کر جاتا ہے۔ اور وہاں سے بجانب مغرب محلہ قصاباں پٹوان کے مرکز سے ہوکر بمقام دروازہ قصاب فصیل شہر سے جا ملتا ہے۔
۳	شہر کا جنوب مغربی گوشہ جس کے مغرب اور جنوب میں فصیل شہر ہے۔ شمالی میں کوچہ قصاباں کا مرکز ہے۔ اور مشرق میں محلہ جات ڈبگراں۔ قانونگویاں اور موٹاں کا مرکز ہے۔ اور جو بمقام دروازہ چندا پر فصیل شہر سے جا ملتا ہے
۴	شہر کا مرکزی حصہ جس کے مشرق میں حلقہ نمبر ۲ ہے۔ جنوب میں حلقہ نمبر ۳ اور محلہ شاہ ولایت کا مرکز ہے۔ اور شمال مشرق میں محلہ جات بازار خوجاں۔ بازار پیر گھوڑا۔ بازار ٹھٹھانیشری۔ زرگراں اور جمعہ مسجد اوس مقام تک ہے۔ جہاں یہ بازار شاہ ولایت سے ملتی ہے۔
۵	شہر کا مشرقی حصہ جس کے شمال۔ جنوب اور مشرق میں فصیل شہر ہے۔ اور جس میں مقبرہ شاہ کمال اور دہ عمارات شامل ہیں۔ جو بیرون پنڈری دروازہ حدود میونسپل میں واقع ہیں۔ اور مغرب میں وہ خط ہے جو بازار سمند سنگھ۔ پٹواں۔ گاگراں۔ داراں لوہاراں اور محلہ پوجاں۔ رہبریاں اور جوگیاں کے درمیان

نمبر حلقہ	تفصیل حدود
	سے گذر کر گھاٹی دروازہ بجانب شمال سے چاندنا دروازہ بجانب جنوب تک
۶	شہر کا وہ حصہ جس کے شمال میں حلقہ نمبر ۱ ہے۔ مغرب میں حلقہ نمبر ۵ ہے۔ مشرق میں حلقہ نمبر ۴ اور وہ خط واقع ہے۔ جو بازار بزازاں کے بیچ میں سے ہوکر گزرتا ہے۔
۷	شہر کا مرکزی حصہ جو حلقہ جات نمبر ۶۔ ۴۔ ۳۔ اور ۵ کے درمیان واقع ہے۔

نمبر ۱۸۳۳۔ بہ ترمیم تاریخہائے مصرحہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۷۸۷۷ مورخہ ۲۵ ستمبر ۱۹۱۷ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) زیر قاعدہ ۲۷ منجملہ عام قواعد انتخاب مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۹۲۸۴ مورخہ ۱۹۔ مارچ ۱۹۲۱ء میونسپل کمیٹی کیتھل کی کارروائی انتخاب کے لیے ۱۹۲۳ء میں مندرجہ ذیل تاریخیں مقرر فرماتی ہے:۔

ترمیمات

قاعدہ ۱۔ "اپریل اور مئی" کی جگہ "نومبر اور ستمبر" ثبت کرو
" ۳ (۱) "دسمبر" کی جگہ "جولائی" ثبت کرو۔
" ۵ (۱) "جنوری" کی جگہ "اگست" ثبت کرو۔
" ۵ (۴) "فروری" کی جگہ "ستمبر" ثبت کرو
" ۶ (۱) "اپریل اور مارچ" کی جگہ "نومبر اور دسمبر" ثبت کرو
" " " "اپریل۔ مارچ اور جنوری" کی جگہ "نومبر۔ اکتوبر اور اگست" ثبت کرو
" ۷ (۱) "فروری" کی جگہ "ستمبر" ثبت کرو۔
" ۷ (۳) "مارچ" کی جگہ "اکتوبر" ثبت کرو۔

نمبر ۱۸۳۶۱۔ بہ تنسیخ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۲۰۱۴۔ مورخہ ۲۲۔ اکتوبر ۱۹۱۹ء و بہ نفاذ اختیارات عطیہ بروئے دفعات ۱۱ و ۱۲ میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) آئندہ انتخابات کے نتائج کی مشتہری کی تاریخ سے بذریعہ اشتہار ہذا میونسپل کمیٹی موگا ضلع فیروزپور کے ممبروں کی تعداد ۱۲ مقرر فرماتی ہے۔ جن میں سے ۹ منتخب کئے جائینگے اور ۳ نامزد کئے جائینگے۔

۴ جولائی ۱۹۲۳ء

نمبر ۱۸۳۶۳۔ تصحیح۔ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۷۶۷۱ مورخہ ۲۶ جون ۱۹۲۳ء کی تمہید میں "میونسپل کمیٹی جالندھر" کی جگہ "میونسپل کمیٹی نکودر" ثبت کرو۔

نمبر ۱۸۳۶۹۔ بہ تنسیخ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۲۸۳۳ مورخہ ۱۳ اپریل ۱۹۲۲ء و بہ نفاذ اختیارات عطیہ بروئے دفعہ ۱۱ و ۱۲ میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء جیسا کہ اس کی ترمیم میونسپل ایکٹ (ترمیم) ۱۹۲۳ء سے ہوئی۔ گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) آئندہ عام انتخابات کے نتائج کی تاریخ مشتہری سے بذریعہ اشتہار ہذا میونسپل کمیٹی لیہ ضلع مظفرگڑھ کے ممبروں کی تعداد ۱۰ مقرر فرماتی ہے جن میں سے ۸ منتخب کئے جائینگے۔ اور ۲ بذریعہ نام یا بعہدہ مقرر کئے جائینگے۔

نمبر ۱۸۳۷۔ مندرجہ ذیل ترمیمات جو گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) میونسپلٹی لیہ ضلع مظفرگڑھ کے قواعد انتخاب، مرتبہ زیر دفعہ ۲۴۰ (۱) (ب)، (ج) (د)، میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء و مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۳۳۵۳ مورخہ ۱۴۔ اگست ۱۹۱۴ء میں کرنا تجویز فرماتی ہے۔ بذریعہ اشتہار ہذا ایسے اشخاص کی اطلاع کے لئے شائع کئے جاتے ہیں۔ جن پر اغلباً ان کا اثر ہوگا۔ مجوزہ ترمیمات پر ۲۱ جولائی کو یا اس کے بعد مع ایسے اعتراض یا تجویز کے غور کی جائے گی۔ جو کسی شخص کی طرف سے ان کے متعلق تاریخ مذکور سے پہلے موصول ہوں:۔

مسودہ ترمیمات

۱۔ موجودہ قاعدہ ۱ کی جگہ مندرجہ ذیل ثبت کرو:۔
میونسپل کمیٹی لیہ کے ممبروں کے انتخاب کی غرض سے میونسپلٹی لیہ کے باشندے دو جماعتوں میں تقسیم کئے جائینگے۔ یعنی:۔
(الف) جماعت ۱ اہل ہنود سکھ اور وہ تمام باشندے جو جماعت ۲ میں شامل نہیں کئے گئے۔
(ب) جماعت ۲۔ مسلمان
۲۔ قاعدہ ۴ کی ساری شرط حذف کرو
۳۔ قاعدہ ۵ ذیلی قاعدہ ۵ (الف) کی تمہید کی جگہ مندرجہ ذیل ثبت کرو:۔
کوئی شخص لیہ میونسپل کمیٹی کے ممبر کے طور پر منتخب ہونیکا حقدار نہیں۔ بجز اوس صورت کے کہ وہ اوس جماعت کا نمائندہ ہو۔ جس سے اوسکا تعلق ہو۔ اور تاوقتیکہ:۔
اور "(ب)" اور "(ج)" کی جگہ "(الف)" اور "(ب)" پڑھو۔
۴۔ قاعدہ ۶ ذیلی قاعدہ ۶ (الف) کی تمہید کی جگہ مندرجہ ذیل ثبت کرو:۔
"کوئی شخص میونسپلٹی لیہ میں بطور رائے دہندہ درج رجسٹر ہونے کا مستحق نہیں ہوگا۔ سوائے اوس جماعت کے رائے دہندہ کے طور پر جس سے اوسکا تعلق ہو" اور "(ب)" اور "(ج)" کی جگہ علی الترتیب "(الف)" اور "(ب)" پڑھو۔

نمبر ۱۸۳۹۶۔ ان تاریخوں کو ترمیم کرتے ہوئے جو زیر اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۳۶۲۱۱ مورخہ ۷ فروری ۱۹۲۳ء کارروائی انتخاب میونسپلٹی منٹگمری ضلع منٹگمری کیلئے مقرر کی گئی تھیں۔ اور ان اختیارات کے استعمال میں جو لوکل گورنمنٹ کو قواعد انتخاب مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبر ۹۲۸۴ مؤرخہ ۱۹ مارچ ۱۹۲۳ء تفویض ہوئے ہیں پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) ووٹروں کے رجسٹرہائے کی سالانہ ترمیم بدوران ۱۹۲۳ء کے متعلق دعاوی وعذرات کی وصولی کے لئے مندرجہ ذیل تاریخیں مقرر کرتی ہے
قاعدہ ۶ (۲) میں "یکم و ۲ اپریل کی جگہ" "یکم اپریل و ۲۰ مئی" پڑھو:۔

نمبر ۱۸۳۹۸۔ ان تاریخوں کو ترمیم کرتے ہوئے جو زیر اشتہار گورنمنٹ پنجاب ۱۷۸۷۷ مورخہ ۲۵ ستمبر ۱۹۱۷ء پنجاب کی میونسپلٹیوں کی کارروائی انتخاب کے لئے مقرر کی گئی تھیں۔ اور اون اختیارات کی رو سے جو لوکل گورنمنٹ کو زیر قاعدہ ۲۷ منجملہ قواعد انتخاب مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبر ۹۲۸۴ مورخہ ۱۹ مارچ ۱۹۲۳ء حاصل ہیں۔ (وزارت تعلیم) سال ۱۹۲۳ء میں کمالیہ میونسپلٹی ضلع منٹگمری کے رائے دہندگاں کے رجسٹروں کی سالانہ نظر ثانی کے متعلقہ دعاوی و اعتراضات کی موصولی کے لئے مندرجہ ذیل تاریخیں مقرر فرماتی ہے:۔
قاعدہ ۶ (۲) میں "یکم و ۲۰ جنوری" کی جگہ "یکم جنوری و ۲۰ مئی" پڑھو۔

دستخط فضل حسین
وزیر تعلیم

دستخط اے۔ لطیفی
سکرٹری گورنمنٹ پنجاب۔ صیغہ جات منتقلہ

(کاشی رام پریس لاہور)

رجسٹرڈ ایل نمبر ۴۸۶

گورنمنٹ پنجاب گزٹ

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۲۸ لاہور - ۱۳ جولائی (مجریہ ۲۰ جولائی) ۱۹۲۳ء - بروز جمعہ جلد ۵۱

پہلا حصّہ - الف -

اشتہارات واحکام گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم)

محکمہ لوکل سیلف گورنمنٹ

بورڈ ہائے

۱۴ جولائی ۱۹۲۳ء

نمبر ۴۸۱۸۵۵ - مندرجہ ذیل قواعد جو پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) بہ تنسیخ قاعدہ ۴ (ب) منجملہ قواعد مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبر ۴۸ مورخہ ۲۵ فروری ۱۹۱۶ء و بہ نفاذ اختیارات عطیہ ازروئے دفعہ ۵۵ (۲) ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب ۱۸۸۳ء (جیسا کہ اس کی ترمیم ایکٹ (ترمیم) ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب ۱۹۲۱ء سے ہوئی) مرتب کرنا تجویز کرتی ہے - ڈسٹرکٹ بورڈوں کے ملازموں و عہدہ داروں کی موقوفی کے ضابطہ کے متعلق ہیں - یہ مسودہ قاعدہ بمعہ اعتراضات و تجاویز متعلقہ مسودہ پر یکم ستمبر ۱۹۲۳ء کو یا اس کے بعد غور کی جائیگی ۔

مسودہ قاعدہ

موقوفی کی تعریف | ۱- "موقوفی" سے مراد بدچلنی یا ناقابلیت کی وجہ سے کسی اصلی اسامی سے مستقل علیحدگی ہے
۲- ڈسٹرکٹ بورڈ کا کوئی عہدہ دار یا ملازم موقوف نہیں کیا جائیگا۔ سوائے اس صورت میں کہ زیر قاعدہ ۳ تحقیقات کر لی جائے۔ مگر شرط یہ ہے۔ کہ اگر ملزم مفرور ہو یا اگر وہ ایسے واقعات یا نتائج کی بنا پر موقوف کیا جائے جو کسی عدالت کے فیصلہ پر مبنی ہوں۔ تو ایسی تحقیقات ضروری نہیں ہوگی۔

موقوفی پر ضابطہ | ۳- ہر ایک جرم کے لئے جو اس عہدہ دار یا ملازم کے برخلاف لگایا جائے جس کی موقوفی مطلوب ہو قطعی الزام تحریر اً لگایا جائیگا۔ الزام ملزم کو بتادیا جائیگا۔ اور وہ شہادت جو الزام کی تائید میں ہو اور نیز شہادت جو ملزم اپنی صفائی میں پیش کرے۔ ملزم کی موجودگی میں قلمبند کی جائیگی۔ اور اس کی صفائی ضبط تحریر میں لائی جائیگی۔ ہر ایک الزام پر بحث کی جائے گی۔ اور ہر ایک الزام کے متعلق فیصلہ قلمبند کیا جائیگا۔

اپیلات | ۴- ہر ایک عہدہ دار یا ملازم جس کو بورڈ نے کسی ایسی مستقل آسامی سے موقوف کیا ہو جس کی تنخواہ ۲۰ روپیہ ماہوار یا زیادہ ہو۔ مجاز ہوگا۔ کہ موقوفی کے حکم کی تاریخ سے ۳۰ یوم کے اندر کمشنر کی خدمت میں اپیل کرے بشرط۔ قاعدہ ہذا کے کسی حکم سے یہ منشور نہیں ہوگا۔ کہ اس کی رُو سے کسی ڈسٹرکٹ بورڈ کو بروئے قاعدہ یہ حکم وضع کرنے کی ممانعت ہے۔ کہ ان احکام کی اپیل جو زیر دفعہ ۱۹-الف۔ ۲۶ (ز) ایکٹ مذکور تفویضی اختیارات پر صادر ہوئے ہوں خود بورڈ کے پاس ہوگی۔ ایسی اپیلات پر ڈسٹرکٹ بورڈ کے احکام کی نسبت یہ منشور ہوگا۔ کہ وہ زیر قاعدہ ہذا اپیلات کے لئے اوس کے اصلی احکام ہیں۔
۵- زیر قاعدہ ۴۔ کمشنر کا حکم ناطق ہوگا۔

اپیلات پر احکام ہونا | ۶- قواعد ہذا حسب ذیل عہدہ داروں پر عائد نہیں ہوں گے
(الف) ایکٹ مذکور کی دفعہ ۲۷ کی تحتی دفعہ (۱) کی شرط کی رو سے موقوف کئے جائیں گے یا (ب) وہ سرکاری عہدہ دار یا ملازم جو ڈسٹرکٹ بورڈ میں ملازمت خارجہ پر ہوں۔

دستخط فضل حسین
وزیر تعلیم

دستخط اے لطیفی
سکرٹری گورنمنٹ پنجاب۔ صیغہ جات منتقلہ

کمیٹیاں

۲- جولائی ۱۹۲۳ء

نمبر ۱۳۹۸- ایس- بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۱۵ (۲) (الف) ایکٹ چھاؤنی ہائے ۱۹۱۰ء (نمبر ۱۵ ۱۹۱۰ء) وبعد از حصول منظوری معلّے القاب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل معلّے القاب گورنر بہادر پنجاب باجلاس کونسل قواعد مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۳۹۸ مورخہ ۲۲-۱۸۹۶ء میں مندرجہ ذیل ترمیمات فرماتے ہیں:-

ترمیمات

(۱) قاعدہ ۱۴ (۱) میں الفاظ "واٹر ٹیکس" (محصول آب) کے بعد الفاظ "ٹیکس صفائی" ایزاد کرو
(۲) قاعدہ ۱۴ (۲) میں الفاظ "واٹر ٹیکس (محصول آب)" کے بعد الفاظ "ٹیکس صفائی" ایزاد کرو

دستخط۔ ڈی۔ جے۔ بائنڈ
ہوم سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

۶ جولائی ۱۹۲۳ء

نمبر ۱۸۴۹۱- میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء کی دفعہ ۲۴۲ کے احکام کے مطابق (جیساکہ اوس کی ترمیم (ترمیم) میونسپل ایکٹ پنجاب سے ۱۹۲۳ء سے ہوئی) اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے۔ کہ

گورنمنٹ (وزارت تعلیم) زیر دفعہ ۱۷ (۳) ایکٹ مذکور مندرجہ ذیل شخص کو میونسپل کمیٹی امرت سر ضلع امرت سر کا ممبر مقرر فرماتی ہے:-

مسٹر اے۔ سی۔ ملن۔ مینیجر امرت سر ڈسٹلری کمپنی }
بجائے مسٹر جے۔ مچل مستعفی }

۷۔ جولائی ۱۹۲۳ء

نمبر ۱۸۵۵۷۔ بہ تنسیخ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبر ۸۰۶۴ مورخہ ۲۰۔ دسمبر ۱۹۰۹ء جس حد تک کہ وہ میونسپل کمیٹی پانی پت سے متعلق ہے۔ اور بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعات ۱۱ و ۱۲ میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء (جیسا کہ اوسکی ترمیم ترمیمی میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۲۳ء سے ہوئی) پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) آئیندہ انتخابات کے نتیجہ کی مشتہری کی تاریخ سے میونسپل کمیٹی پانی پت ضلع کرنال کے ممبروں کی تعداد بذریعہ اشتہار ہذا ۱۴ مقرر فرماتی ہے۔ جن میں سے ۱۲ منتخب ہونگے اور ۲ نامزد ٭

نمبر ۱۸۵۵۸۔ اون تاریخوں کی ترمیم میں جن کی تصریح اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۷۸۷۷ مورخہ ۲۵ ستمبر ۱۹۱۷ء میں کی گئی ہے۔ پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) زیر قاعدہ ۲۷ منجملہ قواعد عام انتخابات مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۹۲۸۴ مورخہ ۱۹۔ مارچ ۱۹۲۳ء میں میونسپل کمیٹی پانی پت کی کارروائی انتخاب کے لئے مندرجہ ذیل تاریخیں مقرر کرتی ہے:-

قاعدہ ۱۔ "اپریل و مئی" کی جگہ "نومبر و دسمبر" پڑھو ٭
" ۳ – (۱) "دسمبر" کی جگہ "جولائی" پڑھو ٭
" ۵ – (۱) "جنوری" کی بجائے "اگست" پڑھو ٭
" ۵ – (۴) "فروری" کی بجائے "ستمبر" پڑھو ٭
" ۶ – (۱) "اپریل و مارچ" کی بجائے "نومبر و اکتوبر" پڑھو ٭
اپریل و مارچ و جنوری کی جگہ نومبر و اکتوبر اور اگست پڑھو ٭
" ۷ – (۱) "فروری" کی جگہ دونوں جگہ "ستمبر" پڑھو
" ۷ – (۲) "مارچ" کی جگہ دونوں جگہ "اکتوبر" پڑھو

نمبر ۱۸۵۵۹۔ مندرجہ ذیل ترمیمات جو پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) قواعد انتخاب میونسپلٹی پانی پت ضلع کرنال مرتبہ زیر دفعہ ۲۴۰ (۱) (ب) (ج) (د) میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء و مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۶۸۰۵ مورخہ ۱۱۔ مارچ ۱۹۱۹ء میں کرنا تجویز کرتی ہے بذریعہ اشتہار ہذا اون اشخاص کی اطلاع کے لئے مشتہر کی جاتی ہیں۔ جن پر اغلباً اون کا اثر ہوگا۔ مجوزہ ترمیمات پر ۳۰۔ جولائی کو یا اوسکے بعد معہ ایسے اعتراضات یا تجویز کے غور کی جائے گی۔ جو ترمیمات مذکور کے متعلق تاریخ مذکور سے پہلے موصول ہونگی:-

مسودہ ترمیمات

۱۔ قاعدہ ۱ میں "بارہ" کی جگہ "آٹھ" ثبت کرو ٭
۲۔ قاعدہ ۳ (۲) کی جگہ حسب ذیل پڑھو:-
"ایسی آمدنی پر انکم ٹیکس ادا کرتا ہو۔ جو ۲۰۰۰ روپیہ سالانہ سے کم نہ ہو"
۳۔ قاعدہ (۳) (ششم) میں ایم۔ بی کے بعد الفاظ "مولوی فاضل۔ منشی فاضل اور شاستری" ایزاد کرو۔
۴۔ قاعدہ ۳ (ہفتم) میں لفظ "انٹرنس" کے بعد الفاظ "منشی۔ منشی عالم۔ مولوی۔ مولوی عالم۔ پیراگ۔ اور وشارد" ایزاد کرو ٭
۵۔ قاعدہ ۴ (۲) میں "۵۰۰" کی بجائے "۳۰۰" ثبت کرو ٭
۶۔ قاعدہ ۴ (۳) میں "۳" کی جگہ "۲" ثبت کرو ٭
۷۔ قاعدہ ۴۔ (۴) حذف کرو۔ اور "(۵) (۶) اور (۷)" کو "(۴) (۵) (۶)" پڑھو ٭
۸۔ قاعدہ ۴ (۴) میں (جیسا کہ اوسکی ترمیم نمبر ۷ سے ہوئی) اور "۲۰" کی جگہ "۱۵" ثبت کرو ٭
۹۔ اور ۲، گوشوارہ حلقہ جات کی جگہ جو قاعدہ (۵) کے بعد درج ہے۔ مندرجہ ذیل گوشوارہ حلقہ جات ثبت کرو

گوشوارہ حلقہ جات

نمبر حلقہ	نام حلقہ	تفصیل حدود	نام محلہ جات
۱	امام باڑہ	شمال گندا نالہ و حصہ سرکلر روڈ جنوب - سفیدن روڈ - بازار عیدی شہیدی مشرق تحصیل روڈ - مخرج آب سالار گنج - مغرب - جنگلہ ریلوے	ڈاک بنگلہ و گورا بارک - کوٹلہ مہدی - سرائے نواب اما[illegible] بستی خاکروباں - محلہ باغیچہ - محلہ متولیاں - محلہ عیدی [illegible] بازار سالار گنج - سرائے نواب ولی احمد خاں - گھرایاں گڑھی
۲	مندر چھتر گپت جی	شمال گندا نالہ - جنوب - بازار مہلت اور گلی بیداں مشرق - بازار مادھو گنج - منڈی روڈ اور براست روڈ مغرب - بازار سالار گنج اور گلی عباسیاں -	محلہ کائستھاں - بستی ملیاں - محلہ قریشیاں - محلہ زرگر[illegible] ٹھٹھیراں - بازار مادھو گنج - بازار چبوترا - غلہ منڈی [illegible] حصہ) محلہ کپڑیاں - گلی چکر ایاتاں - محلہ منہاراں - گ[illegible] گلی بیداں - (شمالی حصہ)
۳	شاہ عظیم صاحب	شمال - سفیدن روڈ اور عیدی شہیدی بازار - جنوب - سٹیشن روڈ اور گھاٹی پوربیاں روڈ - مشرق چکیا تیا اور سرکلر روڈ - مغرب جنگلہ ریلوے -	محلہ سیدنیاں - گلی عباسیاں - گلی افغاناں - گھاٹی فجا وکیل [illegible] محلہ انصار - کوٹلہ نواب ولی احمد خاں - محلہ جوگی[illegible] کمہاراں - نیابس چونڈ - محلہ چھپیاں - محلہ دیگراں
۴	جین مندر جی	شمال - گھاٹی پوربیاں روڈ - محلہ انصار اور گلی بیداں - جنوب تکیہ قصابان - امیر کچہری اور حصہ سرکلر روڈ - مشرق محلہ کپڑیاں اور منڈی روڈ - مغرب - حصہ سرکلر روڈ اوچہ کوٹلہ شرف -	محلہ سروگیاں - پنج پیراں - گلی بیداں (جنوبی حصہ) گھاٹی [illegible] کھاری کھوئی - محل تاراچند - بستی چماراں - امیر کچہری (شما[illegible] بستی خاکروباں - چکلہ طوطا شاہ
		شمال - گلی سنگیاں اور حصہ قلعہ ری - جنوب محلہ تیلا - مشرق بازار - مغرب منڈی روڈ - حصہ سرکلر روڈ - جنوب - یاں اور محلہ راجپوتاں - سارز خاں روڈ - مغرب روڈ منڈی روڈ اور باری پار بلو سے سٹیشن روڈ - گھ - اتی ا روڈ ۱۱	گلی سنگیاں (جنوبی حصہ) بازار کلاں بری پا - محلہ دھرم شالہ [illegible] محلہ لوہاراں - کوٹھی سودگریاں - چار بنارسیاں - محلہ غلہ منڈی ([illegible] حصہ) کٹڑا ہٹر ینجاں - گلی نال بنداں
			گلی سنگیاں (مشرقی حصہ) محلہ بالائی قلعہ اور زیر قلعہ - بازار [illegible] محلہ خیل - محلہ ٹھٹھیراں - گلی بہروپیاں - چھٹا ساہو - محلہ راج[illegible] محلہ تیلہ
			محلہ اچارجاں - محلہ راجپوتاں - محلہ کلیاراں - محلہ اونچی گلی - گھاٹی [illegible] سرائے روشن الدولہ - محلہ گھوسیاں - محلہ پھیرایاں - گڑھی [illegible] پنج - گنگا دھر - الوز گنج - کوٹلہ شیر افگن خاں - امیر کچہری [illegible] (جنوبی حصہ)
			محلہ دھوبیاں - گلی حجاماں - گھاٹی صابون گراں - محلہ شیخاں [illegible] لبا تیاں - محلہ چڑھاؤ دروازہ - گلی کلالاں - چکلہ کمہاراں گلی [illegible] گلی برہمناں - امام باڑہ منہو والہ - بستی وکوتاں - محلہ کمالیاں
			محلہ افغاناں - محلہ جٹاں مسلمان - محلہ دروازہ چول خاں - کالو شہید [illegible]

نام حلقه	تفصیل حدود	نام محله جات
کالو شہید صاحب	سیناوُلی روڈ - مشرق - حصہ سرکلر روڈ مغرب - کوچہ چارو گیٹ اور محلہ کماریاں	دیکیاں - محلہ زرگراں - محلہ پتھر والی مسجد - محلہ تیرگراں - لال دروازہ
داؤ ڈھنگ صاحب	شمال - کوچہ داڈو لنگ شاہ - محلہ بنگلہ - اور کوچہ شہالہ - جنوب - لال گیٹ روڈ مشرق میونسپل حد - مغرب لال گیٹ	محلہ داڈو لنگ شاہ (جنوبی حصہ) مانک چوک - گھاٹی میر گل - گلی شملیو الاں - محلہ کوزگراں - بستی سید محمود - محلہ رانی محل - گلی چہاراں
مخدوم صاحب	شمال - گنڈالاں - جنوب - کوچہ شہالہ - مشرق میونسپل حد مغرب کوچہ مخدوم صاحب اور چاہ چوڑا روڈ	محلہ بنگلہ - شاہ اعلےٰ صاحب - محلہ مخدوم صاحب - چاہ سہ لا - محلہ حجاماں - محلہ چاہ چوڑا (مشرقی حصہ) - محلہ باگریاں جت پورہ سرائے خیبرنی - گڑھی رایاں
قلندر صاحب	شمال - گندا نالہ - جنوب لال گیٹ روڈ - مشرق - کوچہ مخدوم صاحب - اور چاہ چوڑا روڈ - مغرب سڑک مبارز خاں	دروازہ مبارز خاں - محلہ کھٹیکاں - محلہ مہاراں - محلہ قاضیاں - گھیر خاکروباں - محلہ حافظ فو - محلہ گن بدن - محلہ چاہ چوڑا (مغربی طرف) چھٹا مخدوم صاحب (مغربی حصہ)

۱۰ - جولائی سنہ ۱۹۲۳ء

نمبر ۱۸۶۲۹ - قواعد قرضہ حکام مقامی برائے پنجاب مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۰۸۰۱ مورخہ ۹ اگست سنہ ۱۹۲۲ء کے احکام کے مطابق پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) مشتہر فرمائی ہے - کہ میونسپل کمیٹی راولپنڈی نے اپنی تجویز بہم رسانی آب کے متعلق ۳۰ لاکھ کے قرضہ کے لئے درخواست کی ہے

۲ - مجوزہ قرضہ کے متعلق جملہ درخواستیں اشتہار ہذا کی تاریخ سے ایک ماہ کے اندر پریزیڈنٹ میونسپل کمیٹی کو ارسال کردینی چاہئیں - جو اونہیں غور کے لئے لوکل گورنمنٹ کی خدمت میں ارسال کردیگا - جو اعتراضات تاریخ ہذا سے ایک ماہ گذرنے کے بعد وصول ہونگے - اون پر سماعت نہیں کی جائیگی ؏

زیر احکام ایکٹ قرضہ حکام مقامی سنہ ۱۹۱۴ء ۳۰۰۰۰۰ روپیہ قرضہ کے لئے میونسپل کمیٹی راولپنڈی کی درخواست ؏

(۱) وہ کام جس کے لئے قرضہ درکار ہے - اور ایسی صورت میں جبکہ قرضہ اغراض مصرحہ ضمن ہائے (۱) (۲) (۳) یا (۴) تحتی دفعہ (۳) ایکٹ مذکور کے لئے درکار ہو - تمام کام یا اس کے ایسے حصے کے خرچ کا تخمینہ جو سرمایہ جات قرضہ میں سے سرانجام دیا جانا تجویز کیا گیا ہو	توسیعات بہم رسانی آب راولپنڈی ۶۱۷،۴۴۰ روپے اوس کل کام کی لاگت جس کا نصف حصہ قرضہ کے روپیہ سے انجام دینا تجویز کیا گیا ہے ؏
(۲) آیا قرضہ منافع بخش ہے یا غیر منافع بخش -	غیر منافع بخش
(۳) وہ رقم جو قرضہ لینے کی تجویز کی گئی ہے	۳۰۰۰۰۰ روپیہ
(۴) سرمایہ جس کی ضمانت پر قرضہ لینا تجویز کیا گیا ہے	میونسپل فنڈ راولپنڈی
(۵) قانون جس کی رُو سے سرمایہ مذکورہ اخذ وصول یا قائم کیا جاتا ہے	میونسپل ایکٹ پنجاب مصدرہ سنہ ۱۹۱۱ء کی دفعہ ۱
(۶) وہ تاریخیں جن کے اندر یہ تجویز کیا گیا ہے - کہ روپیہ قرضہ لیا جائیگا - اور وہ تاریخیں جن پر قرضہ کو اقساط میں لینا تجویز کیا گیا ہے - اور وہ تاریخیں جن کے اندر یہ تجویز کیا گیا ہے - کہ پہلی قسط ادا یا جمع کی جائیگی - اور وہ سال جن کے اندر یہ تجویز کیا گیا ہے - کہ بابند اقساط ادا یا جمع کی جائینگی ؏	سال سنہ ۱۹۲۳-۲۴ء کے دوران میں جو نیز کہ گورنمنٹ قرض دے یکے ایک قسط میں
(۷) شرح سود جس پر قرضہ لینا تجویز کیا گیا ہے	½ ۶ فیصدی سالانہ

(۸) میعاد و سال جس کے واسطے قرضہ درکار ہے - اور طریق جس میں قرضہ بیباق کیا جائیگا معہ ان تاریخوں کے جن پر ادائیگی عمل میں لائی جائیگی - اگر قرضہ کو قرضہ اتارنے کے سرمایہ کے ذریعہ بیباق کرنا تجویز کیا گیا ہو - تو وہ شرح سود بھی بیان کرنی چاہئے جس پر کہ قرضہ اتارنے کے سرمایہ مذکور کی ترقی کا اندازہ لگایا جاتا ہو ۔	۲۰ سال - دیکھو نقشہ (د) ذیل
(۹) حاکم مقامی کی مالی حالت بشمول	
(الف) ایک نقشہ اون جملہ موجودہ سابقہ اخراجات کا جن کا بار حاکم مقامی مذکور کے سرمایہ پر ہو -	کوئی سابقہ اخراجات نہیں سوائے اُن مقررہ اخراجات کے جو نقشہ جات الف و ب میں درج ہیں ۔
(ب) نقشہ جس میں گذشتہ تین مالی سالوں کا خرچ و آمدنی درج ہو -	دیکھو نقشہ جات الف و ب ذیل
(ج) اس مالی سال یا سالوں (جن میں قرضہ لیا جاتا ہو) کی متوقع آمدنی اور خرچ کا نقشہ جس میں ادائیگی سود کی رقم اور اخراجات سرمایہ بیباقی قرضہ (اگر کوئی ہوں) درج ہوں ۔	دیکھو نقشہ ج - سود ندارد - لیکن قرضہ اُتارنے کا سرمایہ درج ہے
(۱۰) گورنمنٹ یا صاحب کمشنر کا حکم جس میں اس تجویز کی انتظامیہ منظوری دی گئی ہو - جس کے متعلق قرضہ لینا تجویز کیا گیا ہے اور	چٹھی گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۷۵۰۱ مورخہ ۱۵ جون ۱۹۲۳ء اسم چٹھی سکرٹری سینٹری بورڈ پنجاب
(۱۱) کسی برداشت شدہ نقصان کی تلافی کے لئے گورنمنٹ کو معاوضہ ادا کرنے کے فرض کو منظور کرنا - اگر قرضہ یا قسط قاعدہ ۴ (۶) یا قاعدہ ۸ (۱) (جیسی کہ صورت ہو) میں محولہ تاریخوں کے اندر نہ ادا کیا گیا ہو یا نہ لی گئی ہو ۔	کمیٹی ذمہ واری لیتی ہے

نقشہ الف

نقشہ آمدنی و خرچ بابت سال ۱۹۲۰ و ۲۱ء و سال ۱۹۲۱ و ۲۲ء

آمدنی

تفصیل	۲۱-۱۹۲۰	۲۲-۱۹۲۱
آغاز سال کا بقایا	۵۸۵۵۱	۶۶۲۶۵
اول فراہمی چنگی	۴۸۰۲۸۴	۴۲۳۹۰۰
دہم۔ پھاٹک	۱۳۵۹	۱۰۳۷
یازدہم۔ کرایہ کی گاڑیاں	۶۰۵۴	۵۱۸۴
سیزدہم۔ کرایہ جات	۱۵۲۲۹	۲۰۸۶۲
چہاردہم۔ اراضی و پیداوار اراضی کی آمدنی	۲۱۲۹	۱۸۶۳
ت		
پانزدہم۔ واصلات۔ محکمہ صفائی	۲۰۴۲	۱۸۱۳
ہفتدہم۔ طبی درسگاہوں کی آمدنی و فیس	۶۵۰	۳۹۵
ہشتدہم۔ مارکیٹوں اور مذبحوں کی آمدنی و فیس	۱۱۹۳	۱۰۲۶
بستم۔ دیگر فیس	۸۳۳۰	۱۳۰۳۸
بست و یکم۔ میونسپل ایکٹ و دیگر ایکٹوں کے ماتحت جرمانے	۷۱۷۷	۴۱۶۴
بست و دوم۔ کاروباری رقوم کا سود	۴۳۲۷	۵۳۵۴
بست و چہارم۔ گورنمنٹ کے عطیات و چندے	۹۱۳۹	۱۹۲۶۳
بست و ہفتم۔ متفرق	۲۷۶۳	۴۰۴۸
میزان	۵۹۹۲۸۵	۵۶۸۲۱۲
بست و ہشتم۔ غیر معمولی واپسیاں اور وصولیاں	۱۷۳۰۶	۵۷۴۵۹
میزان کل	۶۱۶۵۹۱	۶۲۵۶۷۱

خرچ

تفصیل	۲۱-۱۹۲۰	۲۲-۱۹۲۱
۱۔ عام نسق و نظم	۱۷۰۰۱	۱۹۳۷۸
۲۔ اخراجات محصول	۴۵۶۵۲	۴۶۳۵۹
۵۔ پنشن و انعام	۶۴	—
حفاظت عامہ		
۷۔ آتشزدگی	۹۱۰	۷۰۹
۸۔ روشنی وغیرہ	۲۴۴۵۸	۲۴۶۳۲
صحت عامہ و آسائش		
۱۱۔ بہم رسانی آب	۱۷۸۷۶	۳۰۷۷۴
۱۲۔ نکاس آب	۱۷۵۳۵	۱۲۹۵۷
۱۳۔ انتظام صفائی	۸۳۰۱۷	۱۰۱۲۵۸
۱۳۔ الف ہیلتھ افسر و انسپکٹران حفظان صحت	۹۲۳۰	۱۰۳۹۵
۱۴۔ ہسپتال و شفاخانہ جات	۳۵۰۵۳	۴۱۴۹۹
۱۵۔ اخراجات طاعون	۹۰۳۵	۱۴۸۷۹
۱۶۔ ٹیکہ چیچک	۸۳۴	۳۰۲
۱۶۔ الف دیگر ضروریات حفظان صحت	—	—
۱۷۔ مارکیٹیں و مذبحے	۶۴۷	۹۴۶
۱۸۔ پھاٹک	۲۴۴	۲۶۰
۲۰۔ زراعت و باغات سرکاری	۸۵۹۰	۱۰۹۳۴
۲۱۔ اخراجات وٹرنری	۱۱۷۰	—
۲۲۔ رجسٹری اموات و پیدائش	۷۸۴	۹۴۰
۲۳۔ تعمیرات سرکاری۔ سرکاری درسگاہیں	۷۳۳۳۶	۵۹۹۷۲
۲۴۔ اسکول و کالج	۹۶۸۰	۱۱۵۰۴
۲۵۔ چندہ جات	۱۲۷۰۵	۱۲۷۵۲
۲۶۔ کتب خانے	۹۷۲	۶۵۴
۲۷۔ عام اغراض کے لئے چندے	۱۶۲۴۱۴	۱۴۷۶۹۴
۳۰۔ دیگر رقوم	۲۰۲۷۲	۲۹۲۰۰
۳۲۔ الف۔ ادائیگی قرضہ جات سرمایہ کے لئے	۵۰۰	۵۰۰
میزان	۵۵۰۳۲۶	۵۸۰۵۸۸
اختتام سال کا بقایا	۶۶۲۶۵	۴۵۰۸۳
میزان کل	۶۱۶۵۹۱	۶۲۵۶۷۱

نقشہ ب

نقشہ آمدنی و خرچ بابت سال سنہ ۲۳-۱۹۲۲ء

آمدنی	مبلغ
آغاز سال کا بقایا	۴۵۰۸۳
اول - چنگی	۴۲۷۶۸۹
سوم - جانوروں اور گاڑیوں کا ٹیکس	۱۷۰۲
دہم - پھاٹک	۵۷۸
یازدہم - کرایہ کی گاڑیاں	۵۱۳۳۴
سیزدہم - کرایہ جات	۲۷۲۴۲
چہاردہم اراضی و پیداوار اراضی کی آمدنی	۴۶۱۹
پانزدہم - واصلات محکمہ صفائی	۱۹۶۵
ہفتدہم - طبی درسگاہوں کی آمدنی وفیس	۲۹۲
ہشتدہم - مارکیٹوں اور مذبحہ جات کی آمدنی وفیس	۹۶۹
بستم - دیگر فیس	۱۹۹۸۵
بست ویکم - جرمانے زیر میونسپل ایکٹ و دیگر ایکٹ	۴۹۳۱
بست و دوم - کاروباری رقوم کا سود	۱۳۸۰
بست و چہارم - گورنمنٹ کے عطیات و چندہ جات	۱۳۸۶۴
بست وہفتم - متفرق	۳۷۱۴
بست وہشتم - غیر معمولی واپسیاں ووصولیاں	۳۷۴۱۰
میزان	۵۹۶۶۵۲

خرچ	مبلغ
۱- عام نظم ونسق	۲۲۳۶۵
۲- اخراجات فراہمی محصول	۵۱۰۷۸
(حفاظت عامہ)	
۷- آتشزدگی	۴۵۶
۸- روشنی وغیرہ	۸۷۰۵
(صحت عام وآسائش)	
۱۱- بہم رسانی آب	۱۶۹۸۱
۱۲- نکاس آب وغیرہ	۱۱۶۵۹
۱۳- انتظام صفائی وغیرہ	۱۰۳۶۳۴
۱۳- الف - عملہ افیسر وانسپکٹران حفظان صحت	۱۴۳۰۱
۱۴- ہسپتال وشفاخانہ جات	۴۲۶۴۸
۱۵- اخراجات طاعون	۱۱۰۴۵
۱۶- ٹیکہ چیچک	۷۹۳
۱۶- الف - دیگر ضروریات حفظان صحت	۱۳۹۱
۱۷- مارکیٹیں و مذبحہ جات	۱۰۷۷
۱۸- پھاٹک	۴۸۳
۲۰- زراعت وباغات سرکاری وغیرہ	۹۹۷۸
۲۲- رجسٹری اموات وپیدائش	۹۵۲
۲۳- تعمیرات سرکاری	۴۶۰۴۵
سرکاری درسگاہیں	
۲۴- اسکول وکالج	۱۰۸۶۳
۲۵- چندہ جات	۱۵۱۱۱
۲۶- کتب خانے	۶۶۶
۲۷- عام اغراض کے لئے چندے	۱۲۱۰۰۰
۳۰- دیگر رقوم	۱۳۴۱۸
۳۲- ادائے قرض کے سرمایہ کے لئے	۵۰۰
میزان	۴۴۹۳۵
اختتام سال کا بقایا	۵۱۷۱۳
میزان کل	۹۶۶۵۲

[illegible]

[illegible]

		[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
		[illegible]	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]		[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]		
		[illegible]	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

[illegible]

[illegible]

نقشہ (د)

نقشہ مشعر حسابات اقساط قرضہ متعلقہ اسکیم واٹر ورکس

سال	بقایا قرضہ	سود بشرح ۷½ فیصدی	قسط — اصل	قسط — سود	میزان اصل سود جو سال میں ادا ہوا
	مبلغ	مبلغ	مبلغ	مبلغ	مبلغ
۱- ۱۹۲۴-۲۵	۳۰۰۰۰۰	۲۲۵۰۰	۱۵۰۰۰	۲۲۵۰۰	۳۷۵۰۰
۲ ۱۹۲۵-۱۹۲۶	۲۸۵۰۰۰	۲۱۳۷۵	۱۵۰۰۰	۲۱۳۷۵	۳۶۳۷۵
۳ ۱۹۲۶-۱۹۲۷	۲۷۰۰۰۰	۲۰۲۵۰	۱۵۰۰۰	۲۰۲۵۰	۳۵۲۵۰
۴ ۱۹۲۷-۲۸	۲۵۵۰۰۰	۱۹۱۲۵	۱۵۰۰۰	۱۹۱۲۵	۳۴۱۲۵
۵ ۱۹۲۸-۲۹	۲۴۰۰۰۰	۱۸۰۰۰	۱۵۰۰۰	۱۸۰۰۰	۳۳۰۰۰
۶ ۱۹۲۹-۳۰	۲۲۵۰۰۰	۱۶۸۷۵	۱۵۰۰۰	۱۶۸۷۵	۳۱۸۷۵
۷ ۱۹۳۰-۳۱	۲۱۰۰۰۰	۱۵۷۵۰	۱۵۰۰۰	۱۵۷۵۰	۳۰۷۵۰
۸ ۱۹۳۱-۳۲	۱۹۵۰۰۰	۱۴۶۲۵	۱۵۰۰۰	۱۴۶۲۵	۲۹۶۲۵
۹ ۱۹۳۲-۳۳	۱۸۰۰۰۰	۱۳۵۰۰	۱۵۰۰۰	۱۳۵۰۰	۲۸۵۰۰
۱۰ ۱۹۳۳-۳۴	۱۶۵۰۰۰	۱۲۳۷۵	۱۵۰۰۰	۱۲۳۷۵	۲۷۳۷۵
۱۱ ۱۹۳۴-۳۵	۱۵۰۰۰۰	۱۱۲۵۰	۱۵۰۰۰	۱۱۲۵۰	۲۶۲۵۰
۱۲ ۱۹۳۵-۳۶	۱۳۵۰۰۰	۱۰۱۲۵	۱۵۰۰۰	۱۰۱۲۵	۲۵۱۲۵
۱۳ ۱۹۳۶-۳۷	۱۲۰۰۰۰	۹۰۰۰	۱۵۰۰۰	۹۰۰۰	۲۴۰۰۰
۱۴ ۱۹۳۷-۳۸	۱۰۵۰۰۰	۷۸۷۵	۱۵۰۰۰	۷۶۷۵	۲۲۸۷۵
۱۵ ۱۹۳۸-۳۹	۹۰۰۰۰	۶۷۵۰	۱۵۰۰۰	۹۷۵۰	۲۱۷۵۰
۱۶ ۱۹۳۹-۴۰	۷۵۰۰۰	۵۶۲۵	۱۵۰۰۰	۵۶۲۵	۲۰۶۲۵
۱۷ ۱۹۴۰-۴۱	۶۰۰۰۰	۴۵۰۰	۱۵۰۰۰	۴۵۰۰	۱۹۵۰۰
۱۸ ۱۹۴۱-۴۲	۴۵۰۰۰	۳۳۷۵	۱۵۰۰۰	۳۳۷۵	۱۳۳۷۵
۱۹ ۱۹۴۲-۴۳	۳۰۰۰۰	۲۲۵۰	۱۵۰۰۰	۲۲۵۰	۱۷۲۵۰
۲۰ ۱۹۴۳-۴۴	۱۵۰۰۰	۱۱۲۵	۱۵۰۰۰	۱۱۲۵	۱۶۱۲۵
میزان	—	—	۳۰۰۰۰۰	۲۳۶۲۵۰	۵۳۶۲۵۰

نمبر ۱۸۶۳۰ - بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے - کہ پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) مجموعہ ضابطہ جات میونسپل پنجاب کے قاعدہ ۴۷ (الف) کی رو سے ریزولیوشن نمبر ا کو منظور فرماتی ہے - جس کو میونسپل کمیٹی فیروز پور نے اپنے خاص اجلاس منعقدہ ۴ جون ۱۹۲۳ء میں پاس کیا - اور اشتہار ہذا کی تاریخ سے میونسپلٹی فیروز پور کے گوشوارہ چنگی کے آخری الفاظ نمبری ا مطبوعہ اشتہار پنجاب گورنمنٹ نمبری ۲۴۳۶۱۵ مورخہ ۱۹ ستمبر ۱۹۲۲ء کو اس حد تک منسوخ فرماتی ہے جس حد تک کہ اس کا پرانی شرح چنگی کی واپسی سے تعلق ہے

نمبر ۱۸۶۴ - بترمیم تاریخ ہائے مصرحہ اشتہار پنجاب گورنمنٹ نمبری ۱۷۸۷۷ مورخہ ۲۵ ستمبر ۱۹۱۷ء پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) زیر قاعدہ ۲۷ منجملہ عام قواعد انتخابیہ مشتہرہ ہمراہ اشتہار پنجاب گورنمنٹ نمبری ۹۲۸۴ مورخہ ۹ مارچ ۱۹۲۳ء میونسپل کمیٹی راہوں کی کارروائی انتخاب بابت سال ۱۹۲۳ء میں حسب ذیل تاریخیں مقرر فرماتی ہے -

قاعدہ ۱ "اپریل اور مئی" کی جگہ "اگست و ستمبر" پڑھا ہو

" ۳ (۱) "دسمبر" " "اپریل" "

" ۵ (۱) "جنوری" " "مئی" "

" ۵ (۲) "فروری" " "جون" "

" ۶ (۱) "اپریل اور مارچ" " "اگست و جولائی" "

" ۶ (۲) "اپریل - مارچ - جنوری" " "اگست جولائی و مئی" "

" ۷ (۱) "فروری" " "جون" "

" ۷ (۳) "مارچ" " "جولائی" "

نمبر ۱۸۶۴۳ - بموجب احکام دفعہ ۵ ایکٹ میونسپل پنجاب ۱۹۱۱ء جیسا کہ اسکی ترمیم الحاقی ترمیم ایکٹ میونسپل پنجاب ۱۹۲۳ء سے ہوئی - پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) گوشوارہ حدود منسلکہ اشتہار پنجاب گورنمنٹ نمبری ۲۸۰ مورخہ ۱۲ اپریل ۱۸۸۶ء متعلقہ حدود میونسپلٹی کنجاہ ضلع گجرات کی جگہ گوشوارہ حدود منسلکہ ہذا ثبت کرنا تجویز فرماتی ہے -

۲ - اگر کسی شخص کو مجوزہ ترمیم کے خلاف اعتراض ہو تو اسکو چاہیئے کہ اعتراض اپنا تحریری طور پر بوساطت صاحب ڈپٹی کمشنر اشتہار ہذا کی تاریخ اشاعت سے چھ ہفتوں کے اندر اندر لوکل گورنمنٹ کی خدمت میں ارسال کرے -

گوشوارہ

شمال - کھیت نمبری ۹۰۷ کے شمال مغربی گوشے سے ایک خط مستقیم چاہ گگو والہ تک جس میں کھیت نمبری ۱۰۹۲ شامل ہے - وہاں سے کھیت نمبری ۱۰۹۲ کے شمال مغربی گوشے سے چاہ راجھیا لنوالہ تک جو سڑک گجرات پر واقع ہے - اور جس میں کھیت نمبری ۲۲۵۰ شامل ہے - وہاں سے کھیت نمبری ۲۲۵۰ کے شمال مشرقی گوشے سے ایک خط مستقیم اس پل کے مغربی گوشے تک جو راجباہ نمبر ۱۴ ھریاں والہ کے راستے پر حائل ہے -

مشرق :- راجباہ نمبر ۱۴ کے پل کے مغربی کنارے کے شمال مغربی گوشے سے ھریالوالہ کے راستے کو عبور کر کے راجباہ مذکور کے ساتھ ساتھ اسی پل کے مغربی کنارے تک جو اسی راجباہ پر شادیوال کی سڑک کو عبور کرتا ہے -

جنوب :- راجباہ نمبر ۱۴ پر سڑک شادیوال کے پل کے مغربی کنارے سے راجباہ مذکور کے راستے کے ساتھ ساتھ جبو کی سڑک کے اس مقام تک جہاں وہ راجباہ نمبر ۱۴ کو عبور کرتا ہے -

مغرب :- راستہ جبو کی سے راجباہ نمبر ۱۴ سے گذر کر بخط مستقیم باولی مغربی امام تک جو راستہ دھیر کے پیر واقع ہے بشمول کھیت نمبری ۳۵۹۶ - ۳ - وہاں سے کھیت نمبری ۳۵۹۲ کے شمال مشرقی گوشے سے بخط مستقیم کھیت نمبری ۳۱۸۰ کے مغربی حد تک جو سڑک منگووال پر واقع ہے - پھیرہ ہا لینے بخط مستقیم چاہ پیپلاں والا تک بشمول کھیت نمبری ۸۴۴ وہاں سے کھیت نمبری ۸۴۴ کے شمال مغربی گوشے سے بخط مستقیم چاہ رام رائے والہ تک بشمول کھیت نمبری ۹۰۷ -

۱۸۶۴۱ - اشتہار پنجاب گورنمنٹ نمبری ۱۹۴۱۶ مورخہ ۳۰ مئی ۱۹۲۳ء میں جیسا کہ اس کی ترمیم بذریعہ اشتہار پنجاب گورنمنٹ نمبری ۱۸۰۸۶ مورخہ ۲۷ جون ۱۹۲۳ء) سے ہوئی -

(۱) حلقہ پہلور نمبر ۳ شمال "پنج ڈیراں" کی جگہ "پنج ڈیرا" پڑھو -

(۲) حلقہ پہلور نمبر ۶ جنوب "چویاراں" " "چو جاراں" پڑھو

دستخط - اے لطیفی سکرٹری گورنمنٹ پنجاب صیغہ جات منتقلہ

دستخط فضل حسین وزیر تعلیم

۱۸۷۰۴ - بہ لحاظ اختیارات عطیہ بروئے تحتی دفعہ (الف) دفعہ ۱۵ ایکٹ چھاونی مصدرہ ۱۹۱۰ء بمنظوری گورنر جنرل بہادر با جلاس کونسل حضور گورنر بہادر با جلاس کونسل اشتہار پنجاب گورنمنٹ نمبری ۴۳۲ مورخہ ۲۶ فروری ۱۸۹۶ء کو

یکم اگست ۱۹۲۳ء سے منسوخ فرماتے ہیں۔ اور اسی تاریخ سے چھاؤنی بالدن (ڈلہوزی) کی حدود کے اندر واقع عمارات پر حسب ذیل سالانہ ٹیکس عائد فرماتے ہیں :-

(۱) معمولی قسم کی جملہ عمارات یا حصۂ عمارات کے محاظ پر جو بطور دکان یا گودام مستعمل ہوں۔ ایک سالانہ ٹیکس بہ شرح ۱۲ آنے فی طولانی فٹ۔

(۲) جملہ عمارات یا حصہ عمارات کی سالانہ مالیت (حسب تصریح دفعہ ۳ (۱) ب) ایکٹ میونسپل پنجاب ۱۹۱۱ء مشتہرہ کمیٹی چھاؤنی پر جو اشتہار ہذا کی دفعہ (۱) کی رو سے قابل ٹیکس نہ ہو ایک سالانہ ٹیکس بہ شرح دس روپے فیصدی۔

نمبر ۱۸۷۰۔ بہ نفاذ اختیارات عطیہ بردئے تحتی دفعہ (۱) دفعہ ۱۵ ایکٹ چھاؤنی مصدرہ ۱۹۱۰ نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل بمنظوری حضور گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل اشتہار پنجاب گورنمنٹ نمبری ۱۱۷۶ مورخہ اپریل ۱۹۱۰ء کو یکم اگست ۱۹۲۳ء سے منسوخ فرماتے ہیں۔ اور اسی تاریخ سے چھاؤنی بالدن (ڈلہوزی) ضلع گورداسپور میں ان جملہ عمارات یا حصہ عمارات شمولہ دکان۔ گودام۔ ذخائر کے تالابضان پر جن کی صفائی کا انتظام (حسب تصریح دفعہ ۱۵۸ ایکٹ میونسپل پنجاب ۱۹۱۱ء) کمیٹی چھاؤنی نے اپنے ذمہ لیا ہے۔ حسب ذیل شرح پر بحساب مالیت سالانہ مصرحہ دفعہ ۳ (۱) (ب) ایکٹ میونسپل پنجاب ۱۹۱۱ء ایک ٹیکس صفائی مکان عاید فرماتے ہیں :

ہندوستانی طرز کی عمارت پر

اگر ایسی عمارت یا حصہ عمارت میں پاخانہ ہو تو دس فی صدی اور اگر پاخانہ نہ ہو تو سات فی صدی۔

یورپین طرز کی عمارات بنگلوں پر

تین فی صدی۔ مگر شرط یہ ہے کہ یہ ٹیکس یورپین طرز کی عمارت کی صورت میں پندرہ روپے سالانہ سے متجاوز نہ ہوگا۔ اور ہندوستانی طرز کی عمارات کی صورت میں نہایت درجہ بارہ روپے سالانہ اور اقل درجہ ڈیڑھ روپیہ سالانہ کی شرح کے تابع ہوگا۔

دستخط۔ ڈی۔ جے۔ بائیڈ

ہوم سیکریٹری گورنمنٹ پنجاب

مورخہ ۱۱ جولائی ۱۹۲۳ء

نمبر ۱۸۷۲۹۔ بموجب احکام دفعہ ۵ (۱) ایکٹ میونسپل پنجاب ۱۹۱۱ء جیسا کہ اس کی ایکٹ ترمیم میونسپل پنجاب ۱۹۲۳ء کے ذریعہ ترمیم ہوئی۔ پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) بذریعہ تحریر ہذا میونسپلیٹی پٹھان کوٹ واقع ضلع گورداسپور مصرحہ اشتہار پنجاب گورنمنٹ نمبری ۵۳۹ مورخہ ۱۴ دسمبر ۱۹۰۳ء میں اس رقبہ کو شامل کرنا تجویز فرماتی ہے جو حدود کے باہر برجی نمبر ۱۲۔ اور برجی نمبر ۱۳ کے درمیان اور خطوط حدود مصرحہ گوشوارہ منسلکہ ہذا کے اندر واقع ہے۔

اگر کسی شخص کو رقبہ مذکور کے شامل کرنے پر اعتراض ہو تو اس کو چاہئے کہ وہ اپنا اعتراض تحریری طور پر اشتہار ہذا کی تاریخ اشاعت سے چھ ہفتوں کے اندر بوساطت ڈپٹی کمشنر لوکل گورنمنٹ کی خدمت میں ارسال کرے۔

گوشوارہ مجوزہ

تفصیل مقام	کہاں تک	تفصیل حدود	عام سمت
ریلوے کا شمال بشمہ	جدید مقام نمبر ۱۳	ایک خط مستقیم ۶۰۳ کرم جنوبی ریلوے حد کے ساتھ	مغرب
موجودہ برجی نمبر ۱۴ سے عین جنوب میں اور جنوبی ریلوے حد پر	برجی نمبر ۱۳	ایک خط مستقیم ۲۲۰ کرم	شمال

نمبر ۱۸۷۳۳۔ اشتہار پنجاب گورنمنٹ نمبری ۱۷۹۲۳ مورخہ ۲۵ جون ۱۹۲۳ء (ٹیکس) کے عنوان کے نیچے سطر میں لفظ "مدخور" کی جگہ "اسباب" پڑھا جاوے۔

دستخط فضل حسین

(وزیر تعلیم)

دستخط اے لطیفی

سیکریٹری پنجاب گورنمنٹ صیغہ جات

(کا مٹی رام پریس لاہور)

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۶۷

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۲۹	لاہور - ۲۰ جولائی (مجریہ ۲۷ جولائی) ۱۹۲۳ء یوم جمعہ	جلد ۵۱

پہلا حصہ الف

اشتہارات و احکام گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم)

صیغہ لوکل سیلف گورنمنٹ

بورڈ ہائے

۱۲ - جولائی ۱۹۲۳ء

نمبر ۱۸۹۱۷ - ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب نمبر ۳ ۱۸۸۳ء کی دفعہ ۱۵ (۲) کے احکام کے مطابق گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) مندرجہ ذیل شخص کا تقرر بطور ممبر ڈسٹرکٹ بورڈ ضلع امرتسر مشتہر فرماتی ہے۔

ممبر جو بلحاظ نام مقرر ہوا۔

صوبیدار میجر برکت علی خان سکنہ منیٹا بجائے پادری کپتین ای گلفورڈ مستعفی۔

۱۸ جولائی ۱۹۲۳ء

نمبر ۱۹۲۲۲ - پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۷۹۲۷ مورخہ ۲۵ جون ۱۹۲۳ء کو جس میں ڈسٹرکٹ

بورڈ جھنگ کے انتخاب کی ترمیم شدہ تاریخیں مقرر کی گئی تھیں منسوخ کرتی ہے۔

نمبر ۲۲۲۳ ۱۹ ۔ بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۶ ۹ ۱۷ مورخہ ۲۵ جون ۱۹۲۳ء اور ان اختیارات کی رو سے جو دکل گورنمنٹ کو زیر احکام دفعہ ۵۵ (۱) (د) ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب ۱۸۸۳ء مع جیسا کہ اس کی ترمیم ایکٹ ترمیم ڈسٹرکٹ بورڈ ۱۹۲۳ء سے ہوئی) پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) ڈسٹرکٹ بورڈ جھنگ کے لئے مندرجہ ذیل قاعدہ مرتب فرماتی ہے۔ قاعدہ مذکور اشتہار ہذا کی تاریخ اشاعت سے تین ماہ بعد نافذ العمل ہوگا۔

قاعدہ

۴۔ حلقہ جات مندرجہ گوشوارہ منسلکہ ہذا میں سے ہر ایک حلقہ کے لئے اس حلقہ کے منتخب کنندگان ایک ممبر منتخب کریں گے

گوشوارہ مشعر حلقہ جات انتخاب

نمبر شمار حلقہ	نام تحصیل	ہر ایک حلقہ کی ذیلوں کے نام
۱	جھنگ	جھنگ ذیل
۲	الضیاً	چک نمبر ۲۵۹
۳	ایضاً	چک نمبر ۲۶۲ موچی والا
۴	الضیاً	بستی غازی شاہ (چک نمبر ۲۵۸) حویلی لال
۵	الضیاً	کوٹ عیسےٰ شاہ کوٹ شاکر
۶	الضیاً	ماڑی شاہ سکیرا چھٹا بخشا الاؤ
۷	الضیاً	کاکاتی والا شاہ جیوانہ کوٹ خان سلسیانہ ماچھی وال
۸	الضیاً	چوند منن پیر کوٹ سدھانہ وسو آستانہ دھوئی محمد
۹	الضیاً	سٹھیانہ کھیانہ پکے والا
۱۰	شور کوٹ	حویلی بہادر شاہ قائم بھروانہ
۱۱	ایضاً	صادق ہنگ بھیا نوالہ

نمبر شمار حلقہ	نام تحصیل	ہر ایک حلقہ کی ذیلوں کے نام
		ھنگو
۱۲	شور کوٹ	شورکوٹ (قصباتی)
۱۳	شورکوٹ	شورکوٹ ذیل (دیہی)
		بڑہ رجبانہ
		گھراں والا
		دب کلاں
		بستی وریام
۱۴	ایضاً	اوچ
		مسو بھیل
		بوٹا
۱۵	ایضاً	گڑہ مہاراجہ
		رنجیت کوٹ
		احمد پور
۱۶	چنیوٹ	لنگر مخدوم
		کنڈی وال
		احمد نگر
		کٹھو نیوالا
۱۷	ایضاً	لالیاں
		سنگرا
		ٹھٹھی بالا راجہ
		کوٹ سلطان
		برانہ
		کالو کا
۱۸	ایضاً	دارا ٹھٹھہ محمد شاہ
		بھوانہ
		سورس محمدی
		چک نمبر ۱۹۵
۱۹	ایضاً	چک نمبر ۲۴۰،
		چک نمبر ۲۲۲
۲۰	ایضاً	چک نمبر ۲۰۰
۲۱	ایضاً	چک نمبر ۳۳۸
۲۲	ایضاً	مراد والا
		کوٹ خدایار
		چنیوٹ (دیہی)
		رجوعا (سب سرکل ا و ۲)
۲۳	ایضاً	چنیوٹ (قصباتی)
۲۴	ایضاً	چک نمبر ۱۲۵

کمیٹیاں

۱۴ جولائی ۱۹۲۳ء

نمبر ۱۱۰۹۱ - میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء کی دفعہ ۶۲ (۲) (الف) کے احکام کی رو سے پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) رقبہ مشترہ نیڈی بھٹیاں ضلع گوجرانوالہ میں اشتہار ہذا کی تاریخ سے مندرجہ ذیل ٹیکس عاید کرتی ہے۔

اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۹۲ مورخہ ۲۶ - مارچ ۱۹۱۸ء بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے۔

نوعیت ٹیکس

ایک ٹیکس بشرح ۲ آنے فی روپیہ سالانہ ان آمدنیوں پر محسوب کر کے جو حدود رقبہ مشترہ نیڈی بھٹیاں کے اندر واقع مکانوں اور دکانوں کے کرایہ سے لوگوں کو وصول ہوں ٹیکس مذکور کمیٹی اس فہرست کے مطابق تشخیص کریگی - جسے وہ خود مرتب تصدیق اور منظور شتہ کرے گی۔

نوٹ :- مندرجہ ذیل مقامات ٹیکس سے مستثنیٰ ہوں گے

(الف) تمام مذہبی مقامات مثلاً مندر مساجد - دھرم سالے اور گرجے۔

(ب) جملہ عمارات ملکیتی سرکار یا ڈسٹرکٹ بورڈ -

(ج) محصلی فقیر - غریب - برہمن - غریب - قاضی اور علما بشرطیکہ کمیٹی کا اس بارہ میں اطمینان ہو جائے کہ ایسے شخص فی الواقعی افلاس زدہ ہیں۔

(د) بیوہ عورتیں جن کے ذرائع آمدنی ناکافی ہوں۔

نمبر ۱۹۰۱۳ - بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۲۷۲ مورخہ ۲۱ جون ۱۹۲۳ء اور ان اختیارات کی رو سے جو لوکل گورنمنٹ کو زیر دفعہ ۲۴ (۱) (ب) (ج) اور (د) میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء حاصل ہیں گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) میونسپلٹی ابوہر ضلع فیروزپور کے لئے مندرجہ ذیل قواعد مرتب کرتی ہے۔

قواعد

۱ - میونسپل کمیٹی ابوہر کے ممبران کے انتخاب کی غرض کیلئے میونسپلٹی ابوہر کے باشندے دو جماعتوں میں بطریق ذیل تقسیم کئے جائیں گے۔

جماعت اول - ہندو سکھ و جملہ دیگر اشخاص جو جماعت دوم میں شامل نہ ہوں۔

جماعت دوم - مسلمان -

۲ - غرض مذکور کے لئے میونسپلٹی ابوہر چار حلقہ جات انتخاب میں تقسیم کی جائے گی جن کی حدود گوشوارہ منسلکہ قواعد ہذا میں مندرج ہیں۔

۳ - جماعت اول کے لئے چار نمائندے منتخب ہوں گے - اور جماعت دوم کے لئے دو نمائندے -

۴ - جماعت اول کے وہ درج رجسٹر شدہ رائے دہندگان جو حلقہ جات ۱ و ۲ و ۳ و ۴ میں سے ہر ایک حلقہ میں رہتے ہوں ایک ایک ممبر اور جماعت دوم کے وہ درج شدہ رائے دہندگان جو ان دو رقبہ جات میں سے ہر ایک رقبہ میں رہتے ہوں جو علے الترتیب حلقہ جات ۱ و ۲ اور حلقہ جات ۳ و ۴ کو ملا کر بنائے ہوں منتخب کریں گے۔

۵ - کوئی شخص میونسپل کمیٹی ابوہر کے ممبر کے طور پر منتخب ہونے کا مستحق نہ ہوگا - سوائے اسی جماعت کے لئے جس سے اس کا تعلق ہو - اور تا وقتیکہ

(۱) وہ کم از کم ۲۰۰ روپیہ سالانہ پر انکم ٹیکس ادا نہ کرتا ہو یا

(۲) وہ اس اراضی کے متعلق جو تحصیل فاضلکا میں واقع ہو - بطور مالک کم از کم ۲۰ روپیہ سالانہ معاملہ زمین ادا نہ کرتا ہو یا بطور مفوض الیہ سرکار وصول نہ کرتا ہو یا

(۳) وہ حدود میونسپلٹی کے اندر واقع جائداد غیر منقولہ کا مالک نہ ہو جس کی مالیت ۲۰۰۰ روپیہ سے کم نہ ہو یا

(۴) وہ گورنمنٹ سے ایسی پنشن نہ پاتا ہو جو ۲۵ روپیہ ماہوار سے کم نہ ہو یا

(۵) وہ زیر احکام ہائی کورٹ آف جوڈیکیچر واقع لاہور ایڈووکیٹ یا پلیڈر داخل اور بھرتی نہ کیا گیا ہو یا پنجاب یا برٹش انڈیا یا ممالک متحدہ برطانیہ و آئرلینڈ میں کسی مسلمہ یونیورسٹی کی علم طب کی ڈگری حاصل نہ کر چکا ہو - یا

(۶) پنجاب یا برٹش ہند کی کسی دیگر مسلمہ یونیورسٹی کے امتحان انٹرنس پاس کرنیکا سارٹیفکیٹ نہ رکھتا ہو اور وہ یہ ثابت نہ کر سکتا ہو کہ اسکی سالانہ آمدنی ۶۰۰ روپیہ سے کم نہیں ہے۔

نوٹ :- اگر باپ اور بیٹا اکٹھے رہتے ہوں - تو انکم ٹیکس یا معاملہ زمین کی ادائیگی یا معاملہ زمین کی وصولی بطور مفوض الیہ سرکار یا کسی

غیر منقولہ جائیداد کا قبضہ جس کی مقدار یا مالیت کی تصریح ضمن ہائے (ب) (۱)، (۲)، (۳) خانہ مذکور میں کی گئی ہے سے متعلق صرف باپ ہی کی قابلیت سمجھی جائے گی۔ مگر شرط یہ ہے کہ اگر باپ کی خواہش ہو۔ تو ایسی ادائیگی وصولی یا قبضہ باپ کی بجائے بیٹے کی قابلیت سمجھی جائے گی۔

(۶) کوئی شخص میونسپلٹی ابوہر میں بطور رائے دہندہ درج رجسٹر کئے جانے کا مستحق نہ ہوگا سوائے ایسی جماعت کے جس سے وہ متعلق ہو اور تاوقتیکہ:

(الف) وہ ۲۱ سال کی عمر کا نہ ہوچکا ہو۔ اور اس سال کے یکم دسمبر سے عین قبل بارہ ماہ میں جبکہ رائے دہندگان کا رجسٹر طیار کیا گیا ہو۔ میونسپلٹی میں عام طور پر رہتا ہو یا کاروبار کرتا رہا ہو۔ اور

(ب) (۱) وہ ایسی جائیداد غیر منقولہ کا قابض نہ ہو۔ جو میونسپل حدود کے اندر واقع ہو۔ اور جس کی مالیت ۳۰۰ روپے سے کم نہ ہو یا

(۲) وہ کسی ایسے مکان یا حصہ مکان کا کم از کم ایک روپیہ ماہوار کرایہ ادا نہ کرتا ہو۔ جو میونسپلٹی کی حدود کے اندر واقع ہو یا۔

(۳) وہ معاملہ زمین یا انکم ٹیکس یا ہردو مجموعی طور پر کم از کم ۵ ار روپیہ سالانہ ادا نہ کرتا ہو یا

(۴) وہ ایسی آمدنی نہ رکھتا ہو جو ۲۰۰ روپیہ سالانہ سے کم نہ ہو۔ یا

(۵) وہ پنجاب یونیورسٹی یا برٹش انڈیا کی کسی دیگر مسلمہ یونیورسٹی کا امتحان انٹرنس یا کوئی بالاتر امتحان پاس نہ کرچکا ہو۔

۷۔ قاعدہ ۶ میں مندرجہ کسی حکم کے باوجود کوئی شخص ایک سے زاید قابلیت کی بابت رائے دینے کا یا ایک سے زیادہ رائے دینے کا مستحق نہیں ہوگا۔ اور کسی شخص کا نام رائے دہندگان کے ایک سے زاید رجسٹروں میں بطور رائے دہندہ درج نہیں کیا جائیگا۔ اگر کسی شخص میں ایسی قابلیت ہو۔ جو اس کو ایک سے زیادہ رجسٹر رائے دہندگان میں اپنا نام درج کرانے کا مستحق بناتی ہو۔ تو اس کو لازم ہے۔ کہ وہ ایک ایسا رجسٹر منتخب کرے جسمیں وہ اپنا نام درج کرانا چاہے۔

نقشہ مجوزہ حدود حلقہ جات میونسپلٹی ابوہر

حلقہ نمبر ۱

شمال مشرق	ایک مقام ابوہر کے کھیت نمبری ۱۳۲۹ کا گوشہ شمال مشرق۔ ابوہر کے کھیت نمبری ۱۳۲۹ کے شمالی مشرقی گوشے سے شروع ہوکر بازار بمنزلہ نمبر ۴ کے بالمقابل ایک مقام تک۔ وہاں سے دروازہ پولیس تک۔ وہاں سے احاطہ ہسپتال کے شمالی مشرقی گوشے تک اور وہاں سے ریلوے لائن کو عبور کرکے دیوار ہسپتال کے جنوب مغربی گوشے کے بالمقابل جنوبی حدود میں ایک مقام تک۔
جنوب	حدود مشرقی کے جنوبی مقام سے عالم گڈھ کے کھیت نمبری ۵۵۶ کے جنوب مغربی گوشے تک۔
مغرب	عالم گڈھ کے کھیت نمبری ۵۸۶ کے جنوب مغربی گوشے سے ابوہر کے کھیت نمبری ۱۲۰۱ کے جنوب مغربی گوشے تک اور وہاں سے ابوہر کے کھیت نمبری ۱۳۲۹ کے شمالی مشرقی گوشے تک۔

حلقہ نمبر ۲

شمال	بازار بمنزلہ نمبر ۴ کے بالمقابل حدود میونسپل کی شمالی حد کے ایک مقام سے بازار نمبری ۷ کے بالمقابل شمالی حد کے ایک مقام تک اور اس کے ساتھ ساتھ آبادی میں بازار نمبر ۷ کے بالمقابل ایک مقام تک۔
مشرق	بازار ۷ کے بالمقابل حدود میونسپل کی شمالی حد کے ایک مقام سے اسی کے ساتھ ساتھ اس کے آخر تک وہاں سے غربی جانب بازار نمبر ۷، ۵ کے مابین ایک وسطی مقام تک اور وہاں سے منڈی کو نصف کرنے والے خطے کے ساتھ ساتھ اور سرائے کی جنوبی حد کے ساتھ ساتھ سرائے کے جنوب مشرقی گوشے تک۔
جنوب	سرائے کے جنوب مشرقی گوشے سے احاطہ ہسپتال کی دیوار کے جنوب مغربی گوشے تک
مغرب	ہسپتال کے جنوب مغربی گوشے سے احاطہ ہسپتال کی شمالی مغربی دیوار کے ساتھ ساتھ اس کے آخر تک اور پھر مشرق کو دروازہ پولیس تک اور پھر بازار بمنزلہ نمبر ۴ کے ساتھ ساتھ بازار بمنزلہ نمبر ۴ کے بالمقابل حدود میونسپل کی شمالی حد کے ایک مقام تک۔

حلقہ نمبر ۳

شمال	آبادی کے بازار نمبر ۷ کے بالمقابل حدود میونسپل کی شمالی حد کے ایک مقام سے بازار نمبر ۱ کے بالمقابل حدود میونسپل کی شمالی حد کے ایک مقام تک۔
مشرق	بازار نمبر ۵ کے بالمقابل حدود میونسپل کی شمالی حدود کے ایک مقام سے آبادی کے بازار نمبر ۱ کے ساتھ ساتھ۔ وہاں سے

مغرب کو بازار نمبر ۹ کے آخر تک۔ وہاں سے شمال کو منڈی کے دروازہ ریلوے کو عبور کرکے اور ریلوے لاین کے پار منڈی کے دروازہ ریلوے کے بالمقابل حدود میونسپل کی جنوبی حد کے ایک مقام تک۔

جنوب — منڈی کی ریلوے گیٹ کے بالمقابل ایک مقام سے حدود میونسپل کی جنوبی حد کے ساتھ ساتھ ہسپتال کے جنوب مغربی گوشے کے بالمقابل ایک مقام تک۔

مغرب — ہسپتال کے بالمقابل حدود میونسپل کی جنوبی حد کے ایک مقام سے ہسپتال کے جنوب مغربی گوشے تک پھر ہسپتال۔ سکول بستی کی جنوبی دیوار کے ساتھ ساتھ سادہ سرائے کی شرقی دیوار تک، تب منڈی کے نصف کرنے والے خط میں سے سرائے کے شمال مشرقی گوشے تک اور وہاں سے بازار نمبر ۷ میں سے حدود میونسپل کی شمالی حد تک۔

حلقہ نمبر ۴

شمال — بازار نمبر ۱ کے بالمقابل ایک مقام سے حدود میونسپل کی شمالی حد کے ساتھ ساتھ ابوہر کے کھیت نمبر ۲۵۱۱ کے جنوب مغربی گوشے تک۔

مشرق — ابوہر کے کھیت نمبری ۲۵۱۱ کے شمال مغربی گوشے سے اعظم گڈھ کے کھیت نمبری ۶۶ کے جنوب مغربی گوشے تک۔

جنوب — اعظم گڈھ کے کھیت نمبری ۶۶ کے جنوب مغربی گوشے سے حدود میونسپل کی جنوبی حد کے ساتھ ساتھ منڈی کے دروازہ ریلوے کے بالمقابل ایک مقام تک۔

مغرب — حدود میونسپل کی جنوبی حد کے ایک مقام سے منڈی ریلوے گیٹ میں سے ہوکر منڈی کے ریلوے گیٹ تک اور بالمقابل گیٹ سے بازار نمبر ۹ کے جنوبی مقام تک وہاں سے کھیت نمبری ۱ کے جنوبی گوشے تک اور آبادی کے بازار نمبری ۱ میں سے بازار نمبر ۱ کے بالمقابل حدود میونسپل کی شمالی حد میں ایک مقام تک۔

نمبر ۱۹۰۱۶ - بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۶۷۹۸ مورخہ ۵ جون ۱۹۲۳ء اور ان اختیارات کی رو سے جو لوکل گورنمنٹ کو زیر دفعہ ۲۴۰ (۱) (ب) (ج) (د) میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء جیسا کہ اس کی ترمیم ایکٹ (ترمیم) میونسپل پنجاب ۱۹۲۳ء سے ہوئی حاصل ہیں۔ پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) میونسپلٹی موگا ضلع فیروزپور کے لئے مندرجہ ذیل قواعد وضع کرتی ہے۔

قواعد

۱- میونسپل کمیٹی موگا کے ممبروں کے انتخاب کی غرض سے باشندگان موگا میونسپلٹی مندرجہ ذیل تین جماعتوں میں تقسیم کئے جائینگے۔ یعنی:-

(الف) جماعت ۱ .... ہندو اور وہ دیگر اشخاص جو جماعت دوم وسوم میں داخل نہیں ہیں۔

(ب) جماعت ۲ .... سکھ

(ج) جماعت ۳ .... مسلمان

۲- (الف) جماعت اول کے باشندگان کے چار نمائندے ہوں گے۔

(ب) جماعت دوم کے باشندگان کے تین نمائندے ہوں گے

(ج) جماعت سوم کے باشندگان کے دو نمائندے ہوں گے۔

۳- (الف) جماعت اول کا ایک نمائندہ ہر ایک وارڈ مندرجہ گوشوارہ الف کے لئے جماعت مذکورہ کے ان درج رجسٹر شدہ رائے دہندگان کی طرف سے منتخب کیا جائے گا۔ جو حلقہ مذکور میں رہتے ہوں۔

(ب) جماعت دوم کا ایک نمائندہ ہر ایک حلقہ مندرجہ گوشوارہ ب کے لئے جماعت مذکورہ کے ان درج رجسٹر شدہ رائے دہندگان کی طرف سے منتخب کیا جائیگا جو حلقہ مذکور میں رہتے ہوں۔

(ج) جماعت سوم کا ایک نمائندہ ہر ایک حلقہ مندرجہ گوشوارہ (ج) کیلئے جماعت مذکورہ کے وہ درج شدہ رائے دہندگان منتخب کرینگے جو حلقہ مذکور میں رہتے ہوں۔

۴- کوئی شخص میونسپل کمیٹی موگا کے [illegible] ہوگا سوائے اس صورت کے کہ وہ اس جماعت کے نمائندہ کے طور پر منتخب کیا جائیگا جس سے وہ تعلق رکھتا ہو اور تاوقتیکہ وہ

(الف) ایسا درج رجسٹر شدہ رائے دہندہ ہے [illegible] دہندگان میں درج ہو۔ (ب) ہوا ہو کم از کم ۲۰۰۰ روپیہ سالانہ آمدنی پر انکم ٹیکس ادا نہ کرتا ہو۔ یا

(۲) [illegible] میں واقع اراضی کے متعلق کم از کم ۰۰۰ روپے سالانہ معاملہ زمین بطور مالک ادا نہ کرتا ہو یا بطور مفوض الیہ سرکار وصول نہ کرتا ہو۔ یا

(۳) اس جائداد غیر منقولہ کا مالک نہ ہو جسکی مالیت ۲۰۰۰ روپے سے کم نہ ہو اور جسمیں سے نصف یا نصف سے زیادہ میونسپلٹی کی حدود کے اندر واقع ہو۔ یا

(۴) ۲۵ روپے ماہوار سے کم پنشن سرکار سے نہ پاتا ہو۔ یا

(۵) ہائی کورٹ آف جوڈیکچر واقع لاہور کے احکام کے تابع بھرتی یا داخل نہ کیا گیا ہو۔ یا

اس نے پنجاب یا برٹش انڈیا یا سلطنت متحدہ برطانیہ عظمیٰ و آئرلینڈ کی کسی دیگر مسلمہ یونیورسٹی کی علم طب کی ڈگری نہ حاصل کی ہو۔ یا

(۶) اس کے پاس پنجاب یا برٹش انڈیا کی کسی دیگر مسلمہ یونیورسٹی کا امتحان انٹرنیس پاس کرنیکا سرٹیفکیٹ نہ ہو۔ اور ثابت نہ کر سکتا ہو کہ اسے ۵۰ روپے ماہوار سے کم آمدنی نہیں۔

(نوٹ) جس صورت میں باپ اور بیٹا اکٹھے رہتے ہوں۔ تو انکم ٹیکس یا معاملہ زمین کا ادا کرنا یا بطور معوض الیہ گورنمنٹ معاملہ زمین کا وصول کرنا یا اس قدر یا اس مالیت کی جائداد غیر منقولہ پر قابض ہونا جس کی تشریح قاعدہ ہذا کے ضمن ہائے (ب) علا رٹ وٹ میں کی گئی ہے صرف باپ کی قابلیت تصور ہوگی۔ مگر شرط یہ ہے کہ اگر باپ چاہے۔ تو ایسی ادائیگی آمدنی یا قبضہ باپ کی بجائے بیٹے کے حق میں سمجھا جا سکتا ہے۔

(۵) کوئی شخص میونسپلٹی موگا میں بطور رائے دہندہ درج رجسٹر ہونے کا مستحق نہیں ہوگا۔ سوائے اس جماعت کے جس سے وہ تعلق رکھتا ہو اور تاوقتیکہ وہ۔

(الف) ۲۱ سال کی عمر کا نہ ہو اور اس سال سے ماقبل جس میں رائے دہندگان کا رجسٹر تیار کیا گیا ہو یا اسکی ترمیم کی گئی ہو۔ وہ یکم دسمبر سے بیشتر بارہ ماہ میونسپلٹی کی حدود کے اندر عام طور پر نہ رہا ہو۔ یا کاروبار نہ کرتا رہا ہو اور

(ب) (۱) وہ ایسی جائداد غیر منقولہ پر قابض نہ ہو جو میونسپلٹی کی حدود کے اندر واقعہ ہو۔ اور جس کی مالیت تین سو روپیہ سے کم نہ ہو یا

(۲) وہ اس مکان یا حصہ مکان کی بابت جو کہ میونسپلٹی کی حدود کے اندر واقع ہو کم از کم دو روپیہ ماہوار کرایہ ادا نہ کرتا ہو۔ یا

(۳) بطور معاملہ زمین ۵ روپے سالانہ سے کم ادا نہ کرتا ہو۔ یا

(۴) وہ بیس روپیہ ماہوار سے کم آمدنی نہ رکھتا ہو۔ یا

(۵) وہ پنجاب یا برٹش ہند کی کسی دیگر مسلمہ یونیورسٹی کا امتحان انٹرنیس یا کوئی دیگر اس کے برابر کا امتحان پاس نہ کر چکا ہو۔

تشریح } میونسپلٹی مذکور یا کسی خاص حلقہ کی حدود کے اندر معمولی سکونت کا عرصہ محسوب کرنے کی غرض سے عارضی رہائش کے کسی ایسے عرصہ کو شمار نہیں کیا جائیگا۔ جو بیماری یا رخصت پر گذارا ہو۔

(۶) قاعدہ ۵ میں مندرجہ کسی حکم کے باوجود کوئی شخص ایک سے زیادہ قابلیتوں کے متعلق ووٹ دینے یا ایک سے زیادہ ووٹ دینے کا مستحق نہیں ہوگا۔ اور کوئی شخص رائے دہندوں کے ایک سے زیادہ رجسٹر میں بطور رائے دہندہ کے قلمبند نہیں کیا جائیگا۔ اگر کسی شخص میں ایسی قابلیتیں موجود ہوں جن کی وجہ سے وہ بصورت دیگر رائے دہندوں کے ایک سے زیادہ رجسٹروں میں قلمبند ہونے کا مستحق ہو۔ تو اسے لازم ہوگا کہ ایسا رجسٹر انتخاب کرے جسمیں اس کا نام درج رجسٹر ہونا چاہیے

گوشوارہ الف

جماعت اول اہل ہنود و غیر ہم کے رائے دہندوں کے نمائندگان کے لئے حلقہ جات انتخاب

حلقہ جات ہنود ———— چار

۱۔ موگا مہلا سنگھ و موگا جیت سنگھ کا وہ رقبہ جس کی حدود ذیل میں درج ہیں۔

خط (۱) (ب) (ج) (د) (ه) (د) شمال میں اور نقطہ (و) سے لیکر جنوب کی طرف حد میونسپل کی برجی نمبر ۴ تک۔ برجی نمبر ۴ سے غربی سمت میں حد میونسپل کی برجی میں نمبر ۵ تک۔ برجی نمبر ۵ سے شمال مغرب میں حد میونسپل کی برجی نمبر ۲ تک۔ اور پھر برجی نمبر ۲ سے نقطہ (۱) تک شمالی سمت میں۔

۲۔ شرقی منڈی

شمال میں سڑک پختہ جو کہ ریلوے اسٹیشن کو جاتی ہے۔ بعد ازاں ایک سیدھا خط دوکان منڈی نمبر ۳ اور امیر کے متعلق رہا دینی

مکانات کے پیچھے سے شروع ہوکر اور کوچہ کے ساتھ ساتھ دوکان منڈی نمبر ۵۰ اور اس کے متعلقہ رہائشی مکان کے پیچھے تک جاتا ہوا مشرق میں بعدازاں سڑک پختہ جوکہ بازار کلاں سے شروع ہوکر اگروال نمبر بلنر موگا کو جاتی ہے جنوب میں - اور بعدازاں ایک سیدھا خط مندرجہ ذیل دوکانات منڈی کی جنوبی دیواروں کے ساتھ ساتھ چھوتا ہوا مغرب میں دوکانات نمبر ۷ سے لیکر نمبر ۹۶ تک اور بعدازاں دوکان نمبر ۱

۳ - بازار کلاں -

شمال میں سڑک ریلوے جوکہ ریلوے اراضی کے حدبندی کی دیوار (متصل بازار کراسنگ) سے شروع ہوکر شرقی سمت میں اس نقطے تک جہاں یہ خط حد لبت حدود میونسپل (واقعہ مابین برجی ہائے نمبر ۲ نمبر ۱) سے ملتی ہے شمال میں بعدازاں وہ خط جوکہ اس نقطے سے شروع ہوکر جنوب کے سمت میں نقطہ (و) (واقع خط حد لبت حدود میونسپل) تک جاتا ہے - مشرق میں پھر وہاں سے ایک خط نکتہ (و) سے مغربی جانب نکتہ (ہ) تک جنوب میں - اور بعدازاں خط نقطہ (ہ) سے شروع ہوکر مغرب کی سمت میں اس حد تک جہاں کہ خط (۲) (ب) (ج) (د) (ہ) (و) نیا موگا کو جانے والی سڑک کو کاٹتا ہے - پھر اس سڑک کے ساتھ ساتھ شمال غربی سمت میں سڑک جدید قصبہ نمبر ۱ تک - پھر سڑک جدید قصبہ نمبر ۱ کے ساتھ ساتھ شمال کی سمت میں اس حد تک جہاں کہ یہ منڈی کے جنوبی سڑک سے جاملتی ہے - منڈی کی جنوبی سڑک کے ساتھ ساتھ شرق کی سمت میں حلقہ نمبر ۲ کی شرقی حدبندی کے خط کے جڑا ہوے تک اس جگہ سے شمال کی سمت میں حلقہ نمبر ۲ کی حدبندی کا شرقی خط حلقہ نمبر ۲ کی شرقی حدبندی کے خط کے شمالی سرے سے مشرق کی سمت میں ایک خط سڑک پختہ بازار تک جاتا ہوا اور پھر وہاں سے شمال کی سمت میں اراضی ریلوے کی حدبندی کی دیوار کے ساتھ ساتھ ریلوے لائن تک (نزد بازار کراسنگ) مغرب میں -

۴ - غربی منڈی جدید قصبہ - سول سٹیشن وغیرہ وغیرہ اور باقیماندہ وہ تمام رقبہ جوکہ پہلے تین حلقوں میں نہیں آیا جن کی تشریح اوپر کی گئی ہے -

گوشوارہ ب

جماعت دوم سکھوں کے رائے دہندگان کے قائم مقاموں کیلئے حلقہ انتخاب

(۱) حصہ موگا مہلا سنگھ جس کی تشریح ذیل میں درج ہے -

شمال میں خط واقعہ مابین نکتہ ہائے (ہ) (و) بعدازاں میونسپلٹی کی حدبندی کا خط جوکہ نقطہ (و) سے شروع ہوکر جنوب کی سمت میں میونسپلٹی کی حدبندی کی برجی نمبر ۶ تک جاتا ہے - شرق میں بعدازاں خط حدبندی میونسپلٹی کا وہ حصہ جوکہ برجی نمبر ۶ سے شروع ہوکر غرب کی سمت میں نقطہ (ہ) تک جاتا ہے جنوب میں - اور بعدازاں ایک خط نقطہ (ہ) سے شروع ہوکر شمال کی سمت میں نقطہ (ز) تک اور پھر سڑک پختہ (جوکہ باگھہ پورانہ کو جاتی ہے) کے ساتھ ساتھ شمال کے سمت میں نقطہ (و) تک غرب میں -

(۲) موگا جیت سنگھ

شمال میں خط (۲) (ب) واقعہ ہے - نقطہ (۲) سے شروع ہوکر جنوب کی سمت میں حدود میونسپلٹی کی برجی نمبر ۴ تک - برجی نمبر ۴ سے لیکر حدود میونسپلٹی کی برجی نمبر ۵ تک - برجی نمبر ۵ سے لیکر شرقی کی سمت میں نقطہ (ہ) تک اور بعدازاں خط واقعہ مابین نقطہ ہائے (ب) (ز) و (ہ) کے غربی کنارے کے ساتھ ساتھ

(۳) باقیماندہ رقبہ آبادی موگا مہلا سنگھ جوکہ حلقہ نمبر ۱ میں شامل نہیں کیا گیا - جدید قصبہ - سول سٹیشن - بازار کلاں وغیرہ وغیرہ و تمام دیگر رقبہ جوکہ مندرجہ بالا ہر دو حلقہ جات میں نہیں آیا -

گوشوارہ (ج)

حلقہ نیابت مسلمان

جماعت سوم اہل اسلام کے رائے دہندگان کے قائم مقاموں کیلئے حلقہ جات انتخاب

(۱) موگا مہلا سنگھ -

(۱) شمال میں خط (ب) (ج) ، (د) (ہ) (و) بعدازاں حد میونسپلٹی کے خط کا وہ حصہ جوکہ نقطہ (و) سے شروع ہوکر جنوب کی سمت میں حد میونسپلٹی کی برجی نمبر ۶ تک جاتا ہے - مشرق میں - بعدازاں حد میونسپلٹی کے خط کا وہ حصہ جوکہ برجی نمبر ۶ سے شروع ہوکر غرب کی سمت میں نقطہ (ہ) تک جاتا ہے - جنوب میں - اور بعدازاں وہ خط جوکہ شمال کی سمت میں نکتہ ہائے (ہ) (ج) اور (ب) کی مابین واقع ہے غرب میں

(۲) موگا جیت سنگھ - منڈی - جدید موگا - سول سٹیشن وغیرہ وغیرہ اور وہ تمام رقبہ جوکہ حلقہ نمبر ۱ میں نہیں لیا گیا -

نوٹ

مقام (الف) میونسپلٹی کی خط حدبندی کا پر مابین برجی ہائے نمبر ۳ نمبر ۴ اور برجی نمبر ۴ سے شمال کی سمت میں ۲۰۰ فٹ کے فاصلہ پر واقعہ ہے

مقام (ب) موگا مہلا سنگھ کی آبادی کے کونہ پر واقع ہے - اور مقام (الف) سے جنوب مشرقی سمت میں ۲۵۰۰ فٹ کے فاصلہ پر واقع ہے۔

مقام (ج) موگا مہلا سنگھ کی آبادی کے دوسرے کونہ اور مقام (ب) سے شمال مشرقی سمت میں ۴۷۵ فٹ کے فاصلہ پر واقع ہے۔

مقام (د) موگا مہلا سنگھ کی آبادی کے تیسرے کونہ پر اور مقام (ج) سے مشرق کی سمت میں ۲۰۰ فٹ کے فاصلہ پر واقع ہے۔

مقام (ہ) اس پکی سڑک کے کنارے پر جو باگھہ پرانہ کو جاتی ہے اور مقام (د) سے جنوب مشرق کی جانب میں ۴۶۸ فٹ کے فاصلہ پر واقع ہے۔

مقام (و) مقام (ہ) سے شرق کی سمت میں ۲۰۰۰ فٹ کے فاصلہ پر واقع ہے اور برجی نمبر ۱ و نمبر ۲ کے درمیان برجی نمبر ۲ سے شمال کی سمت میں ۴۰۰ فٹ کے فاصلہ پر واقع ہے۔

مقام (ز) اس جگہ واقع ہے جہاں ریز سڑک باگھہ پرانہ موگا مہلا سنگھ کی آبادی چھوڑ کر موگا جیت سنگھ کی آبادی میں داخل ہوتی ہے۔

مقام (ح) مقام (ز) سے جنوب کی سمت میں اور حدود میونسپلٹی کی حدبندی کی برجی ہائے نمبر ۵ اور نمبر ۶ کے درمیانی خط پر برجی نمبر ۵ سے مشرق کی سمت میں ۴۰۰ فٹ کے فاصلہ پر واقع ہے۔

۱۶ جولائی ۱۹۲۳ء

نمبر ۱۹۰۵۲ ضوابط دوبارہ انتظام ذبح خانہ جات و فروخت گوشت مرتبہ میونسپل کمیٹی پٹھانکوٹ ضلع گورداسپور زیر دفعات ۱۸۷ و ۱۸۸ و ۱۹۹ پنجاب میونسپل ایکٹ ۱۹۱۱ء مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۰۵۱ مورخہ ۱۵ جولائی ۱۹۲۳ء (جس کی بعد میں تصحیح گورنمنٹ پنجاب نمبری ۴۲۲۶ مورخہ ۴ مئی ۱۹۲۲ء سے ترمیم ہوئی) کے ضابطہ ۴ میں مندرجہ ذیل ترمیم کو پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) نے زیر دفعہ ۲۰۱ (۱) ایکٹ مذکور منظور کر لیا ہے اور وہ اطلاع عام کے لئے مشتہر کی جاتی ہے۔ ترمیم مذکور اشتہار ہذا کی تاریخ اشاعت سے چھ ہفتہ بعد میونسپلٹی پٹھانکوٹ کے اندر نافذ العمل ہوگی۔

ترمیم

ضابطہ ۴ ضمن (۱) میں الفاظ "اور گوشت ململ کے کپڑا سے ڈھانپ کر رکھا جائیگا" حذف کرو۔ اور اُن کی جگہ الفاظ "اور کہ گوشت کو گوشت کے صندوق میں رکھا جائیگا۔ جو اس نمونہ کا بنا ہوگا۔ جسے میونسپل کمیٹی نے منظور کیا ہو" ثبت کرو۔

نمبر ۱۰۴۹۴ بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۳۶۶۷ مورخہ ۱ جون ۱۹۲۳ء اور ان اختیارات کی رو سے جو لوکل گورنمنٹ کی زیر دفعہ ۲۰ (۱) (ب) (ج) اور (و) میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء (جیسا کہ اس کی ترمیم ایکٹ ترمیم) میونسپل پنجاب ۱۹۲۳ء سے ہوئی حاصل ہیں۔ پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) میونسپلٹی ہوشیار پور ضلع ہوشیار پور کے لئے مندرجہ ذیل قواعد مرتب کرتی ہے:-

قواعد

(۱) میونسپل کمیٹی ہوشیار پور کے ممبروں کے انتخاب کی غرض سے باشندگان میونسپلٹی ہوشیار پور دو قسموں میں منقسم ہوں گے۔ یعنی:-

(الف) قسم اول ہندو، سکھ اور دیگر اشخاص جو قسم دوم میں شامل نہیں۔

(ب) قسم دوم مسلمان۔

(۲) (الف) باشندگان جماعت اول کے چھ نمائندے ہوں گے۔

(ب) باشندگان جماعت دوم کے پانچ نمائندے ہوں گے

(۳) (الف) جماعت اول کی صورت میں ہر ایک حلقہ انتخاب مندرجہ گوشوارہ الف کے لئے ایک نمائندہ ایسے درج رجسٹر شدہ رائے دہندگان منتخب کریں گے جو جماعت مذکور میں سے ہوں اور عام طور پر حلقہ مذکور میں رہتے ہوں۔

(ب) جماعت دوم کی صورت میں ہر ایک حلقہ انتخاب مندرجہ گوشوارہ ب کے لئے ایک نمائندہ ایسے درج رجسٹر شدہ رائے دہندگان منتخب کریں گے جو جماعت مذکور میں سے ہوں اور عام طور پر حلقہ مذکور میں رہتے ہوں۔

۴ - کوئی شخص میونسپل کمیٹی ہوشیار پور کا ممبر منتخب کئے جانے کا حقدار نہیں ہوگا سوائے اس جماعت کے جس سے کہ وہ متعلق ہو اور تاوقتیکہ وہ -

(الف) انگریزی یا کوئی ہندوستانی زبان لکھ پڑھ نہ سکتا ہو۔ اور

(ب) (۱) کم از کم ۱۰۰ روپیہ ماہوار آمدنی نہ رکھتا ہو یا

(۲) کم از کم بیس روپیہ سالانہ معاملہ زمین اس اراضی کے متعلق جو تحصیل ہوشیار پور میں واقع ہو۔ بطور مالک زمین ادا نہ کرتا ہو یا بطور مفوض الیہ سرکار وصول نہ کرتا ہو یا

(۳) کسی ایسی جائداد غیر منقولہ پر قابض نہ ہو۔ جو ۳۰۰۰ روپیہ سے کم مالیت کی نہ ہو اور جس سے نصف یا نصف سے زیادہ میونسپلٹی کی حدود کے اندر واقع ہو یا

(۴) گورنمنٹ سے کم از کم ۵۰ روپیہ ماہوار پنشن نہ پاتا ہو۔

(۵) ہائی کورٹ آف جیوڈیکیچر واقعہ لاہور کے احکام کے تابع بطور ایڈووکیٹ یا پلیڈر داخل اور بھرتی نہ کیا گیا ہو۔ یا پنجاب یونیورسٹی یا برٹش
کسی دیگر مسلمہ یونیورسٹی کی علم طب یا جراحی کی ڈگری حاصل نہ کرچکا ہو۔ یا پنجاب یونیورسٹی یا برٹش ہند کی کسی دیگر مسلمہ یونیورسٹی کا امتحان میٹریکولیشن پاس
سارٹیفکیٹ حاصل نہ کرچکا ہو۔ اور یہ ثابت نہ کرسکتا ہو کہ وہ کم از کم ۵۰ روپیہ ماہوار آمدنی رکھتا ہے۔

شرط۔ اگر باپ اور بیٹا اکٹھے رہتے ہوں۔ تو جایداد کی قابلیت زیر ضمن ہائے (ب) (۱) و (۲) اور (۳)، قاعدہ ہذا باپ کی درخواست پر
جگہ بیٹے کی قابلیت سمجھی جائے گی۔

(۵) کوئی شخص میونسپلٹی ہوشیار پور میں بطور رائے دہندہ درج رجسٹر ہونے کا مستحق نہیں ہوگا۔ سوائے اس جماعت میں جس سے کہ وہ متعلق ہو۔
تاوقتیکہ وہ:-

(الف) ۲۱ سال کی عمر کا نہ ہوچکا ہو۔ اور جس سال میں کہ رجسٹر رائے دہندگان مرتب یا ترمیم کیا گیا ہو۔ اس کے ۱۳ دسمبر سے عین قبل
میں اس حلقہ انتخاب کے اندر عام طور پر نہ رہا ہو۔ یا کاروبار نہ کرتا رہا ہو جس کے نمایندہ کے لئے وہ بطور رائے دہندہ درج رجسٹر کئے جانے کا خواہشمند
(ب) (۱) میونسپلٹی کی حدود کے اندر واقع کم از کم ۵۰۰ روپیہ مالیت کی جایداد غیر منقولہ رکھتا ہو یا
(۲) میونسپل حدود کے اندر واقعہ کسی مکان یا حصہ مکان کے لئے کم از کم ۲۴ روپیہ سالانہ کرایہ ادا نہ کرتا ہو۔
(۳) معاملہ زمین یا انکم ٹیکس یا دونوں ادا نہ کرتا ہو جس کی مجموعی رقم ۲۰ روپیہ سالانہ سے کم نہ ہو۔ یا
(۴) گورنمنٹ یا کسی غیر سرکاری ملازم رکھنے والے شخص سے ۲۰ روپیہ ماہوار سے زیادہ تنخواہ یا پنشن نہ پاتا ہو۔ یا کم از کم ۲۰ روپیہ ماہوار
(۵) پنجاب یا برٹش ہند کی کسی دیگر مسلمہ یونیورسٹی کا امتحان انٹرنس یا اعلیٰ تر امتحان پاس نہ کرچکا ہو۔

تشریح۔ میونسپلٹی کی حدود یا کسی خاص حلقہ کی حدود کے اندر عام سکونت کا اندازہ لگانے کی غرض سے عارضی غیر حاضری مثلاً اس عرصہ
رخصت میں گذارا ہو محسوب نہیں کیا جائیگا۔

۷۔ قاعدہ نمبر ۵ کے احکام کے باوجود کوئی شخص ایک سے زیادہ قابلیت کی بابت رائے دینے یا ایک سے زیادہ رائے دینے کا مستحق نہیں ہوگا۔ اور کو
شخص رائے دہندگان کے ایک سے زیادہ رجسٹروں میں بطور رائے دہندہ درج رجسٹر نہیں کیا جائیگا۔ اگر کوئی شخص رائے دہندگان کے ایک سے زیادہ رجسٹروں
بطور رائے دہندہ درج ہونے کا مستحق ہو۔ تو اس کو لازم ہوگا۔ کہ وہ اس رجسٹر کو منتخب کرے جس میں وہ اپنا نام درج کرانا چاہتا ہو۔ مگر شرط یہ ہے۔ کہ اگر کوئی رائے
انتخاب سے پہلے ایک حلقہ میں اپنی رہائش کا بارہ ماہ کا عرصہ ختم کرچکا ہو۔ اور کسی دوسرے حلقہ میں اپنی رہائش تبدیل کرے تو جہاں تک کہ رہائش کا تعلق ہے۔
حلقہ میں رائے دینے کا مستحق سمجھا جائیگا جس میں وہ تبدیلی سکونت کرکے گیا ہو۔

گوشوارہ الف

قسم اول کے رائے دہندگان کے نمایندگان کیلئے حلقہ جات انتخاب۔ اہل ہنود، سکھ، عیسائی وغیرہ اشخاص جو قسم دوم میں شامل نہیں۔

۱	بہادر پور	**[تفص]یل حدود** شمال۔ برجی سرحدہ مواضعات لبی پورانی دلبی غلام حسین اور بہادر پور سے شروع ہوکر جو بجوا[ڑہ] چو میں واقع ہے۔ اور ہوشیار پور چو کو عبور کرکے ڈھیرہ واناہمنت کی جہیری تک سے جہیری مذکور کے ساتھ ساتھ وشمول بہادر پور کی شمال مغربی حد کے اور انیٹوں کے بھٹوں عبور کرکے سڑک ہوشیار پور کانگڑہ کی مغربی حد تک جو ہوشیار پور چو کی مغربی طرف کو واقع ہے۔ مغرب۔ پھر مقام مذکور سے شروع ہوکر لالہ گجر مل کی سرائے کے قریب سیدھا چار سڑکوں کے مقام تک۔ وہاں سے کچہری دسرے باغ کے قریب پکی پل تک۔ جنوب۔ پھر پل مذکور سے شروع ہوکر سڑک ہوشیار پور۔ کانگڑہ کو عبور کرکے اسکی شرقی سمت تک۔ سے سڑک مذکور کی مشرقی طرف کے ساتھ ساتھ باغ ڈسٹرکٹ بورڈ ہال کے جنوب مغربی گوش جو چار سڑکہائے کچہری کے مقام اتصال کے قریب واقعہ ہے۔ وہاں سے شمول باغ مذکو[ر] بہادر پور اور سول سٹیشن کو چھوڑ کر بار یولاں کے مشرقی طرف ۲۵۰ فٹ کے فاصلہ تک۔ مشرق۔ مقام مذکور سے بجواڑہ چو میں سے گذر کر وشمول رقبہ بہادر پور برجی سرحدہ مواضعات لبی پ[ورانی] دلبی غلام حسین اور بہادر پور تک۔
۲	کمیٹی گنج	شمال لالہ گجر مل کی سرائے سے قریب چار سڑکوں کے مقام اتصال سے برستہ بازار کمیٹی دروازہ گواریاں اور بازار کوتوالی اور سبزی کوتوالی ذکوتوالی شہر) اور لالہ بانکے رام کے

[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]

نمبر حلقہ	نام حلقہ		تفصیل حدود
۵	گڑھی کنشت گنج		وہاں سے چوک سراجاں تک ۔ وہاں سے مولوی محمد عبداللہ حکیم کے مکان سے گذر کر چودہری ہیرا لال کے مکان کے قریب تین سڑکوں کے مقام
		جنوب	پھر تین سڑکوں کے مقام اتصال سے شروع ہو کر گندی گلی کے قریب سے مقام اتصال تک ۔
		مشرق ۔	پھر چار سڑکوں کے مقام اتصال مذکور سے شروع ہو کر سنہری کے سامنے سے گذر کر ہیرا حلوائی کی دوکان تک ۔ وہاں سے ڈبی بازار لالہ گجرمل بھاڑا کی دوکان کے سامنے سے گذر کر چاہ تک ۔ وہاں سے نتھو گنج و سبھی بازار میں سے گذر کر ستھی گھاٹ وہاں سے آبادی ہوشیار پور کے ساتھ ساتھ ڈھایا کلالاں تک ۔ وہاں پرانے کچے اور پکے بندوں کے قریب میونسپل حد تک ۔
۶	کمال پور لبی خواجو	شمال	میاں شہاب الدین خان کے انٹوں کے بھٹہ سے شروع ہو کر حد مواضعات لبی جابنا و لبی خواجو اور نلوتیاں تک ۔
		مغرب ۔	برجی مذکور شمول رقبہ لبی خواجو سے شروع ہو کر اس رقبہ کے غربی کونہ تک جو مذبح کی شمالی طرف سے ۱۸۰ فٹ کے فاصلہ پر واقع ہے وہاں سے بخط مستقیم اسلامیہ ہائی اسکول ہوشیار پور کے شمال کونہ تک ۔ وہاں سے شمول سکول مذکور اسکی مغربی طرف کیساتھ ساتھ سڑک ہوشیار پور ۔ جالندہر کی جنوبی طرف تک ۔ پھر وہاں سے سڑک مذکور کی جنوبی ساتھ عیسائیوں کے قبرستان تک ۔ وہاں سے قبرستان مذکور احاطہ کے ساتھ ساتھ یعنی سیدھا رام دتہ مل کے باغ کی مغربی طرف کے ساتھ ساتھ ریل سٹیشن کو جانے والی سڑک کی شمالی
		جنوب ۔	پھر سڑک مذکور کو چھوڑ کر اس کی شمال کی طرف کے ساتھ سڑک کی شمالی طرف تک جو آبادی ستہری کے قریب واقع ہے ۔
		مشرق	پھر مقام مذکور سے شروع ہو کر مواضعات ستہری و پریم گڈہ کی آ کے ساتھ ساتھ لیکن ان مواضعات کی آبادی کو چھوڑ کر تیجا سنگھ کی دہرم سالا تک ۔ وہاں سے اسکی پشت کے ساتھ ساتھ ۔ عمار سنگھ سبھا کے جنوب مغربی کونہ تک ۔ وہاں سے اسکی پشت ساتھ ساتھ بھائی وریام سنگھ کے مکان کے جنوب مغربی کونہ تک وہاں سے اسکی پشت کے ساتھ ساتھ لالہ بالک رام کے مکا کے جنوب مشرقی کونہ تک ۔ وہاں سے اس کی مغربی طرف ساتھ ساتھ داسامل کے مکان کے جنوب مشرقی کونہ تک ۔ وہاں اسکی مغربی طرف کے ساتھ ساتھ بشمول مکان مذکور مکان کی جنوبی سمت تک ۔ وہاں سے لالہ بالک رام کے مکان کے سے گذر کر تھانہ پولیس شہر تک ۔ وہاں سے چوک گوہیاں تک ۔ سے گندی گلی کے قریب چار سڑکوں کے مقام اتصال تک ۔ سے تین سڑکوں کے مقام اتصال نزد مکان چودہری ہیرا لال وہاں سے مولوی محمد عبداللہ کے مکان کے سامنے سے گذر کر چوک سراجیاں تک ۔ وہاں سے چوک پیر بھولا ہی تک ۔ وہاں لوہر باوا رنگ کے سامنے سے گذر کر دروازہ خان پور تک سے سیدھا میاں شہاب الدین خان کے انٹوں کے بھٹہ تک

گوشوارہ - ب

قسم دوم کے رائے دہندگان کے نمائندوں کے لئے حلقہ جات انتخاب مسلمان

نمبر حلقہ	نام حلقہ		تفصیل حدود
۱	بہادر پور	شمال۔	سڑک ہوشیارپور۔ کانگڑہ کی شمال مغربی طرف سے شروع ہوکر جو ہوشیارپور چو کی جنوبی طرف کو واقع ہے۔ چو مذکور اور اس انیٹوں کے بھٹہ کو عبور کر کے جو سڑک مذکور کے بائیں طرف کو واقع ہے۔ اور بشمول شمال مغربی حلقہ بہادر پور رہنت ڈیہرہ والا کی کچہری تک وہاں سے ہوشیارپور چو کو عبور کر کے برجی شدہ مواضعات بسی پورانی و بسی غلام حسین اور بہادر پور تک
		مشرق	برجی مذکور سے شروع ہوکر بجواڑہ چوہ میں سے گذر کر باربلاں کے مشرق کی طرف ۲۵۰ فٹ تک۔
		جنوب۔	وہاں سے بشمول رقبہ بہادر پور و باستثنا سول سٹیشن کچہری کے قریب چار سڑکوں کے مقام اتصال تک۔ اور باغ ڈسٹرکٹ بورڈ کے شمال مشرقی کونہ تک۔ اور وہاں سے سڑک ہوشیارپور کانگڑہ کی مشرقی طرف کے ساتھ ساتھ لچھمی دہر کے باغ کے قریب پکی پل تک۔
		مغرب۔	سڑک ہوشیارپور۔ کانگڑہ کو عبور کر کے بشمول سڑک مذکور کی مغربی طرف کے باغ مذکورہ بالا سے شروع ہوکر چ
۲	کچا کلہ	شمال	پل تک۔ وہاں سے اکبرا بسنت رائے کی دوکان تعال تک تھانہ پولیس شہر سے شروع ہوکر کوتوالی رڈاکخر بسنت رائے کی دوکان کے قریب چار سڑکوں تعال تک۔
		مشرق	پھر مقام اتصال مذکور سے شروع ہوکر کوچہ ہائے چڑیگراں و کھرستخانہ ودراکبری بانار میں سے گذر کر چودھری بدر بخش کے مکان کے قریب پل تک۔ وہاں سے سڑک کچہری میں سے گذر کر سڑک ہوشیارپور کانگڑہ کو عبور کر کے لچھمی دہر کے باغ کے قریب پکی پل تک
		جنوب۔	پھر پل مذکور سے شروع ہوکر بشمول کوٹھی بھگوان سنگھ اور مجرلئے آب طغیانی کے ساتھ ساتھ لالہ میلارام و شودیال کی کوٹھی کے قریب پکی پل تک جو تحصیل کی طرف جانے والی سڑک پر ۱۰۰ فٹ کے فاصلہ پر واقع ہے۔ وہاں سے سڑک مذکور کی مشرقی طرف کے ساتھ ساتھ بشمول ۱۰۰ فٹ فاصلہ واقع بیرون عمارات کوٹھی خان بہادر شیخ محمد نصیرالدین ڈویژنل کورٹ کے قریب چار سڑکوں کے مقام اتصال تک
		مغرب	پھر مقام اتصال مذکور سے سڑک مذکور کی مشرقی سمت کے ساتھ ساتھ لالہ شودیال و میلامل کی کوٹھی کے قریب پکی پل تک۔ اور وہاں سے تحصیل کو جانے والی سڑک کی مشرقی طرف میں سے گذر کر سیدھا تھانہ پولیس شہر تک۔
۳	سنہری مسجد	شمال	ہوشیارپور چو کے جنوبی کنارہ سے شروع ہوکر جو کوچہ گڑھی کی طرف واقعہ ہے۔ بشمول رقبہ قصبہ ہوشیارپور جواہرلل کے باغ تک۔ اور وہاں سے

[illegible]

			کی جنوبی طرف تک - وہاں سے سڑک مذکور کی جنوبی طرف کے ساتھ ساتھ اسلامیہ ہائی سکول تک وہاں سے سڑک مذکور کو عبور کر کے ہائی سکول مذکور کا چکر کاٹ کر مذبحہ کے مغربی گوشے تک (جو مذبحہ سے ۱۰ افٹ کے فاصلے پر ہے) اور وہاں سے میونسپل حدود کے ساتھ ساتھ مواضع لبسی جاناں - نلوہیاں اور لبسی خواجو کے نشانات حدبندی تک ۔

۱۷ جولائی ۱۹۲۳ء

نمبر ۱۹۱۵۳ - میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء کی دفعہ ۶۲ (۷) کے احکام کے مطابق (جیسا کہ اوس کی ترمیم ایکٹ (ترمیم) میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۲۳ء سے ہوئی ہے - اشتہار ہٰذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے - کہ پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) کی منظوری سے میونسپل کمیٹی حضرو ضلع اٹک نے زیر دفعہ ۶۱ (۲) ایکٹ مذکور اوس ٹیکس کی تنسیخ میں جو زیر اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۵۴۶ مورخہ ۲۵ ستمبر ۱۹۱۶ء عاید کیا گیا تھا - میونسپلٹی حضرو میں مندرجہ ذیل ٹیکس کے عاید کرنیکی ہدایت کی ہے - ٹیکس اشتہار ہٰذا کی تاریخ سے تین ماہ بعد نافذ العمل ہوگا :-

ٹیکس

محصول چنگی - مندرجہ ذیل اشیائے وجانوران پر اون شرحوں پر جو ہر ایک کے نام کے محاذ میں درج ہیں - اوس صورت میں اخذ کیا جائیگا - جبکہ وہ میونسپلٹی کی حدود چنگی کے اندر استعمال یا مصرف کے لئے لائے جایئں :-

اشیائے	شرح ہائے چنگی - بلحاظ وزن	شرح ہائے چنگی - بلحاظ مالیت	بلحاظ تعداد
قسم اول - کھانے پینے کی چیزیں -	روپیہ - آنہ - پائی	روپیہ - آنہ - پائی	روپیہ - آنہ - پائی
۱- گندم وگندم کا آٹا -	۰ - ۱ - ۰ فی من	- -	- - -
۲- چاول اور چاول کی بنی ہوئی چیزیں —	۰ - ۲ - ۳ فی من	- -	- - -
۳- جو - چنے - اور دیگر غلہ ہائے خوردنی اور ان کے آٹے	۰ - ۰ - ۹ فی من	—	
۴- (الف) سوجی - میدہ اور نشاستہ اور انکی بنی ہوئی چیزیں . . . . —	۰ - ۴ - ۰ فی من	—	
(ب) جملہ اقسام کی دالیں (کھیل ، وڑو اور ریل . .	—	۰ - ۰ - ۳ فی [illegible]	
(ج) ہر ایک قسم کی بسکٹ (دیسی اور ولائیتی)	—	۰ - ۰ - ۶ فی روپیہ	
۵- صاف شدہ کھانڈ (تمام سفید یا دانہ دار کھانڈ جن میں موٹی کھانڈ - نبات اور وہ کھانڈ شامل ہے - جو ولائیتی طریقوں کے مطابق صاف کی گئی ہو	۰ - ۸ - ۰ فی من	..	—
۶- (الف) غیر صاف شدہ کھانڈ - گڑ - شکر وغیرہ) —	۰ - ۴ - ۰ فی من		
(ب) راب وشیرہ اور نلوبچہ . .	۰ - ۲ - ۰ فی من		
(ج) ہر ایک قسم کی مٹھائی (دیسی وانگریزی) -	—	۰ - ۰ - ۶ فی روپیہ	
۷- گھی	۱ - ۹ - ۰ فی من	—	
۸- کھانے وپینے کی دیگر اشیاء :-			
(الف) جملہ پھل تازہ وخشک (ب) جملہ سبزیاں تازہ وخشک (ج) آلو وجڑھ ہائے خوردنی	—	۰ - ۰ - ۹ فی روپیہ	
(د) دودھ	۰ - ۲ - ۳ فی [illegible]		
(ہ) مکھن - پنیر - دہی - چربی - اور سور کی چربی (و) مربے وآچار . . .	—	۰ - ۰ - ۶ فی روپیہ	

نام اشیاء	شرح ہائے چنگی — بلحاظ وزن	شرح ہائے چنگی — بلحاظ مالیت	بلحاظ تعداد
	روپیہ - آنہ - پائی	روپیہ - آنہ - پائی	روپیہ - آنہ - پائی
(ز) چٹنی و آچار و مربے وغیرہ (ح) گوشت جملہ اقسام کا (ط) چاء اور رومی قہوہ	-	۰ - ۰ - ۶ فی روپیہ	
(ی) انڈے . . .	-	-	۰ - ۱ - ۰ فی درجن
(ک) مچھلی — — —	-	۰ - ۰ - ۶ فی روپیہ	
(ل) کھلی و بنولے . . .	۰ - ۰ - ۶ فی من	-	-
(م) برگ پان	-	۰ - ۰ - ۹ فی روپیہ	-
(ن) جملہ اقسام کا نیشکر	۰ - ۰ - ۴½ فی من	-	
(س) جملہ اقسام کی دیگر کھانے و پینے کی چیزیں جن کا اس گوشوارہ میں کسی اور جگہ ذکر نہیں آیا - یعنی لہسن وسوڈا واٹر وغیرہ -	-	۰ - ۰ - ۹ فی روپیہ	
قسم دوم - ذبح کے لئے جانور			
۱ - بیل - گائے - بھینسے اور بچھڑے —	-	-	۰ - ۸ - ۰ فی راس
۲ - کاغانی و ملکانی بکرے	-	-	۰ - ۲ - ۰ فی شاخ
۳ - دیسی بکرے - بھیڑیں اور ہرن - — —	-	-	۰ - ۱ - ۶ فی شاخ
۴ - پالتو ہنس - بطخ اور فیل مرغ . .	-	-	۰ - ۳ - ۰ فی درجن
۵ - مرغ -	-	-	۰ - ۳ - ۰ فی درجن
۶ - پالتو کبوتر و تیتری	-	-	۰ - ۱ - ۰ فی درجن
۷ - بٹیر . . .	-	-	۰ - ۰ - ۶ فی کوڑی
۸ - ہر ایک قسم کا شکار جس کی اور جگہ تصریح نہیں کی گئی		۰ - ۰ - ۶ فی روپیہ	-
قسم سوئم - اشیاء جو ایندھن - روشنی اور دھونے کے باب آتی ہیں:-			
۱ - نباتاتی تیل	۰ - ۸ - ۰ فی من		
۲ - روغن دار تخم:- (الف) سرسوں	۰ - ۳ - ۰ فی من		
(ب) تارا میرا	۰ - ۲ - ۰ فی من		
۳ - لکڑی کا کوئلہ و بجھا ہوا کوئلہ	۰ - ۰ - ۶ فی من		
۴ - سوختنی لکڑی	۰ - ۰ - ۶ فی من		
۵ - موم - مہر لگانے کی لاکھ - چربی کی بتیاں - و موم بتیاں اور دیا سلائی کی ڈبیاں		۰ - ۰ - ۶ فی روپیہ	-
۶ - جملہ اقسام کا صابن (دیسی و انگریزی)			
۷ - ...ریا مٹی - ملتانی مٹی - سوڈا - کاسٹک سوڈا - پوٹاش پھٹکڑی - ...شہ اور سجی		۰ - ۰ - ۶ فی روپیہ	
۸ - لیمپ - گلوب - لیمپوں کی چمنیاں - اور لیمپ شیڈ اور وہ اشیاء جو لیمپوں کے اجزا کہے جا سکتے ہیں - . .		۰ - ۰ - ۶ فی روپیہ	
قسم چہارم - اشیاء جو عمارات کی تعمیر میں استعمال ہوتی ہیں			
(۱) عمارتی لکڑی - کندہ - تختے اور ان سے بنی ہوئی اشیاء (سوائے - راہٹوں اور لٹھوں کے)	-	-	۰ - ۰ - ۹ فی مکعب فٹ
(۲) پکی اینٹیں - کھپریلیں - پرنالے - اور ہر ایک قسم کی آرائشی اینٹیں	-	-	۰ - ۵ - ۰ فی ہزار

نام اشیا	شرح ہائے محصول چنگی — بلحاظ وزن (روپیہ آنہ پائی)	بلحاظ قیمت (روپیہ آنہ پائی)	بلحاظ تعداد (روپیہ آنہ پائی)
بانس۔ بلیاں۔ کائیلاں، کڑیاں۔ اور ان سے بنی ہوئی اشیا۔ عمارتی پتھر۔ چونہ۔ کنکر اور سرخی۔ سنگ مرمر اور دیگر ہر قسم کے قیمتی پتھر اور ان سے بنی ہوئی اشیا۔ عمارات کی تمام ایسی اشیا جو عمارات کی تعمیر میں استعمال ہوتی ہوں۔ گرڈر۔ لوہے کی چادریں۔ شہتیر۔ تار کی جالیاں۔ چٹخنیاں۔ کھونٹیاں معماری کے اوزار اور آلات شامل ہیں۔ روغن۔ سنگ۔ تارپین۔ وارنش۔ سپریٹ اور السی کا تیل۔ مختلف رنگوں کی مٹی ...... جو عمارتی اغراض کے لیے استعمال ہوتی ہو۔ چھپر خانے کا گھاس۔ بید۔ مونج۔ سن۔ چٹائیاں۔ جملہ اقسام کے رسّے رسہ کنڈے وغیرہ وغیرہ۔	- - -	- ۱ - ۹ فی روپیہ	
ادویات۔ مسکرات۔ گوندیں۔ گرم مصالح اور خوشبویات۔			
مسکرات (سوائے چرس۔ بھنگ اور گانجا کے)	-	۰ ۰ ۹ فی روپیہ	
مرکبات کیمیائی۔ دیسی اور وہ جو سمندر کے رستہ درآمد کی جائیں (سوائے کونین کے)	.	۰ ۰ ۶ فی روپیہ	
مسالہ جات بشمول ادرک۔ ہلدی۔ زیرہ۔ لونگ اور الائچیاں وغیرہ		۰ ۰ ۹ فی روپیہ	
گوندیں		۰ ۰ ۶ فی روپیہ	
خوشبویات۔ عطریات۔ بشمول ناریل وجملہ خوشبودار تیلوں کے		۰ ۰ ۶ "	
دیسی اور ولایتی کے بنے ہوئے رنگ اور جملہ اقسام کے رنگنے کے رنگ (کچے) بشمول نیل		۰ ۰ ۹ "	
مہندی اور وسمہ		۰ ۰ ۹ "	
ہر قسم تمباکو			
تمباکو بشمول سگار۔ سگریٹ وسگرٹ اور دیسی چرٹ سگار وسگرٹ۔		۰ ۰ ۶ "	
تھان اور پارچات بافتنی اور پوشاک اور لباس کیلئے بنی ہوئی اشیا۔ روئی کی بنی ہوئی اشیا (ہندوستان میں بنی ہوئی یا باہر کی) دھاگا۔ اقسام کے کپڑے۔ ڈوول۔ مول۔ جرابیں۔ رومال۔ تولیے۔ نوار۔ دریاں۔ فیتے۔ برجس۔ برساتیاں۔ جاجم۔ آزاربند۔ سیج بند وغیرہ۔ روئی اور سوت۔ ریشم کی اشیا بشمول اصلی ونقلی ریشمی دھاگوں کے کا سامان اور اشیا گوٹہ فیتہ وغیرہ اور خوشنما تھان۔ ریشم خام۔ گوٹہ کناری سنہری و روپہری لیس۔ اسباب زردوزی۔ ریشم کے کپڑے اطلس۔ ہر قسم کی چمڑے کی اشیا بشمول ساز بوٹ اور جوتیاں (دیسی وغیر ممالک کی) اون اور اون کی بنی ہوئی اشیا بشمول پٹو۔ دھسے۔ ساڑیاں۔ چادریں۔ لوئیاں۔ کمبل۔ نمدے۔ غالیچے اور بنات وغیرہ۔ جملہ اقسام کی کھالیں (ادھوڑی چمڑے)		۰ ۰ ۳ فی روپیہ	

نام اشیا	شرح محصول چنگی		
	بلحاظ وزن	بلحاظ قیمت	بلحاظ تعداد
	روپیہ آنہ پائی	روپیہ آنہ پائی	روپیہ آنہ پائی
قسم ہشتم۔ دھاتیں اور دھات سے بنی ہوئی اشیا دھاتیں اور وہ اشیا جو کلّاً یا جزواً دھاتوں سے بنی ہوں (سوائے سونے یا چاندی کی اینٹوں، زیورات، جواہرات اور موتیوں کے)		۰ ۰ ۳ فی روپیہ	
قسم نہم۔ متفرق ۱۔ ہر ایک قسم کا کاغذ، قلم، دوات بشمول سادہ کاپیوں کے۔ ۲۔ آرائشی اسباب بشمول میزیں، کرسیاں، الماریاں، صندوق، چھڑیاں، چھتریاں اور کھلونے۔ ۳۔ ہر ایک قسم کی ایسی مشینیں جو ہاتھ سے چلائی جائیں و سائیکلیں، گاڑیاں اور ان کے لوازمات۔ ۴۔ شیشہ اور اس سے ساختہ اشیا بشمول چوڑیاں، کھڑکیوں میں لگانیوالے شیشے، مٹی کے برتن، ہاتھی دانت کی چیزیں، سینگ اور ہڈیاں۔		۰ ۰ ۶ فی روپیہ	

پنچائتیں

۱۴ جولائی ۱۹۲۳ء

نمبر ۱۱۴۹۱۔ بنفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۴۔ ایکٹ دیہی پنچایت ۱۹۲۲ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) مندرجہ ذیل محالات واقع ضلع میانوالی کو ایکٹ مذکور کی اغراض کیلئے مواضعات قرار دینا تجویز کرتی ہے۔

مسودہ مذکور پر تین ماہ بعد بوجہ کسی ایسے اعتراضات یا تجاویز کے غور کی جائے گی۔ جو اشخاص متعلقہ کی طرف سے مسودہ مذکور کے متعلق ... سے پیشتر صاحب ڈپٹی کمشنر کی وساطت سے لوکل گورنمنٹ کے پاس ارسال کئے جائیں۔

اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبر ۲۶۰۵۴ مورخہ ۲۵ اکتوبر ۱۹۲۲ء جیسا کہ وہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبر ۳۰۵۸۳ مورخہ ۴ دسمبر ۱۹۲۲ء کے ذریعہ ترمیم کیا گیا۔ بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے۔

نمبر شمار	نام دیہہ پنچایت	(ایکٹ معاملہ زمین پنجاب ۱۸۸۷ء کی دفعہ ۳ (۱) کے معنوں میں) نام محالات جس پر دیہہ پنچایت مشتمل ہے۔
۱	تحصیل بھکر کوٹلہ جام	کوٹلہ جام نشیب کوٹلہ جام ڈگر

دستخط۔ فضل حسین
وزیر تعلیم۔

دستخط اے لطیفی۔ سکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ جات منتقلہ

کاشی رام پریس لاہور

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۶۴

گورنمنٹ پنجاب گزٹ

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۳۰ } لاہور - ۲۷ - جولائی (مجریہ ۳ - اگست) ۱۹۲۳ء - یوم جمعہ } جلد ۵۱

پہلا حصہ (الف)

اشتہارات واحکام گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم)

محکمہ لوکل سلف گورنمنٹ

بورڈ ہائے

۲۱ / جولائی ۱۹۲۳ء

نمبر ۲۳۷۴۳ - تمہید - اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۸۵۵۴ - مورخہ ۷ / جولائی ۱۹۲۳ء میں "یکم ستمبر" کی جگہ "یکم اکتوبر" پڑھو۔

کمیٹیاں

۱۹ / جولائی ۱۹۲۳ء

نمبر ۱۹۱۱ - ایس - قواعد انتخاب میونسپلٹی لاہور مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۵۱۰۴۴ مورخہ ۲۷ دسمبر ۱۹۱۷ء مرتبہ زیر دفعہ ۲۴ (۱) (ب)، (ج)، (د) میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء میں مندرجہ ذیل ترمیمات جو گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) کرنا تجویز کرتی ہے۔ اون اشخاص کی اطلاع کے لئے مشتہر کی جاتی ہیں۔ جن پر اغلباً ان کا اثر ہوگا۔ مجوزہ ترمیمات پر یکم ستمبر ۱۹۲۳ء کو یا اوس کے بعد بعد لیسے اعتراض یا تجویز کے غور کی جائیگی۔ جو کسی شخص کی طرف سے تاریخ مذکور سے پہلے موصول ہو۔

مسودہ ترمیمات

۱ قواعد ۱ لغایت ۳ کی جگہ مندرجہ ذیل ثبت کرو :-
۱- میونسپل کمیٹی لاہور کے ممبران کے انتخاب کی غرض سے میونسپلٹی لاہور کے باشندے پانچ قسموں میں تقسیم ہونگے یعنی :-

(الف) قسم اول - مسلمان
(ب) قسم دوم - سکھ
(ج) قسم سوم - عیسائی و یہودی اور پارسی جو قسم چہارم میں شامل نہیں
(د) قسم چہارم - یوروپین برطانوی رعایا جس کی تعریف دفعہ ۲ (۱) (ط) ایکٹ ترمیم قانون فوجداری ۱۹۲۳ء میں کی گئی ہے -
(ھ) قسم پنجم - ہندو اور دیگر اشخاص جو اقسام اول لغایت چہارم میں شامل نہیں -

۲ (الف) قسم اول کے باشندوں کے ستراں نمائندے ہونگے
(ب) قسم دوم کے باشندوں کے دو نمائندے ہونگے
(ج) قسم سوم کے باشندوں کا ایک نمائندہ ہوگا
(د) قسم چہارم کے باشندوں کا ایک نمائندہ ہوگا
(ھ) قسم پنجم کے باشندوں کے گیارہ نمائندے ہونگے -

۳ (الف) قسم اول کا ایک نمائندہ ہر ایک حلقہ مندرجہ گوشوارہ (الف) کے لئے جماعت مذکور کے وہ درج رجسٹر شدہ رائے دہندگان منتخب کریں گے - جو حلقہ مذکور کے رہنے والے ہوں -
(ب) قسم دوم کا ایک نمائندہ ہر ایک حلقہ مندرجہ گوشوارہ (ب) کے لئے حلقہ مذکور کے وہ درج رجسٹر شدہ رائے دہندگان منتخب کریں گے - جو حلقہ مذکور میں رہتے ہوں -
(ج) قسم سوئم کا نمائندہ قسم مذکور کے وہ درج رجسٹر شدہ رائے دہندگان منتخب کریں گے - جو میونسپلٹی کے کسی حصہ میں رہتے ہوں -
(د) قسم چہارم کا نمائندہ وہ درج رجسٹر شدہ رائے دہندگان منتخب کریں گے - جو میونسپلٹی کے کسی حصہ میں رہتے ہوں -
(ھ) قسم پنجم کا ایک نمائندہ ہر ایک حلقہ مندرجہ گوشوارہ (ج) کے لئے قسم مذکور کے وہ درج رجسٹر شدہ رائے دہندگان منتخب کریں گے - جو حلقہ مذکور میں رہتے ہوں -

۲ - قاعدہ ۴ کے الفاظ "کسی دیگر جماعت کے لئے بطور نمائندہ منتخب کیا جانا ہو" تک قاعدہ ۴ کی جگہ مندرجہ ذیل قاعدہ ثبت کرو -
"کوئی شخص میونسپل کمیٹی لاہور کے ممبر کے طور پر منتخب ہونے کا حقدار نہیں ہوگا - سوائے اس صورت کے جب وہ اس جماعت (قسم) کے نمائندہ کے طور پر منتخب کیا جائے - جن سے وہ تعلق رکھتا ہو - اور تاوقتیکہ وہ" :-

۳ - ترمیم شدہ قاعدہ ۴ (۳) کے شروع میں الفاظ "ایسی آمدنی پر جو ۲۰۰۰ روپیہ سے کم نہ ہو" ایزاد کرو -

۴ - قاعدہ ۵ (د) (۲) کے الفاظ "جو کسی دوسری جماعت سے تعلق رکھتا ہو" تک قاعدہ ۵ کی جگہ حسب ذیل ثبت کرو -
"۵ - کوئی شخص میونسپلٹی لاہور میں بطور رائے دہندہ درج رجسٹر ہونیکا حقدار نہیں ہوگا - سوائے اس جماعت (قسم) میں جس سے وہ تعلق رکھتا ہو - اور الا اس صورت میں کہ وہ :-
(الف) ۲۱ سال کی عمر کا ہو چکا ہو - اور جس سال میں ووٹروں کا رجسٹر تیار یا ترمیم کیا جائے - اس کے یکم دسمبر سے پہلے ۱۲ ماہ تک عام طور پر میونسپلٹی کے اندر رہائش رکھ چکا ہو - یا کاروبار کرتا رہا ہو - اور :-
(ب) الا اس صورت میں کہ وہ :-

۵۔ قاعدہ ۵ (ب) ترمیم شدہ میں " (الف الف)، (ب ب)، (ج ج)، (د د)، (ہ ہ)، (و و) اور (ز ز) کی جگہ (۱)، (۲)، (۳)، (۴)، (۵)، (۶) اور (۷)" پڑھو۔

۶۔ قاعدہ ۵ (ب) ۲ ترمیم شدہ میں الفاظ "اور روزانہ مزدور یا قلی نہ ہو" حذف کرو

۷۔ گوشوارہ ہائے الف و ب کی بجائے مندرجہ ذیل گوشوارہ ہائے الف و ب و ج ثبت کرو :۔

گوشوارہ الف

۱۔ مسلم حلقہ ہائے شہر

حلقہ (وارڈ) نمبر ۱ ستھاں — ٹکسالی دروازہ کے بالمقابل سرکلر روڈ سے سرکلر روڈ کے ساتھ ساتھ اوس مقام تک جہاں یہ حضوری باغ سے آنیوالی سڑک سے ملتی ہے۔ آخر الذکر کے ساتھ ساتھ روشنائی دروازہ سے گذر کر نوگزہ کی قبر تک۔ پھر حویلی راجہ دھیان سنگھ کے سامنے سڑک سید مٹھا کے ساتھ ساتھ کوچہ یا بازار کھوئی ویہڑا کے ساتھ مقام اتصال تک۔ پھر وہاں سے کوچہ کھوئی ویہڑا کے ساتھ ساتھ اوس راستہ سے جو کوچہ غریب منشی سے ملتا ہے۔ اوس مقام تک جہاں یہ کوچہ میلارام سے ملتا ہے پھر کوچہ میلارام کے ساتھ ساتھ اوس مقام تک جہاں یہ بازار بھاٹی دروازہ سے ملتا ہے۔ پھر وہاں سے بازار بھاٹی دروازہ کے ساتھ ساتھ چوہالہ تک اور پھر چوہالہ روڈ کے ساتھ ساتھ بڈو اور باغ کے پار سرکلر روڈ تک۔ پھر وہاں سے شمالی جانب سرکلر روڈ کیساتھ ساتھ ٹکسالی دروازہ کے بالمقابل

حلقہ نمبر ۲ بھاٹی دروازہ — کوچہ کھوئی ویہڑا اور بازار سید مٹھا کے مقام اتصال سے بازار سید مٹھا کے ساتھ ساتھ چوک لوہاری منڈی کے ساتھ ساتھ۔ پھر چوک جھنڈا سے گذر کر موری دروازہ تک۔ موری دروازہ سے سرکلر روڈ پر واقع ایس۔ پی۔ ایس۔ کے۔ ہال تک۔ پھر غربی و شمالی جانب سرکلر روڈ کے ساتھ ساتھ اوس مقام تک جہاں سڑک چوہالہ کا سلسلہ گوردوت بھاون کے نزدیک سرکلر روڈ سے ملتا ہے۔

حلقہ نمبر ۳ بارود خانہ — حضوری باغ روڈ اور سرکلر روڈ کے مقام اتصال سے مشرقی جانب سرکلر روڈ کے ساتھ ساتھ مستی دروازہ تک۔ پھر موتی بازار کے ساتھ ساتھ چوک سر جن سنگھ سے گزر کر براستہ چھتا بازار چوک تر پولیاں تک۔ اور وہاں سے وچھووالی کے ساتھ ساتھ اوس مقام تک۔ جہاں یہ شیشہ موتی بازار سے ملتی ہے۔ پھر شیشہ موتی بازار کے ساتھ ساتھ اوس مقام تک جہاں یہ گمٹی بازار سے ملتا ہے۔ پھر گمٹی بازار کے ساتھ ساتھ اوس مقام تک جہاں یہ کوچہ مصر بیلی رام سے ملتا ہے۔ پھر کوچہ مصر بیلی رام کے ساتھ ساتھ اوس مقام تک جہاں یہ سید مٹھا بازار سے ملتا ہے۔ حلقہ نمبر ۲ کی مشرقی حد سے ملنے کے لئے اور پھر شمال کیطرف حلقہ نمبر ۱ کی مشرقی حد کے ساتھ ساتھ۔

حلقہ نمبر ۴ لوہاری دروازہ — ایس۔ پی۔ ایس۔ کے ہال واقع سرکلر روڈ سے سڑک کے ساتھ شاہ عالمی دروازہ تک۔ دروازہ شاہ عالمی سے ہتھار بازار کے ساتھ ساتھ اوس مقام تک جہاں یہ کنجر چھپلا سے ملتا ہے۔ پھر کنجر چھپلا کے ساتھ ساتھ۔ حلقہ نمبر ۳ کی حد کے جنوب و مشرقی گوشہ کو ملنے کے لئے شیشہ موتی بازار اور بازار وچھووالی کے مقام اتصال تک۔ پھر حلقہ نمبر ۳ کی جنوبی حد کے اور حلقہ نمبر ۲ کی مشرقی حد کے ساتھ ساتھ۔

حلقہ نمبر ۵ تیرگراں — سرکلر روڈ بالمقابل شاہ عالمی دروازہ سے موچی دروازہ کو جانیوالی سڑک کے ساتھ ساتھ۔ موچی دروازہ سے براستہ پیپل ویہڑہ اور رنگ محل چوک باولی صاحب تک۔ پھر مغرب کی طرف سوہا بازار کے ساتھ ساتھ چوک تر پولیاں تک جہاں یہ حلقہ نمبر ۳ کی مشرقی حد سے ملتا ہے۔

حلقہ نمبر ۶ دروازہ کشمیری — مستی دروازہ کے بالمقابل سرکلر روڈ سے موچی دروازہ کو جانیوالی سڑک کے ساتھ ساتھ۔ وہاں سے براستہ نوگرا بازار چوک کوتوالی تک۔ پرانی کوتوالی کے چوک سے بازار گلے زئیاں کے ساتھ ساتھ براستہ بازار سریانوالہ، چابک سواراں چوک چوہٹہ مفتی باقر تک۔ چوک باولی صاحب تک حلقہ نمبر ۵ کی مشرقی حد میں

ملنے کے لئے ۔

حلقہ نمبر ۷ یکی دروازہ — دروازہ شیراں والا سے سرکلر روڈ کے ساتھ ساتھ دہلی دروازہ تک اور وہاں سے براستہ چوک وزیرخاں پرانی کوتوالی کے چوک تک ۔ حلقہ نمبر ۶ کی مشرقی حد سے ملنے کے لئے

حلقہ نمبر ۸ اکبری منڈی — دہلی دروازہ سے سرکلر روڈ کے ساتھ ساتھ موچی دروازہ تک اور وہاں سے چوک نواب صاحب تک اور آگے لکڑ منڈی سے گزر کر چوک چوہٹہ مفتی باقر تک حلقہ نمبر ۶ کی جنوب مشرقی کونہ سے ملنے کے لئے ۔

حلقہ نمبر ۹ پیر گیلانی — چوہٹہ مفتی باقر سے حلقہ نمبر ۶ کی جنوبی حد کے ساتھ ساتھ چوک باؤلی صاحب تک جہاں یہ حلقہ نمبر کی مشرقی حد سے ملتی ہے ۔ پھر جنوب کی طرف ۔ حلقہ نمبر ۸ کی شرقی حد کے ساتھ ساتھ بالمقابل کوچہ پوربیاں عین موچی دروازہ کے اندر مسجد تک ۔

نوٹ ۔ جہاں کہیں متذکرۃ الصدر حدود کی نسبت یہ بیان کیا گیا ہے ۔ کہ وہ کوچوں یا سڑکوں کے ساتھ ساتھ جاتی ہیں ۔ وہاں اون سے مراد یہ ہے ۔ کہ وہ ایسی سڑکوں یا کوچوں کے مرکزی خط کے ساتھ ساتھ جاتی ہیں ٭

۲ ۔ سلم حلقہ ہائے سول اسٹیشن

حلقہ نمبر ۱ شیش محل حلقہ — رقبہ جو میونسپل حد اور اس خط کے درمیان واقع ہے ۔ جو سنٹرل جیل سٹارم واٹر چینل کے پل سڑک فیروزپور سے شروع ہوتا ہے ۔ سڑک فیروزپور اور سڑک بہاولپور کے ساتھ ساتھ چوبرجی سے گزر کر ملتان روڈ ۔ لوئر مال و جرنیلی سڑک کے ساتھ ساتھ ریلوے بلاک ہاؤس واقع پل دریائے راوی کی مشرقی حد تک جہاں یہ میونسپل حد سے ملتی ہے ۔

حلقہ نمبر ۲ انار کلی — سرکلر روڈ بالمقابل بھاٹی دروازہ سرکلر روڈ کے ساتھ ساتھ دروازہ شاہ عالمی تک ۔ وہاں سے جینڈ روڈ اور رتن چند روڈ کے ساتھ ساتھ پٹیالہ ہاؤس سے گزر کر براستہ چوک ہرجس مال روڈ کے ساتھ ساتھ اپر مال تک ۔ پھر مغربی جانب اپر مال (ٹھنڈی سڑک) کے ساتھ ساتھ اوس مقام تک جہاں یہ فین روڈ سے ملتی ہے ۔ پھر فین روڈ کے ساتھ ساتھ اوس مقام تک جہاں یہ بیگم روڈ سے ملتی ہے ۔ پھر بیگم روڈ کے ساتھ ساتھ اوس مقام تک جہاں یہ لٹن روڈ سے ملتی ہے پھر لٹن روڈ کے ساتھ ساتھ چونگی چنگی سڑک فیروزپور سے گزر کر سڑک لٹن و بہاولپور کے مقام اتصال تک ۔ پھر بہاولپور روڈ کے ساتھ ساتھ چوبرجی تک جہاں یہ حلقہ نمبر ۱ کی مشرقی حد سے ملتی ہے ۔

حلقہ نمبر ۳ گوالمنڈی — شاہ عالمی دروازہ سرکلر روڈ سے برانڈرتھ روڈ کے ساتھ ساتھ اوس مقام تک جہاں یہ مکلوڈ روڈ سے ملتی ہے ۔ پھر مکلوڈ روڈ کے ساتھ ساتھ جنوبی طرف اوس مقام تک جہاں یہ منٹگمری روڈ سے ملتی ہے ۔ پھر منٹگمری روڈ کے ساتھ ساتھ ہلک بت تک ۔ وہاں سے مغرب کی طرف ٹھنڈی سڑک (اپر مال) کے ساتھ ساتھ اپر مال وٹمپل روڈ و ہال روڈ کے مقام اتصال تک جہاں یہ حلقہ نمبر ۲ کی حد سے ملتی ہے ۔

حلقہ نمبر ۴ لنڈا بازار — سرکلر روڈ و برانڈرتھ روڈ کے مقام اتصال سے سرکلر روڈ کے ساتھ ساتھ چوکی چونگی یادامی تک ۔ پھر جرنیلی سڑک کے ساتھ ساتھ چنگڑ محلہ و ریلوے اسٹیشن سے گزر کر آگے سڑک برانڈرتھ و سڑک میو کے مقام اتصال تک ۔ پھر سڑک برانڈرتھ کے ساتھ ساتھ مغرب کی طرف اوس مقام تک جہاں یہ سرکلر روڈ سے ملتی ہے ۔

حلقہ نمبر ۵ گڑھی شاہو — سڑک راوی و سڑک سرکلر کے مقام اتصال سے سرکلر روڈ و جرنیلی سڑک کے ساتھ ساتھ چنگی ریلوے اسٹیشن سے گزر کر سیدھا میو روڈ تک ۔ پھر میو روڈ کے ساتھ ساتھ اوس مقام تک جہاں یہ نہر باری دوآب سے ملتی ہے ۔ پھر نہر کے دائیں کنارہ کے ساتھ ساتھ اوس مقام تک جہاں انتہائی مشرقی حد میونسپلی اس سے ملتی ہے ۔

(نوٹ) ۔ مجوزہ و موجودہ انتہائی شرقی حدود کا درمیانی رقبہ الف مجوزہ توسیع کے منظور ہو چکنے کے بعد اس حلقہ میں شامل کر دیا جائیگا ۔ پھر شمال کی طرف حد میونسپلٹی کے شمال شرقی مقام کے ساتھ ساتھ اوس مقام تک جہاں یہ ریلوے بلاک ہاؤس میں ریلوے لائن سے ملتی ہے ٭

پھر سرکلر روڈ سے مشرقی طرف کے ساتھ ساتھ ٹکسالی دروازہ کے باہر اوسی سڑک کے شمال مشرقی کونہ تک

حلقہ نمبر ۲ لوہاری دروازہ
کالی ماتا و سید مٹھا بازار کے مقام اتصال سے کالی ماتا دگمٹی بازار کی جنوبی طرف کے ساتھ ساتھ چوک ترپولی کے جنوب مغربی
پھر چوک ترپولی کے جنوب مغربی کونہ تک۔ پھر چھوانی بازار کی مغربی طرف کے ساتھ ساتھ چوک جوگی کن پاٹا تک۔ پھر بازار
گلی بلوملیاں کی شمالی طرف کے ساتھ ساتھ چوک سوتر منڈی بازار کے جنوب مغربی کونہ تک۔ وچکلہ بازار کے مقام اتصال تک
وہاں سے چکلہ بازار کی شمالی طرف کے ساتھ ساتھ اور بازار لوہار یدروازہ کی مغربی طرف کے ساتھ ساتھ لوہاریدروازہ کے
سرکلر روڈ کے شمال مغربی کونہ تک۔ پھر لوہاری دروازہ کے باہر سرکلر روڈ کے شمال مغربی کونہ سے اوسی سڑک کے شمالی طرف
ساتھ ساتھ موری دروازہ کے باہر سرکلر روڈ کے شمال مشرقی کونہ تک۔ پھر موری دروازہ کے باہر سرکلر روڈ کے شمال مغربی
موری دروازہ۔ چوک جھنڈا کی مشرقی طرف کے ساتھ ساتھ بازار لوہاری منڈی کے اتصال تک۔ وہاں سے بازار
دبازار سید مٹھا کے مشرق کے ساتھ ساتھ بازار کالی ماتا کے اتصال تک۔

حلقہ نمبر ۳ دروازہ شاہ عالمی
چوک سوتر منڈی کے جنوب مشرقی کونہ سے گلی بوملیاں کی جنوبی طرف کے ساتھ ساتھ چوک جوگی کن پاٹا تک وہاں سے بازار
جوڑے موری کی مغربی طرف کے ساتھ ساتھ گلی دائی بھولی کے اتصال تک۔ پھر وہاں سے گلی دائی بھولی کی جنوبی طرف کے
ساتھ بازار ہٹھار و بازار موتی پانڈہ کے اتصال تک۔ پھر بازار موتی پاندا و بازار تیز گراں کی جنوبی حد کے ساتھ ساتھ بازار
کے اتصال تک۔ پھر بازار موچی دروازہ کے شمال مغربی کونہ سے بازار تیز گراں کے اتصال کے نزدیک موچی دروازہ کے
سرکلر روڈ کے شمال مغربی کونہ تک۔ پھر موچی دروازہ کے باہر سرکلر روڈ کے شمال مغربی کونہ سے اوسی سڑک کی شمالی طرف
کے ساتھ ساتھ لوہاریدروازہ کے باہر سرکلر روڈ کے شمال مشرقی کونہ تک۔ پھر سرکلر روڈ کے شمال مشرقی کونہ سے بازار
لوہاری دروازہ کی مشرقی حد طرف کے ساتھ ساتھ۔ چکلہ بازار کے اتصال تک۔ پھر چکلہ بازار کی جنوبی طرف کے ساتھ ساتھ
سوتر منڈی بازار کے اتصال تک۔ پھر بازار سوتر منڈی کے اتصال پر چکلہ بازار کے شمال مشرقی کونہ سے اوسی بازار کی
طرف کے ساتھ ساتھ چوک سوتر منڈی تک۔

حلقہ نمبر ۴ رنگ محل
چوک ترپولیاں کے جنوب مشرقی کونہ سے سوآ بازار کی جنوبی طرف کے ساتھ ساتھ بھایا بھگت کے مندر تک۔ پھر بھایا بھگت
مندر کے ساتھ ساتھ بازار ٹھٹھالی کی مغربی طرف کے ساتھ ساتھ بازار موچی دروازہ کے اتصال تک۔ گلی تیز گراں کے شمال مشرقی
تک۔ پھر گلی تیز گراں کے شمال مشرقی کونہ کے ساتھ ساتھ۔ پھر گلی تیز گراں کے ساتھ ساتھ اوسی گلی اور گلی موتی پاندا کی شمالی
کے ساتھ ساتھ ہٹھار بازار کے اتصال تک۔ گلی دائی بھولی کے شمال مشرقی کونہ سے اوسی گلی کی شمالی طرف کے ساتھ ساتھ
جوڑے موری کے اتصال تک۔ پھر بازار جوڑے موری اور وچھووالی کی مشرقی طرف کے ساتھ ساتھ چوک ترپولیاں کی جنوب
مشرقی کونہ تک۔

حلقہ نمبر ۵ دروازہ کشمیری
مستی دروازہ سے باہر سرکلر روڈ کے جنوب مشرقی کونہ سے اوسی سڑک کے جنوبی طرف کے ساتھ ساتھ خضری گلی کے باہر سرکلر
کے جنوب مغربی کونہ تک۔ پھر سرکلر روڈ کے جنوب مغربی کونہ سے بازار خضری گلی اور گلی نوگھراں کی مغربی طرف کے ساتھ ساتھ
بازار کے اتصال تک۔ پھر وہاں سے گلی کوٹھیداراں کی مغربی طرف کے ساتھ ساتھ کشمیری دروازہ کے اتصال تک۔ پھر کشمیری
اور گلی کوٹھیداراں کے اتصال سے بازار کشمیری وڈبی بازار کی شمالی طرف کے ساتھ ساتھ بزازہٹہ کے اتصال تک۔ پھر
کی جنوب مغربی کونہ سے اوسی بازار کی مغربی طرف کے ساتھ ساتھ سوآ بازار کے اتصال تک پھر سوآ بازار و چوک ترپولیاں
گمٹی بازار اور بازار کالی ماتا کی شمالی طرف کے ساتھ ساتھ سید مٹھا بازار کے اتصال تک۔ پھر سید مٹھا بازار کے اتصال پر بازار
کالی ماتا کے شمال مشرقی کونہ سے اوسی بازار کی مشرقی طرف کے ساتھ ساتھ چوک ہیرا منڈی کے شمال مشرقی کونہ تک۔ وہاں
سے کھائی کی جنوب مغربی اطراف کے ساتھ ساتھ مستی دروازہ کے باہر سرکلر روڈ تک۔

حلقہ نمبر ۶ دہلی دروازہ
خضری دروازہ کے باہر سرکلر روڈ کے جنوب مشرقی کونہ سے سرکلر روڈ و جرنیلی سڑک کی جنوبی طرف کے ساتھ ساتھ چوک چنگی
میراں تک۔ پھر چوک چنگی چاہ میراں سے سرکلر روڈ کی مشرقی طرف کے ساتھ ساتھ ایچیسن گنج تک۔ پھر ایچیسن گنج سے
دروازہ تک۔ پھر سرکلر روڈ کے شمال مشرقی کونہ سے بازار سوچیہ دروازہ ٹکسالی بازار۔ بزازہٹہ کی مشرقی طرف کے
ساتھ ٹبی بازار کے اتصال تک۔ پھر ڈبی بازار کشمیری بازار کی جنوبی طرف۔ کوچہ کوٹھی داراں کے اتصال تک پھر گلی کوٹھیداراں
کے مشرق کے ساتھ ساتھ بازار نوگھرا کے اتصال تک۔ پھر نوگھرا بازار کے مشرق کے ساتھ ساتھ خضری دروازہ کے
سرکلر روڈ کے جنوب مشرقی کونہ تک۔

نوٹ۔ جہاں کہیں مذکرۃ الصدر حدود کے متعلق یہ بیان کیا گیا ہے۔ کہ وہ کوچوں یا سڑکوں کے ساتھ ساتھ جارہی ہیں۔ وہاں ان سے مراد
کہ وہ ایسی سڑکوں یا کوچوں کے مرکزی خط کے ساتھ ساتھ جارہی ہیں۔

۲ - سول اسٹیشن حلقہ جات اہل ہنود

حلقہ نمبر ۱ شیش محل۔ سرکلر روڈ واقع بیروں موری دروازہ سے چنگڑ محلہ اور کچہری روڈ کے ساتھ ساتھ چوک انارکلی تک انارکلی بازار کے ساتھ ساتھ ٹالنٹن مارکیٹ سے گزر کر پرانی انارکلی سے ہو کر لٹن روڈ کے ساتھ ساتھ - پھر جنوب کی طرف فیروزپور روڈ کے ساتھ ساتھ اوس مقام تک جہانکہ یہ جنوبی حدود میونسپل سے ملتا ہے - پھر مغرب کی طرف میونسپل حدود کے ساتھ ساتھ اور شمال کی طرف اوس میونسپل حد کے مغربی اور شمال مغربی محاذ کے ساتھ ساتھ جہانکہ یہ پل راوی پر ریلوے لائن سے ملتی ہے - پھر ریلوے لائن کے ساتھ ساتھ ریلوے اسٹیشن بادامی باغ تک - پھر سڑک بادامی باغ سرکلر روڈ اور راوی روڈ کے ساتھ ساتھ راد ھا کنڈ سے گذر کر بھاٹی دروازہ تک - بھاٹی دروازے سے سرکلر روڈ کے ساتھ موری دروازہ تک

حلقہ نمبر ۲ انارکلی موری دروازہ کے باہر سے موچی دروازہ تک سرکلر روڈ - چیمبرلین روڈ - ہال روڈ - لارنس روڈ کے ساتھ ساتھ حد مذکور کے فیروزپور روڈ کے ساتھ مقام اتصال تک - پھر فیروزپور روڈ کے ساتھ ساتھ چوکی چنگی الف واقع فیروزپور روڈ اوس مقام تک جہانکہ یہ حلقہ نمبر ۱ کی مشرقی حد سے ملتی ہے -

حلقہ نمبر ۳ گوالمنڈی بیروں موچی دروازہ - سرکلر روڈ - برانڈرتھ روڈ - میو روڈ - ڈورنڈ روڈ اجرٹن روڈ - فیروزپور روڈ سے اس کے لارنس روڈ کے ساتھ . . . مقام اتصال تک جہاں کہ یہ حلقہ نمبر ۲ کے مشرقی حد سے ملتا ہے -

حلقہ نمبر ۴ بھونڈ پورہ چوکی چنگی الف واقع . . . . . فیروزپور روڈ - اجرٹن روڈ - ڈورنڈ روڈ - شالامار روڈ کے شمال کی طرف مین ریلوے لائن کے ساتھ ساتھ نہر کے پار میونسپل حدود اور حدود چھاؤنی کے مقام اتصال تک - وہاں سے اس کے جیل روڈ کیساتھ مقام اتصال کے قریب قریب (رقبہ جات مابین موجودہ اور مجوزہ میونسپل حدود اوس وقت اس حلقہ میں شامل کیا جائیگا - جبکہ مجوزہ توسیع کی منظوری ہو جائیگی) پھر جنوبی میونسپل حدود کے ساتھ ساتھ اس کے فیروزپور روڈ کے ساتھ مقام اتصال تک پھر فیروزپور روڈ کے ساتھ ساتھ چوکی چنگی الف واقع فیروزپور روڈ تک

حلقہ نمبر ۵ مصری شاہ برانڈرتھ روڈ اور میو روڈ کے مقام اتصال شالامار تفصیل حدود روڈ کے مقام اتصال تک - شالامار روڈ کے ساتھ ساتھ ریلوے لائن تک - پھر مین ریلوے لائن کے ساتھ ساتھ اوس مقام تک جہاں کہ میونسپل حدود اور حدود چھاؤنی ملتی ہیں مشرق کی طرف حد مذکور کے ساتھ ساتھ - پھر شمال کی طرف اور مغرب کی طرف میونسپل حدود کے شمال مشرقی حصہ کے ساتھ ساتھ - (رقبہ الف مابین موجودہ اور مجوزہ انتہائی مشرقی حدود اس وقت اس حلقہ میں شامل کیا جائیگا - جبکہ میونسپل حدود کی مجوزہ توسیع منظور ہو جائیگی) پھر جنوب کی طرف شمال مغربی میونسپل حد کے ساتھ ساتھ اوس مقام تک جہانکہ حد مذکور پل راوی اور حلقہ نمبر ۱ کی شمالی حد پر ریلوے لائن سے ملتی ہے -

نوٹ - جہاں کہیں مذکورۂ بالا حدود کا ذکر بازاروں یا سڑکوں کے ساتھ ساتھ جانے کا کیا جاتا ہے - تو اس سے مراد ہوتی ہے - کہ وہ مذکورہ سڑکوں یا بازاروں کے مرکزی خط کے ساتھ ساتھ جاتی ہیں *

۲۰ جولائی ۱۹۲۳ء

نمبر ۱۹۳۲۰ - بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۷۵۸۱ مورخہ ۱۸ جون ۱۹۲۳ء وبنفاذ اختیارات مفوضہ لوکل گورنمنٹ زیر دفعہ ۲۴۰ (۱) (ب) (ج) (د)، ایکٹ میونسپل پنجاب ۱۹۱۱ء جیسا کہ اوس کی ترمیم ایکٹ (ترمیم) میونسپل پنجاب ۱۹۲۳ء سے ہوئی - پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) میونسپلٹی شاہ آباد واقعہ ضلع کرنال کے لیے حسب ذیل قواعد مرتب فرماتی ہے *

قواعد

۱ - میونسپل کمیٹی شاہ آباد کے ممبروں کے انتخاب کی غرض سے میونسپلٹی شاہ آباد کے رائے دہندگان دو جماعتوں میں تقسیم کیے جائینگے - یعنی :-

الف - جماعت اول . . . . مسلمان

ب - جماعت دوم . . . . اہل ہنود - سکھ اور دیگر اشخاص جو جماعت اول میں شامل نہیں -

۲ - غرض مذکور کے لیے میونسپلٹی شاہ آباد آٹھ حلقہ جات انتخاب میں تقسیم کی جائیگی - جن کی حدود گوشوارہ ہائے الف و ب منسلکہ قواعد ہذا میں بیان کی گئی ہیں -

۳ - الف - جماعت اول کے رائے دہندگان کے پانچ نمائندے ہوں گے -

ب - جماعت دوم کے رائے دہندگان کے تین نمائندے ہوں گے -

۴ - الف جماعت اول کا ایک نمائندہ ہر ایک حلقہ انتخاب مندرجہ گوشوارہ "الف" کے لیے جماعت مذکور کے ان درج رجسٹر شدہ

رائے دہندگان کی طرف سے منتخب کیا جائیگا - جو عام طور پر حلقہ مذکور میں رہتے ہوں -

ب - جماعت دوم کا ایک نمائندہ ہر ایک حلقہ انتخاب مندرجہ گوشوارہ (ب) کے لئے جماعت مذکور کے اون درج رجسٹر شدہ رائے دہندگان کی طرف سے منتخب کیا جائیگا - جو عام طور پر حلقہ مذکور میں رہتے ہوں -

۵ - کوئی شخص میونسپلٹی شاہ آباد کے ممبر کے طور پر انتخاب کا حقدار نہیں ہوگا - سوائے اس صورت کے کہ وہ اس جماعت کا نمائندہ ہو - جس سے وہ تعلق رکھتا ہو - اور

الف - جو انگریزی یا کوئی ہندوستانی زبان لکھ پڑھ سکتا ہو اور ایسا درج رجسٹر شدہ رائے دہندہ ہو - جس کا نام فہرست رائے دہندگاں میں درج ہو - اور

(ب) - (۱) - کم از کم ۲۰۰۰ روپیہ سالانہ آمدنی پر انکم ٹیکس ادا کرتا ہو - یا

۲ - وہ قصبہ شاہ آباد میں واقعہ اراضی کے متعلق کم از کم ۲۰ روپے سالانہ معاملہ زمین بطور مالک ادا کرتا ہو یا بطور مفوض الیہ سرکار وصول کرتا ہو - یا

(۳) - اُس جائداد غیر منقولہ کا مالک ہو - جس کی مالیت کم از کم ۲۰۰۰ روپے ہو - اور جس میں سے نصف یا نصف سے زیادہ میونسپلٹی کی حدود کے اندر واقع ہو - یا

(۴) - کم از کم ۲۵ روپے ماہوار پنشن سرکار سے پاتا ہو - یا

(۵) - ہائیکورٹ آف جوڈیکیچر واقعہ لاہور کے احکام کے تابع بطور ایڈووکیٹ یا پلیڈر بھرتی یا داخل کیا گیا ہو یا اس نے پنجاب یا برٹش انڈیا کی کسی دیگر مسلمہ یونیورسٹی کی علم طب یا آرٹ یا ٹیچنگ کی ڈگری حاصل کی ہو - یا

(۶) - اس کے پاس پنجاب یا برٹش انڈیا کی کسی دیگر مسلمہ یونیورسٹی کا امتحان انٹرنس پاس کرنے کا سرٹیفکیٹ ہو - اور ثابت کر سکتا ہو - کہ اُسے ۵۰ روپے ماہوار سے کم آمدنی نہیں -

نوٹ - جس صورت میں باپ اور بیٹا اکٹھے رہتے ہوں - تو انکم ٹیکس کا ادا کرنا یا زیر ضمن ہائے ب (۲) و (۳) قاعدہ ہٰذا قابلیت ہائے جائداد باپ کی درخواست پر باپ کی قابلیت کی بجائے بیٹے کی قابلیت سمجھی جائیگی ۔

۶ کوئی شخص میونسپلٹی شاہ آباد میں بطور رائے دہندہ درج رجسٹر ہونے کا مستحق نہیں ہوگا

الف - سوائے اس جماعت کے جس سے وہ تعلق رکھتا ہو اور تاوقتیکہ وہ ۲۱ سال کی عمر کا نہ ہو - اور اس سال سے ماقبل جس میں رائے دہندگان کا رجسٹر تیار کیا گیا ہو - یا اس کی ترمیم کی گئی ہو - وہ یکم دسمبر سے پیشتر بارہ ماہ میونسپلٹی کی حدود کے اندر عام طور پر نہ رہا ہو یا کاروبار نہ کرتا رہا ہو - اور

(ب) ۱ - وہ ایسی جائداد غیر منقولہ پر قابض نہ ہو جو میونسپلٹی کی حدود کے اندر واقعہ ہو اور جس کی مالیت ۳۰۰ روپیہ سے کم نہ ہو یا

۲ - وہ اس مکان یا حصہ مکان کی بابت جو میونسپلٹی کی حدود کے اندر واقعہ ہو کم از کم دو روپیہ ۴ آنے ماہوار کرایہ ادا نہ کرتا ہو - یا

۳ - بطور معاملہ زمین ۱۵ روپے ۲ آنے سالانہ سے کم ادا نہ کرتا ہو - یا

۴ - وہ بیس روپیہ ماہوار سے کم آمدنی نہ رکھتا ہو - یا

۵ - وہ پنجاب یا برٹش ہند کی کسی دیگر مسلمہ یونیورسٹی کا امتحان انٹرنس یا کوئی دیگر اس سے بالاتر امتحان پاس نہ کر چکا ہو -

- میونسپلٹی مذکور یا کسی خاص حلقہ کی حدود کے اندر معمولی سکونت کا عرصہ محسوب کرنے کی غرض سے عارضی رہائش کے کسی ایسے عرصہ کو شمار نہیں کیا جائیگا - جو بیماری یا رخصت پر گذارا ہو ۔

مندرجہ کسی حکم کے باوجود کوئی شخص ایک سے زیادہ قابلیتوں کے متعلق ووٹ دینے یا ایک سے زیادہ ووٹ دینے کا مستحق نہیں ہوگا - اور کوئی ایک سے زیادہ رجسٹر میں بطور رائے دہندہ سے قلمبند نہیں کیا جائیگا - اگر کسی شخص میں ایسی قابلیت موجود ہوں جنکی وجہ سے وہ بصورت دیگر دہندوں کے ایک سے زیادہ رجسٹروں میں قلمبند ہونیکا مستحق ہو تو اسے لازم ہوگا کہ ایسا رجسٹر انتخاب کرے جسمیں اس کا نام درج رجسٹر ہونا چاہئے ۔

گوشوارہ الف

جماعت اول کے رائے دہندگان کے نمائندوں کیلئے حلقہ جات انتخاب مسلم

نمبر حلقہ - تفصیل حدود

۱ - محلہ ہائے ماجری - ماجری خاکروباں مسماۃ بخشن شیر نور - گھمانیاں دگوجراں ۔

شمال - رستہ دہلی سڑک جگادھری سے نہال سنگھ کے باغ کے کونہ تک ۔

نمبر حلقہ — تفصیل حدود

مشرق - نہال سنگھ کے باغ سے سڑک لاڈوا تک - جنوب میونسپل حد سڑک لاڈوا سے راستہ کشن گڑھ تک ۔
مغرب - ہندو حلقہ نمبر ۱ مغربی حد

۲ - محلہ ہائے شاہ تنگا والی - میر ساوے - راجپوتاں - گنڈھیاں - سرائے شیخاں - کھٹار وارا - چرچان - مخدوم صاحب - سودھراں - کوزگراں وصیقل گراں
شمال - راستہ دہلی سے سڑک راستہ تک مخدوم صاحب سڑک جگادھری اور میونسپل حد - مشرق - راستہ دہلی سے پل ٹرٹورا تک
جنوب - موضع بٹرٹورا سے ڈاکخانہ و چوک گھسیال بازار بھابڑیاں و چوک بازار تک
مغرب - چوک بازار سے راستہ بازار تک اور راستہ مخدوم صاحب تک

۳ - محلہ ہائے مغلاں - قصاباں - کرانیاں - لوہاراں - سرائے خام بہلول پورہ جٹاں و شیخاں
شمال - راستہ مخدوم صاحب سڑک جگادھری آرامگاہ کے کونہ - ریلوے سڑک اور میونسپل حد تک - مشرق - دیکھو مغربی حد حلقہ نمبر ۲ مسلمان
جنوب - چاہ جگادھری سے مکان گنیشی لال تک مسجد سیواں - برانچ سکول - کونہ شاہ ولایت سے دروازہ ریلوے کلساں تک
مغرب - دروازہ ریلوے کلساں سے آرام گھر صیغہ تعمیرات سرکاری - کنارہ سڑک ریلوے اور میونسپل حد تک ۔

۴ - محلہ ہائے کمہاراں منڈی - انصاریاں پٹھاناں - سیوال اور بازار لدانیاں -
شمال - کونہ شاہ ولایت سے براستہ سڑک میونسپل چوک گھسیال تک برانچ سکول مسجد سیواں مکان گنیشی لال چاہ جگادھری و بازار بھابڑاں تک
مشرق - چوک گھسیال - بکھاں - گجراں سے براستہ بازار گھمانیاں چاہ منڈی و بازار ۔
جنوب - بکھاں گوجراں سے براستہ مسجد کھجور والی مسجد بڑائی - بازار نداناں افغاناں - کمہاراں - مسجد نمبرداں - لدانیاں و سڑک میونسپل کونہ شاہ ولایت تک ۔
مغرب - سڑک میونسپل سے کونہ شاہ ولایت تک ۔

۵ - محلہ ہائے گوجراں - سیداں - سیو افغاناں - سید لقمان - تاج محمود - لدانیاں - ریلوے سٹیشن - میونسپل بورڈ سکول و ڈی - اے - وی ہائی سکول -
شمال - گوجراں بکھاں سے مسجد کھجور والی مسجد بڑائی - بازار نداناں - افغاناں - مسجد نمبرداں - لدانیاں بازار اور کونہ شاہ ولایت تک اور سڑک میونسپل کے ذریعہ دروازہ کلساں تک
مشرق - بکھاں - گجراں - سڑک دیوی تالاب سے راستہ کشن گڑھ تک ۔
جنوب - راستہ کشن گڑھ سے سڑک لاڈوا کونہ میونسپل بورڈ - ریلوے روڈ اور میونسپل حد تک ۔
مغرب - کونہ میونسپل بورڈ سے ریلوے روڈ ریلوے دروازہ کلساں تک ۔

گوشوارہ ب

جماعت دوم غیر مسلم کے رائے دہندگان کے نمائندوں کیلئے حلقہ جات انتخاب

نمبر حلقہ جات — تفصیل حدود

۱ - محلہ ہائے ماچھی سرائے گھمانیاں گوجراں و منڈی ۔
شمال - راستہ دہلی و سڑک جگادھری سے باغ نہال سنگھ و میونسپل حد تک ۔
مشرق - نہال باغ سے براستہ حد میونسپل سڑک لاڈوا تک - جنوب - میونسپل حد سے براستہ سڑک لاڈوا راستہ کشن گڑھ تک ۔
مغرب - راستہ کشن گڑھ سے سڑک دیوی تالاب تک چاہ منڈی بازار - بازار گھمانیاں - چوک گھسیال - ڈاکخانہ پل ٹرٹورا سے راستہ دہلی تک ۔

۲ - محلہ ہائے خرتر دارا - بازار - چوک گھسیال - شاہ تنگا والی - گنڈھیاں - قصاباں - بہلول پور سرائے خام شیخاں و چاہ جگادھری
شمال - کونہ آرامگاہ صیغہ تعمیرات سرکاری سے براستہ سڑک جگادھری راستہ دہلی تک - مشرق - راستہ دہلی سے پل ٹرٹورا تک ۔
جنوب - پل ٹرٹورا سے براستہ ڈاکخانہ - چوک گھسیال - بازار بھابڑاں - چاہ جگادھری - مکان گنیشی لال مسجد سیواں - برانچ سکول - شاہ ولایت اور میونسپل ریلوے دروازہ کلساں تک ۔
مغرب - ریلوے دروازہ کلساں سے براستہ میونسپل حد کونہ آرامگاہ صیغہ تعمیرات سرکاری تک ۔

۳ - محلہ ہائے منڈی - افغاناں - مالیاں - گوجراں - سیداں - پٹھاناں و سڑک ریلوے سٹیشن ۔
شمال - ریلوے دروازہ کلساں سے براستہ کونہ سڑک میونسپل - شاہ ولایت - برانچ سکول مسجد سیواں - مکان گنیشی لال - چاہ جگادھری و بازار بھابڑاں - چوک گھسیال تک ۔
مشرق - چوک گھسیال سے براستہ بازار بھوانیاں - چاہ منڈی - براستہ بازار و سڑک دیوی تالاب - براستہ کشن گڑھ تک
جنوب - راستہ کشن گڑھ سے براستہ سڑک لاڈوا و حد میونسپل کونہ میونسپل بورڈ سکول تک
مغرب - ریلوے دروازہ کلساں سے براستہ میونسپل حدود ریلوے روڈ کونہ میونسپل بورڈ سکول تک ۔

۲۱- جولائی ۱۹۲۳ء

نمبر ۱۹۳۶۲- اشتہار پنجاب گورنمنٹ نمبری ۱۶۲۲۱ مورخہ ۳۰ مئی ۱۹۲۳ء کی تمہید میں ۳۰ جون دیکم جولائی کی جگہ ۲۱- اگست دیکم ستمبر علی الترتیب پڑھو
نمبر ۱۹۳۰۶ زیر احکام دفعہ ۱۶ (۱) (الف) ایکٹ میونسپل پنجاب ۱۹۱۱ء پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) خان نور محمد خان شمسی کو ان کے عہدہ بطور ممبر میونسپل کمیٹی شجاع آباد ضلع ملتان سے علیحدہ کرنے کی ہدایت فرماتی ہے۔

پنچایتیں

۳۰- جولائی ۱۹۲۳ء

نمبر ۱۹۳۱۵- بحوالہ اشتہار پنجاب گورنمنٹ نمبری ۳۰۱۳۵ مورخہ ۲۹ نومبر ۱۹۲۲ء و بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۲ ایکٹ دیہی پنچایت ۱۹۲۱ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) ایکٹ مذکور کی اغراض کیلئے ضلع جالندھر میں مندرجہ ذیل رقبہ جات کو مواضعات قرار دیتی ہے۔

نمبر شمار	نام پنچایت دیہہ	محالات مال جس پر دفعہ ۳ (۱) ایکٹ معاملہ زمین پنجاب ۱۸۸۷ء کے معنوں میں پنچایت دہ مشتمل ہے	تحصیل
۱	نولی	نولی	جالندھر
۲	دھریال	دھریال	
۳	عالم پور	عالم پور	
۴	چٹی	چٹی	
۵	دریانہ	دریانہ	
۶	کالا بکرا	کالا بکرا بیاس پنڈ	
۷	ہیرام	ہیرام وگھیلر	نکودر
۸	شنکر	شنکر	
۹	صریح	صریح	
۱۰	گوبند پور	گوبند پور	نواں شہر
۱۱	کھنکر کلاں	کھنکر کلاں	
۱۲	چاہل کلاں	چاہل کلاں	
۱۳	گرچہ	گرچہ	
۱۴	کمام	کمام	ایضاً
۱۵	کھوتھر	کھوتھر	
۱۶	پھرالا	پھرالا	
۱۷	لسارا	لسارا	پھلور
۱۸	گوہاور	گوہاور وسیر گوندی	
۱۹	چوہے کی	چیما کلاں۔ چیما خورد۔ سدو متصدی۔ جاگو سنگھ۔ چوہے کی۔	

نمبر ۱۹۳۱۶- بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۳۰۱۳۶ مورخہ ۲۹ نومبر ۱۹۲۲ء و بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۵ (۳) دیہی ایکٹ پنچایت ۱۹۲۱ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) ضلع جالندھر کے مندرجہ خانہ ۲ گوشوارہ منسلکہ ہذا مقرر فرماتی ہے۔ دیہات مندرجہ خانہ ۲ گوشوارہ منسلکہ ہذا میں پنچایتیں قائم فرماتی ہے اور ہر ایک پنچایت کے لئے پنچوں کی تعداد مندرجہ خانہ ۴ گوشوارہ ہذا مقرر فرماتی ہے۔
ہر ایک پنچایت کا انضباط قواعد منضبطہ قواعد پنچایت مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۵۴۴۲ مورخہ ۲۷ جون ۱۹۲۲ء پنچوں کے انتخاب کی تاریخ منظوری سے عمل میں آئے گا۔

نمبر شمار	دیہات پنچایت کے نام	تحصیل	تعداد پنچ	نمبر شمار	دیہات پنچایت کے نام	تحصیل	تعداد پنچ
۱	نولی		۳	۱۱	کھنگر کلاں		۴
۲	دھریال		۳	۱۲	چاہل کلاں		۳
۳	عالم پور		۳	۱۳	گرچہ	نواں شہر	۴
۴	چیٹی	جالندھر	۴	۱۴	کمام		۴
۵	دریانہ		۴	۱۵	کھوٹھر		۴
۶	کالا بکرا		۵	۱۶	پھرالہ		۵
۷	بہرام		۵	۱۷	لسارا		۵
۸	سنگھر	نکودر	۷	۱۸	گوہاور	پھلور	۴
۹	صریح		۵	۱۹	چوہیکی		۶
۱۰	گوبند پور	نواں شہر	۳				

نمبر ۱۹۳۱۷ - بزیر احکام دفعہ ۱۶ - ایکٹ دیہی پنچایت ۱۹۲۱ء پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) ہدایت فرماتی ہے کہ ضلع جالندھر کی مندرجہ ذیل پنچایتیں دفعہ مذکور کے تحت مندرجہ فرائض پنچایت ہائے مذکور کے تاریخ انضباط سے سر انجام دیں گی۔

نمبر شمار	نام موضع پنچایت	تحصیل	نمبر شمار	نام موضع پنچایت	تحصیل
۱	نولی		۱۱	کھنگر کلاں	
۲	دھریال		۱۲	چاہل کلاں	
۳	عالم پور		۱۳	گرچہ	
۴	چیٹی	جالندھر	۱۴	کمام	نواں شہر
۵	دریانہ		۱۵	کھوٹھر	
۶	کالا بکرا		۱۶	پھرالہ	
۷	بہرام		۱۷	لسارا	
۸	سنگھر		۱۸	گوہاور	پھلور
۹	صریح	نکودر	۱۹	چوہیکی	
۱۰	گوبند پور	نواں شہر			

نمبر ۱۹۳۱۸ - زیر احکام دفعات ۲۲ و ۲۶ - ایکٹ دیہی پنچایت پنجاب ۱۹۲۱ء پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) ضلع جالندھر میں مندرجہ ذیل پنچایتوں کو اختیارات محولہ دفعات مذکور پنچایت ہائے مندرجہ بالا کی تاریخ انضباط تفویض فرماتی ہے

نمبر شمار	نام موضع پنچایت	تحصیل	نمبر شمار	نام موضع پنچایت	تحصیل
۱	نولی		۱۱	کھنگر کلاں	
۲	دھریال		۱۲	چاہل کلاں	
۳	عالم پور		۱۳	گرچہ	
۴	چیٹی		۱۴	کمام	نواں شہر
۵	دریانہ	جالندھر	۱۵	کھوٹھر	
۶	کالا بکرا		۱۶	پھرالہ	
۷	بہرام		۱۷	لسارا	
۸	سنگھر		۱۸	گوہاور	پھلور
۹	صریح	نکودر	۱۹	چوہیکی	
۱۰	گوبند پور	نواں شہر			

۲۴ جولائی ۱۹۲۲ء

نمبر ۱۹۵۴ - بحوالہ اشتہار پنجاب گورنمنٹ نمبری ۱۳۰۳۱۳ مورخہ ۳۰ نومبر ۱۹۲۲ء، بہ نفاذ اختیارات عطیہ بروئے احکام دفعہ ۲ - ایکٹ دیہی پنچایت ۱۹۲۱ء پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) ضلع انبالہ میں ایکٹ مذکور کی اغراض کیلئے حسب ذیل رقبہ جات کو دیہات مقرر فرماتی ہے۔

نمبر شمار	(ایکٹ معاملہ زمین پنجاب ۱۸۸۷ء کی دفعہ ۳ (۱) کے معنوں میں) محالات مال	تحصیل	نمبر شمار	(ایکٹ معاملہ زمین پنجاب ۱۸۸۷ء کی دفعہ ۳ (۱) کے معنوں میں) محالات مال	تحصیل
۱	چرپاں	روپڑ	۶	ہولی	انبالہ
۲	چیکلاں		۷	کلادر	جگادھری
۳	لندراں	کھرڑ	۸	کھرواں	
۴	کھانپور		۹	لالپور	نرائن گڈھ
۵	جنبوئی	انبالہ	۱۰	کوہرا بھورا	

نمبر ۱۹۵۰ - بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۴۳۰۳ مورخہ ۳۰ نومبر ۱۹۲۲ء - بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۵ (۳) ایکٹ دیہی پنچایت ۱۹۲۱ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) ضلع انبالہ کے دیہات مندرجہ خانہ ۲ گوشوارہ منسلکہ ہذا میں پنچایتیں مقرر فرماتی ہے اور ہر ایک پنچایت کے لئے پنچوں کی تعداد مندرجہ خانہ ۴ گوشوارہ ہذا مقرر فرماتی ہے - ہر ایک پنچایت کا انضباط قاعدہ ۸ منجملہ قواعد پنچایت مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۴۵۰۱۵ مورخہ ۲۶ جون ۱۹۲۲ء پنچوں کے انتخاب کی تاریخ منظوری سے عمل میں آئیگا۔

نمبر شمار	نام موضع	تحصیل	پنچوں کی تعداد	نمبر شمار	نام موضع	تحصیل	پنچوں کی تعداد
۱	چرپاں	روپڑ	۳	۶	ہولی	انبالہ	۳
۲	چیکلاں		۳	۷	کلادر		۴
۳	لندراں		۳	۸	کھرواں	جگادھری	۵
۴	کھانپور	کھرڑ	۴	۹	لالپور		۳
۵	جنبوئی	انبالہ	۳	۱۰	کوہرا بھورا	نرائن گڈھ	۳

نمبر ۱۹۵۱ - زیر احکام دفعہ ۱۶ (ب) ایکٹ دیہی پنچایت ۱۹۲۱ء پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) ہدایت فرماتی ہے کہ ضلع انبالہ کی مندرجہ ذیل پنچایتیں جملہ فرائض مندرجہ تحتی دفعہ مذکور پنچایت ہائے مذکورہ بالا کی تاریخ انضباط سے سر انجام دیں گی۔

نمبر شمار	نام پنچایت	تحصیل	نمبر شمار	نام پنچایت	تحصیل
۱	چرپاں		۶	ہولی	انبالہ
۲	چیکلاں	روپڑ	۷	کلادر	
۳	لندران		۸	کھرداں	جگادھری
۴	کھانپور	کھرڑ	۹	لال پور	
۵	جنبوئی	انبالہ	۱۰	کھورا بھورا	نرائن گڈھ

نمبر ۱۹۵۲ - زیر احکام دفعات ۲۲ و ۲۶ - ایکٹ دیہی پنچایت پنجاب ۱۹۲۱ء پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) ضلع انبالہ میں مندرجہ ذیل پنچایتوں کو اختیارات محولہ دفعات مذکور پنچایت ہائے مندرجہ بالا کی تاریخ انضباط سے تفویض فرماتی ہے۔

نمبر شمار	نام پنچایت	تحصیل	نمبر شمار	نام پنچایت	تحصیل
۱	چرپاں	روپڑ	۳	لندران	
۲	چیکلاں		۴	کھانپور	کھرڑ

نمبر شمار	نام پنچایت	تحصیل	نمبر شمار	نام پنچایت	تحصیل
۵	صبولی	انبالہ	۸	کھرواں	جگادہری
۶	ہبولی		۹	لالپور	نرائن گڑھ
۷	کلاور	جگادہری	۱۰	کھوراخورا	

نمبر ۱۹۵۵۴ - بحوالہ اشتہار پنجاب گورنمنٹ نمبری ۲۶۰۶۰ مورخہ ۲۵ اکتوبر ۱۹۲۲ء - بہ نفاذ اختیارات عطیہ ازروئے دفعہ ۳ ایکٹ پنچایت دیہہ ۱۹۲۱ء پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) ضلع جہلم میں مندرجہ ذیل رقبہ جات کو ایکٹ ہذا کی اغراض کے لئے دیہات قرار دیتی ہے۔

نمبر شمار	دیہہ پنچائت	تحصیل	نمبر شمار	دیہہ پنچایت	تحصیل
۱	لیہری	جہلم		ج - دیہہ سنوال	پنڈدادنخان
۲	سرگدھن		۱۰	پنچایت دلمیال	
۳	دوہیلی			(الف) دیہہ دھولہ	
۴	باراگووا			(ب) دیہہ ٹہڑال	
۵	کلس	چکوال		(ج) دیہہ دلمیال	
۶	سرکال میر		۱۱	دلوال	
۷	کھاری کلاں		۱۲	پنچایت سلوئی	
۸	مدت آباد			(الف) دیہہ سلوئی	
۹	ساڈوال پنچایت	پنڈدادنخان		(ب) کھیالہ	
	(الف) دیہہ لساڈوال			(ج) گوراھ	
	(ب) دیہہ غریبوال				

نمبر ۱۹۵۵۵ - بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۶۰۶۱ مورخہ ۲۵ اکتوبر ۱۹۲۲ء بنفاذ اختیارات عطیہ ازروئے دفعہ ۵ (۲) ایکٹ دیہی پنچایت ۱۹۲۱ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) ضلع جہلم کے دیہات مندرجہ خانہ ۲ گوشوارہ منسلکہ ہذا میں پنچائتیں مقرر فرماتی ہے - اور ہر ایک پنچایت کے لئے پنچوں کی تعداد مندرجہ خانہ ۴ گوشوارہ ہذا مقرر فرماتی ہے۔

ہر ایک پنچایت کا انضباط زیر قاعدہ ۸ منجملہ قواعد پنچایت ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبر ۱۸۲۴۵ مورخہ ۲۶ جون ۱۹۲۲ء پنچوں کے انتخاب کی تاریخ منظوری سے عمل میں آئیگا۔

نمبر شمار ۱	پنچایت دیہہ ۲	تحصیل ۳	تعداد پنچ ۴	نمبر شمار ۱	پنچایت دیہہ ۲	تحصیل ۳	تعداد پنچ ۴
۱	لیہری	جہلم	۵	۷	کھاری کلاں	چکوال	۴
۲	سرگدھن		۳	۸	مدت آباد		۳
۳	دومیلی		۷	۹	سوال	پنڈدادنخاں	۶
۴	باراگوا		۴	۱۰	دلمیال		۷
۵	کلاس	چکوال	۳	۱۱	دلوال		۶
۶	سرکارمیر		۳	۱۲	سلوئی		۵

نمبر ۱۹۵۵۶ - زیر احکام دفعہ ۶ ایکٹ دیہی پنچایت ۱۹۲۱ء پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) ہدایت فرماتی ہے کہ ضلع جہلم کی مندرجہ ذیل پنچائتیں جملہ فرائض مندرجہ دفعہ مذکور پنچایت ہائے مذکورہ بالائی تاریخ انضباط سے سرانجام دیں گی۔

نمبر شمار	نام موضع پنچایت	تحصیل	نمبر شمار	نام موضع پنچایت	تحصیل
۱	لیہری	جہلم	۷	کھاری کلاں	چکوال
۲	سرگدھن		۸	مدت آباد	
۳	دومیلی		۹	سودال	پنڈدادنخاں
۴	باراگوا		۱۰	دلمیال	
۵	کلاس	چکوال	۱۱	دلوال	
۶	سرکار میر		۱۲	سلوائی	

نمبر ۱۹۵۵۷۔ زیر احکام دفعات ۲۲ و ۲۶۔ ایکٹ دیہی پنچایت پنجاب ۱۹۲۱ء پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) ضلع جہلم میں مندرجہ ذیل پنچایتوں کو اختیارات محولہ دفعات پنچایت ہائے مذکورہ بالا کی تاریخ الضیاً سے تفویض فرماتی ہے۔

نمبر شمار	نام موضع پنچایت	تحصیل	نمبر شمار	نام موضع پنچایت	تحصیل
۱	پیہری	جہلم	۷	بکھاری کلاں	چکوال
۲	سرگدھن	جہلم	۸	مدت آباد	چکوال
۳	ودمیلی	جہلم	۹	سوداوال	پنڈ داد نخان
۴	باراگوا	جہلم	۱۰	دلمیال	پنڈ داد نخان
۵	کلاس	چکوال	۱۱	ولوال	پنڈ داد نخان
۶	سرکار میر	چکوال	۱۲	سوئی	پنڈ داد نخان

نمبر ۱۹۵۵۹۔ بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۸۰۰۸ مورخہ ۱۷ نومبر ۱۹۲۲ء و بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے احکام دفعہ ۳ ایکٹ دیہی پنچایت ۱۹۲۱ء پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) ضلع شیخوپورہ میں ایکٹ ہذا کی اغراض کے لئے مندرجہ ذیل رقبہ جات کو دیہات قرار دیتی ہے:۔

تحصیل خانقاہ ڈوگران

(۱) کڑکن (مالی محال)
(۲) لونگووال "
(۳) چھینا "
(۴) چک نمبر ۱۱ موضع بوریوالہ (دہرم پورہ)
(۵) الضیاً الضیاً (امرکوٹ)
(۶) چک نمبر ۱۲ ۔ گوبند گڑھ
(۷) رتی ٹبی (رام گڑھ)
(۸) چک نمبر ۱۳ ۔ ڈھاباں کلاں وکرتار پور
(۹) ڈھاباں خورد
(۱۰) فیروز (مالی محال)

تحصیل شاہدرہ

(۱۱) ڈھاسکے (مالی محال)
(۱۲) آیا نگر کلاں الضیاً
(۱۳) ننگل ساہدھاں الضیاً

نمبر ۱۹۵۶۰۔ بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۸۸۰۹ مورخہ ۱۷ نومبر ۱۹۲۲ء و بنفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۵ (۳) ایکٹ دیہی پنچایت ۱۹۲۱ء پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) ضلع شیخوپورہ کے دیہات مندرجہ خانہ ۲ گوشوارہ منسلکہ ہذا میں پنچایتیں مقرر فرماتی ہے اور ہر ایک پنچایت کے لئے پنچوں کی تعداد مندرجہ خانہ ۳ گوشوارہ ہذا مقرر فرماتی ہے۔

ہر ایک پنچایت کا انضباط زیر قاعدہ ۸ منجملہ دیگر قواعد پنچایت مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۸۲۴۵ مورخہ ۲۶ جون ۱۹۲۲ء پنچوں کے انتخاب کی تاریخ منظوری سے عمل میں آئیگا۔

گوشوارہ

نمبر شمار	نام موضع پنچایت	تعداد پنچ	نمبر شمار	نام موضع پنچایت	تعداد پنچ
۱	۲	۳	۱	۲	۳
	تحصیلدار خانقاہ ڈوگراں		۸	چک نمبر ۱۳ موضع ڈھاباں کلاں وکرتارپور	۴
۱	کڑکن	۴	۹	چک نمبر ۱۳ موضع ڈھاباں خورد	۳
۲	لونگووال	۴	۱۰	فیروز	۷
۳	چھینا	۴		تحصیل شاہدرہ	
۴	چک نمبر ۱۱ موضع بوریوالا (دہرم پورہ)	۴	۱۱	ڈھاسکے	۳
۵	چک نمبر ۱۱ موضع بوریوالا (امرکوٹ)	۴	۱۲	آیا نگر کلاں	۳
۶	چک نمبر ۱۲ موضع گوبند گڑھ	۴	۱۳	ننگل ساہدھان	۴
۷	چک نمبر ۱۲ موضع رتی ٹبی (رام گڈھ)	۴			

نمبر ۱۹۵۶۱ء۔ زیر احکام دفعہ ۱۶ (ب) ایکٹ دیہی پنچایت ۱۹۲۱ء پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) ہدایت فرماتی ہے کہ ضلع شیخوپورہ کی مندرجہ ذیل پنچائتیں جملہ فرائض مندرجہ دفعہ مذکور پنچایت ہائے مذکورہ بالا کی تاریخ انضباط سے سر انجام دینگی۔

تحصیل خانقاہ ڈوگران

(۱) کرڑکن
(۲) لونگووال
(۳) چھینا
(۴) چک نمبر ۱۱ موضع بوریوالا (دوسرم پورہ)
(۵) " (امرکوٹ)
(۶) چک نمبر ۱۲ گوبند گڑھ
(۷) چک نمبر ۱۲ رتی ٹبی (رام گڑھ)
(۸) چک نمبر ۱۳۔ موضع ڈھاباں کلاں وکرتارپور
(۹) چک نمبر ۱۳ موضع ڈھاباں خورد
(۱۰) فیروز

تحصیل شاہدرہ

(۱۱) دھلکے
(۱۲) آیا نگر کلاں
(۱۳) ننگل سادھاں

نمبر ۱۹۵۶۲ء۔ زیر احکام دفعات ۲۲ و ۲۶ ایکٹ دیہی پنچایت پنجاب ۱۹۲۱ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) ضلع شیخوپورہ میں مندرجہ ذیل پنچایتوں کو اختیارات محولہ دفعات پنچایت ہائے مذکورہ بالا کی تاریخ انضباط سے تفویض فرماتی ہے۔

تحصیل خانقاہ ڈوگران

(۱) کرڑکن
(۲) لونگووال
(۳) چھینا
(۴) چک نمبر ۱۱ موضع بوریوالا (دوہرم پور)
(۵) " (امرکوٹ)
(۶) چک نمبر ۱۲ موضع گوبند گڑھ
(۷) ایضاً ایضاً رتی ٹبی (رام گڑھ)
(۸) چک نمبر ۱۳ مواضعات ڈھاباں کلاں وکرتارپور
(۹) ایضاً موضع ڈھاباں خورد
(۱۰) فیروز

تحصیل شاہدرہ

(۱۱) دھلکے
(۱۲) آیا نگر کلاں
(۱۳) ننگل سادھاں

نمبر ۱۹۵۶۴ء۔ بحوالہ اشتہار پنجاب گورنمنٹ نمبری ۲۹۲۰۵ مورخہ ۲۰ نومبر ۱۹۲۲ء وبنفاذ اختیارات عطیہ بروئے احکام دفعہ ۴ ایکٹ دیہی پنچایت ۱۹۲۱ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) ضلع امرتسر میں ایکٹ ہذا کی اغراض کے لئے مندرجہ ذیل رقبہ جات کو دیہات قرار فرماتی ہے۔

۱-	درپال	تحصیل امرتسر
۲-	کیرون	} تحصیل ترنتارن
۳-	ڈھنڈ	

نمبر ۱۹۵۶۵۔ بحوالہ اشتہار پنجاب گورنمنٹ نمبری ۲۹۲۰۶ مورخہ ۲۰ نومبر ۱۹۲۲ء و بنفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۵(۳) ایکٹ دیہی پنچایت ۱۹۲۱ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) ضلع امرتسر کے دیہات مندرجہ خانہ ۲ گوشوارہ منسلکہ ہذا میں پنچائتیں مقرر فرماتی ہے اور ہر ایک پنچایت کے لئے پنچوں کی تعداد مندرجہ خانہ ۳ گوشوارہ ہذا مقرر فرماتی ہے۔

ہر ایک پنچایت کا انضباط زیر قاعدہ ۸ منجملہ قواعد پنچایت مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۸۲۴۵ مورخہ ۲۶ جون ۱۹۲۲ء پنچوں کے انتخاب کی تاریخ منظوری سے عمل میں آئے گا۔

گوشوارہ

۱ نمبر شمار	۲ نام موضع پنچایت		۳ تعداد پنچ
۱	درپال	تحصیل امرتسر	۶
۲	کیرون	} تحصیل ترنتارن	۶
۳	ڈھنڈ		۴

نمبر ۱۹۵۶۶۔ زیر احکام دفعہ ۱۶، ایکٹ دیہی پنچایت ۱۹۲۱ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) ہدایت فرماتی ہے کہ ضلع امرتسر کی مندرجہ ذیل پنچائتیں جملہ فرائض مندرجہ دفعہ مذکور پنچایت ہائے مذکورہ بالا کے تاریخ انضباط سے سرانجام دینگی۔

نمبر شمار	نام پنچایت	
۱-	درپال	تحصیل امرتسر
۲-	کیرون	} تحصیل ترنتارن
۳-	ڈھنڈ	

نمبر ۱۹۵۶۷۔ زیر احکام دفعہ ۲۲ و ۲۶ ایکٹ دیہی پنچایت پنجاب ۱۹۲۱ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) ضلع امرتسر میں مندرجہ ذیل پنچایتوں کو اختیارات محولہ دفعات مذکور پنچایت ہائے مذکورہ بالا کے تاریخ انضباط سے تفویض فرماتی ہے۔

نمبر شمار	نام پنچایت	
۱-	درپال	تحصیل امرتسر
۲	کیرون	} تحصیل ترنتارن
۳	ڈھنڈ	

کمیٹیاں

مورخہ ۲۴ جولائی ۱۹۲۳ء

نمبر ۱۹۵۶۹ بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۶۴۲۸ مورخہ ۱۴ جون ۱۹۲۳ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) میونسپلٹی پٹھانکوٹ ضلع گورداسپور کے قواعد انتخاب مجوزہ زیر دفعہ ۲۴۰-(الف) (ب) (ج) (د) ایکٹ میونسپل پنجاب ۱۹۱۱ء و مشتہرہ ہمراہ اشتہار پنجاب گورنمنٹ نمبری ۱۴۴۰۹ مورخہ ۲۵ جولائی ۱۹۱۶ء میں حسب ذیل ترمیم فرماتی ہے:۔

ترمیم

۱- قاعدہ ۱ کی بجائے مندرجہ ذیل ثبت کرو۔

۱- میونسپل کمیٹی پٹھان کوٹ کے ممبروں کے انتخاب کی غرض سے میونسپلٹی پٹھان کوٹ ۸ حلقہ جات انتخاب میں تقسیم کی جائے گی۔ جنکے حدود کی تصریح گوشوارہ منسلکہ قواعد ہذا میں کی گئی ہے اور ہر ایک حلقہ کے رجسٹر شدہ رائے دہندگان صرف ایک ممبر کو منتخب کرنیکے حقدار ہونگے۔

۲- موجودہ گوشوارہ حلقہ جات کی بجائے مندرجہ ذیل ثبت کرو۔

گوشوارہ

تفصیل حدود

نمبر حلقہ

حلقہ نمبر ۱ شمال۔ کھنڈ نالہ میونسپل حد سے شمال مغربی کنارہ سے سڑک مادھوپور تک۔
جنوب پختہ کوچہ کی شمالی طرف نزد پل جلاہ کاری مولا بخش کے مکان تک اور پکا کوچہ کی جنوبی طرف شب رام کی دوکان سے براستہ دھرم سالہ بھائی کرم سنگھ مکان مسلم راجپوت پنچایت تک۔ اور ایک سیدھا خط بجانب شمال مشرق کونہ تکیہ شاہ جمال اور نیلو ہانا نالہ تک۔
مشرق۔ سڑک پٹھان کوٹ۔ مادھوپور کی مغربی طرف کھنڈ نالہ سے پل کوچہ جلاہ کاری تک اور پکا کوچہ کی مغربی طرف مولا بخش کے مکان سے شب رام کی دوکان تک۔
مغرب۔ مغربی میونسپل حد کھنڈ نالہ سے نیلو ہانا نالہ تک۔

۲- شمال۔ کھنڈ نالہ سڑک مادھوپوری سے مشرقی میونسپل حد تک۔
جنوب۔ قدیم سڑک پٹھان کوٹ۔ ڈلہوزی کی شمالی طرف مشرقی میونسپل حد سے پختہ کوچہ تک جو گڈھ تھوبی کو جاتا ہے۔ اور پکا کوچہ کی شمالی طرف گوپالو کے مکان سے آریہ سماج مندر تک اور پکا کوچہ کی جنوبی طرف ٹاؤن ہال سے دوکان کرم سنگھ واقعہ اندرونی بازار تک۔
مشرق۔ مشرقی میونسپل حد کھنڈ سے قدیم سڑک پٹھان کوٹ۔ ڈلہوزی تک۔ اور پکا کوچہ کی مغربی طرف پختہ کوچہ سے جو گھرتولی کو جاتا ہے گوپالو کے مکان تک۔
مغرب سڑک مادھوپوری کی مغربی طرف کھنڈ نالہ سے پل جلاہ کاری تک اور پختہ کوچہ کی مغربی طرف مولا بخش کے مکان سے شب رام کی دوکان تک اور سڑک پٹھان کوٹ۔ مادھوپور کی مغربی طرف۔ ٹاؤن ہال سے شوالہ رودڈ شاہ تک۔ اور اس مقام سے سڑک مذکور کی مشرقی طرف کے ساتھ ساتھ آریہ سماج مندر تک۔

۳- شمال۔ پرانی پٹھان کوٹ۔ ڈلہوزی روڈ کی شمالی طرف۔ مشرقی میونسپل حد سے پختہ کوچہ تک جو گڈھ تھوبی کی طرف جاتا ہے۔ اور پختہ کوچہ کی شمالی طرف گوپالو کے مکان سے آریہ سماج مندر تک اور پختہ کوچہ کی مغربی طرف رودڈ شاہ کے شوالہ سے جھنڈے خان کی دوکان تک اور سڑک بازار کلاں کی شمالی طرف شفاخانہ سول نزد پل سے چاہ منوشاہ تک۔
جنوب۔ جنوبی میونسپل حد جنوب مشرقی میونسپل حد سے ڈھنگو روڈ کی مشرقی سمت تک۔
مشرق۔ میونسپل حد کی مشرقی طرف پرانی ڈلہوزی روڈ سے میونسپل حد کی جنوبی حد تک۔
مغرب۔ ڈھنگو روڈ کی مشرقی طرف جنوبی میونسپل حد سے شفاخانہ سول کے قریب واقعہ پل تک اور پختہ کوچہ کے مغربی طرف چاہ منوشاہ پر سے جھنڈے خان کی دوکان واقعہ بازار تک۔

وارڈ نمبر ۴ شمال۔ نلوہ نالہ۔ مغربی حد بابت میونسپل سے تکیہ شاہ جمال سے شمال مشرقی گوشے تک اور ایک خط مستقیم مسلم راجپوت پنچایت کے مکان تک۔
جنوب۔ ایک خط مستقیم حد بابت میونسپل کی مغربی حد سے چماروں کے مکان متصل دھرم سالہ ہنالا تک اور کچے اور پکے بازار کی جنوبی طرف گودام کہاد سے معماروں کے پکے بازار کی جنوبی طرف اور محمد حسین معمار کے مکان تک
مشرق۔ محمد حسین معمار کے مکان سے پکے بازار کی مغربی طرف غلام محمد کشمیری کے مکان اور اس کچی سڑک کی مشرقی طرف تک۔ جو گودام کہاد سے چماروں کے مکان متصل دھرم سالا ہنالا تک جاتی ہے۔
مغرب۔ حد بابت میونسپل کی مغربی حد نلوہ نالا سے میدان گراس فارم کے شمال مغربی گوشے تک۔

۵- شمال۔ پکے بازار کی شمالی سمت غلام محمد کشمیری کے مکان سے خوشی رام کی دوکان انیدہن تک اور سڑک کچی اور پکا بازار کی جنوبی سمت گودام کہاد اننذپوری سے محمد حسین معمار کے مکان تک
جنوب۔ پکے بازار کی شمالی سمت امام دین خیاط کی بنجر زمین سے پرمیشری داس کے مکان تک۔ اور نالا خندق کی جنوبی طرف بازار مرچیاں کی پل سے پل خندق تک جو سڑک کچی سے اننذپور پر واقع ہے۔
مشرق۔ پکے بازار کی مغربی سمت خوشی رام کی دوکان انیدہن سے امام دین درزی کی بنجر زمین تک اور پکے بازار کی مغربی سمت پرمیشری داس کے مکان سے رمضان کے مکان تک۔ اور اس مقام سے کچی سڑک کے ساتھ ساتھ سول ڈسپنسری کے عقب میں پل خندق تک۔
مغرب۔ خندق نالا سول ڈسپنسری کے عقب کی پل سے اس پل تک جو بازار مرچیاں کے متصل خندق نالا پر واقع ہے۔ اور کچی سڑک کی مشرقی طرف گودام کہاد سے سڑک اننذپور کی پل خندق تک۔

۶- شمال پکے بازار کی مغربی طرف صحن ٹاؤن ہال کے شمال مشرقی گوشہ سے اندرونی بازار میں کرم سنگھ کی دوکان تک اور پکے بازار کی جنوبی طرف شب رام بانیا کی دوکان سے خوشی رام کی دوکان انیدہن تک اور پکے بازار کی شمالی طرف امام دین درزی کی بنجر زمین پرمیشری داس کے مکان تک۔

نمبر ۶۔ **جنوب** ۔ اندرونی بازار کی جنوبی طرف شوالہ رو ڈو شاہ سے جینڈے خان کی دوکان تک ۔ اور پڑی سڑک کی شمالی طرف چاہ منو شاہ سے متصل سول ڈسپنسری تک ۔

مشرق ۔ اندرونی بازار کی مغربی طرف شیو رام بانیا کی دوکان سے کرم سنگھ کی دوکان تک اور ادہو پوری سڑک کی مغربی طرف صحن کے شمال مشرقی گوشہ سے شوالہ روڈو شاہ تک اور پچھے بازار کی مغربی طرف جینڈے خان کی دوکان سے چاہ منو شاہ تک ۔

مغرب ۔ پچھے بازار کی مغربی طرف خوشی رام کی دوکان سے امام دین کی بجز زمین تک ۔ اور اس نجینہ بازار کی مغربی طرف پرمیشری داس کے مکان سے رمضان کے مکان تک ۔ اور اس مقام سے مع کچی سڑک کے سول ڈسپنسری کے عقب میں پل خندق تک ۔ اور وہاں سے مع خندق نالا پل متصل سول ڈسپنسری تک ۔

۷ ۔ **شمال** ۔ ایک خط مستقیم گراس فارم کے شمال مغربی گوشہ سے چاردن کے مکان متصل دھرم سالا ہنا لا تک اور خندق نالا اس پل سے خندق نالا سرائے پر واقع ہے ۔ اور کچی سڑک انند پور سے پل خندق نالا تک ، جو بازار موچیاں میں واقع ہے ۔

جنوب ۔ جنوبی حد بست میونسپل سڑک ڈھنگو سے میونسپل حد کے جنوب مغربی گوشہ تک ۔

مشرق ۔ خندق نالا کی مغربی سمت بازار موچیاں کی پل سے اس پل تک جو سول ڈسپنسری اور سڑک ڈھنگو کے نزدیک ہے ۔

مغرب ۔ مغربی حد بست میونسپل میدان گراس فارم شمال مغربی گوشہ سے انتہائی میونسپل حد بست کے جنوب مغربی گوشہ تک ۔

(دستخط) فضل حسین
(وزیر تعلیم)

(دستخط) اے لطیفی
سکرٹری پنجاب گورنمنٹ صیغہ جات منتقلہ ۔

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۶

گورنمنٹ پنجاب گزٹ

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۳۱] لاہور - ۳ - اگست (مجریہ ۱۰ - اگست) ۱۹۲۳ء یوم جمعہ [جلد ۵۱

پہلا حصہ الف

اشتہارات واحکام گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم)

صیغہ لوکل سیلف گورنمنٹ

بورڈہائے

مورخہ ۳۰ جولائی ۱۹۲۳ء

نمبر ۵۲۷۲-۱۹ - بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۸۰۳۳ - لوکل سیلف گورنمنٹ مورخہ ۲۷ جون ۱۹۲۳ء وزیر احکام دفعہ ۵۵ (۱) (د) ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب ۱۸۸۳ء جیسا کہ وہ ایکٹ (ترمیم) ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب ۱۹۲۲ء کے ذریعہ ترمیم کیا گیا - گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) ڈسٹرکٹ بورڈ لدھیانہ کے لئے مندرجہ ذیل قاعدہ مرتب فرماتی ہے - قاعدہ مذکور اشتہار ہذا کی تاریخ سے تین ماہ بعد نافذ العمل ہوگا *

اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۰۳۱۰ء مورخہ ۲۶ - مارچ ۱۹۱۹ء بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے *

قاعدہ

۳۰- حلقہ جات مندرجہ گوشوارہ منسلکہ اشتہار ہذا میں سے ہر ایک حلقہ کے لئے ایک ممبر منتخب کیا جائیگا

ڈسٹرکٹ بورڈ لدھیانہ کے حلقہ جات انتخاب کا گوشوارہ

حلقہ انتخاب کا نمبر	نام حلقہ انتخاب	ذیل ہائے مال مشمولہ حلقہ انتخاب کا نام
	تحصیل لدھیانہ	
۱	کوم	کوم وہلیا وال
۲	ساہنیوال	ساہنیوال و کوٹ گنگورائے
۳	منگت	منگت و متی جاڑا
۴	لدھیانہ	لدھیانہ و کھاسی
۵	گل	گل و ڈھنڈرا
۶	ڈھنڈاری	ڈھنڈاری و ستنکر
۷	گھنگرانہ	گھنگرانہ وہنس
۸	رائے پور	رائے پور و لالٹن
۹	گوجروال	گوجروال درچھپین
۱۰	پکھووال	پکھووال واندلو
۱۱	دکھا	دکھا
۱۲	بدووال	بدووال و نورپور
۱۳	ملودھ	مواضعات ملودھ و بیر جاگیر
۱۴	پکھوکے	مواضع پکھوکے جاگیر
	تحصیل سمرالہ	
۱۵	ماچھی واڑہ	ماچھی واڑہ
۱۶	راجیوال	رلنجےوال ولوات
۱۷	لودھراں	لودھراں و سمرالہ
۱۸	گھنگرالی	گھنگرالی و ناگرا
۱۹	مل ماجرا	مل ماجرا و بھری
۲۰	کھیڑی	کھیڑی و دوجھیری
۲۱	کھنہ	کھنہ و لالوری
۲۲	اسرد	اسرد اکولاہا - دھیرو - ماجرا و جیو ماجرا
	تحصیل جگراؤں	
۲۳	سدھواں بیٹ	سدھواں بیٹ و غالب
۲۴	کھنڈڑی	کھنڈڑی و پوریم
۲۵	سودھی	سودھی وہنس
۲۶	جگراؤں	جگراؤں
۲۷	بسیاں	بسیاں ملا
۲۸	رائے کوٹ	رائے کوٹ
۲۹	موہی	موہی و اکال گڑھ
۳۰	کاؤنکی	کاؤنکی درعی

نمبر ۱۹۷۶۰ - بہ ترمیم تاریخہائے مصرحہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۵۷۵۴ مورخہ ۲۳ فروری ۱۹۲۰ء پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) زیر قاعدہ ۲۶ منجملہ قواعد عام انتخاب مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۹۲۸۲ مورخہ ۱۹ مارچ ۱۹۲۰ء ڈسٹرکٹ بورڈ جالندھر کی کارروائی انتخاب کے لیے سال ۱۹۲۳ء کے لئے مندرجہ ذیل تاریخیں مقرر فرماتی ہے:-

قاعدہ ۱ "مئی" کی جگہ "جنوری" پڑھو۔

" ۳ (۱) "۱۵ جنوری" کی جگہ "۳۰ ستمبر" پڑھو

قاعدہ ۵ (۱) "۱۵ فروری" کی جگہ "۲۰ اکتوبر" پڑھو

قاعدہ ۵ (۴) "۱۳ - مارچ" کی جگہ "۳۰ نومبر" پڑھو۔

قاعدہ ۶ (۱) "یکم مئی" کی جگہ "یکم جنوری" پڑھو۔

" " " "۳۰ - اپریل" کی جگہ "۳۱ - دسمبر" پڑھو۔

قاعدہ ۶ (۲) "یکم - فروری" کی جگہ "یکم جنوری" پڑھو۔

" " " "۳۱ جنوری" کی جگہ "۳۱ - دسمبر" پڑھو

" " " "یکم نومبر" کی جگہ "یکم - اکتوبر" پڑھو۔

" " " "۱۵ - فروری" کی جگہ "۲۰ - اکتوبر" پڑھو۔

قاعدہ ۷ (۱) "۱۵ - مارچ" کی جگہ "۱۵ نومبر" پڑھو

" " " "۳۱ - مارچ" کی جگہ "۳۰ نومبر" پڑھو۔

قاعدہ ۷ (۳) "۵ - اپریل" کی جگہ "۵ دسمبر" پڑھو

" " " "۱۲ - اپریل" کی جگہ "۱۲ دسمبر" پڑھو۔

نمبر ۱۹۷۸۵ - بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۵۵ (۱)، ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب ۱۸۸۳ء جیسا کہ ایکٹ (ترمیم) ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب ۱۹۲۳ء سے اس کی ترمیم ہوئی - گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) بہ تنسیخ قواعد مشتہرہ ہمراہ اشتہار پنجاب گورنمنٹ نمبری ۲۷۵ مورخہ ۱۴ - اکتوبر ۱۹۲۲ء جیسا کہ بعد میں بذریعہ اشتہارات گورنمنٹ پنجاب نمبری ۹۵۶ - ۲ مورخہ ۱۳ نومبر ۱۹۱۷ء و نمبری ۵۳۰ مورخہ ۸ فروری ۱۹۲۰ء اوس کی ترمیم ہوئی - حسب ذیل قواعد مرتب کرنا تجویز فرماتی ہے

مسودہ قواعد بہ اشتہار ہذا کی تاریخ سے ۲ ماہ بعد کسی ایسی تجویز یا اعتراض کے ساتھ غور کیا جائیگا جو اس کے متعلق اوس وقت تک موصول ہو:-

مسودہ قواعد

۱ - ہر ایک ڈسٹرکٹ بورڈ کا جلسہ ہر دو ماہ میں کم از کم ایک مرتبہ ہوگا - مگر شرط یہ ہے - کہ اگر کام کی مقدار تھوڑی ہو - اور ضروری نہ ہو - تو چیرمین کو اختیار ہوگا - کہ وہ کسی خاص جلسہ میں اوس کے متعلق کارروائی کرے - لیکن سال کے کوئی تین مسلسل مہینے جلسے کے بغیر نہیں گذرینگے۔

۲ - ہر ایک جلسے سے کم از کم ایک ہفتہ پہلے ممبروں کو فہرست کارروائی دی جائے گی - جس میں اون مسائل کو کامل اور صحیح طور پر بیان کیا جائیگا - جن پر جلسے میں غور کیا جائیگا - بجز اسکے امور زیر بحث کبھی چیرمین یا افسر جلسہ کی خاص منظوری سے ایجنڈا میں شامل ہو سکتے ہیں۔

۳ - اگر بجٹ میں انتظام ہو - تو ڈسٹرکٹ بورڈ کا اختیار ہوگا - کہ وہ اون غیر سرکاری ممبران (منتخب و نامزد شدہ) کو حسب ذیل شرح پر سفر خرچ ادا کرے - جن کو بورڈ یا بورڈ کی کسی سب کمیٹی کے جلسے میں شریک ہونے کے لئے پانچ میل سے زیادہ سفر کرنا پڑے:-

(الف) ایسے سفر کے لئے جو صدر مقام سے یا صدر مقام تک پانچ میل سے زیادہ بذریعہ سڑک سطے کیا جائیگا - ایک ایسی شرح پر الاونس بحساب میل دیا جائیگا - جو ۲ آنے فی میل سے زیادہ نہ ہو۔

(ب) صدر مقام ضلع میں ڈسٹرکٹ بورڈ کے کام کے متعلق جتنے دن کام کیا جائے ۲ روپیہ فی یوم کے حساب سے روزانہ الاونس دیا جائیگا۔

(ج) جو سفر ریل کے ذریعہ طے کئے جائیں۔ اون کے لئے واحد سیکنڈ کلاس یا انٹرمیڈیٹ کا کرایہ دیا جائیگا۔ اور اگر کوئی ملازم درحقیقت ممبر کے ساتھ ہوگا۔ تو ایک ملازم کے لئے تیسرے درجہ کا کرایہ ریل بھی دیا جائیگا۔

۴۔ اگر بجٹ میں انتظام ہو۔ تو ڈسٹرکٹ بورڈ کا اختیار ہے۔ کہ وہ اون غیر سرکاری ممبران (منتخب یا نامزد شدہ) کو حسب ذیل شروح پر سفر خرچ ادا کرے۔ جن کو ڈسٹرکٹ بورڈ کے فرض کے سلسلے میں البورڈ یا سب کمیٹی کے جلسوں کی حاضری کے علاوہ) سفر کرنا پڑے:-

(الف) ایسے سفر کے لئے جو اپنے معمولی جائے سکونت سے یا جائے سکونت تک پانچ میل سے زیادہ بذریعہ سڑک طے کیا جائے۔ ایک اسی شرح پر الاونس بحساب میل دیا جائیگا۔ جو ۲ آنے فی میل سے زیادہ نہ ہو۔

(ب) قیام کے لئے ۲ روپے فی یوم کے حساب سے روزانہ الاونس دیا جائیگا۔

(ج) جو سفر ریل کے ذریعہ طے کئے جائیں۔ اون کے لئے واحد سیکنڈ کلاس یا انٹرمیڈیٹ کا کرایہ دیا جائیگا۔ اور اگر ممبر کے ساتھ درحقیقت کوئی ملازم ہوگا۔ تو ایک ملازم کے لئے تیسرے درجہ کا کرایہ ریل بھی دیا جائیگا۔

مگر شرط یہ ہے۔ کہ ممبران کو ایسے سفر کے لئے کوئی مواجب سفر نہیں دیا جائیگا۔ جسے انہوں نے اپنے حلقہ نیابت میں طے کیا ہو۔ اس غرض کے لئے ایک نامزد شدہ غیر سرکاری ممبر کا حلقہ اوس منتخب شدہ ممبر کا حلقہ متصور ہوگا۔ جہاں کہ نامزد شدہ ممبر سکونت رکھتا ہو۔

(۵) بورڈ یا بورڈ کی سب کمیٹی کے جلسے یا ڈسٹرکٹ بورڈ کے متعلقہ فرائض کے آغاز کے بعد ۲ روپے یومیہ مواجب سے زیادہ مواجب سفر نہیں دیا جائیگا۔ سوائے اوس واپسی سفر کے جو جلسے یا فرض مذکور کے اختتام کے بعد طے کیا جائے۔

(۶) مواجب قیام زیر قاعدہ ۳ (ب)، و قاعدہ ۴ (ب) اوس صورت میں ادا نہیں کیا جائیگا۔ جب کہ کسی ذیل گھر یسکول۔ سرائے یا ڈسٹرکٹ بورڈ کی مہیا کردہ کسی عمارت میں مفت رہائش کا انتظام ہو۔

(۷) قواعد ۳ و ۴ کی مندرجہ شروح وہ غایت شروح متصور ہوں گی۔ جنہیں ڈسٹرکٹ بورڈ اپنے اختیار سے کلاً یا جزواً دے سکتا ہے۔ یا دینے سے احتراز کر سکتا ہے۔

یکم۔ اگست سنہ ۱۹۲۳ء

نمبر ۱۹۹۳۵۔ اون اختیارات کی رو سے جو لوکل گورنمنٹ کو از روے دفعہ ۱۱۔ ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب سنہ ۱۸۸۳ء جیسا کہ اوس کی ایکٹ (ترمیم) ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب سنہ ۱۹۲۲ء کے ذریعہ ترمیم ہوئی۔ حاصل ہیں۔ پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) آئندہ انتخابات کے نتائج کی اشاعت کی تاریخ سے ڈسٹرکٹ بورڈ حصار کے ممبران کی تعداد ۴۴ بطریق ذیل مقرر فرماتی ہے:-

منتخب شدہ - - - - - - - -	۳۴
وہ جو بلحاظ نامزدگی مقرر ہوں گے - - - - - -	۵
وہ جو بلحاظ عہدہ مقرر ہوں گے - - - - -	۵

اشتہار پنجاب گورنمنٹ نمبری ۶۰۶۴ مورخہ ۷ فروری سنہ ۱۹۱۹ء جہاں تک کہ وہ ڈسٹرکٹ بورڈ حصار کے انضباط کے متعلق ہے بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے

نمبر ۱۹۹۳۶۔ تنسیخ قاعدہ امنجملہ قواعد مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۹۳۰۱ مورخہ ۴۔ اپریل سنہ ۱۹۱۶ء بموجب احکام دفعہ ۶۰ (۱)، ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب سنہ ۱۸۸۳ء جیسا کہ اُس کی ترمیم ایکٹ (ترمیم) ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب سنہ ۱۹۲۲ء کے ذریعہ ہوئی۔ پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) حسب ذیل مسودہ قواعد کی اشاعت کے لئے ہدایت فرماتی ہے۔ جو ڈسٹرکٹ بورڈ حصار کے لئے ایکٹ ہذا کی دفعہ ۱۵۵ (۱)، (د) کے احکام کے بموجب مرتب کیا گیا ہے۔ قاعدہ مذکور ۲۰۔ اگست سنہ ۱۹۲۳ء کو یا اوس کے بعد اون اعتراضات یا تجویزات کے ساتھ معرض غور میں لایا جائے گا۔ جو اس بارہ میں تاریخ مذکور سے قبل موصول ہوں۔

مسودہ قاعدہ

ممبروں کا انتخاب

گوشوارہ منسلکہ ہذا کے مندرجہ ۴۳ حلقہ جات میں سے ہر ایک حلقہ کے لئے اوس حلقہ کے انتخاب کنندگان کی طرف سے ایک ممبر منتخب کیا جاویگا۔

گوشوارہ حلقہ جات انتخاب

نمبر شمار	نام حلقہ انتخاب	نام ذیل	نام تحصیل
۱	پرکھووالا	ساہا، پرکھووالا	
۲	بالک	بالک، ٹڑوالہ	
۳	کھرڑ	ننگتھالہ، کھرڑ	
۴	ستروڑ	حصار، ستروڑ	حصار
۵	بالسامند	آدم پور، کھبرپر، نیولی، بالسامند	
۶	سوانی	سوالہ، سوانی، پتن، مندگالی	بھوانی حصار
۷	رکھی شاہ پور	کھوٹ کلاں، کپروہ، رکھی شاہ پور، سسائی	
۸	نارنوند	نارنوند، بھٹلا	
۹	گھرائی	گھرائی، ہانسی	ہانسی
۱۰	کھنڈا کھیری	کھنڈا کھیری، کمباہ	
۱۱	اگالن	اگالن، باس	
۱۲	دھنانہ	نندہ ہیری، دھنانہ	
۱۳	عمرا	عمرا، بھیرتانہ	ہانسی
۱۴	بلیالی	بلیالی، [illegible]	بھوانی
۱۵	تگرانہ	تگرانہ	
۱۶	بھوانی	جنگ، بھوانی	
۱۷	دیوسر	دیوسر، ننگانا، جوئی	بھوانی
۱۸	کیرو	کیرو، سنگرپور	
۱۹	میران	میراں، تلونڈی رکاں	حصار
۲۰	بہل	بہل، جھمپا	بھوانی
۲۱	کھڈلاڈا	کھڈلاڈا، سدلواس، رتیہ	حصار فتح آباد
۲۲	الیکا	باہمن والا، الیکا	
۲۳	فتح آباد	حجراواں، فتح آباد، بھیرانہ، لاہاریاں	فتح آباد
۲۴	بھونہ	ابراواں، دھرسول، بھونہ، ٹوہانہ	حصار فتح آباد حصار
۲۵	چوبی باگڑدیاں	چوبی باگڑدیاں، بارویل، اگروہ	فتح آباد
۲۶	پیبڑا	گورکھ پور، پیبڑا	
۲۷	کھبٹو کلاں	کھبٹو کلاں	

نمبر شمار	نام حلقہ انتخاب	نام ذیل	نام تحصیل
۲۸	ڈبوالی	ڈبوالی، پپلی	سرسہ
۲۹	روڑی	تلوکا، روڑی	
۳۰	ایوب شہر	ایوب شہر، اودھن	
۳۱	السیکا	الیکا، ڈربی، جودھکا	
۳۲	شاہ پور بیگو	مشاہووالہ، کھاریاں، شاہ پور بیگو	سرسہ
۳۳	رانیاں	کاریوالی، رانیاں، کتابہدد، منگالا، چھوٹالا	
۳۴	ڈربا کلاں	ایلن آباد، مادھوسنگھانا، ڈربا کلاں	

کمیٹیاں

۲۶ جولائی سنہ ۱۹۲۳ء

نمبر ۱۹۶۸۰ - مندرجہ ذیل مسودہ قاعدہ جسے گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) بنفاذ اختیارات عطیہ ازروئے دفعہ ۲۴۰ (۱) ش ض ایکٹ میونسپل پنجاب سنہ ۱۹۱۱ء مندرجہ حصہ اول (عام) منجملہ قواعد مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۳۹۸۱ مورخہ ۱۶ جولائی سنہ ۱۹۱۸ء مرتب کرنا بتجویز فرماتی ہے - اون اشخاص کی اطلاع کے لئے مشتہر کیا جاتا ہے - جنپر غالباً اس کا اثر پڑے گا -

مسودہ قاعدہ ۱۵ - اگست سنہ ۱۹۲۳ء کو یا اوس کے بعد اوس اعتراض یا تجویز کے ساتھ معرض غور میں لایا جائیگا - جو اس بارہ میں تاریخ مذکور سے پہلے موصول ہو -

مسودہ قاعدہ

۳ - الف - کمیٹی کا کوئی ممبر اوس کمیٹی یا سب کمیٹی میں حاضر نہ ہوگا - یا رائے نہ دیگا - یا اوس کی کسی کارروائی میں حصہ نہ لیگا - جو ایسے معاملہ کے متعلق ہوگی - جس میں اوس کا یا اوس کے والدین میں سے کسی ایک یا اوس کے والدین میں سے کسی ایک کی کسی دیگر اولاد کا یا ایسی اولاد کے خاوند یا بیوی (جیسی کہ صورت ہو) کا بالواسطہ یا بلاواسطہ مالی فائدہ ہو -

۳۰ جولائی سنہ ۱۹۲۳ء

نمبر ۱۹۷۵۸ - بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۷۷۶۰ مورخہ ۲۱ جون سنہ ۱۹۲۳ء وبہ نفاذ اختیارات مفوضہ لوکل گورنمنٹ زیر دفعہ ۲۴۰ (۱)، (ب)، (ج) (د) ایکٹ میونسپل پنجاب سنہ ۱۹۱۱ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) میونسپلٹی زیرہ واقعہ ضلع فیروزپور کے لئے حسب ذیل قواعد مرتب فرماتی ہے :-

قواعد

(۱) میونسپل کمیٹی زیرہ کے ممبروں کے انتخاب کی غرض سے باشندگان میونسپلٹی زیرہ دو قسموں میں منقسم ہونگے یعنی :-

(الف) قسم اول ہندو سکھ اور دیگر اشخاص جو قسم دوم میں شامل نہیں ہیں -

(ب) قسم دوم مسلمان

(۲) - (الف) باشندگان جماعت اول کے دو نمائندے ہونگے

(ب) باشندگان جماعت دوم کے تین نمائندے ہونگے

(۳) (الف) جماعت اول کی صورت میں ہر ایک حلقہ انتخاب مندرجہ گوشوارہ الف کے لئے ایک نمائندہ ایسے درج رجسٹر شدہ رائے دہندگان منتخب کرینگے - جو جماعت مذکور میں سے ہوں - اور حلقہ مذکور میں رہتے ہوں -

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

گوشوارہ الف

جماعت اول کے رائے دہندگان کے نمائندوں کے لئے حلقہ جات انتخاب

نمبر حلقہ	نام حلقہ	تفصیل حدود
۱	شمالی حلقہ	شمال نہر شہرواہ آوا سے سرکاری باغیچہ کے شمال مشرقی کونہ تک مشرق ۔ سرکاری باغ کے شمال مشرقی کونہ سے چاہ منصور دیوا تک جنوب ۔ منصور دیوا کی چاہ سے سڑک ڈاک خانہ اور کمبوآں کوچہ میں سے گزر کر چاہ کمبوآں تک مغرب ۔ چاہ کمبوآں سے آوا تک ۔
	حلقہ جنوبی	شمال ۔ چاہ علی والا کوچہ کمبوآں اور سڑک ڈاک خانہ سے گزر کر چاہ منصور دیوا تک مشرق ۔ چاہ منصور دیوا سے مزار بہادر شاہ تک جنوب ۔ مزار بہادر شاہ سے چوکی چنگی نمبرہ واقع سڑک تلونڈی تک مغرب ۔ چوکی نمبرہ واقع سڑک تلونڈی سے چاہ علی والا تک

گوشوارہ ب

جماعت دوم کے رائے دہندگان کے قائم مقاموں کے حلقہ جات انتخاب

۱	شمالی حلقہ	شمال ۔ نہر شہرواہ آوا سے گؤشالہ کے شمال مغربی کونہ تک مشرق ۔ گؤشالہ کے شمال مغربی کونہ سے سڑک مہتماں بازار سے ہو کر دوکان گلزاری مل کے مشرقی کونہ تک جنوب ۔ دوکان گلزاری مل حلوائی کے مشرقی کونہ سے حلوائی بازار اور کوچہ کمبوآں سے گزر کر کمبوآں کے پختہ چاہ تک ۔ مغرب ۔ چاہ پختہ کمبوآں سے آواہ تک
۲	جنوبی حلقہ	شمال ۔ چاہ علی والا پختہ چاہ کمبوآں تک ۔ اور وہاں سے کوچہ کمبوآں اور حلوائی بازار سے گزر کر دوکان گلزاری حلوائی تک مشرق ۔ گلزاری حلوائی کی دوکان سے چاہ خزانچیاں تک جنوب ۔ چاہ خزانچیاں سے چوکی چنگی نمبرہ واقع سڑک تلونڈی تک مغرب ۔ چوکی چنگی نمبرہ واقع سڑک تلونڈی سے چاہ علی والا تک
۳	مشرقی حلقہ	شمال ۔ گؤشالہ کے شمال مغربی کونہ سے سرکاری باغ کے شمال مشرقی کونہ تک مشرق ۔ سرکاری باغ کے شمال مشرقی کونہ سے منصور دیوا کے پختہ کوآں تک ۔ اور وہاں سے مزار بہادر شاہ تک جنوب ۔ مزار بہادر شاہ سے چاہ خزانچیاں تک مغرب ۔ چاہ خزانچیاں سے محلہ جٹاں کے مغرب میں ۔ اور بازار مہتماں سے گزر کر گؤشالہ کے شمال مغربی کونہ تک ۔

نمبر ۲۵۸۰۲ ۔ ایس بہ ترمیم تاریخہائے مصرحہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۷۸۷۷ مورخہ ۲۵ ستمبر سنہ ۱۹۱۷ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) بذریعہ قاعدہ ۲۷ متعلقہ قواعد عام انتخاب مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۹۲۸۴ مورخہ ۱۹

17	[illegible]	[illegible]
16	[illegible]	[illegible]

[illegible]

15	[illegible]	[illegible]
14	[illegible]	[illegible]
13	[illegible]	[illegible]
12	[illegible]	[illegible]
11	[illegible]	[illegible]
10	[illegible]	[illegible]
9	[illegible]	[illegible]
8	[illegible]	[illegible]
7	[illegible]	[illegible]

[illegible]

6	[illegible]	[illegible]
5	[illegible]	[illegible]
4	[illegible]	[illegible]
3	[illegible]	[illegible]
2	[illegible]	[illegible]
1	[illegible]	[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

نمبر شمار	دیہات پنچایت کی نامزدگی	ان دیہات کے نام جن سے پنچائیت وضع کی گئی
۱۸	بوسل - -	بوسل
۱۹	قادر آباد -	قادر آباد
۲۰	مسکھنانوالی -	(۱) مسکھنانوالی (۲) مرالہ
۲۱	چک نمبر ۲ - -	چک نمبر ۲
۲۲	چک نمبر ۴۶ -	چک نمبر ۴۶

نمبر ۱۹۶۷۳ - بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۶۰۵۸ مورخہ ۲۵ - اکتوبر ۱۹۲۲ء و بہ نفاذ اختیارات از روئے دفعہ ۵ (۳) ایکٹ دیہی پنچایت ۱۹۲۲ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) ضلع گجرات کے دیہات مندرجہ خانہ ۲ گوشوارہ منسلکہ ہذا میں پنچائیتیں قائم فرماتی ہے - اور گوشوارہ ہذا کے خانہ ۴ میں ہر ایک پنچایت کے لئے پنچوں کی تعداد مقرر فرماتی ہے -

ہر ایک پنچایت کا انضباط پنچوں کے انتخاب زیر قاعدہ ۸ منجملہ قواعد پنچایت مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۵۴۴۸۱ مورخہ ۲۶ جون ۱۹۲۲ء کی منظوری کی تاریخ سے عمل میں آئیگا -

گوشوارہ

نمبر شمار	نام دیہہ پنچایت	تحصیل	تعداد پنچ	نمبر شمار	نام دیہہ پنچایت	تحصیل	تعداد پنچ
۱	۲	۳	۴	۱	۲	۳	۴
۱	سبو وال	گجرات	۴	۱۲	بزرگ وال	کھاریاں	۴
۲	احنبالہ		۶	۱۳	بھلیسرانوالہ		۴
۳	ٹانڈا		۷	۱۴	وڑائچانوالہ		۴
۴	کھٹہ موسے		۶	۱۵	دھاماں		۷
۵	پیرو شاہ		۶	۱۶	پہریانوالی		۴
۶	چھپاں		۴	۱۷	کھوہ		۴
۷	کولیاں		۵	۱۸	بوسل	پھالیہ	۶
۸	پسوال		۴	۱۹	قادرآباد		۵
۹	سرائے عالمگیر	کھاریاں	۶	۲۰	مسکھنانوالی		۵
۱۰	بسیہ		۴	۲۱	چک نمبر ۲		۳
۱۱	کوٹلہ گگرالی		۵	۲۲	چک نمبر ۴۶		

نمبر ۱۹۶۷۴ - بموجب احکامات دفعہ ۱۴ - ایکٹ دیہی پنچایت ۱۹۲۱ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) ہدایت فرماتی ہے - کہ ضلع گجرات کی حسب ذیل پنچائیتیں جملہ فرائض مندرجہ دفعہ ہذا پنچائیت ہائے مذکور کے انضباط کی تاریخ سے سر انجام دینگی -

نمبر شمار	نام دیہہ پنچایت	تحصیل	نمبر شمار	نام دیہہ پنچایت	تحصیل
۱	سبو وال	گجرات	۷	کولیاں	کھاریاں
۲	احنبالہ		۸	پسوال	
۳	ٹانڈہ		۹	سرائے عالمگیر	
۴	کھٹہ موسے		۱۰	بسیہ	
۵	پیرو شاہ		۱۱	کوٹلہ گگرالی	
۶	چھپیاں		۱۲	بزرگ وال	

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] 11	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible] 10		[illegible]	
[illegible] 9		[illegible]	
[illegible] 8		[illegible]	
[illegible] 7		[illegible]	
[illegible] 6		[illegible]	
[illegible] 5		[illegible]	
[illegible] 4	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible] 3		[illegible]	
[illegible] 2		[illegible]	
[illegible] 1		[illegible]	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]		[illegible]	
[illegible]		[illegible]	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	
[illegible]		[illegible]	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

[illegible]

کی غرض سے لائے جائیں اون شرحوں پر عائد کیا جائیگا ۔ جو ہر ایک کے نام کے بالمقابل درج ہیں:۔

نام اشیا	شرح محصول چنگی بلحاظ وزن	بلحاظ مالیت	بلحاظ مقدار	کیفیت
	روپے آنے پائی	روپے آنے پائی	روپے آنے پائی	
قسم اول ۔ کھانے اور پینے کی چیزیں				
۱ (الف) گندم اور گندم کا آٹا اور دیگر اشیائے خوردنی کا آٹا	۰ - - - ۹			
(ب) میدا و سوجی - - - -	۰ - ۱ - ۶			
۲ (الف) مقشر چاول اور باسمتی	۰ - ۱ - ۶			
(ب) چھونا (غیر مقشر چاول) غیر مقشر باسمتی اور جملہ اقسام کی دالیں	۰ - ۱ - ۰			
۳ ۔ جو ۔ نخود ۔ سوہڑی اور چوکرہ و دیگر غلہ ہائے خوردنی	۰ - - - ۹			
۴ (الف) صاف شدہ کھانڈ (یعنی جملہ سفید اور دانہ دار کھانڈ) یعنی کھانڈ مصری وغیرہ - - - -	۰ - ۸ - ۰			
(ب) مٹھائیاں (بسکٹ) دیسی بنی ہوئی - -	-	۰ - - - ۹ فی روپیہ		مٹھائیاں جو شادی وغیرہ کے موقعہ پر براتی لائیں مستثنٰے ہوں گی
(ج) سکرین اور اس سے بنائی ہوئی اشیا -	-	۰ - - - ۶ "		
۵ (الف) غیر صاف شدہ کھانڈ (ریجھا تلوچنی) -	۰ - ۶ - ۰			
(ب) گڑ - - - - -	۰ - ۲ - ۰			
(ج) شکر - - - - - - - -	۰ - ۳ - ۰			
(د) شیرا و راب - - - - - -	۰ - ۱ - ۶			
۶ ۔ گھی - - - - - - -	۰ - ۴ - ۱			
۷ ۔ دیگر اشیاء خور و نوش				
(الف) جملہ میوہ جات تازہ و خشک بشمول مغزیات وگنا	-	۰ - - - ۹ "		
(ب) تمام ترکاریاں و جڑ ہائے خوردنی		۰ - - - ۶ "		آلو مستثنٰے ہیں
(ج) دودھ - - - - -	۰ - ۲ - ۰			
(د) مکھن ۔ پنیر ۔ دہی ۔ کھویا ۔ ملائی اور سؤر کی چربی -		۰ - - - ۶ "		
(ہ) مصالحے ۔ مربے یعنی چٹنیاں و اچار ہندوستانی بنے ہوئے (بشمول نمک) ۔ چھالیا اور سرکہ ہندوستانی بنا ہوا -		۰ - - - ۹ "		
(و) غیر ممالک کے اچار مربے وغیرہ - -		۰ - - - ۶ "		
(ز) جملہ اقسام کا گوشت (تازہ) - - - - -	۰ - ۵ - ۰			
(ح) ران اور سور کا گوشت - - - -	۰ - ۱۰ - ۰			
(ط) چائے اور قہوہ - - -	-	۰ - - - ۶ "		
(ی) انڈے - - - - -	-	۰ - - ۲۰ فی درجن		
(ک) مچھلی دیسی (تازہ و خشک)	۰ - ۶ - -			
(ل) بھوسہ و چارا کی دیگر اشیا (بھک نخود کا چھلکا) -	۰ - - - ۳			
(م) برگ پان - - - - - -	۰ - ۴ - ۱			
(ن) کھلی و بنولے - - - -	۰ - ۱ - -			
قسم دوم ۔ ذبح کے لئے جانور				
(الف) شاخدار مویشی - - - -	-		۰ - ۸ - -	
(ب) بھیڑ [illegible] ۔ بکریاں اور دیگر چوپائے - - -	-		۰ - ۳ - -	

نام اشیا	شرح محصول چنگی بلحاظ وزن (روپے آنے پائی)	بلحاظ مالیت (روپیہ آنہ پائی)	بلحاظ تعداد (روپیہ آنہ پائی)	کیفیت
(ج) دیسی یا انگریزی سؤر	-	-	۰-۳-۰	
(د) مرغ وغیرہ اور دیگر پرندے	-	۹-۰-۰ فی صد		مردہ شکار اور سدھائے ہوئے پرندے مستثنےٰ ہیں
قسم سوئم۔ اشیا جو ایندھن۔ روشنی اور دھونے کے استعمال میں آتی ہیں۔				
۱۔ نباتاتی تیل۔ مہوا اور روغن دار تخم	-	۹-۰-۰ ״		
۲۔ روغن دار تخم	-	۹-۰-۰ ״		
۳۔ کوئلہ	۰-۱-۰			فی بوجھ دو بیلوں والی گاڑی کے لئے روپیہ آنے پائی ۵-۰-۰ یا ۰-۰-۵ پائی
۴۔ صرف ایندھن کی لکڑی	۰-۰-۳			فی من بشرطیکہ درآمد کنندہ نے بوجھ کا وزن کرایا ہو
۵۔ موم۔ چربی کی بتیاں۔ موم بتیاں۔ کیلسیم۔ کاربائیڈ اور دیاسلائی کی ڈبیاں	-	۶-۰-۰ ״		
۶۔ ریٹھہ۔ گاچنی۔ پٹنہ کا نمک۔ پھٹکڑی۔ سجی۔ پوٹاش۔ سوڈا۔ سوڈا کاسٹک اور جملہ اقسام کے دیسی بنے ہوئے صابن	-	۶-۰-۰ ״		
قسم چہارم۔ اشیا جو عمارت میں استعمال ہوتی ہیں۔				
۱۔ عمارتی لکڑی۔ گنڈے۔ سلیپر۔ بلیاں۔ تختے اور جملہ اقسام کے دیگر چھوٹے بوٹے اور ان سے بنی ہوئی چیزیں	-	۹-۰-۰ ״ مالیت پر بلحاظ وزن		
۲۔ بانس اور ان سے بنی ہوئی اشیاء		۹-۰-۰ فی روپیہ		
۳۔ جملہ اقسام کی کھپریلیں جن کی (د) میں تصریح نہیں کی گئی		۹-۰-۰ ״		
۴۔ جملہ اقسام کے پتھر		۹-۰-۰ ״		
۵۔ پتھر۔ کنکر۔ چونا۔ سرمٹ۔ پکی مٹی				
۶۔ روغن۔ وارنش۔ رنگ۔ تارپین کا تیل۔ سریش۔ کھریا مٹی۔ کول تار اور دیگر اشیا جو عمارات کے رنگ و روغن کے کام آئیں	-	۶-۰-۰ ״		
۷۔ اینٹیں۔ پکی اینٹیں۔ سرخی اور کھپریلیں	-	۹-۰-۰ ״		
۸۔ چھپر کے پولے۔ بید۔ مونج۔ سن اور ان سے بنی ہوئی اشیا۔ چٹائیاں اور جملہ اقسام کے رسے	-	۹-۰-۰ ״		
قسم پنجم۔ ادویات۔ گوندیں۔ گرم مصالحے اور خوشبویات				
۱۔ (الف) ادویات اور مسکرات سوائے "چرس" "بھنگ" "گانجا" اور "کوکین" کے	-	۹-۰-۰ ״		
(ب) مرکبات کیمیائی و کشید شدہ اشیا	-	۶-۰-۰ ״		
۲۔ گرم مصالحے و بیج جملہ اقسام کے سوائے روغندار تخموں کے	-	۹-۰-۰ ״		
۳۔ گوندیں	-	۶-۰-۰ ״		
۴۔ خوشبویات و سنگار وغیرہ کا ضروری سامان یعنی دانتوں کا منجن۔ دانتوں کا مصالحہ اور چہرہ کا پوڈر وغیرہ	-	۶-۰-۰ ״		
قسم ششم۔ تمباکو				
۱۔ غیر ممالک کا تمباکو بشمول چرٹ۔ سگار۔ سگرٹ۔ نسوار اور دیگر حقہ نوشی کی ضروریات (نڑیاں کاغذ وغیرہ)	-	۶-۰-۰ ״		

نام اشیا	شرح محصول چنگی			کیفیت
	بلحاظ وزن	بلحاظ مالیت	بلحاظ تعداد	
	روپیہ آنہ پائی	روپیہ آنہ پائی	روپیہ آنہ پائی	
۲۔ دیسی تمباکو درجہ اول کا۔ قندھاری۔ پوربی۔ دیسی۔ ہزرو اور خمیرا	۔۔۶۔۔			
۳۔ دیسی تمباکو دوسرے درجہ کا مصرحہ اقسام کے علاوہ	۔۔۳۔۔			
قسم ہفتم۔ تھان و پارچات بافتی۔				
۱۔ دھاگہ۔ ٹانکو اسینے کا اور رفوگری کا دھاگہ۔ کروشئے کے ساتھ کام کرنے کا دھاگہ۔ روئی کے تھان اور روئی سے ساختہ جملہ دیگر اشیا جن کی دیگر نج پر تصریح نہیں کی گئی۔ (لیکن جو بنائی نہ گئی ہوں)	۔	۔۔۔۶ فی صدی		
۲۔ تمام اونی اشیا۔ پشمینہ۔ شالیں۔ السی۔ ریشمی اور سٹین کی اشیا بشمول فیلٹ (نمدہ)	۔	۔۔۔۶ ″ ″		
۳۔ پوشاک بشمول پردے۔ بساطی کا سامان۔ موزے۔ جرابیں وغیرہ اشیا گوٹہ۔ فیتہ۔ خوشنما تھان۔ لباس پوشاکہ کی جملہ بنی ہوئی اشیا	۔	۔۔۔۶ ″		وردی اور پادس کا سامان مستثنےٰ ہیں
۴۔ چھوٹا گوٹا۔ کناری سنہری و روپہلی لیس۔ اسباب زردوزی اور ان سے بنی ہوئی اشیاء	۔	۔۔۔۶ ″		
۵۔ قالین دریاں۔ نمدے۔ گبے۔ غالیچے۔ خیمے۔ نوار۔ کرمچ۔ برساتیاں۔ بوریوں کا کپڑا اور جملہ اقسام کا فیتہ	۔	۔۔۔۶ ″		
۶۔ چمڑا دیسی یا غیر ممالک کا اور اس سے بنی ہوئی اشیا	۔	۔۔۔۶ ″		
قسم ہشتم۔ دھاتیں				
جملہ دھاتیں۔ کمائی ہوئی یا نہ کمائی ہوئی۔ اور وہ اشیا جو جزواً یا کلاً ان سے بنی ہوئی ہوں۔ دھاتوں کے برتن اور چاقو چھری وغیرہ	۔	۔۔۔۶ ″		زیورات جو نج کے استعمال کیلئے لائے جائیں۔ اون پر محصول نہیں لگایا جائے گا۔ گیس کی شیشیاں مستثنےٰ ہوں گی
قسم نہم۔ متفرق				
۱۔ جملہ اقسام کے تیل معدنی۔ حیواناتی۔ جن کا اوپر ذکر نہیں آیا۔ سوائے مٹی کے تیل کے	۔	۔۔۔۶ ″		
۲۔ کیبنیٹ (الماریوں کا سامان اور فرنیچر آرائشی اسباب) جن میں ناریل کی چٹائی شامل ہے	۔	۔۔۔۹ ″		
۳۔ برش۔ جھاڑو اور برشوں کے لئے بال اور ریشے	۔	۔۔۔۶ ″		
۴۔ گاڑیاں۔ چھکڑے۔ موٹر سائیکل۔ بائیسکل۔ ٹرائیسکل پرمبولیٹر۔ رکشا گاڑیاں اور دیگر جملہ اقسام کی گاڑیاں وغیرہ	۔	۔۔۔۶ ″		اگر وہ چنگی سے گزرتے کیوقت استعمال میں ہوں۔ تو کوئی ٹیکس نہیں لیا جائیگا
۵۔ جملہ اقسام کے پنکھے	۔	۔۔۔۶ ″		
۶۔ دستی چھتریاں۔ گاڑی چلانے سواری کرنے اور دیگر قسم کی چابکیں				

نام اشیا	شرح محصول چنگی			کیفیت
	بلحاظ وزن	بلحاظ مالیت	بلحاظ تعداد	
	روپیہ آنہ پائی	روپیہ آنہ پائی	روپیہ آنہ پائی	
مچھلی پکڑنے کی چھیں ۔ ڈوری اور کنڈیاں - - - - -	۔	۔۔۔۔ ٦ فیصدی		
۷ ۔ شیشے اور شیشے کی بنی ہوئی چیزیں ظروف چینی و چینی اور ممالک غیر کے مٹی کے برتن اور ینمیل شدہ برتن جس میں ظروف چینی و شیشہ شامل ہیں - - - - -	۔	۔۔۔۔ ٦ ،،		
۸ ۔ آلات و اوزار و سامان مثلاً شمار کرنے دندان سازی ۔ نقشہ کشی تعلیم ۔ بجلی و تولید بجلی ناپنے ۔ آنکھیں بنانے ۔ فوٹوگرافی ۔ سائینس ۔ جراحی ۔ پیمائش ۔ بائیسکوپ کا سامان ۔ ٹائپ رائیٹر ۔ مشین ۔ گراموفون ۔ فونوگراف کے ریکارڈ ۔ فوٹوگرافی اور بائیسکوپ کا سامان ۔ پیانو ۔ باجے اور دیگر آلات موسیقی ۔ جملہ اقسام کی مشین جو ہاتھ یا جانوروں کے ذریعہ چلائی جائیں (جس میں اون کے اجزا شامل ہیں) - - - - -	۔	۔۔۔۔ ٦ ،،		زرعی کلیں مستثنےٰ ہیں ۔
۹ ۔ ربڑ اور ربڑ کی بنی ہوئی اشیاء - - - -	۔	۔۔۔۔ ٦ ،،		
۱۰ ۔ ہاتھی دانت ۔ سیلولائیڈ ۔ ہنگ ۔ مربسوپ پسٹول (دودھ پتری) اور اون سے بنائی ہوئی اشیا - - - - -	۔	۔۔۔۔ ٦ ،،		
۱۱ ۔ چھاتے ۔ پیراسول اور سن شیڈ - - -	۔	۔۔۔۔ ٦ ،،		
۱۲ ۔ جیبی گھڑیاں ۔ کلاک ۔ ٹائم پیس اور ان کے اجزا	۔	۔۔۔۔ ٦ ،،	۔	
۱۳ ۔ جملہ اقسام کے کھلونے ۔ گھروں میں اور میدانوں میں کھیلنے کا سامان اور کھیل کا سامان - - - -	۔	۔۔۔۔ ٦ ،،		
۱۴ ۔ کاغذ قلم دوات وغیرہ ۔ جملہ اقسام کی جس میں مہر لگانے کی لاکھ اور سادہ کتابیں شامل ہیں - - - -	۔	۔۔۔۔ ٦ ،،		
۱۵ ۔ آرٹ کی چیزیں ۔ مثلاً تصاویر ۔ چوکٹوں میں جڑی ہوئی اور دوسری - - - - - -	۔	۔۔۔۔ ٦ ،،		
۱۶ ۔ لتھوگرافی اور چھپائی کا سامان - - - - -	۔	۔۔۔۔ ٦ ،،		
۱۷ ۔ دباغی اور صباغی کا سامان - - - - - -	۔	۔۔۔۔ ٦ ،،		
۱۸ ۔ زین و ساز اور اون کے اجزا - - - -	۔	۔۔۔۔ ٦ ،،		
۱۹ ۔ صاف شدہ کھالیں اور پوستین - - - -	۔	۔۔۔۔ ٦ ،،		
۲۰ ۔ چین و جاپان اور ممالک غیر کا بنا ہوا خوبصورت اسباب -	۔	۔۔۔۔ ٦ ،،		
۲۱ ۔ بید اور بید کی بنی ہوئی اشیاء - - - -	۔	۔۔۔۔ ۹ ،،		

نوٹ ۱ ۔ جدید گوشوارہ کے نافذ العمل ہونے کے بعد چھ ماہ گزرنے تک چنگی کی واپسیاں پرانی شرحوں پر دیجائینگی جن اشیا پر جدید ٹیکس لگایا جائے ۔ اون کے متعلق واپسیاں چھ ماہ تک نہیں دیجائینگی

۲ ۔ جو اشیا اس مٹھائی یا پھل یا دیگر خوردنی جو تھوڑی قلیل مقدار میں ذاتی استعمال کیلئے لائیں ان پر محصول چنگی اخذ نہیں کیا جائیگا

۳ ۔ اون عام مستثنیات کے علاوہ جن کی تصریح مجموعہ حسابات میونسپل کے قاعدہ ۲۷ میں کی گئی ہے ۔ مندرجہ ذیل اشیا محصول چنگی سے مستثنےٰ ہونگی :-

(الف) فرنیچر ۔ ظروف ۔ پارچات اور زیورات جو دلہن کے جہیز کا حصہ ہوں ۔ یا جن کا دیگر مذہبی تقاریب سے تعلق ہو ۔

(ب) ادویہ و آلات جو صاحب سول سرجن ضلع کے شفاخانوں کے لئے درآمد کریں ؛

دستخط ڈی جے بائیڈ

ہوم سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۶۴

گزٹ

تصحیح

پنجاب گزٹ مورخہ ۱۶ مارچ ۱۹۲۳ء کے حصہ اوّل - الف میں (۱) اشتہار نمبری ۸۳۹۲ مورخہ ۱۲ مارچ ۱۹۲۳ء کے بعد مندرجہ ذیل پڑھو:-

دستخط - فضل حسین
وزیر تعلیم

دستخط - اے - لطیفی
سکرٹری گورنمنٹ پنجاب - صیغہ جات منتقلہ

اور (۲) اشتہار نمبری ۸۴۸۴ مورخہ ۱۳ مارچ ۱۹۲۳ء کے بعد مندرجہ ذیل پڑھو:-

حسب الحکم وغیرہ
دستخط - ڈی - جے بائیڈ
ہوم سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

پنجاب گورنمنٹ کے اشتہارات و احکام

صیغہ لوکل سلف گورنمنٹ

بورڈ ہائے

۲ اگست ۱۹۲۳ء

نمبر ۱۹۹۷۵ - ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب ۱۸۸۳ء (جیسا کہ اس کی ترمیم ایکٹ (ترمیم) ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب ۱۹۲۲ء سے ہوئی) کی دفعہ ۶۰ ، ۱ کے احکام کے بموجب پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) عام قواعد انتخاب مرتبہ زیر دفعہ ۲۰ (۱) (بی) ایکٹ مذکور مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۶۲۲۳ - مورخہ یکم جون ۱۹۲۳ء میں مندرجہ ذیل ترمیم فرماتے ہیں۔ ترمیم مذکور پر ۱۵ اگست ۱۹۲۳ء کو یا اس کے بعد مع ایسے اعتراض یا تجویز کے غور کی جائیگی - جو مسودہ مذکور کے متعلق تاریخ مذکورہ سے پہلے موصول ہو:-

ترمیم

موجودہ قاعدہ ۱ کی جگہ مندرجہ ذیل ثبت کرو:-

اطلاق } ۱۔ قواعد ہذا ان جملہ اضلاع پر اطلاق پذیر ہوں گے۔ جس میں طریق انتخاب نافذ العمل ہو چکا ہے۔ یا بعد ازیں نافذ العمل ہو۔

۳۔ اگست ۱۹۲۳ء

نمبر ۲۱۹۹۹۔ الف بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبر ۱۸۱۰۴۔ مورخہ ۴ جولائی ۱۹۲۳ء۔ اور ان اختیارات کی رو سے جو لوکل گورنمنٹ کو زیر احکام دفعہ ۵۵ (۱) (د) ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے ۱۸۸۳ء (جیسا کہ اس کی ترمیم ایکٹ (ترمیم) ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب ۱۹۲۱ء سے ہوئی ہے۔ حاصل ہیں۔ پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) ڈسٹرکٹ بورڈ شاہ پور کے لئے مندرجہ ذیل قاعدہ مرتب فرماتی ہے قاعدہ مذکور اشتہار ہذا کی تاریخ اشاعت سے تین ماہ بعد نافذ العمل ہوگا ۔

قاعدہ

ممبروں کا انتخاب } ۲۸ حلقہ جات مندرجہ گوشوارہ منسلکہ میں سے ہر ایک حلقہ کے لئے اس حلقہ کے انتخاب کنندگان ایک ممبر منتخب کریں گے ۔

گوشوارہ

نقشہ مشعر نام حلقہ جات انتخاب واقع ضلع شاہ پور

تحصیل	نام حلقہ جات	نام ذیل
سرگودھا	(۱) دھریمہ	ماڑی ۔ دھریمہ
	۲۔ سرگودھا	سرگودھا ۔ اجنالہ
	۳۔ بہاک	ننیر کوٹ ۔ روڑالہ
	۴۔ کرانہ	ہڈا ۔ کرانہ
	۵۔ کندیوالی	کندیوالی
	۶۔ بھگتا نوالہ	بھگتا نوالہ
	۷۔ ہنڈیوالی	ذیل ہنڈیوالی اور مواضعات چک ہائے ۱۲۴۔ ایس۔ بی ۱۲۱۔ ایس بی ۱۲۲۔ ایس۔ بی ۔ ۱۱۷۔ ایس۔ بی ۔ ۱۱۸۔ ایس۔ بی ۔ ۱۲۴۔ ایس۔ بی ۔ ۱۲۹۔ ایس۔ بی ۔ واقع ذیل سرسومن
	۸۔ سلانوالی	مواضعات چک ہائے ۱۱۱۔ این۔ بی ۔ ۱۱۲۔ این۔ بی ۔ ۱۱۶۔ این۔ بی ۔ ۱۱۷۔ این۔ بی ۔ ۱۱۸۔ این۔ بی ۔ ۱۱۹۔ این۔ بی ۔ ۱۲۰۔ این۔ بی ۔ ۱۲۱۔ این۔ بی ۔ ۱۲۲۔ این۔ بی ۔ ۱۲۴۔ این۔ بی ۔ ۱۱۳۔ این۔ بی ۔ ۱۱۴۔ این بی ۔ ۱۱۵۔ این۔ بی ۔ اور ۱۲۹۔ این۔ بی واقع ذیل سرسومن و ذیل ہائے سلانوالی ۔ لکھو آنہ ۔ اور سوبہا گہ ۔
بھلوال	۹۔ چک رام داس	چک رام داس کلہم ۔
	۱۰۔ بھیرہ	بھیرہ کلہم ۔ دھوری ۔ دتو کالہ ۔ سدھووال ۔ بھٹی نور ۔ چک ہائے ۱ و ۲۔ ایس۔ بی ۔ چک ۷۔ ایم۔ ایل واقع ذیل دھوری
	۱۱۔ میانی	میانی و کلیان پور
	۱۲۔ چیچہ	چیچہ کلہم ۔ ۶۔ ایم۔ ایل ۔ ۱۔ این۔ بی ۔ منڈی پھلروان ۔ ۴۔ این۔ بی ۔ سلام ۔ ۳۔ ایس۔ بی ۔ عبدل جھکی خورد

تحصیل	نام حلقہ جات	نام ذیلی
بھلوال	۱۳- شیخوپورہ	دیووال - مواضعات واقع ذیل دھوری ۸ و ۹ و ۱۰ - اور ۱۱ - ایم - ایل - ۲ و ۳ و ۵ و ۶ و ۱۳ و ۱۴ - این - بی مواضعات واقع ذیل بھلوال شیخوپورہ کلہم - نبی شاہ بالا - بھلوال - منڈی بھلوال ۷ - ۸ و ۹ - این - بی - ۴ لغائت ۷ - ایس - بی - مواضعات واقع ذیل بھلوال
	۱۴- للیانی	للیانی کلہم
	۱۵- کوٹ مومن	کوٹ مومن کلہم
	۱۶- میلہ	ذیل ہائے میلہ و بدر - مواضعات دادووالہ - کھوٹلہ نپاہ - رحیم پور - نصیر کلاں واقع ذیل گڑھی کالا
	۱۷- مڈھ	ذیل ہائے مڈھ - گرنہ و جلا اور مواضعات گھلا پور - دولت پور برج محمد خاں - گڑھی کالا - سوریوال - کوٹلہ کالا - جلیپ چک جہانہ - باگڑی - گڑھی کالا ذیل کی بابت دایم
	۱۸- جھاوریاں	سدا کمبوہ ذیل کل اور مواضعات گڑلاٹھی - سیدل - شیر کوٹ مینگھا - چک عمر - چک موسے - محمد نلا - کالرا - سلطان پور رکھ ساہنو ساہنو - کوٹ خدا بخش - اسلام پور - چک کوٹ بہائی خاں - کوٹ بھائی خان - اور کوٹ پہلوان
شاہ پور	۱۹- شاہ پور	چاچڑ ذیل مواضعات بیربل - بیلا سدھیر - کچی سوہیر - چاچڑ - چک سید رحمان کوٹ مغرب - خان پور اور نواب پور متعلقہ چاچڑ ذیل ذیل شاہ پور - سالم مواضعات ویگووال - جہان آباد - رکھ پنڈی جوری اور فتح پور ذیل سبووال
	۲۰- سبووال	ذیل منگووال سالم - مواضعات کھی جاگیر - ٹانکی والا - سینکے بنگا بخش - ہموکا - سبووال - منگریل - بنگا جھمت - بھٹھی منظلم ٹھٹا نون - منظفر جیین شاہ - کوٹ شادا - ودھی - راوہانگر ندرت آباد - کڈیانہ - جلالپور جدید - سلطان پور - بنگا بلوچاں - چکرالہ - بھٹھی دھکو آں - بنگا سگوال - مواضعات ذیل سبووال و مواضعات ذیل موچی وال - پیر سبز - شریفا - محبتا اور گونڈل ذیل کوٹ چوغتا - مواضعات آبووالہ بھٹی لامی بھٹی نخفاں دھیرو وال - اور بھٹی اُبی ذیل بھٹی شہانی -
	۲۱- ساہیوال	مواضعات رجا - کمالہ - وگرا - گدا - کھڈی - حیات والا بھوچرا نو - بھوچرا کہنہ - جمعیت پور دھرا - بدھیوالہ - کوٹ چوغتہ - جھیڈ - ڈیرآن - راوھاں - سکندر پور - کانگڑہ - وچھ - جلا بالا - کڈلاٹھی - دینار - دھیر وسیال - سنگورا کا ربھانا - نکھیاں - جانی والا - کوٹ محمد یار - یاریوالا - لبلانہ رکھ لبلانہ - ذیل کوٹ چوغتہ اور ذیل ساہیوال سالم و مواضعات مبارپوالا - آہیر بہرخو - آہیر فتح شاہ - چک خشکاں - ہرا

تحصیل	نام حلقہ جات	نام ذیل
شاہ پور		خشکاں - جلا زیرین بھٹی راجو - بھلری والہ - رکھ کلر سرکار بیگھا - دادن - دھول کدھی - گھور - نکی وال - جواہر پور - رونا بلوچاں - رتبری - دین پور - کانگڑہ کدھی بھٹی شہانی اور چندا - ذیل بھٹی شہانی -
	۲۲ - فاروکا	ذیل ہائے جہانیاں شاہ - مراد والہ اور کوٹ گل
خوشاب	۲۳ - اچھالی	انگا - اچھالی - امب اور کفری
	۲۴ - نوشہرہ	مرد وسوڈھی - نوشہرہ - خابکی - سوڈھی - جبا اور پیل
	۲۵ - خوشاب	کٹھا - سکہرال - کھٹہ مسرالی - خوشاب اور کنڈ
	۲۶ - مٹھا ٹوانہ	ہدالی - ہموکا - اور مٹھا ٹوانہ
	۲۷ - انزا	انزا اور رنگ پور
	۲۸ - نورپور	نورپور - جمالی - و ٹیڑی اور شیر گڑھ -

نمبر ۱۹۹۹۲ - ب - بہ ترمیم تاریخ مصرحہ قاعدہ ۳ (۱) منجملہ قواعد مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۶۱۲ مورخہ ۹ جنوری ۱۹۱۸ء پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) زیر قاعدہ ۲ و ۵ منجملہ عام قواعد انتخاب مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۹۲۸۲ مورخہ ۱۹ مارچ ۱۹۲۳ء ڈسٹرکٹ بورڈ شاہ پور کی کارروائی انتخاب کے لئے مندرجہ ذیل تاریخ مقرر فرماتی ہے - ترمیم مذکور ۱۹۲۴ء میں صرف ڈسٹرکٹ بورڈ کے انتخاب کی غرض سے عمل پذیر ہوگی -

ترمیم

قاعدہ ۳ - (۱) - "۳۱ اکتوبر" کی جگہ "۴ نومبر" ثبت کی جائیگی ؛

۴ اگست ۱۹۲۳ء

نمبر ۲۰۰۱۳ - بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۱۱ - ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب ۱۸۸۳ء (جیسا کہ اس کی ترمیم ایکٹ (ترمیم) ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب ۱۹۲۲ء سے ہوئی - پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) اول انتخابات عام کے نتیجہ کی مشتہری کی تاریخ سے ڈسٹرکٹ بورڈ ڈیرہ غازی خاں کے ممبروں کی کل تعداد ۴۲ مقرر فرماتی ہے :-

منتخب شدہ ۱۴

ممبر جو بلحاظ نام مقرر ہوئے ۲۲

ممبران بلحاظ عہدہ ۶

اشتہارات گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۴۳۵۳ مورخہ ۲۰ اپریل ۱۹۲۳ء و نمبری ۱۷۷۰۲ مورخہ ۲۰ جون ۱۹۲۳ء بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کئے جاتے ہیں ؛

۸ اگست ۱۹۲۳ء

نمبر ۲۰۱۳۸ - ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب ۱۸۸۳ء (جیسا کہ اس کی ترمیم ایکٹ (ترمیم) ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب ۱۹۲۳ء سے ہوئی) کی دفعہ ۲۰ - تتمی دفعہ (۱) کے احکام کے مطابق پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) مندرجہ ذیل مسودہ کی اشاعت کی ہدایت فرماتی ہے - جو بروئے احکام دفعہ ۵ (۱) و (۲) ایکٹ مذکور (جیسا کہ اس کی ترمیم ڈسٹرکٹ بورڈ ملتان کیلئے کی گئی ہے) مرتب کیا گیا ہے - قاعدہ مذکور پر ۲۰ اگست ۱۹۲۳ء کو یا اس کے بعد ایسے اعتراض یا تجویز کے غور کی جائیگی جو قاعدہ مذکور کے متعلق تاریخ مذکور سے پہلے موصول ہو ؛

مسودہ قاعدہ

۱ - ۲۸ حلقہ جات مندرجہ گوشوارہ منسلکہ اشتہار ہذا میں سے ہر ایک حلقہ کیلئے اس حلقہ کے منتخب کنندگان ایک ممبر منتخب کریں گے ؛

گوشوارہ مشتہر حلقہ جات انتخاب

نمبر شمار	نام تحصیل	نام حلقہ انتخاب	نام ذیل
۱	ملتان	لوتھر	لوتھر وملتانی والا
۲	ایضاً	مخدوم رشید	مخدوم رشید ومیانی - راداو کبیرپور
۳	ایضاً	شیرشاہ	قصبہ - بچ - بندا - سدیلا - شیرشاہ - محمد پور گھوٹا -
۴	ایضاً	ملتان	قطب پور - ملتان - پنج کوہا
۵	ایضاً	بوسن	جھوک دینا - بوسن - نواب پور
۶	شجاع آباد	شجاع آباد	شجاع آباد - سکندر آباد
۷	ایضاً	بستی مٹھو	گردیزپور - بستی مٹھو - جلالپور خاکی
۸	ایضاً	لسوری	لسوری - علی پور - ٹھٹھہ کلاں
۹	ایضاً	شجاعت پور	موٹھا - شجاعت پور - کرموں والا
۱۰	لودھراں	کہرور	کہرور
۱۱	ایضاً	لودھراں	لودھراں
۱۲	لودھراں	دنیاپور	قادرپور (چیلاواہاں) - چوکی زنگوخاں - دنیاپور - جلا
۱۳	ایضاً	گوگراں	گوگراں - واہی سلامت رائے - خانواہ
۱۴	ایضاً	حویلی نصیرخاں	حویلی نصیرخان - جمرانی واہ
۱۵	میلسی	میلسی	میلسی
۱۶	گنیش پور	گنیش پور	گنیش پور - نورابا
۱۷	ایضاً	کرم پور	کرم پور - دوڑپور - سترو
۱۸	ایضاً	لڈن	لڈن - کنڈ - سلدیرا - مصطفےٰ آباد - الہ آباد
۱۹	کبیروالہ	جوندسنگھ والا	جوندسنگھ والا
۲۰	ایضاً	مخدوم پور	خانیوال - مخدوم پور
۲۱	ایضاً	سلارواہاں	سلارواہاں - شرل - چونکی موہن
۲۲	ایضاً	کبیروالا	کبیروالا - ہوتگن والا - زہل
۲۳	ایضاً	سرائے سدھو	کوڑلنگا - درکھانہ - سرائے سدھو - ہٹارن کند - سرگانہ
۲۴	خانیوال	تلمبا	تلمبا - کوچہ کھوہ
۲۵	ایضاً	میاں چنو	میاں چنو - پکا حاجی مجید
۲۶	ایضاً	جنڈیالی	پچھو - جنڈیالی
۲۷	ایضاً	قریشی والا	قریشی والا
۲۸	ایضاً	خانیوال	زہرکوٹ - جہانیاں - خانیوال

نمبر الم ۱۰۲۰۱ - اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۷۹۹۳ مورخہ ۲۶ جون ۱۹۲۳ء میں مندرجہ ذیل تصحیحات کرو:-
زیر عنوان "نام ذیل" حلقہ جات انتخاب کی فہرست کے خانہ سوم میں:-

تحصیل جالندھر

"گنڈالہ" کی جگہ "کنڈھالہ" پڑھو۔

تحصیل نکودر

"سنی وال" کی جگہ "سیانی وال" پڑھو۔
"بادوپور" کی جگہ "مادے پور" پڑھو۔

"سگیاں" کی جگہ "گھیاں" پڑھو
"اودھوداں" کی جگہ "اددووال" پڑھو

تحصیل پھلور

"چھین کلاں" کی جگہ "چھا کلاں" پڑھو
"پھراله" کی جگہ "پھرواله" پڑھو۔

تحصیل نواںشہر

"بھروال" کی جگہ "ماہروال" پڑھو۔
"بکھالور" کی جگہ "بادوڑ" پڑھو۔
"ہوتی عثمان پور" کی جگہ "سوتا عثمان پور" پڑھو
زیر مد "نام حلقہ جات انتخاب" حلقہ جات انتخاب کی فہرست کے چوتھے خانہ میں: -
"کنڈاله" کی جگہ "کندھاله" پڑھو

نمبر ۹۴۰۱ - ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب ۱۸۸۳ء (جیسا کہ اس کی ترمیم ایکٹ (ترمیم) ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب ۱۹۲۳ء سے ہوئی) کی دفعہ ۶۰ (۱) کے احکام کے بموجب پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) مندرجہ ذیل مسودہ قواعد کی اشاعت کی ہدایت فرماتی ہے۔ جو ڈسٹرکٹ بورڈ ضلع فیروزپور نے ایکٹ مذکور کی دفعہ (۱)، (۳) کے احکام کے مطابق مرتب کئے گئے ہیں۔ مسودہ قواعد پر ۳۰ - اگست ۱۹۲۳ء کو یا اس کے بعد ایسے اعتراض یا تجویز کے غور کی جائیگی۔ جو مسودہ مذکور کے متعلق تاریخ مذکور سے پہلے موصول ہوگی۔

مسودہ قواعد

۱ - مجموعہ حسابات ڈسٹرکٹ بورڈ کے قواعد ۴۱ لغایت ۶۵ - عمارات پرائمری مدارس و پھاٹک ہائے مویشی کی سالانہ مرمتوں پر عاید نہیں ہونگے۔

۲ - ایک بالمقطع رقم جو بورڈ کے رزولیوشن کے ذریعہ وقتاً فوقتاً مقرر کی جائیگی۔ ہر ایک عمارت کی سالانہ مرمتوں کے لئے مہیا کی جائیگی۔ اور وہ ماہ اکتوبر میں بورڈ کے پہلے جلسہ میں یا اس کے بعد جس قدر جلد ممکن ہو۔ بطور پیشگی رقم اوس ممبر کو جس کے ذمہ نگرانی کا کام سپرد ہو یا کسی دیگر ایسے شخص کو ادا کی جائیگی۔ جسے سالانہ مرمتوں کی تکمیل کی غرض سے بورڈ نے منظور کیا ہو۔

۳ - ایسا ممبر یا شخص آئندہ جنوری کی یکم تاریخ کے بعد جس قدر جلد ممکن ہو۔ اور بہر کیف یکم مارچ سے پہلے صرف شدہ روپیہ کے متعلق وصول کنندگان کی اصل رسید بورڈ میں پیش کریگا جس کے ہمراہ اس مضمون کا ایک سرٹیفکیٹ ارسال کریگا۔ کہ کام اس کے حسب منشا مکمل ہو چکا ہے۔ اور غیر صرف شدہ روپیہ کو (اگر کوئی ہو) واپس کر دیگا۔

نمبر ۳۵۰۱۲ - ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب ۱۸۸۳ء (جیسا کہ اس کی ترمیم ایکٹ (ترمیم) ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب ۱۹۲۳ء سے ہوئی) کی دفعہ ۶۰ (۱) کے احکام کے مطابق پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) مندرجہ ذیل مسودہ قاعدہ کی اشاعت کی ہدایت فرماتی ہے۔ جو زیر دفعہ ۵۵ (۱) (د) زیر ایکٹ مذکور (جیسا کہ ڈسٹرکٹ بورڈ شیخوپورہ کے لئے اس کی ترمیم ہوئی) مرتب کرنا تجویز کیا گیا ہے۔

مسودہ قاعدہ پر ۳۰ - اگست ۱۹۲۳ء کو یا اس کے بعد کسی ایسے اعتراض یا تجویز کے ساتھ غور کیا جائیگا۔ جو تاریخ مذکور سے قبل اس بارے میں موصول ہو۔

مسودہ قاعدہ

گوشوارہ منسلکہ ہذا کے مندرجہ ۴۲ حلقوں میں سے ہر ایک کے لئے اس کے انتخاب کنندگان کی طرف سے ایک ممبر منتخب کیا جائیگا۔

گوشوارہ مشعر اسمائے حلقہ جات انتخاب

نمبر شمار	نام حلقہ	نام ذیل	نمبر شمار	نام حلقہ	نام ذیل
۱	میرووال	میرووال	۲	اولیاپور	اولیاپور

نمبر شمار	نام حلقہ	نام ذیل
۲	اولیا پور	۲ - ہیجیر
۳	مریدکے	۱ - مریدکے ۲ - کرتو
۴	غازی کاکا	۱ - غازی کاکا ۲ - کوٹ پنڈیداس
۵	شاہدرہ	۱ - شاہدرہ ۲ - برج اٹاری
۶	شیخوپورہ	۱ - شیخوپورہ ۲ - کٹھیالہ
۷	چیچوکی ملیاں	۱ - چیچوکی ملیاں ۲ - مرڑھ
۸	شرق پور	شرق پور
۹	چھچکے گل	۱ - چھچکے گل ۲ - تھتھا
۱۰	پھرالہ	پھرالہ
۱۱	خیرپور	خیرپور
۱۲	میراں پور	۱ - نکھی فردر ۲ - میراں پور
۱۳	ہیدپور	۱ - ہیرپور ۲ - فرید آباد
۱۴	چاندپور	۱ - چاندپور ۲ - قلعہ دھرم سنگھ

نمبر شمار	نام حلقہ	نام ذیل
۱۵	موہلاں	۱ - موہلاں ۲ - انوانہ
۱۶	سانگلا	سانگلا (سیالکوٹ)
۱۷	شاہ کوٹ	۱ - شاہکوٹ ۲ - سانگلا (گورداسپور)
۱۸	کرٹاکن	۱ - کرٹاکن ۲ - کرڈیال
۱۹	جھبراں	۱ - کالوکے ۲ - جھبراں
۲۰	مرڑھ بلوچاں	۱ - مرڑھ بلوچاں ۲ - منگت
۲۱	پکا ڈلا	۱ - پکا ڈلا ۲ - ڈھاباں سنگھ
۲۲	خانقاہ ڈوگراں	۱ - خانقاہ ڈوگراں ۲ - چھینیہ
۲۳	اجنیانوالہ	۱ - اجنیانوالہ ۲ - چوہڑکانہ
۲۴	مانانوالہ	۱ - ماناں والا ۲ - بجالی کے

کمیٹیاں

مورخہ ۳ / اگست ۱۹۲۳ء

نمبر ۱۹۹۹۳ - بہ ترمیم تاریخ ہائے مصرحہ اشتہار پنجاب گورنمنٹ نمبری ۱۲۶۵۲ مورخہ ۲۱ / اپریل ۱۹۲۰ء / گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) زیر قاعدہ ۲۷ منجملہ قواعد انتخاب عام مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۹۲۸۴ مورخہ ۱۹ / مارچ ۱۹۲۳ء / میونسپل کمیٹی شہر انبالہ کی کارروائی انتخاب کے لئے سال ۲۳-۱۹۲۲ میں حسب ذیل تاریخیں مقرر فرماتی ہے :-

قاعدہ ۱ - "اگست و ستمبر" کی جگہ "جنوری و دسمبر" پڑھو

قاعدہ ۳ (۱) "اپریل" کی جگہ "اگست" پڑھو

قاعدہ ۵ (۱) "مئی" کی جگہ "ستمبر" پڑھو

" ۵ (۴) "جون" کی جگہ "اکتوبر" پڑھو

قاعدہ ۶ (۱) - "(سال آئندہ میں جولائی کی آخری تاریخ تک کے بعد) یکم اگست" کی جگہ "نومبر کی آخری تاریخ تک کے بعد) یکم دسمبر" پڑھو

" ۶ (۲) "اگست - جولائی و مئی" کی جگہ "دسمبر - نومبر و ستمبر" پڑھو

قاعدہ ۷ (۱) "جون" کی جگہ "اکتوبر" پڑھو -

قاعدہ ۷ (۳) "جولائی" کی جگہ "نومبر" پڑھو

مورخہ ۶ اگست ۱۹۲۳ء

نمبر ۲۰۰۷۲ - بحوالہ اشتہار پنجاب گورنمنٹ نمبری ۱۷۶۶۹ - مورخہ ۲۰ جون ۱۹۲۳ء و بنفاذ اختیارات مفوضہ لوکل گورنمنٹ زیر دفعہ ۲۴ (۱) (ب) (ج) و (د) ایکٹ میونسپل پنجاب ۱۹۱۱ء جیساکہ اس کی ایکٹ (ترمیم) میونسپل پنجاب ۱۹۲۳ء ترمیم ہوئی۔ گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) میونسپل کمیٹی ڈیرہ غازی خاں کے لیے مندرجہ ذیل قواعد مرتب فرماتی ہے:۔

قواعد

۱ - میونسپلٹی ڈیرہ غازی خان کے ممبروں کے انتخاب کی غرض سے میونسپلٹی ڈیرہ غازی خاں کے باشندے دو جماعتوں میں تقسیم کئے جائیں گے - یعنی:۔

۱ - جماعت اوّل - ہندو و سکھ جملہ دیگر اشخاص جو قسم دوم میں شامل نہیں ؛

۲ - جماعت دوم - مسلمان ؛

۲ - (الف) جماعت اوّل کے باشندوں کے ۷ نمائندے ہوں گے ؛

(ب) جماعت دوم کے باشندوں کے ۷ نمائندے ہوں گے ؛

۳ - (الف) جماعت اوّل کا ایک نمائندہ ہر ایک حلقہ (وارڈ) مندرجہ گوشوارہ الف کے لیے جماعت مذکور کے وہ درج رجسٹر شدہ ووٹر (رائے دہندگان) منتخب کریں گے - جو حلقہ مذکور میں رہتے ہوں ؛

(ب) جماعت دوم کا ایک نمائندہ ہر ایک حلقہ مندرجہ گوشوارہ (ب) کے لیے جماعت دوم کے وہ درج رجسٹر شدہ رائے دہندگان منتخب کریں گے - جو حلقہ مذکور میں رہتے ہوں ؛

۴ - کوئی شخص میونسپلٹی ڈیرہ غازی خان کے ممبر کے طور پر انتخاب کے لیے حق دار نہیں ہوگا - سوائے اس کے جو اس جماعت کے نمائندہ کے طور پر منتخب کیا جائے - جس سے وہ تعلق رکھتا ہو - اور تاوقتیکہ وہ :۔

(الف) ایسا درج رجسٹر شدہ ووٹر نہ ہو - جس کا نام فہرست رائے دہندگان میں درج ہو - اور

(ب) اردو یا ہندی لکھ پڑھ نہ سکتا ہو - اور

(ج) (۱) وہ انکم ٹیکس کم از کم ۲۰۰۰ روپیہ سالانہ آمدنی پر ادا نہ کرتا ہو - یا

(۲) ایسی جائداد غیر منقولہ کا قابض نہ ہو - جس کی مالیت ۲۰۰۰ روپیہ سے کم نہ ہو - اور جس میں سے نصف یا نصف سے زیادہ میونسپلٹی کی حدود کے اندر واقع ہو - یا

(۳) اس زمین کے متعلق جو تحصیل ڈیرہ غازیخاں میں واقع ہو - معاملہ زمین بطور مالک ۲۰ روپیہ سالانہ سے کم ادا نہ کرتا ہو - یا بطور مفوض الیہ سرکار وصول نہ کرتا ہو - یا

(۴) سرکار سے ۲۵ روپیہ ماہوار پنشن سے کم وصول نہ کرتا ہو یا

(۵) زیر احکام ہائی کورٹ پنجاب آف جوڈیکیچر واقعہ لاہور بطور ایڈوکیٹ - وکیل یا پلیڈر داخل یا بھرتی نہ کیا گیا ہو یا پنجاب یا برٹش ہند یا سلطنت متحدہ برطانیہ عظمیٰ و آئرلینڈ کی کسی دیگر مسلمہ یونیورسٹی کی علم طب کی ڈگری حاصل نہ کر چکا ہو - یا

(۶) پنجاب یا برٹش ہند کی کسی دیگر مسلمہ یونیورسٹی کے امتحان انٹرنس پاس کرنے کا سرٹیفکیٹ حاصل نہ کر چکا ہو - اور یہ ثابت نہ کر سکتا ہو - کہ اسے کم از کم ۵۰ روپیہ ماہوار آمدنی ہے ؛

(نوٹ) - باپ و بیٹے کی صورت میں اس امر کا فیصلہ باپ کے متعلق ہوگا - جو ضمن ہائے (ج) (۱) (۲) (۳) اور (۴) قاعدہ ہذا کے متعلق قابلیت حاصل کر چکا ہو - کہ آیا وہ بطور امیدوار کھڑا ہوتا ہے - یا اپنے بیٹے کی خاطر اپنے حقوق سے دست بردار ہوتا ہے ؛

۵ - کوئی شخص میونسپل کمیٹی ڈیرہ غازیخاں میں بطور ووٹر درج رجسٹر ہونے کا حق دار نہیں ہوگا - سوائے اس جماعت کے جس سے اس کا تعلق ہو - اور تاوقتیکہ وہ :۔

(الف) ۲۱ سال کی عمر کا نہ ہو چکا ہو - اور ۳۱ مارچ سے پہلے ۱۲ مہینوں میں میونسپلٹی کے اندر بود و باش نہ رکھ چکا ہو یا کاروبار نہ کر چکا ہو - اور

(ب) (۱) میونسپلٹی کی حدود کے اندر ایسی جائداد غیر منقولہ کا قابض نہ ہو - جس کی مالیت ۰۰ ۳ روپیے کم نہ ہو - یا

(۲) کسی ایسے مکان یا حصہ مکان کے کرایہ کے طور پر جو میونسپل حدود کے اندر واقع ہو ۔ ۲ روپیہ ۲ آنے ماہوار سے کم کرایہ ادا نہ کرتا ہو ۔ یا

۳ ۔ ۵ روپیہ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ سالانہ سے کم معاملہ زمین ادا نہ کرتا ہو ۔ یا

۴ ۔ ۲۰ روپیہ ماہوار سے کم آمدنی نہ رکھتا ہو ۔ یا

۵ ۔ پنجاب یونیورسٹی یا برٹش ہند یا سلطنت متحدہ برطانیہ عظمیٰ و آئرلینڈ کی کسی دیگر مسلمہ یونیورسٹی کا امتحان مڈل (ورنیکلر یا اینگلو ورنیکلر) یا کوئی بالاتر امتحان پاس نہ کر چکا ہو ؛

نوٹ ۔ میونسپلٹی یا کسی خاص وارڈ کی حدود کے اندر معمولی سکونت کے عرصہ کو محسوب کرنے کی غرض سے عارضی غیر حاضری کے کسی عرصہ کو مثلاً اس عرصہ کو محسوب نہیں کیا جائیگا جو رخصت پر یا پہاڑ پر گذارا گیا ہو ؛

۶ ۔ قاعدہ ۵ میں مندرجہ کسی حکم کے باوجود کوئی شخص رائے دہندوں کے ایک سے زیادہ قابلیتوں کے متعلق ووٹ دینے یا ایک سے زیادہ ووٹ دینے کا مستحق نہیں ہوگا ۔ اور کوئی شخص رائے دہندوں کے ایک سے زیادہ رجسٹر میں بطور رائے دہندہ قلمبند نہیں کیا جائیگا ۔ اگر کسی شخص میں ایسی قابلیتیں موجود ہوں ۔ جن کی وجہ سے وہ بصورت دیگر رائے دہندوں کے ایک سے زیادہ رجسٹروں میں قلمبند ہونے کا مستحق ہو ۔ تو اسے لازم ہوگا ۔ کہ ایسا رجسٹر انتخاب کرے ۔ جس میں اس کا نام درج رجسٹر ہونا چاہیئے ؛

گوشوارہ الف

جماعت اول کے لیئے حلقہ جات انتخاب ہندو اور وہ جملہ دیگر اشخاص جو جماعت دوم میں شامل نہیں ہیں ؛

حلقہ نمبر ؛ ۔

اوّل ۔ جس میں بلاک نمبر ۹ و ۱۰ و ۱۱ و ۱۲ و ۱۳ و ۱۴ و ۱۵ و ۱۶ و یو ۔ وی ۔ ڈبلیو ۔ ایکس و وائی و ۲۵ و ۲۶ و ۲۷ و ۲۸ و ۴۵ و ۴۶ و ۴۷ و ۴۸ اور چورٹا شامل ہیں ؛

دوم ۔ جس میں بلاک نمبر ۲ و ۳ و ۴ و ۵ و ۶ و ۷ اور ۸ شامل ہیں ؛

سوم ۔ جس میں اے ۔ بی اور ۱ شامل ہیں ؛

چہارم ۔ جس میں ای ۔ ایف و جے ۔ کے اور این شامل ہیں ؛

پنجم ۔ جس میں سی ۔ ڈی ۔ جی ۔ ایچ ۔ شامل ہیں ؛

ششم ۔ جس میں ایل ۔ ایم ۔ او ۔ پی ۔ کیو اور آر شامل ہیں ؛

ہفتم ۔ جس میں ۲۹ و ۳۰ و ۳۱ و ۳۲ و ۳۳ و ۳۴ و ۳۵ و ۳۶ و ۳۷ و ۳۸ و ۳۹ و ۴۰ و ۴۱ و ۴۲ و ۴۳ و ۴۴ و ۴۹ و ایس ۔ ٹی و ۵۰ اور سول اسٹیشن شامل ہیں ؛

گوشوارہ ب)

جماعت دوم ۔ اہل اسلام کے لیئے حلقہ جات انتخاب نمبروار ڈ (حلقہ)

اوّل ۔ جس میں بلاک نمبر ۱ و ۲ و ۳ و ۵ و ۶ و ۷ و ۹ و ۱۰ و ۱۱ و ۱۳ و ۱۴ و ۱۵ و ۱ ۔ الف و ب و ج و ھ و ذ اور سول لائن شامل ہیں ؛

دوم ۔ جس میں نمبر ۴ و ۸ و ۱۲ و ۱۶ و ڈی اور ایچ شامل ہیں ؛

سوم ۔ جس میں ٹی ۔ یو ۔ وی ۔ ڈبلیو ایکس اور وائی شامل ہیں ۔

چہارم ۔ جس میں ۲۵ و ۴۸ اور چورٹا شامل ہیں ؛

پنجم ۔ جس میں ۴۴ و ۴۵ و ۴۶ اور ۴۷ شامل ہیں ؛

ششم ۔ جس میں نمبر ۲۶ و ۲۷ و ۲۸ اور ۲۹ شامل ہیں ؛

ہفتم ۔ جس میں نمبر ۳۰ و ۳۱ و ۳۲ و ۳۳ و ۳۴ و ۳۵ و ۳۶ و ۳۷ و ۳۸ و ۳۹ و ۴۰ و ۴۱ و ۴۲ و ۴۳ و ۴۹ و ۵۰ جے ۔ کے ۔ ایل ۔ ایم ۔ این ۔ او ۔ پی ۔ کیو ۔ آر اور ایس شامل ہیں ؛

نمبر ۴۰۰۷ ۔ بترمیم تاریخ ہائے مصرحہ اشتہار پنجاب گورنمنٹ نمبری ۱۷۸۷۷ ۔ مورخہ ۲۵ ستمبر ۱۹۱۶ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) زیر قاعدہ ۲۷ منجملہ قواعد عام انتخاب مشتہرہ ہمراہ اشتہار پنجاب گورنمنٹ نمبری ۴۸۲۹ مورخہ ۱۹ مارچ ۱۹۲۳ء

میونسپل کمیٹی شملہ کی کارروائی انتخاب کے لئے سال ۱۹۲۳ء میں حسب ذیل تاریخیں مقرر فرماتی ہے :-

قاعدہ ۱ - "۱۰ اپریل و ۱۰ مئی" کی جگہ "پندرہ ستمبر و پندرہ اکتوبر" پڑھو
" ۳ (۱) "۱۳ دسمبر" " " "۱۶ جولائی" . . . . . پڑھو
" ۵ (۱) "۲۰ جنوری" " " "۱۰ اگست" . . . . . پڑھو
" ۵ (۴) "فروری کی آخری تاریخ" " " "۲۰ اگست" . . . . . پڑھو
" " "۱۵ فروری" " " "۱۰ اگست" . . . . . پڑھو
" " "فروری کی آخری تاریخ" " " "۲۰ اگست" . . . . . پڑھو
" ۷ (۳) "۵ مارچ" " " "۵ ستمبر" . . . . . پڑھو
" "۱۲ مارچ" " " "۱۲ ستمبر" . . . . . پڑھو

مورخہ ۸ اگست ۱۹۲۳ء

نمبر ۲۰۱۷ - ضوابط مندرجہ ذیل میونسپل کمیٹی لدھیانہ دربارہ انتظام میلہ اندرون میونسپل حدود لدھیانہ زیر دفعات ۱۸۸ (ت) و ۱۹۹ میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء (جیساکہ اس کی ترمیم ایکٹ ترمیم میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۲۳ء سے ہوئی) پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) کی پیش گاہ سے زیر دفعہ ۲۰۱ (۱) ایکٹ مذکور (جیساکہ اس کی ترمیم ہوئی) منظور ہوگئے ہیں - اور وہ اطلاع عام کے لئے مشتہر کئے جاتے ہیں - اور میونسپلٹی مذکور کی حدود کے اندر اشتہار ہذا کی تاریخ اشاعت سے ۶ ہفتے بعد نافذ العمل ہونگے :-

۱ - "میلہ روشنی" میں شریک ہونیوالا کوئی شخص میلے کے ضوابط میدان میں اس جگہ کے سوا جو کسی عہدہ دار مجاز نے منظور کی ہو - کسی اور جگہ ڈیرہ لگانے کا مجاز نہ ہوگا -

۲ - اگر کمیٹی نے مقررہ تعداد اشخاص سے زیادہ شہر میں داخل ہونے سے روکنے کے لئے پشتہ بندیاں بنائی ہوں تو کوئی شخص کسی افسر مجاز کے حکم کے بغیر اس قسم کے پشتے سے گذرنے کا مجاز نہ ہوگا -

۳ - (۱) کمیٹی مجاز ہوگی - کہ اگر ضروری ہو - تو ان اشخاص کے معائنہ کے لئے جو میلہ میں شریک ہونے کے واسطے بذریعہ سڑک یا ریل پہنچیں معائنہ کی چوکی یا چوکیاں مقرر کرے -

(۲) معائنہ کی ایسی چوکیوں کا مہتمم طبی عہدہ دار مجاز ہوگا - کہ کسی ایسے شخص کو جسے وہ کسی وبائی مرض میں مبتلا پائے ہسپتال میں بھجوا دے - اور مجاز ہوگا کہ کسی ایسے شخص کو جس کی نسبت یہ شک کرنے کی وجہ ہو کہ وہ کسی چھوت سے لگ جانے والی بیماری میں مبتلا ہے - یا اس سے کسی ایسی بیماری کا احتمال ہے - ایسی جگہ میں رکھے - جو اس غرض کے لئے مخصوص کی گئی ہو -

(۳) کوئی شخص جو معائنہ کی ایسی چوکی میں معائنہ کرانے سے انکار کریگا - یا کسی ایسے سوال کا غلط جواب دیگا - جو ایسی چوکی کے مہتمم طبی عہدہ دار نے اس سے پوچھا ہو - اور جو طبی عہدہ دار مذکور کے ایسے حکم کی عدول حکمی کریگا - جو اس نے شخص مذکور کو ہسپتال میں بھیجنے یا کسی ایسی جگہ میں رکھنے کے متعلق دیا ہو - جو اس غرض کے لئے مخصوص کی گئی ہو - تو اس کی نسبت یہ متصور ہوگا - کہ اس نے ضابطہ ہذا کی خلاف ورزی کی ہے -

۴ - (۱) میلہ کا مہتمم طبی عہدہ دار مجاز ہوگا - کہ میلہ میں شریک ہونے والے کسی ایسے شخص کو ہسپتال میں بھیجنے کا حکم دے - جو کسی وبائی بیماری میں مبتلا ہو - اور مجاز ہوگا - کہ کسی ایسے شخص کو جس کی نسبت اس کا یہ خیال ہو - کہ اس کو غالباً کسی ایسے شخص سے چھوت کی بیماری سرایت کر گئی ہے - جو اس طرح مبتلائے بیماری پایا گیا ہو - کسی ایسی جگہ میں علیحدہ رکھنے کا حکم دے - جو اس غرض کے واسطے مخصوص کی گئی ہو -

(۲) اگر کوئی شخص طبی عہدہ دار کے حکم زیر ضمن (۱) ضابطہ ہذا کی عدول حکمی کرے گا - تو اس کی نسبت یہ متصور ہوگا - کہ اس نے ضابطہ ہذا کی خلاف ورزی کی ہے -

۵ - کوئی شخص میدان میلہ میں کسی جگہ کسی قسم کی قمار بازی کا کھیل جاری کرنے کا مجاز نہیں ہوگا

۶ - کوئی شخص سوائے اس طریق یا اس مقام یا ان مقامات کے جو کمیٹی نے مقرر کئے ہوں - کوئی میری گو راونڈ (چنگھوڑا) یا پبلک کی تفریح کے لئے کوئی دیگر نمائش لگانے کا مجاز نہیں ہوگا -

۷ - کوئی شخص میلہ کے میدان میں کسی جگہ سوائے اس دوکان کے جو کمیٹی نے مقرر کی ہو - کھانے یا پینے کی کوئی چیز فروخت نہیں کریگا -

۸ - (۱) کوئی شخص میلہ کے میدان میں کسی ایسی جگہ جس کی بابت کمیٹی . . . . . نے اس غرض کے لئے لائیسنس نہ دیا ہو - ایڈیٹڈ اتر

(سوڈا واٹر وغیرہ) فروخت کے لئے تیار نہیں کرے گا۔

(۲) کمیٹی ایریٹیڈ واٹر کی تیاری کے مقامات کا لائسنس کسی شخص کو عطا کر سکتی ہے۔ ہر ایک لائسنس مندرجہ ذیل شرائط کے تابع جاری کیا جائیگا۔

(الف) کہ اس پانی کے سوائے جو میلہ کے طبی عہدہ دار کے منظور کردہ منبع سے لیا گیا ہو۔ کسی اور قسم کے پانی کو ایریٹیڈ واٹر تیار کرنے میں استعمال نہ کیا جائے۔

(ب) کہ مکان وجملہ ظروف وغیرہ کو جو ایریٹیڈ واٹر کی تیاری میں استعمال کئے جایئں۔ میلہ کے طبی عہدہ دار کے حسب اطمینان صاف وستھرا رکھا جائے۔

۸۔ جو شخص اپنے لائسنس کی شرائط کی خلاف ورزی کرے گا۔ اس کی نسبت یہ متصور ہوگا۔ کہ اس نے ضابطہ ہٰذا کی خلاف ورزی کی ہے۔ اور میلہ کا طبی عہدہ دار اس کے لائسنس کو منسوخ کر سکتا ہے۔

۹۔ کوئی شخص اس جگہ کے سوائے جو اس غرض کے لئے مخصوص کی گئی ہو۔ میلہ کے میدان میں کسی اور جگہ پیشاب کرنے کا مجاز نہیں ہوگا۔

۱۰۔ کوئی شخص میدان میلہ کے کسی کنوئیں سے پانی بھرنے کا مجاز نہ ہوگا۔ سوائے ان اشخاص کے جو اس بارے میں مجاز کئے گئے ہوں۔

۱۱۔ کوئی شخص سیکرٹری کی اجازت کے بغیر میلہ کے میدان میں کسی ایسی جگہ پر جو کمیٹی نے اس غرض کیواسطے مخصوص نہ کی ہو۔ کپڑے دھونے یا جانوروں کو نہلانے یا غسل کرنے کا مجاز نہیں ہوگا۔

۱۲۔ کوئی شخص جو ضوابط ہٰذا میں سے کسی ضابطہ کی خلاف ورزی کا مرتکب یا اعانت کا ارتکاب کریگا۔ اس کو کسی مجسٹریٹ کے روبرو اثبات جرم پر ایسی سزائے جرمانہ دی جائیگی۔ جس کی مقدار پچاس روپیہ تک ہو سکتی ہے۔ اور اگر خلاف ورزی جاری رہے۔ تو ایسی مزید سزائے جرمانہ دی جائیگی۔ جس کی مقدار اوّل یوم خلاف ورزی کے بعد ہر ایسے دن کے لئے جس میں خلاف ورزی جاری رہے۔ پانچ روپے تک ہو سکتی ہے۔

نمبر ۲۰۱۵۔ اشتہار پنجاب گورنمنٹ نمبری ۱۷۱۴۲ مورخہ ۱۱ جون ۱۹۲۳ء میں حسب ذیل تصحیح کرو

۱۔ حلقہ ۲ راہون کے بالمقابل۔ حد جنوبی میں لفظ "روالاں" کی جگہ "راولاں" پڑھو

۲۔ " " " " " " مغرب۔ "تو پارا" کی جگہ "دوارا" پڑھو

۳۔ حلقہ ۳ راہون " " " مشرق "پھپتیاں" کی جگہ "لپشتیاں" پڑھو

۴۔ حلقہ ۴ راہون " " " مغرب "کوٹھی" ... کی جگہ "کوٹھا" پڑھو

۵۔ حلقہ ۵ راہون " " " مشرق "جالانی" کی جگہ "جیلانی" پڑھو

۶۔ حلقہ ۶ راہون " " " مغرب "جھنڈانوالہ" کی جگہ "جنداں والا" پڑھو

۷۔ حلقہ ۷ راہون " " " مشرق "جگیتیاں" کی جگہ "جگوتیاں" پڑھو

۸۔ حلقہ ۸ راہون " " " جنوب "چجالی" کی جگہ "چجالری" پڑھو

نمبر ۵۲۴۲۔ ایس۔ بترمیم تاریخہائے مصرحہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۷۰۷۷ مورخہ ۲۵ ستمبر ۱۹۱۷ء پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) زیر قاعدہ ۲۷ منجملہ قواعد عام انتخاب مشتہرہ ہمراہ اشتہار پنجاب گورنمنٹ نمبری ۹۲۸۴ مورخہ ۱۹ مارچ ۱۹۲۳ء میونسپل کمیٹی بھیرہ کی کارروائی انتخاب کے لئے سال ۱۹۲۳ء میں مندرجہ ذیل تاریخیں مقرر فرماتی ہے:۔

قاعدہ ۱۔ "اپریل اور مئی" کی جگہ "نومبر اور دسمبر" پڑھو

" ۳ (۱)، "۳۱ دسمبر" " "۱۰ اگست" پڑھو

" ۵ (۱)، "جنوری" " "۴ اگست" پڑھو

" ۵ (۲)، "فروری" " "ستمبر" پڑھو

" ۶ (۱)، "اپریل اور مارچ" " "نومبر اور اکتوبر" پڑھو

" ۷ (۲)، "اپریل۔ مارچ۔ جنوری" " "نومبر۔ اکتوبر اور اگست" پڑھو

" ۷ (۱)، "فروری" " "ستمبر" پڑھو

" ۷ (۳)، "مارچ" " "اکتوبر" پڑھو

دستخط۔ فضل حسین (وزیر تعلیم)

دستخط۔ اے لطیفی
سیکرٹری پنجاب گورنمنٹ
صیغہ جات منتقلہ

کانشی رام ایم ایس

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۶۴

گورنمنٹ پنجاب گزٹ

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۳۳] لاہور - ۱۷ - اگست (مجریہ ۲۴ - اگست) ۱۹۲۳ء یوم جمعہ [جلد ۱۵

پہلا حصّہ الف

پنجاب گورنمنٹ کے اشتہارات واحکام

صیغہ لوکل سیلف گورنمنٹ

بورڈ ہائے

مورخہ ۱۰ - اگست ۱۹۲۳ء

نمبر ۳۴۳ - ۲۰۳ - اشتہار - چونکہ ڈسٹرکٹ بورڈ گوجرانوالہ نے ایکٹ نمبر ۲۰ ۱۸۸۳ء (ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب) کی دفعہ ۶۱ کے احکام کے بموجب لوکل گورنمنٹ سے درخواست کی اور چونکہ جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل کو معلوم ہوا - کہ ڈسٹرکٹ بورڈ مذکور کو ایک سرکاری مطلب یعنے قلعہ دیدار سنگھ تحصیل گوجرانوالہ میں مڈل سکول کی عمارت کے لیئے زمین درکار ہے - اس لیئے بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے - کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کے لیئے مطلوب ہے ◆

یہ اعلان ایکٹ نمبر ۱ ۱۸۹۴ء کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے - اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر گوجرانوالہ کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے - کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں ◆

زمین کا پتہ

۱	۲	۳	۴	۵	۶
ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے
گوجرانوالہ	گوجرانوالہ	قلعہ دیدار سنگھ	۵۶۸۲	شمال - کچی سڑک حافظ آباد سے گوجرانوالہ تک جنوب - پختہ سڑک حافظ آباد سے گوجرانوالہ تک مشرق صدر دین و کرم دین کی مزروعہ اراضی مغرب - جھنڈا سنگھ و امرت رائے اور کشن سنگھ کی مزروعہ اراضی	ڈسٹرکٹ بورڈ گوجرانوالہ کا دفتر

دستخط - اے لطیفی
سکرٹری گورنمنٹ پنجاب صیغہ جات منتقلہ

۱۴ - اگست ۱۹۲۳ء

نمبر ۲۰۵۴۸ - بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے ضمن (۲) ، دفعہ ۴ و دفعہ ۷ - الف - ایکٹ معابر شمالی ہند ۱۸۷۸ء (جیسا کہ اس کی بعد میں ترمیم ہوئی) ، پنجاب گورنمنٹ (وزارت زراعت) دریائے چناب کے اوپر بمقام چک بھٹیا ضلع گوجرانوالہ پھیرو کی اور محمود پور کے موجودہ سرکاری معابر کے درمیان ایک جدید سرکاری معبر قائم فرماتی ہے - اور ہدایت کرتی ہے - کہ معبر مذکور ضلع گوجرانوالہ کے اندر واقع متصور ہوگا - اور وہ ایکٹ مذکور کے احکام اور قواعد مرتبہ زیر ایکٹ مذکور کے مطابق ڈسٹرکٹ بورڈ گوجرانوالہ کے انتظام میں ہوگا - اور کہ معبر مذکور سے جو آمدنی ہوگی - وہ ڈسٹرکٹ بورڈ مذکور کے زیر اہتمام ڈسٹرکٹ فنڈ میں جمع کرائی جائیگی

نمبر ۲۰۵۵۰ - اون اختیارات کی روسے جو ضمن (ج) ، دفعہ ۴ اور دفعہ ۷ - الف - ایکٹ شمالی سند ۱۸۷۸ء کی روسے (جیسا کہ اس کی بعد میں ترمیم ہوئی) حاصل ہوئے ہیں پنجاب گورنمنٹ (وزارت زراعت) دریائے بیاس کے اوپر بمقام جمیا ضلع امرتسر ایک جدید سرکاری معبر قائم فرماتی ہے - اور ہدایت کرتی ہے - کہ معبر مذکور ضلع امرتسر میں واقع متصور ہوگا - اور وہ ایکٹ مذکور کے احکام اور قواعد مرتبہ زیر ایکٹ مذکور کے مطابق ڈسٹرکٹ بورڈ امرتسر کے انتظام میں ہوگا - اور کہ معبر مذکور سے جو آمدنی ہوگی - وہ ڈسٹرکٹ بورڈ مذکور کے زیر انتظام ڈسٹرکٹ فنڈ میں جمع کرائی جائیگی -

نمبر ۲۰۵۵۱ - اون اختیارات کی روسے جو ایکٹ معابر شمالی سند ۱۸۷۸ء کی دفعہ ۴ کی ضمن (د) کی رو سے (جیسا کہ اس کی بعد میں ترمیم ہوئی) تفویض ہوئے ہیں - پنجاب گورنمنٹ (وزارت زراعت) ہدایت فرماتی ہے - کہ ضلع امرتسر میں دریائے بیاس کے اوپر سرکاری معبر جو پنجاب گورنمنٹ کے اشتہار نمبری ۱۳۶۰ مورخہ ۵ - اپریل ۱۸۸۱ء کی روسے پبلک معبر قرار دیا گیا تھا - بند کر دیا جائیگا -

دستخط - ہرکشن لال
وزیر زراعت

دستخط - اے لطیفی -
سکرٹری گورنمنٹ پنجاب صیغہ جات منتقلہ

کیمبلپور

مورخہ ۱۰ - اگست ۱۹۲۳ء

نمبر ۲۰۳۴۵ - مندرجہ ذیل ترمیمات جو پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) قواعد انتخاب میونسپلٹی جہلم ضلع جہلم مرتبہ زیر دفعہ ۲۴۰ (۱) ، (ب) و (ج) ، میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء و مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۳۲۸۱ - مورخہ یکم جولائی ۱۹۱۸ء میں کرنا تجویز کرتی ہے - ان اشخاص کی اطلاع کے لئے شائع کی جاتی ہیں جن پر اغلباً اون کا اثر ہوگا - مجوزہ ترمیمات پر ۳۰ - اگست ۱۹۲۳ء کو یا اس کے بعد بمعہ ایسے اعتراضات یا تجاویز کے غور کی جائے گی - جو ترمیمات مذکور کے متعلق کسی شخص کی طرف سے تاریخ مذکور سے پہلے موصول ہوں گی -

ترمیمات

۱۔موجودہ قاعدہ ۱ کی جگہ مندرجہ ذیل قاعدہ ثبت کرو:۔

"۱۔میونسپلٹی جہلم کے ممبروں کے انتخاب کی غرض سے میونسپلٹی جہلم ۱۲۔حلقہ جات انتخاب میں تقسیم ہوگی جن کی حدود کی تشریح گوشوارہ منسلکہ قواعد ہذا میں کی گئی ہے۔

ہر ایک حلقہ کا ایک نمائندہ ہوگا۔ایسے نمائندے ان درج رجسٹر شدہ رائے دہندگان کی طرف سے منتخب کئے جاینگے۔جو اس حلقہ میں رہتے ہوں"۔

۲۔قاعدہ ۳(۴)میں ۳روپیہ ۸ر آنہ کی جگہ ۲روپیہ۔..۔پڑھو۔

۳۔قاعدہ ۳(۵)کی جگہ مندرجہ ذیل ضمن ثبت کرو:۔

"تاوقتیکہ وہ ۵روپیہ سالانہ سے کم بطور معاملہ زمین ادا نہ کرتا ہو"۔

۴۔حصہ جات کے موجودہ گوشوارہ کی جگہ مندرجہ ذیل ثبت کرو:۔

گوشوارہ

نمبر حلقہ	حدود کی تشریح
۱	شمال۔قدیم باغ ڈسٹرکٹ بورڈ مشرق۔کنارہ دریا۔ریاست کشمیر کے گودام چوب عمارتی تک جنوب۔کسی نزدیک کچہری۔ایس جے سنگھ وکیل کے چاہ واقع کچہری۔کالا روڈ تک مغرب۔ڈھوک مقرب
۲	شمال۔کسی مشرق۔کنارہ دریائے۔سنت سنگھ سب انسپکٹر پولیس کے مکان تک جنوب۔سڑک سنت سنگھ سب انسپکٹر پولیس کے مکان سے منشی امام دین کے مکان تک مغرب۔بورڈنگ محلہ
۳	شمال۔کوچہ شیخ دولت علی مشرق۔سڑک دریا کوچہ اندر کوٹ تک جنوب۔مکان جوگ راج مغرب۔سڑک سول لائینز
۴	شمال۔کوچہ اندر کوٹ مشرق۔کنارہ دریائے ملن دیوی کے مندر تک جنوب۔بازار سبز منڈی مغرب۔سڑک مین بازار
۵	شمال۔بازار سبز منڈی مشرق۔سڑک کنارہ دریا (جنوبی۔باغ محلہ کی گلی نمبر ۳ تک جنوب۔گلی نمبر ۳ (جنوبی) محلہ باغ مغرب۔سڑک مین بازار
۶	شمال۔گلی نمبر ۳ (جنوبی)، باغ محلہ مشرق۔کنارہ دریا ریلوے کراسنگ پل تک جنوب۔جنوبی سڑک متصل پل کراسنگ ریلوے نیا بازار تک مغرب۔سڑک نیا بازار
۷	شمال۔بورڈنگ محلہ

نمبر حلقہ	تشریح حدود
	مشرق۔ سڑک سول لائینز رہتاس کو جانے والی سڑک تک جنوب۔ جرنیلی سڑک بند عیدگاہ تک مغرب۔ بند عیدگاہ
۸	شمال۔ کوچہ لالہ امراؤ سنگھ کے مکان سے سڑک دریا تک مشرق۔ چھوٹا بازار کوچہ رتن تک۔ جیون خیاط کے مکان کے متصل جنوب۔ محلہ کھوجیاں وراجہ لہا در کا کوچہ متصل گورنمنٹ سکول مغرب۔ سڑک سول لائینز
۹	شمال۔ کوچہ چھاپے خانہ مشرق۔ مسجد ملا حاں و کوچہ پیپل والہ جنوب۔ کوچہ للاریاں مغرب۔ سڑک سول لائینز
۱۰	شمال۔ کوچہ پینڈے خاں مشرق۔ سڑک مین بازار جنوب۔ جرنیلی سڑک مغرب۔ سڑک سول لائینز
۱۱	شمال۔ کسی مشرق۔ بند عیدگاہ جنوب۔ جرنیلی سڑک۔ پڑاؤ تک مغرب۔ سڑک جو کچہری سے پڑاؤ تک جاتی ہے
۱۲	شمال۔ جرنیلی سڑک مشرق۔ کنارہ دریا جنوب۔ سڑک جو روہتاس کو جاتی ہے۔ پھر واپس ریلوے سٹیشن تک مغرب۔ چھاونی کا میگزین

۱۳۔ اگست ۱۹۲۳ء

نمبر ۲۰۵۱۱۔ اُن تاریخوں کی ترمیم میں جن کی تصریح اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۸۷۷ مورخہ ۲۵ ستمبر ۱۹۱۷ء میں کی گئی ہے۔ پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) زیر قاعدہ ۲۷ منجملہ عام قواعد انتخاب مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۹۲۸۴ مورخہ ۱۹۔ مارچ ۱۹۲۳ء میں میونسپل کمیٹی بٹالہ کے انتخاب کی کاروائی کے لئے مندرجہ ذیل تاریخیں مقرر فرماتی ہے۔

قاعدہ ۱۔ "اپریل و مئی کی جگہ" "اگست و ستمبر" پڑھو

" ۳ (۱)، "۳۱ دسمبر" کی جگہ "۳۱ مئی" پڑھو۔

" ۵ (۱)، "۲۰ جنوری" کی جگہ "۱۵ جون" پڑھو۔

" ۵ (۴)، "فروری کے آخری دن" کی جگہ "۱۵ جولائی" پڑھو

" ۶ (۱)، "اپریل و مارچ" کی جگہ "اگست و جولائی" پڑھو

" ۶ (۲)، ۔ "ایضاً" ایضاً ایضاً

" ۶ (۲)، "یکم و ۲۰ جنوری" کی جگہ "یکم و ۱۵ جون" پڑھو

" ۷ (۱)، "۱۵ فروری کی جگہ "یکم جولائی" پڑھو

" ۷ (۲)، "فروری کے آخری دن" کی جگہ "۱۵ جولائی" پڑھو۔

قاعدہ ۷ ذیلی (۳) "۵ مارچ" کی جگہ "۲۰ جولائی" پڑھو
" " "۱۴ مارچ" کی جگہ "۲۷ جولائی" پڑھو

۱۴ - اگست ۱۹۲۳ء

نمبر ۲۵۶۵ - مندرجہ ذیل مسودہ قواعد جو پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) ان اختیارات کی رو سے جو لوکل گورنمنٹ کو زیر دفعہ ۲۴۰ (۱) (ب) (ج) (د) میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء حاصل ہیں ان قواعد کی تنسیخ میں مرتب کرنا تجویز کرتی ہے جو اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۵۳۳۶ مورخہ ۱۴ - اگست ۱۹۱۸ء کے ہمراہ شائع ہوئے تھے - ان اشخاص کی اطلاع کے لئے شائع کئے جاتے ہیں - جن پر اغلباً ان کا اثر ہوگا - مسودہ قواعد میونسپلٹی علی پور پر عائد ہونگے - اور مسودہ پر ۳۰ - اگست ۱۹۲۳ء کو یا اس کے بعد ہر ایسے اعتراض یا تجویز کے غور کی جائیگی - جو کسی شخص کی طرف سے مسودہ مذکور کے متعلق تاریخ مذکور سے پہلے موصول ہو -

مسودہ قواعد

(۱) میونسپل کمیٹی علی پور کے ممبروں کے انتخاب کی غرض سے باشندگان میونسپلٹی علی پور دو قسموں میں تقسیم ہونگے یعنی :-

(الف) قسم اول - ہندو سکھ اور دیگر اشخاص جو قسم دوم میں شامل نہیں ہیں

(ب) قسم دوم - مسلمان

۲ - اس غرض کے لئے میونسپلٹی علی پور چار حلقہ جات انتخاب میں تقسیم ہوگی - جن کی حدود کی تصریح گوشوارہ منسلکہ قواعد ہذا میں کی گئی ہے -

۳ - (الف) باشندگان جماعت اول کے چار نمائندے ہونگے

(ب) باشندگان جماعت دوم کے تین نمائندے ہونگے

۴ (الف) جماعت اول کی صورت میں ہر ایک حلقہ انتخاب مندرجہ گوشوارہ الف کے لئے ایک نمائندہ جماعت مذکور کے ایسے درج رجسٹر شدہ رائے دہندگان منتخب کرینگے - جو حلقہ مذکور میں رہتے ہوں -

(ب) جماعت دوم کی صورت میں حلقہ نمبر ۱ کے لئے ایک نمائندہ و حلقہ سوم کے لئے ایک نمائندہ اور اس حلقہ کے لئے جس میں حلقہ نمبر ۲ و چہارم شامل ہیں - مشترکہ ایک نمائندہ (جیسا کہ گوشوارہ میں درج ہے) منتخب کیا جائیگا

۵ - کوئی شخص میونسپل کمیٹی علی پور میں منتخب کئے جانے کا حقدار نہیں ہوگا - سوائے اس جماعت کے نمائندہ کے طور پر جس سے وہ متعلق ہو - اور تاوقتیکہ وہ

(الف) ایسا درج شدہ ووٹر نہ ہو - جس کا نام فہرست ہائے رائے دہندگان میں درج ہو - اور

(ب) (۱) کم از کم ۲۰۰۰ روپیہ سالانہ آمدنی پر انکم ٹیکس ادا نہ کرتا ہو - یا

(۲) کم از کم بیس روپیہ سالانہ معاملہ زمین اس اراضی کے متعلق جو تحصیل علی پور میں واقع ہو - بطور مالک زمین ادا نہ کرتا ہو - یا بطور مفوض الیہ سرکار وصول نہ کرتا ہو - یا

(۳) کسی ایسی جائداد غیر منقولہ کا مالک نہ ہو - جو ۲۰۰۰ روپیہ سے کم مالیت کی نہ ہو - اور جس میں سے نصف یا نصف سے زیادہ میونسپلٹی کی حدود کے اندر واقعہ ہو - یا

(۴) گورنمنٹ سے کم از کم ۲۵ روپیہ ماہوار پنشن نہ پاتا ہو - یا

(۵) ہائیکورٹ آف جوڈیکیچر واقعہ لاہور کے احکام کے تابع بطور ایڈوکیٹ یا پلیڈر داخل اور بھرتی نہ کیا گیا ہو یا پنجاب یونیورسٹی یا برٹش ہند یا سلطنت متحدہ برطانیہ عظمے یا آئرلینڈ کی کسی دیگر مسلمہ یونیورسٹی کی علم طب کی ڈگری حاصل نہ کرچکا ہو - یا

(۶) پنجاب یونیورسٹی یا برٹش ہند کی کسی دیگر مسلمہ یونیورسٹی کا امتحان انٹرنس پاس کرنے کا سارٹیفکیٹ حاصل نہ کرچکا ہو - اور یہ ثابت نہ کرسکتا ہو - کہ وہ کم از کم ۵۰ روپیہ ماہوار آمدنی رکھتا ہے

نوٹ - اگر باپ اور بیٹا اکٹھے رہتے ہوں - تو انکم ٹیکس یا معاملہ زمین کی ادائیگی یا بحیثیت مفوض الیہ سرکار

[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

نمبر حلقہ	حدود کی تشریح
	سے جنوبی طرف بگا شیر تک جنوب ۔ بگا شیر سے مشرق کی طرف ٹھاکر انوالا وگبن والا اور مراسیاں والا مسجد حافظ محبخش والی کی گلیوں اور جیرام داس کی دوکان اور مشرقی چوک سے گزر کر گھلوان روڈ پر بھیری رام کی دوکانوں تک مشرق ۔ مشرقی حد میونسپل بھیری رام کی دوکان سے چاہ کھوتیوالا تک شمال ۔ حلقہ نمبر ۳ کی جنوبی حد
علی پور ۔ حلقہ نمبر ۴	مغرب ۔ حلقہ نمبر ۲ کی مشرقی حد بگا شیر سے خیرپور روڈ تک جنوب ۔ جنوبی حد میونسپل خیرپور روڈ سے چنی گوٹ روڈ پر خوشی رام کی دوکان تک مشرق ۔ مشرقی حد میونسپل خوشی رام کی دوکان سے بھیری رام کی دوکان تک

نمبر ۲۰۵۷۶ ۔ مندرجہ ذیل قواعد جن کو گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) زیر دفعہ ۲۴۰ تحتی دفعہ (۱) ایکٹ میونسپل پنجاب ۱۹۱۱ء (جیسا کہ اس کی ترمیم ہوئی) وبہ تنسیخ قواعد مندرجہ حصہ سوم تعمیرات سرکاری منجملہ قواعد مشمولہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۸۱ و ۱۳ مورخہ ۱۷ جولائی ۱۹۱۸ء مرتب کرنا تجویز فرماتی ہے ۔ عام اطلاع کے لئے شائع کئے جاتے ہیں ۔ مسودہ قواعد پر ۳۰ ستمبر ۱۹۲۳ء کو یا اس کے بعد کسی ایسے اعتراض یا تجویز کے ساتھ غور کیا جائیگا جو اس بارے میں تاریخ مذکور سے قبل موصول ہو ۔

قواعد

۱۔(۱) قواعد ہذا "قواعد میونسپل تعمیرات عامہ" کے نام سے موسوم ہونگے ۔

مختصر نام ونفاذ | یہ قواعد ــــــ کو نافذ العمل ہونگے

۲۔ قواعد ہذا میں اگر مضمون یا سیاق عبارت سے کوئی اور منشا ظاہر نہ ہو ۔ تو اصلاح :۔

تعریفات | (الف) "ایکٹ" سے مراد ایکٹ میونسپل پنجاب ۱۹۱۱ء ہے

(ب) "بورڈ حفظان صحت" سے پنجاب کا وہ بورڈ حفظان صحت مراد ہے جو لوکل گورنمنٹ نے ریزولیوشن نمبری ۵۷۴۲ ۔ ایس مورخہ ۵ ۔ اگست ۱۸۹۰ء کے ذریعہ مقرر کیا ہے یا جو زیر احکام گورنمنٹ موجودہ وقت کے لئے منضبط ہوا ہو ۔

(ج) "انجنیر حفظان صحت" سے وہ انجنیر مراد ہے ۔ جو لوکل گورنمنٹ نے بورڈ حفظان صحت میں مقرر کیا ہو ۔ اور اس میں وہ انجنیر شامل ہے ۔ جو زیر حکم گورنمنٹ مذکور موجودہ وقت کے لئے سینیٹری انجنیر کے فرائض ادا کرتا ہو ۔

(د) "تجاویز حفظان صحت" اور "تعمیرات حفظان صحت" میں علی الترتیب کل تجاویز و تعمیرات ذیل شامل ہیں :۔

(۱) پینے اور نالیاں دھونے کی غرض سے پانی کے جمع کرنے اور اسکا ذخیرہ رکھنے و حفاظت و مہیا کرنے و تقسیم کرنے اور انتظام کے لئے ۔

(۲) نالیہائے نکاس یا بدررو یا بدررو کے پانی کو استعمال کرنے کے لئے ۔

(۳) سڑکوں ۔ گلیوں ۔ مذبحوں ۔ مارکیٹوں ۔ فرودگاہوں ۔ سرؤاں ۔ نہانے کے گھاٹوں و دیگر تمام پبلک مقامات کی حفظان صحت کے انتظام کے لئے

(۴) بارانی و طغیانی کے پانی اور گندے پانی کی نالیوں اور بدرؤں اور گلیوں کی نالیوں کے قائم رکھنے اور بنانے کے متعلق اور ان کے متعلقہ یا تعلق رکھنے والے کام

(ہ) "انتظامی منظوری" سے افسر مجاز بذریعہ قواعد ہذا کا یہ اعلان مراد ہے ۔ کہ مجوزہ تعمیرات مناسب اور پسندیدہ ہیں

(و) "اصطلاحی منظوری" سے افسر مجاز بذریعہ قواعد ہذا کی وہ منظوری مراد ہے ۔ جو کسی مجوزہ تعمیر کے مفصل نقشہ جات و تخمینہ جات کے متعلق ہو ۔

(ز) "بورڈ الیکٹریسٹی" سے پنجاب کا وہ بورڈ الیکٹریسٹی مراد ہے ۔ جو لوکل گورنمنٹ نے ریزولیوشن نمبر ۱۵۰۶۶

جی مورخہ ۲۶ مئی ۱۹۲۲ء کے ذریعہ مقرر فرمایا ہے۔ یا جو زیر احکام گورنمنٹ مذکور موجودہ وقت کے لئے منضبط ہوا ہو

(ح) "الکٹریکل انجنیر" سے وہ انجنیر مراد ہے۔ جو لوکل گورنمنٹ نے الکٹریکل انجنیر و الکٹرک انسپکٹر کے فرائض ادا کرنے کے لئے مقرر فرمایا ہو۔

(ط) "تعمیرات الکٹرک" اور "تجاویز الکٹرک" میں وہ جملہ تعمیرات اور تجویزات شامل ہیں۔ جو بذریعہ تار پیغام رسانی کے سوا کسی غرض کے لئے قوت بجلی پیدا کرنے اور اس کی تقسیم کرنے اور اس کے استعمال کرنے کے متعلق ہوں۔

[کمیٹیوں کی تقسیم] ۳۔ قواعد ہذا کی اغراض کے لئے میونسپل کمیٹیوں کی تقسیم حسب گوشوارہ مشتہرہ ہمراہ اشتہار زیر دفعہ ۴(۱) ایکٹ ہذا کی جائے گی۔

مگر شرط یہ ہے۔ کہ اصطلاحی منظوری دینے کے لئے لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہوگا۔ کہ وہ کسی کمیٹی درجہ اول کو اس کے ناکافی عملہ انجنیرنگ رکھنے کی صورت میں کمیٹی سے مشورہ کرنے کے بعد درجہ دوم میں تخفیف کر دے۔

[انتظامی منظوری] ۴۔ (۱) سوائے اس انتظام کے جو قواعد ۵ و ۹ میں کیا گیا ہے۔ کوئی ابتدائی تعمیرات میونسپل کمیٹی اس وقت تک شروع نہ کریگی تاوقتیکہ کمیٹی کے باقاعدہ ریزولیوشن کے ذریعہ ایسی تعمیرات کے متعلق انتظامی منظوری نہ دی گئی ہو۔

(۲) کوئی کمیٹی کسی تعمیرات کے لئے انتظامی منظوری نہ دیگی۔ تاوقتیکہ ایسے کچے تخمینہ جات اور نقشہ جات اس کے پاس موصول نہ ہو جائیں۔ جو ایسے افسر کو مطلوب ہوں۔ جس کی اصطلاحی منظوری قواعد ہذا کی رو سے مذکورہ بالا تعمیرات کے لئے درکار ہو۔

(۳) کسی تعمیر کے لئے انتظامی منظوری دینے سے قبل کمیٹی اس بات کا اطمینان کر لیا کرے گی۔ کہ

(الف) تعمیر کی تکمیل کے لئے دو سال کے اندر اندر سرمایہ بہم پہنچ جائیگا۔

(ب) سرمائے اس وقت تک تعمیر جاری رکھنے کے لئے مہیا ہوں گے۔ جب تک کہ وہ کسی ایسے افسر کے حسب اطمینان مکمل نہ ہو جائیں۔ جس کی اصطلاحی منظوری بروئے قواعد ہذا درکار ہو۔

[انتظامی منظوری کے متعلق کمیٹی کے اختیارات کی حد] ۵۔ (۱) کوئی میونسپل کمیٹی درجہ اول کسی ابتدائی تعمیر حفظان صحت کو جس کی لاگت ..... روپیہ یا اس سے زیادہ ہو بورڈ حفظان صحت کی منظوری کے بغیر شروع نہ کرے گی۔

(۲) کوئی میونسپل کمیٹی درجہ اول تعمیر حفظان صحت کے سوا کسی دیگر ابتدائی تعمیر کو جس کی لاگت ..... روپیہ یا اس سے زیادہ ہو محکمہ لوکل سلیف گورنمنٹ کی انتظامی منظوری کے بغیر شروع نہ کرے گی

(۳) کسی قسم کی کوئی ابتدائی تعمیر جس کی لاگت ....۲۵ روپیہ یا اس سے زیادہ ہو میونسپل کمیٹی درجہ دوم کی طرف سے کسی افسر بالاتر کی انتظامی منظوری کے بغیر شروع نہ کی جائے گی۔

اگر مجوزہ خرچ مبلغ ....۲۵ روپیہ اور ..... روپیہ کے درمیان ہو۔ تو کمشنر کی انتظامی منظوری حاصل کی جائیگی۔ اور اگر کسی تعمیر حفظان صحت کا مجوزہ خرچ .....۱ روپیہ سے متجاوز ہو۔ تو بورڈ حفظان صحت کی منظوری حاصل کی جائیگی۔ اور لوکل گورنمنٹ کی دیگر تعمیرات کے لئے محکمہ لوکل سلیف گورنمنٹ سے درخواست کی جائیگی۔

[اصطلاحی منظوری] ۶۔ اس انتظام کے سوا جو قواعد ۷ و ۹ میں کیا گیا ہے۔ اور کسی تجویز کے کسی حصے کی تکمیل سے قبل اس کے متعلق اصطلاحی منظوری صاحب میونسپل انجنیر عطا کرینگے۔ اور اگر میونسپل انجنیر موجود نہ ہوں۔ تو منظوری اس افسر کی طرف سے ہوگی۔ جس کو صاحب کمشنر اس بارہ میں مقرر فرماویں۔ اور منظوری مذکور اس وقت تک نہ دی جائے گی۔ جب تک کہ تجویز مذکور کے متعلق کسی مجاز افسر کی انتظامی منظوری حاصل نہ ہو چکی ہو۔

[اصطلاحی منظوری کے متعلق اختیارات کی حد] ۷۔ (۱) کسی ابتدائی تعمیر حفظان صحت یا تعمیر الکٹرک کو جس کی لاگت ....۵ روپیہ یا اس سے زیادہ ہو میونسپل کمیٹی درجہ اول کی طرف سے اور کسی ابتدائی تعمیر حفظان صحت یا تعمیر الکٹرک کو جس کی لاگت ۲۵۰ روپیہ یا اس سے زیادہ ہو میونسپل کمیٹی درجہ دوم کی طرف سے انجنیر حفظان صحت یا الکٹریکل انجنیر کی منظوری کے بغیر شروع نہ کی جائے گی۔

حفظان صحت یا تعمیر الکٹرک کے سوا کوئی ابتدائی تعمیر جس کی لاگت ....۵ روپیہ یا اس سے زیادہ ہو
کی طرف سے شروع نہ کی جائے گی۔ اور جس تعمیر کی لاگت ....۲ روپیہ یا اس سے زیادہ ہو میونسپل
نہ کی جائے گی۔ تاوقتیکہ محکمہ تعمیرات سرکاری شعبہ عمارات و سڑکہائے کے کسی افسر
نہ ہو چکی ہو۔

(الف) ایسی تعمیر کے لئے جس کی لاگت ۵۰۰۰ روپیہ یا اس سے زیادہ ہو۔ صاحب سپرنٹنڈنگ انجنیر کی منظوری درکار ہوگی۔

(ب) جس پر ۵۰۰۰ روپیہ سے کم لاگت آئے۔ اس کے لئے صاحب اگزکٹو انجنیر کی منظوری درکار ہوگی

(۳) قاعدہ ہذا کی ضمن ہائے (۱) و (۲) کے ماتحت جو تعمیر ہو۔ اس کی تکمیل کے دوران میں میونسپل کمیٹی ان جملہ ترمیمات اور ان جملہ شرائط کی بجا آوری کی ذمہ وار ہوگی۔ جو ایسی تعمیر کے متعلق افسر منظوری نے عائد کی ہونگی۔

(۴) لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہوگا۔ کہ وہ کسی میونسپل کمیٹی کے لئے ایسی شرائط پر جنہیں وہ اس پر عاید کرنا مناسب خیال کرے۔ اور ایسے عرصہ کے لئے جو تین سال سے زائد نہ ہو۔ اخراجات مجوزہ ضمن ہائے (۱) و (۲)، قاعدہ ہذا میں بذریعہ اشتہار اضافہ کرے

ترمیم شدہ انتظامی منظوری

۸۔ اگر کسی تجویز کے مفصل تخمینہ جات جب کہ وہ تیار کئے جائیں۔ اس رقم سے جس کی انتظامی منظوری حاصل ہو چکی ہو۔ بقدر دس فیصدی یا اس سے زائد متجاوز ہو جائیں یا کسی کام کی تکمیل کے اثنائے میں معلوم ہو جائے۔ کہ اضافہ شرح یا دیگر وجوہ کی بنا پر وہ رقم جس کی انتظامی منظوری حاصل ہو چکی ہو۔ بقدر دس فیصدی یا اس سے زیادہ بڑھ جائیگی۔ تو اضافہ شدہ خرچ کے متعلق بغیر کسی تاخیر کے افسر مجاز کے ہاں سے ترمیم شدہ انتظامی منظوری حاصل کرلینی چاہئے۔ اسی طرح ان تجویزات کی ضروری اور بڑی بڑی ترمیمات کے متعلق جن کی فی الواقع منظوری دی جا چکی ہو۔ ترمیمہ منظوری انتظامیہ حاصل کرلینی چاہئے۔ خواہ ان کی لاگت اور جگہوں کی بچت سے پوری کردی جائے۔

بچت

۹۔ اگر لوکل گورنمنٹ۔ بورڈ حفظان صحت۔ بورڈ الکٹرسٹی یا کسی دیگر بورڈ یا حاکم کی طرف سے جسے لوکل گورنمنٹ نے مقرر کیا ہو۔ کسی تعمیر کی لاگت کا کوئی حصہ ادا کیا جاتا ہو۔ تو قواعد ماقبل کے مندرجہ کسی حکم کے باوجود اس افسر کی طرف سے انتظامی منظوری اور اصطلاحی منظوری دی جائے گی۔ جس کے متعلق لوکل گورنمنٹ اعلان کرے

عطیات امدادی

۱۰۔ امدادی عطیہ کی درخواست صاحب کمشنر کی وساطت سے تعمیرات حفظان صحت و الیکٹرک کی صورت میں بورڈ حفظان صحت یا الیکٹرک بورڈ کے پاس اور دیگر تعمیرات کی صورت میں لوکل گورنمنٹ کے پاس اس حکم کی نقل کے ساتھ جس سے انتظامی منظوری عطا ہوئی ہو۔ یا درخواست برائے انتظامی منظوری کے ساتھ (جیسا کہ مناسب ہو) پیش کی جائے گی۔ سرمایہ میونسپل میں کوئی امدادی عطیہ داخل نہ کیا جائیگا۔ تاوقتیکہ افسر مجاز بروئے قواعد ہذا نے ایسی تعمیر کے متعلق انتظامی منظوری اور اصطلاحی منظوری نہ دیدی ہو۔ جس کے لئے امدادی عطیہ کی درخواست کی گئی ہو۔

میونسپل انجنیر کی قابلیت

۱۱۔ کسی شخص میں جسے کوئی میونسپل کمیٹی بطور میونسپل انجنیر مقرر کرے۔ کم از کم مندرجہ ذیل ٹکنیکل قابلیت ہوگی۔

(الف) درجہ اول کی میونسپلٹی کے لئے وہ قابلیت درکار ہوگی۔ جو لوکل گورنمنٹ نے ملازمت انجنیرنگ صوبہ میں داخل ہونے والے افسروں اور دس سالہ تجربہ انجنیرنگ کے لئے تجویز کی ہوں

(ب) درجہ دوم کی میونسپلٹی کے لئے ایسی قابلیت درکار ہوگی جو تحتی ملازمت انجنیرنگ پنجاب اور ۵ سالہ تجربہ انجنیرنگ کے لئے مطلوب ہوں۔

مگر شرط یہ ہے۔ کہ میونسپل کمیٹی درجہ اول لوکل گورنمنٹ کی پیشگی منظوری سے اور درجہ دوم کی میونسپل کمیٹی کمشنر کی پیشگی منظوری سے ان شرائط کے تابع جو تجویز کی جائیں۔ ایسے شخص کو بطور انجنیر مقرر کرسکتی ہے۔ جس میں مذکورہ بالا قابلیت موجود نہ ہو۔

دیگر عملہ انجنیرنگ کی قابلیت

۱۲۔ کوئی میونسپل کمیٹی کسی ایسے شخص کو جس میں وہ قابلیت نہ ہو۔ جو لوکل گورنمنٹ وقتاً فوقتاً تجویز کرے۔ دفتر میونسپل انجنیر کے سوا کسی دفتر متعلقہ تعمیرات حفظان صحت وغیرہ میں مقرر نہیں کریگی جس کے فرائض کی مناسب بجا آوری میں پیشہ ور مہارت درکار ہو۔

ابتدائی نقشہ جات وغیرہ کی تیاری

۱۳۔ (۱) تعمیرات کی ابتدائی پیمائشیں۔ نقشے۔ نمونے۔ سپیسفکیشن اور تخمینے عام حالت میں میونسپل انجنیر طیار کرینگے۔

(۲) جب کوئی میونسپل کمیٹی کسی ایسی تجویز کے لئے جس کے متعلق قواعد ہذا کے بموجب اعلیٰ افسر کی انتظامی منظوری درکار ہو۔ ابتدائی پیمائشیں۔ نقشے۔ نمونے اور تخمینے طیار کرنے میں اپنے مستقل عملے سے کام لینے کا فیصلہ کرے۔ تو وہ جملہ ابتدائی پیمائشوں۔ نقشوں۔ نمونوں اور تخمینوں کو تیار کرنے کے لئے ضروری پیشہ ور عملہ کے لئے افسر مذکورہ بالا کے پاس درخواست کرے گی +

مفصل نقشہ جات کی تیاری اور تعمیرات کی تکمیل +

۴ (۱) اگر کسی تجویز کی اصطلاحی منظوری میونسپل انجنیر کے اختیار میں ہو۔ تو وہ مفصل پیمائشات۔ نقشہ جات نمونہ جات اور تخمینہ جات طیار کرنے اور تعمیر کی تکمیل کرنے کے لائق متصور ہوگا۔

(۲) اگر افسر اعلیٰ کی اصطلاحی منظوری درکار ہو۔ تو میونسپل کمیٹی اپنے عملہ انجنیرنگ کے ذریعے کام کرنا تجویز کر سکتی ہے۔ اور اس صورت میں وہ تعمیرات حفظان صحت کی صورت میں سینیٹری انجنیر سے اور تعمیرات بجلی کے متعلق انجنیر قوت بجلی سے اور دیگر تعمیرات کے متعلق سپرنٹنڈنگ انجنیر سے اس مضمون کا ایک تحریری سرٹیفکیٹ حاصل کرے گی۔ کہ عملہ مذکورہ بالا مفصل نقشوں۔ نمونوں۔ پیمائشوں اور تخمینوں کے تیار کرنے اور تعمیرات کو تکمیل تک پہنچانے کے قابل ہے۔ ایسا سرٹیفکیٹ ان شرائط کے تابع متصور ہوگا۔ جو قاعدہ ۷ (۳) کی رو سے عائد ہوں۔

(۳) اگر سرٹیفکیٹ مطلوبہ زیر ضمن (۲) قاعدہ ہذا حاصل نہ ہو۔ تو میونسپل کمیٹی مذکورہ بالا پیمائشوں اور نقشوں اور نمونوں اور تخمینوں کو حفظان صحت۔ الیکٹرک یا سپرنٹنڈنگ انجنیران (جیسی کہ صورت ہو) سے طیار کرائیگی۔ یا کسی ایسے شخص یا اشخاص سے طیار کرائیگی۔ جن کو وہ نامزد کریں۔ اور کمیٹی مذکور ان کی پیشگی منظوری کے بغیر کوئی دوسرا عملہ ملازم نہ رکھے گی۔

فیس جو محکمہ تعمیرات سرکاری کے افسران کی خدمات کے لئے گورنمنٹ کو دیجائیگی۔

۱۵۔ سوائے اس انتظام کے جو قاعدہ ۱۶ میں کیا گیا ہے۔ میونسپل کمیٹی ان خدمات کے لئے جو زیر قواعد ۱۳ (۱) (جیسا کہ ذیل میں تشریح کی گئی ہے) ادا کی جائے گی حسب ذیل فیس ادا کریگی۔

(الف) جملہ افسران محکمہ تعمیرات سرکاری کے لئے جن میں خاص شعبوں کے افسر مثلاً انجنیر حفظان صحت و مشیر تعمیرات سرکار شامل ہیں:۔

(۱) کسی موقعہ کا معائنہ کرنے اور نقشہ تیار کرنے سے پہلے مشورہ دینے کیلئے	سفر خرچ بموجب قواعد گورنمنٹ پنجاب اور ہر یوم یا حصہ یوم کے لئے فیس مبلغ ۵۰ روپیہ اور تعمیر کی تخمینی لاگت پر ۱/۴ فیصدی
(۲) مکعب یا دیگر پیمانے پر ابتدائی نقشہ جات یا تخمینہ جات کی تیاری کیلئے	ایضاً
(۳) پلین۔ ایلیویشن سیکشن اور نمونہ جات کے عام ڈرائنگ تیار کرنے کیلئے	ایضاً
(۴) نصف انچ کے پیمانے پر یا مکمل پیمانے پر نقشہ طیار کرنے یا دیگر مفصل ڈرائنگ طیار کرنے کے لئے	ایضاً
(۵) انجنیر مہتمم تعمیرات کے ساتھ ایسی خط و کتابت کرنے اور اس قسم کی ملاقات کرنے کے لئے جو نگرانی وغیرہ سے مترادف نہ ہو	ایضاً

میزان (۱)، (۲)، (۳)، (۴) و (۵) ۳ فی صدی

نوٹ (۱) ۳ فیصدی کی شرح صرف ان تجویزات کی صورت میں عائد ہوگی۔ جن کی لاگت مبلغ ۳۰۰۰۰/۔ یا اس سے زائد ہو۔ ایسی تجویزات کے لئے جن کی لاگت مبلغ ۱۰۰۰۰ یا اس سے زیادہ ہو۔ لیکن ۳۰۰۰۰ سے کم ہو۔ مجموعی شرح ۴ فیصدی ہوگی۔ اور جن تجویزات کی لاگت مبلغ ۱۰۰۰۰ سے کم ہوگی اسکے لئے ۵ فیصدی ہوگی۔

نوٹ ۲۔ اگر کوئی تجویز یا اس کا حصہ چھوڑ دیا جائے۔ تو ترک شدہ تعمیرات کی فیس ان خدمات کے بموجب دی جائیگی۔ جن کی ضمن ہائے (۱)، (۲)، (۳)، (۴)، یا (۵) میں تشریح کی گئی ہے۔

(ب) ایسی محکمہ تعمیرات سرکاری کے افسران کی خدمات کیلئے جو کسی تعمیر کے نگران ہوں:۔

(۱) کسی تجویز کی تخمینی لاگت کا ۳ فیصدی اگر وہ لاگت ۳۰۰۰۰ سے کم ہو۔

(۲) کسی تجویز کی تخمینی لاگت کا ۲ فیصدی اگر وہ لاگت ۳۰۰۰۰ یا اس سے زیادہ ہو۔

نوٹ:۔ قاعدہ کی غرض کے لئے نگرانی میں کسی ایسے تعمیر کی تکمیل اور اس کی ذمہ داری شامل ہے۔ جس کو محکمہ تعمیرات سرکاری کے کسی افسر نے بطور انجنیر تعمیر تکمیل تک پہنچایا ہو۔ لیکن ایسی تکمیل عملہ میونسپل کے ذریعہ ظہور میں آئے

(ج) محکمہ تعمیرات سرکاری کے افسر (جس میں افسر ماہر شامل ہے) کے لئے جو محکمہ تعمیرات سرکاری کے عملے کے ذریعہ نقشے اور تخمینے تیار کرے اور تعمیر کرے:۔

کل محکمانہ اخراجات

۱۶۔ میونسپل کمیٹی ان خدمات کے لئے جو الکٹریکل انجنیر ادا کرینگے۔ گورنمنٹ کو حسب ذیل فیس ادا کریگی:۔

فیس جو الکٹریکل انجنیر کی خدمات کے لئے گورنمنٹ کو دی جائیگی -	فیس
(۱) ابتدائی تجویز یا مشورے کے لئے - - - -	ندارد

(۲) تجویز کی ابتدائی رپورٹ اور خاکہ کے لئے - (الف) ان تجاویز کے لئے جن کی لاگت مبلغ ...... یا اس سے زائد سو مبلغ ... ۳ تکمیل پر واجب الادا ہوگا -
(ب) ان تجاویز کے لئے جن کی لاگت مبلغ ... ۱۰۰۰ سے کم ہو - مبلغ ۵۰۰ ... ۴ تکمیل پر واجب الادا ہوگا -

(۳) میونسپل یا دیگر علے کی تیار کردہ تجویز کی غور اور رپورٹ کے لئے - - - - - - تجویز کی تخمینہ شدہ لاگت پر ½ فیصدی جو پیشگی ادا کی جائیگی

(۴) تجویز کی مفصل تیاری معہ نمونہ جات ڈرائنگ نمونہ ٹنڈر و رپورٹ ٹنڈر - - - - - - فیس واجب الادا از زیر ضمن (۲) کے ساتھ تجویز کی تخمینی لاگت پر ½ فیصدی اگر یہ ادا نہ کیگئی ہو تو لفف درخواست کرنے پر اور بقایا نقشہ جات وغیرہ کی تیاری پر دی جائے گی -

۵- تعمیر کی نگرانی اور ریلوں وغیرہ کی پڑتال اور منظور کرنے کے لئے - تجویز کی اصلی لاگت پر ½ فیصدی نصف کام کے آغاز پر اور بقایا اس کی تکمیل پر دی جائیگی

نوٹ- فیس مجوزہ قاعدہ ہذا خاص حالات میں لوکل گورنمنٹ کے اختیار پر تخفیف یا معاف ہو سکتی ہے -

معائنہ جات ۱۷ (۱) ڈویژن محکمہ تعمیرات سرکاری کے اگزیکٹو انجنیر اگر کمشنر یا ڈپٹی کمشنر کی خواہش ہو - تو اپنے دورے کے دوران میں وقتاً فوقتاً میونسپل کمیٹیوں کی غیر منقولہ جائداد یا عمارات زیر تعمیر (سوائے غیر منقولہ جائداد یا تعمیرات مصرحہ ضمن (۲) قاعدہ ہذا) کا معائنہ کیا کرینگے نیز صاحب سپرنٹنڈنگ انجنیر محکمہ تعمیرات سرکاری اگر صاحب کمشنر قسمت متعلقہ کی خواہش ہو اپنے دوروں کے دوران میں ان تعمیرات کا معائنہ کرینگے - جو ان کے حلقے کی میونسپل کمیٹیوں کے سرمایہ جات سے تعمیر ہو رہی ہوں

(۲) صاحب انجنیر حفظان صحت یا الکٹریکل انجنیر (جیسی کہ صورت ہو) اگر کمشنر کی خواہش ہو - تو کم از کم سال میں ایک مرتبہ کسی ایسی مکمل عمارت حفظان صحت یا الکٹرک کا معائنہ کرینگے - جو غیر منقولہ جائداد ہو - اور جس کی اصلی لاگت ... ۵۰۰۰ روپیہ سے متجاوز ہو - یا وہ کسی ایسی عمارت حفظان صحت یا الکٹرک کا معائنہ کریں گے - جو کسی میونسپل کمیٹی کی طرف سے زیر تعمیر ہو -

(۳) قاعدہ ہذا کے بموجب جو معائنہ ہوگا - اس کے لئے کوئی فیس یا دیگر اخراجات ادا نہ کئے جائینگے -

مورخہ ۱۵- اگست ۱۹۲۳ء

نمبر ۲۰۵۹- بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۸۳۲۹ مورخہ ۳ جولائی ۱۹۲۳ء وبہ نفاذ اختیارات مفوضہ لوکل گورنمنٹ بروئے دفعہ ۲۴۰ (۱)، (ب) (ج)، (د)، ایکٹ میونسپل پنجاب ۱۹۱۱ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) میونسپلٹی کیتھل واقع ضلع کرنال کے لئے حسب ذیل قواعد بتنسیخ قواعد مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۳۲۴۰ مورخہ ۸ جولائی ۱۹۱۸ء مرتب فرماتی ہے

قواعد

۱- میونسپل کمیٹی کیتھل کے ممبروں کے انتخاب کی غرض سے میونسپلٹی کیتھل کے باشندے دو جماعتوں میں تقسیم کئے جائینگے - یعنی

(الف) جماعت ۱- اہل ہنود و سکھ اور تمام دیگر باشندے جو جماعت دوئم میں شامل نہیں کئے گئے -

(ب) جماعت ۲- مسلمان

۱- (الف) جماعت ا کے باشندوں کے ۵ نمائندے ہونگے - جو بطریق ذیل منتخب کئے جائینگے :-

جماعت ا کے ایسے درج رجسٹر شدہ رائے دہندگان کی طرف سے جو متحدہ حلقہ جات نمبر ۱ اور ۲ میں رہتے ہوں - ایک نمائندہ

جماعت ا کے ایسے درج رجسٹر شدہ رائے دہندگان کی طرف سے جو حلقہ نمبر ۳ میں رہتے ہوں - - ایک نمائندہ
" " " " " " " ۴ و ۵ میں اکٹھے رہتے ہوں - "

جماعت اکے ایسے درج رجسٹر شدہ رائے دہندگان کی طرف سے جو حلقہ نمبر ۶ میں رہتے ہوں - ایک نمائندہ
〃 〃 〃 نمبر ۲ میں 〃 〃 〃 〃

(ب) جماعت دوئم کے باشندوں کے ۸ نمائندے ہونگے - جو بطریق ذیل منتخب کئے جائینگے :-

جماعت دوئم کے ایسے درج رجسٹر رائے دہندگان کی طرف سے جو حلقہ نمبر ۱ میں رہتے ہوں - ایک نمائندہ
〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 ۳ اور ۷ میں اکٹھے رہتے ہوں - 〃 〃
〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 ۴ اور ۶ 〃 〃 〃 〃
〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 ۵ 〃 〃 〃 〃 〃

(ج) حلقہ جات کی مقامی حدود وہی ہونگی - جن کی تصریح گوشوارہ منسلکہ قواعد ہذا میں کی گئی ہے -

(۳) کوئی شخص میونسپلٹی کیتھل کے ممبر کے طور پر انتخاب کے لئے حقدار نہیں ہوگا - سوائے اُس کے جو اس جماعت کے نمائندہ کے طور پر منتخب کیا جائے - جس وہ تعلق رکھتا ہو - اور تاوقتیکہ وہ :-

(الف) ۲۱ سال کی عمر کا نہ ہو - اور میونسپلٹی میں درج رجسٹر شدہ رائے دہندہ نہ ہو - اور

(ب) انگریزی یا کسی دیسی زبان میں روانی کے ساتھ لکھ پڑھ نہ سکتا ہو - اور

(ج) کم از کم ۲۰۰۰ روپیہ سالانہ آمدنی پر انکم ٹیکس ---- ادا نہ کرتا ہو - یا

(۲) اس زمین کے متعلق جو تحصیل کیتھل میں واقع ہو - معاملہ زمین بطور مالک ۱۵ روپیہ سالانہ سے کم ادا نہ کرتا ہو یا بطور مفوض الیہ سرکار وصول نہ کرتا ہو - یا

(۳) ایسی جائداد غیر منقولہ کا قابض نہ ہو - جس کی مالیت ۲۰۰۰ روپیہ سے کم نہ ہو - اور جس میں سے نصف یا نصف سے زیادہ میونسپلٹی کی حدود کے اندر واقع ہو - یا

(۴) سرکار سے ۲۵ روپیہ ماہوار سے کم پنشن وصول نہ کرتا ہو -

(۵) زیر احکام ہائی کورٹ آف جوڈیکچر واقعہ لاہور بطور ایڈوکیٹ یا پلیڈر داخل اور بھرتی نہ کیا گیا ہو - یا پنجاب یا برٹش ہند کی کسی دیگر مسلمہ یونیورسٹی کی علم طب یا آرٹس یا مذہبی کی ڈگری حاصل نہ کر چکا ہو - یا

(۶) پنجاب یا برٹش ہند کی کسی دیگر مسلمہ یونیورسٹی کے امتحان انٹرنس پاس کرنے کا سرٹیفکیٹ حاصل نہ کر چکا ہو اور یہ ثابت نہ کر سکتا ہو - کہ اُسے کم از کم ۳۰ روپیہ ماہوار آمدنی ہے -

نوٹ - اگر باپ اور بیٹا اکٹھے رہتے ہوں - تو مقدار یا مالیت مرحہ ضمن ہائے (۱) ، (۲) ، اور (۳) ، قاعدہ ہذا انکم ٹیکس یا معاملہ زمین کا ادا کرنا یا معاملہ زمین کا بطور مفوض الیہ سرکار وصول کرنا - یا جائداد غیر منقولہ پر قابض ہونا صرف باپ کی قابلیت سمجھی جائے گی -

مگر شرط یہ ہے - کہ اگر باپ چاہے - تو ایسی ادائیگی یا وصولی یا قبضہ باپ کی جگہ بیٹے کی قابلیت سمجھی جاسکتی ہے -

(۴) کوئی شخص میونسپلٹی کیتھل میں بطور ووٹر درج رجسٹر ہونے کا حقدار نہیں ہوگا - سوائے اس جماعت کے نمائندہ کے طور پر جس سے اس کا تعلق ہو - اور تاوقتیکہ وہ :-

(الف) ۲۱ سال کی عمر کا نہ ہو چکا ہو - اور اس سال کے یکم دسمبر سے پہلے ۱۲ مہینوں میں جس میں رائے دہندگان کا رجسٹر مرتب ہوا ہو - میونسپلٹی کے اندر بود و باش نہ رکھ چکا ہو - یا کاروبار نہ کر چکا ہو - اور

(ب) (۱) میونسپلٹی کی حدود کے اندر ایسی جائداد غیر منقولہ کا قابض نہ ہو - جس کی مالیت ۲۰۰ روپیہ سے کم نہ ہو - یا

(۲) ۲۰ روپیہ ماہوار سے کم آمدنی نہ رکھتا ہو - یا

(۳) کسی ایسے مکان یا حصہ مکان کے کرایہ کے طور پر جو میونسپل حدود کے اندر واقع ہو - ۱ روپیہ سے کم کرایہ ادا نہ کرتا ہو - یا

(۴) ممبری کی قابلیتوں میں سے کوئی ایک قابلیت نہ رکھتا ہو - یا

(۵) پنجاب یونیورسٹی یا برٹش ہند کی کسی دیگر مسلمہ یونیورسٹی کا امتحان انٹرنس یا کوئی بالاتر امتحان پاس نہ کر چکا ہو -

۵ - قاعدہ ۴ میں مندرجہ کسی حکم کے باوجود کوئی شخص رائے دہندگان کے ایک سے زیادہ قابلیت کے

متعلق ووٹ دینے یا ایک سے زیادہ ووٹ دینے کا مستحق نہیں ہوگا - اور کوئی شخص رائے دہندوں کے ایک سے زیادہ رجسٹر میں بطور رائے دہندہ قلمبند نہیں کیا جائیگا - اگر کسی شخص میں ایسی قابلیتیں موجود ہوں - جن کی وجہ سے وہ بصورت دیگر رائے دہندوں کے ایک سے زیادہ رجسٹروں میں قلمبند ہونے کا مستحق ہو - تو اسے لازم ہوگا - کہ ایسا رجسٹر انتخاب کرے - جس میں اس کا نام درج رجسٹر ہونا چاہیئے -

گوشوارہ

نمبر حلقہ	تفصیل حدود
۱	شہر کا شمالی حصہ جس کے جنوب اور مشرق میں وہ خط ہے - جو مجرائے آب چاراں سے شروع ہوتا ہے اور محلہ کہاراں - گھاٹی خوجان کے درمیان سے گزرتا ہے - چاہ پپلیوالا تک اور وہاں سے محلہ جات لوہاراں - اچارجاں - اچندیاں - ملک پوریاں - گوردوارہ اور قاضیاں کے مرکز سے ہوکر محلہ قاضیاں اور بازار ساوند سنگھ سے مقام اتصال تک - اور وہاں سے بازار ساوند سنگھ کے مرکز سے گھاٹی دروازہ تک اور شمول مدرسہ - ہسپتال - مندر - سورج کنڈ - چھجو کنڈ - ستیل پوری اور کانشی پوری - کوٹھی دفتر میونسپلٹی بجانب جنوب مدرسہ و کارخانجات نمک شہر کے شمال تک -
۲	شہر کا مغربی حصہ جس کے گرد وہ خط ہے - جو مجرائے آب چاراں سے شروع ہوتا ہے - اور محلہ جات کہاراں - گھاٹی خوجاں - بازار صاحب گنج - بھابڑاں - قصاباں - سرائے والا میں سے ہوکر جاتا ہے اور وہاں سے بجانب مغرب محلہ قصاباں ٹوان کے مرکز سے ہوکر بمقام دروازہ قصاب فصیل شہر سے جا ملتا ہے -
۳	شہر کا جنوب مغربی گوشہ جس کے مغرب اور جنوب میں فصیل شہر ہے - شمال میں کوچہ قصاباں کا مرکز ہے - اور مشرق میں محلہ جات ڈھگراں - قانگویاں اور موٹاں کا مرکز ہے - اور جو بمقام دروازہ چپڑا پر فصیل شہر سے جا ملتا ہے -
۴	شہر کا مرکزی حصہ جس کے مشرق میں حلقہ نمبر ۲ ہے - جنوب میں حلقہ نمبر ۳ اور محلہ شاہ ولایت کا مرکز ہے اور شمال مشرق میں محلہ جات بازار خوجاں - بازار پیر گھوڑا - بازار کھاتیشری - زرگراں اور جمعہ مسجد ادس مقام تک ہے - جہاں یہ بازار شاہ ولایت سے ملتی ہے -
۵	شہر کا مشرقی حصہ - جس کے شمال - جنوب اور مشرق میں فصیل شہر ہے - اور جس میں مقبرہ شاہ کمال اور وہ عمارات شامل ہیں - جو بیرون پنڈری دروازہ حدود میونسپل میں واقع ہیں - اور مغرب میں وہ خط ہے جو بازار سمند سنگھ - تیڑاں - نگاگراں - داراں - لوہاراں اور محلہ لوچاں - رہبریاں اور جوگیاں کے درمیان سے گزر کر گھاٹی دروازہ بجانب شمال سے چنداںہ دروازہ بجانب جنوب تک -
۶	شہر کا وہ حصہ جس کے شمال میں حلقہ نمبر ۱ ہے - مغرب میں حلقہ نمبر ۵ ہے - مشرق میں حلقہ نمبر ۴ اور وہ خط واقع ہے - جو بازار بزازاں کے بیچ میں سے ہوکر گزرتا ہے
۷	شہر کا مرکزی حصہ جو حلقہ جات نمبر ۶ - ۴ - ۳ - اور ۵ کے درمیان واقع ہے -

پنچایتیں

مورخہ ۱۴ - اگست ۱۹۲۳ء

نمبر ۲۰۵۶۱ - بہ نفاذ اختیارات عطیہ بروئے دفعہ ۴ - ایکٹ دیہی پنچایت ۱۹۲۱ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تسلیم) ضلع ملتان میں مندرجہ ذیل محالات مال کو ایکٹ ہذا کی اغراض کے لئے دیہات قرار دینا تجویز کرتی ہے مسودہ ہذا پر تین ماہ کے بعد کسی ایسے اعتراض یا تجویز کے ساتھ غور کی جائیگی - جو مسودہ کے متعلق عرصہ مذکورہ سے قبل اشخاص متعلقہ کی طرف سے بوساطت صاحب ڈپٹی کمشنر لوکل گورنمنٹ کی خدمت میں ارسال کی جائے

نمبر شمار	نام موضع بغرض ایکٹ پنچایت	محالات مال (حسب منشا دفعہ ۱۲۴، ایکٹ معاملہ اراضی ۱۸۸۷ء) جہاں دیہی پنچایت بنائی گئی ۔	تحصیل
۱	بوسن	بوسن	ملتان
۲	مخدوم رشید	مخدوم رشید	″
۳	دورانہ لنگانہ	دورانہ لنگانہ	″
		تحصیل شجاع آباد	
۴	شجاعت پور	شجاعت پور	شجاع آباد
۵	پنجانی	پنجانی	
۶	جلال پور کھاکھی	جلال پور کھاکھی	
		تحصیل لودھراں	
۷	مسّا کوٹہ	مسّا کوٹہ	لودھراں
۸	جلّا	جلّا	
۹	علی پور کنجوں	علی پور کنجوں	
		تحصیل میلسی	
۱۰	بورانہ	بورانہ	میلسی
۱۱	ٹبہ	ٹبہ	
۱۲	جلّا آ	جلّا آ	
		تحصیل کبیر والہ	
۱۳	بگر	بگر	کبیروالہ
۱۴	شاہ کوٹ	شاہ کوٹ	
۱۵	کنڈ سرکانہ	کنڈ سرکانہ	
		تحصیل خانیوال	
۱۶	چک ۲ ۔ ۷ ۔ ۱۰ آر شانتی نگر	چک ۲ ۔ ۷ ۔ ۱۰ آر، شانتی نگر	خانیوال
۱۷	چک ۱۲۵ و ۱۳۰ ۔ ۱۵ ایل	چک ۱۲۵ و ۱۳۰ ۔ ۱۵ ایل	

نمبر ۲۰۵۶۱ ۔ بہ نفاذ اختیارات عطیہ بروئے دفعہ ۵ (۱)، ایکٹ دیہی پنچایت ۱۹۲۱ء پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) ضلع ملتان کے مندرجہ ذیل دیہات میں پنچائیتیں قائم کرنا تجویز فرماتی ہے:۔
مسودہ ہذا پر تین ماہ کے بعد کسی ایسے اعتراض یا تجویز کے ساتھ غور کی جائیگی جو اشخاص متعلقہ کی طرف سے عرصہ مذکور بوساطت صاحب ڈپٹی کمشنر لوکل گورنمنٹ کو موصول ہو ۔

نمبر شمار	تحصیل	نمبر شمار	نام دیہات پنچایت	تحصیل
	ملتان	۴	شجاعت پور	شجاع آباد
		۵	پنجانی	
		۶	جلال پور کھاکھی	

نمبر شمار	نام دیہات پنچایت	تحصیل	نمبر شمار	نام دیہات پنچایت	تحصیل
۷	مساکوٹھہ	لودھراں	۱۳	بگر	کبیر والہ
۸	تبلا	لودھراں	۱۴	شام کوٹ	کبیر والہ
۹	علی پور کنجوہ	لودھراں	۱۵	کنڈ سرگانہ	کبیر والہ
۱۰	بورانہ	لودھراں	۱۶	چک نمبر ۲ ۷ - ۱۰ - آر شانتی نگر	کبیر والہ
۱۱	شبہ	میلسی	۱۷	چک نمبر ۱۲۵ و ۱۳۰ - ۱۵ - ایل	خانیوال
۱۲	خلا	میلسی			

نمبر ۲۰۵۷ - بحوالہ اشتہار پنجاب گورنمنٹ نمبری ۲۲۰۲۶ مورخہ ۲۴ - اکتوبر ۱۹۲۲ء وبہ نفاذ اختیارات عطیہ بروئے احکام دفعہ ۴ - ایکٹ دیہی پنچایت ۱۹۲۱ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تسلیم) ضلع مظفر گڑھ میں مندرجہ ذیل رقبہ جات کو ایکٹ ہذا کی اغراض کے لئے دیہات مقرر فرماتی ہے :-

نمبر شمار	نام دیہہ برائے اغراض ایکٹ پنچایت	محالات مال جو دیہی پنچایت میں شامل ہیں -	تحصیل
۱	شجرا	۱ - شجرا ۲ - مانک پور	مظفر گڑھ
۲	عمر پور	عمر پور	مظفر گڑھ
۳	چوبارہ	چوبارہ	لیہ
۴	نورے والا	نورے والا -	لیہ

نمبر ۲۰۵۸ - بحوالہ اشتہار پنجاب گورنمنٹ نمبری ۲۲۰۲۶ مورخہ ۲۴ - اکتوبر ۱۹۲۲ء وبہ نفاذ اختیارات عطیہ بروئے دفعہ ۵ (۳) ایکٹ دیہی پنچایت ۱۹۲۱ء پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) ضلع مظفر گڑھ کے دیہات مندرجہ خانہ ۲ گوشوارہ منسلکہ ہذا میں پنچایتیں قائم فرماتی ہے - اور ہر ایک پنچایت کے لئے پنچوں کی تعداد مندرجہ خانہ ۴ گوشوارہ ہذا مقرر فرماتی ہے -

ہر ایک پنچایت کا انضباط پنچوں کے انتخاب زیر قاعدہ ۸ منجملہ قواعد پنچایت مشتہرہ ہمراہ اشتہار پنجاب گورنمنٹ نمبری ۵۴۱۸۲ مورخہ ۲۶ جون ۱۹۲۲ء کی تاریخ منظوری سے عمل میں آئیگا -

نمبر شمار	نام موضع پنچایت	تحصیل	تعداد پنچ	نمبر شمار	نام موضع پنچایت	تحصیل	تعداد پنچ
۱	شجرا	مظفر گڑھ	۴	۳	چوبارہ	لیہ	۶
۲	عمر پور	مظفر گڑھ	۴	۴	نوریوالہ	لیہ	۵

نمبر ۲۰۵۹ - زیر احکام دفعات ۲۲ و ۲۶ - ایکٹ دیہی پنچایت پنجاب مصدرہ ۱۹۲۱ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) ضلع مظفر گڑھ میں مندرجہ ذیل پنچایتوں کو اختیارات محولہ دفعات مذکور پنچایت ہائے مذکور کی تاریخ انضباط سے تفویض فرماتی ہے :-

نمبر شمار	نام موضع پنچایت	تحصیل	نمبر شمار	نام موضع پنچایت	تحصیل
۱	شجرا	مظفر گڑھ	۳	چوبارہ	لیہ
۲	عمر پور	مظفر گڑھ	۴	نوری والہ	لیہ

نمبر ۷۰۵-۷۰- زیر احکامات دفعہ ۱۶- ایکٹ دیہی پنچایت ۱۹۲۱ء گورنمنٹ پنجاب بروزارت تعلیم اضلاع مظفرگڑھ کی مندرجہ ذیل پنچایتوں کو ہدایت فرماتی ہے - کہ وہ جملہ فرائض مندرجہ دفعہ مذکور کو پنچایت ہائے مذکور کی تاریخ الفیا... سے سرانجام دیں۔

نمبر شمار	نام موضع پنچایت	تحصیل	نمبر شمار	نام موضع پنچایت	تحصیل
۱	شجرا	مظفرگڑھ	۳	چوبارہ	لیہ
۲	عمر پور		۴	نوریوالہ	

دستخط فضل حسین
وزیر تعلیم

دستخط ایس - ریاض
سکریٹری گورنمنٹ پنجاب ۔ صیغہ جات منتقلہ

کاشی رام پریس لاہور

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۶

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہُوا

نمبر ۳۴ | لاہور - ۲۴ - اگست (بجریہ ۳۱ - اگست) سنہ ۱۹۲۳ء یوم جمعہ | جلد ۵۱

پہلا حصہ الف

پنجاب گورنمنٹ کے اشتہارات واحکام صیغہ لوکل سیلف گورنمنٹ

بورڈ ہائے

۱۷ - اگست سنہ ۱۹۲۳ء

نمبر ۲۰۷۵ - ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب سنہ ۱۸۸۳ء کی دفعہ ۲۰ (۱) کے احکام کے مطابق پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) مندرجہ ذیل قاعدہ کی اشاعت کی ہدایت فرماتی ہے - جو زیر دفعہ ۵۵ (۱) و (د) ایکٹ مذکور ڈسٹرکٹ بورڈ انبالہ کے لئے بہ تنسیخ قاعدہ ۱ منجملہ قواعد مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۸۲۹۶ مورخہ ۲۶ مارچ سنہ ۱۹۱۹ء مرتب کیا گیا ہے - قاعدہ مذکور پر ۱۵ ستمبر سنہ ۱۹۲۳ء کو یا اس کے بعد بمعہ ایسے اعتراض یا تجویز کے غور کی جائے گی - جو قاعدہ مذکور کے متعلق تاریخ مذکور سے پہلے وصول ہوگی ؎

مسوّدہ قاعدہ

۳۲ حلقہ جات مندرجہ گوشوارہ منسلکہ قواعد ہذا میں سے ہر ایک حلقہ کے لئے اس حلقہ کے باشندگان ایک ممبر منتخب کریں گے۔

گوشوارہ

نقشہ جس میں ضلع انبالہ کے حلقہ جات انتخاب کے نام درج ہیں۔

نام تحصیل	نام حلقہ جات	نام ذیل ہائے۔
انبالہ	۱ - انبالہ	۱- انبالہ - ۲ - پنجوکھرا
	۲ - بھاروا	۱- ننولا - ۲- جسوئی - ۳- بھاروا
	۳ - شاہپور	۱- بلانہ - ۲- شاہپور ۳- کیسری
	۴ - ساہا	۱- وکھیری - ۲- ساہا-
	۵ - ملانا	ملانا - ننڈوال
	۶ - ادھووا	وھوئن - ۲ - ادھووا-
جگادھری	۷ - بلاسپور	۱- بلاسپور - ۲- عزیزپور-
	۸ - بلچھپر	۱- میراڈولی - ۲ - بلچھپر
	۹ - جگادھری	۱- خضر آباد - ۲- اسمٰعیل پور - ۳- جگادھری
	۱۰- مصطفےٰ آباد	۱- مصطفےٰ آباد - ۲- کلاور-
	۱۱- کھروان	۱- کھروان - ۲- مہرماجرا - ۳- پانسرا
	۱۲- سساؤلی	۱- سساؤلی - ۲- کرہیرا - ۳- ہرلولی
نرائن گڈھ	۱۳- رتیوالی ورام گڑھ . .	۱- مورنی - ۲- رتیوالی - ۳- رام گڈھ ۴- رائے پور-
	۱۴- شاہزادہ پور	۱- جٹوار - ۲- شاہزادہ پور
	۱۵- نرائن گڈھ	۱- پنجلاسا - ۲- لاہا - ۳- گداؤلی-
	۱۶- کوروا	۱- لالپور - ۲- کورالی - ۳- کوروا خورد
	۱۷- سادھورا	۱- سادھورا - ۲- حویلی-
کھرر	۱۸- مبارک پور	۱- مناؤلی - ۲- مبارک پور
	۱۹- سوہانہ	۱- بینتاہ - ۲- سوہانہ
	۲۰- چنڈی گڈھ	۱- چنڈی گڈھ ۲- کالی بار
	۲۱- چونی	۱- گرنگلن - ۲- باڈی چونی - ۳- تیور
	۲۲- سیالبا	۱- ملن پور - ۲- سیالبا - ۳- خضر آباد-
	۲۳- کورالی	۱- ساہاؤراں ۲- کورالی-
	۲۴- کھرڑ	۱- کھرڑ - ۲- تیرا-
	۲۵- مورندا	مورندا
	۲۶- کھنٹ	کھنٹ
روپڑ	۲۷- دلچی ماذرا	۱- دلچی ماذرا - ۲- امرالی
	۲۸- جھلیاں	۱- جھلیاں - ۲- رڑکی
	۲۹- بیلا	۱- بیلا ۲- ماہلاں
	۳۰- روپڑ	بہرام پور-

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]

۶ - اس مکرر انضباط کی وجہ سے جو ان ۹۱ میونسپلٹیوں میں سے جن میں قومی حلقہ جات انتخاب کا طریق نافذ کیا گیا ہے - یا نافذ کرنا تجویز کیا گیا ہے - ۸ میونسپلٹیوں میں دیگر منتخب شدہ ممبروں کے مقابلہ میں مسلم منتخب شدہ ممبروں کی مساوی تعداد ہوگی ۱۳ کمیٹیوں میں مسلم منتخب شدہ ممبروں کا غلبہ ہوگا - اور باقی ماندہ ۲۸ کمیٹیوں میں غیر مسلم منتخب شدہ ممبروں کا غلبہ ہوگا -

عام نتائج

۷ - یکم جنوری ۱۹۲۱ء کو شملہ کو نکال کر پنجاب میں کلہم ۲۸ ڈسٹرکٹ بورڈ تھے - ان میں سے سترہ بورڈ کسی حد تک طریق انتخاب پر مبنی تھے - اور باقی ماندہ ۱۱ بورڈوں میں صرف نامزد شدہ ممبر تھے - ان بورڈوں کے انضباط میں مندرجہ ذیل اصلاحات کی ضرورت تھی :-

تبدیلیاں جو زمانہ قبل از اصلاحات میں ڈسٹرکٹ بورڈوں کے انضباط میں کی گئیں -

(الف) ۱۱ نامزد شدہ بورڈوں میں طریق انتخاب کا نفاذ

(ب) ۱۷ بورڈوں میں جہاں منتخب شدہ عنصر آگے ہی موجود تھا - اس عنصر کا اضافہ

(ج) جملہ ۲۸ بورڈوں میں سرکاری عنصر کا گھٹانا -

(د) حق رائے کی نظر ثانی جو پنجاب بھر میں یکساں نہیں تھا - اور جو بعض مقامات میں مثلاً لائلپور میں جہاں صرف مالکان اراضی کو حق رائے حاصل تھا - سخت اعتراض کی زد میں تھا -

۸ - متذکرۃ الصدر اصولوں پر بورڈوں کے مکرر انضباط کی وجہ سے موجودہ منتخب شدہ عنصر کو ۱۷ منتخب شدہ ڈسٹرکٹ بورڈوں میں سے ۱۶ میں ۷۵ فیصدی تک اور ایک میں ۶۶ فیصدی تک بڑھا دیا گیا تھا - نیز ان ڈسٹرکٹ بورڈوں میں جو بالکل نامزد شدہ تھے - ۸ بورڈوں کو ۶۶ فیصدی اور ۳ کو ۳۳ فیصدی منتخب شدہ عنصر دیا گیا ہے - ۲۸ ڈسٹرکٹ بورڈوں میں سے کسی ایک بورڈ میں جو سرکاری عہدہ دار اب نامزد ہو سکتے ہیں ان کی غایت تعداد چھ ہے -

مکرر انضباط کے نتائج

۹ - ان جملہ ۲۸ ڈسٹرکٹ بورڈوں کی مکرر تنظیم اب بلا استثنے علاقہ کی بنیاد پر کی جا رہی ہے کہیں گورنمنٹ نے یہ ہدایت کی ہے کہ ووٹروں کی سہولت اور حدود ذیل کی قائمی کے تابع حلقہ جات کو اس واسطے منضبط کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے - کہ کسی خاص جماعت کو حلقہ جات کی بڑی تعداد میں اس سے زیادہ غلبہ حاصل نہ ہو جائے جتنا کہ اسے اس کی آبادی اور رائے دینے کی طاقت کی متحدہ بنا پر مناسب طور پر ملنی چاہیئے - لیکن عملی طور پر اس اصول پر کسی تسلی بخش طریق میں عمل کرنا ممکن معلوم نہیں ہوتا -

ڈسٹرکٹ بورڈوں کیلئے حلقہ جات انتخاب کی بنیاد

۱۰ - بعض اضلاع کے ہندوؤں نے جہاں ان کی اقلیت ہے مثلاً امرتسر - ملتان - جھنگ مظفر گڑھ اور ڈیرہ غازیخاں میں قومی نیابت کے لئے زور دیا - امرتسر - جالندھر فیروزپور - گورداسپور - گوجرانوالہ - انبالہ اور حصار کے مسلمانوں نے بھی اسی بنا پر قومی نیابت کا مطالبہ کیا - گورنمنٹ نے فی الحال یہ فیصلہ کیا ہے کہ قومی نیابت کے اصول کو کسی ڈسٹرکٹ بورڈ میں نافذ نہ کیا جائے - بلکہ آئندہ انتخاب کے نتیجہ کو دیکھا جائے -

ڈسٹرکٹ بورڈوں میں قومی نیابت کا اصول

۱۱ - رقبہ جات مشتہرہ کی کمیٹیاں کلہم نامزد شدہ ہیں - چونکہ عملی طور پر تمام رقبہ جات مشتہرہ قصبات خورد میں منتقل ہو جانے والے ہیں - اس واسطے ان کے انضباط کے سوال کو چھیڑا نہیں گیا - قصبات خورد کی کمیٹیوں کے انضباط کے عام اصول ابھی زیر غور ہیں -

رقبہ جات مشتہرہ اور قصبات خورد

۱۲ - اخیر میں ان اصولوں کی تشریح کر دینی ضروری ہے جن کی بنا پر گورنمنٹ مقامی جماعتوں کے غیر سرکاری ممبر نامزد کرنے کے لئے اپنے اختیار کو استعمال کرتی ہے - قاعدہ کے مطابق صرف ایسے غیر اشخاص نامزد کئے جاتے ہیں جن کی کمیٹی یا بورڈ میں موجودگی مفادِ عامہ کے لحاظ سے مناسب ہو - لیکن گورنمنٹ یہ اصول تسلیم کرتی ہے کہ ان میونسپلٹیوں میں قومی نیابت موجود رہے - نامزدگیاں اسطرح نہیں کرنی چاہیں - کہ جس سے ان منتخب شدہ آسامیوں کا توازن متزلزل ہو جائے جو مختلف جماعتوں کے لئے مخصوص کی گئی ہوں - جہاں قومی نیابت موجود نہیں اور دیگر ذرائع سے جماعت اقلیت کی واجبی نیابت کا انتظام ممکن نہیں وہاں

وہ اصول جس کی بنا پر گورنمنٹ مقامی بورڈوں کے ممبر نامزد کرتی ہے -

نامزدگی کے اختیار کے محدود استعمال سے توازن کی کسی حد تک تلافی ہو سکتی ہے۔

۱۲- امید ہے کہ کوائفی نقشہ جات منسلکہ اس یاد داشت کی توضیح و تشریح کے لئے مفید ثابت ہوں گے:-

کوائفی نقشہ جات

نقشہ اول:- آبادی کے اعداد سنہ ۱۹۲۱ء کی مردم شماری پر مبنی ہیں۔ رائے دہندگان کے اعداد مکرر تنظیم کے شروع کرنے کے وقت مقامی عہدہ داروں نے ارسال کئے تھے۔

نقشہ دویم میں میونسپل کمیٹیوں کے ممبروں کی وہ تقسیم درج ہے۔ جو ان کی مکرر تنظیم کے وقت موجود تھی۔ یہ اعداد یکم جنوری سنہ ۱۹۲۱ء کو عملی طور پر وہی تھے۔

نقشہ سوم میں وہ نشستیں درج ہیں جو بڑی بڑی جماعت کو (الف) آبادی کی بناء پر (ب) رائے دینے کی طاقت کی بناء پر اور (ج) آبادی و رائے دینے کی طاقت کی بناء پر مل سکتی تھیں۔

نقشہ چہارم میں گورنمنٹ کی وہ تجاویز درج ہیں۔ جو نقشہ سوم کے آخری چار خانوں پر مبنی ہیں۔ اس نقشہ سے وہ صورتیں ظاہر ہوتی ہیں۔ جن میں تجاویز مذکور قبل ازیں منظور ہو چکی ہیں۔ اس نقشہ میں تقسیم بلحاظ جماعت ہائے صرف ان میونسپلٹیوں کے بالمقابل درج ہے۔ جہاں قومی نیابت کا طریق مروج ہے۔

نقشہ پنجم میں اعداد آبادی سنہ ۱۹۲۱ء کی مردم شماری پر مبنی ہیں۔ رائے دہندگان کے اعداد مقامی عہدہ داروں نے اس وقت ارسال کئے تھے۔ جب کہ مکرر تنظیم کا کام شروع کیا گیا تھا۔

نقشہ ششم میں ڈسٹرکٹ بورڈوں کے ممبروں کی تقسیم قبل از مکرر تنظیم درج ہے۔ اعداد عملی طور پر وہی تھے۔ جو یکم جنوری سنہ ۱۹۲۱ء کو تھے۔

نقشہ ہفتم اپنی شرح خود کرتا ہے۔ قومی نیابت کا طریق کسی ڈسٹرکٹ بورڈ میں نافذ نہیں کیا گیا۔

نقشہ ہشتم میں وہ آسامیاں درج ہیں جو (الف) آبادی (ب) رائے دینے کی طاقت اور (ج) آبادی و رائے دینے کی طاقت کی اوسط کی بناء پر ہر ایک ڈسٹرکٹ بورڈ کی بڑی بڑی جماعتوں کے حصہ میں آئیں گی۔

حصہ الف میونسپلٹیاں

۱- ہر ایک قوم کی آبادی و تعداد رائے دہندگان

نمبر شمار	میونسپلٹی	آبادی: مسلمان	آبادی: سکھ	آبادی: ہندو و دیگران	آبادی: میزان	رائے دہندگان: مسلمان	رائے دہندگان: سکھ	رائے دہندگان: ہندو و دیگران	رائے دہندگان: میزان	کیفیت
۱	حصار	۸۵۸۹	۱۱۷	۱۲۷۰۹	۲۱۴۱۵	۵۳۷	..	۷۴۴	۱۲۸۱	
۲	ہانسی	۷۳۱۸	۱۰	۸۰۹۷	۱۵۴۲۵	۱۱۴۰	..	۱۳۶۵	۲۵۰۵	
۳	بھوانی	۶۱۷۰	۳	۲۷۰۹۷	۳۳۲۷۰	۴۲۵	..	۳۶۹۸	۴۱۲۳	
۴	سرسہ	۵۱۰۷	۵۰۹	۱۰۶۲۵	۱۶۲۴۱	۶۰۳	۱۵	۱۴۲۷	۲۰۴۵	
۵	روہتک	۱۰۴۱۲	۹۴	۱۴۱۹۵	۲۴۷۰۱	۱۳۶۹	۳	۱۳۸۳	۲۷۵۵	
۶	جھجر	۴۹۴۶	۱	۵۸۵۳	۱۰۸۰۰	۶۰۸	.	۳۶۶	۹۷۴	
۷	بیری*	۷۲۱	۱	۶۷۳۲	۷۴۵۴	.	.	.	.	
۸	بہادر گڑھ	۲۵۰۴	.	۳۴۵۱	۵۹۵۵	۱۲۲	.	۱۷۹	۳۰۱	
۹	گوہانہ	۳۳۲۵	.	۱۷۸۲	۵۱۰۷	۲۷۳	.	۳۲۹	۶۰۲	
۱۰	سونی پت	۶۵۷۵	۳۶	۶۳۷۰	۱۲۹۸۱	۷۳۲	۱	۷۰۳	۱۴۳۶	
۱۱	ریواڑی	۱۰۱۴۸	۱۷	۱۲۹۶۴	۲۳۱۲۹	۱۷۹	.	۶۴۹	۸۲۸	
۱۲	پلول	۳۲۴۱	۴	۶۱۰۷	۹۳۵۲	۳۲۶	.	۵۹۰	۹۱۶	

نمبر شمار	میونسپلٹی	آبادی				رائے دہندگان				کیفیت
		مسلمان	سکھ	ہندو دیگراں	میزان	مسلمان	سکھ	ہندو دیگراں	میزان	
۱۳	فیروز پور جھرکہ	۲۴۲۷	۱	۲۱۱۴	۴۵۴۲	۴۵	۰۰	۱۶۰	۲۰۵	
۱۴	ہوڈل ٭	۱۴۱۸	۳	۴۳۳۴	۵۸۵۴		۰	۰	۰	
۱۵	بلب گڑھ ٭	۹۳۵	۵	۲۷۸۱	۳۷۲۱	۰	۰	۰	۰	
۱۶	فرید آباد	۱۴۳۱	۰	۲۹۰۶	۴۳۳۷	۷۰	۰	۲۲۱	۲۹۱	
۱۷	کرنال	۸۸۰۱	۵۲	۱۲۹۸۸	۲۱۸۴۱	۱۴۴۹	۳	۲۲۷۱	۳۷۲۳	
۱۸	پانی پت	۱۹۷۷۵	۷	۷۵۶۱	۲۷۳۴۳	۳۵۹۵	۰	۱۰۲۴	۴۶۱۹	
۱۹	کیتھل	۷۲۸۷	۲۵۰	۷۹۴۰	۱۵۴۷۷	۱۱۸۳	۲۷	۱۳۰۱	۲۵۱۱	
۲۰	شاہ آباد ٭	۶۹۸۰	۵۴۵	۳۸۰۴	۱۱۳۲۹	۰	۰	۰	۰	
۲۱	تھانیسر	۱۲۷۲	۱۲۱	۲۸۳۳	۴۲۲۶	۱۲۲	۲۲	۴۳۱	۵۷۵	
۲۲	انبالہ	۱۶۲۸۹	۱۰۵۶	۹۹۴۲	۲۷۲۸۷	۲۷۷۵	۱۹۵	۱۷۱۵	۴۶۸۵	
۲۳	جگادہری	۹۴۳۳	۱۵۴	۱۴۰۸	۱۱۵۴۴	۵۷۴	۳۰	۱۵۵۰	۲۱۵۴	
۲۴	روپڑ	۴۱۶۳	۳۸۸	۳۰۵۵	۷۶۰۶	۵۵۴	۲۱	۵۴۳	۱۱۱۸	
۲۵	ساڈھورا	۴۳۷۴	۳۲۵	۲۹۳۱	۷۶۳۰	۴۵۵	۲۲	۴۳۹	۹۱۶	
۲۶	لوڑیا ٭	۲۰۹۸	۱۰۶	۱۳۷۰	۳۵۷۴	۰	۰	۰	۰	
۲۷	شملہ ٭	۵۸۰۶	۱۰۵۱	۱۹۲۹۲	۲۶۱۴۹	۰	۰	۰	۰	
۲۸	کسیپٹی +	۲۲	۱	۲۵۸	۲۸۱	۰	۰	۰	۰	
۲۹	دھرم سالہ	۵۲۳	۲۷	۲۵۱۵	۳۰۶۵	۴۴	۱	۱۶۰	۲۰۵	
۳۰	ہوشیارپور	۹۸۶۸	۷۰۸	۹۸۳۷	۲۰۴۱۳	۱۱۸۲	۷۴	۱۸۴۷	۳۱۰۳	

٭ چونکہ انتخاب کا طریق ابھی حال ہی میں جاری ہوا ہے۔ اسلئے رائے دہندگان کے اعداد دستیاب نہیں ہیں۔
+ چونکہ انتخاب کی طریق اسجگہ رائج نہیں ہے۔ اسلئے رائے دہندگان کے اعداد دستیاب نہیں ہیں۔

نمبر شمار	میونسپلٹی	مسلمان	سکھ	ہندو دیگراں	میزان	مسلمان	سکھ	ہندو دیگراں	میزان	کیفیت
۳۱	اڑمڑٹانڈا	۵۱۳۰	۲۹۴	۲۹۳۸	۸۳۶[illegible]	۱۰۶۰	۲۷	۶۵۱	۱۷۳۸	
۳۲	جالندھر	۲۷۸۸۱	۱۸۳۴	۱۹۳۷۰	۴۹۰۸۵	۴۴۷۰	۱۳	۴۹۵۵	۹۴۳۸	
۳۳	کرتارپور	۳۳۳۲	۱۳۳۵	۳۸۴۵	۸۵۱۲	۳۵۵	۱۰۲	۴۲۷	۸۸۴	
۳۴	پھلور	۲۶۳۴	۳۸۳	۱۷۷۹	۴۶۹۶	۴۰۱	۷	۴۹۴	۹۰۲	
۳۵	نور محل	۳۲۶۱	۲۶۴	۳۳۲۰	۶۸۴۵	۶۸۲	۱۹	۸۶۰	۱۵۶۱	
۳۶	راہوں	۳۳۵۱	۹۳	۲۵۳۳	۵۹۴۷	۴۴۰	۱۷	۴۲۱	۸۷۸	
۳۷	بنگہ	۱۱۸۱	۱۰۶۸	۲۸۴۰	۵۰۸۹	۱۹۹	۲۷۴	۵۴۱	۱۰۱۴	
۳۸	نکودر	۵۴۹۳	۳۹۹	۳۶۴۲	۹۴۳۴	۹۷۰	۱۸	۱۳۹۱	۲۳۷۹	
۳۹	لدھیانہ	۳۰۵۶۸	۲۲۰۱	۱۷۵۴۳	۵۰۳۱۲	۳۳۷۶	۱۵۰	۲۹۶۵	۶۴۹۱	
۴۰	جگراؤں	۹۵۱۷	۱۲۴۹	۶۵۶۵	۱۷۷۳۱	۱۲۵۹	۱۲۸	۱۶۲۱	۳۰۵۸	
۴۱	رائیکوٹ	۵۱۸۷	۷۴۵	۲۴۴۷	۸۳۷۹	۱۱۰۰	۱۹۹	۷۱۸	۲۰۱۷	
۴۲	فیروزپور	۱۵۱۷۵	۲۳۸۳	۱۲۱۳۷	۲۹۶۹۵	۲۲۹۴	۴۲۸	۲۷۹۳	۵۹۱۵	
۴۳	فاضلکا	۴۰۱۴	۲۷۴	۹۵۰۱	۱۳۸۲۹	۳۶۱	-	۱۳۲۸	۱۶۸۹	
۴۴	مکتسر	۲۸۰۴	۲۳۶۳	۵۳۷۲	۱۰۵۳۹	۴۶۷	۴۰۰	۱۰۱۲	۱۸۷۹	

نمبر شمار	میونسپلٹی	آبادی: مسلمان	آبادی: سکھ	آبادی: ہندو و دیگراں	آبادی: میزان	رائے دہندگان: مسلمان	رائے دہندگان: سکھ	رائے دہندگان: ہندو و دیگراں	رائے دہندگان: میزان	کیفیت
۴۵	زیرہ	۲۷۴۴	۲۸۲	۱۶۱۶	۴۶۴۲	۳۶۸	۳۵	۳۵۹	۷۶۲	
۴۶	موگہ	۴۰۱۶	۳۷۰۹	۶۴۲۰	۱۴۱۴۵	۵۹۰	۷۰۰	۱۲۵۹	۲۵۴۹	
۴۷	ابوہر ٭	۲۱۱۵	۷۷	۶۷۲۴	۸۹۱۶	۰	۰	۰	۰	
۴۸	لاہور	۱۴۰۷۰۸	۱۱۷۶۶	۱۰۴۸۲۱	۲۵۷۲۹۵	۲۰۸۶۱	۸۸۹	۱۱۷۴۱	۳۳۴۹۱	
۴۹	قصور	۲۲۲۹۰	۹۸۷	۷۷۴۱	۳۱۰۱۸	۳۹۹۷	۲۰۳	۱۸۹۴	۶۰۹۴	
۵۰	چونیاں	۴۵۴۴	۲۲۴	۲۸۷۴	۷۶۴۲	۵۷۶	۵۵	۵۴۴	۱۱۷۵	
۵۱	کھیم کرن	۳۹۹۲	۶۶۶	۱۴۹۴	۶۱۵۲	۶۱۶	۱۲۷	۳۱۱	۱۰۵۴	
۵۲	امرت سر	۶۹۷۷۳	۲۱۲۱۰	۶۶۰۴۸	۱۵۷۰۳۱	۱۰۲۱۴	۴۱۶۱	۱۱۱۵۰	۲۵۵۲۵	
۵۳	ڈلہوزی ٭	۴۱۰	۴۰	۱۰۰۷	۱۴۵۷	۰	۰	۰	۰	
۵۴	گورداسپور	۳۹۷۹	۶۴۰	۳۲۳۳	۷۸۲۵	۶۱۲	۱۱۳	۵۹۵	۱۳۲۰	
۵۵	دینانگر ٭	۱۹۹۶	۱۱۳	۱۹۳۸	۴۰۴۷	۰	۰	۰	۰	
۵۶	پٹھان کوٹ	۴۱۳۰	۱۷۱	۳۰۵۲	۷۳۵۳	۸۱۰	۱۱۲	۶۵۹	۱۵۸۱	
۵۷	بٹالہ	۱۷۰۶۹	۹۰۴	۸۱۴۹	۲۶۱۲۲	۳۱۰۴	۱۶۲	۱۵۵۶	۴۸۲۲	
۵۸	ڈیرہ بابا نانک	۱۷۷۲	۷۳۰	۱۸۳۱	۴۳۳۳	۱۸۰	۱۱۲	۲۸۹	۵۸۱	

٭ چونکہ انتخاب کا طریق ابھی حال ہی میں جاری ہوا ہے۔ اسلئے رائے دہندگان کے اعداد دستیاب نہیں ہیں

نمبر شمار	میونسپلٹی	آبادی: مسلمان	آبادی: سکھ	آبادی: ہندو و دیگراں	آبادی: میزان	رائے دہندگان: مسلمان	رائے دہندگان: سکھ	رائے دہندگان: ہندو و دیگراں	رائے دہندگان: میزان	کیفیت
۵۹	سیالکوٹ	۳۹۸۵۸	۲۰۹۰	۱۳۹۶۳	۵۵۹۱۱	۸۵۶۱	۴۸۷	۲۸۳۹	۱۱۸۸۷	
۶۰	پسرور	۴۹۷۳	۱۱۴	۱۸۲۲	۶۹۰۹	۱۲۵۰	۰	۷۰۹	۱۹۵۹	
۶۱	نارووال	۳۱۱۶	۴۱۴	۱۸۱۳	۵۳۴۳	۵۵۷	۸۴	۲۷۹	۹۲۰	
۶۲	گوجرانوالہ	۲۰۶۲۲	۳۵۷۱	۱۳۶۹۴	۳۷۸۸۷	۳۸۸۷	۰	۴۱۶۲	۸۰۴۹	
۶۳	وزیرآباد	۱۲۹۶۴	۵۷۸	۵۱۰۳	۱۸۶۴۵	۳۱۳۳	۰	۱۸۰۴	۴۹۳۷	
۶۴	ایمن آباد	۴۳۶۶	۹۴	۱۳۵۶	۵۸۱۶	۱۰۳۴	۰	۴۵۶	۱۴۹۰	
۶۵	شرقپور	۳۴۴۵	۷۷	۶۰۵	۴۱۲۷	۸۵۸	۱۳	۱۲۰	۹۹۱	
۶۶	گجرات	۱۵۷۹۱	۴۷۷	۵۰۰۶	۲۱۲۷۴	۲۹۰۸	۱۰۳	۱۰۱۴	۴۰۲۵	
۶۷	جلال پور جٹاں	۸۱۹۴	۲۵	۲۵۷۳	۱۰۷۹۲	۲۱۱۵	۷	۶۴۲	۲۷۶۴	
۶۸	ڈنگہ	۳۲۴۳	۷۲۷	۲۰۴۴	۶۰۱۴	۶۵۰	۲۴۹	۷۳۹	۱۶۳۸	
۶۹	کنجاہ	۵۲۴۲	۳۳۹	۱۶۵۹	۷۲۴۰	۶۹۰	۷۴	۲۷۴	۱۰۳۸	
۷۰	بھیرہ	۱۱۷۱۶	۳۶۰	۴۹۵۱	۱۷۰۲۷	۲۰۵۰	۵۹	۱۰۹۰	۳۱۹۹	
۷۱	میانی †	۳۳۸۲	۱۶۸	۲۵۱۵	۵۹۶۵	۰	۰	۰	۰	
۷۲	خوشاب	۸۰۹۸	۲۲۸	۱۶۸۳	۱۰۰۰۹	۱۲۰۵	۵۸	۳۲۷	۱۵۹۰	
۷۳	ساہیوال ٭	۳۶۳۹	۷۰۷	۲۲۳۶	۶۵۸۲	۰	۰		۰	
۷۴	سرگودہا	۶۹۶۷	۲۱۶۸	۸۵۹۳	۱۷۷۲۸	۱۰۸۴	۵۱۸	۱۷۶۳	۳۳۶۵	
۷۵	جہلم	۹۱۲۹	۸۵۷	۴۴۳۵	۱۴۴۲۲	۱۸۳۰	۲۱۲	۱۰۹۲	۳۱۳۴	
۷۶	پنڈ دادنخان	۶۸۷۶	۲۳۵	۲۸۰۸	۹۹۱۹	۱۲۰۷		۶۸	۶۵۵	
۷۷	راولپنڈی	۲۸۱۸۴	۶۸۴۲	۲۰۲۲۵	۵۵۲۵۱	۳۳۲۰	۱۱۲۹	۳۶۶۲	۸۱۱۱	

نمبر شمار	میونسپلٹی	آبادی				رائے دہندگان				کیفیت
		مسلمان	سکھ	ہندو و دیگراں	میزان	مسلمان	سکھ	ہندو و دیگراں	میزان	
۷۸	مری	۱۲۸۴	۱۶۹	۹۴۴	۲۳۹۷	۱۴۰	۴۷	۲۰۴	۳۹۱	
۷۹	حضرو *	۵۳۶۲	۴۸۸	۲۵۵۸	۸۴۰۸	۰	۰	۰	۰	

* چونکہ انتخاب کا طریق ابھی حال ہی میں جاری ہوا ہے۔ اسلئے رائے دہندگان کے اعداد دستیاب نہیں ہیں
+ رائے دہندگان کے رجسٹر کے متعلق اطلاع موصول ہوئی ہے کہ گم ہو گیا ہے۔

نمبر شمار	میونسپلٹی	مسلمان	سکھ	ہندو و دیگراں	میزان	مسلمان	سکھ	ہندو و دیگراں	میزان	کیفیت
۸۰	پنڈی گھیپ +	۶۵۳۷	۱۶۹۹	۱۱۸۳	۹۴۱۹	۰	۰	۰	۰	
۸۱	میانوالی	۴۵۲۴	۱۴۶	۳۷۲۵	۸۳۹۵	۸۵۳	۲۸	۹۵۱	۱۸۳۲	
۸۲	کالا باغ +	۶۹۰۰	۱۲۱	۱۴۳۴	۸۴۵۵	۰	۰	۰	۰	
۸۳	بھکر	۲۹۰۰	۲۲۲۱	۳۰۷۱	۴۱۹۳	۳۹۷	۱۸	۵۶۹	۹۸۴	
۸۴	عیسےٰ خیل +	۴۶۵۲	۱۴۵	۱۳۷۵	۶۱۷۲	۰	۰	-	۰	
۸۵	منٹگمری	۶۶۴۰	۱۱۱۵	۶۸۴۶	۱۴۶۰۱	۳۷۱	۸۳	۵۱۹	۹۷۳	
۸۶	کمالیہ	۴۲۲۱	۳۱۶	۴۳۷۹	۸۹۱۶	۴۸۲	۰	۶۵۷	۱۱۳۹	
۸۷	پاک پٹن +	۴۲۴۹	۲۱۶	۲۷۵۳	۷۲۱۸	۰	۰	۰	۰	
۸۸	لائل پور	۱۱۱۶	۲۹۵۸	۱۴۰۶۲	۲۸۱۳۶	۱۳۵۱	۴۰۱	۱۷۱۰	۳۴۶۲	
۸۹	گوجرا *	۲۴۹۵	۷۱۰	۴۴۱۷	۷۶۲۲	۰	۰	۰	۰	
۹۰	جھنگ مگھیانہ	۱۴۳۹۴	۹۷۰	۱۴۰۱۲	۲۹۳۷۶	۱۸۴۵	۱۰۰	۲۰۲۰	۳۹۶۵	
۹۱	چنیوٹ	۱۲۴۴۶	۱۱۰	۴۹۵۷	۱۷۵۱۳	۱۵۱۹	۱۰	۱۰۲۰	۲۵۴۹	
۹۲	ملتان	۵۳۷۸۹	۱۳۰۱	۳۴۰۷۲	۸۹۱۶۲	۳۲۷۵	۴۶	۴۲۲۲	۷۵۴۳	
۹۳	شجاع آباد	۲۱۷۷	۲۳۴	۴۳۱۹	۶۷۳۰	۵۱۹	-	۱۱۳۹	۱۶۵۸	
۹۴	مظفر گڑھ	۱۸۳۶	۲۱۹	۲۵۳۲	۴۵۸۷	۳۴۷	-	۶۷۵	۱۰۲۲	
۹۵	خان گڑھ	۱۲۶۶	۲۷	۱۸۹۱	۳۱۸۴	۲۲۴	۰	۴۴۶	۶۷۰	
۹۶	علی پور	۱۴۶۰	۷	۱۹۶۷	۳۴۳۴	۲۴۹	۰	۴۳۹	۶۸۸	
۹۷	لیہ	۴۷۷۵	۳۳	۳۶۶۸	۸۴۷۶	۷۰۵	۰	۷۸۵	۱۴۹۰	
۹۸	کہرو *	۱۵۷۸	۲۹	۱۹۳۲	۳۵۳۹	۰	۰	۰	۰	
۹۹	جام پور *	۴۳۸۳	۶	۲۹۲۸	۷۳۱۷	۰	۰	۰	۰	
۱۰۰	داجل *	۳۴۰۹	-	۲۳۶۸	۵۷۷۵	۰	۰	۰	۰	
۱۰۱	راجن پور *	۲۵۳۳	۲۶	۱۴۰۵	۳۹۶۴	۰	۰	۰	۰	
۱۰۲	مٹھن کوٹ *	۲۰۸۵	۱	۱۱۱۸	۳۲۰۴	۰	۰	۰	-	
۱۰۳	ڈیرہ غازیخاں	۱۲۰۳۰	۷۳	۸۶۲۸	۲۰۷۳۱	۱۳۰۳	۰	۱۸۴۱	۳۱۴۴	

* چونکہ انتخاب کا طریق ابھی حال ہی میں جاری ہوا ہے۔ اس لئے رائے دہندگان کے اعداد دستیاب نہیں ہیں۔

+ چونکہ انتخاب کا طریق اس جگہ رائج نہیں ہے۔ اسلئے رائے دہندگان کے اعداد دستیاب نہیں ہیں

۲-ممبران سنہ ۱۹۲۲ء

نمبر شمار	میونسپلٹی	نامزد شدہ: سرکاری	نامزد شدہ: غیر سرکاری	نامزد شدہ: میزان	منتخب شدہ: مسلمان	منتخب شدہ: سکھ	منتخب شدہ: ہندو و دیگراں	منتخب شدہ: میزان	میزان کل
۱	حصار	۲	۲	۴	۲	۰	۶	۸	۱۲
۲	ہانسی	۲	۱	۳	۳	۰	۳	۶	۹
۳	بھوانی *	۲	۳	۵	۲	۰	۸	۱۰	۱۵
۴	سرسہ	۲	۱	۳	۰	۱	۵	۶	۹
۵	روہتک	۱	۳	۴	۲	۰	۶	۸	۱۲
۶	جھجر	۱	۳	۴	۴	۰	۴	۸	۱۲
۷	بیری †	۱	۱۰	۱۱	۰	۰	۰	۰	۱۱
۸	بہادر گڑھ	۱	۱	۲	۲	۰	۴	۶	۸
۹	گوہانہ	۲	۱	۳	۲	۰	۴	۶	۹
۱۰	سونی پت	۲	۱	۳	۲	۰	۳	۶	۹
۱۱	ریواڑی *	۲	۲	۴	۴	۰	۴	۸	۱۲
۱۲	پلول *	۱	۲	۳	۲	۰	۴	۶	۹
۱۳	فیروزپور جھرکا *	۲	۱	۳	۳	۰	۳	۶	۹
۱۴	ہوڈل †	۲	۷	۹	۰	۰	۰	۰	۹
۱۵	بلب گڈھ †	۲	۷	۹	۰	۰	۰	۰	۹
۱۶	فرید آباد *	۱	۲	۳	۲	۰	۴	۶	۹
۱۷	کرنال	۳	۱	۴	۳	۰	۵	۸	۱۲
۱۸	پانی پت	۲	۲	۴	۶	۰	۲	۸	۱۲
۱۹	کیتھل	۲	۲	۴	۱	۰	۶	۷	۱۱
۲۰	شاہ آباد †	۱	۶	۷	۰	۰	۰	۰	۷
۲۱	تھانیسر *	۲	۰	۲	۲	۰	۴	۶	۸
۲۲	انبالہ *	۲	۳	۵	۶	۱	۵	۱۲	۱۷
۲۳	جگادھری *	۰	۳	۳	۲	۰	۴	۶	۹
۲۴	روپڑ	۲	۱	۳	۳	۱	۲	۶	۹

* میونسپلٹیاں جن میں قومی نیابت کا طریق مروج ہے۔
† میونسپلٹیاں جن میں انتخابی طریق مروج نہیں۔

نمبر شمار	میونسپلٹی	نامزد شدہ: سرکاری	نامزد شدہ: غیر سرکاری	نامزد شدہ: میزان	منتخب شدہ: مسلمان	منتخب شدہ: سکھ	منتخب شدہ: ہندو و دیگراں	منتخب شدہ: میزان	میزان کل
۲۵	سڈھورا	۲	۱	۳	۳	۰	۳	۶	۹
۲۶	بوڑیا †	۰	۷	۷	۰	۰	۰	۰	۷
۲۷	شملہ †	۴	۳	۷	۰	۰	۰	۰	۷
۲۸	کسمپٹی ‡	۱	۰	۱	۰	۰	۰	۰	۱
۲۹	دھرم سالہ	۶	۰	۶	۱	۱	۴	۶	۱۲
۳۰	ہوشیارپور *	۲	۴	۶	۴	۰	۶	۱۰	۱۶

نمبر شمار	میونسپلٹی	نامزد شدہ: سرکاری	غیر سرکاری	میزان	منتخب شدہ: مسلمان	سکھ	ہندو و دیگراں	میزان	میزان کل	کیفیت
۳۱	اوڑمڑ ٹانڈا	۲	۱	۳	۴	۰	۲	۶	۹	
۳۲	جالندھر	۰	۴	۴	۱۳	۰	۶	۱۹	۲۳	
۳۳	کرتارپور	۰	۳	۳	۰	۰	۶	۶	۹	
۳۴	پھلور	۱	۲	۳	۳	۰	۳	۶	۹	
۳۵	نورمحل	-	۳	۳	۱	۰	۵	۶	۹	
۳۶	راہون	۱	۲	۳	۲	۰	۴	۶	۹	
۳۷	بنگہ *	۰	۳	۳	۱	۲	۳	۶	۹	
۳۸	نکودر *	-	۳	۳	۳	۰	۳	۶	۹	
۳۹	لدھیانہ *	۲	۴	۶	۹	۱	۶	۱۶	۲۲	
۴۰	جگراؤں *	۲	۱	۳	۳	۱	۲	۶	۹	
۴۱	رائیکوٹ	۱	۲	۳	۳	۰	۳	۶	۹	
۴۲	فیروزپور *	۲	۳	۵	۸	۱	۷	۱۶	۲۱	
۴۳	فاضلکا *	۲	۰	۲	۲	۰	۵	۷	۹	
۴۴	مکتسر *	۲	۱	۳	۲	۲	۲	۶	۹	
۴۵	زیرہ *	۲	۰	۲	۲	۰	۲	۴	۶	
۴۶	موگہ	۲	۲	۴	۰	۳	۵	۸	۱۲	

* میونسپلٹیاں جن میں قومی نیابت کا طریق مروج ہے۔
+ میونسپلٹیاں جن میں طریق انتخاب موجود نہیں۔
‡ کیلئے صاحب ڈپٹی کمشنر کو اختیار ہے اور میونسپلٹی کا انضباط کرتے ہیں۔

۴۷	ابوہر §	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
۴۸	لاہور *	۱	۹	۱۰	۹	۱	۱۲	۲۲	۳۲	
۴۹	قصور *	۲	۳	۵	۹	۰	۳	۱۲	۱۷	
۵۰	چونیاں	۳	۱	۴	۲	-	۶	۸	۱۲	
۵۱	کھیم کرن	۱	۱	۲	۲	۱	۱	۴	۶	
۵۲	امرتسر *	۰	۱۰	۱۰	۸	۸	۷	۱۸	۲۸	
۵۳	ڈلہوزی +	۴	۸	۱۲	۰	۰	۰	۰	۱۲	
۵۴	گورداسپور	۰	۰	۲	۲	۰	۶	۸	۱۰	
۵۵	دینانگر +	۲	۵	۷	۰	۰	۰	۰	۷	
۵۶	پٹھانکوٹ	۱	۲	۳	۲	۰	۴	۶	۹	
۵۷	بٹالہ	۱	۴	۵	۴	۱	۶	۱۱	۱۶	
۵۸	ڈیرہ بابا نانک *	۱	۲	۳	۲	۱	۳	۶	۹	
۵۹	سیالکوٹ	۲	۵	۷	۹	۱	۵	۱۵	۲۱	
۶۰	پسرور	۰	۳	۳	۲	۰	۰	۶	۹	
۶۱	نارووال		۲	۲	۳	۱	۳	۷	۹	

نمبر شمار	میونسپلٹی	نامزد شدہ			منتخب شدہ				میزان کل	کیفیت
		سرکاری	غیر سرکاری	میزان	مسلمان	سکھ	ہندو و دیگراں	میزان		
۶۲	گوجرانوالہ *	۲	۵	۷	۶	۳	۵	۱۴	۲۱	
۶۳	وزیرآباد *	۱	۳	۴	۷	·	۴	۱۱	۱۵	
۶۴	ایمن آباد *	·	۲	۲	۲	·	۲	۴	۶	
۶۵	سنز قپور	۲	·	۲	۳	·	۱	۴	۶	
۶۶	گجرات ‡	۱	۴	۵	۶	·	۴	۱۰	۱۶	
۶۷	جلالپور جٹاں	۱	۳	۴	۵	·	۳	۸	۱۲	
۶۸	ڈنگہ	۱	۲	۳	۲	۱	۳	۶	۹	
۶۹	کنجاہ	۱	۲	۳	۳	۱	۲	۶	۹	
۷۰	بھیرہ	۳	۲	۵	۶	·	۴	۱۰	۱۵	
۷۱	میانی	۱	۲	۳	۳	·	۳	۶	۹	
۷۲	خوشاب	۲	۲	۴	۴	۱	۱	۶	۱۰	
۷۳	ساہیوال †	۱	۸	۹	·	·	·	·	۹	
۷۴	سرگودہا *	۴	۳	۷	۲	۲	۳	۷	۱۴	
۷۵	جہلم	۳	۲	۵	۶	۱	۳	۱۰	۱۵	
۷۶	پنڈدادنخان *	۳	۲	۵	۵	·	۵	۱۰	۱۵	
۷۷	راولپنڈی	۲	۵	۷	۴	۲	۸	۱۴	۲۱	
۷۸	مری	۷	۷	۱۴	۱	·	۱	۲	۱۶	
۷۹	حضرو †	۳	۹	۱۲	·	·	·	·	۱۲	
۸۰	پنڈی گھیب †	۳	۶	۹	·	·	·	·	۹	
۸۱	میانوالی	۳	۱	۴	۴	·	۴	۸	۱۲	
۸۲	کالا باغ †	۳	۷	۱۰	·	·	·	·	۱۰	
۸۳	بھکر *	۲	۲	۴	۴	·	۴	۸	۱۲	
۸۴	عیسے خیل †	۴	۱۲	۱۶	·	·	·	·	۱۶	
۸۵	منٹگمری	۴	۳	۷	۳	۲	۳	۸	۱۵	
۸۶	کمالیہ	۲	۲	۴	۳	·	۵	۸	۱۲	
۸۷	پاک پٹن †	۳	۶	۹	·	·	·	·	۹	
۸۸	لائلپور	۲	۵	۷	۲	·	۲	۴	۱۱	
۸۹	گوجرا †	·	۶	۶	·	·	·	·	۶	
۹۰	جھنگ مگھیانہ	۴	۲	۶	۶	·	۶	۱۲	۱۸	
۹۱	چنیوٹ	۳	۱	۴	۴	·	۴	۸	۱۲	
۹۲	ملتان *	۲	۶	۸	۸	·	۸	۱۶	۲۴	

* وہ میونسپلٹیاں جن میں قومی نیابت کا طریق مروج ہے -
† وہ میونسپلٹیاں جن میں طریق انتخاب مروج نہیں
‡ ایک منتخب شدہ جگہ خالی تھی -
§ سنہ ۱۹۲۲ء میں میونسپلٹی نہیں تھی -

نمبر شمار	میونسپلٹی	نامزد شدہ			منتخب شدہ				میزان کل	کیفیت
		سرکاری	غیر سرکاری	میزان	مسلمان	سکھ	ہندو و دیگراں	میزان		
۹۳	شجاع آباد ※	۲	۳	۵	۳	۰	۷	۱۰	۱۵	
۹۴	مظفر گڑھ ※	۲	۲	۴	۳	-	۵	۸	۱۲	
۹۵	خانگڑھ ※	۱	۲	۳	۲	۰	۴	۶	۹	
۹۶	علی پور ※	۲	۲	۴	۲	۰	۲	۴	۸	
۹۷	لیہ ※	۳	۲	۵	۴	۰	۴	۸	۱۳	
۹۸	کہرور †	۳	۸	۱۱	۰	۰	۰	۰	۱۱	
۹۹	جامپور †	۲	۸	۱۰	۰	۰	۰	۰	۱۰	
۱۰۰	داجل †	۲	۸	۱۰	۰	۰	۰	۰	۱۰	
۱۰۱	راجن پور †	۳	۸	۱۱	۰	۰	۰	۰	۱۱	
۱۰۲	مٹھن کوٹ	۲	۶	۸	۰	۰	۰	۰	۸	
۱۰۳	ڈیرہ غازیخاں	۷	۱۴	۲۱	۰	۰	۰	۰	۲۱	

※ میونسپلٹیاں جن میں قومی نیابت کا طریق مروج ہے۔
† میونسپلٹیاں جن میں طریق انتخاب مروج نہیں۔

۳۔ منتخب شدہ ممبران کی تقسیم جیسا کہ وہ کسی ایک یا دوسرے نظام کے مطابق ہوگی

نمبر شمار	میونسپلٹی	اگر آبادی کے مطابق کیجاوے				اگر رائے دینے والوں کی تعداد کے مطابق کیجائے				اگر اوسط آبادی اور رائے دینے والوں کی تعداد کے مطابق کیجائے				کیفیت
		مسلمان	سکھ	ہندو و دیگراں	میزان	مسلمان	سکھ	ہندو و دیگراں	میزان	مسلمان	سکھ	ہندو و دیگراں	میزان	
۱	حصار	۴٫۰	۰	۶٫۰	۱۰	۴٫۲	۰	۵٫۸	۱۰	۴٫۱	۰	۵٫۹	۱۰	
۲	ہانسی	۲٫۸	۰	۳٫۲	۶	۲٫۷	۰	۳٫۳	۶	۲٫۸	۰	۳٫۲	۶	
۳	بھوانی	۲٫۲	۰	۹٫۸	۱۲	۱٫۲	۰	۱۰٫۸	۱۲	۱٫۷	۰	۱۰٫۳	۱۲	
۴	سرسہ	۲٫۸	۰٫۳	۵٫۹	۹	۲٫۷	۰٫۱	۶٫۲	۹	۲٫۸	۰٫۲	۶٫۰	۹	
۵	روہتک	۴٫۶	۰٫۱	۶٫۳	۱۱	۵٫۵	-	۵٫۵	۱۱	۵٫۰	۰	۶٫۰	۱۱	
۶	جھجر	۳٫۷	۰	۴٫۳	۸	۵٫۰	—	۳٫۰	۸	۳٫۳	—	۴٫۷	۸	
۷	بیری ※	۱٫۶	۰	۵٫۴	۶	-	۰	-	-	-	-	-	۰	
۸	بہادر گڑھ	۳٫۰	۰	۴٫۰	۷	۲٫۸	-	۴٫۲	۷	۲٫۹	-	۴٫۱	۷	
۹	گوہانہ	۳٫۹	۰	۲٫۱	۶	۲٫۷	۰	۳٫۳	۶	۳٫۳	-	۲٫۷	۶	
۱۰	سونی پت	۳٫۰	۰	۳٫۰	۶	۳٫۱	۰	۲٫۹	۶	۳٫۰	۰	۳٫۰	۶	
۱۱	ریواڑی	۴٫۴	۰	۵٫۶	۱۰	۲٫۲	۰	۷٫۸	۱۰	۳٫۳	۰	۶٫۷	۱۰	
۱۲	پلول	۲٫۱	۰	۳٫۹	۶	۲٫۱	۰	۳٫۹	۶	۲٫۱	۰	۳٫۹	۶	
۱۳	فیروزپور جھرکا	۳٫۷	۰	۳٫۲	۷	۱٫۵	۰	۵٫۵	۷	۲٫۶	۰	۴٫۴	۷	
۱۴	ہوڈل ※	۲٫۴	۰	۷٫۶	۱۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
۱۵	بلب گڑھ ※	۱٫۵	۰	۴٫۵	۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	

نمبر شمار	میونسپلٹی	اگر آبادی کے مطابق کیجاوے				اگر رائے دینے والوں کی تعداد کے مطابق کیجاوے				اگر اوسط آبادی اور رائے دینے والوں کی تعداد کے مطابق کیجاوے				کیفیت
		مسلمان	سکھ	ہندو وغیرہ	ممبران	مسلمان	سکھ	ہندو وغیرہ	ممبران	مسلمان	سکھ	ہندو وغیرہ	ممبران	
۱۶	فرید آباد	۲،۰	۰	۴،۰	۶	۱،۴	۰	۴،۶	۶	۱،۷	۰	۴،۳	۶	
۱۷	کرنال	۳،۶	۰	۵،۴	۹	۳،۵	۰	۵،۴	۹	۳،۶	۰	۵،۴	۹	
۱۸	پانی پت	۸،۷	۰	۳،۳	۱۲	۹،۲	۰	۲،۸	۱۲	۹	۰	۳	۱۲	
۱۹	کیتھل	۴،۲	،۱	۴،۷	۹	۴،۲	،۱	۴،۷	۹	۴،۲	،۱	۴،۷	۹	
۲۰	شاہ آباد	۴،۹	،۴	۲،۷	۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
۲۱	تھانیسر	۱،۸	،۲	۴،۰	۶	۱،۳	،۲	۴،۵	۶	۱،۶	،۲	۴،۲	۶	
۲۲	انبالہ	۸،۴	،۵	۵،۱	۱۴	۸،۳	،۶	۵،۱	۱۴	۸،۳	،۶	۵،۱	۱۴	
۲۳	جگادھری	۱،۷	،۱	۴،۲	۶	۱،۶	،۱	۴،۳	۶	۱،۷	،۱	۴،۲	۶	
۲۴	روپڑ	۳،۳	،۳	۲،۴	۶	۳،۰	،۱	۲،۹	۶	۳،۱	،۲	۲،۷	۶	
۲۵	سادھورا	۴،۰	،۳	۲،۷	۷	۳،۵	،۱	۳،۴	۷	۳،۸	،۲	۳،۰	۷	
۲۶	بوڑیا *	۳،۵	،۲	۲،۳	۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
۲۷	شملہ	،۴	،۱	۱،۵	۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
۲۸	کسمپٹی †	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
۲۹	دھرم سالہ	۱،۰	،۱	۴،۹	۶	۱،۳	۰	۴،۷	۶	۱،۲	۰	۴،۸	۶	
۳۰	ہوشیارپور	۵،۳	،۴	۵،۳	۱۱	۴،۲	،۳	۶،۵	۱۱	۴،۸	،۳	۵،۹	۱۱	
۳۱	اڑمڑ ٹانڈہ	۳،۷	،۲	۲،۱	۶	۳،۷	،۱	۲،۲	۶	۳،۷	،۲	۲،۱	۶	
۳۲	جالندھر	۱۴،۱	،۶	۷،۳	۲۲	۱۰،۴	۰	۱۱،۶	۲۲	۱۲،۲	،۴	۹،۴	۲۲	
۳۳	کرتارپور	۲،۷	۱،۱	۳،۲	۷	۲،۸	،۸	۳،۴	۷	۲،۷	۱،۰	۳،۳	۷	
۳۴	پھلور	۳،۹	،۴	۲،۷	۷	۳،۱	،۱	۳،۸	۷	۳،۵	،۳	۳،۲	۷	
۳۵	نورمحل	۲،۹	،۲	۲،۹	۶	۲،۶	،۱	۳،۳	۶	۲،۸	،۱	۳،۱	۶	
۳۶	راہوں	۳،۹	،۱	۳،۰	۷	۳،۵	،۱	۳،۴	۷	۳،۷	،۱	۳،۲	۷	
۳۷	بنگہ	۱،۸	۱،۷	۴،۵	۸	۱،۶	۲،۱	۴،۳	۸	۱،۷	۱،۹	۴،۴	۸	
۳۸	نکودر	۳،۵	،۲	۲،۳	۶	۲،۵	۰	۳،۵	۶	۳،۰	،۱	۲،۹	۶	
۳۹	لدھیانہ	۱۲،۸	،۹	۷،۳	۲۱	۱۰،۹	،۵	۹،۶	۲۱	۱۱،۹	،۷	۸،۴	۲۱	
۴۰	جگراؤں	۴،۳	،۷	۳،۰	۸	۳،۳	،۵	۴،۲	۸	۳،۸	،۶	۳،۶	۸	
۴۱	رائیکوٹ †	۴،۴	،۶	۲،۰	۷	۳،۸	،۷	۲،۵	۷	۴،۱	،۷	۲،۲	۷	
۴۲	فیروزپور	۸،۲	۱،۳	۶،۵	۱۶	۷،۲	۱،۳	۷،۵	۱۶	۷،۷	۱،۳	۷	۱۶	
۴۳	فاضلکا	۲،۰	۰	۵،۰	۷	۱،۵	۰	۵،۵	۷	۱،۸	۰	۵،۲	۷	
۴۴	مکتسر	۱،۶	۱،۳	۳،۱	۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۶	
۴۵	زیرہ	۳،۰	،۳	۱،۷	۵	۲،۴	،۲	۲،۴	۵	۲،۷	،۸	۲،۰	۵	
۴۶	موگہ	۲،۶	۲،۴	۴،۰	۹	۲،۱	۲،۵	۴،۴	۹	۲،۳	۲،۵	۴،۲	۹	
۴۷	ابوہر *	۱،۴	،۱	۴،۵	۶	۰	۰	–	۱	۰	۰	۰	۰	

* چونکہ انتخاب کا طریق حال ہی میں جاری ہوا ہے اسلئے رائے دہندگان کے اعداد دستیاب نہیں ہیں۔

† چونکہ انتخابی طریق یہاں [illegible] نہیں ہے اسواسطے ووٹروں کے اعداد موجود نہیں ہیں۔

نوٹ:- جہاں سکھوں کے علیحدہ اعداد نہیں دیئے گئے وہاں اون میں "ہندو و دیگر اشخاص" شامل [illegible]

نمبر شمار	میونسپلٹی	اگر آبادی کے مطابق کیجائے۔				اگر رائے دینے والونکی تعداد کے مطابق کیجائے				اگر اوسط آبادی اور رائے دینے والوں کی تعداد کے مطابق کیجائے				کیفیت
		مسلمان	سکھ	ہندو و دیگران	میزان	مسلمان	سکھ	ہندو و دیگران	میزان	مسلمان	سکھ	ہندو و دیگران	میزان	
۴۸	لاہور	۱۷٫۵	۱٫۵	۱۳٫۰	۳۲	۲۰٫۰	۰٫۸	۱۱٫۲	۳۲	۱۸٫۸	۱٫۱	۱۲٫۱	۳۲	
۴۹	قصور	۹٫۴	۰٫۴	۳٫۲	۱۳	۸٫۶	۰٫۴	۴٫۰	۱۳	۹٫۰	۰٫۴	۳٫۶	۱۳	
۵۰	چونیاں	۵٫۴	۰٫۲	۳٫۴	۹	۴٫۴	۰٫۴	۴٫۲	۹	۴٫۹	۰٫۳	۳٫۸	۹	
۵۱	کھیم کرن	۳٫۲	۰٫۶	۱٫۲	۵	۲٫۹	۰٫۶	۱٫۵	۵	۳٫۰	۰٫۶	۱٫۴	۵	
۵۲	امرت سر	۱۰٫۲	۳٫۱	۹٫۷	۲۳	۹٫۲	۳٫۸	۱۰٫۰	۲۳	۹٫۷	۳٫۴	۹٫۹	۲۳	
۵۳	ڈلہوزی *	۰٫۸	۰٫۱	۲٫۱	۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
۵۴	گورداسپور	۴٫۰	۰٫۷	۳٫۳	۸	۳٫۷	۰٫۷	۳٫۶	۸	۳٫۹	۰٫۷	۳٫۴	۸	
۵۵	دینانگر *	۲٫۹	۰٫۲	۲٫۹	۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
۵۶	پٹھان کوٹ	۳٫۹	۰٫۲	۲٫۹	۷	۳٫۶	۰٫۵	۲٫۹	۷	۳٫۸	۰٫۳	۲٫۹	۷	
۵۷	بٹالہ	۷٫۹	۰٫۴	۳٫۷	۱۲	۷٫۷	۰٫۴	۳٫۹	۱۲	۷٫۸	۰٫۴	۳٫۸	۱۲	
۵۸	ڈیرہ بابا نانک	۲٫۵	۱٫۰	۲٫۵	۶	۱٫۹	۱٫۱	۳٫۰	۶	۲٫۲	۱٫۰	۲٫۸	۶	
۵۹	سیالکوٹ	۱۴٫۳	۰٫۷	۵٫۰	۲۰	۱۴٫۴	۰٫۸	۴٫۸	۲۰	۱۴٫۳	۰٫۸	۴٫۹	۲۰	
۶۰	پسرور	۴٫۳	۰	۱٫۷	۶	۳٫۸	-	۲٫۲	۶	۴٫۰	-	۲٫۰	۶	
۶۱	نارووال	۴٫۱	۰٫۵	۲٫۴	۷	۴٫۲	۰٫۷	۲٫۱	۷	۴٫۱	۰٫۶	۲٫۳	۷	
۶۲	گوجرانوالہ	۹٫۳	-	۷٫۷	۱۷	۸٫۸	۰	۸٫۲	۱۷	۸٫۸	-	۸٫۲	۱۷	
۶۳	وزیر آباد	۸٫۳	-	۳٫۷	۱۲	۷٫۶	۰	۴٫۴	۱۲	۸٫۰	۰	۴٫۰	۱۲	
۶۴	ایمن آباد	۵٫۳	-	۱٫۷	۷	۴٫۹	-	۲٫۱	۷	۵٫۱	-	۱٫۹	۷	
۶۵	شرقپور	۵٫۰	۰٫۱	۰٫۹	۶	۵٫۲	۰٫۱	۰٫۷	۶	۵٫۱	۰٫۱	۰٫۸	۶	
۶۶	گجرات	۸٫۹	۰٫۳	۲٫۸	۱۲	۸٫۷	۰٫۳	۳٫۰	۱۲	۸٫۸	۰٫۳	۲٫۹	۱۲	
۶۷	جلالپور جٹاں	۶٫۱	۰	۱٫۹	۸	۶٫۱	-	۱٫۹	۸	۶٫۱	۰	۱٫۹	۸	
۶۸	ڈنگہ	۳٫۲	۰٫۸	۲٫۰	۶	۲٫۴	۰٫۹	۲٫۷	۶	۲٫۸	۰٫۹	۲٫۳	۶	
۶۹	کنجاہ	۴٫۳	۰٫۳	۱٫۴	۶	۴٫۰	۰٫۴	۱٫۶	۶	۴٫۱	۰٫۴	۱٫۵	۶	
۷۰	بھیرہ	۸٫۳	۰٫۲	۳٫۵	۱۲	۷٫۷	۰٫۲	۴٫۱	۱۲	۸٫۰	۰٫۲	۳٫۸	۱۲	
۷۱	میانی ‡	۳٫۹	۰٫۱	۳٫۰	۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
۷۲	خوشاب	۶٫۵	۰٫۲	۱٫۳	۸	۶٫۱	۰٫۳	۱٫۶	۸	۶٫۳	۰٫۲	۱٫۵	۸	
۷۳	ساہیوال *	۲٫۸	۰٫۵	۱٫۷	۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
۷۴	سرگودھا	۵٫۱	۱٫۶	۶٫۳	۱۳	۴٫۲	۲٫۰	۶٫۸	۱۳	۴٫۷	۱٫۸	۶٫۵	۱۳	
۷۵	جہلم	۷٫۶	۰٫۷	۳٫۷	۱۲	۷٫۰	۰٫۸	۴٫۲	۱۲	۷٫۳	۰٫۷	۴٫۰	۱۲	
۷۶	پنڈ دادنخاں	۹٫۷	۰٫۳	۴٫۰	۱۴	۸٫۸	۰٫۵	۴٫۷	۱۴	۹٫۲	۰٫۴	۴٫۴	۱۴	
۷۷	راولپنڈی	۸٫۱	۲٫۰	۵٫۹	۱۶	۶٫۶	۲٫۲	۷٫۲	۱۶	۷٫۳	۲٫۱	۶٫۶	۱۶	

* چونکہ انتخاب کا طریق حال ہی میں جاری ہوا ہے۔ اسلئے رائے دہندگان کے اعداد قابل استفادہ نہیں ہیں۔

‡ رائے دہندگان کے رجسٹر کے متعلق اطلاع موصول ہوئی ہے کہ گم ہو گیا ہے۔

نمبر شمار	میونسپلٹی	اگر آبادی کے مطابق کیجائے				اگر رائے دینے والوں کی تعداد کے مطابق کیجائے				اگر اوسط آبادی اور رائے دینے والوں کی تعداد کے مطابق کیجائے				کیفیت
		مسلمان	سکھ	ہندو و دیگران	ممبران	مسلمان	سکھ	ہندو و دیگران	ممبران	مسلمان	سکھ	ہندو و دیگران	ممبران	
۷۸	مری	۱٫۶	٫۲	۱٫۲	۳	۱٫۰	٫۴	۱٫۶	۳	۱٫۳	٫۳	۱٫۴	۳	
۷۹	حضرو *	۳٫۹	٫۳	۱٫۸	۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
۸۰	پنڈی گھیپ +	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
۸۱	میانوالی	۳٫۴	٫۱	۳٫۶	۸	۳٫۷	٫۱	۴٫۲	۸	۴٫۰	٫۱	۳٫۹	۸	
۸۲	کالا باغ ‡	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
۸۳	بھکر	۳٫۷	٫۳	۴٫۰	۸	۳٫۲	٫۱	۴٫۷	۸	۳٫۵	٫۲	۴٫۳	۸	
۸۴	عیسیٰ خیل +	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
۸۵	منٹگمری	۵٫۵	٫۹	۵٫۶	۱۲	۴٫۶	۱٫۰	۶٫۴	۱۲	۵٫۰	۱٫۰	۶٫۰	۱۲	
۸۶	کمالیہ	۳٫۳	—	۳٫۷	۷	۳٫۰	—	۴٫۰	۷	۳٫۱	—	۳٫۹	۷	
۸۷	پاک پٹن +	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
۸۸	لائل پور	۴٫۷	۱٫۳	۶٫۰	۱۲	۴٫۷	۱٫۴	۵٫۹	۱۲	۴٫۷	۱٫۳	۶٫۰	۱۲	
۸۹	گوجرہ *	۱٫۶	٫۵	۲٫۹	۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
۹۰	جھنگ مگھیانہ	۵٫۹	٫۴	۵٫۷	۱۲	۵٫۶	٫۳	۶٫۱	۱۲	۵٫۸	٫۳	۵٫۹	۱۲	
۹۱	چنیوٹ	۶٫۴	٫۱	۲٫۵	۹	۵٫۴	۰	۳٫۶	۹	۵٫۹	۰	۳٫۱	۹	
۹۲	ملتان	۱۲٫۱	٫۳	۷٫۶	۲۰	۸٫۷	٫۱	۱۱٫۲	۲۰	۱۰٫۴	٫۲	۹٫۴	۲۰	
۹۳	شجاع آباد	۱٫۹	—	۴٫۱	۶	۱٫۹	۰	۴٫۱	۶	۱٫۹	۰	۴٫۱	۶	
۹۴	مظفر گڑھ	۲٫۸	—	۴٫۲	۷	۲٫۴	۰	۴٫۶	۷	۲٫۶	۰	۴٫۴	۷	
۹۵	خان گڑھ	۲٫۸	۰	۴٫۲	۷	۲٫۳	۰	۴٫۷	۷	۲٫۶	۰	۴٫۴	۷	
۹۶	علی پور	۳٫۰	۰	۴٫۰	۷	۲٫۵	۰	۴٫۵	۷	۲٫۸	۰	۴٫۲	۷	
۹۷	لیہ	۴٫۵	۰	۳٫۵	۸	۳٫۸	۰	۴٫۲	۸	۴٫۱	۰	۳٫۹	۸	
۹۸	کہرور *	۳٫۱	٫۱	۳٫۸	۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
۹۹	جام پور *	۶٫۰	—	۴٫۰	۱۰	۰	۰	—	۰	—	۰	—	۰	
۱۰۰	داجل *	۵٫۹	—	۴٫۱	۱۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
۱۰۱	راجن پور *	۳٫۹	۰	۲٫۱	۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
۱۰۲	متھن کوٹ +	۳٫۹	۰	۲٫۱	۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
۱۰۳	ڈیرہ غازیخاں	۸٫۱	—	۵٫۹	۱۴	۵٫۸	۰	۸٫۲	۱۴	۷٫۰	۰	۷٫۰	۱۴	

* چونکہ طریق انتخاب ابھی حال ہی میں جاری ہوا ہے۔ اس لئے رائے دہندگان کے اعداد قابل استفادہ نہیں ہیں۔

+ چونکہ طریق انتخاب یہاں مروج نہیں ہے۔ اس لئے رائے دہندگان کے اعداد قابل استفادہ نہیں ہیں۔

نوٹ { جہاں سکھوں کے لئے علیحدہ اعداد درج نہیں کئے گئے وہاں "ہندو و دیگران" میں شامل کئے گئے ہیں۔

۴- تقسیم ممبران بروئے جدید انتظام

نمبر شمار	میونسپلٹی	نامزد شدہ	منتخب شدہ (معہ تقسیم بلحاظ جماعتہائے جہاں قومی طریق نیابت مروج ہے)				کل میزان	کیفیت
			مسلمان	سکھ	ہندو و دیگران	میزان		
۱	حصار	۲	٠	٠	٠	۱۰	۱۲	
۲	ہانسی	۲	٠	٠	٠	۶	۸	
۳	بھوانی *	۴	۲	٠	۱۰	۱۲	۱۶	
۴	سرسہ * +	۲	۳	٠	۶	۹	۱۱	
۵	رہتک *	۳	۵	٠	۶	۱۱	۱۴	
۶	جھجر +	۲	٠	٠	٠	۸	۲	
۷	بیری	۱	٠	٠	٠	۶	۷	
۸	بہادر گڑھ *	۱	۳	٠	۴	۷	۸	
۹	گوہانہ	۲	٠	٠	٠	۶	۸	
۱۰	سونی پت +	۲	٠	٠	٠	۶	۸	
۱۱	ریواڑی * +	۲	۴	٠	۶	۱۰	۱۲	
۱۲	پلول * +	۲	۲	٠	۴	۶	۸	
۱۳	فیروزپور جھرکا * +	۲	۳	٠	۴	۷	۹	
۱۴	ہوڈل	۲	٠	٠	٠	۱۰	۱۲	
۱۵	بلب گڑھ	۲	٠	٠	۴	۶	۸	
۱۶	فرید آباد * +	۲	۲	٠	۴	۶	۸	
۱۷	کرنال *	۳	۴	٠	۵	۹	۱۲	
۱۸	پانی پت	۲	٠	٠	٠	۱۲	۱۴	
۱۹	کیتھل * +	۲	۴	٠	۵	۹	۱۱	
۲۰	شاہ آباد * +	۲	۵	٠	۳	۸	۱۰	
۲۱	تھانیسر * +	۲	۲	٠	۴	۶	۸	
۲۲	انبالہ * +	۲	۸	٠	۶	۱۴	۱۶	
۲۳	جگادھری * +	۲	۲	٠	۴	۶	۸	
۲۴	روپڑ +	۲	٠	٠	٠	۶	۸	
۲۵	ساڈھورہ	۱	٠	٠	٠	۷	۸	
۲۶	بوڑیا	۲	٠	٠	٠	۶	۸	
۲۷	شملہ +	۸	٠	٠	٠	۲	۱۰	
۲۸	کسمپٹی	میونسپلٹی نہیں صاحب ڈپٹی کمشنر ہی صرف میونسپل کمیٹی کا کام کرتے ہیں۔						
۲۹	دھرم سالہ	۶	٠	٠	٠	۶	۱۲	
۳۰	ہوشیار پور * +	۳	۵	٠	۶	۱۱	۱۴	
۳۱	ارمڑ ٹانڈا	۲	٠	٠	٠	۶	۸	
۳۲	جالندھر	۳	٠	٠	٠	۲۲	۲۵	
۳۳	کرتار پور	۱	٠	٠	٠	۷	۸	

نمبر شمار	میونسپلٹی	نامزد شدہ	منتخب شدہ — تقسیم بلحاظ جماعتہا جہاں قومی طریق مروج ہے: مسلمان	سکھ	ہندو و دیگران	میزان	کل میزان	کیفیت
۳۴	پھلور +	۱	.	.	.	۷	۸	
۳۵	نور محل +	۲	.	.	.	۶	۸	
۳۶	راہون +	۱	.	.	.	۷	۸	
۳۷	بنگہ * +	۱	۲	۲	۴	۸	۹	
۳۸	نکودر * +	۱	۳	.	۳	۶	۷	
۳۹	لدھیانہ *	۲	۱۲	۱	۸	۲۱	۲۳	
۴۰	جگراؤں * +	۴	۴	.	۴	۸	۱۲	
۴۱	رائیکوٹ * +	۲	۴	.	۳	۷	۹	
۴۲	فیروز پور *	۴	۸	۱	۷	۱۶	۲۰	
۴۳	فاضلکا *	۱	۲	.	۵	۷	۸	
۴۴	مکتسر * +	۲	۲	.	۴	۶	۸	
۴۵	زیرہ * +	۱	۳	.	۲	۵	۶	
۴۶	موگہ * +	۳	۲	۳	۴	۹	۱۲	
۴۷	ابوہر * +	۳	۲	.	۴	۶	۹	
۴۸	لاہور *	۸	۱۷	۲	۱۳	۳۲	۴۰	
۴۹	قصور *	۳	۹	.	۴	۱۳	۱۶	
۵۰	چونیاں	۳	.	.	.	۹	۱۲	
۵۱	کھیم کرن	۱	.	.	.	۵	۶	
۵۲	امرت سر *	۷	۱۰	۴	۹	۲۳	۳۰	
۵۳	ڈلہوزی *	۷	.	.	.	۳	۱۰	
۵۴	گورداسپور +	۲	.	.	.	۸	۱۰	
۵۵	دینانگر	۲	.	.	.	۶	۸	
۵۶	پٹھانکوٹ +	۲	.	.	.	۷	۹	
۵۷	بٹالہ +	۴	.	.	.	۱۲	۱۶	
۵۸	ڈیرہ بابانانک * +	۲	۲	.	۴	۶	۸	
۵۹	سیالکوٹ	۳	.	.	.	۲۰	۲۳	
۶۰	پسرور +	۲	.	.	.	۶	۸	
۶۱	نارووال +	۲	.	.	.	۷	۹	
۶۲	گوجرانوالہ *	۴	۹	.	۸	۱۷	۲۱	
۶۳	وزیر آباد *	۳	۸	.	۴	۱۲	۱۵	
۶۴	ایمن آباد	۱	۵	.	۲	۷	۸	
۶۵	شرقپور * +	۲	۵	.	۱	۶	۸	
۶۶	گجرات	۳	.	.	.	۱۲	۱۵	
۶۷	جلالپور جٹاں +	۲	.	.	.	۸	۱۰	
۶۸	ڈنگہ +	۲	.	.	.	۶	۸	
۶۹	کنجاہ +	۲	.	.	.	۶	۸	

نمبر شمار	میونسپلٹی	نامزد شدہ	منتخب شدہ مع تقسیم بلحاظ جماعتہائے جہاں قومی طریق مروج ہے				کل میزان	کیفیت
			مسلمان	سکھ	ہندو و دیگراں	میزان		
۷۰	بھیرہ +	۳	۰	۰	۰	۱۲	۱۵	
۷۱	میانی +	۲	۰	۰	۰	۷	۹	
۷۲	خوشاب +	۲	۰	۰	۰	۸	۱۰	
۷۳	ساہیوال * +	۲	۳	۰	۲	۵	۷	
۷۴	سرگودھا * +	۴	۵	۲	۶	۱۳	۱۷	
۷۵	جہلم	۳	۰	۰	۰	۱۲	۱۵	
۷۶	پنڈ دادنخاں *	۳	۹	۰	۵	۱۴	۱۷	
۷۷	راولپنڈی	۴	۰	۰	۰	۱۶	۲۰	
۷۸	مری	۱۲	۰	۰	۰	۳	۱۵	
۷۹	حضرو	۲	۰	۰	۰	۶	۸	
۸۰	پنڈی گھیپ	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
۸۱	میانوالی +	۲	۰	۰	۰	۸	۱۰	
۸۲	کالاباغ	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
۸۳	بھکر * +	۲	۴	۰	۴	۸	۱۰	
۸۴	عیسے خیل	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
۸۵	منٹگمری *	۳	۵	۰	۷	۱۲	۱۵	
۸۶	کمالیہ *	۲	۳	۰	۴	۷	۹	
۸۷	پاک پٹن	۰	۰	۰	۰	-	۰	
۸۸	لائل پور	۳	۰	۰	۰	۱۲	۱۵	
۸۹	گوجرہ	۲	۰	۰	۰	۵	۷	
۹۰	جھنگ مگھیانہ * +	۴	۶	۰	۶	۱۲	۱۶	
۹۱	چنیوٹ	۳	۰	۰	۰	۹	۱۲	
۹۲	ملتان *	۴	۱۰	۰	۱۰	۲۰	۲۴	
۹۳	شجاع آباد *	۲	۲	۰	۴	۶	۸	
۹۴	مظفرگڑھ *	۲	۳	۰	۴	۷	۹	
۹۵	خان گڑھ *	۲	۳	۰	۴	۷	۹	
۹۶	علی پور *	۲	۳	۰	۴	۷	۹	
۹۷	لیہ * +	۲	۴	۰	۴	۸	۱۰	
۹۸	کہرور * +	۱	۳	۰	۴	۷	۸	
۹۹	جامپور	۲	۰	۰	۰	۱۰	۱۲	
۱۰۰	داجل	۲	۰	۰	۰	۱۰	۱۲	
۱۰۱	راجن پور	۲	۰	۰	۰	۶	۸	
۱۰۲	مٹھن کوٹ	۲	۰	۰	۰	۶	۸	
۱۰۳	ڈیرہ غازیخاں * +	۴	۷	۰	۷	۱۴	۱۸	

* یہاں قومی طریق مروج ہے۔ + جس کی آخری منظوری ہوئی

نوٹ:- جہاں سکھوں کیلئے علیحدہ اعداد درج نہیں کئے گئے۔ وہاں وہ "ہندو و دیگراں" میں شامل کئے گئے ہیں۔

حصہ (ب) ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے

۵- ہر ایک ڈسٹرکٹ بورڈ کے رقبہ میں آبادی اور رائے دہندگان کی تعداد

نمبر شمار	ڈسٹرکٹ بورڈ	آبادی				رائے دہندگان			
		مسلمان	سکھ	ہندو و دیگران	میزان	مسلمان	سکھ	ہندو و دیگراں	میزان
۱	حصار	۱۸۱۵۷۱	۴۲۹۵۶	۴۸۷۶۲۰	۷۱۲۱۴۷	۳۰۴۳	۴۵۶	۱۰۱۹۰	۱۴۶۸۹
۲	رہتک	۹۱۸۵۴	۴۳۲۰	۶۰۴۲۹۱	۶۹۶۵۷۷	۲۸۱۵	—	۲۹۳۴۱	۳۲۱۵۶
۳	گوڑگاؤں	۱۸۹۱۱۹	۸۴۶	۴۲۰۹۳۳	۶۱۰۸۹۸	۷۲۶۱	—	۱۶۴۸۳	۲۳۷۴۴
۴	کرنال	۲۳۵۶۱۸	۱۲۲۸۰	۵۸۰۸۲۸	۸۲۸۷۲۶	۲۲۶۹	۱۸۶	۷۴۴۵	۹۹۰۰
۵	انبالہ	۱۵۷۳۳۸	۹۵۱۵۵	۳۱۱۱۲۲	۵۶۳۶۱۵	۴۶۱۶	۵۲۳۰	۱۳۳۵۹	۲۳۲۰۵
۶	کانگڑہ	۳۸۱۹۷	۱۸۳۰	۷۲۲۶۰۰	۷۶۲۶۲۷	۷۴	۶	۶۰۲۵	۶۰۷۸
۷	ہوشیارپور	۲۷۹۴۳۰	۱۳۲۲۵۰	۴۹۵۳۲۶	۹۰۷۰۰۶	۷۸۷۶	۵۹۸۷	۱۳۸۲۰	۲۷۶۸۳
۸	جالندھر	۳۰۳۴۲۷	۱۹۹۹۲۳	۲۰۲۳۴۷	۷۰۵۶۹۷	۱۲۲۱۳	۱۷۷۰۷	۶۶۰۷	۳۶۵۲۷
۹	لدھیانہ	۱۴۷۳۳۶	۲۳۰۷۷۷	۱۱۱۵۱۹	۴۸۹۶۳۲	۳۲۰۱	۱۵۸۰۴	۸۲۸	۱۹۸۳۳
۱۰	فیروزپور	۴۳۷۴۶۳	۲۹۱۷۸۸	۲۵۱۵۸۰	۹۸۰۸۳۱	۶۸۰۵	۱۹۰۳	۲۳۳۳۲	۳۲۰۴۱
۱۱	لاہور	۲۲۷۱۹۸	۹۰۶۴۴	۸۸۵۹۹	۴۰۶۴۸۱	۶۵۶۹	۱۱۳۷۸	۱۶۸۳	۱۹۶۳۰
۱۲	امرتسر	۳۴۳۰۷۳	۲۶۳۰۶۷	۱۴۴۴۸۷	۷۵۰۰۲۷	۶۳۶۱	۲۵۳۰۲	۲۷۰۳	۳۴۳۶۶
۱۳	گورداسپور	۳۸۵۶۶۱	۱۳۳۸۹۲	۲۶۹۲۵۹	۷۸۸۸۱۲	۷۹۲۲	۱۰۳۱۴	۶۰۹۴	۲۴۳۳۰
۱۴	سیالکوٹ	۵۸۰۵۲۲	۷۴۹۲۹	۲۸۲۳۵۲	۹۳۷۸۲۳	۹۹۵۹	۴۰۰۱	۶۲۵۳	۲۰۲۱۳
۱۵	گوجرانوالہ	۳۸۷۱۵۲	۴۵۰۲۷	۸۸۷۸۲	۵۳۱۹۶	۹۵۲۲	۴۵۷۶	۳۹۸۹	۱۸۰۷۸
۱۶	شیخوپورہ	۳۵۷۷۹۷	۸۵۲۵۳	۱۱۰۰۲۳	۵۵۳۰۷۳	۹۸۰۸	۷۲۹۶	۱۳۹۷	۱۸۵۰۱
۱۷	گجرات	۶۷۰۳۴۰	۴۷۱۰۵	۵۰۶۰۹	۷۶۸۰۵۴	۳۱۴۵۷	۱۳۸۰	۸۰۱	۳۳۶۳۸
۱۸	شاہپور	۵۵۲۰۱۴	۲۴۴۹۰	۶۵۶۹۲	۶۴۲۱۹۶	۲۸۳۴۹	۲۳۳۲	۱۸۱۳	۳۲۴۹۴
۱۹	جہلم	۴۲۲۹۷۹	۱۸۶۲۶	۳۵۴۶۳	۴۷۷۰۶۸	۲۴۴۷۱	۱۱۸۲	۱۷۴۹	۲۷۴۰۲
۲۰	راولپنڈی	۲۱۴۰۷۰	۱۰۸۱۹	۱۱۲۵۴	۲۳۶۱۴۳	۱۷۷۷۵	۱۲۳۸	۹۱۳	۱۹۹۲۶
۲۱	اٹک	۴۳۶۴۱۸	۱۴۶۳۱	۱۵۸۴۰	۴۶۶۸۸۹	۱۵۲۴۵	۵۱۹	۱۳۰۲	۱۷۰۶۶
۲۲	میانوالی	۲۸۸۴۵۱	۳۲۴۲	۳۲۲۸۱	۳۲۳۹۷۴	۴۷۷۵	۵۷	۱۳۷۶	۶۲۰۸
۲۳	منٹگمری	۴۹۷۹۴۵	۹۳۲۷۹	۹۱۸۲۷	۶۸۳۰۵۱	۱۲۲۲۹	—	*۴۹۲۴	۱۷۱۵۳
۲۴	لائلپور	۵۱۵۱۲۲	۱۴۵۰۶۳	۱۷۷۸۶۸	۸۳۸۰۵۳	۴۰۳۳۷	۱۸۷۲۸	۳۲۹۳	۶۲۳۵۸
۲۵	جھنگ	۴۷۵۳۸۸	۹۳۷۶	۸۵۷۹۵	۵۷۰۵۵۹	۱۲۶۹۳	۲۷۱	۳۶۹۹	۱۶۶۶۳
۲۶	ملتان	۶۷۱۳۰۷	۱۶۳۴۲	۱۰۵۴۳۲	۷۹۳۰۸۱	۱۲۷۰۳	۱۲۶۴	۴۱۸۵	۱۸۱۵۲
۲۷	مظفرگڑھ	۴۸۲۱۳۴	۴۵۳۰	۵۰۷۹۷	۵۳۷۴۶۱	۵۲۷۴	۱۰	۲۸۶۳	۸۱۴۷
۲۸	ڈیرہ غازیخان	۳۸۵۱۰۹	۶۷۰	۳۹۵۵۷	۴۲۵۳۳۶	۳۷۰۷	—	۲۴۱۱	۶۱۱۸

* اس میں سکھ ووٹروں کے اعداد شامل ہیں

۶- ممبران بدوران سنہ ۱۹۲۲ء

نمبر شمار	ڈسٹرکٹ بورڈ	نامزد شدہ			منتخب شدہ				کل میزان	کیفیت
		سرکاری	غیر سرکاری	میزان	مسلمان	سکھ	ہندو و دیگران	میزان		
۱	حصار *	۱۲	۶	۱۸	۴	۴	۲۲	۳۰	۴۸	
۲	رہتک	۹	۴	۱۳	۵	-	۲۹	۳۴	۴۷	
۳	گوڑگاؤں	۱۰	۱۶	۲۶	۱۰	-	۱۴	۲۴	۵۰	
۴	کرنال	۱۰	۴	۱۴	۸	۵	۲۱	۳۴	۴۸	
۵	انبالہ	۱۱	۵	۱۶	۷	۱۰	۱۳	۳۰	۴۶	
۶	کانگڑہ	۸	۵	۱۳	۰	۰	۳۰	۳۰	۴۳	
۷	ہوشیارپور	۸	۴	۱۲	۱۵	۸	۱۴	۳۷	۴۹	
۸	جالندھر	۸	۴	۱۲	۹	۱۹	۲	۳۰	۴۲	
۹	لدھیانہ	۸	۶	۱۴	۷	۱۹	-	۲۶	۴۰	
۱۰	فیروزپور	۱۲	۵	۱۷	۱۱	۲۱	۵	۳۷	۵۴	
۱۱	لاہور	۸	۶	۱۴	۱۶	۱۰	۲	۲۸	۴۲	
۱۲	امرت سر	۴	۶	۱۰	۴	۲۵	۱	۳۰	۴۰	
۱۳	گورداسپور	۸	۴	۱۲	۱۷	۹	۱۶	۴۲	۵۴	
۱۴	سیالکوٹ	۶	۶	۱۲	۱۹	۹	۶	۳۴	۴۶	
۱۵	گوجرانوالہ	۸	۴	۱۲	۱۳	۵	۳	۲۱	۳۳	
۱۶	شیخوپورہ +	۶	۱۳	۱۹	۰	۰	۰	۰	۱۹	
۱۷	گجرات	۸	۷	۱۵	۳۴	-	۱	۳۵	۵۰	
۱۸	شاہپور +	۱۳	۴۲	۵۵	-	-	-	-	۵۵	
۱۹	جہلم +	۹	۴۴	۵۳	-	-	-	-	۵۳	
۲۰	راولپنڈی +	۱۰	۴۰	۵۰	۰	۰	۰	۰	۵۰	
۲۱	اٹک +	۹	۴۲	۵۱	۰	۰	۰	۰	۵۱	
۲۲	میانوالی +	۱۱	۳۰	۴۱	۰	۰	۰	۰	۴۱	
۲۳	منٹگمری +	۱۰	۳۰	۴۰	۰	۰	۰	۰	۴۰	
۲۴	لائلپور	۱۰	۶	۱۶	۲۳	۱۵	۱	۳۹	۵۵	
۲۵	جھنگ +	۷	۲۸	۳۵	۰	۰	۰	۰	۳۵	
۲۶	ملتان +	۱۲	۳۸	۵۰	۰	۰	۰	۰	۵۰	
۲۷	مظفرگڑھ +	۱۲	۲۸	۴۰	۰	۰	۰	۰	۴۰	
۲۸	ڈیرہ غازیخاں +	۱۲	۳۰	۴۲	۰	۰	۰	۰	۴۲	

* آسامیوں کی کل تعداد انتخاب کے لئے ۱۳ تھیں - لیکن ایک آسامی بذریعہ نامزدگی پر کی گئی

+ طریق انتخاب نافذ نہیں ہے -

تقسیم ممبران بروئے جدید انتظام

نمبر شمار	ضلع	نامزد شدہ			منتخب شدہ	کل میزان	کیفیت
		سرکاری	غیر سرکاری	میزان			
۱	حصار *	۵	۵	۱۰	۳۴	۴۴	
۲	رہتک	۵	۵	۱۰	۳۴	۴۴	
۳	گوڑگانوں *	۱۰	۶	۱۶	۳۲	۴۸	
۴	کرنال	۵	۵	۱۰	۳۵	۴۵	
۵	انبالہ *	۵	۵	۱۰	۳۲	۴۲	
۶	کانگڑہ	۵	۵	۱۰	۳۴	۴۴	
۷	ہوشیارپور	۵	۶	۱۱	۳۷	۴۸	
۸	جالندھر	۵	۵	۱۰	۳۴	۴۴	
۹	لدھیانہ	۵	۵	۱۰	۳۰	۴۰	
۱۰	فیروزپور	۶	۶	۱۲	۳۷	۴۹	
۱۱	لاہور	۶	۶	۱۲	۳۶	۴۸	
۱۲	امرت سر	۴	۶	۱۰	۳۰	۴۰	
۱۳	گورداسپور *	۶	۶	۱۲	۳۶	۴۸	
۱۴	سیالکوٹ	۵	۵	۱۰	۳۲	۴۲	
۱۵	گوجرانوالہ	۵	۵	۱۰	۳۰	۴۰	
۱۶	شیخوپورہ *	۶	۶	۱۲	۲۴	۳۶	
۱۷	گجرات	۵	۳	۸	۳۶	۴۴	
۱۸	شاہپور	۶	۸	۱۴	۲۸	۴۲	
۱۹	جہلم	۶	۶	۱۲	۲۴	۳۶	
۲۰	راولپنڈی	۶	۶	۱۲	۲۴	۳۶	
۲۱	اٹک	۶	۲۲	۲۸	۱۴	۴۲	
۲۲	میانوالی	۶	۱۸	۲۴	۱۲	۳۶	
۲۳	منٹگمری	۶	۶	۱۲	۲۴	۳۶	
۲۴	لائلپور *	۶	۵	۱۱	۳۹	۵۰	
۲۵	جھنگ	۶	۶	۱۲	۲۴	۳۶	
۲۶	ملتان *	۶	۸	۱۴	۲۸	۴۲	
۲۷	مظفرگڑھ	۶	۶	۱۲	۲۴	۳۶	
۲۸	ڈیرہ غازیخاں	۶	۲۲	۲۸	۱۴	۴۲	

* جس کی آخری منظوری نہیں ہوئی۔

ب شدہ ممبران کی تقسیم جیسا کہ وہ بالمقابل نظام کے مطابق ہوگی

اگر آبادی کے مطابق کی جائے				اگر رائے دینے والوں کی تعداد کے مطابق کیجائے				اگر اوسط آبادی اور رائے دہندوں کی تعداد کے مطابق کیجائے				کیفیت
مسلمان	سکھ	ہندو و دیگراں	میزان	مسلمان	سکھ	ہندو و دیگراں	میزان	مسلمان	سکھ	ہندو و دیگراں	میزان	
۸٫۷	۲٫۱	۲۳٫۲	۳۴	۷٫۰	۳٫۴	۲۳٫۶	۳۴	۷٫۹	۲٫۷	۲۳٫۴	۳۴	
۴٫۵	۰	۲۹٫۵	۳۴	۳٫۰	—	۳۱٫۰	۳۴	۳٫۸	۰	۳۰٫۲	۳۴	
۹٫۹	۰	۲۲٫۱	۳۲	۹٫۸	—	۲۲٫۲	۳۲	۹٫۹	۰٫	۲۲٫۱	۳۲	
۱۰٫۰	۰٫۵	۲۴٫۵	۳۵	۸٫۰	۰٫۷	۲۶٫۳	۳۵	۹٫۰	۰٫۶	۲۵٫۴	۳۵	
۸٫۹	۵٫۴	۱۷٫۷	۳۲	۶٫۴	۷٫۲	۱۸٫۴	۳۲	۷٫۷	۶٫۳	۱۸٫۰	۳۲	
۱٫۷	۰٫۱	۳۲٫۲	۳۴	۰٫۳	۰	۳۳٫۷	۳۴	۱٫۰	۰٫	۳۳٫۰	۳۴	
۱۱٫۴	۵٫۴	۲۰٫۲	۳۷	۱۰٫۵	۸٫۰	۱۸٫۵	۳۷	۱۱٫۰	۶٫۷	۱۹٫۳	۳۷	
۱۴٫۶	۹٫۶	۹٫۸	۳۴	۱۱٫۴	۱۶٫۵	۶٫۱	۳۴	۱۳٫۰	۱۳٫۰	۸٫۰	۳۴	
۹٫۰	۱۴٫۴	۶٫۹	۳۰	۸٫۴	۲۳٫۹	۱٫۳	۳۰	۶٫۹	۱۹٫۰	۱٫۴	۳۰	
۱۶٫۵	۱۱٫۰	۹٫۵	۳۷	۷٫۹	۲۵٫۳	۳٫۸	۳۷	۱۲٫۲	۱۸٫۱	۶٫۷	۳۷	
۲۰٫۱	۸٫۰	۷٫۹	۳۶	۱۲٫۰	۲۰٫۹	۳٫۱	۳۶	۱۶٫۰	۱۴٫۵	۵٫۵	۳۶	
۱۳٫۷	۱۰٫۵	۵٫۸	۳۰	۵٫۶	۲۲٫۰	۲٫۴	۳۰	۹٫۷	۱۶٫۲	۴٫۱	۳۰	
۱۷٫۶	۶٫۱	۱۲٫۳	۳۶	۱۱٫۷	۱۵٫۳	۹٫۰	۳۶	۱۴٫۷	۱۰٫۷	۱۰٫۶	۳۶	
۱۹٫۸	۲٫۶	۹٫۶	۳۲	۱۵٫۸	۶٫۳	۹٫۹	۳۲	۱۷٫۸	۴٫۴	۹٫۸	۳۲	
۲۱٫۸	۲٫۶	۵٫۶	۳۰	۱۵٫۸	۷٫۶	۶٫۶	۳۰	۱۸٫۸	۵٫۱	۶٫۱	۳۰	
۱۵٫۵	۳٫۷	۴٫۸	۲۴	۱۲٫۷	۹٫۵	۱٫۸	۲۴	۱۴٫۱	۶٫۶	۳٫۳	۲۴	
۳۱٫۴	۲٫۲	۲٫۴	۳۶	۳۳٫۶	۱٫۵	۹٫	۳۶	۳۲٫۵	۱٫۹	۱٫۶	۳۶	
۲۴٫۰	۱٫۱	۲٫۹	۲۸	۲۴٫۴	۲٫۰	۱٫۶	۲۸	۲۴٫۲	۱٫۶	۲٫۲	۲۸	
۲۱٫۳	۰٫۹	۱٫۸	۲۴	۲۱٫۵	۱٫۰	۱٫۵	۲۴	۲۱٫۴	۱٫۰	۱٫۶	۲۴	
۲۱٫۸	۱٫۱	۱٫۱	۲۴	۲۱٫۴	۱٫۵	۱٫۱	۲۴	۲۱٫۶	۱٫۳	۱٫۱	۲۴	
۱۳٫۱	۰٫۴	۰٫۵	۱۴	۱۲٫۵	۰٫۴	۱٫۱	۱۴	۱۲٫۸	۰٫۴	۰٫۸	۱۴	
۱۰٫۷	۰٫۱	۱٫۲	۱۲	۹٫۲	۰٫۱	۲٫۷	۱۲	۱۰٫۰	۰٫۱	۱٫۹	۱۲	
۱۷٫۵	—	۶٫۵	۲۴	۱۷٫۱	—	۶٫۹	۲۴	۱۷٫۳	—	۶٫۷	۲۴	
۲۳٫۹	۶٫۸	۸٫۳	۳۹	۲۶٫۳	۱۰٫۸	۱٫۹	۳۹	۲۵٫۱	۸٫۸	۵٫۱	۳۹	
۲۰٫۰	۰٫۴	۳٫۶	۲۴	۱۸٫۳	۰٫۴	۵٫۳	۲۴	۱۹٫۱	۰٫۴	۴٫۵	۲۴	
۲۳٫۷	۰٫۶	۳٫۷	۲۸	۱۹٫۶	۱٫۹	۶٫۵	۲۸	۲۱٫۷	۱٫۲	۵٫۱	۲۸	
۲۱٫۳	۰٫۲	۲٫۵	۲۴	۱۵٫۶	۰	۸٫۴	۲۴	۱۸٫۵	۰٫۱	۵٫۴	۲۴	
۱۲٫۷	۰	۱٫۳	۱۴	۸٫۵	-	۵٫۵	۱۴	۱۰٫۶	٫۰	۳٫۴	۱۴	

...دو و دیگران" میں شامل کئے گئے ہیں۔

نمبر ۲۰۸۷۷۔ میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء (جیسا کہ اسکی ترمیم ایکٹ (ترمیم) میونسپل ایکٹ ۱۹۲۳ء سے ہوئی ہے) کی دفعہ ۶۲ (۷) کے احکام کے مطابق اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے۔ کہ گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) کی پیشگی منظوری سے میونسپل کمیٹی راولپنڈی ضلع راولپنڈی نے ایکٹ مذکور کی دفعہ ۶۱ (۲) کی رو سے مندرجہ ذیل ٹیکسوں کو میونسپلٹی راولپنڈی میں اُس ٹیکس کی تقسیم میں عاید کرنے کی ہدایت کی ہے۔ جو اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۴۰۴ مورخہ ۱۲ مئی ۱۹۱۹ء کی رو سے (جیسا کہ اسکی ترمیم اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۹۲۹۳ مورخہ ۲۰ دسمبر ۱۹۲۰ء سے ہوئی ہے) عاید کیا گیا تھا۔

ٹیکس مذکور اشتہار ہذا کی تاریخ سے تین ماہ بعد نافذ العمل ہوگا

محصول چنگی مندرجہ ذیل اشیاء و جانوروں پر جبکہ وہ میونسپلٹی ٹیکس کی حدود چنگی میں مصرف یا استعمال کے لیئے لائے جائیں اُن شرحوں پر عائد کیا جائیگا۔ جو ہر ایک کے نام کے محاذے درج ہیں:۔

نمبر شمار	(اشیاء)	ٹیکس عاید کرنے کے وقت قابل ٹیکس اشیاء مالیت	غایت شرح محصول جو زیر ریزولیوشن گورنمنٹ ہند صیغہ یوم مجبری ۲۱۴-۲۰۶ مورخہ ۹ دسمبر ۱۹۱۹ء قابل اخذ ہے۔ فی روپیہ	آخری شرح جو اخذ کی جاسکتی ہے۔	مجوزہ محصول چنگی کی شرح بلحاظ وزن فی من	مجوزہ محصول چنگی کی شرح بلحاظ مالیت فی روپیہ	بلحاظ تعداد	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
	قسم اول کہانے پینے کی چیزیں	روپیہ آنہ پائی	روپیہ آنہ پائی روپیہ	آنہ پائی	روپیہ آنہ پائی	. .	. . .	
۱	گندم وگندم کا آٹا	۴-۸- فی من	۰-۰-۶	۰ — ۲ ۱/۲ فی من	۰-۰-۹	. . .	. . .	سر بوجھ مستثنٰی ہیں
۲	جو کا آٹا بجُو د —	۳-۰-۰ فی من	۰-۰-۶	۰ — ۱-۶ فی من	۰-۰-۹	. . .	. . .	
۳	باجرہ و مکی —	۳-۰-۰ فی من	۰-۰-۶	۰ — ۱-۶ فی من	۰-۰-۶	. . .	. . .	
۴	جملہ دیگر غلے و دالیں	۵-۰-۰ فی من	۰-۰-۶	۰ — ۲-۶ فی من	۰-۰-۹	. . .	. . .	
۵	چاول بغیر چھلکے کے اور چھلکے دار	۸-۰-۰ فی من	۰-۰-۶	۰ — ۴-۶ فی من	۰-۲-۰	. . .	. . .	
۶	میدا و سوجی —	۶-۰-۰ فی من	۰-۰-۶	۰ — ۳-۰ فی من	۰-۲-۰	. . .	. . .	
۷	جملہ اقسام کی صاف شدہ کہانڈ یعنی تمام سفید دانہ دار کھانڈ مثلاً کھانڈ نبات اور وہ کھانڈ جو یورپین طریقوں کے مطابق صاف کی گئی ہو دکوزے اور دیسی صاف شدہ چینی —	۱۸-۸-۰ فی من	۰-۰-۹	۰ — ۱۳ ۱/۲ فی من	۰-۸-۰			
۸	غیر صاف شدہ کہانڈ — (گڑ شکر وغیرہ)	۷-۰-۰ فی من	۰-۰-۹	۰ — ۵-۳ فی من	۰-۳-۹			
۹	شیرا	۷-۰-۰ فی من	۰-۰-۹	۰ — ۵-۳ فی من	۰-۴-۰			
۱۰	گھی	۸۰-۰-۰ فی من	۰-۰-۶	۲ — ۸-۰ فی من	۱-۰-۰			
۱۱	دیسی مکھن و پنیر	۵۰-۰-۰ فی من	۰-۰-۶	۱ — ۹-۰ فی من	۰-۱۲-۰	. . .	. . .	ایک سیر تک سر بوجھ مستثنٰی ہے
۱۲	دیسی سوئر کی چربی و دہی	۱۸-۰-۰ فی من	۰-۰-۶	۰ — ۹-۰ فی من	۰-۹-۰	. . .	. . .	
۱۳	دیگر کہانے و پینے کی چیزیں ۱۔ جملہ پھل تازے و خشک جس میں گنا شامل ہے۔	بازاری مالیت	۰-۰-۹	۰ — ۰-۹ فی من	. . .	۰-۰-۹	. . .	
	۲۔ سبزیاں	ایضاً	۰-۰-۹	۰ — ۰-۶ فی من	. . .	۰-۰-۶	. . .	سبزیوں کے سر بوجھ مستثنٰی

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
	نام اشیاء	روپیہ آنہ پائی	روپیہ آنہ پائی	روپیہ آنہ پائی	روپیہ آنہ پائی			
	۳۔ آلو	۵ ۔ ۰ ۔ ۰ فی من	۰ ۔ ۰ ۔ ۹	~~۰ ۔ ۹ ۔ ۳~~ فی من	۰ ۔ ۰ ۔ ۲ ۔ ۰	۰ ۰ ۰	۰ ۰ ۰	۱۰ سیر تک بوجھ مستثنیٰ
	۴۔ دودھ	۱۰ ۔ ۰ ۔ ۰ فی من	۰ ۔ ۰ ۔ ۶	۰ ۔ ۵ ۔ ۰ فی من	۰ ۔ ۱ ۔ ۶	۰ ۰ ۰	۰ ۰ ۰	۱۰ سیر تک بوجھ مستثنیٰ ہیں
	۵۔ پنساری کے سامان جیسے کہ دیسی چاء قہوہ ۔ دسرکہ ۔ شہد دیسی آچار ۔ چٹنی دمربہ (جام) جیلی لعاب دار چیزیں یعنی (رب وغیرہ) مصالحہ وغیرہ کے محفوظ شدہ چیزیں ۔ دیسی مکھن وپنیر جو یورپین طریقوں سے صاف کی گئی ہوں چھالیا ومصالحے سوائے گرم مصالحہ کے خشک ومحفوظ کردہ مچھلی برگ پان اور جملہ اقسام کی اشیائے خوراک جن کی تفریع نہیں کی گئی شامل ہیں	نرخ بازار	۰ ۔ ۰ ۔ ۶	۰ ۔ ۰ ۔ ۶ فی من		۰ ۔ ۰ ۔ ۶	۰	
	(۶) جملہ اقسام کا تیل کا سامان (آچار مربہ وغیرہ) اور خوردنی اشیاء مشمول ممالک غیر کی چائے	نرخ بازار	۰ ۔ ۰ ۔ ۶	۰ ۔ ۰ ۔ ۶ فی من	۰	۰ ۔ ۰ ۔ ۶	۰	۰
	(۷) جملہ اقسام کے تازہ گوشت اور تازہ مچھلی و انڈے	ایضاً	۰ ۔ ۰ ۔ ۹	۰ ۔ ۰ ۔ ۹ فی من	۰ ۰ ۰	۰ ۔ ۰ ۔ ۹	۰ ۰ ۰	مچھلی کے سر بوجھ مستثنیٰ ہیں
	(۸) کھلی بنولے	۵ ۔ ۰ ۔ ۰ فی من	۰ ۔ ۰ ۔ ۶	۰ ۔ ۲ ۔ ۶ فی من	۰ ۔ ۱ ۔ ۰	۰ ۰ ۰	۰ ۰ ۰	
	(۹) چوکھر	۳ ۔ ۰ ۔ ۰ فی من	۰ ۔ ۰ ۔ ۶	۰ ۔ ۱ ۔ ۶ فی من	۰ ۔ ۰ ۔ ۹	۰ ۰	۰ ۰ ۰	
	قسم دوم ذبح کئے جانور							
۱	شاخدار مویشی	۳۲ ۔ ۰ ۔ ۰ فی راس	۰ ۔ ۰ ۔ ۹	۱ ۔ ۸ ۔ ۰ فی راس	۰ ۰ ۰	۰ ۰ ۰	۱ ۔ ۰ ۔ ۰	فی راس
۲	بکریاں وبھیڑیں کابخانی وملکانی	۳۰ ۔ ۰ ۔ ۰ فی راس	۰ ۔ ۰ ۔ ۹	۱ ۔ ۶ ۔ ۶ فی راس	۰ ۰ ۰	۰ ۰ ۰	۰ ۔ ۸ ۔ ۰	ایضاً
۳	بکریاں بھیڑیں ۔ دیسی اور ہرن	۱۲ ۔ ۰ ۔ ۰ فی راس	۰ ۔ ۰ ۔ ۹	۰ ۔ ۹ ۔ ۰ فی راس	۰ ۰ ۰	۰ ۰ ۰	۰ ۔ ۲ ۔ ۶	ایضاً
۴	سؤر	۵ ۔ ۰ ۔ ۰ شاخ	۰ ۔ ۰ ۔ ۹	۲ ۔ ۵ ۔ ۶ فی راس	۰ ۰ ۰	۰ ۰ ۰	۲ ۔ ۰ ۔ ۰	فی سؤر
۵	مرغ وغیرہ اور شکار	نرخ بازار	۰ ۔ ۰ ۔ ۹	۰ ۔ ۰ ۔ ۹ فی راس	۰ ۰ ۰	۰ ۔ ۰ ۔ ۹	۰ ۰ ۰	
	قسم سوم اشیاء جو ایندھن روشنی دھونے ورنگنے کے وغیرہ کے کام آتی ہیں							

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
		روپیہ آنہ پائی	روپیہ آنہ پائی	روپیہ آنہ پائی	روپیہ آنہ پائی			
—	جملہ اقسام کے تیل سوائے مٹی کے تیل یا ان تیلوں کے جنکی تصریح قسم ہذا کے اندراج میں کی گئی ہے ایسی کاتیں تارپین اور وہ تیل جنکی تصریح قسم پنجم میں کی گئی ہے	۲۰-۰-۰ فی من	۶-۰-۰	۱-۰-۰ فی من	۰-۶-۶	۰	—	
۲	لبریکیٹنگ تیل اور کچا تیل	نرخ بازار	۶-۰-۰	۶-۰-۰ فی من	۰ ۰	۶-۰-۰	—	
۳	جملہ اقسام کے روغن دار تخم (سوائے السی کے)	۷-۰-۰ فی من	۶-۰-۰	۰-۳-۶ فی من	۰-۲-۰	۰ ۰	۰ ۰	
۴	السی	۷-۰-۰ فی من	۶-۰-۰	۰-۳-۶ فی من	۰-۳-۰	۰ ۰	۰ ۰ ۰	
۵	لکڑی کا کوئلہ	۳-۰-۰ فی من	۶-۰-۰	۰-۱-۶ فی من	۰-۱-۰	۰ ۰	۰ ۰	
۶	پتھر کا بجھا ہوا کوئلہ	۳۵-۰-۰ فی ٹن	۶-۰-۰	۱-۱-۶ فی من	۱-۰-۰	۶	۰ ۰	
۷	چوب ایندھن	۱-۴-۰ فی من	۶-۰-۰	۰-۰-۸ فی من	۳-۰-۰	۰ ۰	۰ ۰	فی ٹن
۸	دیا سلائی	نرخ بازار	۶-۰-۰	۶-۰-۰ فی من	۰ ۰	۶-۰-۰	۰ ۰ ۰	سربوجھے اور نیز اڈے
۹	سجی۔ ریٹھے۔ کشتہ	۶-۰-۰ فی من	۶-۰-۰	۰-۳-۰ فی من	۰-۲-۰	۰ ۰	۰ ۰ ۰	مستثنےٰ ہیں
۱۰	موم بتی۔ موم۔ چربی کی بتیاں۔ چربی کلسیئیم کار بائیٹ اور صابن جملہ اقسام کا ہر لگانے کی سریش اور سوڈا کاسٹک اور دیگر اشیاء جو ایندھن روشنی اور دھونے کے کام میں آتی ہیں	قیمت بازار	۶-۰-۰	۶-۰-۰ فی من	۰ ۰	۶-۰-۰	۰ ۰ ۰	
۱۱	رنگنے کے رنگ اور نیل	ایضاً	۶-۰-۰	۶-۰-۰ فی من	۰ ۰ ۰	۶-۰-۰	۰ ۰ ۰	
۱۲	قسم چہارم وہ اشیاء جو عمارت کے کام آتی ہیں۔ جملہ اقسام کی چوب عمارتی خواہ کندے ہوں یا تختے یا بلے ہوں چرے ہوئے اور دوسرے	۳-۰-۰ فی مکعب فٹ	۹-۰-۰	۰-۲-۳ فی من	۰ ۰ ۰	۰ ۰ ۰	۰-۱-۰	فی مکعب فٹ
۲	پرانے ریلوے سلیپر	۲-۰-۰ فی	۹-۰-۰	۶-۱-۰ فی من	۰ ۰ ۰	۰ ۰ ۰	۶-۱-۰	فی سلیپر
۳	سادی اینٹیں (پکی)	۱۹-۰-۰ فی ہزار	۹-۰-۰	۰-۱۴-۳ فی من	۰ ۰ ۰	۰ ۰ ۰	۰-۶-۰	فی ہزار
۴	کچی اینٹیں	۵-۰-۰ فی ہزار	۹-۰-۰	۰-۳-۹ فی من	۰ ۰ ۰	۰ ۰ ۰	۶-۱-۰	ایضاً
۵	تمام خاص قسم کی یا آرائشی اینٹیں یعنی چوکے نالی کی اینٹیں پرنالے کنس وغیرہ۔	۳۰-۰-۰ فی ہزار	۹-۰-۰	۱-۴-۴ فی من	۰ ۰	۰ ۰ ۰	۱-۰-۰	ایضاً
۶	ٹوٹی ہوئی پختہ اینٹیں	۸-۰-۰ فی سو مکعب فٹ	۹-۰-۰	۰-۶-۰ فی من	۰ ۰ ۰	۰ ۰ ۰	۰-۶-۰	فی سو مکعب فٹ
۷	کنکر۔ چونا سرخی	۱۳-۸-۰ فی سو مکعب فٹ	۹-۰-۰	۰-۱۰-۰ فی من	۰ ۰ ۰	۰ ۰ ۰	۰-۱۰-۰	ایضاً

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
	نام اشیاء	روپیہ آنہ پائی	روپیہ آنہ پائی	روپیہ آنہ پائی	روپیہ آنہ پائی			
۸	پتھر کا چونا	۰-۱۲-۰ فی من	۹-۰-۰	۰-۰-۹ فی من	۶-۰-۰	...	...	فی من
۹	سنگ مرمر و دیگر پتھر اور ان کی بنی ہوئی چیزیں	بازاری نرخ	۹-۰-۰	۹-۰-۰ فی من	---	۹-۰-۰	...	پتھریلی اشیاء کے سر لبوجھ مستثنے ہیں
۱۰	سیمنٹ، تارپین، روغن السی کا تیل، وارنش، سریشن و دیگر جملہ رنگ تارکول وڈومر	ایضاً	۹-۰-۰	۹-۰-۰ فی من	...	۹-۰-۰	...	...
۱۱	بالس اور بلیاں	ایضاً	۹-۰-۰	۹-۰-۰ فی من	...	۹ ...	...	...
۱۲	دھات کی جملہ اشیاء جو عمارات میں مستعمل ہوتی ہیں مثلاً گرڈر، تار کی جالی، پیچ، قبضے، میخیں، چٹکیاں اور اسی قسم کی اشیاء	ایضاً	۹-۰-۰	۹-۰-۰ فی من	...	۹-۰-۰	...	...
۱۳	لکڑی کی کل اشیاء جو عمارات میں کام آتی ہیں	بازاری نرخ	۹-۰-۰	۹-۰-۰ فی من	...	۹-۰-۰	---	---
۱۴	جملہ دیگر مٹی کی اشیاء جو عمارات میں کام آتی ہیں مثلاً کھپریل اندر پیچ	ایضاً	۹-۰-۰	۹-۰-۰ فی من	...	۹-۰-۰	---	
۱۵	چاک، ستجول، کھریا مٹی، گاچنی مٹی، گیری مٹی، پیلی مٹی، چکنی مٹی اور پختہ اینٹیں	ایضاً	۹-۰-۰	۹-۰-۰ فی من	..	۹-۰-۰	..	
	قسم پنجم دوائیں، گوندیں، مصالحے							
۱	اور خوشبودار اشیاء جملہ دیسی مسکرات (سوائے چرس، بھنگ، گانجا اور کوکین کے)	بازاری نرخ	۹-۰-۰	۹-۰-۰ فی من	---	۹-۰-۰	..	اشیاء آبکاری اور ان کو بنانے کا خام مصالحہ جہاں تیار کرتے ہیں جہاں قابل آبکاری اشیاء مستثنے ہیں
۲	جملہ درآمد کردہ مسکرات اور ادویہ۔ گمزدھک شدہ بھنگ	ایضاً	۹-۰-۰	۹-۰-۰ فی من	...	۹-۰-۰		
۳	مرکبات کیمیائی اور اشیاء رائیل کرینکی ادویہ	ایضاً	۶-۰-۰	۶-۰-۰ فی من	...	۶-۰-۰		
۴	جملہ قسم کے مصالحے	بازاری نرخ	۹-۰-۰	۹-۰-۰ فی من	...	۹-۰-۰	--	
۵	گوندیں	ایضاً	۶-۰-۰	۶-۰-۰ فی من	...	۶-۰-۰	---	
۶	جملہ خوشبودار چیزیں و خوشبودار تیل و سر پر لگانے کے تیل	ایضاً	۶-۰-۰	۶-۰-۰ فی من	---	۶-۰-۰	---	
	قسم ششم تمباکو وسگریٹ							
۱	غیر ممالک کا تمباکو مشمولہ سگار سگریٹ اور سگار دیسی چرٹ سگار سگریٹ نسوار	بازاری نرخ	۶-۰-۰	۶-۰-۰ فی من	...	۶-۰-۰	...	
۲	دیسی تمباکو قسم اول مثلاً پوربی وغیرہ	۳۰-۰-۰ فی من	۴۰-۰	۰-۱۵-۰ فی من	۰-۱۰-۰			
۳	دیسی تمباکو جو دلال کے حقہ کا بنا ہو	بازاری نرخ	۶-۰-۰	۶-۰-۰ فی من	۰-۴-۰			
۴	اور قسم کا دیسی تمباکو کٹا ہوا مشمولہ	۱۴-۰-۰ فی من	۹-۰-۰	۶-۷-۰ فی من	...	۶-۰-۰	...	
	قسم ہفتم نقاشی دہار رجات و دیگر اشیاء استعمالی کی اشیاء							

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
	تقسیم بہ صفت نقصان و دیگر	روپیہ آنہ پائی	روپیہ آنہ پائی	روپیہ آنہ پائی	روپیہ آنہ پائی			
	پارچات باقی اور لباس و پوشاک کی ساختہ اشیاء							
۱	سوتی و کتانی نقصان	سرخ بازار						
۲	اون و پشمینہ کا اسباب شامل پردے اشیاء گوٹہ فیتہ وغیرہ و بساطی کا سامان خو لبعدت نقصان اور پوستین	ایضاً						
۳	چھوٹا گوٹہ کناری سنہری و روپہلی لیس و ریشم اطلس اور اشیاء جو اُن سے بنائی جائیں۔ جس میں کچا ریشم کپاس اور اونی دھاگا شامل ہے۔	ایضاً	۶-۰-۰	۶-۰-۰ فی من	- -	۳-۰-۰	- - -	جہیز مستثنیٰ ہے
۴	پوشش و لباس کی جملہ ساختہ اشیاء جس میں آزار بند اور چھیج بند چراندے اور جالیاں شامل ہیں۔	ایضاً						
۵	قالین دریاں غالیچے نمدے خیمے۔ کرمچ واٹر پروف (برساتی) موم جامہ۔ تارپین۔ اور فرشی کپڑا	سرخ بازار	۶-۰-۰	۶-۰-۰ فی من	. . .	۴-۰-۰	- -	
۶	بوریوں کی پٹی اور ٹاٹ (بوریاں مستثنیٰ ہیں)	ایضاً	۶-۰-۰	۶-۰-۰ فی من	. . .	۶-۰-۰	- -	
۷	چمڑے کی اشیاء جو لباس و پوشش کے کام آئیں۔	ایضاً	۶-۰-۰	۶-۰-۰ فی من	. . .	۶-۰-۰	- - -	
	قسم ہشتم دھاتیں اور وہ اشیاء جو دھاتوں سے بنی ہوں۔							
۱	دھاتیں اور وہ اشیاء جو کلایا یا چند دیگر دھاتوں سے بنائی جاویں جن میں سونے و چاندی کی اینٹیں۔ زیورات							

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
	اشیاء	روپیہ آنہ پائی	روپیہ آنہ پائی	روپیہ آنہ پائی	روپیہ آنہ پائی			
	جواہرات موتی اور کلیں اور ان کے وہ اجزا شامل ہیں - جو مستوجب محصول پر مٹ نہیں - لیکن جن میں جیبی گھڑیاں کلاک ٹائم پیس موٹر کار موٹر لاری - سائیکل ٹریم بگھی جھکڑے - ریڑھی اور دیگر اقسام کی سواری کی اشیاء اور ان کے فردوی اجزا آلات - موسیقی و جراحی فوٹوگرافی کا سامان و اسباب لمپ لالٹینیں سینے کی مشینیں چھپائی کا سامان - آلات سائنس اور بجلی کا سامان اور اینل شدہ اشیاء شامل ہیں	نرخ بازار	۶-۰-۰	۶-۰-۰ فی من	...	۶-۰-۰		
	قسم ہنم متفرق							
۱	کاغذ، قلم دوات وغیرہ اور پلندے بنانیکا کاغذ							
۲	چھاتے							
۳	ظروف شیشہ وچینی و شیشے کے برتن - جن میں آئینہ شامل ہے مٹی کے برتن - چینی برتن و جاپانی برتن - ہاتھی دانت و ہاتھی دانت کا سامان اور ہڈی کا سامان							
۴	چٹائی جملہ قسم کا بچھا اور اصلی بنی ہوئی چیزیں - سنج و شکیجے جملہ اقسام کے سن - بید خس خس اور چپر کا گھاس سرکی سوتلی - وان جملہ اقسام کا - رسے رسیاں							
۵	ربڑ و ربڑ کی چیزیں و گٹا پرچہ							
۶	کھلونے دگڑوں کے اندر اور کھلے میدانوں میں کھیلنے کا ضروری ضروری سامان	نرخ بازار	۶-۰-۰	۶-۰-۰ فی من	- -	۶-۰-۰	..	

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
	اشیاء	روپیہ آنہ پائی	روپیہ آنہ پائی	روپیہ آنہ پائی	روپیہ آنہ پائی			
	ورزشی کھیلوں کا سامان تاش کارک چھیڑیاں۔ سواری کی اور دیگر چابکیں۔ مچھلی کے شکار کی چھیپیں ڈوری اور کانٹے							چھپرکے لوہلوں۔ سرکی بید۔ بنج سن۔ سوتلی۔ دان۔ سیٹھا اور اُن سے بنی ہوئی اشیاء اور ہر ایک قسم کی رسی کے سرپوچھے ہیں
۷	پائپ چقے۔ اور جملہ اقسام کی حقہ پینے کا سامان۔ جنکی اوپر تصریح کی گئی ہے۔							
۸	لکڑی کے پاوے۔ چرخے پیڑے پیڑیاں اور جملہ اقسام کی چوبی اشیاء علاوہ اُن کے جو عمارت کے کام میں آئیں پہیری							
۹	ریہٹ اٹا لگگا بمٹم اور سواری کی جو دیگر اشیاء جو لکڑی کی بنی ہوں۔ اور اُن کے ضروری اجزا							
۱۰	جملہ اقسام کی آتشبازی جیسی ہیں۔ بجی منورا۔ گندھک کی بنی ہوئی بارود شامل ہے	نرخ بازار	۲-۰-۰	۱۰-۰-۰ فی من	۰-۰	۲-۰-۰	۰-۰-۰	
۱۱	برش۔ جھاڑو۔ اور بال سور کے اور برشوں کے ریشے							
۱۲	آرٹ کی اشیاء مثلاً بت تصویریں							
۱۳	اور ٹکٹری کا سامان							
۱۴	فرنیچر چمڑا اور چمڑے کی بنی ہوئی اشیاء اور اُنکی جنکی تصریح قسم ۸ میں کی گئی ہے							
۱۵	چمڑے و جملہ دھات کا پالش اور جملہ اشیاء جو دھات لکڑی اور مشینوں کو صاف کرنے میں کام آسکتی ہوں۔							
۱۶	اسبسٹوز کی چادر اور رسے اور وہ اشیاء جو مشینوں کو جوڑنے اور مرمت میں استعمال ہوتی ہیں۔ علاوہ جن کا اوپر ذکر نہیں آیا۔							
۱۷	سنگھار کی اشیاء جن میں پرفیوم اور فلائنگ پیپر۔ لکھیاں پکڑنے والے کے کاغذ شامل ہیں							

نمبر ۲۰۸۷۹۔ بموجب احکام دفعہ ۳ (۱) و (۲) ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۱ء بذریعہ اشتہار ہذا اتمام اطلاع کی غرض سے مشتہر کیا جاتا ہے۔ کہ گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) قصبہ منڈی کالانوالی واقع ضلع حصار مصرحہ گوشوارہ حدود ملف ہذا کو ایکٹ دوم مصدرہ ۱۹۲۲ کی غرض کے لئے چھوٹا قصبہ مؤثر کرنا تجویز فرماتی ہے۔

قصبہ مذکور کے کسی باشندہ کو چھوٹے قصبہ کے مجوزہ انضباط پر اگر اعتراض ہو تو اسکو چاہئے کہ وہ اشتہار ہذا کی تاریخ اشاعت سے تین ماہ کے اندر اندر اپنا تحریری اعتراض کمشنر اور ڈپٹی کمشنر کی وساطت سے لوکل گورنمنٹ کی خدمت ارسال کرے۔

گوشوارہ

شمال:۔ خسرہ نمبر ۱۷۳۶ کے شمال مغربی گوشے سے بخط مستقیم خسرہ نمبر ۱۶۹۳ کے شمال شرقی گوشے تک۔
جنوب:۔ خسرہ نمبر ۱۶۱۲ کے جنوب مغربی گوشے سے بخط مستقیم خسرہ نمبر ۱۶۲۴ کے جنوب مشرقی گوشے تک۔
مشرق:۔ خسرہ نمبر ۱۶۹۳ کے شمال مشرقی گوشے سے بخط مستقیم خسرہ نمبر ۱۶۲۴ کے جنوب مشرقی گوشے تک۔
مغرب: حد بمبئی بڑودہ و سنٹرل انڈیا ریلوے۔

نوٹ:۔ جملہ نشستیں موضع کالانوالی کے مثل بندوبست سرسہ بابت ۱۹۲۱-۲۲ سے حاصل کی گئی ہیں۔

اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۶۲۴۵ مورخہ ۲۶ مئی ۱۹۲۳ بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے۔

نمبر ۲۱۲۰۹۔ مندرجہ ذیل مسودہ ترمیم جس کو پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) میونسپلٹی نور محل واقعہ ضلع جالندھر کے قواعد انتخاب مجوزہ زیر دفعہ ۲۴ (۱) (ب) (ج) و (د) ایکٹ میونسپل پنجاب ۱۹۱۱ مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ نمبری ۱۹۷۰۰ مورخہ ۲۲ اکتوبر ۱۹۱۸ میں مرتب کرنا تجویز فرماتی ہے۔ ان اشخاص کی اطلاع کے لئے بذریعہ اشتہار ہذا شائع کیا جاتا ہے۔ جن پر غالباً اثر پڑیگا۔ مسودہ ترمیم پر ۱۵ ستمبر ۱۹۲۳ء کو کسی ایسے اعتراض یا تجویز کے ساتھ غور کیا جائیگا۔ جو کسی شخص کی طرف سے تاریخ مذکور سے قبل موصول ہو۔

مسودہ ترمیمات

۱۔ قاعدہ نمبر ۷ تحتی قاعدہ (ب) (۱) "مبلغ ۵۰" کی جگہ "مبلغ ۲۰۰" پڑھو۔
۲۔ "قاعدہ نمبر ۷ تحتی قاعدہ (ب) (۳) کی جگہ "وہ کم از کم پانچ روپیہ سالانہ معاملہ اراضی ادا کرتا ہو" ثبت کرو۔
۳۔ موجودہ گوشوارہ کی جگہ حسب ذیل گوشوارہ حلقہ ہائے انتخاب ثبت کرو

گوشوارہ

نمبر	نام حلقہ جات	تفصیل حدود
۱	نور محل نمبر ۱	شمال:۔ ڈھاب دنیان فانوں گویاں مشرق:۔ ڈھاب بھٹہ خشت و سفید زمین جنوب:۔ تالاب و سڑک پھلور مغرب:۔ بسترگا اور شاہوالا کا رستہ۔ مکانات جاٹ سورانے کے پشت۔ محلہ شیخاں کا رستہ و دکان نند لال تک۔ رستہ بازار محلہ لوہر گوجراں تک راستہ محلہ سوہل۔ راستہ خانقاہ شاہ فتح علی۔ محلہ کوہلیاں سے ڈھاب کو جانیوالا رستہ۔ رستہ بازار کردگراں۔ بازار و رستہ ڈھاب
۲	نور محل نمبر ۲	شمال۔ نیائیں تکیے آماں۔ نیائیں لبھو رام۔ بھٹہ خشت۔ پل جالندھر و راستہ ڈھاب۔ مشرق۔ راستہ بازار ڈھاب و مسجد کردگراں۔ جنوب۔ بازار مسجد کردگراں سے لیکر دکان بابو رام کوہلی تک راستہ محلہ

[illegible]

		[illegible]
٨	[illegible]	[illegible]
٥	[illegible]	[illegible]
٤	[illegible]	[illegible]
٦	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]

[illegible]

شائع کیا جاتا ہے - مجوزہ ترمیمات پر ۱۵ ستمبر ۱۹۲۳ء کو یا اس کے بعد کسی ایسے اعتراض یا تجویز کے ساتھ غور کیا جائیگا جو ان کے متعلق کسی شخص کیطرف سے تاریخ مذکور سے قبل موصول ہو -

مسودہ ترمیمات

(۱) قاعدہ ۴ (ب) میں مبلغ "۳۰" کی جگہ "مبلغ ۲۰۰" پڑھو -

(۲) قاعدہ ۴ (ج) کے بعد حسب ذیل تحتی قاعدہ (د) ایزاد کرو : -
"کم از کم پانچ روپیہ سالانہ ... معاملہ راضی ادا کرتا ہو" اور موجودہ تحتی قواعد (د) و (ہ) کو (ہ) و (و) سے موسوم کرو -

(۳) موجودہ گوشوارہ حلقہ جات کی جگہ حسب ذیل ثبت کرو : -

تفصیل حلقہ جات

(۱) کٹڑہ بادیاں والہ - محلہ پنڈتاں شرقی جانب دروازہ جولاہی - شمالی جانب بازار دکان کشن چند سے تند دانڈا تک -

(۲) محلہ ودہاناں - محلہ پلوہفریاں - محلہ مہتیاں - محلہ چڈیاں - محلہ کبوراں - محلہ ہانڈیاں - بازار شمالی جانب پر دکان پرمانند سے دکان شندا بھ چڑہ تک - محلہ سیٹھاں - محلہ راماساں - ایک حصہ محلہ قصابان - محلہ بہاریاں - محلہ مہتاں - ایک حصہ محلہ ارائیاں - بازار شیر شاہ حویلی دوانہ سے مسجد نائی تک - بازار شمالی جانب پر دکان لکھن لال سے دکان رام جوایا تک -

(۳) مسجد نائیاں سے مسجد لنگریاں تک دروازہ جولاہی مشرقی جانب محلہ ارائیاں - محلہ نائیاں - محلہ شیر شاہی - محلہ قصبیان - بشمول مکانات سنگل - بازار شمالی جانب دکان مسجد سے دکان رحم علی لوہار تک -

(۴) کٹڑا خضر خاں ولی - محلہ سادو - بازاری دروازہ - سبز منڈی - بازار جنوبی جانب دکان جمال دین سے دکان نندلال جڈہ تک و دروازہ چہرنگی تک -

(۵) سبزی منڈی سے بازار کی جنوبی طرف پر دکان رام چند تک بازار سراجاں و بازار لوہاراں دروازہ چہرنگی تک - محلہ تیلیاں - محلہ چہرنگاں - و محلہ قصابان - محلہ سالہوکی - مشرقی جانب

(۶) محلہ پرانا تھانہ - محلہ چڈیاں - بازار اروڑیاں (ہر دو اطراف) محلہ منڈی کوجہ سنت رام محلہ بھنبیاں بڑے بازار کی جنوبی طرف دکان اکبر قصاب سے دکان گنیش داس آریہ تک

(۷) کوچہ شیخ شمس الدین بشمول مکانات مکان شیخ خلیل سے مکان اللہ دتہ جیور تک - وارہ دادو بھاگی ماشکیاں - (ہر دو اطراف) مکان معراج الدین نائی تک - بڑے بازار کا جنوبی حصہ مسجد تر کھاناں کی دکانوں سے دکان لکھشمی داس بہری تک - محلہ لوہاراں - محلہ کمہاراں - مکان گوراندتہ مل تک محلہ خیبر - محلہ چھپر صادق - وارہ چودھریاں - بازار لوہاراں کی مشرقی جانب و دارا دارو شاہ

(۸) محلہ راد سنگی - محلہ ماشکیاں - کلارک پورہ - آبادی بیروں سرکلر روڈ - آبادی کلارک پورہ سے یکوں کا اڈہ - مسجد کمہاراں - و کوچہ داراہ تک

مورخہ ۲۱ اگست ۱۹۲۳ء

نمبر الم ۲۰۹ - مندرجہ ذیل ضوابط جو کمیٹی رقبہ مشتہرہ خانیوال ضلع ملتان نے زیر دفعات ۱۸۸ (ج) و ۱۹۹ (۱) ایکٹ میونسپل پنجاب ۱۹۱۱ء رقبہ مشتہرہ خانیوال کے اندر پیدائش و اموات کے درج رجسٹر کرنے کے لئے مرتب کئے ہیں - پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) نے زیر دفعہ ۲۰۱ (۱) ایکٹ مذکور منظور فرمائے ہیں - اور وہ اطلاع عامہ کے لئے مشتہر کئے جاتے ہیں - ضوابط مذکور تاریخ اشاعت اشتہار ہذا سے چھ ہفتے بعد نافذ العمل ہونگے : -

ضوابط

ا - کمیٹی رقبہ مشتہرہ خانیوال نے رقبہ مشتہرہ کی حدود کے اندر پیدائش و اموات کی رجسٹری

کے لئے ایک یا ایک سے زیادہ دفاتر رجسٹری قائم کریگی - اور عام اطلاع کے ذریعہ ایسے [illegible] کی تصریح کرے گی - جہاں ضوابط ہذا کے مطابق ان پیدائیشوں اور موتوں کی اطلاع دی جا [illegible] جو رقبہ مشتہرہ کے مصرحہ حصوں کے اندر واقع ہوں وہ افسر جو ایسے دفتر رجسٹری کے اہتمام [illegible] رجسٹرار رقبہ مشتہرہ کہلائے گا -

۲- پیدائیش کی ہر ایسی رپورٹ جو ضوابط ہذا کی رو سے مطلوب ہو - مندرجہ ذیل مراتب پر مشتمل ہوگی - جو اس رجسٹر میں درج کئے جائینگے - جو رجسٹرار رقبہ مشتہرہ اس غرض کے لئے رکھیگا [illegible]

(۱) تاریخ پیدائیش -
(۲) جنس بچہ
(۳) باپ اور دادا کا نام
(۴) باپ کی جائے سکونت
(۵) باپ کا پیشہ - ذات اور مذہب -
(۶) رپورٹ دینے والے شخص کا نام - اور رپورٹ دینے کی تاریخ -
(۷) بچہ کا نام

مگر شرط یہ ہے - کہ

(الف) کسی ولدالحرام بچہ کی صورت میں رجسٹرار رقبہ مشتہرہ بچہ کے باپ کے طور پر [illegible] میں کسی شخص کا نام نہیں درج کرے گا - بجز اس صورت کے کہ اس کی ماں اور وہ [illegible] جو اپنے آپ کو باپ تسلیم کرے - مشترکہ طور پر اس امر کی درخواست کریں - اگر ایسی مشترکہ درخواست کے مطابق باپ کا نام درج کیا جائے - تو اس اندراج پر وہ [illegible] تصدیقی دستخط کرے گا - جو اپنے آپ کو باپ تسلیم کرے - اگر کوئی ایسی مشترکہ د[illegible] نہ کی جاوے تو جملہ ایسی صورتوں میں رجسٹر میں یہ لکھ دیا جائے گا - کہ بچہ ولدالحرام ہے -

(ب) اگر رپورٹ دینے کے وقت بچہ کا نام معلوم نہ ہو - تو پیدائیش کی رپورٹ دینے والا شخص [illegible] یا اگر وہ مر گیا ہو - تو بچہ کا باپ یا اگر باپ مرا ہوا ہو یا بچہ ولدالحرام ہو - تو بچہ کی ماں یا اگر بچہ کے ماں باپ دونوں مرے ہوئے ہوں - تو وہ شخص جس کے زیر پرورش [illegible] بچہ ہو - پیدائیش سے تین ماہ کے اندر بچہ کے نام کی اطلاع رجسٹرار رقبہ مشتہرہ کو دے گا -

۳ (الف) واردات موت کی ہر ایک رپورٹ جو ضوابط ہذا کی رو سے کرنی ضروری ہے - مندرجہ ذیل مراتب پر مشتمل ہوگی - جو اس رجسٹر میں درج کئے جائیں گے - جو رجسٹرار رقبہ مشتہرہ [illegible] غرض کے لئے رکھیگا - یعنی :-

(الف) تاریخ موت -
(ب) متوفی کا نام -
(ج) باپ کا نام یا اگر متوفی شادی شدہ عورت ہو تو - اس کے خاوند کا نام -
(د) متوفی کی جنس
(ہ) متوفی کی عمر
(و) متوفی کا پیشہ ذات اور مذہب
(ز) متوفی کی جائے سکونت -
(ح) باعث موت
(ط) رپورٹ دینے والے شخص کا نام اور اس کی رپورٹ کی تاریخ -

(۲) کسی یورپین کی موت کی صورت میں موت کی اطلاع دینے والا شخص اگر ممکن ہو - تو باعث [illegible]

متعلق کسی طبابت پیشہ شخص کا سرٹیفکیٹ پیش کرے۔

۴- کوئی شخص جو کسی پیدائیش یا موت کی اطلاع دے۔ ایسی پیدائیش یا موت کے متعلقہ اس اندراج کی اپنے دستخط یا نشان سے تصدیق کر سکتا ہے۔ جو رجسٹرار رقبہ مشتہرہ نے رجسٹر میں کیا ہو۔

۵- پیدائیش یا موت کی ہر ایک رپورٹ جو ضوابط ہذا کی رو سے مطلوب ہو۔ زبانی یا تحریری کی جا سکتی ہے۔

۶- کسی جیل۔ حوالات۔ ہسپتال۔ سکول یا کسی دیگر گورنمنٹ یا مقامی جماعت کے انسٹی ٹیوشن کا افسر مہتمم کسی ایسی موت یا پیدائیش کی اطلاع جو اس کے زیر اہتمام انسٹی ٹیوشن میں واقع ہوئی ہو۔ ایسی پیدائیش یا موت کے واقعہ ہونے سے چار دن کے اندر رجسٹرار رقبہ مشتہرہ کو دیگا۔

۷- کسی غیر سرکاری ہسپتال۔ یتیم خانے۔ سرائے۔ دھرم سالہ۔ ہوٹل۔ رہائیش گاہ یا دیگر ہمچو قسم کی انسٹی ٹیوشن کا مہتمم شخص کسی ایسی موت یا پیدائیش کی اطلاع جو اس کے زیر اہتمام انسٹی ٹیوشن میں واقع ہوئی ہو۔ تاریخ وقوع سے چار دن کے اندر رجسٹرار رقبہ مشتہرہ کو دیگا۔

۸- ایسی پیدائیش یا موت کی صورت میں جس پر ضابطہ ۶ حاوی نہ ہو۔ اس گھر کا سربرآوردہ شخص جس میں ایسی پیدائیش یا موت واقعہ ہوئی ہو۔ یا ایسے گھر کا کوئی بالغ ممبر یا نوکر ایسی موت یا پیدائیش کی اطلاع رجسٹرار رقبہ مشتہرہ کو چار دن کے اندر دے گا۔

۹- ایسی پیدائیش کی صورت میں جس کی اطلاع کسی گھر کے سربرآوردہ شخص یا کسی بالغ ممبر یا نوکر کی طرف سے کسی وجہ سے بہم نہ پہنچائی جا سکے۔ تو وہ دائی جو ایسی پیدائیش کے متعلق کام کر رہی ہو۔ چار دن کے اندر رجسٹرار رقبہ مشتہرہ کو پیدائیش مذکورہ کی اطلاع بہم پہنچائے گی۔

۱۰- ہر ایک طبابت پیشہ شخص جو کسی ایسے شخص کا جو آخری بیماری کے دوران میں رقبہ مشتہرہ کی حدود کے اندر مرا ہو۔ علاج کر رہا ہو۔ ایسے شخص کی موت کی اطلاع رجسٹرار رقبہ مشتہرہ کو تاریخ موت سے چار یوم کے اندر دے گا۔ مگر شرط یہ ہے کہ اگر ایسا شخص کسی ایسی بیماری سے مرا ہو۔ جو وبائی مرض کی قسم کی ہو۔ یا جسے لوکل گورنمنٹ نے زیر دفعہ ۳ (۷) میونسپل ایکٹ پنجاب۔ ۱۹۱۱ء وبائی مرض مشتہر کیا ہو۔ تو ایسا طبابت پیشہ شخص ایسی موت کی اطلاع فی الفور دے گا۔

۱۱- ہر ایک لاگی یا کوئی دیگر خاکروب ایسی پیدائیش یا موت کی اطلاع جو ان عمارات میں واقعہ ہوئی ہو۔ جن میں وہ کام کرتا ہو۔ رجسٹرار رقبہ مشتہرہ کو ایسے واقع سے چار دن کے اندر دے گا۔ مگر شرط یہ ہے کہ کسی ایسے خاکروب کی طرف سے جو کسی ایسی انسٹی ٹیوشن میں کام کرتا ہو۔ جو گورنمنٹ یا رقبہ مشتہرہ کی غور پرداخت میں ہو۔ ایسی پیدائیش یا موت کے متعلق اطلاع دینے کی ضرورت نہیں ہوگی۔ جو اس انسٹی ٹیوشن میں واقع ہوئی ہو۔

۱۲- ہر ایک ایسا شخص جو کسی زندہ نوزائیدہ بچے کو پڑا ہوا پائے اور ہر ایک ایسا شخص جس کے اہتمام میں ایسا بچہ رکھا جائے۔ اس امر کی اطلاع رجسٹرار رقبہ مشتہرہ کو ایسے بچہ کے دستیاب ہونے سے آٹھ یوم کے اندر دے گا۔ اور ساتھ ہی اس کے حتے المقدور مراتب مصرحہ ضابطہ (۲) بہم پہنچائیگا۔

۱۳- اگر کوئی مردہ لاش پڑی ہوئی پائی جائے۔ تو اس تھانہ پولیس کا عہدہ دار مہتمم جس کی حدود کے اندر ایسی لاش پائی گئی ہو۔ ایسی لاش کے ملنے کے ۸ یوم کے اندر اس امر کی اطلاع رجسٹرار رقبہ مشتہرہ کو دے گا۔ اور ساتھ ہی اس کے حتے المقدور مراتب مصرحہ ضابطہ ۳ بہم پہنچائیگا۔ اور اگر ممکن ہو۔ تو باعث موت کے متعلق سول سرجن کا سرٹیفکیٹ بہم پہنچائیگا۔

۱۴- ہر ایک شخص کو جو زیر ضوابط ہذا کسی موت یا پیدائیش کی اطلاع دے۔ ایسی پیدائیش یا موت کے متعلقہ اندراج درج کردہ رجسٹرار رقبہ مشتہرہ کی نقل مفت دی جائیگی۔

۱۵- ہر ایک شخص ایک روپیہ فیس ادا کر کے رجسٹر پیدائیش و موت کا ملاحظہ کر سکتا ہے۔ اور وہ آٹھ آنہ بطور فیس ادا کرنے پر رجسٹر اموات و پیدائیش میں سے کسی اندراج کی مصدقہ نقل لینے کا حقدار ہوگا۔ مگر شرط یہ ہے۔ کہ ایسی صورت میں جب ایسی نقل کے لئے درخواست کرنیوالے

شخص نے ناکافی یا غلط اطلاع دی ہو جس سے رجسٹر میں سے تلاش کرنے کے لئے بڑی محنت کی ضرورت ہو۔ چار آنے فی سال زائد فیس واجب الوصول ہوگی۔

۱۶- کوئی شخص رجسٹر پیدائش و اموات کو دیدہ و دانستہ تلف نہیں کرے گا۔ یا نقصان نہیں پہنچائیگا یا تلف کرنے یا نقصان پہنچانے نہیں دے گا۔ یا دیدہ دانستہ کسی ایسے رجسٹر میں یا اس کی مصدقہ نقل میں کسی پیدائش یا موت کے متعلق جھوٹا اندراج نہیں کرے گا۔ اور نہ کروائے گا۔ اور کوئی رجسٹرار رقبہ مشتہرہ بغیر کسی معقول وجہ کے کسی پیدائش یا موت کو جس کی باقاعدہ اسے اطلاع دیجائے۔ رجسٹر پیدائش یا اموات میں درج کرنے سے انکار نہیں کرے گا۔ اور نہ اس کو حذف کریگا۔

۱۷- کوئی شخص جو ضوابط ۷-۸-۹-۱۰-۱۱-۱۲-یا ۱۶ کی خلاف ورزی کرے گا- وہ کسی مجسٹریٹ کے روبرو اثبات جرم پر ایسی سزائے جرمانہ کا مستوجب ہوگا۔ جو ۵۰ روپیہ تک ہو سکتی ہے۔

نمبر ۲۰۹۴۳- بنفاذ اختیارات عطیہ بروے دفعات ۲۴۴ و ۴ (۱) ایکٹ میونسپل پنجاب بابتہ ۱۹۲۱ء پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) (۱) اشتہار نمبری ۹۳۱ مورخہ ۳ نومبر ۱۹۰۴ء درباره انضباط رقبہ مشتہرہ کیمبل پور ضلع اٹک کو منسوخ کرنا اور رقبہ مندرجہ گوشوارہ درج ذیل کو ایکٹ ہذا کی رو سے میونسپلٹی درجہ دوم قرار دینا تجویز فرماتی ہے۔

مقامی رقبہ مذکور کا کوئی باشندہ تجویز مذکور پر اگر اعتراض کرنا چاہے تو اس کو چاہئے کہ وہ اپنا اعتراض بذریعہ تحریر تاریخ اشاعت اشتہار ہذا کے چھ ہفتے کے اندر اندر کمشنر اور ڈپٹی کمشنر کی وساطت سے پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) کی خدمت میں ارسال کرے۔

گوشوارہ

شمال- شمالی حد برجی حدبست ریل واقع کھیت نمبری ۷۰ سے شروع ہو کر جنگلہ ریل کے ساتھ ساتھ مشرق کی طرف مکانات وکلاء کے پیچھے سے گزر کر پھر جنگلہ ریل کے ساتھ ساتھ پل نمبر ۵۳ تک جاتی ہے۔ جو اس سڑک پر واقع ہے۔ جو سول بازار سے لے کر ریلوے اسٹیشن تک جاتی ہے۔ وہاں سے اس برجی سے گزر کر جو پولیس لائن کے شمال مغربی گوشے پر واقع ہے۔ ریلوے لائین کے ساتھ جیل خانے کے عین مشرق پر جو بڑا نالہ واقع ہے۔ اس کے پل تک۔

جنوب- چھاؤنی کیمبل پور جو موضع کامل پور سیداں کے حدبست سے برجی حدبست چھاؤنی تک وہاں سے حد بخط مستقیم ۴۰۰ فٹ جنوب کیطرف جاتی ہے۔ اور اسی مقام سے مغرب کیطرف چھوٹی سڑک کے متوازی ۱۰۰۰ فٹ تک جاکر چاہ جوالا رام سنگھ تک جاتی ہے۔ وہاں سے شمال کی طرف ۴۰۰ فٹ تک جاکر سڑک چوہا چوکی سے جا ملتی ہے۔ اور مغرب تک چلی جاتی ہے حتےٰ کہ یہ مغربی حد کے مقام اختتام سے جا ملتی ہے۔

مشرق- جیل خانے کے عین مشرق میں جو بڑا نالہ واقع ہے۔

مغرب- برجی حدبست ریل واقع کھیت نمبری ۷۰ پر شمالی گوشے سے شروع ہو کر جنگلے ریل کے ساتھ ساتھ مغرب کی جانب حد ۶۰۰ فٹ تک چلی جاتی ہے۔ اور پھر سڑک چوٹی سے جا ملتی ہے

پنچایتیں

مورخہ ۲۱-اگست ۱۹۲۳ء

نمبر ۲۰۹۳۶- بحوالہ اشتہار پنجاب گورنمنٹ نمبری ۳۲۲۵۹ مورخہ ۱۹ دسمبر ۱۹۲۲ء و بنفاذ اختیارات مفوضہ بروئے احکام دفعہ ۴ ایکٹ دیہی پنچایت ۱۹۲۱ء پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) مندرجہ ذیل رقبہ جات واقع ضلع جھنگ کو ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے دیہات مقرر فرماتی ہے:-

نمبر شمار	موضع جزو اعراضی پنچایت	نام کل دیہات (بمطابق دفعہ ۳ (۱) ایکٹ پنچایت دیہی پنجاب ۱۹۲۱ء) جن کی اراضی پنچایت دہ مشتمل ہے	تحصیل
۱	کنوا نوالہ	کنوا نوالہ	چنیوٹ
۲	کندیوالہ	کندیوالہ	
۳	بھوو انہ	بھوو انہ	
۴	ہرسہ شیخ	ہرسہ شیخ	
۵	ہرانہ	ہرانہ	
۶	حویلی بہادر شاہ	حویلی بہادر شاہ	شورکوٹ
۷	قایم بھروانہ	قایم بھروانہ	
۸	بستی وریام	بستی وریام	
۹	پیر عبدالرحمٰن	پیر عبدالرحمٰن	

نمبر شمار	موضع جزو اعراضی پنچایت	نام کل دیہات (بمطابق دفعہ ۳ (۱) ایکٹ پنچایت دیہی پنجاب ۱۹۲۱ء) جن کی اراضی پنچایت دہ مشتمل ہے	تحصیل
۱۰	کوٹ عیسےٰ شاہ	کوٹ عیسےٰ شاہ	تحصیل جھنگ
۱۱	کوٹ شاکر	کوٹ شاکر	
۱۲	مسنی	مسنی	
۱۳	کوٹ مالدیو	کوٹ مالدیو	
۱۴	چھنہ وبخش	چھنہ وبخش	
۱۵	پیر کوٹ وسدھانہ	پیر کوٹ و سدھانہ	

نمبر ۲۰۹۳۷-بحوالہ اشتہار پنجاب گورنمنٹ نمبری ۳۲۲۶۰ مؤرخہ ۱۹ دسمبر ۱۹۲۲ء و بنفاذ اختیارات عطیہ بروئے دفعہ ۵ (۳) ایکٹ دیہی پنچایت ۱۹۲۱ء پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) ضلع جھنگ کے دیہات مندرجہ خانہ ۲ گوشوارہ منسلکہ ہذا میں پنچایتیں قایم فرماتی ہے اور ہر ایک پنچایت کے لئے پنچوں کی تعداد مندرجہ ۴ گوشوارہ مذکور مقرر فرماتی ہے۔

ہر ایک پنچایت کا انضباط پنچوں کے انتخاب زیر قاعدہ ۸ منجملہ قواعد پنچایت مشتہرہ ہمراہ اشتہار پنجاب گورنمنٹ نمبری ۱۸۲۴۵ مؤرخہ ۲۰ جون ۱۹۲۲ء کی تاریخ منظوری سے عمل میں آئیگا۔

گوشوارہ

نمبر شمار	نام پنچایت دہ	تحصیل	۱
۱	کنوا نوالہ	چنیوٹ	۵
۲	کندیوالہ		۴
۳	بوو انہ		۴
۴	ہرسہ شیخ		۴
۵	ہرانہ		۳
۶	حویلی بہادر شاہ	شورکوٹ	۶
۷	قایم بھروانہ		۴
۸	بستی وریام		۴
۹	پیر عبدالرحمٰن		۵

نمبر شمار	نام پنچایت دہ	تحصیل	۱
۱۰	کوٹ عیسیٰ شاہ	جھنگ	۵
۱۱	کوٹ شاکر		۴
۱۲	مسن		۴
۱۳	کوٹ مالدیو		۳
۱۴	چھنہ بخش		۴
۱۵	پیر کوٹ سدھانہ		۵

نمبر ۲۰۹۳۸ - بموجب احکام دفعہ ۱۶ ایکٹ دیہی پنچایت ۱۹۲۱ء پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) ہدایت فرماتی ہے - کہ ضلع جھنگ کی مندرجہ ذیل پنچایتیں پنچایت ہائے مذکور کی تاریخ انضباط سے جملہ فرائض محولہ دفعہ مذکور کو سرانجام دینگی -

نمبر شمار	نام موضع پنچایت	تحصیل	نمبر شمار	نام موضع پنچایت	تحصیل
۱	کنواں والہ	چنیوٹ	۹	پیر عبدالرحمن	شورکوٹ
۲	کندیوالہ	چنیوٹ	۱۰	کوٹ عیسے شاہ	جھنگ
۳	بھروانہ	چنیوٹ	۱۱	کوٹ شاکر	جھنگ
۴	ہرسہ شیخ	چنیوٹ	۱۲	مستن	جھنگ
۵	پیبرانہ	شورکوٹ	۱۳	کوٹ مالدیو	جھنگ
۶	حویلی بہادر شاہ	شورکوٹ	۱۴	چھٹہ بخت	جھنگ
۷	قایم بھروانہ	شورکوٹ	۱۵	پیر کوٹ سدھانہ	جھنگ
۸	بستی وریام	شورکوٹ			

نمبر ۲۰۹۳۹ - بموجب احکام دفعات ۲۲ و ۲۶ ایکٹ دیہی پنچایت پنجاب مصدرہ ۱۹۲۱ء - گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) ضلع جھنگ کی مندرجہ ذیل پنچایتوں کو ان کی تاریخ انضباط سے اختیارات محولہ دفعات مذکور تفویض فرماتی ہے -

نمبر شمار	نام دیہات پنچایت	تحصیل	نمبر شمار	نام دیہات پنچایت	تحصیل
۱	کنواں والہ	چنیوٹ	۱۰	کوٹ عیسے شاہ	جھنگ
۲	کندی والہ	چنیوٹ	۱۱	کوٹ شاکر	جھنگ
۳	بھروانہ	چنیوٹ	۱۲	مستن	جھنگ
۴	ہرسہ شیخ	چنیوٹ	۱۳	کوٹ مالدیو	جھنگ
۵	بیرانہ	شورکوٹ	۱۴	چھٹہ بختا	جھنگ
۶	حویلی بہادر شاہ	شورکوٹ	۱۵	پیر کوٹ سدھانہ	جھنگ
۷	قائم بھروانہ	شورکوٹ			
۸	بستی وریام	شورکوٹ			
۹	پیر عبدالرحمن	شورکوٹ			

دستخط فضل حسین
وزیر تعلیم

دستخط اے لطیفی
سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب صیغہ جات منتقلہ

مورخہ ۲۰ - اگست ۱۹۲۳ء

نمبر ۲۰۸۱۸ - بنفاذ اختیارات عطیہ بروئے تحتی دفعہ (۱) دفعہ ۱۵ - ایکٹ چھاؤنی ہائے مصدرہ ۱۹۱۰ء و بحصول منظوری نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل حضور گورنر بہادر پنجاب باجلاس کونسل چھاؤنی سولن میں یکم ستمبر ۱۹۲۳ء سے حسب ذیل ٹیکس مقرر فرماتے ہیں -

ایک ٹیکس ہر ایسے اشخاص پر عائد کیا جائیگا - جو چھاؤنی سولن میں مندرجہ ذیل پیشوں یا ہنروں میں سے کسی ایک کو اختیار کرے گا - اور جو مندرجہ ذیل تجارتوں اور پیشوں میں سے کسی ایک پر

عمل پیرا ہوگا :-

نمبر شمار	تفصیل - پیشہ - ہنر - و تجارت	سالانہ
۱	قصابان خنزیر	مبلغ ۲۰ روپے
۲	روٹی - بسکٹ اور کیک وغیرہ بنانے والے	۱۰
۳	معدنی پانی (سوڈا وغیرہ) تیار کرنے والے	۱۰
۴	بوٹ اور سنوز بنانے اور فروخت کرنے والے	۵
۵	بزازان	۱۰
۶	ٹھیکے داران عمارت و بہم رسانی اشیاء	۱۰
۷	فوٹو گرافاں	۴
۸	مچھلی - شکار - مرغی انڈے فروخت کرنیوالے	۴
۹	میوہ فروش اور سبزی فروش	۵
۱۰	گھاس - لکڑی - کوئلہ اور دیگر سوختنی اشیاء کے فروخت کرنیوالے	۵
۱۱	بینکر اور دلال رہن جائیداد وغیرہ	۲۰
۱۲	جنرل مرچنٹ	۱۰
۱۳	خوانچہ والے اور پھیری والے	سوا زی ۸ / ماہوار
۱۴	نجومی - بازی گر - اور لکڑ ہارے	// // //

مگر شرط یہ ہے کہ اگر ایک ہی شخص ایک سے زیادہ تجارت یا پیشہ اختیار کرے گا - تو جو ٹیکس وہ ادا کرے گا - اسکی مجموعی رقم ۳۰ روپے سالانہ سے زیادہ نہ ہوگی -

دستخط - ڈی - جے - بائیڈ
ہوم سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب -

(کاشی رام پریس لاہور)

[illegible]

[illegible]

[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
٥	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
٥	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]

[illegible]

[illegible]

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۶۴

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۳۵] لاہور ۔ ۳۱ ۔ اگست (مجریہ ۷ ستمبر) ۱۹۲۳ء یوم جمعہ [جلد ۵۱

پہلا حصہ الف

پنجاب گورنمنٹ کے اشتہارات و احکام

صیغہ لوکل سیلف گورنمنٹ

بورڈ ہائے

۲۷۔ اگست ۱۹۲۳ء

نمبر ۲۱۰۷۶ ۔ بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۹۹۷۵ مورخہ ۲۔ اگست ۱۹۲۳ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) عام قواعد انتخاب مرتبہ زیر دفعہ ۵۵ (۱) (د) ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب ۱۸۸۳ء (جیسا کہ وہ ایکٹ (ترمیم) ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب ۱۹۲۲ء کے ذریعہ ترمیم کیا گیا) و مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۶۷۲۳ مورخہ یکم جون ۱۹۲۲ء میں مندرجہ ذیل ترمیم فرماتے ہیں ۔ ترمیم مذکور اشتہار ہذا کے مشتہری کی تاریخ سے ۳ ماہ بعد نافذ العمل ہوگی ؕ

ترمیم

موجودہ قاعدہ ا کی جگہ مندرجہ ذیل ثبت کرو:-

اطلاق ا- قواعد ہذا ان جملہ اضلاع پر اطلاق پذیر ہونگے - جن میں طریق انتخاب نافذ العمل ہو چکا ہے - یا بعد ازیں نافذ العمل ہو۔

کمیٹیاں

۲۱- اگست ۱۹۲۳ء

نمبر ۲۸۹۴- ایس - بہ ترمیم تاریخہائے مصرحہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۷۸۷۷ مورخہ ۲۵ ستمبر ۱۹۱۷ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) زیر قاعدہ ۲۷ منجملہ عام قواعد انتخاب مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۹۲۸۴ مورخہ ۱۹ مارچ ۱۹۲۳ء سال ۱۹۲۳ء میں میونسپل کمیٹی ابوہر ضلع فیروزپور کی کارروائی انتخاب کے لئے مندرجہ ذیل تاریخیں مقرر فرماتی ہے:-

قاعدہ ۱۰ - "اپریل و مئی کی جگہ" "نومبر و دسمبر" پڑھو۔
" ۳(۱) "دسمبر" کی جگہ "اگست" پڑھو۔
" ۵(۱) "جنوری" کی جگہ "ستمبر" پڑھو۔
" ۵(۴) "فروری" کی جگہ "اکتوبر" پڑھو۔
" ۶(۱) "اپریل و مارچ" کی جگہ "دسمبر و نومبر" پڑھو۔
"اپریل - مارچ - جنوری" کی جگہ "دسمبر - نومبر و ستمبر" پڑھو -
" ۷(۱) دونوں جگہ "فروری" کی جگہ "اکتوبر" پڑھو -
" ۷(۳) دونوں جگہ "مارچ" کی جگہ "نومبر" پڑھو -

۲۵- اگست ۱۹۲۳ء

نمبر ۳۳۰۲۱- بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۸۳۲۶ مورخہ ۳ جولائی ۱۹۲۳ء اور ان اختیارات کی رو سے جو لوکل گورنمنٹ کو زیر دفعہ ۲۴(۱)، (ب)، (ج) اور (د) حاصل ہیں گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) میونسپلٹی بنگہ واقع ضلع جالندھر کے لئے مندرجہ ذیل قواعد بہ تنسیخ قواعد مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۰۶۰۹ مورخہ ۱۸- نومبر ۱۹۱۸ء مرتب فرماتی ہے۔

قواعد

۱- میونسپل کمیٹی بنگہ کے ممبروں کے انتخاب کی غرض سے میونسپلٹی بنگہ کے باشندے تین جماعتوں میں تقسیم کئے جائیں گے یعنی :-

(الف) جماعت اول - ہندو اور دیگر اشخاص جو جماعت دوم اور سوم میں شامل نہیں۔
(ب) جماعت دوم - سکھ
(ج) جماعت سوم - مسلمان

۲- (الف) باشندگان جماعت اول کے ۴ نمائندے ہونگے۔
(ب) باشندگان جماعت دوم کے ۲ نمائندے ہونگے۔
(ج) باشندگان جماعت سوم کے ۲ نمائندے ہونگے۔

۳- (الف) جماعت اول کے لئے ہر ایک حلقہ انتخاب مندرجہ گوشوارہ الف میں ایک نمائندہ جماعت مذکور کے ایسے رجسٹر شدہ رائے دہندگان کی طرف سے منتخب کیا جائیگا۔ جو حلقہ مذکور میں رہتے ہوں۔
(ب) جماعت دوم کے لئے ہر ایک حلقہ انتخاب مندرجہ گوشوارہ (ب) میں ایک نمائندہ جماعت مذکور کے ایسے رجسٹر شدہ رائے دہندگان کی طرف سے منتخب کیا جائیگا - جو حلقہ مذکور میں رہتے ہوں۔

(ج) جماعت سوم کے لئے ہر ایک حلقہ انتخاب مندرجہ گوشوارہ ج میں ایک نمائندہ جماعت مذکور کے ایسے رجسٹر شدہ رائے دہندگان کی طرف سے منتخب کیا جائیگا۔ جو حلقہ مذکور میں رہتے ہوں ۔

۴ ۔ کوئی شخص میونسپل کمیٹی بنگہ کے ممبر کے طور پر منتخب ہونے کا حقدار نہیں ہوگا ۔ سوائے اس جماعت کے نمائندہ کے طور پر جس سے وہ متعلق ہو ۔ اور تاوقتیکہ :۔

(الف) وہ حسب مندرجہ فہرست ہائے رائے دہندگان ایک درج رجسٹر شدہ رائے دہندہ نہ ہو

(ب) (۱) وہ ۲۰۰۰ روپیہ سالانہ یا اس سے زیادہ آمدنی پر انکم ٹیکس ادا نہ کرتا ہو ۔ یا

(۲) وہ اس اراضی کے متعلق جو تحصیل نواں شہر کی حدود کے اندر واقعہ ہو کم از کم ۲۰ روپیہ سالانہ معاملہ زمین بطور مالک ادا نہ کرتا ہو ۔ یا بطور مفوض الیہ سرکار وصول نہ کرتا ہو ۔

یا

(۳) وہ ایسی جائیداد غیر منقولہ کا مالک نہ ہو ۔ جس کی مالیت کم از کم ۲۰۰۰ روپیہ ہو ۔ اور جو نصف یا نصف سے زیادہ میونسپلٹی کی حدود کے اندر واقعہ ہو ۔ یا

(۴) وہ گورنمنٹ سے یا کسی مقامی جماعت سے کم از کم ۲۰ روپیہ ماہوار پنشن نہ پاتا ہو ۔ یا

(۵) زیر حکام ہائی کورٹ آف جیوڈیکیچر واقعہ لاہور بطور ایڈوکیٹ یا پلیڈر داخل اور بھرتی نہ کیا گیا ہو یا پنجاب یا برٹش ہند یا سلطنت متحدہ برطانیہ عظمےٰ و آئرلینڈ کی کسی دیگر مسلمہ یونیورسٹی کی علم طب کی ڈگری حاصل نہ کر چکا ہو ۔ یا

(۶) وہ پنجاب یا برٹش ہند کی کسی دیگر مسلمہ یونیورسٹی کا امتحان مڈل سکول پاس کرنے کا سارٹیفکیٹ نہ رکھتا ہو ۔ اور یہ ثابت نہ کر سکتا ہو ۔ کہ وہ کم از کم ۵۰ روپیہ ماہوار آمدنی رکھتا ہے ۔

نوٹ ۔ جس صورت میں باپ اور بیٹا اکٹھے رہتے ہوں تو انکم ٹیکس یا معاملہ زمین کا ادا کرنا یا بطور مفوض الیہ سرکار معاملہ زمین کا وصول کرنا یا اسقدر یا اس مالیت کی جائیداد غیر منقولہ پر قابض ہونا ۔ جس کی تصریح قاعدہ ہذا کی ضمن ہائے (ب) (۱) و (۲) و (۳) میں کی گئی ہے ۔ صرف باپ کی قابلیت شمار کیا جائے گا ۔ مگر شرط یہ ہے کہ اگر باپ چاہے ۔ تو ایسی ادائیگی وصولی یا قبضہ باپ کی بجائے بیٹے کی قابلیت سمجھی جائیگی

۵ ۔ کوئی شخص میونسپلٹی بنگہ میں بطور رائے دہندہ درج رجسٹر ہونے کا حقدار نہیں ہوگا ۔ سوائے اس جماعت کے نمائندہ کے طور پر جس سے کہ وہ متعلق ہو ۔ اور تاوقتیکہ :۔

(الف) وہ ۲۱ سال کی عمر کا نہ ہو ۔ اور جس سال میں رائے دہندگان کا رجسٹر مرتب کیا گیا ہو ۔ یا اس کی نظر ثانی کی گئی ہو ۔ اس کے یکم دسمبر سے عین ماقبل ۱۲ ماہ میں میونسپلٹی کی حدود کے اندر عام طور پر نہ رہا ہو ۔ یا کاروبار نہ کرتا رہا ہو ۔ اور

(ب) (۱) وہ ایسی جائیداد غیر منقولہ کا مالک نہ ہو ۔ جو میونسپلٹی کی حدود کے اندر واقعہ ہو اور جس کی مالیت کم از کم ۲۰۰ روپیہ ہو ۔ یا

(۲) وہ ایسے مکان یا حصۂ مکان کا کم از کم ایک روپیہ ماہوار کرایہ ادا نہ کرتا ہو ۔ جو میونسپل حدود کے اندر واقع ہو ۔ یا

(۳) وہ معاملۂ زمین کم از کم ۵ روپیہ سالانہ ادا نہ کرتا ہو ۔ یا

(۴) وہ کم از کم ۱۵ روپیہ ماہوار آمدنی نہ رکھتا ہو ۔ یا

(۵) برٹش ہند کے کسی مسلمہ سکول کا امتحان مڈل سکول پاس نہ کر چکا ہو ۔

تشریح ۔ میونسپلٹی یا کسی خاص حلقہ کی حدود کے اندر معمولی سکونت کے عرصہ کو محسوب کرنے کی غرض سے عارضی غیر حاضری کے کسی عرصہ کو شمار نہیں کیا جائیگا ۔ مثلاً اس وقت کو جو پہاڑ پر یا رخصت میں گزارا ہو ۔

۶ ۔ قاعدہ نمبر ۵ میں مندرجہ کسی حکم کے باوجود کوئی شخص ایک سے زیادہ قابلیت کی بابت رائے دینے یا ایک سے زیادہ رائے دینے کا مستحق نہیں ہوگا ۔ اور کوئی شخص رائے دہندگان کے ایک سے زیادہ رجسٹروں میں بطور رائے دہندہ درج ہونے کی قابلیت رکھتا ہو ۔ تو اس کو لازم ہوگا کہ وہ اس رجسٹر کو منتخب

کرے جس میں وہ اپنا نام درج کرانا چاہتا ہو -

گوشوارہ الف

مشعر بر حلقہ جات انتخاب جماعت اول ہندو و دیگر اشخاص جو جماعت دوم و سوم میں شامل نہیں

نمبر حلقہ	تفصیل حدود
۱	شمال - تالاب پختہ - زنانہ ٹٹی و چاہ جلیبیوالا - مشرق - جوہڑ ساگر و چاہ مان سنگھ - جنوب - چاہ کھوجیاں و چبوترہ و چاہ کلاں و باغ نیلگراں اور جوہڑ مسنداں - مغرب - راستہ ہیون -
۲	شمال - جوہڑ ساگر و باڑا وزیر سنگھ - مشرق - باغ ضلعدار و مندر سدھ بالک ناتھ - و مڈل سکول جنوب - ریلوے سٹیشن - مغرب - سرائے و پرائمری سکول و محلہ رامداسیاں و کوچہ گرنتھیاں و محلہ مسنداں -
۳	شمال - کٹہرہ یارڈ سے دھرم سالہ گوسائیں و مکان باؤ امرناتھ اور چاہ گردتہ تک - مشرق - گلی خاکروباں سے پڑاؤ تک جنوب - جوہڑ راجگیر - مغرب - کھنگر خورد و راستہ ہیون -
۴	شمال - محلہ چبوترہ سے چاہ کھوجیاں تک مشرق - محلہ ساگر سے محلہ تنگالیاں تک جنوب - کوچہ راجپیر و ہٹاں و ہگو رام و سنچالی اور چوک - مغرب - چاہ ملی رام اور کٹہرہ -

گوشوارہ (ب)

مشعر بر حلقہ جات انتخاب جماعت دوم سکھ

نمبر حلقہ	تفصیل حدود
۱	شمال - چاہ کھوجیاں سے محلہ ساگر اور زنانہ ٹٹی تک مشرق - باغ ذیلدار اور مندر سدھ بالک ناتھ و مڈل سکول جنوب - ریلوے اسٹیشن - مغرب - سرائے سے پرانی منصفی و مسجد چاہ گلا والہ و چاہ دھرم سالہ مکان بالو امرناتھ - و چاہ سموہڑیاں تک
۲	شمال - تالاب پختہ - و باغیچی گجراتیاں - و چاہ جلیبیوالا اور باڑا وزیر سنگھ - مشرق - شیخ امام دین کے مکان سے محلہ مسنداں و پٹ ورکھانہ و پرائمری سکول و پڑاؤ تک جنوب - مزروعہ اراضی - مغرب - آبادی خاکروباں سے مذبحہ و قبرستان اور جپاہڑی تک -

گوشوارہ (ج)

حلقہ جات انتخاب برائے جماعت سوم مسلمانان

تفصیل حدود	نمبر حلقہ
شمال - باغیچی گجراتیاں سے چاہ چیلے والہ و باڑا وزیر سنگھ تک مشرق - مزروعہ اراضی و باغ ذیلدار جنوب - راستہ خماچوں - چاہ بھوتاں و دکان کرپا برطھی سے گلی خاکروباں تک مغرب - خانہ چوڑیاں سے پٹوار خانہ تک اور چوک سے ٹاکم سنگھ جاٹ کے مکان تک	۱
شمال - اراضی مزروعہ مشرق - شیر سنگھ کے مکان سے چبوترہ تک اور وہاں سے بابو امر ناتھ کے مکان و کوچہ رام مند سدھ بالک ناتھ اور مڈل سکول تک۔ جنوب - منڈی و اراضی مزروعہ مغرب - آبادی خاکروباں سے قبرستان - بیرونی چاہلری اور کانشی رام کے باغ تک۔	۲

نمبر ۲۱۰۳۴۴ - بہ ترمیم تاریخہائے مصرحہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۷۸۷۷ مورخہ ۲۵ ستمبر ۱۹۱۷ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) زیر قاعدہ ۲۷ منجملہ قواعد عام انتخاب مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۹۲۸۴/۱ مورخہ ۱۹ - مارچ ۱۹۲۳ء سال ۲۴-۱۹۲۳ء میں میونسپل کمیٹی ننگہ کی کارروائی انتخاب کے لئے مندرجہ ذیل تاریخیں مقرر فرماتی ہے:-

قاعدہ (۱) "اپریل و مئی" کی جگہ "دسمبر اور جنوری" پڑھو۔
" ۳ (۱) "ستمبر" کی جگہ "اگست" پڑھو۔
" ۵ (۱) "جنوری" کی جگہ "ستمبر" پڑھو۔
" ۵ (۴) "۲۸ فروری" کی جگہ "۳۱ - اکتوبر" پڑھو۔
" ۶ (۱) "اپریل و مارچ" کی جگہ "دسمبر و نومبر" پڑھو۔
" ۶ (۲) "یکم اپریل و ۳۱ - مارچ" کی جگہ "یکم دسمبر و ۳۰ نومبر" پڑھو۔
"یکم جنوری و ۲۰ - جنوری" کی جگہ "یکم ستمبر و ۲۰ - ستمبر علی الترتیب" پڑھو۔
" ۷ (۱) "فروری" کی جگہ "اکتوبر" پڑھو۔
"۲۸ - فروری" کی جگہ "۳۱ - اکتوبر" پڑھو۔
" ۷ (۳) "مارچ" کی جگہ "نومبر" پڑھو۔

۲۸ - اگست ۱۹۲۳ء

نمبر ۲۱۱۶۵ - اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۸۳۹۶ مورخہ ۴ جولائی ۱۹۲۳ء کی تمہید میں "۷ فروری ۱۹۲۳ء" کی جگہ "۷ فروری ۱۹۱۹ء" پڑھو۔

نمبر ۲۱۱۷۱ - ضوابط مرتبہ میونسپل کمیٹی منٹگمری ضلع منٹگمری زیر دفعات ۱۸۸ (۱) (الف) (ب) و ۱۹۹ (۱) میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء (جیساکہ اسکی ترمیم ایکٹ (ترمیم) میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۲۳ء ۶ سے ہوئی) میں جو میونسپل کمیٹی مذکور کے اندر کرایہ کی گاڑیوں کے لائسنس کے بارہ میں ہیں۔ اور اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبر ۱۶۰۶۶ مورخہ ۲ - ستمبر ۱۹۱۸ء کے ہمراہ (جیساکہ اس کی بعد میں اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۲۳۵۶ مورخہ ۹ - دسمبر ۱۹۱۸ء سے ترمیم ہوئی) مندرجہ ذیل ترمیمات کو پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) نے زیر دفعہ ۲۰۱ (۱) ایکٹ مذکور منظور کر لیا ہے۔ اطلاع عام کے لئے شائع کی جاتی ہیں۔ اور میونسپلٹی مذکور کے اندر اشتہار ہذا کی تاریخ اشاعت سے ۶ ہفتہ بعد نافذ العمل ہونگی:-

ترمیمات

۱۔ کرایوں کی فہرست منسلکہ ضابطہ نمبر ۶ میں زیر عنوان "درجہ دوم" :-

روپیہ آنہ پائی			روپیہ آنہ پائی	
۰ — ۶ — ۰	ربڑ ٹائر	کی جگہ	۰ — ۸ — ۰	ثبت کرو
	،، لوہے ٹائر		۰ — ۶ — ۰	
۰ — ۳ — ۰	ربڑ ٹائر	کی جگہ	۰ — ۶ — ۰	ثبت کرو
	لوہے ٹائر		۰ — ۴ — ۰	
۱ — ۱۱ — ۰	ربڑ ٹائر	کی جگہ	۳ — ۰ — ۰	ثبت کرو
	لوہے ٹائر		۲ — ۴ — ۰	

۲۔ کرایوں کی فہرست منسلکہ شرح ضابطہ ۶ کے خانہ سوم و چہارم میں :-

"درجہ دوم" .... روپیہ ۱ — آنہ ۴ — ۲ پائی کی جگہ

درجہ دوم { ربڑ ٹائر .... ۰ — ۸ — ۰ آنہ
لوہے ٹائر .... ،، — ۶ — ۰ } ثبت کرو۔

۳۔ نقشہ منسلکہ ضابطہ ۷ کے خانہ ۲۷ میں درجہ دوم کے بالمقابل الفاظ "چار اشخاص جن میں کوچوان شامل ہوگا" کی جگہ الفاظ "چار اشخاص جس میں کوچوان شامل نہیں ہوگا" ثبت کرو۔

نمبر ۲۱۱۷۰ ۔ بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۸۵۳۶ - مورخہ ۲۹ جون ۱۹۲۲ء اور ان اختیارات کی رو سے جو لوکل گورنمنٹ کو زیر دفعات ۳۹ و ۴۲ و ۲۴۰ (۱) (ض ض) میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء (جیسا کہ اس کی ترمیم ایکٹ (ترمیم) میونسپل پنجاب ۱۹۲۳ء) و دفعات ۲۷، ۵۵ (۱) (۱) ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب ۱۸۸۳ء سے (جس کی ترمیم ایکٹ (ترمیم) ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب ۱۹۲۲ء سے ہوئی) پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) ڈسٹرکٹ بورڈوں و میونسپل کمیٹیوں کی طرف سے حکیموں و ویدوں کو ملازم رکھنے کے متعلق مندرجہ ذیل قواعد مرتب فرماتی ہے :-

قواعد

۱۔ کوئی شخص جو حکیم یا وید کہلاتا ہو کسی بورڈ یا کمیٹی کی طرف سے ملازم نہیں رکھا جائیگا۔ اِلّا اس صورت میں کہ :-

(الف) اس نے اسلامیہ کالج لاہور کا امتحان حکیم حاذق یا زبدۃ الحکما۔ یا ڈی۔ اے۔ وی۔ کالج کا امتحان کوبراج یا وید یا وچسپتی پاس کر لیا ہو۔

(ب) وہ ایسا درج رجسٹر شدہ طبابت پیشہ شخص ہو جو سرکاری ملازمت میں نہ ہو۔ یا سرکاری ملازمت سے موقوف کر دیا گیا ہو۔ یا

(ج) اسکے پاس ایک ایسا ڈپلوما ہو جس سے یہ ظاہر ہو کہ وہ کسی طبابت پیشہ حکیم یا وید کا شاگرد رہ چکا ہے اور خود کم از کم سات سال تک طبابت کا کام لگاتار اور تسلی بخش طور پر کرتا رہا ہے۔

۲۔ گورنمنٹ کی منظوری کے بغیر حکیم یا وید کو اگر وہ زیر قاعدہ ۱ (الف) یا (ب) ملازم رکھا جائے تو ۵۰ روپیہ ماہوار سے زیادہ اور اگر وہ زیر قاعدہ ۱ (ج) ملازم رکھا جائے تو ۲۵ روپیہ ماہوار سے زیادہ حق الخدمت نہیں دیا جائیگا۔

۳۔ کوئی بورڈ یا کمیٹی اس حق الخدمت میں جو کسی حکیم یا وید کو زیر قاعدہ ۲ دیا گیا ہو۔ ادویہ مفت یا معیار کمیشن پر مہیا کرکے اضافہ کر سکتی ہے۔

۴۔ ہر ایک حکیم یا وید جسے کسی بورڈ یا کمیٹی نے ملازم رکھا ہو۔ مریضوں کا ایک رجسٹر رکھیگا اور کمشنر

ڈویژن یا ڈپٹی کمشنر یا سول سرجن ضلع یا پریزیڈنٹ یا سکریٹری یا کوئی اور شخص جسے بورڈ یا کمیٹی متعلقہ نے اس بارہ میں اختیار دیا ہو۔ ایسے رجسٹر کو طلب کرکے معائنہ کر سکتا ہے۔

نمبر ۳۰۶۱ ایس۔ ان اختیارات کی رو سے جو لوکل گورنمنٹ کو زیر دفعات ۱۴ (۵) و ۱۹۵ (۲) میونسپل ایکٹ پنجاب سنہ ۱۹۱۱ء جیسا کہ اس کی بعد میں ترمیم کی گئی حاصل ہیں۔ گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت فرماتی ہے۔ کہ مندرجہ ذیل ممبران جن کا اشتہار صاحب کمشنر نمبری ۴۲۵۳ مورخہ ۲۱۔ اگست سنہ ۱۹۲۳ء کے بموجب میونسپل کمیٹی جگراؤں ضلع لدھیانہ میں منتخب ہونا مشتہر کیا گیا تھا۔ اشتہار ہذا کی تاریخ سے اپنے عہدے خالی کردیں گے۔ لیکن ممبران مذکور آئندہ انتخاب کیلئے ناقابل نہیں سمجھے جائیں گے۔

(۱) چوہدری کرم بخش ذیلدار
(۲) چوہدری نتھو۔
(۳) چوہدری جمال دین
(۴) حکیم کریم بخش
(۵) لالہ بال مکند اگروال
(۶) لالہ بنارسی داس بی۔ اے۔ ایل ایل بی
(۷) لالہ درگا داس بنیکر۔
(۸) لالہ کشوری لال بیری۔

نمبر ۳۰۶۴ ایس۔ بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۳۰۶۱ ایس۔ مورخہ ۲۸۔ اگست سنہ ۱۹۲۳ء اور ان اختیارات کی رو سے جو لوکل گورنمنٹ کو زیر دفعہ ۱۷ (۲) میونسپل ایکٹ پنجاب سنہ ۱۹۱۱ء جیسا کہ وہ بعد میں ترمیم کیا گیا حاصل ہیں۔ گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) ہدایت فرماتی ہے۔ کہ میونسپل کمیٹی جگراؤں ضلع لدھیانہ کے ممبران کے عہدے جو اشتہار مذکور کے بموجب خالی ہوئے۔ مندرجہ ذیل اصحاب کے تقرر بطور ممبران کمیٹی مذکور کے ذریعے پر کئے جائیں گے:-

(۱) چوہدری کرم بخش ذیلدار
(۲) چوہدری نظام الدین
(۳) چوہدری پنجاب سنگھ۔
(۴) حکیم کریم بخش و
(۵) لالہ درگا داس بینکر۔

۲۹۔ اگست سنہ ۱۹۲۳ء

نمبر ۲۱۱۸۲۔ بہ تنسیخ تاریخہائے مندرجہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۷۸۷۷ مورخہ ۲۵ ستمبر سنہ ۱۹۱۷ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) زیر قاعدہ ۲۷ منجملہ عام قواعد انتخاب مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۹۲۸۴ مورخہ ۱۹۔ مارچ سنہ ۱۹۲۳ء سال سنہ ۱۹۲۳ء میں میونسپل کمیٹی زیرہ کی کارروائی انتخاب کے لئے مندرجہ ذیل تاریخیں مقرر فرماتی ہے:-

قاعدہ ۱۔ "اپریل و مئی" کی جگہ "نومبر و دسمبر" پڑھو۔
" ۳ (۱) "دسمبر" کی جگہ "جولائی" پڑھو۔
" ۵ (۱) "جنوری" کی جگہ "اگست" پڑھو۔
" (۴) "فروری" کی جگہ "ستمبر" پڑھو۔
" ۶ (۱) "اپریل و مارچ" کی جگہ "نومبر و اکتوبر" پڑھو۔
(۲) "اپریل۔ مارچ۔ جنوری" کی جگہ "نومبر۔ اکتوبر و اگست" پڑھو۔
" ۷ (۱) "فروری" کی جگہ "ستمبر" پڑھو۔
" ۷ (۳) "مارچ" کی جگہ "اکتوبر" پڑھو۔

نمبر ۲۱۱۹۷۔ بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۹۶۸۰ مورخہ ۲۶۔ جولائی سنہ ۱۹۲۳ء بذریعہ اشتہار ہذا مشتہر کیا جاتا ہے۔ کہ بنفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۲۴ (۱) (ض ض) میونسپل ایکٹ پنجاب

سنہ ۱۹۱۱ء جیساکہ وہ ایکٹ (ترمیم) میونسپل پنجاب سنہ ۱۹۲۲ء کے ذریعہ ترمیم کیا گیا گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) قواعد مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۳۹۸۱ مورخہ ۱۶- جولائی سنہ ۱۹۱۱ء کے حصہ اول عام میں مندرجہ ذیل نائید قاعدہ مرتب فرمانی ہے - قاعدہ مذکور اشتہار ہذا کی تاریخ سے نافذالعمل ہوگا :-

قاعدہ

۳- الف - کمیٹی کا کوئی ممبر اس کمیٹی یا سب کمیٹی میں حاضر نہ ہوگا - یا رائے نہ دیگا - یا اس کی کسی کارروائی میں حصہ نہ لیگا - جو ایسے معاملہ کے متعلق ہوگی جس میں اس کا یا اس کے والدین میں سے کسی ایک یا اس کے والدین میں سے کسی ایک کی کسی دیگر اولاد کا یا ایسی اولاد کا خاوند یا بیوی (جیسی کہ صورت ہو) کا بالواسطہ یا بلاواسطہ مالی فائدہ ہو -

پنچائیتیں

۲۷- اگست سنہ ۱۹۲۳ء

نمبر ۱۷ ۲۱۰- بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۳۰۰۱۰ مورخہ ۲۷ نومبر سنہ ۱۹۲۲ء و بنفاذ اختیارات عطیہ از روے احکام دفعہ ۴- ایکٹ پنچایت دِہ سنہ ۱۹۲۱ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) مندرجہ ذیل رقبہ جات کو ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے ضلع سیالکوٹ میں مواضعات قرار دیتی ہے :-

تحصیل پسرور

(۱) بڈھا گورایا

تحصیل ڈسکہ

(۲) وڈالہ سندھواں

تحصیل ظفروال

(۳) دلم

(۴) چروا -

(۵) رولیو چک

(۶) نرسنگ

(۷) کلا منڈنالہ

(۸) سیدوکے

(۹) سہبووال

نمبر ۲۷ ۲۱۰- بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱/۲ ۳۰۰۱۰ مورخہ ۲۸- نومبر سنہ ۱۹۲۲ء و بنفاذ اختیارات عطیہ از روے دفعہ ۵ (۳) ایکٹ پنچایت دِہ سنہ ۱۹۲۱ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) ضلع سیالکوٹ کے مواضعات مندرجہ خانہ ۲- گوشوارہ منسلکہ میں پنچائیتیں مقرر فرمانی ہے - اور پنچوں کی تعداد مقرر فرمانی ہے - جو گوشوارہ مذکور کے خانہ ۳ میں ہر ایک پنچایت کے محاذ درج ہے -

ہر ایک پنچایت کا انضباط پنچوں کے انتخاب زیر قاعدہ ۸ قواعد پنچایت مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۵۴۸۲ مورخہ ۲۶- جون سنہ ۱۹۲۲ء کی تاریخ منتقلی سے عمل میں آئیگا :-

گوشوارہ

نمبر شمار	نام موضع پنچائیت	پنچوں کی تعداد	نمبر شمار	نام موضع پنچائیت	پنچوں کی تعداد
۱	۲	۳	۱	۲	۳
۱	بڈھا گورایا تحصیل پسرور	۵	۵	رولیو چک تحصیل ظفروال	۴

موضع پنچایت	پنچوں کی تعداد	نمبر شمار	نام موضع پنچایت	پنچوں کی تعداد
۲	۳	۱	۲	۳
سندھوواں	۵	۶	نر سنگ (تحصیل ظفروال)	۳
ڈسکہ		۷	کلا منڈیالہ (تحصیل ظفروال)	۴
...لم (تحصیل ظفروال)	۴	۸	سیدو کے (تحصیل ظفروال)	۳
...پروا (تحصیل ظفروال)	۴	۹	سہیووال (تحصیل ظفروال)	۴

۲ - ایکٹ پنچایت دہ کی دفعہ ۱۶(۱)(د) کے احکام کے بموجب گورنمنٹ پنجاب (وزارت ... فرماتی ہے کہ ضلع سیالکوٹ کی مندرجہ ذیل پنچائتیں دفعہ مذکور میں مندرجہ ذیل ... ہائے مذکور کے انضباط کی تاریخ سے سرانجام دینگی :-

...یل پسرور
۱ - بڈھا گورایہ
...یل ڈسکہ
۲ - وڈالہ سندھوواں
...صیل ظفروال
۳ - چروا -

تحصیل ظفروال
۴ - رولپو چک
۵ - کلا منڈیالہ
۶ - سیدو کے
۷ - سہیو وال

۲ - ایکٹ پنچائت دہ پنجاب سنہ ۱۹۲۱ء کی دفعات ۲۲ - ۲۶ کے احکام کے بموجب ... وزارت تعلیم) دفعات مذکور میں بحوالہ اختیارات ضلع سیالکوٹ کی مندرجہ ذیل پنچایتوں ... مذکور کے انضباط کی تاریخ سے تفویض فرماتی ہے :-

...صیل پسرور
۱ - بڈھا گورایہ
تحصیل ظفروال
۲ - دلم

تحصیل ظفروال
۳ - چروا
۴ - رولپو چک
۵ - سیدو کے -

...: - فضل حسین
وزیر تعلیم

دستخط :- اے لطیفی
سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ جات منتقلہ

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۶۴

گورنمنٹ پنجاب گزٹ

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۳۶] لاہور - ۷ ستمبر (مجریہ ۱۴ ستمبر) ۱۹۲۳ء یوم جمعہ [جلد ۵۱

پہلا حصّہ الف

پنجاب گورنمنٹ کے اشتہارات واحکام

محکمہ لوکل سیلف گورنمنٹ

بورڈ ہائے

۵ - ستمبر ۱۹۲۳ء

نمبر ۲۱۴۹۶ - بہ نفاذ اختیارات عطیہ ازروے دفعہ ۲۰ - الف - ایکٹ گاڑی ہاے کرایہ مفصلات ۱۸۶۱ء (جیساکہ اس کی ترمیم ایکٹ گاڑی ہاے مفصلات (۱۸۶۱ء) دفعہ ایکٹ ۱۸۹۸ء سے ہوئی) پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) ضلع کانگڑہ میں گاڑی ہاے مفصلات کے انتظام ونگرانی کے قواعد مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۸۳۲۹ مورخہ ۲۱ - جون ۱۹۲۰ء میں مندرجہ ذیل ترمیمات فرماتی ہے *

ترمیمات

قاعدہ ۲ (۱) (ب) میں "ویٹرینری انسپکٹر" کی جگہ "لوکل ویٹرینری اسسٹنٹ" پڑھو۔
قاعدہ ۱۲ (۱) (ج) میں "انسپکٹر پولیس" کی جگہ "سب انسپکٹر پولیس" پڑھو۔

کمیٹیاں

۳ ستمبر ۱۹۲۳ء

نمبر ۶۸۴۴ ا ۲ - میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء کی دفعہ ۵ کی رو سے پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) بذریعہ اشتہار ہذا گوشوارہ حدود منسلکہ اشتہار ہذا کو اس گوشوارہ کی جگہ ثبت کرنے کے متعلق اپنے ارادہ کا اعلان کرتی ہے۔ جو اشتہارات گورنمنٹ پنجاب نمبر ۲۸۰ مورخہ ۱۲- اپریل ۱۸۶۶ء و نمبری ۷۶۲ مورخہ ۲۲ دسمبر ۱۹۱۵ء کے ساتھ منسلک ہیں۔ اور جن میں میونسپلٹی ڈنگہ ضلع گجرات کی حدود کی تشریح کی گئی ہے۔

۲- جس شخص کو ترمیم مجوزہ پر اعتراض ہو۔ اوسے چاہیئے۔ کہ اپنا اعتراض تحریراً اشتہار ہذا کی تاریخ اشاعت سے چھ ہفتہ کے اندر صاحب ڈپٹی کمشنر گجرات کے توسل سے لوکل گورنمنٹ کی خدمت میں ارسال کردے۔

گوشوارہ

شمال- چلیانوالہ - گجرات روڈ کی جنوبی حد خسرہ نمبر ۲۶۱/۱ کے شمال مغربی کونہ سے اوس مقام تک جہاں یہ کھاریاں پھالیہ روڈ سے ملتی ہے۔

مشرق- کھاریاں پھالیہ روڈ کی مغربی حد اوس مقام تک جہاں یہ بھلیسر الوالہ روڈ سے ملتی ہے۔ پھر بھلیسر الوالہ روڈ کی مغربی حد جنگلہ ریلوے تک

جنوب- جنگلہ ریلوے مارکیٹ ڈسٹرکٹ کے جنوب مغربی کونہ تک

مغرب- مارکیٹ ڈسٹرکٹ بورڈ کی مشرقی حد بخط مستقیم جاکر ڈنگا سوہاوا روڈ کی جنوبی حد تک - پھر ڈنگا سوہاوا روڈ خسرہ نمبر ۱۱۵۵ کے جنوب مغربی کونہ تک پھر خسرہ ہا کے نمبری ۱۱۵۵-۱۱۵۷-۱۱۵۸-۱۱۶۱-۱۱۶۲-۱۱۳۹-۱۱۳۷-۱۱۲۵-۱۱۲۲-۱۱۲۱-۲۸۳-۲۸۰-۲۷۹-۲۷۲-۲۶۸/۲-۲۶۰- اور ۲۶۱/۱ کی مغربی حدود

۴ ستمبر ۱۹۲۳ء

نمبر ۶۹۴۴ ا ۲- بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۸۲۷ مورخہ ۴ جولائی ۱۹۲۳ء جس میں میونسپلٹی لیہ ضلع مظفرگڑھ کے موجودہ قواعد انتخاب مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبر ۱۵۳۳۷ مورخہ ۱۴- اگست ۱۹۱۸ء کے متعلق بعض ترمیمات بغرض اعتراض شایع کی گئی تھیں- پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) زیر دفعہ ۲۴۰ (۱) (ب) (ج) (د) اور (۵) میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء قواعد انتخاب مذکور کو جیسا کہ وہ اس وقت ترمیم شدہ صورت میں موجود ہیں) منظور اور شایع فرماتی ہے - اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبر ۱۵۳۳۷ مورخہ ۱۴- اگست ۱۹۱۸ء بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے۔

قواعد

۱- میونسپلٹی لیہ کے ممبروں کے انتخاب کی غرض سے میونسپلٹی لیہ کے باشندے دو قسموں میں منقسم ہونگے یعنی:-

(الف) قسم اول - ہندو- سکھ اور جملہ دیگر اشخاص جو قسم دوم میں شامل نہیں۔

(ب) قسم دوم - مسلمان

۲- اوسی غرض سے میونسپلٹی لیہ چار حلقہ جات انتخاب میں تقسیم ہوگی- جن کی حدود کی تصریح گوشوارہ منسلکہ قواعد ہذا میں کی گئی ہے

۳ (الف) قسم اول کے باشندوں کے چار نمائندے ہونگے

(ب) قسم دوم کے باشندوں کے چار نمائندے ہونگے

۴- کوئی شخص میونسپل کمیٹی لیہ کے ممبروں کے طور پر انتخاب کا حق دار نہیں ہوگا - سوائے اس صورت کے جب وہ اس جماعت کا نمائندہ منتخب ہو - جس سے اوس کا تعلق ہو - اور تاوقتیکہ :-

(الف) اردو یا ہندی لکھ پڑھ نہ سکتا ہو - اور

(ب) (۱) کم از کم ۲۰۰۰ روپیہ سالانہ آمدنی پر انکم ٹیکس ادا نہ کرتا ہو - یا

(۲) کم از کم بیس روپیہ سالانہ معاملہ زمین اس اراضی کے متعلق جو تحصیل لیہ میں واقع ہو - بطور مالک زمین ادا نہ کرتا ہو - یا بطور مفوض الیہ سرکار وصول نہ کرتا ہو - یا

(۳) کسی ایسی جائداد غیر منقولہ کا مالک نہ ہو - جو ۲۰۰۰ روپیہ سے کم مالیت کی نہ ہو - اور جس میں سے نصف یا نصف سے زیادہ میونسپلٹی کی حدود کے اندر واقعہ ہو - یا

(۴) گورنمنٹ سے کم از کم ۲۵ روپیہ سالانہ پنشن نہ پاتا ہو - یا

(۵) ہائی کورٹ آف جوڈیکیچر واقعہ لاہور کے احکام کے تابع بطور ایڈوکیٹ یا پلیڈر داخل اور بھرتی نہ کیا گیا ہو - یا پنجاب یونیورسٹی یا برٹش ہند یا سلطنت متحدہ برطانیہ عظمےٰ یا آئرلینڈ کی کسی دیگر مسلمہ یونیورسٹی کی علم طب کی ڈگری حاصل نہ کر چکا ہو - یا

(۶) پنجاب یونیورسٹی یا برٹش ہند کی کسی دیگر مسلمہ یونیورسٹی کا امتحان انٹرنس پاس کرنے کا سارٹیفکیٹ حاصل نہ کر چکا ہو - اور یہ ثابت نہ کر سکتا ہو - کہ وہ کم از کم ۳۰ روپیہ ماہوار آمدنی رکھتا ہے

نوٹ - اگر باپ اور بیٹا اکٹھے رہتے ہوں - تو انکم ٹیکس یا معاملہ زمین کی ادائیگی یا بحیثیت مفوض الیہ سرکار معاملہ زمین کی وصولی یا مقدار یا مالیت مصرحہ ضمن (ب) (۱) (۲) اور (۳) قاعدہ ہذا جائداد غیر منقولہ کا قبضہ صرف باپ کی قابلیت سمجھا جائیگا - مگر شرط یہ ہے - کہ اگر باپ کی خواہش ہو - تو ایسی ادائیگی وصولی یا قبضہ باپ کی جگہ بیٹے کی قابلیت سمجھی جائیگی

(۵) کوئی شخص میونسپلٹی لیہ میں بطور رائے دہندہ درج رجسٹر ہونے کا مستحق نہیں ہوگا - سوائے اس جماعت میں جس سے کہ وہ متعلق ہو - اور تاوقتیکہ وہ

(الف) ۲۱ سال کی عمر کا نہ ہو چکا ہو - اور جس سال میں کہ رجسٹر رائے دہندگان مرتب یا ترمیم کیا گیا ہو اس کے یکم دسمبر سے عین ماقبل ۱۲ ماہ میں اس حلقہ انتخاب کے اندر عام طور پر نہ رہا ہو - یا کاروبار نہ کرتا رہا ہو - جس کے نمائندہ کے لئے وہ بطور رائے دہندہ درج رجسٹر کئے جانے کا خواہشمند ہو - اور

(ب) تاوقتیکہ وہ

(۱) میونسپلٹی کی حدود کے اندر واقع کم از کم ۲۰۰ روپیہ مالیت کی جائداد غیر منقولہ نہ رکھتا ہو - یا

(۲) میونسپل حدود کے اندر واقعہ کسی مکان یا حصہ مکان کے لئے کم از کم ایک روپیہ ماہوار کرایہ ادا نہ کرتا ہو - یا

(۳) ۵ روپیہ سالانہ سے کم معاملہ زمین نہ ادا کرتا ہو - یا

(۴) ۱۵ روپیہ ماہوار سے کم آمدنی نہ رکھتا ہو - یا

(۵) پنجاب یا برٹش ہند کی کسی دیگر مسلمہ یونیورسٹی کا امتحان میٹریکولیشن یا اس کے برابر کوئی دیگر امتحان پاس نہ کر چکا ہو -

تشریح - میونسپلٹی یا کسی دیگر خاص حلقہ کی حدود کے اندر معمولی سکونت کا عرصہ شمار کرنے کی غرض سے عارضی غیر حاضری کے کسی عرصہ کو مثلاً اوس عرصہ کو جو پہاڑ پر یا رخصت پر گذارا جائے - محسوب نہیں کیا جائیگا

(۶) قاعدہ نمبر ۵ کے احکام کے باوجود کوئی شخص ایک سے زیادہ قابلیت کی بابت رائے دینے یا ایک سے زیادہ رائے دینے کا مستحق نہیں ہوگا - اور کوئی شخص رائے دہندگان کے ایک سے زیادہ رجسٹروں میں بطور رائے دہندہ درج رجسٹر نہیں کیا جائیگا - اگر کسی شخص میں ایسی قابلیتیں موجود ہوں - جن کی وجہ سے وہ بصورت دیگر رائے دہندگان کے ایک سے زیادہ رجسٹروں میں بطور رائے دہندہ درج ہونے کا مستحق ہو - تو اس کو لازم ہوگا - کہ وہ اس رجسٹر کو منتخب کرے - جس میں وہ اپنا نام درج کرانا چاہتا ہو -

گوشوارہ

نام حلقہ	تفصیل حدود
حلقہ نمبر ۱ - اندر کوٹ	شمال چاہات ٹھگہ بوالہ و شادیوالہ جنوب - گلی جو اوتم چند کی دوکان سے گزرکر مسجد قاضیاں والی تک جاتی ہے - اور گلی مسجد سے لہاری رام کی دوکان تک اور وہاں سے ڈاک خانہ اور چاہ اسحاق علی والا تک مشرق - بازار و سڑک کا حصہ موضع جتیاں والی تک مغرب - بستی استرانیاں والی
حلقہ نمبر ۲ - سمرا	شمال - چاہ راجوالا اور موضع جتیا نوالی جنوب - گلی جو نندو رام کی دوکان سے گزرکر ڈھولن رام کی دوکان کو جاتی ہے - اور اور چاہ بیلے والا سے ریلوے لائن تک اور چاہات لوہاری والا و سرائے والا کے خط حدبندی تک مشرق - خط حدلبست مابین چاہ راجوالا اور مہتر انوالہ چاہ جنڈرا والا کے بیچ میں سے گزرتی ہے مغرب - بازار و سڑک کا حصہ موضع جتیا نوالی تک
حلقہ نمبر ۳ - لوہنچ	شمال - گلی نندو رام کی دوکان سے گزرکر ڈھولن رام کی دوکان تک اور چاہ بلاوالہ سے ریلوے لائن تک - اور چاہات لوہاری والا اور سرائے والا اور سرائے والا کے خط حدلبست تک جنوب - خط حدبست موضع شیخ جلو اور ٹبہ شاہ حبیب کے درمیان جھنڈی والا سے گزرکر مشرق - خط بندی موضع شیخ جلو اور چاہ سرائے والا کے درمیان چاہ نواں گھٹ والے کے بیچ میں گزرکر مغرب - بازار و سڑک کا حصہ کوٹ سلطان تک
حلقہ نمبر ۴ ڈھنگر دبانوالہ	شمال - گلی جو اوتم چند کی دوکان سے گزرکر مسجد قاضیانوالی تک جاتی ہے - اور گلی مسجد سے لہاری رام کی دوکان تک - اور وہاں سے ڈاک خانہ اور چاہ اسحاق والا تک جنوب - خط حدلبست ٹبہ شاہ حبیب سے چاہ شاہ حبیب والا تک مشرق - حد بازار و سڑک کوٹ سلطان تک مغرب - نالا ہزارال

۵ ستمبر ۱۹۲۳ء

نمبر ۸ ۹ ۴ ۱ ۲ - بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۳ ۱۱ ۱۲ مورخہ ۱۰ - اپریل ۱۹۲۳ء اور میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء (جیسا کہ اس کی ترمیم ایکٹ (ترمیم) میونسپل پنجاب ۱۹۲۳ء سے ہوئی) کی دفعہ ۳(۱۵) کے احکام کی رو سے پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) اعلان کرتی ہے - کہ میونسپلٹی لاہور کی حدود وہ ہونگی - جن کی تصریح گوشوارہ حدود پسلی میں کی ہی ہے -

اشتہارات گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۳۸ مورخہ ۳۱ - مارچ ۱۸۸۵ء و نمبری ۱۳ ۷ مورخہ ۲۴ ستمبر ۱۸۸۸ء و نمبری ۴ ۱۱ مورخہ ۱۰ - فروری ۱۹۱۳ء اور نمبری ۴ ۳۹۳ - مورخہ ۱۹ فروری ۱۹۱۴ء بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کئے جاتے ہیں -

گوشوارہ

نوٹ ۔ تمام نشستیں سیدھی شستیں ہیں ۔ اور شمال ہیں مقام "او" سے لگائی گئی ہیں ۔

شمال ۔ مقام آغاز ۔ گرانڈ ٹرنک اور سڑک پنڈی بھٹیاں کے مقام اتصال سے ۱۲۴ ۔ ڈگری و ۳۰ فٹ اور ۱۱۰ گز پر ۔

متذکرۃ الصدر مقام سے اوس مقام تک جو ۷۹ ڈگری ۔ فٹ ۱۲۰۳ گز کے فاصلہ پر ہے ۔ اور اس مقام سے اس مقام تک جو ۴۸ ڈگری ۔ ۵ فٹ اور ۶۷۶ گز کے خط پر ہے اور اس مقام سے دریا کے بائیں کنارہ کے ساتھ ساتھ شاہدرہ اور رکھ جھگیاں کے مقام اتصال تک شاہدرہ اور رکھ جھگیاں کے مقام اتصال سے موضع بھما اور رکھ جھگیاں کی حد کے ساتھ ساتھ موضع بھما ۔ جھگیاں اور رکھ جھگیاں کی برجی سہ حدہ تک ۔

پھر اس مقام سے موضع بھما اور جھگیاں کی حد کے ساتھ ساتھ موضع بھما و جھگیاں اور بیلا بستی رام کی برجی سہ حدہ تک ۔ پھر اس برجی سہ حدہ سے موضع جھگیاں اور بیلا بستی رام کی حد کے ساتھ ساتھ موضع جھگیاں ۔ بیلا بستی رام اور کوٹ خواجہ سعید کی برجی سہ حدہ تک ۔ پھر اس برجی سہ حدہ سے ۹۹ ۔ ڈگری ۲۹ فٹ اور ۸۹ گز کے کے خط پر ایک مقام تک اور پھر اس مقام سے ۱۶۲ ڈگری ۵۹ فٹ اور ۶۸۰ گز کے خط پر ایک مقام تک ۔ پھر اس مقام سے ۱۵۰ ڈگری ۔ ۵۹ فٹ اور ۱۵۵۳ گز کے خط پر ایک مقام تک پھر اس مقام سے ۱۳۲ ۔ ڈگری ۔ ۱۵ فٹ اور ۳۲۷ گز کے خط پر ایک مقام تک پھر اس مقام سے اور ۱۱۵ ڈگری ۱۵ فٹ ۴۴ گز کے خط پر ایک مقام تک ۔ پھر اس مقام سے ۲۵۵ ڈگری ۔ ۱۹ فٹ اور ۱۹۰ گز کے خط پر ایک مقام تک ۔ پھر اس مقام سے ۱۸۶ ڈگری ۵۷ فٹ اور ۲۱۴ گز کے خط پر ایک مقام تک ۔ جہاں نواب نوازش علیخاں کا کھال نواب صاحب کے باغ سے ملتا ہے ۔ پھر اس مقام سے کھال کی دائیں جانب کے ساتھ ساتھ اوس مقام تک جہاں کھال شالامار راجبہا سے شروع ہوتی ہے ۔ پھر اس مقام سے راجبہا کی شمالی حد کے ساتھ ساتھ اوس مقام تک جہاں راجبہا اوس سڑک کو قطع کرتا ہے ۔ جو چھاونی لاہور سے شالامار باغ کو جاتی ہے ۔ پھر اس مقام سے سڑک چھاونی کی شمالی حد پر شالامار باغ کے مجرائے آب کے مشرقی خط کے ساتھ ساتھ نہر و سڑک امرتسر کے مقام اتصال کے جنوب میں ۱۸۰۰ فٹ

مشرق ۔ اس مقام سے جنوبی جانب برجی نمبر ۶ حد چھاونی تک پھر برجی حد چھاونی نمبر ۵ سے مغربی جانب چھاونی کے ساتھ ساتھ برجی حد نمبر ۳ تک ۔ پھر حدود چھاونی کے مغربی حصہ کے ساتھ ساتھ اوس مقام تک جہاں برجی نمبر ۲۴ و ۳۴ کے درمیان سڑک جیل کو قطع کرتی ہے ۔

جنوب ۔ اس مقام سے مغرب کی طرف جیل روڈ کے جنوبی کنارہ کے ساتھ ساتھ اوس مقام تک جہاں یہ نہر اپر باری دوآب کو عبور کرتی ہے ۔ پھر اس مقام سے نہر کے دائیں کنارہ کے ساتھ ساتھ اوس مقام تک جہاں نالہ میانمیر نہر سے ملتا ہے ۔ پھر اس مقام سے نالہ کے جنوبی کنارہ کے ساتھ ساتھ اس مقام تک جہاں ڈسٹرکٹ جیل ڈرین میانمیر ڈرینیج کی کھائی سے ملتی ہے ۔ پھر اس مقام سے نالا کے شمالی کنارہ کے ساتھ ساتھ اوس مقام تک جہاں نالا مواضعات مزنگ اور نواں کوٹ کی مشرقی حد کے اوپر سے گزرتا ہے

مغرب ۔ اوس مقام سے جہاں مزنگ اور نواں کوٹ کی مشرقی حد نالا کو عبور کرتی ہے ۔ ۱۳ ڈگری ۴۰ فٹ اور ۶۷۱ گز کے خط پر ایک مقام تک

پھر اس مقام سے ۳۰۵ ڈگری ۔ ۵۰ فٹ اور ۱۰۳۸ گز کے خط پر ایک مقام تک ۔ پھر اس مقام سے مواضعات نواں کوٹ اور راج گھر ۔ نواں کوٹ اور قلعہ حکیماں ۔ نواں کوٹ اور ساندے کلاں ۔ سابلے کلاں اور سانارہ خورد ۔ ساندہ کلاں اور سگیاں ۔ نین سکھ اور گنجا کی حد کے ساتھ ساتھ نین سکھ بیگم کوٹ اور گنجا کی برجی سہ حدہ تک ۔ پھر اس مقام سے ۵۲ ڈگری ۔ ۳ فٹ اور ۶۰۰ گز کے خط پر ایک مقام تک ۔ پھر اس مقام سے ۱۴ ڈگری ۔ ۳۰ فٹ اور ۱۵۰ گز کے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ خط پر ایک مقام تک پھر اس مقام سے ۶۴ ڈگری ۔ فٹ اور ۴۸۳ گز کے خط پر ایک مقام تک ۔ پھر اس مقام سے ۸۳ ڈگری فٹ اور ۶۳۰ گز کے خط پر ایک مقام تک ۔ پھر اس مقام سے مقام آغاز تک جو ۱۲ ڈگری صفر فٹ اور ۲۲۱۵ گز کے خط پر واقع ہے ۔

نمبر ۲۱۵۰۲ - تصحیح - اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۰۵۱۱ مورخہ ۱۳ - اگست سنہ ۱۹۲۳ء کی تمہید میں ۱۹ مارچ سنہ ۱۹۲۰ء" کی جگہ "۱۹ - مارچ سنہ ۱۹۲۴ء" پڑھو۔

دستخط فضل حسین
وزیر تعلیم

دستخط اے لطیفی
سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ جات منتقلہ

کاشی رام پریس لاہور

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۶۴

پنجاب گورنمنٹ گزٹ

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۳۷] لاہور - ۱۴ - ستمبر (مجریہ ۲۱ ستمبر) ۱۹۲۳ء یوم جمعہ [جلد ۵۱

پہلا حصہ الف

اشتہارات و احکام گورنمنٹ پنجاب

محکمہ لوکل سیلف گورنمنٹ

بورڈ ہائے

۵ ستمبر ۱۹۲۳ء

نمبر ۲۱۵۳۸ - بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۶۴۱۲ مورخہ ۲۹ مئی ۱۹۲۳ء و بہ تنسیخ اشتہار پنجاب گورنمنٹ نمبری ۸۳۰۲ مورخہ ۲۶ مارچ ۱۹۱۹ء (جیسا کہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۰۸۷۱ مورخہ ۷ - اپریل ۱۹۲۰ء سے اس کی ترمیم ہوئی) اور ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب ۱۸۸۳ء (جیسا کہ ایکٹ ترمیم ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب ۱۹۲۲ء سے اس کی ترمیم ہوئی) کی دفعہ ۵۵ (۱) (د) کے احکام کے بموجب پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) ڈسٹرکٹ بورڈ لاہور کے لئے بذریعہ اشتہار ہذا مندرجہ ذیل قاعدہ مرتب فرماتے ہیں - قاعدہ مذکور اشتہار ہذا کی تاریخ اشاعت سے تین ماہ بعد نافذ العمل ہوگا*

قاعدہ

۲- گوشوارہ منسلکہ اشتہار ہذا میں مندرجہ ۳۶ حلقوں میں سے ہر ایک حلقہ کے لیئے اس حلقہ کے منتخب کنندگان کی طرف سے ایک ممبر انتخاب کیا جائیگا۔

گوشوارہ جدید حلقہ جات انتخاب

نمبر	نام تحصیل	نام حلقہ انتخاب	نمبر	نام تحصیل	نام حلقہ انتخاب
۱	لاہور	لاہور	۱۹	قصور	لمبا رکے
۲	"	باغبانپورہ	۲۰	"	للیانی
۳	"	اچھرہ	۲۱	"	برج کلاں وجورا
۴	"	مریدوال	۲۲	"	سوہجرا
۵	"	رائے ونڈ	۲۳	"	وسووال
۶	"	خود پور	۲۴	"	محمود پور
۷	"	کاہنا نو نمبر ۱	۲۵	چونیاں	کھگیانہ
۸	"	کاہنا نو نمبر ۲	۲۶	"	بلہرکے
۹	"	گوہریاں گھاونڈ	۲۷	"	پتوکی
۱۰	"	منہالا	۲۸	"	ہنج رائے
۱۱	"	بھسین	۲۹	"	لہروال وگگا سرائے
۱۲	"	آوان ڈھایا والا	۳۰	"	سندل
۱۳	قصور	قصور	۳۱	"	کھڈیاں وکول
۱۴	"	سورسنگھ	۳۲	"	چونیاں
۱۵	"	پٹی	۳۳	"	علی پور
۱۶	"	سیتو	۳۴	"	مہدی پور وگہلاں
۱۷	"	ستوکی	۳۵	"	کنگن پور وموگل
۱۸	"	اوڑاڑا	۳۶	"	گنجی کلاں

مورخہ ۷ ستمبر ۱۹۲۳ء

نمبر ۲۱۶۸۳- بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۹۹۳۶ مورخہ یکم اگست ۱۹۲۳ء وبموجب احکام دفعہ ۱۵۵ (۱) (د) ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈہائے پنجاب ۱۸۸۳ء (جیسا کہ اوس کی ترمیم ایکٹ ترمیم ڈسٹرکٹ بورڈہائے پنجاب ۱۹۲۳ء کے ذریعہ سے ہوئی) پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) ڈسٹرکٹ بورڈ حصار کے لیئے مندرجہ ذیل قاعدہ مرتب فرماتی ہے۔ قاعدہ ہذا اشتہار ہذا کی تاریخ اشاعت سے تین مہینہ کے بعد نافذ العمل ہوگا اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۹۳۰۱ مورخہ ۴- اپریل ۱۹۱۹ء بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے

قاعدہ

گوشوارہ منسلکہ ہذا کے مندرجہ ۳۴ حلقہ جات میں سے ہر ایک حلقہ کے لیئے اوس حلقہ کے انتخاب کنندگان کی طرف سے ایک ممبر منتخب کیا جائیگا۔

گوشوارہ حلقہ جات انتخاب

نمبر شمار	نام حلقہ انتخاب	نام ذیل	نام تحصیل
۱	پربھو والا	پربھو والا سابان، بالک	
۲	بالک	بڑوالہ، سنگتھالہ	
۳	کھرڑ	کھرڑ، حصار	
۴	سترودڑ	سترودڑ، آدم پور	حصار
۵	بالسامند	کھیری، نیولی، بالسامند	
۶	سوانی	سسوال، سوانی، تین، منگالی	بھوانی، حصار
۷	رکھی شاہ پور	کھوت کلاں، کیمروہ، رکھی شاہ پور	
۸	نارنوند	سسائی، نارنوند، کھرائی	
۹	گھرائی	کھٹلا، ہانسی	
۱۰	کھنڈا کھیڑی	کھنڈا کھیڑی، کمباہ	ہانسی
۱۱	اگالن	اگالن، باس	
۱۲	دھنانہ	بندہ ہیڑی، دھنانہ	
۱۳	عمرا	عمرا، بھرتانہ	
۱۴	بلیالی	بلیالی، تونشم	
۱۵	ٹگرانہ	ٹگرانہ، ڈیگ	
۱۶	بھوانی	بھوانی	بھوانی
۱۷	دیوسر	دیوسر، نگانا، جوئی	بھوانی
۱۸	کیرو	کیرو، سنگرپور	
۱۹	میراں	میراں، تلونڈی کلاں	حصار
۲۰	بہل	بہل، جھمپا	بھوانی
۲۱	کھبڑ لاڈا	کھبڑ لاڈا، سدنواس، رتیہ	حصار
۲۲	الیکا	بامن والا، الیکا، جھیراواں	
۲۳	فتح آباد	فتح آباد، بھرانہ، لاہاریاں، ابرواں	فتح آباد
۲۴	بھونہ	دھرسول، بھونہ، ٹوہانہ	حصار، فتح آباد، حصار
۲۵	چوبی باگڑیاں	چوبی باگڑیاں، باروپل اگروہا	
۲۶	پبڑا	گورکھپور، پبڑا	فتح آباد
۲۷	کھبٹو کلاں	کھبٹو کلاں، ڈبوالی	
۲۸	ڈبوالی	پپلی، تلوکا	
۲۹	روڑی	روڑی	
۳۰	ابوب شہر	ابوب شہر، اودھن	سرسہ
۳۱	الیکا	الیکا، ڈربی، چورمدکا	

نمبر شمار	نام حلقہ انتخاب	نام ذیل	نام تحصیل	نمبر شمار	نام حلقہ انتخاب	نام ذیل	نام تحصیل
۳۲	شاہ پور بیگو	شاہسوالہ کھاریاں شاہ پور بیگو	سرسہ	۳۳	رانیاں	کتا باہڑ منگالا چوتالا	سرسہ
۳۳	رانیاں	کاریوالی رانیاں		۳۴	ڈربا کلاں	ایلن آباد مادھو سنگھانا ڈربا کلاں	

مورخہ ۱۱ ستمبر ۱۹۲۳ء

نمبر ۲۱۹۶۵ - بہ تنسیخ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۰۷۶۵ مورخہ ۹ - اگست ۱۹۲۲ء و بہ نفاذ اختیارات عطیہ بروئے دفعہ ۱۱ - ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب ۱۸۸۳ء (جیسا کہ اس کی ترمیم ایکٹ ترمیم ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب ۱۹۲۳ء سے ہوئی)، پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) ڈسٹرکٹ بورڈ شیخوپورہ کے ممبران کی مجموعی تعداد ۳۶ بطریق ذیل مقرر فرماتی ہے:-

بلحاظ عہدہ	۶	۳۶
نامزد شدہ غیر سرکاری	۶	
منتخب شدہ	۲۴	

نمبر ۲۱۹۶۵ ب - بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۰۱۵۳ مورخہ ۴ - اگست ۱۹۲۳ء و بموجب احکام دفعہ ۵ (۱) (د) ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب ۱۸۸۳ء (جیسا کہ اوس کی ترمیم ایکٹ ترمیم ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب ۱۹۲۳ء سے ہوئی) پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) ڈسٹرکٹ بورڈ شیخوپورہ کے لئے مندرجہ ذیل قاعدہ مرتب فرماتی ہے - قاعدہ ہذا اشتہار ہذا کی تاریخ اشاعت سے تین ماہ کے بعد نافذ العمل ہوگا -

قاعدہ

گوشوارہ منسلکہ اشتہار ہذا کے مندرجہ ۲۴ حلقوں میں سے ہر ایک کے لئے اس حلقے کے انتخاب کنندگان کی طرف سے ایک ممبر منتخب کیا جائیگا -

گوشوارہ مشعر اسمائے حلقہ جات انتخاب

نمبر شمار	نام حلقہ	نام ذیل	نمبر شمار	نام حلقہ	نام ذیل
۱	میرزوال	میرزوال	۷	چیچوکی ملیاں	۱- چیچوکی ملیاں ۲- مرشفہ
۲	اولیاپور	۱- اولیاپور ۲- ہچیر	۸	شرقپور	شرقپور
۳	مریدکے	۱- مریدکے ۲- کرتو	۹	چچکے گل	۱- چچکے گل ۲- تنغا
۴	غازی کرکا	۱- غازی کرکا ۲- کوٹ پنڈیداس	۱۰	مچھرالہ	مچھرالہ
۵	شاہدرہ	۱- شاہدرہ ۲- برج اٹاری	۱۱	خیرپور	خیرپور
۶	شیخوپورہ	۱- شیخوپورہ ۲- گھسیالہ	۱۲	میراں پور	۱- آکھی فروز ۲- میراں پور
			۱۳	مہرپور	۱- مہرپور ۲- فرید آباد

نمبر شمار	نام حلقہ	نام ذیل	نمبر شمار	نام حلقہ	نام ذیل
۱۴	چاندپور	۱- چاندپور ۲- قلعہ دھرم سنگھ	۲۰	مڑھ بلوچاں	۱- مڑھ بلوچاں ۲- منگت
۱۵	موہلاں	۱- موہلاں ۲- الوانہ	۲۱	پکاڈلا	۱- پکاڈلا ۲- ڈہاباں سنگھ
۱۶	سانگلا	سانگلا (سیالکوٹ)	۲۲	خانقاہ ڈوگراں	۱- خانقاہ ڈوگراں ۲- چھینہ
۱۷	شاہ کوٹ	۱- شاہ کوٹ ۲- سانگلا (گورداسپور)	۲۳	اجنیانوالا	۱- اجنیانوالا ۲- چوہڑکانہ
۱۸	کڑکن	۱- کڑکن ۲- کڑیال	۲۴	مانانوالہ	۱- مانانوالہ ۲- کھایکے
۱۹	جھبراں	۱- کالوکے ۲- جھبراں			

نمبری ۲۱۹۶۸ - مندرجہ ذیل مسودہ قاعدہ جس کو پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) بہ نفاذ اختیارات مفوضہ بروئے دفعہ ۵۵ (۱)، (ر) ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب ۱۸۸۳ء (جیسا کہ اوس کی ترمیم ہوئی) مرتب کرنا تجویز کرتی ہے ۔ اون اشخاص کی اطلاع کے لئے شائع کیا جاتا ہے ۔ جن پر غالباً اس کا اثر ہوگا۔

مسودہ مذکور ۳۰ ستمبر ۱۹۲۳ء کو یا اس کے بعد ایسے اعتراض یا تجویز کے ساتھ غور کیا جائیگا۔ جو کسی شخص کی طرف سے تاریخ مذکور سے پہلے اس بارہ میں موصول ہو

مسودہ قاعدہ

کسی ڈسٹرکٹ بورڈ کا کوئی ممبر بورڈ یا بورڈ کی سب کمیٹی کی کارروائی میں ایسے معاملہ کے متعلق حاضر ہونے ووٹ دینے یا کوئی حصہ لینے کا مجاز نہ ہوگا ۔ جس میں اوس کا اوس کے والدین میں سے کسی کا یا اوس کے والد یا والدہ کے کسی دیگر وارث کا یا ایسے وارث کی عورت یا شوہر (جیسی کہ صورت ہو) کا) بالواسطہ یا بلاواسطہ مالی تعلق ہو۔

نمبر ۲۱۹۷۹ - بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۰۱۴۹ مورخہ ۲۰ - اگست ۱۹۲۳ء و بموجب احکام دفعہ ۵۵ (۱)، (س) ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب ۱۸۸۳ء (جیسا کہ اوس کی ترمیم بعد میں ہوئی) پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) ڈسٹرکٹ بورڈ فیروزپور کے لئے مندرجہ ذیل قواعد مرتب فرماتی ہے۔

قواعد

۱- مجموعہ ضابطات ڈسٹرکٹ بورڈ کے قواعد ۱ لغایت ۶۵ - عمارات پرائمری مدارس و کھاتک ہائے مویشی کی سالانہ مرمتوں پر حاوی نہیں ہونگے :-

۲- ایک بالمقطع رقم جو بورڈ کے رزولیوشن کے ذریعہ وقتاً فوقتاً مقرر کی جائیگی - ہر ایک عمارت کی سالانہ مرمتوں کے لئے مہیا کی جایئگی - اور وہ ماہ اکتوبر میں بورڈ کے پہلے جلسہ میں یا اس کے بعد جس قدر جلد ممکن ہو بطور پیشگی رقم اوس ممبر کو جس کے ذمہ نگرانی کا کام سپرد ہو - یا کسی دیگر ایسے شخص کو ادا کی جائیگی - جسے سالانہ مرمتوں کی تکمیل کی غرض سے بورڈ نے منظور کیا ہو۔

۳- ایسا ممبر یا شخص آئندہ جنوری کی یکم تاریخ کے بعد جس قدر جلد ممکن ہو - اور بہرکیف یکم مارچ سے پہلے صرف شدہ روپیہ کے متعلق وصول کنندگان کی اصل رسید بورڈ میں پیش کریگا - جس کے ہمراہ وہ اس مضمون کا ایک سرٹیفکیٹ ارسال کریگا - کہ کام اس کے حسب منشا مکمل ہو چکا ہے - اور غیر صرف شدہ روپیہ کو (اگر کوئی ہو) واپس کر دیگا

کمیٹیاں

مورخہ ۵ ستمبر ۱۹۲۳ء

نمبر ۲۱۹۵۳۔ تصحیح ۔ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۶۷۹۸ مورخہ ۵ جون ۲۳
نمبری ۱۹۹۵۲ مورخہ ۲ ستمبر ۱۹۱۹ء کی جگہ "نمبری ۲۲۰۱۳ مورخہ ۲۲ - اکتوبر ۱۹۱۹

مورخہ ۱۱ ستمبر ۱۹۲۳ء

نمبر ۲۱۹۵۴ - تصحیح - گوشوارہ الف منسلکہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۹۰۱۰
میں حلقہ ۲ کی تفصیل حدود میں "مغربی" کی جگہ "مشرقی" ثبت کرو۔

نمبر ۲۱۹۵۶ - زیر قاعدہ ۲۷ منجملہ عام قواعد انتخاب مشتہرہ ہمراہ اشتہار گ
۹۲۸۴ مورخہ ۱۹ مارچ ۱۹۲۳ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) اشتہار گورنمنٹ
مورخہ ۱ جون ۱۹۲۳ء کو منسوخ فرماتی ہے - میونسپل کمیٹی پسرور ضلع سیالکوٹ کی تاریخ
متعلق ہے۔

نمبر ۲۱۹۵۸ - بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۸۵۵۹ مورخہ ۷ جولائی ۲۳
میونسپل کمیٹی پانی پت ضلع کرنال کے موجودہ قواعد انتخاب مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب
مورخہ ۱۱ مارچ ۱۹۱۹ء میں بعض ترمیمات بغرض اعتراضات مشتہر کی گئی تھیں - پنجاب گورنمنٹ
ایکٹ میونسپل پنجاب ۱۹۱۱ء کی دفعہ ۲۴۰ (۱) (ب) (ج) (د) اور (ہ) کی رو سے قوا
جیسا کہ ان کی ترمیم ہوئی - منظور اور شائع فرماتی ہے - اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبر
مارچ ۱۹۱۹ء بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے -

قواعد

۱ - میونسپل کمیٹی پانی پت کے ممبروں کے انتخاب کی اغراض کے لئے پانی پت میونسپل
انتخاب میں منقسم ہوگی - جن کی تفصیل حدود گوشوارہ منسلکہ قواعد ہذا میں درج ہے -

۲ - ہر ایک حلقہ انتخاب کے لئے ایک نمائندہ ایسے درج رجسٹر رائے دہندگان منتخ
مذکور میں رہتے ہوں -

۳ - کوئی شخص میونسپل کمیٹی پانی پت میں منتخب کئے جانیکا حقدار نہ ہوگا - تاوقتیکہ

(۱) وہ انگریزی یا کوئی دوسری ہندوستانی زبان لکھ پڑھ نہ سکتا ہو - اور

(۲) وہ کم از کم دو ہزار روپیہ سالانہ کی آمدنی پر انکم ٹیکس ادا نہ کرتا ہو - یا -

(۳) وہ ایسی اراضی کے متعلق جو تحصیل پانی پت کی حدود کے اندر واقعہ ہو - کم از کم
معاملہ زمین ادا نہ کرتا ہو - یا بطور مفوض الیہ سرکار وصول نہ کرتا ہو - یا -

(۴) میونسپلٹی کی حدود کے اندر واقع کم از کم دو ہزار روپیہ مالیت کی غیر منقولہ جائداد

(۵) گورنمنٹ سے کم از کم ۲۵ روپیہ ماہوار پنشن نہ پاتا ہو - یا

(۶) پنجاب یا برٹش ہند کی کسی دیگر مسلمہ یونیورسٹی سے امتحان بی - اے - بی - ایل
منشی فاضل - شاستری یا کوئی اعلیٰ ڈگری حاصل نہ کر چکا ہو -

(۷) امتحان انٹرنس - منشی - منشی عالم - مولوی - مولوی عالم - پراگ یا وشارد پاس کر
نہ کر چکا ہو - اور کم از کم پچاس روپیہ ماہوار آمدنی نہ رکھتا ہو -

نوٹ - اگر باپ اور بیٹا اکٹھے رہتے ہوں - تو انکم ٹیکس یا معاملہ زمین کی ادائیگی یا بحیثیت م
معاملہ زمین کی وصولی یا مقدار یا مالیت مندرجہ ضمن ہائے (۳) و (۴) قاعدہ ہذا جائداد غیر منقو
باپ کی قابلیت سمجھا جائیگا - اور اگر باپ کی خواہش ہو - تو ایسی ادائیگی یا وصولی یا قبضہ بیٹے

۴ - کوئی شخص میونسپلٹی پانی پت میں بطور رائے دہندہ درج رجسٹر ہونے کا

تاوقتیکہ وہ

(الف) برطانوی رعایا نہ ہو۔ اور ۲۱ سال کی عمر کا نہ ہو چکا ہو۔ اور جس سال میں کہ رجسٹر رائے دہندگان مرتب کیا گیا ہو۔ اوس کے یکم دسمبر سے عین ماقبل ۱۲ ماہ میں میونسپلٹی مذکور کے اندر عام طور پر نہ رہا ہو۔ یا کاروبار نہ کرتا رہا ہو۔ اور

(ب) (۱) میونسپلٹی کی حدود کے اندر واقعہ کم از کم تین سو روپیہ مالیت کی جائداد غیر منقولہ نہ رکھتا ہو۔ یا

(۲) میونسپلٹی کی حدود کے اندر واقعہ کوئی ایسا مکان یا دوکان نہ رکھتا ہو۔ جس کا دو روپیہ ماہوار کرایہ ہے۔ یا کم از کم دو روپیہ ماہوار کرایہ ادا کرتا ہو۔

(۳) کم از کم ساڑھے سات روپیہ سالانہ معاملہ زمین ادا نہ کرتا ہو۔

(۴) کم از کم بیس روپیہ ماہوار کی آمدنی نہ رکھتا ہو۔

(۵) پنجاب یا برٹش سند کی کسی دیگر مسلمہ یونیورسٹی کا امتحان انٹرنس یا اوس سے کوئی بالا امتحان پاس نہ کر چکا ہو۔

۵ ۔ ہر ایک رائے دہندہ صرف ایک ہی ووٹ دینے کا مستحق ہوگا۔ اور کوئی شخص ایک سے زیادہ یا جملہ قابلیتیں رکھنے کے باوجود ایک سے زیادہ ووٹ دینے کا مستحق نہیں ہوگا۔

گوشوارہ حلقہ جات

نمبر حلقہ	نام حلقہ	تفصیل حدود	نام محلہ جات
۱	امام باڑہ	شمال ۔ گندانالہ وحصہ سرکار روڈ جنوب ۔ سفیدن روڈ ۔ بازار عیدی شہیدی مشرق ۔ تحصیل روڈ ۔ مخرج آب سالار گنج مغرب ۔ جنگلہ ریلوے ۔	ڈاک بنگلہ و گورا بارک ۔ کوٹلہ مہدی ۔ سرائے نواب امان اللہ خاں ۔ بستی خاکروباں ۔ محلہ باغیچہ ۔ محلہ متولیاں ۔ محلہ عیدی شہیدی ۔ بازار سالار گنج سرائے نواب ولی احمد خاں ۔ گھر ایاں ۔ محلہ گنجو گڑھی ۔
۲	مندر چیت گپت جی	شمال ۔ گندانالہ جنوب ۔ بازار عہلت ۔ اور گلی بیداں مشرق ۔ بازار مادھو گنج ۔ منڈی روڈ اور براست روڈ مغرب ۔ بازار سالار گنج اور گلی عباسیاں	محلہ کائستھاں ۔ بستی ملیاں ۔ محلہ قریشیاں ۔ محلہ زرگراں محلہ ٹھٹھیراں ۔ بازار مادھو گنج ۔ بازار چبوترا ۔ غلہ منڈی (مغربی حصہ) محلہ کپڑیاں ۔ گلی چکراتیاں ۔ محلہ منہارا گلی شہباز خاں ۔ گلی بیداں شمالی حصہ
۳	شاہ عظیم صاحب	شمال ۔ سفیدن روڈ اور عیدی شہیدی بازار جنوب ۔ سٹیشن روڈ ۔ اور گھاٹی پوربیاں روڈ ۔ مشرق ۔ چکراتیاں اور سرکلر روڈ ۔ مغرب ۔ جنگلہ ریلوے ۔	محلہ سیدنیاں ۔ گلی عباسیاں ۔ گلی افغاناں ۔ گھاٹی فتح وکیل ۔ گلی گوجراں ۔ محلہ الغفار ۔ کوٹلہ نواب ولی احمد خاں محلہ جوگیاں ۔ محلہ کمہاراں ۔ نیالیس چونڈ ۔ محلہ چھیپیاں محلہ ڈبگراں
۴	جلین مندر جی	شمال ۔ گھاٹی پوربیاں روڈ ۔ محلہ انصار اور گلی بیداں جنوب ۔ تکیہ قصابان ۔ امیر کچہری اور حصہ سرکلر روڈ ۔ مشرق ۔ محلہ کپڑیاں اور منڈی روڈ ۔ مغرب ۔ حصہ سرکلر روڈ ۔ اور کوٹلہ شرف ۔	محلہ سروگیاں ۔ گنج پیراں ۔ گلی بیداں (جنوبی حصہ) گھاٹی پوربیاں ۔ کھاری کھوئی ۔ محل تارا چند ۔ بستی چماراں ۔ امیر کچہری ۔ شمالی حصہ ۔ بستی خاکروباں ۔ چکلہ طوطا شاہ

نمبر حلقہ	نام حلقہ	تفصیل حدود	نام محلہ جات
۵	مندر رامچندر جی	شمال - گلی سلنگیاں اور حصہ قلعہ سرکاری جنوب - محلہ ٹیلا مشرق - کھیل بازار مغرب - منڈی روڈ	گلی سلنگیاں (جنوبی حصہ) بازار کلاں باڑی یار - محلہ دھرم شالہ مہاجناں - محلہ لوہاراں - کوٹھی سنوز گریاں - پیڑ بنارسیاں - محلہ غلہ منڈی (مشرقی حصہ) کٹڑا کھڑ بھونجاں - گلی لنگل بندراں -
۶	پیر کھنا صاحب	شمال - حصہ سرکلر روڈ - جنوب - گلی سلنگیاں اور محلہ راجپوتاں مشرق - مبارز خاں روڈ مغرب - مادھو گنج روڈ منڈی روڈ اور باری یار	گلی سلنگیاں (مشرقی حصہ) محلہ بالائی قلعہ اور زیر قلعہ بازار خیل اور محلہ خیل - محلہ ٹھٹھیراں - گلی بھروہیاں چھٹا ساہو - محلہ راجپوتاں - محلہ ٹیلہ -
۷	سخی سرور صاحب	شمال - ریلوے سٹیشن روڈ - گھاٹی پوربیاں روڈ اور امیر کچہری - جنوب - الوپور سنادی روڈ - مشرق - شاہ ولایت روڈ - مغرب - جنگلہ ریلوے	محلہ اچارجاں - محلہ راجپوتاں - محلہ کلیاراں - محلہ اونچی گلی - گھاٹی ٹکٹہ - سرائے روشن الدولہ - محلہ گھوسیاں محلہ کچھیرایاں - گڑھی سرور پیچ گنگا دھر - انور گنج - کوٹلہ شیر افگن خاں - امیر کچہری (جنوبی حصہ)
۸	شاہ ولایت صاحب	شمال - چوک قلندر صاحب - جنوب - سنادی روڈ مشرق - اخاناں بازار اور کالو شہید مغرب - خیل بازار اور شاہ ولایت روڈ	محلہ دھوسیاں - گلی حجاماں - گھاٹی صابون گراں - محلہ منجاں - محلہ لسباتیاں - محلہ چڑھاؤ دروازہ - گلی گالااں چھلیہ کمہاراں - گلی مہاجناں - گلی برہمناں امام باڑہ منبو نوالہ - بستی دکوتاں - محلہ کمالیاں
۹	کالو شہید صاحب	شمال - لال گیٹ جنوب - سنادی روڈ - مشرق - حصہ سرکلر روڈ مغرب - کوچہ چار و گیٹ اور محلہ کمالیاں	محلہ اختاناں - محلہ جٹان مسلمان - محلہ دروازہ چول خاں کالو شہید - گھاٹی دبکیاں - محلہ زرگراں - محلہ پھیروالی مسجد محلہ تیرگراں - لال دروازہ
۱۰	داڈو لنگ صاحب	شمال - کوچہ داڈو لنگ - محلہ سنگلہ اور کوچہ شہالہ جنوب - لال گیٹ روڈ مشرق - میونسپل حدود مغرب - لال گیٹ	محلہ داڈو لنگ صاحب (جنوبی حصہ) مانک چوک گھاٹی میر گل - گلی شملیوالاں - محلہ کوزگراں - بستی سید محمود محلہ رانی محل - گلی چاراں
۱۱	مخدوم صاحب	شمال - گنڈا لال - جنوب - کوچہ شہالہ مشرق - میونسپل حد - مغرب - کوچہ مخدوم صاحب اور چاہ چوڑا روڈ -	محلہ سنگلہ شاہ اعلے صاحب - محلہ مخدوم صاحب - چاہ لاڈلا - محلہ حجاماں - محلہ چاہ چوڑا (مشرقی حصہ) محلہ باگڑیاں حت پورہ - سرائے خیرنی - گڑھی رایاں
۱۲	قلندر صاحب	شمال - گنڈا نالہ جنوب - لال گیٹ روڈ مشرق - کوچہ مخدوم صاحب اور چاہ چوڑا روڈ مغرب - سڑک مبارز خاں	دروازہ مبارز خاں - محلہ کٹیکاں - محلہ منہاراں - محلہ قاضیاں - گھیر خاکروباں - محلہ حافظ بھیو - محلہ گن بدن - محلہ چاہ چوڑا (مغربی طرف) چھٹا مخدوم صاحب (مغربی حصہ)

نمبر ۲۱۹۶۲ - زیر قاعدہ ۲۷ منجملہ قواعد عام انتخابات مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۹۲۴۴ مورخہ ۱۹ مارچ ۱۹۲۳ء پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۸۵۵۴ مورخہ ۷ جولائی ۱۹۲۳ء کو منسوخ فرماتی ہے - جو میونسپل کمیٹی پانی پت کی تاریخہائے انتخاب کے متعلق ہے۔

نمبر ۲۱۹۶۳ - بہ تنسیخ قواعد مشتہرہ ہمراہ اشتہار پنجاب گورنمنٹ نمبری ۵ ۔ ۳۱۴ مورخہ ۱۵ فروری ۱۹۱۹ء مندرجہ ذیل مسودہ قواعد جس کو پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) بہ نفاذ اختیارات مفوضہ لوکل گورنمنٹ بروئے دفعہ ۲۴۰ (۱) (ب) (ج) (د) (د) ایکٹ میونسپل پنجاب ۱۹۱۱ء مرتب کرنا تجویز فرماتی ہے - ان اشخاص کی اطلاع کے لئے شائع کئے جاتے ہیں۔ جن پر غالباً ان کا اثر پڑیگا - مجوزہ قواعد میونسپلیٹی مری پر اطلاق پذیر ہونگے - اور مسودہ پر یکم اکتوبر ۱۹۲۳ء کو یا اس کے بعد ایسی تجویز یا اعتراض کے ساتھ غور کیا جائیگا - جو کسی شخص کی طرف سے اس بارے میں تاریخ مذکور سے قبل موصول ہو۔

مسودہ قواعد

۱ - میونسپل کمیٹی مری کے ممبروں کے انتخاب کی غرض سے باشندگان مری دو جماعتوں میں تقسیم کئے جائینگے - یعنی :-

(الف) جماعت اول، ہندو سکھ اور جملہ دیگر اشخاص جو جماعت دوم میں شامل نہیں ہونگے

(ب) جماعت دوم، مسلمان

۲ - جماعت اول کا صرف ایک نمائندہ ہوگا - اور جماعت دوم کے دو نمائندے ہونگے -

۳ - (الف) جماعت اول کا نمائندہ اس جماعت کے درج رجسٹر شدہ رائے دہندگان کی طرف سے منتخب کیا جائیگا - جو میونسپلٹی کے کسی حصہ میں سکونت پذیر ہوگا۔

(ب) جماعت دوم کا ایک نمائندہ اس جماعت کے درج رجسٹر شدہ رائے دہندگان کی طرف سے منتخب کیا جائیگا - جو دونوں حلقہائے مندرجہ گوشوارہ منسلکہ قواعد ہذا میں سے ہر ایک حلقے میں سکونت پذیر ہوں۔

۴ - کوئی شخص میونسپلٹی مری میں منتخب کئے جانے کا حقدار نہیں ہوگا - تاوقتیکہ وہ اردو لکھ پڑھ نہ سکتا ہو - اور انگریزی میں اس قدر درک نہ رکھتا ہو - کہ اجلاس کمیٹی کی روداد سمجھنے کے قابل ہو۔

۵ - کوئی شخص بطور رائے دہندہ درج رجسٹر ہونے کا حقدار نہیں ہوگا - تاوقتیکہ وہ

(الف) ۲۱ سال کی عمر کا نہ ہو چکا ہو - اور میونسپلٹی کی حدود کے اندر نہ رہتا ہو - یا کاروبار نہ کرتا ہو - اور

(ب) کچھ میونسپل ٹیکس ادا نہ کرتا ہو۔

(ج) (۱) میونسپلٹی کی حدود کے اندر واقع کم از کم ایک سو روپیہ مالیت کی جائداد غیر منقولہ نہ رکھتا ہو - یا

(۲) حدود مذکور کے اندر واقع جائداد کے لئے کم از کم ۲۴ روپیہ سالانہ کرایہ نہ ادا کرتا ہو - یا

(۳) کم از کم ۲۰ روپے سالانہ معاملہ زمین نہ ادا کرتا ہو - یا

(۴) کم از کم تیس روپے ماہوار کی آمدنی نہ رکھتا ہو - یا

(۵) کسی مسلمہ یونیورسٹی یا درسگاہ کا امتحان انٹرنس یا کوئی بالاتر امتحان پاس نہ کر چکا ہو - اور کسی سکول یا کالج کا طالب علم نہ ہو -

۶ - قاعدہ نمبر ۵ کے احکام کے باوجود کوئی شخص ایک سے زیادہ قابلیت کی بابت رائے دینے یا ایک سے زیادہ رائے دینے کا مستحق نہیں ہوگا - اگر کسی شخص میں ایسی قابلیتیں موجود ہوں - جن کی وجہ سے وہ بصورت دیگر رائے دہندگان کے ایک سے زیادہ رجسٹروں میں بطور رائے دہندہ درج ہونے کا مستحق ہو - تو اس کو لازم ہوگا - کہ وہ ایسے رجسٹر کو منتخب کرے جس میں وہ اپنا نام درج کرانا چاہتا ہو -

گوشوارہ حلقہ جات

نام حلقہ	تفصیل حدود
حلقہ نمبر ۱ - حلقہ بازار	شمال - مذبح گاؤ سے زیرین جھکا گلی روڈ کے ساتھ ساتھ مارکیٹ گوشت

نام حلقہ	تفصیل حدود
	گذائے تک کی عمارتوں اور دکانوں کی شمالی حد اور ومبلڈن کاٹیج اور ڈاکٹر کامنز کے زیریں رقبہ بازار سے لیکر مال تک کی دکانوں کی شمالی حد
	مشرق - کشمیری محلہ و دھوبی گھاٹ۔
	جنوب - دھوبی گھاٹ سے حد چھاؤنی تک اور اس کے ساتھ ساتھ مال تک
	مغرب - مال کی مشرقی جانب کے ساتھ ساتھ دکانوں کی مغربی حد
حلقہ نمبر ۲ - بیرونی حلقہ	شمال - حد چھاؤنی
	مشرق - محال سنی بینک ہوٹل کی بیرونی حد
	جنوب - محال سنی بینک ہوٹل کی بیرونی حد جس میں سنی بینک ہوٹل شامل ہے۔ اور وہاں سے نالے کے ساتھ ساتھ جیتو کے باڑہ خنزیراں تک
	مغرب - جیتو کے باڑہ خنزیراں کی بیرونی حد سے چھاؤنی برجی حد بست نمبری ۴۷ تک بشمول محال دھرم سنگھ۔
۲ - جھکا گلی	شمال - مختلف دکانوں کے محال کی شمالی حد
	مشرق - حد چھاؤنی -
	جنوب - محکمہ تعمیرات سرکاری کے قلیوں کی جھونپڑی کی پشت سے ایک خط کی سیدھ میں سڑک پائے جھکا گلی زیریں و بالا کے مقام اتصال تک
	مغرب - سڑک بیل گاڑی کے کنارہ کھڈ کے عین شمال سے ایک خط

۲۱۹۷۲ - بموجب احکام دفعہ ۶۲ (۷)، ایکٹ میونسپل پنجاب ۱۹۱۱ء (جیسا کہ اس کی ترمیم ایکٹ ترمیم میونسپل پنجاب ۱۹۲۳ء سے ہوئی) بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) اور متعلے القاب گورنر جنرل بہادر با جلاس کونسل کی پیشگی منظوری کے حصول پر میونسپل کمیٹی دینا نگر ضلع گورداسپور نے زیر دفعہ ۶۱ (۲) و (۳) ایکٹ مذکور میونسپلٹی دینا نگر میں اس ٹیکس کی تنسیخ کے بعد حسب ذیل ٹیکس عائد کیا ہے جو اشتہار پنجاب گورنمنٹ نمبری ۴۴۰۸-۲۷۳ مورخہ ۶ دسمبر ۱۹۲۰ء کے ذریعہ عائد کیا گیا تھا۔ ٹیکس ہذا اشتہار ہذا کی تاریخ سے تین ماہ بعد نافذ العمل ہوگا۔

نوعیت ٹیکس

ایک ٹرمینل ٹیکس جو مندرجہ ذیل اشیاء پر ان کے بذریعہ ریل درآمد یا برآمد کئے جانے کی صورت میں کھیپوں کے کل وزن بشمول باردانہ پر مسرحہ شرح پر محسوب کیا جائیگا۔

برآمد پر

نام چیز	فی من	روپیہ	آنہ	پائی
۱ - گندم و آرد گندم و موٹھی	"	۰	۰	۶
۲ - چاول	"	۰	۱	۰
۳ - ہر قسم کے تازہ میوے اور ترکاریاں	"	۰	۱	۰
۴ - کھالیں اور چمڑے کمائے ہوئے اور سادے	"	۰	۴	۰
۵ - ایندھن بشمول کوئلے	"	۰	۱	۰
۶ - ہڈیاں	"	۰	۰	۶
۷ - بھوسا - موٹھی کا چھلکا - بیج - سوکھی گھاس - سرکی - ونا ٹپٹی	"	۰	۰	۳

نام چیز	فی من	روپیہ	آنہ	پائی
درآمد پر				
۱ - روئی - سوت - ریشم کی جملہ ساختہ اشیاء بزازی وغیرہ	"	—	۱۰	—
۲ - روئی - اون - جملہ قسم کا سوت اور بٹا ہوا سوت	"	—	۵	—
۳ - بساط خانہ بشمول بوٹ و شوز	"	—	۸	—
۴ - غذا جات (ہنیا کا سامان) خشک میوہ جات مرکبات کیمیاوی ادویہ و مصالحے جملہ قسم	"	—	۸	—
۵ - لوہا اور اس کی ساختہ اشیاء	"	—	۳	—
۶ - جملہ دیگر دھاتیں ماسوائے لوہا اور اس کی ساختہ اشیاء بشمول ظروف خانگی	"	—	۸	—
۷ - جملہ قسم کی مشینیں	"	—	۴	—
۸ - تمباکو جملہ قسم - انگریزی و دیسی سگریٹ و سگار	"	—	۴	—
۹ - صابن جملہ قسم - انگریزی و دیسی	"	—	۴	—
۱۰ - چینی مصفا و غیر مصفا جملہ قسم	"	—	۳	—
۱۱ - گڑ شکر - راب - شیرے و دیگر پیداوار	"	—	۱	—
۱۲ - گھی	"	—	۱۰	—
۱۳ نمک	"	—	—	۳
۱۴ - مٹی کا تیل	"	—	۱	۳
۱۵ - جملہ غلے بجز گندم و آرد گندم چاول چھلکے دار اور غیر چھلکے دار	"	—	—	۶
۱۶ - جملہ قسم کی ڈوریاں و رسیاں وغیرہ	"	—	۱	—
۱۷ - روغن دار تخم	"	—	۱	—
۱۸ - عمارتی لکڑی بشمول شہتیر - کڑیاں و دیگر اشیاء ساختہ دیودار - کائل - چیل و بانس	"	—	۲	—
۱۹ - کھریا مٹی - چونا - سیمنٹ - پتھر کا کوئلہ - بجھا ہوا کوئلہ	"	—	—	۶
۲۰ - پتھر - بجری - کنکر	"	—	—	۳
۲۱ - شرابیں جملہ قسم	"	۲	—	—
۲۲ - پکی اینٹیں	فی ہزار	—	۵	—
۲۳ - جملہ دیگر اشیاء جن کی تصریح نہیں کی گئی - اور جو ٹیکس سے مستثنے نہیں ہیں	فی من	—	—	۶

نوٹ - ایسی صورت میں جب کہ مال اکٹھا مال گاڑی کی شرح کے مطابق لے جایا جاوے - ٹیکس اس وزن پر اخذ کیا جائیگا - جو بجک میں درج ہوگا -

مندرجہ ذیل اشیاء ٹرمینل ٹیکس سے مستثنے کی جائیں گی :-

۱ - اسباب جو گورنمنٹ اور میونسپل کمیٹی کی مالیت ہو -

۲ - زرعی آلات جو تجرباتی اور امتحانی اغراض کے لئے درآمد یا برآمد کئے جائیں -

۳ - مسافروں کا جائز ذاتی اسباب اور ان سرکاری ملازمین کا خانہ داری کا اسباب و مال جو اپنے فرض منصبی پر ایک مقام سے دوسرے مقام کو تبدیل ہوں -

۴ - وہ اشیاء جو شادی یا موت کی صورت میں بطور جہیز وغیرہ درآمد یا برآمد کی جائیں -

۵ - ریلوے کے ذخیرے اور مصالحے جو ریلوے پر استعمال کے لئے مطلوب ہوں - خواہ ان کی ضرورت ریلوے کی تعمیر - قائمی یا کام چلانے کے لئے ہو - اور جو اراضی ریل کی حدود سے باہر نہ لے جائے جائیں - نگران میں وہ ذخیرے شامل نہیں ہیں - جو ریلوے ملازمین کی خرید اور استعمال کے لئے میونسپل حدود کے اندر درآمد کئے جائیں - نہ ہی ایسے ذخیرے جو ریلوے کوآپریٹو اسٹوروں میں ممبروں کے پاس فروخت کرنے کے لئے جمع کئے جائیں -

نمبر ۲۱۹۸۳ - بہ تنسیخ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۴۱۲۷ - مورخہ ۱۷ جون سنہ ۱۹۱۴ء مندرجہ ذیل مسودہ قواعد جس کو پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) بہ نفاذ اختیارات عطیہ بروئے دفعہ ۲۴۰ (۱) (ب) (ج) (د) ایکٹ میونسپل پنجاب سنہ ۱۹۱۱ء مرتب کرنا تجویز فرماتی ہے - ان اشخاص کی اطلاع کے لئے شائع کیا جاتا ہے - جن پر غالباً اس کا اثر ہوگا - مجوزہ قواعد میونسپلٹی ارمڑ ٹانڈہ ضلع ہوشیار پور کی میونسپلٹی میں اطلاق پذیر ہونگے - اور مجوزہ ہذا بر مورخہ ۲۲ ستمبر سنہ ۱۹۲۳ء کو یا اس کے بعد کسی ایسی تجویز یا اعتراض کے ساتھ غور کیا جائیگا - جو کسی شخص کی طرف سے اس بارہ میں تاریخ مذکور سے قبل موصول ہو

مسودہ قواعد

۱ - میونسپل کمیٹی ارمڑ ٹانڈہ کے ممبران کے انتخاب کی غرض سے ارمڑ ٹانڈہ میونسپلٹی چھ حلقہ جات انتخاب میں منقسم ہوگی - جن کی تفصیل حدود گوشوارہ منسلکہ قواعد ہذا میں درج ہے -

۲ - ہر ایک حلقہ انتخاب مندرجہ گوشوارہ مذکور کے لئے ایک نمائندہ اس حلقے کے درج رجسٹر شدہ رائے دہندگان کی طرف سے منتخب کیا جائیگا -

۳ - کوئی شخص میونسپلٹی ارمڑ ٹانڈہ کا ممبر بننے کا حقدار نہیں ہوگا - تاوقتیکہ وہ کوئی زبان لکھ پڑھ نہ سکتا ہو - اور تاوقتیکہ وہ

(الف) جس کا نام رجسٹر انتخاب میں بطور رجسٹر شدہ رائے دہندہ درج نہ ہو -

(ب) (۱) کم از کم ۲۰۰۰ روپے کی آمدنی پر انکم ٹیکس ادا نہ کرتا ہو - یا

(۲) اراضی واقع تحصیل دسوہہ کی نسبت ۲۰ روپے سالانہ معاملہ زمین بطور مالک ادا نہ کرتا ہو - یا بطور مفوض الیہ سرکار وصول نہ کرتا ہو - یا

(۳) کم از کم ۲۰۰۰ روپے کی مالیت کی جائداد غیر منقولہ نہ رکھتا ہو - جس کا نصف یا اس سے زیادہ میونسپلٹی کے اندر واقع ہو - یا

(۴) گورنمنٹ سے کم از کم ۲۵ روپے ماہوار پنشن نہ پاتا ہو -

(۵) برٹش سند کی کسی مسلمہ یونیورسٹی کا امتحان انٹرنس پاس نہ کیا ہو - اور یہ ثابت نہ کر سکتا ہو کہ اس کی آمدنی کم از کم ۵۰ روپے ماہوار ہے -

نوٹ :- اگر باپ اور بیٹا اکٹھے رہتے ہوں - تو قابلیت جائداد مصرحہ ضمن (ب) (۱) و (۲) و (۳) قاعدہ ہذا باپ کی درخواست پر باپ کی جگہ اس کے بیٹے کی سمجھی جائے گی -

۴ - کوئی شخص میونسپلٹی ارمڑ ٹانڈہ میں بطور رائے دہندہ درج رجسٹر ہونے کا مستحق نہیں ہوگا تاوقتیکہ وہ

(الف) برطانوی رعایا کا مرد نہ ہو - ۲۱ سال کی عمر کا نہ ہو چکا ہو - اور جس سال میں کہ رجسٹر رائے دہندگان مرتب یا ترمیم کیا گیا ہو - اس کے ۳۱ جولائی سے عین ماقبل ۱۲ ماہ میں میونسپلٹی کے اندر عام طور پر نہ رہا ہو - یا کاروبار نہ کرتا رہا ہو - اور

(ب) (۱) تاوقتیکہ میونسپلٹی حدود کے اندر واقع کم از کم ۲۰۰ روپیہ مالیت کی جائداد غیر منقولہ نہ رکھتا ہو - یا

(۲) میونسپل حدود کے اندر واقع کسی مکان یا حصہ مکان کے لئے کم از کم ایک روپیہ ماہوار کرایہ ادا نہ کرتا ہو - یا

(۳) کم از کم ۵ روپے سالانہ معاملہ زمین ادا نہ کرتا ہو - یا

(۴) کم از کم ۱۵ روپے ماہوار کی آمدنی نہ رکھتا ہو۔ یا

(۵) امتحان مڈل اسکول نہ پاس کر چکا ہو۔

تشریح:۔ میونسپل حدود یا کسی خاص حلقہ کے اندر عام رہائش کے عرصے کو شمار کرنے میں وہ عارضی غیر حاضری کا وقت محسوب نہیں کیا جائیگا۔ جو بیماری پر یا رخصت پر گزارا جائیگا۔

۵۔ قواعد ہذا کے کسی حکم کے باوجود کوئی شخص ایک سے زیادہ قابلیت کی بابت رائے دینے یا ایک سے زیادہ رائے دینے کا حقدار نہ ہوگا۔ اور کوئی شخص رائے دہندگان کے ایک سے زیادہ رجسٹروں میں بطور رائے دہندہ درج رجسٹر نہیں کیا جائیگا۔

چھ حلقہ جات انتخاب کا گوشوارہ

نام حلقہ	تفصیل حدود
۱۔ اللہ بیلی	شمال۔ اس جگہ سے شروع ہو کر جہاں کہ راستہ مونک پرانے خسرہ نمبر ۱۰۳۱ کے پاس قصبہ اڑمڑ کی شمالی حدود کمیٹی کو ملتا ہے۔۔۔۔۔۔ خسرہ نمبر ۱۲۳۶ تک مشرق۔ وہاں سے حدود کمیٹی کے ساتھ ساتھ اس جگہ تک جہاں کہ راستہ بازار کلاں سے دارا پور مشرقی حدود کمیٹی قصبہ اڑمڑ کو ملتا ہے جنوب۔ وہاں سے بازار کلاں۔ محلہ اللہ بیلی۔ مگرماراں۔ چوڑ گراں۔ کوچہ بھرائیاں میں سے گزرتے ہوئے چورستہ متصل مسجد حبیب اللہ تک وہاں سے کوچہ ہائے جانب مشرق و شمال محلہ ارائیں و غرب محلہ سراجاں میں سے ہوتے ہوئے بازار کلاں تک پھر بازار کلاں سے ہوتے ہوئے چاولاں والی گلی تک جہاں وہ بازار کلاں سے ملتی ہے۔ مغرب۔ وہاں سے اس مقام تک جہاں کہ راستہ مونک پرانے خسرہ نمبر ۱۳۰۱ کے قریب حدود کمیٹی کو ملتا ہے
۲۔ محلہ کھتریاں	شمال۔ ڈسٹرکٹ پرائمری سکول کے جنوب مغربی گوشہ سے چل کر دو پرائمری سکول میونسپل کمیٹی کے دفتر واقعہ اڑمڑ کے نچلے حصہ میں ہے اکو چہ جات منجانب شمال محلہ تیلیاں۔ منجانب غرب محلہ ارائیاں سے ہوتے ہوئے محلہ سراجاں کے جنوب مغربی کونے تک۔ وہاں سے حلقہ نمبر ۱ کی جنوبی حدود کے ساتھ ساتھ اس مقام تک جہاں کہ بازار کلاں سے دارا پور کو جانے والا راستہ قصبہ اڑمڑ کی مشرقی حدود کمیٹی کو ملتا ہے۔ مشرق۔ وہاں سے مشرقی حدود کمیٹی کے ساتھ ساتھ میونسپل حدود کے جنوب مشرقی گوشہ تک جو کہ متصل تھانہ واقع ہے۔ جنوب۔ وہاں سے قصبہ اڑمڑ کی جنوبی حد کمیٹی کے ساتھ ساتھ میونسپل حدود کے جنوب مشرقی گوشہ تک قصبہ اڑمڑ سے ۴۰۹ فٹ جانب شرق رہ جاتا ہے۔ مغرب۔ وہاں سے مزروعہ رقبہ میں سے گذر کر ڈسٹرکٹ بورڈ پرائمری سکول کے جنوب مغربی گوشہ تک جو کہ میونسپل دفتر کے نیچے واقعہ ہے۔
۳۔ محلہ گڈھی	شمال۔ جائے القتال حدود کمیٹی شمالی قصبہ اڑمڑ و غربی حدود چنگی قصبہ اڑمڑ سے ۴۰۶ فٹ جانب غرب سے شروع ہو کر قصبہ اڑمڑ کی شمالی حدود کے ساتھ ساتھ حلقہ نمبر ۱ کے شمال مغربی گوشہ تک مشرق۔ وہاں سے مذکورہ بالا (حلقہ نمبر ۱) حلقہ کی غربی حدود کے ساتھ ساتھ محلہ سراجاں کے جنوب مغربی گوشہ تک وہاں سے کوچہ جات منجانب غرب محلہ ارائیاں و شمال محلہ تیلیاں ڈسٹرکٹ بورڈ پرائمری سکول جو میونسپل دفتر کے نچلے

نام حلقہ	تفصیل حدود
	حصہ میں واقع ہے ۔ کے جنوب مغربی گوشہ تک وہاں سے حلقہ نمبر ۲ کی غربی حدود کے ساتھ ساتھ حلقہ نمبر ۲ کے جنوب مغربی گوشہ تک ۔ جنوب ۔ وہاں سے قصبہ اڑمڑ کی جنوبی حد کمیٹی کے ساتھ ساتھ اس مقام تک جہاں کہ مشرقی حدود چنگی رقبہ آہیاپور جنوبی حدود کمیٹی قصبہ اڑمڑ سے ملتی ہے ۔ مغرب ۔ وہاں سے آہیاپور کی مشرقی حد چنگی کے ساتھ ساتھ ہوتے ہوئے اس مقام تک جو کہ جائے اتصال غربی حدود چنگی قصبہ اڑمڑ اور شمالی حد کمیٹی قصبہ اڑمڑ سے ۶۴۰ فٹ جانب غرب رہ جاتا ہے ۔
۴ ۔ آہیاپور	شمال ۔ پرانے خسرہ نمبر ۱۴۱۱ سے چل کر رقبہ زیر کاشت میں سے ہوتے ہوئے بازار آہیاپور سے گزر کر اس جگہ تک جہاں کہ بازار مذکور آہیاپور کی مشرقی حد چنگی کو ملتا ہے ۔ مشرق ۔ غربی حد حلقہ نمبر ۳ تا جنوب مغربی گوشہ حلقہ مذکور جنوب ۔ گوشہ مذکور سے چل کر اس مقام تک جہاں پر کہ سڑک سری گوبند پور والی حدود کمیٹی جانب جنوب قصبہ آہیاپور سے جدا ہوتی ہے ۔ مغرب ۔ وہاں سے چل کر میونسپل کمیٹی کی حدود کے ساتھ ساتھ خسرہ نمبر ۱۴۱۱ تک
۵ ۔ آہیاپور ٹانڈہ	شمال ۔ قصبہ آہیاپور کا وہ حصہ جو حلقہ نمبر ۴ کے شمال کی طرف واقع ہے ۔ اور قصبہ آہیاپور کی مشرقی حدود چنگی کے بائیں جانب ہے ۔ مشرق ۔ حلقہ نمبر ۴ کے شمال مشرقی گوشہ سے چلکر اور حلقہ مذکور کی مشرقی حدود کے ساتھ ساتھ ہو کر سڑک سری گوبند پور والی سے ہوتے ہوئے اس مقام تک جہاں کہ یہ سڑک اس سڑک سے ملتی ہے ۔ جو کہ ہسپتال سے ٹانڈہ کو جاتی ہے پھر ہسپتال والی سڑک میں سے ہوتے ہوئے اس مقام پر جہاں کہ یہ سڑک ٹانڈہ کی شمالی حدود کمیٹی سے آ کر ملتی ہے ۔ پھر حدود شمالی کمیٹی قصبہ مذکور کے ساتھ ساتھ اس جگہ تک جہاں کہ تکیہ محکم شاہ سے آنے والا راستہ ہوتے ہوئے مسجد نظام الدین تک ۔ پھر محلہ شیخاں ۔ محلہ صاحبزادیاں اور محلہ کچا قلعہ کو گھیرتے ہوئے اس جگہ تک جہاں پر کہ موضع گلھ سے آنے والی پگ ڈنڈی جنوبی حدود کمیٹی ٹانڈہ کو آ کر ملتا ہے ۔ جنوب ۔ وہاں سے حدود کمیٹی کے ساتھ ساتھ قصبہ ٹانڈہ کی حدود کمیٹی کے جنوب مغربی گوشہ تک مغرب ۔ گوشہ مذکور سے غربی حدود کمیٹی کے ساتھ ساتھ اس مقام تک جہاں کہ راستہ از تکیہ محکم شاہ (ٹانڈہ) کی شمالی حدود کمیٹی آ کر ملتا ہے ۔
۶ ۔ ٹانڈہ	شمال ۔ جگہ مذکور سے چل کر قصبہ ٹانڈہ کی شمالی حدود کمیٹی کے ساتھ ساتھ اس مقام تک جہاں کہ یہ (حدود) سڑک جالندھر کو جا کر ملتی ہے مشرق ۔ وہاں سے اس مقام تک جہاں کہ جنوبی حد کمیٹی قصبہ ٹانڈہ جالندھر والی سڑک کو جا کر ملتی ہے ۔ جنوب ۔ وہاں سے چل کر حلقہ نمبر ۵ کے جنوب مشرقی گوشہ تک مغرب ۔ اس جگہ سے چل کر حلقہ نمبر ۵ کی مشرقی حد کے ساتھ ساتھ اس مقام تک جہاں کہ راستہ از تکیہ محکم شاہ حدود کمیٹی بجانب شمال قصبہ ٹانڈہ کو جا کر ملتا ہے ۔

نوٹ ۔ خسرہ نمبر جن کا حوالہ اس گوشوارہ میں دیا گیا ہے ۱۸۸۶ء کے بندوبست کے خسرہ نمبر ہیں ۔

نمبر ۲۱۹۸۵ - بہ تنسیخ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۴۳۳۵ مورخہ ۱۴ - اگست ۱۹۱۸ء جہاں تک کہ اس کا تعلق میونسپل کمیٹی علی پور سے ہے - اور بہ نفاذ اختیارات عطیہ بروئے دفعات ۱۱ - ۱۲ - ایکٹ میونسپل پنجاب ۱۹۱۱ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) میونسپل کمیٹی علی پور واقعہ ضلع مظفر گڑھ کے ممبروں کی تعداد آئندہ عام انتخابات کے نتائج کے اعلان کی تاریخ سے ۹ مقرر فرماتی ہے - جن میں سے ۷ منتخب کئے جائینگے - اور ۲ بلحاظ نام یا عہدہ نامزد کئے جائینگے -

نمبر ۲۱۹۸۶ - بحوالہ اشتہار پنجاب گورنمنٹ نمبری ۲۰۵۶۵ مورخہ ۱۴ - اگست ۱۹۲۳ء و بہ نفاذ اختیارات مفوضہ لوکل گورنمنٹ بروئے دفعہ ۲۴ (۱) (ب) (ج) و (د) ایکٹ میونسپل پنجاب ۱۹۱۱ء پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) میونسپلٹی علی پور واقع ضلع مظفر گڑھ کے لئے حسب ذیل قواعد مرتب فرماتی ہے -

اشتہار پنجاب گورنمنٹ نمبری ۲۴۳۳۶ مورخہ ۱۴ - اگست ۱۹۱۸ء بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے -

قواعد

(۱) میونسپل کمیٹی علی پور کے ممبروں کے انتخاب کی غرض سے باشندگان میونسپلٹی علی پور دو قسموں میں تقسیم ہونگے - یعنی :-

(الف) قسم اول - ہندو، سکھ اور دیگر اشخاص جو قسم دوم میں شامل نہیں ہیں

(ب) قسم دوم - مسلمان

۲ - اس غرض کے لئے میونسپلٹی علی پور چار حلقہ جات انتخاب میں تقسیم ہوگی جنکی حدود کی تصریح گوشوارہ منسلکہ قواعد ہذا میں کی گئی ہے -

۳ (الف) باشندگان جماعت اول کے چار نمائندے ہونگے

(ب) باشندگان جماعت دوم کے تین نمائندے ہونگے

۴ (الف) جماعت اول کی صورت میں ہر ایک حلقہ انتخاب مندرجہ گوشوارہ الف کے لئے ایک نمائندہ جماعت مذکور کے ایسے درج رجسٹر شدہ رائے دہندگان منتخب کرینگے - جو حلقہ مذکور میں رہتے ہوں -

(ب) جماعت دوم کی صورت میں حلقہ نمبر ۱ کے لئے ایک نمائندہ و حلقہ سوئم کے لئے ایک نمائندہ اور اس حلقہ کے لئے جس میں حلقہ نمبر ۲ و چہارم شامل ہیں مشترکہ ایک نمائندہ (جیسا کہ گوشوارہ میں درج ہے) منتخب کیا جائیگا -

۵ - کوئی شخص میونسپل کمیٹی علی پور میں منتخب کئے جانے کا حقدار نہیں ہوگا - سوائے اس جماعت کے نمائندہ کے طور پر جس سے وہ متعلق ہو - اور تا وقتیکہ وہ

(الف) ایسا درج شدہ ووٹر نہ ہو جس کا نام فہرست ہائے رائے دہندگان میں درج ہو -

اور

(ب) (۱) کم از کم ۲۰۰۰ روپیہ سالانہ آمدنی پر انکم ٹیکس ادا نہ کرتا ہو - یا

(۲) کم از کم بیس روپیہ سالانہ معاملہ زمین اس اراضی کے متعلق جو تحصیل علی پور میں واقع ہو - بطور مالک زمین ادا نہ کرتا ہو - یا بطور مفوض الیہ سرکار وصول نہ کرتا ہو - یا -

(۳) کسی ایسی جائداد غیر منقولہ کا مالک نہ ہو - جو ۲۰۰۰ روپیہ سے کم مالیت کی نہ ہو - اور جس میں سے نصف یا نصف سے زیادہ میونسپلٹی کی حدود کے اندر واقعہ ہو - یا

(۴) گورنمنٹ سے کم از کم ۲۵ روپیہ ماہوار پنشن نہ پاتا ہو - یا

(۵) ہائیکورٹ آف جوڈیکیچر واقعہ لاہور کے احکام کے تابع بطور ایڈووکیٹ یا پلیڈر داخل اور بھرتی نہ کیا گیا ہو - یا پنجاب یونیورسٹی یا برٹش ہند یا سلطنت متحدہ برطانیہ عظمیٰ یا آئرلینڈ کی کسی دیگر مسلمہ یونیورسٹی کی علم طب کی ڈگری حاصل نہ کر چکا ہو - یا

(۶) پنجاب یونیورسٹی یا برٹش ہند کی کسی دیگر مسلمہ یونیورسٹی کا امتحان انٹرنس پاس کرنے کا سارٹیفکیٹ حاصل نہ کر چکا ہو - اور یہ ثابت نہ کر سکتا ہو - کہ وہ کم از کم ۵۰ روپیہ ماہوار آمدنی رکھتا ہے

کہ اس کی ترمیم ایکٹ ترمیم میونسپل پنجاب سے ہوئی) پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) یکم - اکتوبر ۱۹۲۳ء سے رقبہ مشتہرہ تاندلیانوالہ واقع ضلع لائلپور میں حسب ذیل ٹیکس عائد کرتی ہے۔

نوعیت ٹیکس

ایک ٹرمینل ٹیکس جو مندرجہ ذیل اشیاء پر ان کے بذریعہ برآمد کئے جانے کی صورت میں کھیپ کے کل وزن بشمول باردانہ پر بشرح ذیل محسوب کیا جائیگا۔

برآمد

	روپیہ	آنہ	پائی
(۱) گندم	۰	ـ	۳ فی من
(۲) توریا و دیگر روغن دار تخم	۰	ـ	۳ "
(۳) روئی	۰	ـ	۳ "
(۴) ہتولے	۰	ـ	۳ "
(۵) گڑ	۰	ـ	۳ "

۲- جب مال کو مال گاڑی کی شرح پر لے جایا جائے۔ تو ٹیکس اس وزن پر اخذ کیا جائے گا۔ جو بیجک میں درج ہوگا۔

ایک من کی کسروں پر حسب ذیل اخذ کیا جائیگا۔

(الف) مال گاڑی میں لے جانے والا سامان

۱۴ سیر سے ۲۰ سیر تک	۱/۲ من
۲۱ سیر سے ۳۰ سیر تک	۳/۴ من
۳۱ سیر سے ۴۰ سیر تک	۱ من
۴۱ سیر سے ۵۰ سیر تک	۱ ۱/۴ من

نوٹ - چودہ سیر سے کم وزن کی کھیپوں کا اس لئے ذکر نہیں کیا گیا ہے کیونکہ یہ مال گاڑی میں نہیں جا سکتیں۔

(ب) پارسل

۱ سے ۱۰ سیر تک	۱/۴ من
۱۱ سے ۲۰ سیر تک	۱/۲ من
۲۱ سے ۳۰ سیر تک	۳/۴ من
۳۱ سے ۴۰ سیر تک	۱ من
۴۱ سے ۵۰ سیر تک	۱ ۱/۴ من

(ج) کسروں کو برابر کرنے کے متعلق قواعد ہذا کا ہر ایک کھیپ کی مختلف اقسام کی اشیاء پر اطلاق ہوگا۔ جن پر ٹیکس مختلف شرحوں سے اخذ کیا جاتا ہے۔ مثلاً اگر ایک کھیپ میں ۱۱ سیر روغن جس کی شرح ۳- آنہ فی من ہے۔ ۱۶ سیر ادویہ ہوں۔ جن کی شرح ۴ آنہ فی من ہے۔ اور ۱۲ سیر سگار ہوں۔ جن کی شرح ۸ آنہ فی من ہے۔ تو ہر ایک چیز پر ۲۰ سیر کے حساب سے اخذ کیا جائیگا۔

۴- اگر ہر ایک کھیپ کے ٹیکس کی میزان میں ایک آنہ کی کسر آتی ہو۔ جو چھ پائی یا اس سے زیادہ ہو۔ تو یہ کسر ایک آنہ شمار کی جائیگی۔ اور اگر کسر چھ پائی سے کم ہو۔ تو اس کو چھوڑ دیا جائیگا۔

۵- مندرجہ ذیل اشیاء ٹرمینل ٹیکس سے مستثنےٰ کی جائینگی۔

ریل کے ذخائر اور مصالحے جو ریل پر استعمال کے لئے مطلوب ہوں۔ خواہ ان کی ضرورت ریل بنانے یا قائم رکھنے یا چلانے کے لئے ہو۔ اور جو اراضی ریل کی حدود سے باہر نہ لیجایا جائے۔ مگر ان میں وہ ذخیرے شامل نہیں ہیں۔ جو ریل کے ملازمین کی خرید اور استعمال کے لئے میونسپل حدود کے اندر درآمد کئے جائیں۔ نہ ہی ایسے ذخیرے جو ریلوے کوآپریٹو سٹوروں میں ہی ...

(ب) مسافروں کا جائز ذاتی اسباب اور ریلوے کے ملازمین کی اسباب خانہ داری جو ایک اسٹیشن سے دوسرے اسٹیشن کو سرکاری کام کے لئے تبدیل کئے جائیں۔

نمبر ۲۱۹۹۳ - بہ تنسیخ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبر ۳۰۳۰۲ مورخہ ۱۹ ستمبر ۱۹۱۹ء اور زیر احکام دفعہ ۶۲ (۱) (الف) پنجاب میونسپل ایکٹ ۱۹۱۱ء جیسا کہ اس کی ترمیم ایکٹ میونسپل و ترمیمی ۱۹۲۳ء سے ہوئی) گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) یکم۔ اکتوبر ۱۹۲۳ء سے مشتہرہ رقبہ خانیوال ضلع ملتان میں مندرجہ ذیل ٹیکس عائد فرماتی ہے۔

نوعیت ٹیکس

۱۔ ایک ٹرمینل ٹیکس جو مندرجہ ذیل اشیاء پر ان کے بذریعہ ریل درآمد یا برآمد کئے جانے کی صورت میں کھیپوں کے مجموعی وزن بشمول باردانہ وغیرہ پر مصرح شرح پر محسوب کیا جائیگا۔

درآمد پر

	شرح فی من روپیہ	آنہ	پائی
۱۔ تازہ میوہ جات و سبزیاں	-	۱	-
۲۔ بوریاں اور ٹاٹ	۰	۴	۰
۳۔ پتھر کا کوئلہ اور کوک اور لکڑی کا کوئلہ اور دیگر ایندھن جو عوام کے استعمال کے لئے ہو	۰	۰	۳
۴۔ کھریا مٹی اور چونا	۰	۰	۳
۵ رنڈی کا تیل۔ ناریل کا تیل۔ رائی اور سرسوں اور دیگر قسم کے تیل	۰	۵	۰
۶۔ خشک میوہ جات	۰	۱۰	۰
۷۔ دیسی اور ولایتی تمباکو بشمول سگرٹ و سگار	۰	۴	۰
۸۔ جوار۔ باجرہ اور دیگر اناج اور ان کا آٹا اور چوکر	۰	۰	۳
۹۔ لوہے کے گرڈر۔ سلاخیں۔ چادریں۔ انجن۔ بائلر۔ لوہے کے ٹکڑے اینگل آئرن۔ ٹی آئرن۔ دھات کا آرائشی سامان اور دیگر اشیاء جو کلاً یا جزواً دھات سے بنائی گئی ہوں	۰	۲	۰
۱۰۔ صاف شدہ و دانہ دار چینی بشمول مصری	۰	۴	۰
۱۱۔ غیر صاف شدہ کھانڈ مثلاً گڑ۔ شکر۔ راب وغیرہ اور اون سے تیار کی ہوئی اشیاء	۰	۲	۰
۱۲۔ سرخ مرچیں۔ سیاہ مرچ۔ الائچی۔ سونٹھ۔ ہلدی اور دیگر گرم مصالحہ	۰	۱۰	۰
۱۳۔ ادویہ۔ کیمیائی مرکبات اور دیگر ڈاکٹری کے لئے تیار کردہ اشیاء بجز قلمی شورہ	۰	۱۵	۰
۱۴۔ تیز روشنی والی دیا سلائی	۱	۰	۰
۱۵۔ کپڑے کے تھان اونی۔ ریشمی اور سوتی اور دیسی اور دیگر تمام سوتی اشیاء	۱	۴	۰
۱۶۔ گندم کا آٹا	۰	۰	۳

برآمد کی اشیاء

	روپیہ	آنہ	پائی
۱۔ روئی	۰	۱	۰
۲۔ گندم چنے اور دالیں	۰	۰	۳
۳۔ روغن دار تخم بشمول رنڈی۔ بنولے۔ السی۔ رائی۔ تارا میرا۔ اور تل	۰	۰	۳
۴۔ کھالیں اور چمڑے۔ خام کو مصالحہ لگا ہوا ہو یا کمائی ہوئی	۰	۴	۰

۲- اوس مال کی صورت میں جو ویگن کی شرح کے مطابق اکٹھا لے جایا جائے ٹرمنل ٹیکس اوس وزن پر اخذ کیا جائیگا - جو بجک میں درج ہو -

۳- ایک من کی کسروں پر حسب ذیل اخذ کیا جائیگا -

(الف) مال گاڑی میں جانے والا سامان -

۱۴ سیر سے ۲۰ سیر تک	½ من
۲۱ سیر سے ۳۰ سیر تک	¾ من
۳۱ سیر سے ۴۰ سیر تک	۱ من
۴۱ سیر سے ۵۰ سیر تک	۱¼ من

نوٹ - ۱۴ سیر سے کم وزن کی کھیپوں کا ذکر نہیں کیا گیا - کیونکہ یہ مال گاڑی میں نہیں جاسکتیں -

(ب) پارسل

۱ سیر سے ۱۰ سیر تک	¼ من
۱۱ سیر سے ۲۰ سیر تک	½ من
۲۱ سیر سے ۳۰ سیر تک	¾ من
۳۱ سیر سے ۴۰ سیر تک	۱ من
۴۱ سیر سے ۵۰ سیر تک	۱¼ من

اور علیٰ ہذا القیاس

(ج) کسروں کو برابر کرنے کے متعلق قواعد ہذا کا اطلاق ہر ایک کھیپ کی مختلف اقسام کی اشیا ہوگا - جنپر ٹیکس مختلف شرحوں سے اخذ کیا جاتا ہو - مثلاً اگر ایک کھیپ میں ۱۱ سیر روغن ہو - جس کی شرح ۳ آنہ فی من ہو - ۱۶ سیر ادویہ ہوں جن کی شرح ۴ آنہ فی من ہو - اور ۱۲ سیر سگار ہوں - جن کی شرح ۴ آنہ فی من ہے - تو ہر ایک چیز پر ۲۰ سیر کے حساب سے اخذ کیا جائیگا -

۴- اگر ہر ایک کھیپ کے ٹیکس کی میزان میں ایک آنہ کی کسر آتی ہو - جو چھ پائی یا اس سے زیادہ ہو - تو یہ کسر ایک آنہ شمار کی جائے گی - اور اگر کسر ۶ پائی سے کم ہو - تو اس کو چھوڑ دیا جائیگا -

۵- مندرجہ ذیل اشیا ٹرمنیل ٹیکس سے مستثنےٰ کی جائینگی :-

(الف) ریل کے وہ ذخائر اور مصالحہ جو ریل کے استعمال کے لئے یا ریل کے بنانے یا قائم رکھنے یا چلانے کے متعلق مطلوب ہوں - اور جو کہ ریلوے کی زمین کی حدود سے باہر نہ لیجائے جاویں - لیکن اس میں وہ سامان شامل نہیں ہے - جو ملازمان ریل کے خرید و استعمال کے لئے میونسپل حدود کے اندر لایا جائے - نہ ہی وہ ذخائر شامل ہونگے - جو ریلوے کوآپریٹو سٹوروں میں ممبروں کے پاس فروخت کرنے کے لئے جمع کئے جائیں

(ب) مسافروں کا جائز ذاتی اسباب اور ریلوے کے ملازمان کا اسباب خانہ داری جو ایک سٹیشن سے دوسرے سٹیشن کو سرکاری کام کے لئے تبدیل کئے جائیں -

(ج) ایسا سامان جس کی ملکیت کمیٹی رقبہ مشتہرہ کو تفویض کی گئی ہو - بشرطیکہ اوس کے ہمراہ سیکرٹری کا دستخطی ایک سرٹیفکیٹ ہو - کہ یہ کمیٹی رقبہ مشتہرہ کی ملکیت ہے -

نمبر ۲۱۹۹۶ - بہ تنسیخ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۵۰۳۰۳۰ مورخہ ۱۹ ستمبر ۱۹۱۹ء اور زیر احکام دفعہ ۱۲۴۲ (۱) (الف) ایکٹ میونسپل پنجاب ۱۹۱۱ء جیسا کہ اوس کی ترمیم ایکٹ (ترمیمی) ۱۹۲۳ء سے ہوئی پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) یکم اکتوبر ۱۹۲۳ء سے مشتہرہ رقبہ میاں چنوں ضلع ملتان میں مندرجہ ذیل ٹیکس عائد فرماتی ہے -

نوعیت ٹیکس

۱- ایک ٹرمنیل ٹیکس جو مندرجہ ذیل اشیا پر ان کے بذریعہ ریل درآمد یا برآمد کئے جانے کی صورت میں کھیپوں کے مجموعی وزن بشمول باردانہ وغیرہ مصرحہ شرح سے محسوب کیا جائیگا -

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]	
[illegible]	— ل — .
[illegible]	— ٨ — . —
[illegible]	٨ — . —
[illegible]	. — ١ — .

[illegible]

[illegible]	
[illegible]	٨ — . —
[illegible]	٨ — . —
[illegible]	. — ل — ١
[illegible]	. — . ١ — .
[illegible]	. — . ١ — .
[illegible]	. — ١ — .
[illegible]	. — ل — .
[illegible]	. — ١ — .
[illegible]	٨ — . — .
[illegible]	. — ل — .
[illegible]	. — . ١ — .
[illegible]	. — ٥ — .
[illegible]	٨ — . —
[illegible]	. — . ١ — .
[illegible]	. — ل — .
[illegible]	. — ١ — .
[illegible]	[illegible]

[illegible]

(ب) پارسل

۱ سے ۱۰ سیر تک	¼ من
۱۱ سے ۲۰ سیر تک	½ من
۲۱ سیر سے ۳۰ سیر تک	¾ من
۳۱ سے ۴۰ سیر تک	۱ من
۴۱ سے ۵۰ سیر تک	۱¼ من

اور علیٰ ہذا القیاس

(ج) کسروں کو برابر کرنے کے متعلق قواعد ہذا کا ہر ایک کھیپ کی مختلف اقسام کی اشیاء پر اطلاق ہوگا۔ جن پر ٹیکس مختلف شرحوں سے اخذ کیا جاتا ہے۔ مثلاً اگر ایک کھیپ میں ۱۱ سیر روغن ہو۔ جس کی شرح ۳ آنہ فی من ہے۔ ۱۶ سیر ادویہ ہوں۔ جن کی شرح ۴ آنہ فی من ہے۔ اور ۱۲ سیر سگار ہوں جن کی شرح ۸ آنہ فی من ہے۔ تو ہر ایک چیز پر ۲۰ سیر کے حساب سے اخذ کیا جائیگا۔

۴۔ اگر ہر ایک کھیپ کے ٹیکس کی میزان میں ایک آنہ کی کسر آتی ہے۔ جو چھ پائی سے زیادہ ہو تو یہ کسر ایک آنہ شمار کی جاویگی۔ اور اگر کسر چھ پائی سے کم ہو۔ تو اس کو چھوڑ دیا جائیگا۔

۵۔ مندرجہ ذیل اشیاء ٹرمینل ٹیکس سے مستثنےٰ کی جاویگی:۔

(الف) ریل کے وہ ذخائر اور مصالحہ جو ریل کے استعمال کے لئے یا ریل کے لئے یا ریل کے نکلنے یا قائم رکھنے یا جلانے کے متعلق مطلوب ہوں۔ اور جو کہ اراضی ریلوے کی حدود سے باہر نہ لے جائے جائیں لیکن اس میں وہ سامان شامل نہیں ہے۔ جو ملازمان ریل کے خرید و استعمال کے لئے میونسپل حدود کے اندر لایا جاوے۔ نہ ہی وہ ذخائر شامل ہونگے۔ جو ریلوے کوآپریٹو سٹوروں میں ممبروں کے پاس فروخت کرنے کے لئے جمع کئے جائیں

(ب) مسافروں کا جائزہ ذاتی اسباب اور ریلوے کے ملازمان کا اسباب خانہ داری جو ایک سٹیشن سے دوسرے سٹیشن کو سرکاری کام کے لئے تبدیل کئے جائیں۔

(ج) ایسا سامان جس کی ملکیت کمیٹی رقبہ مشتہرہ کو تفویض کی گئی ہو۔ بشرطیکہ اوس کے ہمراہ سیکرٹری کا دستخطی ایک سرٹیفکیٹ ہو۔ کہ یہ کمیٹی رقبہ مشتہرہ کی ملکیت ہے جو۔

نمبر ۱۲۹۹۹۔ بہ تنسیخ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۱۰۰۷ مورخہ ۳ اکتوبر ۱۹۱۹ء اور زیر احکام دفعہ ۲۴۴۔۲ (۱) (الف) ایکٹ میونسپل پنجاب ۱۹۱۱ء جیسا کہ اوس کی ترمیم ایکٹ میونسپل پنجاب (ترمیمی) ۱۹۲۳ء کو سے ہوئی۔ پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) یکم اکتوبر ۱۹۲۳ء سے رقبہ مشتہرہ چیچاوطنی ضلع منٹگمری میں مندرجہ ذیل ٹیکس عائد فرماتی ہے:۔

نوعیت ٹیکس

۱۔ ایک ٹرمینل ٹیکس جو مندرجہ ذیل اشیاء پر ان کے بذریعہ ریل درآمد یا برآمد کئے جانے کی صورت میں کھیپوں کے مجموعی وزن بشمول بار دانہ وغیرہ پر مصرحہ شرح پر محسوب کیا جائیگا۔

درآمد پر	فی من پائی - آنہ - روپیہ
۱۔ تازہ میوہ جات و سبزیاں	۰ — ۱ — ۰
۲۔ بوریاں اور ٹاٹ	۰ — ۴ — ۰
۳۔ چمڑا اور چمڑے کا سامان	۰ — ۱۰ — ۰
۴۔ کھریا مٹی اور چونا	۰ — ۰ — ۳
۵۔ رنڈی کا تیل۔ ناریل کا تیل۔ رائی اور سرسوں اور دیگر اشیاء کے تیل	۰ — ۵ — ۰

	فی من روپیہ	آنہ	پائی
۶ - خشک میوہ جات	۰	۱۰	۰
۷ - دیسی و انگریزی تمباکو بشمول سگرٹ و سگار	۰	۴	۰
۸ - جوار، باجرہ اور دیگر اناج اور اونکا آٹا و چوکر	۰	۰	۳
۹ - لوہے - گرڈر - سلاخیں - چادریں - انجن - بائلر - لوہے کے ٹکڑے اینگل آئرن اور ٹی آئرن - دھات کا آرائشی سامان اور جملہ اشیا جو کلاً یا جزواً دھات کی بنی ہوئی ہوں	۰	۲	۰
۱۰ - صاف شدہ کھانڈ اور دانہ دار چینی بشمول مصری	۰	۴	۰
۱۱ - غیر صاف شدہ کھانڈ مثلاً گڑ - شکر - راب وغیرہ اور اون سے تیار کردہ اشیا	۰	۲	۰
۱۲ - سرخ مرچ - سیاہ مرچ - الائچی - سونٹھ - ہلدی اور دیگر گرم مصالحہ	۰	۱۰	۰
۱۳ - ادویہ و کیمیائی مرکبات اور دیگر ڈاکٹری کے لئے تیار کردہ اشیا بجز قلمی شورہ	۰	۱۰	۰
۱۴ - تیز روشنی والی دیا سلائی	۱	۰	۰
۱۵ - کپڑے کے تھان - اونی - ریشمی و سوتی - ولایتی - یا دیسی اور کل سوتی اشیا	۱	۴	۰

ب - کر آمد

	روپیہ	آنہ	پائی
۱ - روئی	۰	۱	۰
۲ - گندم - چنے اور دالیں	۰	۰	۳
۳ - روغن دار تخم بشمول رنڈی کے بیج - بنولے - السی - رائی - تارامیرا اور تل	۰	۰	۳
۴ - کھالیں اور چمڑے - خام مصالحہ لگی ہوئی یا کمائی ہوئی	۰	۴	۰

۲ - اوس مال کی صورت میں جو ویگن کی شرح کے مطابق اٹھایا جاوے ٹیکس اوس وزن پر اخذ ہوگا - جو بیجک میں درج ہو -

۳ - ایک من کی کسروں پر حسب ذیل اخذ کیا جائیگا:-

(الف) مال گاڑی میں لے جانے والا سامان

۱۴ سے ۲۰ سیر تک - - - - - ½ من
۲۱ سے ۳۰ سیر تک - - - - - ¾ من
۳۱ سے ۴۰ سیر تک - - - - - ۱ من
۴۱ سے ۵۰ سیر تک - - - - - ۱¼ من

نوٹ - ۱۴ سیر سے کم وزن کی کھیپوں کا ذکر نہیں کیا گیا - کیونکہ یہ مال گاڑی میں نہیں جا سکتیں

(ب) پارسل

۱ سے ۱۰ سیر تک - - - - - ¼ من
۱۱ سے ۲۰ سیر تک - - - - - ½ من
۲۱ سے ۳۰ سیر تک - - - - - ¾ من
۳۱ سے ۴۰ سیر تک - - - - - ۱ من
۴۱ سے ۵۰ سیر تک - - - - - ۱¼ من

اور علیٰ ہذا القیاس

درج کسروں کو برابر کرنے کے متعلق قواعد ہذا کا ہر ایک کھیپ کی مختلف اقسام کی اشیا پر اطلاق ہوگا جن

[illegible]

[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]

[illegible]

[illegible]	[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

نمبر شمار	نام وہ برلئے غرض پنچایت ایکٹ	نام محالات جس پر دفعہ ۱۰۳، ایکٹ معاملہ زمین پنجاب ۱۸۸۷ء کے معنوں میں وہ پنچایت مشتمل ہوگی۔	تحصیل
۳	۳- کوٹکا کلاں	۱- کوٹکا کلاں ۲- بورگہ ۳- ٹڈپی	
۴	۴- نیڑ بیگوال	۱- نیڑ بیگوال ۲- میرا ۳- سہالی ۴- تمیر	
۵	۵- کرپا	۱- کرپا ۲- بھمبر ترار ۳- بیچا	
۶	۶- سنگ جانی	۱- سنگ جانی ۲- ال پسوال ۳- عبداللہ خورد	
۷	تھالیاں	۱- جٹل ۲- تھالیاں ۳- کوٹ کولیاں ۴- بجنیال	راولپنڈی
۸	ترابیہ	۱- ترابیہ ۲- لکھٹہ گدپور ۳- چھپر ۴- انیپور	
۹	پھول گیراں	۱- پھول گیراں ۲- کوٹ ہتھیال ۳- شاہ پور ۴- سکری لا ۵- تیال	
۱۰	کوٹلہ	۱- کوٹلہ ۲- میرا ۳- اکھبل ۴- لک داخلی کوٹلہ	
۱۱	رامن	۱- رامن ۲- بھلیسر ۳- بوگن	
۱۲	قاضی چھوٹا	۱- قاضی چھوٹا ۲- قاضی چھیک ۳- چھاک قادر بخش ۴- ترائی جیبیر ۵- ترائی کیسوال	گوجرخاں

عمارات میں لگے ہوں ۔ جو بازار میں ہوں (سوائے سوڈا واٹر و برف اور دیگر کارخانوں کے)

(۳) ایسے نلکوں کے لئے جو سوڈا واٹر و برف اور دیگر اس قسم کے کارخانوں میں لگے ہوئے ہوں ۔

(۴) ایسے نلکوں کے لئے جو مذہبی یا خیراتی درسگاہوں یا چوبچوں میں لگے ہوئے ہوں

۸ ر آنہ فی ہزار گیلن اور ۳۰۰۰ گیلنوں سے زیادہ کسی مقدار کے لئے جو روزانہ خرچ کی جائے بحساب ایک روپیہ فی ہزار گیلن

بحساب ۸ ر آنہ فی ہزار گیلن بلا لحاظ خرچ کردہ مقدار کے

اوس شرح سے نصف جو زیر اندراج (۱) یا (۲) جیسی کہ صورت ہو ۔ اخذ کی جائے گی ۔ اور جو چوبچہ کی صورت میں کم از کم ۸ ر آنہ ماہوار تک ہوگی مگر شرط یہ ہے ۔ کہ اگر چوبچہ کا فیرول آدھ انچ سے بڑا ہو ۔ تو پوری شرح زیر اندراج (۱) یا (۲) جیسی کہ صورت ہو اخذ ہوگی ۔

دستخط ۔ ڈی ۔ جے ۔ بائیڈ
ہوم سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب

کاشی رام پریس لاہور

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۶۴

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہؤا

نمبر ۳۸] لاہور - ۲۱ ستمبر (مجریہ ۲۸ ستمبر) ۱۹۲۳ء یوم جمعہ [جلد ۵۱

پہلا حصّہ الف

اشتہارات واحکام پنجاب گورنمنٹ

محکمہ لوکل سیلف گورنمنٹ

کمیٹیاں

مورخہ ۱۵ - ستمبر ۱۹۲۳ء

نمبر ۷۷۵۳ - ایس - بحوالہ اشتہار پنجاب گورنمنٹ نمبری ۱۷۶۶۶ مورخہ ۲۰ جون ۱۹۲۲ء جس میں میونسپلٹی مکتسر واقع ضلع فیروزپور کے موجودہ قواعد انتخابات مشتہرہ ہمراہ اشتہارہ پنجاب گورنمنٹ نمبری ۱۷۱۳۹ مورخہ ۱۵ جولائی ۱۹۱۹ء کی بعض ترمیمات بغرض اعتراض شائع کی گئی تھیں گورنمنٹ پنجاب بوزارت تعلیم نا قواعد انتخاب مذکور (جیساکہ انکی ترمیم ہوئی) کو زیر دفعہ ۲۴۰ (۱) (ب)، (ج)، د (د) ایکٹ

میونسپل پنجاب سنہ ۱۹۱۱ء منظور کرتی ہے اور شائع فرماتی ہے۔ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۵۹ ۱۱ مورخہ ۱۵ جولائی سنہ ۱۹۱۹ء بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے۔

قواعد

۱۔ میونسپل کمیٹی مکتسر کے ممبروں کے انتخاب کی غرض سے میونسپل کمیٹی مذکور کے باشندے دو حصوں میں تقسیم ہونگے۔ یعنی:۔

(الف) قسم اول۔ ہندو۔ سکھ اور وہ دیگر اشخاص جو قسم دوم میں شامل نہیں ہیں

(ب) قسم دوم مسلمان

۲۔ غرض مذکورہ بالا کے لئے میونسپلٹی مکتسر دو حلقہ جات انتخاب میں تقسیم ہوگی۔ جن کی تفصیل حدود گوشوارہ منسلکہ قواعد ہذا میں مندرج ہے۔

۳۔ (الف) قسم اول کے باشندگان کے چار نمائندے ہونگے

(ب) قسم دوم کے باشندگان کے دو نمائندے ہونگے

۴۔ قسم اول کا ایک نمائندہ اور قسم دوم کا ایک نمائندہ ان درج رجسٹر شدہ رائے دہندگان کی طرف سے منتخب کیا جائیگا۔ جو اپنی اپنی قسم سے تعلق رکھتے ہوں۔ اور حلقہ نمبر ا میں سکونت پذیر ہوں۔ قسم اول کے ۳ نمائندے اور قسم دوم کا ایک نمائندہ ان درج رجسٹر شدہ رائے دہندگان کی طرف سے منتخب کیا جائیگا۔ جو اپنی اپنی قسم سے تعلق رکھتا ہو۔ اور حلقہ نمبر ۲ میں سکونت پذیر ہوں۔

۵۔ کوئی شخص میونسپل کمیٹی مکتسر کے ممبر کے طور پر منتخب ہونے کا حقدار نہ ہوگا۔ سوائے اس قسم کے نمائندے کے طور پر جس سے وہ تعلق رکھتا ہو۔ اور تاوقتیکہ:۔

(۱) وہ کم از کم ۲۰۰۰ روپیہ کی آمدنی پر انکم ٹیکس ادا نہ کرتا ہو۔ یا

(۲) وہ تحصیل مکتسر میں واقع اراضی کے متعلق کم از کم ۲۰ روپیہ سالانہ معاملہ زمین بطور مالک نہ ادا کرتا ہو۔ یا بطور مفوض الیہ سرکار وصول نہ کرتا ہو۔ یا

(۳) کم از کم مبلغ ۲۰۰۰ روپیہ کی مالیت کی غیر منقولہ جائداد کا مالک نہ ہو۔ جس میں سے نصف یا اس سے زیادہ میونسپلٹی کی حدود کے اندر واقع ہو۔ یا

(۴) کم از کم ۲۵ روپیہ ماہوار گورنمنٹ سے پنشن نہ پاتا ہو۔ یا

(۵) وہ ہائیکورٹ آف جوڈیکیچر لاہور کے قواعد کے مطابق بطور ایڈوکیٹ یا پلیڈر بھرتی نہ کیا گیا ہو۔ یا پنجاب یا برٹش ہند یا سلطنت متحدہ برطانیہ یا آئرلینڈ کی دیگر مسلمہ یونیورسٹی طب کی ڈگری نہ حاصل کرچکا ہو۔ یا

(۶) اس کے پاس پنجاب یا برٹش ہند کی کسی دیگر مسلمہ یونیورسٹی کے امتحان انٹرنس پاس کا سرٹیفکیٹ نہ ہو۔ اور یہ ثابت نہ کرسکتا ہو۔ کہ اس کی آمدنی کم از کم ۵۰ روپیہ ماہوار ہے۔

نوٹ۔ اگر باپ اور بیٹا اکٹھے رہتے ہوں۔ تو انکم ٹیکس یا معاملہ زمین کی ادائیگی یا معاملہ زمین کی وصولی بطور مفوض الیہ سرکار یا جائداد غیر منقولہ کی تعداد یا مالیت مصرحہ ضمن ہائے (اب) (۱)، (۲) و (۳) قاعدہ ہذا کے قبضے کی قابلیت صرف باپ کی قابلیت سمجھی جائیگی۔ مگر شرط یہ ہے۔ کہ اگر باپ کی خواہش ہو۔ تو ایسی ادائیگی وصولی یا قبضے کی قابلیت باپ کی جگہ بیٹے کی سمجھی جائیگی۔

۶۔ کوئی شخص میونسپلٹی مکتسر میں بطور رائے دہندہ درج رجسٹر ہونے کا حقدار نہ ہوگا۔ سوائے اس قسم کے جس سے وہ تعلق رکھتا ہو۔ اور تاوقتیکہ وہ:۔

(الف) ۲۱ برس کی عمر کا نہ ہوچکا ہو۔ اور جس سال میں رائے دہندگان کا رجسٹر تیار ہوا ہو۔ یا اس پر نظر ثانی کی گئی ہو۔ اس کی یکم دسمبر کے عین ماقبل ۱۲ ماہ تک عام طور پر میونسپلٹی کے اندر نہ رہتا رہا ہو۔ یا کاروبار نہ کرتا رہا ہو۔ اور

(ب) (۱) حدود میونسپلٹی کے اندر واقعہ کم از کم ۲۰۰ روپیہ کی مالیت کی جائداد غیر منقولہ نہ رکھتا ہو۔

(۲) حدود میونسپلٹی کے اندر واقع کسی مکان یا حصہ مکان کے لئے کم از کم ایک روپیہ ماہوار کرایہ ادا نہ کرتا ہو۔ یا

(۳) ۵ روپیہ سالانہ معاملہ زمین نہ ادا کرتا ہو۔ یا

(۴) کم از کم ۱۵ روپیہ ماہوار کی آمدنی رکھتا ہو۔ یا

(۵) پنجاب کا امتحان مڈل پاس نہ کر چکا ہو۔

۷۔ قاعدہ ۶ میں مندرجہ کسی حکم کے باوجود کوئی شخص ایک سے زیادہ قابلیت کی بابت رائے دہنے یا ایک سے زیادہ رائے دینے کا مستحق نہ ہوگا۔ اور کوئی شخص رائے دہندگان کے ایک سے زیادہ رجسٹروں میں بطور رائے دہندہ درج نہیں کیا جائیگا۔ اور اس کا ووٹ اس حلقے کے رائے دہندگان کے رجسٹر میں درج کیا جائیگا جس میں اس کی خواہش ہو۔ کہ اس کا نام درج کیا جائے۔

گوشوارہ

نمبر حلقہ	نام حلقہ	تفصیل حدود
۱	ہٹی بجہراواں ڈتنبو صاحب	شمال۔ ریلوے لائن و بنگلہ انسپکٹر ریلوے پبلک ورکس جنوب۔ ڈیرہ بھائی مستان سنگھ و مکانات خاکروباں مشرق۔ سڑک اودے کاراں کے ساتھ زنانہ پاخانہ ایم۔ بی ورنیکولر مڈل سکول سڑک کوٹ کپورہ مغرب۔ آبادی حلقہ نمبر ۲ کا حصہ
۲	ہٹی بجاریاں و کھٹیاں	شمال۔ شارع مکتسر جو سڑک ہلال آباد و گوردھر سہائے کے اوپر سے گزرتی ہے جنوب۔ مکانات خاکروباں و مردہ جانوروں کا مرگھٹ مشرق:۔ حلقہ نمبر ۱ کی آبادی کا حصہ مغرب۔ باغ میونسپل۔ سڑک مورانوالہ و حصہ سرکلر روڈ۔

نمبر ۳۵۷۹-ایس۔ بہ ترمیم تاریخہائے مصرحہ اشتہار پنجاب گورنمنٹ نمبری ۱۲۸۴۷ مورخہ ۲۵ ستمبر سنہ ۱۹۱۷ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) زیر قاعدہ ۷ منجملہ قواعد عام انتخاب مشتہرہ ہمراہ اشتہار پنجاب گورنمنٹ نمبری ۹۲۰۴ مورخہ ۱۹ مارچ سنہ ۱۹۲۳ء میونسپل کمیٹی مکتسر کی کارروائی انتخاب کے لئے سال سنہ ۱۹۲۳ء میں حسب ذیل تاریخیں مقرر فرماتی ہے:-

قاعدہ ۱ (۱)۔ "۱۰- اپریل" اور "۱۰ مئی" کی جگہ "۱۵ نومبر اور ۱۵ دسمبر" پڑھو۔

" ۳ (۱)، "دسمبر" کی جگہ "۲۰ ستمبر" پڑھو

" ۵ (۱)، "جنوری" کی جگہ "۱۰- اکتوبر" پڑھو

" ۵ (۲)، "فروری" کی جگہ "اکتوبر" پڑھو۔

" ۶ (۱)، "اپریل اور مارچ" کی جگہ "دسمبر اور نومبر" پڑھو۔

" ۶ (۲)، "اپریل۔ مارچ و جنوری" کی جگہ "دسمبر۔ نومبر۔ ستمبر" پڑھو

" ۷ (۱)، "فروری" کی جگہ "اکتوبر" پڑھو۔

" ۷ (۳)، "مارچ" کی جگہ "نومبر" پڑھو۔ مورخہ ۱۷ ستمبر سنہ ۱۹۲۳ء

نمبر ۲۲۴۱۶- بحوالہ اشتہار پنجاب گورنمنٹ نمبری ۲۰۳۴۵ مورخہ ۱۰- اگست سنہ ۱۹۲۳ء جس میں میونسپلٹی جہلم واقع ضلع جہلم کے موجودہ قواعد انتخاب مشتہرہ ہمراہ اشتہار پنجاب گورنمنٹ نمبری ۱۳۲۰۱ مورخہ یکم جولائی سنہ ۱۹۱۸ء کی بعض ترمیمات بغرض اعتراض شائع کی گئی تھیں۔ گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) قواعد انتخاب مذکور (جیسا کہ وہ اب ترمیم شدہ صورت میں موجود ہیں) کو زیر دفعہ ۲۴۰ (۱) (اب ×) (ج) (د) دفعہ ۵ ایکٹ میونسپل پنجاب سنہ ۱۹۱۱ء منظور کرتی ہے۔ اور شائع فرماتی ہے۔ اشتہار پنجاب گورنمنٹ نمبری ۱۳۲۰۱ مورخہ یکم جولائی سنہ ۱۹۱۸ء

بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے۔

قواعد

۱۔ میونسپل کمیٹی جہلم کے ممبروں کے انتخاب کی غرض سے میونسپلٹی جہلم ۱۲ حلقہ جات میں تقسیم کی جائیگی جن کی تفصیل حدود گوشوارہ منسلکہ قواعد ہذا میں درج ہے۔

۲۔ ہر ایک حلقہ کے لئے ایک ایک نمائندہ ہوگا۔ ایسے نمائندے کو وہ درج رجسٹر شدہ رائے دہندگان منتخب کرینگے۔ جو حلقہ مذکور میں رہتے ہوں۔

۳۔ کوئی شخص میونسپل کمیٹی جہلم کے ممبر کے طور پر منتخب ہونے کا حقدار نہیں ہوگا۔ تاوقتیکہ:-

(الف) وہ رجسٹر انتخاب میں بطور درج رجسٹر شدہ رائے دہندہ درج نہ ہو۔

(ب) (۱) کم از کم ۲۰۰۰ روپے سالانہ کی آمدنی پر انکم ٹیکس ادا نہ کرتا ہو۔ یا

(۲) وہ اس اراضی کے متعلق جو تحصیل جہلم میں واقع ہو۔ بطور مالک کم از کم ۲۰ روپیہ سالانہ معاملہ زمین ادا نہ کرتا ہو۔ یا بطور مفوض الیہ سرکار وصول نہ کرتا ہو۔ یا

(۳) وہ کم از کم ۲۰۰۰ روپے کی مالیت کی جائداد غیر منقولہ نہ رکھتا ہو۔ جس کا نصف یا اس سے زیادہ حصہ حدود میونسپلٹی کے اندر واقع ہو۔ یا

(۴) کم از کم ۲۵ روپے ماہوار گورنمنٹ سے پنشن نہ پاتا ہو۔ یا

(۵) وہ زیر احکام ہائیکورٹ آف جوڈیکیچر پنجاب واقع لاہور بطور ایڈووکیٹ یا پلیڈر داخل اور بھرتی نہ کیا گیا ہو۔ یا پنجاب یا برٹش انڈیا یا سلطنت متحدہ برطانیہ و آئرلینڈ کی کسی دیگر مسلمہ یونیورسٹی سے علم طب کی ڈگری حاصل نہ کر چکا ہو۔ یا

(۶) وہ پنجاب یونیورسٹی یا برٹش ہند کی کسی دیگر مسلمہ یونیورسٹی کے امتحان انٹرنس کے پاس کرنے کا سرٹیفکیٹ نہ رکھتا ہو۔ اور یہ ثابت نہ کر سکتا ہو۔ کہ اس کی آمدنی کم از کم ۵۰ روپے ماہوار ہے

نوٹ:- جس صورت میں باپ اور بیٹا اکٹھے رہتے ہوں۔ تو جائداد غیر منقولہ پر قابض ہونا۔ یا انکم ٹیکس یا معاملہ زمین کا ادا کرنا یا تعداد یا مالیت جائداد مصرحہ ضمن ہائے (۱) (۲) (۳) تحتی قاعدہ ہذا کے برابر بطور مفوض الیہ سرکار معاملہ زمین کا وصول کرنا صرف باپ کی قابلیت سمجھی جائیگی۔ مگر شرط یہ ہے۔ کہ باپ کی خواہش پر ایسا قبضہ یا ادائیگی یا وصولی باپ کی بجائے بیٹے کی قابلیت سمجھی جائیگی۔

۴۔ کوئی شخص میونسپلٹی جہلم میں بطور رائے دہندہ درج رجسٹر کئے جانے کا حقدار نہ ہوگا تاوقتیکہ وہ:-

(الف) ۲۱ سال کی عمر کا نہ ہو چکا ہو۔ اور اس سال کی یکم دسمبر سے عین ماقبل ۱۲ ماہ میں جس میں رائے دہندگان کا رجسٹر تیار یا ترمیم کیا گیا ہو۔ میونسپلٹی کے اندر عام طور پر نہ رہا ہو۔ یا کاروبار نہ کرتا رہا ہو۔ اور

(ب) (۱) ایسی جائداد غیر منقولہ کا قابض نہ ہو۔ جو میونسپل حدود کے اندر واقع ہو۔ اور جس کی مالیت کم از کم ۲۰۰ روپے ہو۔ یا

(۲) میونسپل حدود کے اندر واقع کسی مکان یا حصہ مکان کا کم از کم ایک روپیہ ماہوار کرایہ نہ ادا کرتا ہو۔ یا

(۳) کم از کم ۵ روپیہ سالانہ معاملہ زمین ادا نہ کرتا ہو۔ یا

(۴) کم از کم ۱۵ روپے ماہوار کی آمدنی نہ رکھتا ہو۔ یا

(۵) وہ پنجاب یونیورسٹی یا برٹش ہند کی کسی دیگر مسلمہ یونیورسٹی کا امتحان مڈل یا اس کے برابر کوئی دیگر امتحان پاس نہ کر چکا ہو۔

تشریح:- میونسپلٹی کی حدود یا کسی خاص حلقہ کے اندر عام سکونت کے عرصے کو شمار کرنے کی غرض سے عارضی غیر حاضری کا کوئی ایسا عرصہ شمار نہیں کیا جائیگا۔ جو پہاڑ پر یا رخصت پر گذارا جائے۔

۵ - قاعدہ ۴ - کے مندرجہ کسی حکم کے باوجود کوئی شخص ایک سے زیادہ قابلیت کی بابت رائے دینے یا ایک سے زیادہ رائے دینے کا مستحق نہیں ہوگا - اور کوئی شخص رائے دہندگان کے ایک سے زیادہ رجسٹروں میں بطور رائے دہندہ درج نہیں کیا جائیگا - اگر کسی شخص کے پاس ایک سے زیادہ رجسٹروں میں اپنا نام درج کرانے کی قابلیت ہو - تو اس کا نام صرف اس رجسٹر میں درج کیا جائیگا - جس کو خود وہ پسند کرے گا -

گوشوارہ

نمبر حلقہ	حدود کی تشریح
۱	شمال - قدیم باغ ڈسٹرکٹ بورڈ مشرق - کنارہ دریا - ریاست کشمیر کے گودام چوب عمارتی تک جنوب کسی نزد پل کچہری - ایس تیجے سنگھ وکیل کے چاہ واقع کچہری کالا روڈ تک مغرب - ڈھوک تفریب
۲	شمال - کسی مشرق - کنارہ دریائے سنت سنگھ سب انسپکٹر پولیس کے مکان تک جنوب - سڑک سنت سنگھ سب انسپکٹر پولیس کے مکان سے منشی امام دین کے مکان تک مغرب - بورڈنگ محلہ
۳	شمال - کوچہ شیخ دولت علی مشرق - سڑک دریا کوچہ اندر کوٹ تک جنوب - مکان جوگ راج مغرب - سڑک سول لائینز
۴	شمال - کوچہ اندر کوٹ مشرق - کنارہ دریا سے مُلن دیوی کے مندر تک جنوب - بازار سبز منڈی - مغرب - سڑک مین بازار
۵	شمال - بازار سبز منڈی مشرق - سڑک کنارہ دریا (جنوبی) باغ محلہ کی گلی نمبر ۳ تک جنوب - گلی نمبر ۳ (جنوبی) محلہ باغ مغرب - سڑک مین بازار
۶	شمال - گلی نمبر ۳ (جنوبی) باغ محلہ مشرق - کنارہ دریا ریلوے کراسنگ پل تک جنوب - جرنیلی سڑک متصل پل کراسنگ ریلوے نیا بازار تک مغرب - سڑک نیا بازار
۷	شمال - بورڈنگ محلہ - مشرق - سڑک سول لائینز روہتاس کو جانے والی سڑک تک جنوب - جرنیلی سڑک بند عیدگاہ تک مغرب - بند عیدگاہ
۸	شمال - کوچہ لالہ امر ڈ سنگھ کے مکان سے سڑک دریا تک مشرق - چھوٹا بازار کوچہ رتن تک - خیر دین خیاط کے مکان کے متصل جنوب - محلہ کھوبیاں وراجہ بہادر کا کوچہ متصل گورنمنٹ سکول

تشریح حدود	نمبر شمار
مغرب ـ سڑک سول لائینز	
شمال ـ کوچہ چھاپے خانہ	۹
مشرق ـ مسجد ملاحاں و کوچہ پیپلی والہ	
جنوب ـ کوچہ لللاریاں	
مغرب ـ سڑک سول لائنز	
شمال ـ کوچہ بنیے خاں	۱۰
مشرق ـ سڑک مین بازار	
جنوب ـ جرنیلی سڑک	
مغرب ـ سڑک سول لائنز	
شمال ـ کسی ـ	۱۱
مشرق ـ بند عیدگاہ	
جنوب ـ جرنیلی سڑک ـ پڑاؤ تک	
مغرب ـ سڑک جو کچہری سے پڑاؤ تک جاتی ہے ـ	
شمال ـ جرنیلی سڑک	۱۲
مشرق ـ کنارہ دریا	
جنوب ـ سڑک جو روتاس کو جاتی ہے ـ پھر واپس ریلوے سٹیشن تک	
مغرب ـ چھاؤنی کا مگزین	

نمبر ۲۲۴۲۱ ـ بحوالہ اشتہار پنجاب گورنمنٹ نمبری ۲۹ ۸۷ ۱ مورخہ ۱۱ جولائی ۱۹۲۳ء و بموجب احکام دفعہ ۵ (۳) ایکٹ میونسپل پنجاب ۱۹۱۱ء جیسا کہ اس کی ترمیم ایکٹ ترمیم میونسپل پنجاب ۱۹۲۳ء سے ہوئی ـ پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) میونسپلٹی پٹھانکوٹ واقع ضلع گورداسپور مصرحہ اشتہار پنجاب گورنمنٹ نمبری ۵۳۹ مورخہ ۴ نومبر ۱۹۰۲ء میں اس رقبہ کو شامل فرماتی ہے ـ جو حدود میونسپل کے باہر برجی نمبر ۱۲ ـ اور برجی نمبر ۱۳ کے درمیان اور خطوط حدود مصرحہ گوشوارہ منسلکہ ہذا کے اندر واقع ہے :ـ

گوشوارہ

کہاں سے لے کر	تفصیل مقام	کہاں تک	تفصیل حدود	عام سمت
برجی ۱۲	اراضی ریل کا جنوب مشرقی گوشہ	جدید مقام نمبر ۳	ایک خط مستقیم ۳۶۰ کرم جنوبی ریلوے حد کے ساتھ	مغرب
جدید مقام ۱۳	موجودہ برجی ۱۳ سے عین جنوب میں اور جنوبی ریلوے حد پر	برجی نمبر ۱۴	ایک خط مستقیم ۲۲۰ کرم	شمال

نمبر ۲۲۴۲۳ ـ قواعد فرضہ جات حکام مقامی برائے پنجاب مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۰۸۰۱ مورخہ ۹ ـ اگست ۱۹۲۳ء کے احکام کے بموجب گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) مشتہر

فرماتی ہے - کہ میونسپل کمیٹی لدھیانہ ضلع لدھیانہ نے اپنی اسکیم نکاس آب کے لئے ۱۵۰۰۰۰ روپے کے قرضے کے لئے مندرجہ ذیل درخواست کی ہے -

۲ - مجوزہ قرضہ کی بابت جملہ اعتراض تاریخ اشتہار ہذا سے ایک ماہ کے اندر صاحب پریزیڈنٹ میونسپل کمیٹی لدھیانہ کے پاس بھیجے جائیں - جن کو صاحب مذکور غور کے لئے لوکل گورنمنٹ کے پاس ارسال کریں گے - جو اعتراضات تاریخ مذکور سے ایک ماہ گزرنے کے بعد موصول ہونگے - ان کو سماعت میں نہیں لایا جائے گا -

سکیم نکاس آب کے لئے ایک لاکھ پچاس ہزار روپیہ قرضہ کے واسطے میونسپل کمیٹی لدھیانہ کی درخواست

[illegible]	۱	سکیم نکاس آب کی تکمیل کے لئے تخمینہ شدہ خرچ ۷۷،۳۳۰ روپیہ
[illegible]	۲	تحریر منافع بخش
[illegible]	۳	ایک لاکھ پچاس ہزار روپیہ
[illegible]	۴	میونسپل فنڈ لدھیانہ
[illegible]	۵	ایکٹ میونسپل پنجاب سنہ ۱۹۱۱ء دفعہ ۵۱
[illegible]	۶	فی الفور ایک قسط میں
[illegible]	۷	۷½ فیصدی سالانہ
[illegible]	۸	۳۰ سال ملاحظہ ہو نقشہ منسلکہ ب
حاکم مقامی کی مالی حالت مشمول (الف) جملہ موجودہ سابقہ اخراجات کا نقشہ جس کا بار اس کے سرمایہ پر ہو (ب) اگر سہ سالہ مالی سالوں کی آمدنی و خرچ کا نقشہ (ج) متوقع آمدنی و خرچ بابت ۲۴-۱۹۲۳ء کا نقشہ	۹	دیکھو نقشہ ج - د اور ھ -
[illegible]	۱۰	ریزولیوشن گورنمنٹ نمبری ۱۵ مورخہ ۲۲ جون ۱۹۲۲ء بورڈ حفظان صحت
[illegible]	۱۱	اگر قرضہ نہ لیا گیا تو کمیٹی بلحہ ذمہ واری کو منظور کرنے کے لئے تیار ہے

نقشہ (ب)

نقشہ شرح حساب اقساط سالانہ جو بمد قرضہ متعلقہ اسکیم نکاس آب سال ۲۵-۱۹۲۴ء کے آغاز سے ادا کی جائینگی۔

سال	بقایا قرضہ (سالانہ قسط کی ادائیگی سے قبل)	سود بشرح ۷½ فیصدی	اصل (جو دوران سال میں واجب الادا ہوگا)	سود (جو دوران سال میں واجب الادا ہوگا)	میزان اصل و سود جو سال ادا کیا جائے گا۔
۲۵-۱۹۲۴	۱۵۰۰۰۰	۱۱۲۵۰	۵۰۰۰	۱۱۲۵۰	۱۶۲۵۰
۲۶-۱۹۲۵	۱۴۵۰۰۰	۱۰۸۷۵	۵۰۰۰	۱۰۸۷۵	۱۵۸۷۵
۲۷-۱۹۲۶	۱۴۰۰۰۰	۱۰۵۰۰	۵۰۰۰	۱۰۵۰۰	۱۵۵۰۰
۲۸-۱۹۲۷	۱۳۵۰۰۰	۱۰۱۲۵	۵۰۰۰	۱۰۱۲۵	۱۵۱۲۵
۲۹-۱۹۲۸	۱۳۰۰۰۰	۹۷۵۰	۵۰۰۰	۹۷۵۰	۱۴۷۵۰
۳۰-۱۹۲۹	۱۲۵۰۰۰	۹۳۷۵	۵۰۰۰	۹۳۷۵	۱۴۳۷۵
۳۱-۱۹۳۰	۱۲۰۰۰۰	۹۰۰۰	۵۰۰۰	۹۰۰۰	۱۴۰۰۰
۳۲-۱۹۳۱	۱۱۵۰۰۰	۸۶۲۵	۵۰۰۰	۸۶۲۵	۱۳۶۲۵
۳۳-۱۹۳۲	۱۱۰۰۰۰	۸۲۵۰	۵۰۰۰	۸۲۵۰	۱۳۲۵۰
۳۴-۱۹۳۳	۱۰۵۰۰۰	۷۸۷۵	۵۰۰۰	۷۸۷۵	۱۲۸۷۵
۳۵-۱۹۳۴	۱۰۰۰۰۰	۷۵۰۰	۵۰۰۰	۷۵۰۰	۱۲۵۰۰
۳۶-۱۹۳۵	۹۵۰۰۰	۷۱۲۵	۵۰۰۰	۷۱۲۵	۱۲۱۲۵
۳۷-۱۹۳۶	۹۰۰۰۰	۶۷۵۰	۵۰۰۰	۶۷۵۰	۱۱۷۵۰
۳۸-۱۹۳۷	۸۵۰۰۰	۶۳۷۵	۵۰۰۰	۶۳۷۵	۱۱۳۷۵
۳۹-۱۹۳۸	۸۰۰۰۰	۶۰۰۰	۵۰۰۰	۶۰۰۰	۱۱۰۰۰
۴۰-۱۹۳۹	۷۵۰۰۰	۵۶۲۵	۵۰۰۰	۵۶۲۵	۱۰۶۲۵
۴۱-۱۹۴۰	۷۰۰۰۰	۵۲۵۰	۵۰۰۰	۵۲۵۰	۱۰۲۵۰
۴۲-۱۹۴۱	۶۵۰۰۰	۴۸۷۵	۵۰۰۰	۴۸۷۵	۹۸۷۵
۴۳-۱۹۴۲	۶۰۰۰۰	۴۵۰۰	۵۰۰۰	۴۵۰۰	۹۵۰۰
۴۴-۱۹۴۳	۵۵۰۰۰	۴۱۲۵	۵۰۰۰	۴۱۲۵	۹۱۲۵
۴۵-۱۹۴۴	۵۰۰۰۰	۳۷۵۰	۵۰۰۰	۳۷۵۰	۸۷۵۰
۴۶-۱۹۴۵	۴۵۰۰۰	۳۳۷۵	۵۰۰۰	۳۳۷۵	۸۳۷۵
۴۷-۱۹۴۶	۴۰۰۰۰	۳۰۰۰	۵۰۰۰	۳۰۰۰	۸۰۰۰
۴۸-۱۹۴۷	۳۵۰۰۰	۲۶۲۵	۵۰۰۰	۲۶۲۵	۷۶۲۵
۴۹-۱۹۴۸	۳۰۰۰۰	۲۲۵۰	۵۰۰۰	۲۲۵۰	۷۲۵۰
۵۰-۱۹۴۹	۲۵۰۰۰	۱۸۷۵	۵۰۰۰	۱۸۷۵	۶۸۷۵
۵۱-۱۹۵۰	۲۰۰۰۰	۱۵۰۰	۵۰۰۰	۱۵۰۰	۶۵۰۰
۵۲-۱۹۵۱	۱۵۰۰۰	۱۱۲۵	۵۰۰۰	۱۱۲۵	۶۱۲۵
۵۳-۱۹۵۲	۱۰۰۰۰	۷۵۰	۵۰۰۰	۷۵۰	۵۷۵۰
۵۴-۱۹۵۳	۵۰۰۰	۳۷۵	۵۰۰۰	۳۷۵	۵۳۷۵
میزان	-	۱۷۴۳۷۵	۱۵۰۰۰۰	۱۷۴۳۷۵	۳۲۴۳۷۵

نقشہ (ج)

نقشہ مشعر جملہ اخراجات موجودہ سابقہ جن کا بار اس کے سرمایہ پہ ہے

قرضہ برائے اسکیم لدھیانہ واٹرورکس بابت ۱۹۰۷ء تعدادی ۲ لاکھ روپیہ

بشرح ۴½ فیصدی واجب الادا یکم اکتوبر ۱۹۲۳ء - - مبلغ ۷۱۵۷-۶ روپے

نقشہ (د)

نقشہ آمدنی و خرچ بابت گزشتہ مالی سہ سال

آمدنی

۱	۲	۳	۴
نوعیت آمدنی	۱۹۲۰-۲۱	۱۹۲۱-۲۲	۱۹۲۲-۲۳
	روپے	روپے	روپے
چنگی - -	۲۱۵۴۱۳	۲۴۹۰۸۹	۲۲۱۶۵۰
پھاٹک ہائے	۱۰۱۴	۲۴۷۷	۲۲۰۰
گاڑی ہائے			
کرایہ -	۵۲۶	۴۹۹	۵۳۰
کرایے	۱۳۱۸۰	۱۲۲۰۵	۱۲۵۰۰
اراضیات [illegible] کی فروخت - -	۲۱۲	۱۹۸	۲۰۰
واصلات عدالتی [illegible]	۵۶۱۰	۱۲۴۷۵	۱۲۸۱۳
فیس ہائے وصولات تعلیمی درسگاہ	۱۲۴	۸۷۳	۱۵۰
علیحدہ درسگاہ کی فیس [illegible]	۲۴	۶	۴۰۰
مارکیٹوں و سکولوں کی آمدنی و فیس	۶۰۰	۴۴۱	۵۰۰
دیگر واصلات و فیس	۱۴۹۸۸	۱۵۵۴۷	۲۲۳۲۰
[illegible]	۲۰۵	۱۴۵	۵۰
منافع پر لگائے ہوئے زر پیہ	۱۸	۱۸	۱۸
پر سود -			
اقساط قرضہ	۱۳۷۵	۴۱۲۵	۱۳۷۵
عام و خاص اغراض کے لئے عطیات و چندے -	۱۲۲۷۶	۱۰۶۶۴	۳۱۴۷۵
متفرق	۱۱۵۹۸	۱۴۲۰۹	۲۳۰۰۰
غیر معمولی		-	۵۳۰۰۰
میزان آمدنی	۲۷۷۹۷۳	۳۲۳۰۸۴	۳۸۱۹۸۱
آغاز سال کا بقایا	۱۱۶۱۳	۱۱۲۷۱۶	۸۱۴۶۲
کل میزان	۲۸۹۵۸۶	۴۳۵۸۰۰	۴۶۳۴۴۳

خرچ

۱	۲	۳	۴
خرچ	۱۹۲۰-۲۱	۱۹۲۱-۲۲	۱۹۲۲-۲۳
	روپے	روپے	روپے
عام نظم و نسق	۸۸۲۲	۱۲۱۱۰	۱۰۱۶۴
اخراجات فراہمی	۹۹۳۸	۱۳۵۲۳	۱۲۳۱۲
والپسیاں	۶۴۳۵۹	۷۵۳۳۰	۸۰۰۰۰
پنشن و انعام خدمت	- -	-	۷۰۰
آتشزدگی -	۱	۹۸۸	۱۰۰
روشنی -	۱۰۱۰۶	۸۲۰۱	۷۷۲۶
بہم رسانی آب -	۳۸۱۳۵	۳۵۲۴۲	۳۴۹۳۸
نکاس آب -	۷۴۱۶	۱۰۹۰۱	۹۱۰۰
صفائی -	۲۳۱۹۰	۳۱۶۸۴	۳۲۴۰۴
ہیلتھ افیسر و انسپکٹران	۱۳۳۶	۵۶۰۴	۵۰۰۴
ہسپتال و شفاخانے	۲۳۱۴۶	۳۵۱۱۷	۳۸۷۹۸
اخراجات طاعون	۷۰۰	۶۸۳	۲۴۰
ٹیکہ چیچک -	۱۵۵۳	۲۷۱۳	۱۵۳۲
دیگر ضروریات حفظان صحت	۴۶۱	۷۹۹	۲۵۰
مارکیٹ و مذبح	۱۲۵۵	۱۳۸۷	۱۴۰۶
پھاٹک ہائے	۶۴۳	۸۶۹	۱۰۰۸
باغ سرکاری وغیرہ	۱۲۹۸	۲۲۵۸	۲۰۳۰
اخراجات ویٹرنری	۱۰۰	-	-
رجسٹری پیدائش و اموات	۴۰۸	۵۹۲	۴۹۴
پبلک ورکس -	۳۱۶۶۲	۴۰۳۰۸	۱۰۴۴۵۴
سکول و کالج -	۱۹۱۶۸	۲۱۹۶۲	۲۶۸۰۶
چندے -	۹۲۹۹	۱۰۳۳۱	۱۰۴۸۳
لائبریری -	۴۸۲	۱۰۸۷	۱۰۶۰
قرضے پر سود -	۴۴۵۹	۳۹۵۶	۳۴۳۱
دیگر رقوم -	۷۵۸۱	۱۵۱۰۲	۱۷۶۸۸
قرضوں کی ادائیگی	۱۱۰۴۱	۱۱۵۴۴	۱۲۰۶۹

۱	۲	۳	۴	۱	۲	۳	۴
	آمدنی				خرچ		
نوعیت آمدنی	۱۹۲۰-۲۱	۱۹۲۱-۲۲	۱۹۲۲-۲۳	خرچ	۱۹۲۰-۲۱	۱۹۲۱-۲۲	۱۹۲۲-۲۳
	روپے	روپے	روپے		روپے	روپے	روپے
				پیشگیاں اور وصولیاں	۲۶۱	۱۱۹۹۷	۱۲۱۲۸
				میزان اخراجات	۲۷۶۸۷۰	۳۵۴۳۳۸	۴۲۵۸۲۵
				اختتام سال کا بقایا	۱۱۲۷۱۶	۸۱۴۶۲	۳۷۶۱۸
				میزان کل	۳۸۹۵۸۶	۴۳۵۸۰۰	۴۶۶۴۴۳

نقشہ ۵

نقشہ متوقع آمدنی و خرچ بابت سنہ ۱۹۲۳-۲۴ء

نوعیت واصلات	رقم	نوعیت اخراجات	رقم
اول - چنگی - - -	۲۵۱۴۱۰	عام نظم و نسق - - -	۱۰۷۲۶
دهم - پھاٹک - - -	۲۲۰۰	اخراجات فراہمی - - -	۱۱۳۱۲
یازدہم - کرایہ گاڑی -	۵۳۰	والیسیاں - - - -	۷۵۰۰۰
سیزدہم - کرایہ جات - -	۱۲۵۰۰	آتشزدگی - - - -	۱—
چہاردہم آمدنی فروخت باغات -	۲۰۰	روشنی - - - -	۷۴۴۴
پانزدہم - واصلات صفائی -	۱۲۸۰۰	بہم رسانی آب - - -	۲۳۶۲۷
شانزدہم تعلیمی درسگاہوں کی آمدنی و فیس	ندارد	نکاس آب - - -	۳۲۱۴۰
ہفتدہم - طبی درسگاہوں کی فیس و آمدنی -	۴۰۰	صفائی -	۳۱۵۶۶
ہشتدہم - مارکیٹ اور مذبح کی آمدنی و فیس	۵۰۰	ہیلتھ افسر و انسپکٹر حفظان صحت	۶۴۲۶
بستم - دیگر فیس - -	۲۳۳۲۰	ہسپتال و شفاخانے -	۴۲۸۵۸
بست و یکم ایکٹ میونسپل و دیگر ایکٹوں کے		اخراجات طاعون - -	۲۰۰
جرمانے - - - -	۵۰	ٹیکہ چیچک - - - -	۱۰۵۴
بست و دوم - طبی اغراض کے روپے پر سود	۱۸	دیگر ضروریات حفظان صحت -	۲۰۰
بست و چہارم - عطیے و چندے :-		زچہ بچے - - - -	۱۲۶۸
۱ - عام اغراض کے لئے	۷۵۰	پھاٹک ہائے - - -	۱۰۰۸
۲ - تعلیمی اغراض کے لئے	۲۲۹۱۳	باغ - - - -	۱۱۷۷
بست و پنجم لوکل فنڈ میں سے :-		اخراجات ویٹرنیری - -	۱۰۰
۱ - عام اغراض کے لئے -	۱۰۰	رجسٹری پیدائش و اموات -	۳۲۶
۳ - طبی غرض کے لئے -	۱۷۲۹۴	پبلک ورکس - -	۳۵۰۵۲
بست و ششم - دیگر ذرائع میں سے		اسکول و کالج - -	۴۹۹۰۹
۳ - طبی اغراض کے لئے -	۵۰۰	چندے - - -	۱۱۴۸۲
بست و ہفتم - متفرق - -	۱۷۰۰۰	لائبریری - -	۱۶۶۰
میزان آمدنی	۳۶۲۴۸۶	قرضے بر سود - -	۲۸۸۲

نوعیت واصلات	رقم	نوعیت اخراجات	رقم
آغاز سال کا بقایا -	۳۷٦۱۰	دیگر رقوم - - -	٦۳٦۷
		قرضے کی ادائیگی - - - -	۱۲٦۱۰
میزان کل -	۴۰۰۱۰۳	پیشگیاں و وصولیاں - - -	۱۳۰۰۰
		میزان اخراجات -	۳۸۰۱۰۳
		بقایا موجودہ - -	۲۰۰۰۰
		میزان کل - - -	۴۰۰۱۰۳

نمبر ۲۲۴۲٦ - تصحیح - اشتہارات پنجاب گورنمنٹ نمبری ۲۲۴۱۰ - ۵۱۸۵۰ مورخہ ۳ ستمبر ۱۹۲۱ء و ۱٦ فروری ۱۹۲۲ء میں عبارت " ۲۱۹ مورخہ ٦ - اپریل ۱۹۰۷ء" کی جگہ عبارت " ۳۲٦ مورخہ ۵ - جولائی سے ۱۸۹۷ء" ثبت کرو

مورخہ ۸ ستمبر ۱۹۲۳ء

نمبر ۲۲۵۲۵ - مندرجہ ذیل ترمیمات دربارہ قواعد انتخاب میونسپلٹی سیالکوٹ مشتہرہ ہمراہ اشتہار پنجاب گورنمنٹ نمبری ۱٦۵٦۹ مورخہ ۲۹ - اگست ۱۹۱۷ء و مرتبہ زیر دفعہ ۲۴۰ (۱) (ب) (ج) و (د) ایکٹ میونسپل پنجاب ۱۹۱۱ء جن کو پنجاب گورنمنٹ مرتب کرنا بتجویز فرماتی ہے - بذریعہ اشتہار ہذا ان اشخاص کی اطلاع کے لئے شائع کی جاتی ہیں - جن پر غالباً ان کا اثر پڑیگا - مجوزہ ترمیمات پر ۱۰ - اکتوبر ۱۹۲۳ء کو یا اس کے بعد کسی ایسے اعتراض یا تجویز کے ساتھ غور کیا جائیگا - جو کسی شخص کی طرف سے تاریخ مذکور سے قبل موصول ہو -

مسودہ ترمیمات

۱ - قاعدہ ۱ میں " ۱۵ " کی جگہ " بیس " ثبت کرو -

۲ - قاعدہ ۳ (۱) میں " کم از کم ۱۲۵۰ روپیہ سالانہ کی آمدنی پر انکم ٹیکس ادا کرتا ہو یا " حذف کرو

۳ - قاعدہ " ۴ " حذف کرو - قاعدہ نمبر ۵ کو بطور قاعدہ نمبر ۴ تحریر کرو

۴ - قاعدہ ۴ (۳) (ج) (جیسا کہ اس کی ترمیم نمبر ۳ سے ترمیم ہوئی) میں " ۲۵ " کی جگہ " ۸ - ۷ " ثبت کرو -

۵ - قاعدہ ۴ (۳) (د) (جیسا کہ اس کی ترمیم نمبر ۳ سے ترمیم ہوئی) میں " ۱۲ " کی جگہ " ۲۰ " ثبت کرو

٦ - مندرجہ ذیل عبارت کو بطور قاعدہ نمبر ۱۰٦ ایزاد کرو :-

" کسی حکم مندرجہ قاعدہ ۴ کے باوجود کوئی شخص ایک سے زیادہ قابلیت کی بابت رائے دینے .. .. یا ایک سے زیادہ رائے دینے کا حقدار نہیں ہوگا - اور اگر کسی شخص میں ایک سے زیادہ حلقہ جات میں اپنا نام بطور رائے دہندہ درج کرانے کی قابلیت ہو - تو اس کو لازم ہوگا - کہ وہ ایک ایسا حلقہ انتخاب کرے - جس میں اس کی خواہش ہو - کہ اس کا نام درج رجسٹر کیا جائے " -

۷ - موجودہ گوشوارہ حلقہ جات کی جگہ حسب ذیل ثبت کرو :-

گوشوارہ

نام حلقہ	تفصیل حدود
حلقہ نمبر ۱ اچھی پورہ	شمال - بھیڈ نالہ جنوب - نارتھ گرین وڈ سٹریٹ سے باغ رام کور کے شمال مغربی گوشے تک وہاں سے کوچہ قادر بخش و مسجد قادر بخش کے شمالی گوشے تک ۔ وہاں سے سڑک تحصیل بازار شمال تحصیل بازار سڑک سے سول ہسپتال کے مشرقی گوشے تک اور وہاں سے گرین ووڈ سٹریٹ اور برجی حدبست نمبری ۴۸ تک اور وہاں سے حد میونسپل کے ساتھ ساتھ مشرق - سڑک توپ خانہ - چوک بڑہ ساہیاں و سڑک ڈاک خانہ مغرب - خط حد میونسپل
حلقہ نمبر ۲ میانہ پورہ	شمال گرین ووڈ سٹریٹ مسجد خورد سے برجی حدبست نمبر ۴۸ تک اور وہاں سے حد میونسپل کے ساتھ ساتھ جنوب - سڑک ہسپتال مشرق - محلہ جموں دہڑہ مغرب - حد میونسپل
حلقہ نمبر ۳ شاہ سیدا	شمال - حلقہ جات نمبر ۱ و ۲ کی جنوبی حدود جنوب - برجی حدبست نمبری ۴۱ سے سڑک گوجرانوالہ کے مغرب تک مشرق - سڑک کنک منڈی و سڑک گوجرانوالہ بشمول محلہ سالو گوجر مغرب - برجی نمبر ۴۴ لغایت ۴۱ سے حدود میونسپل
حلقہ نمبر ۴ - انداں	شمال - بازار کلاں جنوب - سرائے بھابڑیاں مشرق - بازار بالسانوالہ کے مغرب سے بازار کلاں تک مغرب - محلہ سالو گوجر و سرائے بھابڑیاں
حلقہ نمبر ۵ سرائے بھابڑیاں	شمال - محلہ سالو گوجر و چوٹی سرائے جنوب - چوک امام صاحب سے چوک بازار حنبدرالوالہ تک مشرق - بازار بالسانوالہ کے مغرب سے چوک امام صاحب تک مغرب - سڑک کنک منڈی کے مشرق سے چوک حنبدرالوالہ تک
حلقہ نمبر ۶ - اراضی یعقوب	شمال - مسجد ککے زیاں سے کوچہ خانقاہ مست شاہ کے ساتھ ساتھ دائرہ غفور سائیں کے جنوب تک جنوب - سڑک امین آباد کے مغرب سے برجی حدبست نمبری ۴۳ تک مشرق - بازار ککے زیاں کے مغرب سے نزد برجی حدبست نمبری ۴۳ سڑک امین آباد تک مغرب - برجی حدبست نمبری ۴۳ سے حد میونسپل کے ساتھ ساتھ برجی حدبست نمبری ۳۶ - اور کوچہ مسجد لدھر کے مشرق تک
حلقہ نمبر ۷ - مسجد کچی	شمال - بازار کشمیریاں چوک مسجد کبوتراں سے چوک اڈا اسپوریاں تک جنوب - حلقہ نمبر ۶ کی شمالی حد مشرق - بازار ککے زیاں مغرب - کوچہ مسجد سعمر کی مشرقی جانب ۔

نام حلقہ	تفصیل حدود
حلقہ نمبر ۸ - امام صاحب	شمال - بازار کشمیریاں و بازار جنبدرانوالہ کا جنوب جنوب - کوچہ مسجد لدھر کے مغرب سے برجی حدبست نمبری ۳۷ اور گوجرانوالہ کی سڑک سے مشرق تک مشرق - کوچہ مسجد لدھر کے مغرب سے چوک مسجد کبوتراں تک مغرب - گنک منڈی و سڑک گوجرانوالہ کے مشرق سے چاہ پولاہی والا تک
حلقہ نمبر ۹ پورہ نیکا	شمال - ایک نالہ جنوب - سڑک گورداسپور پل ایک سے برجی حد نمبری ۴۲ تک مشرق - حد میونسپل برجی ۲۰ سے برجی ۴۲ تک مغرب - ایک نالہ
حلقہ نمبر ۱۰ - ٹبہ ککے زیاں	شمال - سڑک ٹبہ جلیاں کے جنوب سے باغ دیوان حاکم رائے تک جنوب - حد میونسپل سڑک امین آباد سے برجی حدبست نمبری ۴۲ تک مشرق - حلقہ نمبر ۹ نیکا پورہ مغرب - بازار ککے زیاں اور سڑک امین آباد کے مشرق سے حد میونسپل نزد برجی حدبست نمبری ۴۳ تک
حلقہ نمبر ۱۱ - کشمیریاں	شمال - بازار کلاں کا جنوب۔ جنوب - بازار کشمیریاں کے شمال سے چوک مسجد کبوتراں تک مشرق - بازار کلاں سے بازار چوڑیگراں کے مشرق کے ساتھ ساتھ چوک اڈا لیسروریاں تک مغرب - بازار کلاں سے چھتی گلی کے مشرق کے ساتھ ساتھ چوک مسجد کبوتراں تک
حلقہ نمبر ۱۲ وڈ ہیریاں (شمول کوچہ جنداں - درزیاں - خسریاں وسخی تبارشاہ)	شمال - بازار کلاں کے جنوب سے چوک سیل کے شمالی گوشے تک جنوب - بازار کشمیریاں کے شمال میں چوک امام صاحب سے چوک مسجد کبوتراں تک مشرق - چوک مسجد کبوتراں سے چھتی گلی کے مغرب کے ساتھ ساتھ بازار کلاں تک مغرب - بازار بالسانوالہ کے مشرق سے چوک امام صاحب تک
حلقہ نمبر ۱۳ دھاروال	شمال - بازار کلاں کوچہ جنداں - درزیاں - خسریاں وسخی تبارشاہ کا جنوب جنوب - مسجد کندرواں براہ کوچہ بدھ سنگھ سے کوچہ پوریاں تک مشرق - کوچہ شیخ سوداگر کے مغرب سے کوچہ پوریاں تک
حلقہ نمبر ۱۴ - وسی شاہداں	شمال - بازار شیخ سوداگر و سڑک رنگ پورہ کا جنوب جنوب - سڑک ٹبہ جلیاں کے شمال سے باغ دیوان حاکم رائے کے شمال تک مشرق - باغ دیوان حاکم رائے کے شمال سے بیکانیگا کے مشرق سے ہوکر سڑک رنگ پورہ تک مغرب - کوچہ شیخ سوداگر کے مشرق سے کوچہ پوریاں تک وکوچہ اڈا لیسروریاں تک
حلقہ نمبر ۱۵ - رام تلاؤ	شمال - سڑک مردہ اسپاں سے حد میونسپل تک - اور وہاں سے حد کے ساتھ ساتھ سڑک کمشنری تک جنوب - راجا بازار کے شمال میں چوک بیری والہ سے چوک ہسپتال محور ٹل تک

نام حلقہ	تفصیل حدود
	مشرق - حد میونسپل سڑک کشنری کے ساتھ ساتھ چونگی اناج منڈی تک اور سڑک مذبحہ کے مغرب سے چوک بیری والہ تک مغرب - کچہری روڈ سڑک کنک منڈی تک اور ٹبہ ساہداں تک اور چوک میموریل ہسپتال تک -
حلقہ نمبر۱۶ ٹبہ ساہداں	جنوب بازار کلاں کے شمال میں گھاس منڈی سے چوک کنک منڈی تک مشرق - سڑک ذیل گھر گھاس منڈی سے چوک ٹبہ ساہداں تک مغرب - سڑک کنک منڈی چوک کنک منڈی سے چوک ٹبہ ساہداں تک
حلقہ نمبر۱۷ - کھٹیکاں	شمال - حلقہ نمبر۱۵ کی جنوبی حد جنوب - بازار کلاں کا شمال مشرق - بازار خراویاں کا مغرب مغرب - سڑک ذیل گھر کا مشرق -
حلقہ نمبر۱۸ - اٹاری	شمال - سٹیشن روڈ کے شمال میں حد میونسپل اور ریلوے لائن کے ساتھ جنوب - ایک نالہ نزد قبرستان کہنہ برجی حد لسبت نمبری ۲۴ سے باغ حاکم رائے کے شمال مشرق تک - وہاں سے سڑک رنگ پورہ کے جنوب میں باغ شیخ سوداگر تک - وہاں سے باغ شیخ سوداگر کی شمالی حد کے ساتھ ساتھ چوک بیری والہ تک مشرق - قبرستان کہنہ کے شمال مشرقی گوشہ پر ایک نالہ سے خانقاہ شاہ گگی والی کے مغربی گوشے تک اور وہاں سے پرانے ایک نالہ کے نزدیک حد میونسپل تک مغرب :- سڑک سٹیشن اور مذبحہ کے مقام اتصال سے چوک بیری والہ تک
حلقہ ۱۹ موری دروازہ	شمال - سڑک موری دروازہ کے شمال میں چوک بیریوالہ سے سڑک کنوبی پارک تک جنوب - بازار کلاں کے شمال میں سڑک کنوبی پارک سے چوک سخی تبار شاہ تک مشرق - سڑک کنوبی پارک مغرب - بازار خراویاں کا مشرق -
حلقہ نمبر۲۰ - رنگ پورہ	شمال - ایک نالہ قدیم پر حد میونسپل جنوب - برجی حد لسبت نمبری ۱۶ سے حد میونسپل اور قبرستان کہنہ کا شمال مشرقی گوشہ ، مشرق - برجی حد لسبت نمبری ۱۶ مغرب - حلقہ نمبر۱۸ کا مشرق -

نمبر ۲۲۵۲۷ - مندرجہ ذیل ضوابط جو میونسپل کمیٹی ریواڑی ضلع گوڑگاؤں نے زیر دفعات ۱۸۸ (۱) و ۱۹۹ - ایکٹ میونسپل پنجاب ۱۹۱۱ء جیسا کہ بعد میں ترمیم ہوئی ، میونسپلٹی ریواڑی میں ٹرمینل ٹیکس کی تشخیص و تحصیل کے لئے مرتب کئے ہیں - ضوابط مذکور گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) کی پیشگاہ سے زیر دفعہ ۲۰۱ (۱) ، ایکٹ مذکور منظور ہو چکے ہیں - اور اطلاع عام کی غرض سے شائع کئے جاتے ہیں - ضوابط ہذا تاریخ اشتہار ہذا سے ۔ ہفتے بعد نافذ العمل ہونگے -

---

ضوابط

۱۔ ضوابط ہذا میں اگر کوئی امر مضمون یا سیاق عبارت کے نقیض نہ ہو۔ تو:۔

تعریفات

(الف) "درآمد" سے مراد ہے۔ کہ حدود ٹرمینل ٹیکس کے باہر سے حدود مذکورہ کے اندر مال لایا جائے

(ب) "درآمد کنندہ" میں وہ شخص شامل ہے۔ جس کے نام پر ریلوے دستاویز (بلٹی) بنائی گئی ہو۔ یا وہ شخص مراد ہے۔ جس کے قبضے میں ایسا مال ہو۔ جس پر محصول مذکور قابل اخذ ہو۔ اگر ٹیکس ایسے نیلاموں پر قابل اخذ ہو جائے۔ جو حکام ریل یا حکام میونسپلٹی کی طرف سے عمل میں لائی جائے۔ تو مال کا خریدار درآمد کنندہ مال متصور ہوگا۔

(ج) "ٹرمینل ٹیکس" سے ایک ایسا محصول مراد ہے۔ جو مال درآمد پر میونسپلٹی ریواڑی کی حدود ٹرمینل ٹیکس کے اندر اخذ کیا جائے۔ ایسا مال کو حدود مذکورہ سے برآمد کرنے پر ٹیکس مذا قابل واپسی نہیں ہوگا۔

(د) "سٹیشن تحصیل ٹرمینل ٹیکس" سے ہر ایسی جگہ مراد ہے۔ جو میونسپل کمیٹی نے ٹرمینل ٹیکس کی تحصیل کے لئے مقرر کی ہو۔ اور اس میں چوکی چنگی بھی شامل ہوگی۔

(ہ) "افسر وصول کنندہ ٹرمینل ٹیکس" سے ہر ایسا افسر کلارک محرر و ملازم مراد ہے۔ جس کو میونسپل کمیٹی نے ٹرمینل ٹیکس کی تحصیل کے لئے ملازم رکھا ہو۔

(و) "افسر معائنہ ٹرمینل ٹیکس" سے ہر افسر ٹرمینل ٹیکس مراد ہے۔ جو انسپکٹر یا سپرنٹنڈنٹ کا رتبہ رکھتا ہو۔

(ز) "سپرنٹنڈنٹ ٹرمینل ٹیکس" سے کوئی ایسا افسر مراد ہے۔ جو میونسپلٹی کے سپرنٹنڈنٹ ٹرمینل ٹیکس کے طور پر کام کرنے کے لئے مقرر کیا گیا ہو۔

۲۔ میونسپلٹی ریواڑی کی حدود ٹرمینل ٹیکس حسب ذیل ہونگی:۔

حدود ٹرمینل ٹیکس

شمال۔ سرکلر روڈ۔ جنوب۔ سرکلر روڈ۔ مشرق۔ سرکلر روڈ۔ مغرب جنگلہ ریل (ملاحظہ ہو نوٹ مندرجہ ذیل)

(نوٹ) اس حد کا ایک حصہ "ڈھایا" کو شامل کر کے شمال سے مغرب تک ہے۔ اور "ڈھایا" سے جنگلہ ریل واقعہ پشت آرام گاہ ضلع مشن ہاؤس اور گوبر جوڑی کی مغربی حد سے اس سڑک تک جو دروازہ کانوڈ سے ریلوے مال گودام تک جاتی ہے۔ اس مقام سے حد پھر ریلوے جنگلے تک جاتی ہے۔ جس میں جملہ سرائے وغیرہ اور دھرم سالہ لالہ سمپت رام شامل ہیں۔ اور سور سرائے کے سامنے سے گزر کر حد مذکور سرکلر روڈ کے مقام القصال تک جاتی ہے۔

۳۔ میونسپل کمیٹی کو اختیار ہوگا۔ کہ وہ تحصیل ٹرمینل ٹیکس ایسے اسٹیشن جو وہ مناسب خیال کرے

سٹیشن تحصیل ٹرمینل ٹیکس کا تقرر

ایسے مقام پر مقرر کرے۔ جو ٹرمینل ٹیکس کی اندرونی یا بیرونی حدود کے نزدیک ہو۔ یا ٹرمینل ٹیکس کی حدود کے اندر واقع ریلوے عمارت سے باہر آنے والے راستوں کے نزدیک مقامات پر حکام ریلوے کی صریح اجازت کے ساتھ بنایا جائے۔ لیکن اس اجازت کے بغیر اس قسم کی ریلوے عمارات کے اندر اسٹیشن نہیں بنایا جائیگا۔

۴۔ ان مستثنیات (اگر کوئی ہوں) کے تابع جن کی تشریح اس گوشوارہ اشیاء قابل ٹرمینل ٹیکس میں کی گئی ہو جو بروقت نافذ العمل ہو۔ یا جسکو میونسپل کمیٹی وقتاً فوقتاً بموجب دفعہ ۷۰۔ ایکٹ میونسپل پنجاب ۱۹۱۱ء مرتب کرے۔

ٹیکس کا عائد کرنا اس کی نوعیت اور وہ اشیاء جن پر ٹیکس واجب الاخذ ہوگا

اور احکام مندرجہ ضوابط ہذا کے تابع ٹرمینل ٹیکس ان جملہ اشیاء پر جن کی تشریح گوشوارہ مذکور میں درج ہے۔ اور اس شرح پر جس کا ذکر گوشوارہ ہذا میں کیا گیا ہے۔ اس وقت واجب الادا ہوگا

جب کہ اشیائے مذکورۃ الصدر حدود ٹرمینل ٹیکس کے اندر درآمد کی جائیں۔

بیرونی اور مرکزی چوکیوں میں علی الترتیب ٹیکس کی فراہمی کی حد +

۵۔ میونسپل کمیٹی کو ایک ایسی حد مقرر کرنے کا اختیار ہوگا۔ جہاں تک کہ کسی بیرونی چوکی پر ٹیکس فراہم کیا جائے۔ اور اس سے متجاوز ہونے کی صورت میں ٹیکس مرکزی چوکی پر فراہم کیا جائے۔

درآمد کا ضابطہ۔ فارم کی تیاری اور ٹیکس کی ادائیگی +

۶۔ مال کے ہر درآمد کنندہ کے لئے جائز ہے۔ اگر وہ چاہے۔ تو فارم نمبر ۱ میں ایک نقشہ تیار کرے۔ اور اس کو بلٹی مال (اگر کوئی ہو) یا دیگر دستاویز متعلقہ کے ہمراہ نزدیک ترین بیرونی چوکی یا مرکزی چوکی (حسب ضابطہ ۵ مذکور) کے مہتمم افسر تحصیل کنندہ ٹرمینل ٹیکس کے پاس لے جائے۔ افسر مذکور نقشہ مذکرۃ الصدر کے اندراجات کا بلٹی مال (اگر کوئی ہو) یا دیگر دستاویز کے ساتھ پڑتال کریگا۔ یا دیگر طریق پر نقشہ مذکور کے اندراجات کی صحت کی نسبت اپنا اطمینان کریگا۔ بعد ازاں افسر تحصیل کنندہ ٹرمینل ٹیکس مال اور اس پر واجب الادا ٹرمینل ٹیکس کی تشخیص کریگا۔ اور درآمد کنندہ فوراً اس طرح تشخیص کردہ رقم افسر تحصیل کنندہ ٹرمینل کو ادا کریگا۔ اور افسر مذکور ایسی ادائیگی کی رسید درآمدہ کنندہ کے حوالے کردیگا۔

ٹرمینل ٹیکس کی ادائیگی کا وقت

۷۔ کل اشیا یا کسی اشیا کا ٹرمینل ٹیکس حدود ٹرمینل ٹیکس کے اندر درآمد کرنے کے وقت ضوابط ۵ کی رو سے متعلقہ افسر تحصیل کنندہ ٹرمینل ٹیکس کو واجب الادا ہوگا۔

عوام کی سہولت اور اطلاع کے لئے انتظامات کرنا +

۸۔ میونسپل کمیٹی کا فرض ہوگا۔ کہ

(الف) ضوابط ٹرمینل ٹیکس اور گوشوارہ نافذ الوقت کی ایک نقل ہر ایک افسر تحصیل کنندہ ٹرمینل ٹیکس کو مہیا کرے۔ اور ہر ایک اسٹیشن تحصیل ٹرمینل ٹیکس پر نمایاں کرے +

(ب) ہر ایک اسٹیشن تحصیل ٹرمینل ٹیکس پر وزن کشی کا مناسب طریقہ اور مقررہ باٹ مہیا کرے

رسیدات ٹرمینل ٹیکس

۹۔ افسر معائنہ کنندہ ٹرمینل ٹیکس مجاز ہوگا۔ کہ اگر وہ کسی درآمد کنندہ کو ملے۔ تو اس سے رسید ٹرمینل ٹیکس طلب کرے۔ اور مال کا معائنہ کرکے اس کے اندراجات کی پڑتال کرے۔ جس درآمد کنندہ سے زیر قاعدہ ہذا رسید طلب کی جائے۔ اس کا فرض ہوگا۔ کہ وہ ایسی رسید پیش کرے۔ اور افسر معائنہ کنندہ کو اپنے مال کے معائنے کی اجازت دے۔ رسید پیش کرنے یا افسر معائنہ کنندہ کو مال کے معائنہ کرنے کی اجازت دینے سے انکار کرنا بروئے قاعدہ ذیل مستوجب سزا ہوگا:-

اگر درآمد کنندہ اپنے ٹرمینل ٹیکس کی رسید پیش نہ کرسکے یا افسر معائنہ کنندہ کو معلوم ہو۔ کہ مال پر پوری طرح تشخیص نہیں کی گئی۔ تو افسر معائنہ کنندہ کو بذریعہ تحریر ہذا اختیار حاصل ہوگا۔ کہ وہ مال پر قبضہ کرکے اس کو صدر دفتر ٹرمینل ٹیکس میں بھیجدے۔ جہاں سپرنٹنڈنٹ ان کی تشخیص کرے گا۔ اور اگر اس تشخیص کے مطابق کوئی مزید رقم واجب الادا ہو۔ تو اس کی ادائیگی کا مطالبہ کرے گا۔ درآمد کنندہ کو ایسے معاملہ میں مال کے ہمراہ صدر دفتر ٹرمینل ٹیکس کو جانا پڑیگا۔ جو درآمدہ کنندہ مال مذکور پر قبضہ کئے جانے کی مزاحمت کریگا یا مزاحمت کرنے کی کوشش کریگا۔ یا مال کے ہمراہ صدر دفتر ٹرمینل ٹیکس کو جانے سے انکار کریگا۔ اور کوئی شخص جو کسی درآمد کنندہ کے اس فعل یا اس فعل کے اقدام یا انکار مذکور کی اعانت کریگا۔ وہ کسی مجسٹریٹ کے روبرو اثبات جرم پر ایسے جرمانہ کی سزا کا مستوجب ہوگا۔ جو پچاس روپیہ سے زائد نہ ہو۔

ٹرمینل ٹیکس سے گریز کے لئے تاوان

ہر شخص جو کمیٹی یا پٹہ دار زیر دفعہ ۸۳۔ ایکٹ میونسپل پنجاب ۱۹۱۱ء کو دھوکا دینے کی نیت سے کوئی ایسا مال جس پر ٹرمینل ٹیکس واجب الوصول ہو۔ اور جس پر واجب الادا ٹرمینل ٹیکس نہ ادا کیا گیا ہو۔ اور نہ ہی پیش کیا گیا ہو۔ کسی مجسٹریٹ کے روبرو اثبات جرم پر ایسے جرمانہ کا مستوجب ہوگا۔ جو پچاس روپیہ سے زائد نہ ہو +

۱۰۔ اگر کوئی شخص جو حدود ٹرمینل ٹیکس کے اندر کوئی ایسا مرکب یا بلینہ لائے۔ یا وصول کرے جس پر ٹرمینل ٹیکس واجب الاخذ ہو۔ یا باور کیا جاتا ہو۔ کہ واجب الاخذ ہے۔ افسر تحصیل کنندہ

افسر تحصیل کنندہ ٹرمینل ٹیکس کو حدود ٹرمینل ٹیکس کے اندر کسی مال کا معائنہ کرنے کا اختیار

ٹرمینل ٹیکس کے مطالبہ پر افسر مذکور کو مرکب یا پلندہ مذکور کی محمولہ اشیاء کا اس غرض سے معائنہ کرنے یا وزن کرنے یا کسی دیگر طریق پر ملاحظہ کرنے کی اجازت دینے سے انکار کریگا۔ کہ وہ معلوم کرے۔ کہ آیا اس میں کوئی ایسی شے ہے جس پر ٹرمینل ٹیکس واجب الادا ہو۔ یا افسر مذکور کو کوئی اطلاع دینے یا کوئی ایسا بل بیجک یا قسم دستاویز دکھانے سے انکار کریگا۔ جو اشیا متذکرہ کے متعلق اس کے قبضے میں موجود ہو۔ یا کمیٹی کو یا کسی ایسے وارز بر دفعہ ۲۰۳ ایکٹ میونسپل پنجاب ۱۹۱۱ء کو دھوکا دینے کی غرض سے کوئی اطلاع بہم پہنچائے گا۔ جو غلط ہو۔ یا کوئی ایسا بل یا بیجک یا قسم دستاویز دکھائے گا۔ جو غلط یا مجہول یا بناوٹی ہو۔ تو وہ شخص کسی مجسٹریٹ کے روبرو اثبات جرم پر ایسے جرمانہ کا مستوجب ہوگا۔ جو پچاس روپے سے زیادہ نہ ہو۔

کسی ایسے شخص کے لئے جائز ہوگا۔ کہ وہ مطالبہ کرے۔ کہ مرکب یا پلندہ مذکور یا بہر دو (جیسی کہ صورت ہو) کو بلا غیر ضروری تاخیر کے ممبر کمیٹی یا سکرٹری یا کسی مجسٹریٹ کے روبرو لے جایا جائے۔ جو اپنے روبرو معائنہ کرائے۔

۱۱۔ اگر درآمد کنندہ کو افسر تحصیل کنندہ کی تشخیص یا حساب پر اعتراض ہو۔ تو افسر مذکور مال کو معہ ایک مختصر رپورٹ کے (جس کی وہ کتاب یا یادداشت میں نقل رکھ لیگا) صدر دفتر میں سپرنٹنڈنٹ ٹرمینل ٹیکس کے فیصلے کے لئے بھیج دیگا۔ اور سپرنٹنڈنٹ مال کی تشخیص کر کے ادائیگی کا مطالبہ کریگا۔

تشخیص کے متعلق تنازعہ

۱۲۔ جو درآمد کنندہ قواعد ماسبق کے بموجب عمل میں آئی ہوئی تشخیص سے مطمئن نہ ہو۔ تو اس کے لئے لازم ہوگا۔ کہ ٹیکس ادا کر دے۔ لیکن وہ میونسپل کمیٹی کے پاس اپیل کر سکتا ہے

اپیلات

مگر شرط یہ ہے۔ کہ اپیل مذکور تاریخ ادائیگی ٹیکس سے سات یوم کے اندر دائر کی جاتے گی۔

۱۳۔ مطالبہ پر ٹرمینل کی عدم ادائیگی کی صورت میں ہر افسر تحصیل کنندہ ٹرمینل ٹیکس کو بذریعہ تحریر ہذا اختیار دیا جاتا ہے۔ کہ وہ کسی ایسی اشیاء کو اپنے قبضے میں لے لے۔ جن پر ٹیکس واجب الاخذ ہو۔ ایک نوٹس بمطابق نمونہ فارم ۲ منسلکہ ضوابط ہذا فی الفور درآمد کنندہ مال کو اس افسر تحصیل کنندہ ٹرمینل ٹیکس کی طرف سے جس نے مال قبضے میں لیا ہو۔ دے دیا جائیگا۔ یا بھیج دیا جائیگا۔

افسر تحصیل کنندہ ٹرمینل ٹیکس کو اشیاء کا قبضہ لینے کا اختیار

کمیٹی کے لئے جائز ہوگا۔ کہ اشیاء کے قبضے میں لئے جانے کی تاریخ سے پانچ یوم گزرنے پر اور ایک ایسے اعلان کے جاری کرنے کے بعد جس میں فروخت کا وقت اور مقام مقرر کیا گیا ہو۔ اس طریق پر قبضے میں لئے ہوئے مال کو یا اس قدر حصے کو جو مناسب ہو۔ مطالبہ ٹیکس اور قبضے میں لینے اور رکھنے اور فروخت کے اخراجات پورا کرنے کے لئے بذریعہ نیلام فروخت کرا دے۔ بجز اس صورت کے جب کہ اس اثناء میں مطالبہ اور اخراجات ادا کر دیئے گئے ہوں۔

مگر شرط یہ ہے۔ کہ پریذیڈنٹ یا وائس پریذیڈنٹ کے حکم سے ایسی تلف ہو جانے والی اشیاء کو جو نقصان کے سخت خطرے کے بغیر پانچ یوم تک نہ رکھی جا سکتی ہوں۔ اس قدر کمتر عرصہ گزرنے کے بعد فروخت کی جا سکتی ہوں۔ جو صاحب موصوف کو اشیاء کی نوعیت کے لحاظ سے مناسب معلوم ہو۔

مزید شرط یہ ہے۔ کہ اگر درآمد کنندہ اس کے مال کے قبضے میں لے جانے اور نیلام کے خلاف نیلام کی مقررشدہ تاریخ سے پیشتر کسی وقت اپیل کرے۔ تو نیلام مذکور (بجز ایسی ضائع ہو جانے والی اشیاء کے صورت کے جن کا پہلی شرط ماسبق میں ذکر کیا گیا ہے) اس وقت تک عمل میں نہیں آئیگی۔ جب تک کہ کمیٹی اپیل کا فیصلہ نہ کر دے۔

۱۴۔ ایسی اشیاء کے درآمد کنندہ کو (جن کی نسبت اعلان کیا گیا ہو۔ کہ وہ فی الفور برآمد کئے جانے والی ہیں) استحقاق ہوگا۔ کہ وہ ایسے طریق پر جو آگے چل کر تجویز کیا گیا ہے۔ ٹرمینل ٹیکس کی ادائیگی سے مستثنےٰ ہونے کا دعوےٰ کرے۔

پروانہ راہداری

(الف) جب ایسی اشیاء کے متعلق اعلان کیا جائے۔ کہ وہ فی الفور برآمد کی جائینگی۔ تو افسر تحصیل

ٹرمینل ٹیکس چونگی درآمد پر ایک پروانہ راہداری کی خانہ پُری کریگا۔ اور پھر پروانہ مذکور کو درآمد کنندہ کے حوالے کر کے اشیاء کو ایک چپڑاسی کی نگرانی میں (اگر ممکن ہو) چونگی برآمد پر بھیج دیگا۔ جہاں کہ پروانہ مذکور افسر تحصیل کنندہ ٹرمینل ٹیکس کے حوالے کر دیا جائیگا۔
(ب) ہر ایک جاری شدہ پروانہ کی فیس عملہ کے خرچ کی تکمیل کے لئے سوا نہ چار آنے ہوگی
(ج) درآمد شدہ اشیاء وقت درآمد سے تین گھنٹوں کے اندر اندر حدود ٹرمینل ٹیکس کے باہر لازمی طور پر لے جائی جائینگی۔ صاحب سیکرٹری کمیٹی کے پاس درخواست کرنے سے اس عرصہ میں توسیع ہو سکتی ہے۔ اگر درآمد کنندہ تین گھنٹوں کے اندر اندر یا کسی دیگر اضافی عرصہ کے اندر جو بروے ضمن ہذا تجویز کیا گیا ہو۔ مال برآمد کرنے سے قاصر رہے یا انکار کرے۔ تو پروانہ راہداری کے حمایہ عادی اور پروانہ ہائے مذکور کے متعلق جملہ ادا شدہ فیس زائل ہو جائیگی۔ اور اس کو ایک ایسا ٹرمینل ٹیکس ادا کرنا پڑیگا۔ جو مال مذکور پر اس طریق سے تشخیص کیا جائیگا۔ جس کا ضوابط ہذا میں کسی دوسری جگہ انتظام کیا گیا ہے۔

فارم نمبر ۱

نام بینک یا فرم ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۱۹
بخدمت
جناب افسر تحصیل کنندہ ٹرمینل ٹیکس چونگی واقع ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
جناب من!
میں ذیل میں ان اشیاء کی فہرست درج کرتا ہوں۔ جو آپ کی چونگی سے گزریں گی۔ اور بذریعہ تحریر ہذا تصدیق کرتا ہوں۔ کہ فہرست مذکور کی مندرجہ تفصیل صحیح ہے۔
اشیاء۔ تشخیص اور ٹرمینل ٹیکس کی تفصیلات
مینجر

درآمد کنندہ

نمبر شمار ریلوے رجسٹر	نمبر تاریخ ریلوے رجسٹر	اسٹیشن جہاں سے مال روانہ ہوا	نشانات و نمبر بلنڈہ جات	نمبر	تفصیل اشیاء	ہر ایک جسامت و قسم کا کل وزن	شرح بحساب فی من	رقم ٹرمینل ٹیکس	نمبر رسید جو دی گئی	تاریخ رسید	دستخط مختصر محرر ٹرمینل ٹیکس	ہنڈی بینک نمبر	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴

فارم نمبر ۳

نمونہ نوٹس و فہرست جو ضوابط ٹرمنیل ٹیکس کے ضابطہ ۱۳ کی رو سے جاری کیا جاتا ہے۔

بخدمت جناب . . . .

جناب من!

اطلاع کی صورت میں گزارش پرداز ہوں۔ کہ میں نے آج اشیاء اسباب مندرجہ فہرست ذیل پر ٹرمنیل ٹیکس مندرجہ حاشیہ مبلغ . . . . کی وصولی کی غرض سے قبضہ کر لیا ہے۔ اور اگر آپ نوٹس ہذا کی تاریخ اجرا سے پانچ دن کے اندر اندر میونسپل فنڈ میں رقم مذکورۃ الصدر بمعہ اخراجات وصولی مبلغ . . . . . . داخل نہ کر دیں گے۔ تو اشیاء و مال مذکور فروخت کر دیا جائیگا۔

مورخہ . . . . . .

دستخط افسر تحصیل کنندہ ٹرمنیل ٹیکس

اسٹیشن تحصیل ٹرمنیل ٹیکس متعلقہ میونسپلٹی ریلاڑی

فہرست اشیاء و مال جن پر قبضہ کیا گیا ہے۔

مورخہ ۱۹ ستمبر ۱۹۲۳ء

نمبر ۲۲۵۵۹۔ مندرجہ ذیل ترمیمات جن کو پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) قواعد انتخاب میونسپل کمیٹی گوہانہ ضلع رہتک مرتبہ زیر دفعہ ۲۴۰ (۱)، (ب)، (ج)، و (د)، ایکٹ میونسپل پنجاب ۱۹۱۱ء مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۰۰۶۶ مورخہ ۱۳ نومبر ۱۹۱۸ء میں عمل میں لانا تجویز فرماتی ہے۔ بذریعہ اشتہار ہذا اون اشخاص کی اطلاع کے لئے مشتہر کی جاتی ہیں۔ جن پر اغلباً ان کا اثر ہوگا۔ مجوزہ ترمیمات پر یکم اکتوبر ۱۹۲۳ء کو یا اوس کے بعد بمعہ ایسے اعتراضات یا تجاویز کے غور کی جائیگی۔ جو تاریخ مذکور سے پہلے کسی شخص کی طرف سے موصول ہوں:۔

مسودہ ترمیمات

۱۔ قاعدہ ۴ میں فقرات "(د)، و (و)" حذف کرو۔ اور فقرات "(ب)، (ج)، (ہ)، (ز)، اور (ح)" کی بجائے "(ب)، (۱)، (۲)، (۳)، (۴)، اور (۵)" پڑھو۔

۲۔ قاعدہ ۴ (ب)، (۳)، کی بجائے (جیسا کہ اوس کی ترمیم ہوئی)، "وہ تحصیل گوہانہ کی حدود کے اندر ۵ روپیہ سے کم بطور معاملہ زمین ادا نہ کرتا ہو۔" پڑھو۔

۳۔ قاعدہ ۴ (ب)، (۴)، میں جیسا کہ اوس کی ترمیم ہوئی "۱۰" کی بجائے "۱۵" ثبت کرو اور الفاظ "مگر روزانہ مزدور نہ ہو" حذف کرو

۴۔ قاعدہ ۴ (ب)، (۵)، میں جیسا کہ اوس کی ترمیم ہوئی "انٹرنس" کی بجائے "مڈل" ثبت کرو

۵۔ وارڈوں کے موجودہ گوشوارہ کی بجائے مندرجہ ذیل ثبت کرو:۔

گوشوارہ

نمبر شمار	وارڈوں کے نام	تفصیل حدود			
		شمال	جنوب	مشرق	مغرب
۱	مسلمان	مکانات قصاباں وغیرہ جو اوس	سرکلر روڈ	مکانات ہٹائی کلاں وبستی و مکانات رہبریاں و جلاہا	سرکلر روڈ و مکانات قصاباں وغیرہ جو اوس راستہ کے

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۶۳

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۳۹] لاہور - ۲۸ ستمبر (مجریہ ۵ - اکتوبر) سنہ ۱۹۲۳ء یوم جمعہ [جلد ۵۱

پہلا حصہ الف

پنجاب گورنمنٹ کے اشتہارات واحکام

محکمہ لوکل سیلف گورنمنٹ

بورڈہائے

۱۸ - ستمبر سنہ ۱۹۲۳ء

نمبر ۳۶۱۴ - ایس - بہ نفاذ اختیارات عطیہ ازروئے دفعہ ۱۱ - ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈہائے پنجاب سنہ ۱۸۸۳ء پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) آیندہ عام انتخابات کے نتیجہ کی مشتہر ہونے کی تاریخ سے ڈسٹرکٹ بورڈ انبالہ کے ممبروں کی کل تعداد حسب تفصیل ذیل ۴۲ مقرر فرماتی ہے ؛-

بلحاظ عہدہ ۵

ممبر جو بلحاظ نام مقرر ہوئے ۵

منتخب شدہ ۳۲

اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۶۰۶۴ مورخہ ۱۷ - فروری سنہ ۱۹۱۹ء جس حد تک کہ

اس کا ڈسٹرکٹ بورڈ انبالہ سے تعلق ہے۔ بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے۔

نمبر ۶۱۵-۳-ایس - بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۰۷۵۷ مورخہ ۱۷ اگست ۱۹۲۳ء ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈہائے پنجاب ۱۸۸۳ء (جیسا کہ اس کی بعد میں ترمیم ہوئی) کی دفعہ ۵۵ (۱) (د) کے احکام کی رو سے پنجاب گورنمنٹ وزارت تعلیم ڈسٹرکٹ بورڈ انبالہ کے لئے مندرجہ ذیل قاعدہ مرتب فرماتی ہے۔ قاعدہ مذکور اشتہار ہذا کی تاریخ اشاعت سے ۳ ماہ بعد نافذ العمل ہوگا:-

اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۸۲۹۹ مورخہ ۲۶ مارچ ۱۹۱۹ء بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے۔

قاعدہ

۲۴ حلقہ جات مندرجہ گوشوارہ منسلکہ قواعد ہذا میں سے ہر ایک حلقہ کے لئے اس حلقہ کے باشندگان ایک ممبر منتخب کریں گے۔

گوشوارہ

نقشہ جس میں ضلع انبالہ کے حلقہ جات انتخاب کے نام درج ہیں۔

نام تحصیل	نام حلقہ جات	نام ذیل ہائے
انبالہ	۱- انبالہ	۱- انبالہ - ۲- پنجوکھرا
	۲- تھاروا	۱- ننولا - ۲- جنسوئی - ۳- تھاروا
	۳- شاہپور	۱- بلانہ - ۲- شاہ پور - ۳- کیسری
	۴- ساہا	۱- دکھیری - ۲- ساہا
	۵- ملانا	۱- ملانا - تنڈوال
	۶- ادھووا	۱- دھوئن - ۲- ادھووا
جگادھری	۷- بلاسپور	۱- بلاسپور - ۲- عزیزپور
	۸- بلچھپر	۱- میراڈلی - ۲- بلچھپر
	۹- جگادھری . . .	۱- خضر آباد - ۲- اسمٰعیل پور - ۳- جگادھری
	۱۰- مصطفٰے آباد . . .	۱- مصطفٰے آباد - ۲- کلاور
	۱۱- کھروان . . .	۱- کھروال - ۲- مہرماجرہ - ۳- پالسرا
	۱۲- سمساڈلی . . .	۱- سمساڈلی - ۲- کرہیرا - ۳- ہرنولی
نرائن گڈھ	۱۳- رتیوالی ورام گڈھ . .	۱- مورنی - ۲- رتیوالی - ۳- رام گڈھ - ۴- رائے پور
	۱۴- شاہزادہ پور . .	۱- جنوار - ۲- شاہزادہ پور
	۱۵- نرائن گڈھ . . .	۱- پنجلاسا - ۲- لاہا - ۳- گدولی
	۱۶- کوروا	۱- لاپور - ۲- کورانی - ۳- کوروا خورد
	۱۷- سادھورا	۱- سادھورا - ۲- حویلی
کھرڑ	۱۸- مبارک پور	۱- سناڈلی - ۲- مبارک پور
	۱۹- سوہانہ	۱- سونیتا - ۲- سوہانہ
	۲۰- چندی گڈھ . . .	۱- چندی گڈھ - ۲- کالی بار
	۲۱- چونی	۱- گرنگن - ۲- بادی چوچ - ۳- ٹیور
	۲۲- سیالبا	۱- ملن پور - ۲- سیالبا - ۳- خضرآباد
	۲۳- کورالی	۱- ساہوران - ۲- کورالی
	۲۴- کھرڑ	۱- کھرڑ - ۲- تیرا

نام تحصیل	نام حلقہ جات	نام ذیل ہائے
روپڑ	۲۵ - مورنڈا	مورنڈا
	۲۶ - کھنٹ	کھنٹ
	۲۷ - ولچی بازرا ...	۱ - ولچی بازرا - ۲ - امرالی
	۲۸ - جھلیاں ...	۱ - جھلیان - ۲ - رڑکی
	۲۹ - بیلا	۱ - بیلا - ۲ - ناہلان
	۳۰ - روپڑ ...	۱ - بہرام پور
	۳۱ - پرکھالی ...	۱ - پرکھالی - ۲ - کوٹلا نہنگ
	۳۲ - بھرت گڈھ	۱ - گھنناؤلی - ۲ - بھرت گڑھ

۲۴ ستمبر ۱۹۲۳ء

نمبر ۲۲۸۳۴ - مندرجہ ذیل مسودہ ترمیمات جو پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) اُن اختیارات کی رو سے جو لوکل گورنمنٹ کو زیر دفعہ ۵۵ (۱) (د) ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب بابت ۱۸۸۳ء (جیساکہ اس کی بعد میں ترمیم ہوئی) اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۲۷۶۱ مورخہ یکم جون ۱۹۲۲ء میں تجویز کرتی ہے ایکٹ مذکور کی دفعہ ۵۶ کے احکام کے مطابق اشخاص متعلقہ کی اطلاع کے لئے شائع کی جاتی ہیں - مسودہ پر ۱۱ - اکتوبر ۱۹۲۳ء کو یا اوسکے بعد معہ ایسے اعتراض یا تجویز کے غور کی جائیگی - جو کسی شخص کی طرف سے مسودہ مذکور کے متعلق تاریخ مذکور سے پہلے موصول ہو -

مسودہ ترمیمات

۱- قاعدہ ۲ (۱) (الف) کی بجائے مندرجہ ذیل قاعدہ ثبت کرو:-

"ضلع میں اوس اراضی کا مالک ہو - جس پر معاملہ زمین کم از کم ۱۵ - روپیہ سالانہ تشخیص ہوتا ہو - یا جس کی سالانہ مالیت بصورت دیگر ۳۰ روپیہ سالانہ ہو - اور جو کسی میونسپلٹی چھاونی قصبہ جو زیر یا رقبہ مشتہرہ کی حدود میں نہ ہو -"

۲- قاعدہ ۲ (۱) (ب) کی جگہ حسب ذیل پڑھو:-

"اُس ضلع میں ۴ روپیہ سالانہ یا اُس سو بے سے زیادہ کسی ایسے دیگر جبوب - شرح یا ٹکس کی صورت میں ادا کرتا ہو - جو ڈسٹرکٹ بورڈ کو واجب الادا ہو"

۳- "قاعدہ ۲ (۱) (ج)" حذف کرو -

۴- قاعدہ ۲ (۲) کی جگہ مندرجہ ذیل ثبت کرو:-

ہر ایک شخص و تبع رجسٹر ہونے کا حقدار ہوگا - اور ضلع کے کسی ایک حلقہ انتخاب میں بھی یا تو اس حلقہ میں جس میں وہ رہتا ہو - یا اُسکی مرضی سے کسی ایسے حلقہ میں جس سے زیر ضمنی (۱) (الف) تحتی قاعدہ اُس کی قابلیت میں کسی حصہ کا اضافہ ہوتا ہو - بطور رائے دہندہ درج رجسٹر ہوگا -

کمیٹیاں

۱۹ ستمبر ۱۹۲۳ء

نمبر ۲۲۶۲۹ - اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۰۰۶۷ مورخہ ۶ - اگست ۱۹۲۳ء میں مندرجہ ذیل تصحیحات کرو:-

۱- گوشوارہ "ب" کے حلقہ نمبر ۱ کی تفصیل میں "سول لائن" کی جگہ "سول سٹیشن" ثبت کرو -

۲- گوشوارہ "ب" کے حلقہ نمبر ہفتم کی تفصیل میں اعداد دوسرے "۴۴" حذف کرو - اور اعداد دوسرے "۳۸" کی جگہ "۳۹" ثبت کرو -

۴- قاعدہ ۴ (ج) (چہارم) کے بعد "یا" ایزاد کرو۔

۲۲- ستمبر ۱۹۲۳ء

نمبر ۲۲۷۰۵- میونسپل کمیٹی لاہور ضلع لاہور کے گوشوارہ چنگی مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۲۶۳ مورخہ ۳۰- اپریل ۱۹۱۳ء میں اندراج نمبر ۷ ۵ کی جگہ مندرجہ ذیل ثبت کرو:-

"جملہ اقسام کے جانوروں سے نکالے ہوئے اور نباتاتی تیل"

نمبر ۲۲۷۰۵- بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۵۱۵۷- مورخہ ۷ مئی ۱۹۲۳ء جس میں میونسپلٹی سرسہ ضلع حصار کے موجودہ قواعد انتخاب مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۳۵۴۲ مورخہ ۲۲ جولائی ۱۹۱۸ء میں بعض ترمیمات بغرض اعتراض مشتہر کی گئی ہیں- پنجاب گورنمنٹ .. (وزارت تعلیم) قواعد انتخاب مذکور کو جس صورت میں کہ وہ موجود ہیں- زیر دفعہ ۲۴۰ (۱) (ب) (ج) و (د) میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء منظور و مشتہر فرماتی ہے- اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۳۵۴۲ مورخہ ۲۲ جولائی ۱۹۱۸ء بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے:-

قواعد

۱- میونسپل کمیٹی سرسہ کے ممبران کے انتخاب کی غرض سے میونسپلٹی سرسہ کے باشندے ۲ اقسام میں تقسیم ہونگے یعنی:-

(الف) قسم اوّل- ہندو- سکھ اور دیگر اشخاص جو قسم دوم میں شامل نہیں۔

(ب) قسم دوم- مسلمان

۲- ۲- (الف) قسم اوّل کے ۷ نمایندے ہونگے۔

(ب) قسم دوم کے باشندوں کے تین نمائندے ہونگے۔

۳- ہر ایک قسم کے نمائندوں کو حلقہ جات مندرجہ گوشوارہ منسلکہ قواعد ہذا میں اس جماعت کے درج رجسٹر شدہ رائے دہندگان طریق ذیل میں منتخب کرینگے +

قسم اوّل- ہر شش حلقہ جات کے ہر ایک حلقہ میں سے ایک نمائندہ۔

قسم دوم- حلقہ نمبر ۱ سے ایک نمائندہ حلقہ جات نمبر ۲ و ۳ سے ایک نمائندہ-

حلقہ جات نمبر ۴ و ۵ و ۶ سے ایک نمائندہ۔

۴- کوئی شخص میونسپل کمیٹی سرسہ کے ممبر کے طور پر انتخاب کے لئے حقدار نہیں ہوگا- سوائے اس کے جو اس جماعت کے نمائندہ کے طور پر منتخب کیا جائے جس سے وہ تعلق رکھتا ہو- اور تاوقتیکہ وہ:-

(الف) ایسا درج رجسٹر شدہ رائے دہندہ نہ ہو جس کا نام فہرست رائے دہندگان میں درج ہو۔ اور

(ب) (۱) کم از کم ۲۰۰۰ روپیہ سالانہ آمدنی پر انکم ٹیکس ادا نہ کرتا ہو یا

(۲) اس زمین کے متعلق جو تحصیل سرسہ میں واقع ہو- معاملہ زمین بطور مالک ۲۰ روپیہ سالانہ سے کم ادا نہ کرتا ہو- یا بطور مفوض الیہ سرکار وصول نہ کرتا ہو-

(۳) ایسی جائداد غیر منقولہ کا قابض نہ ہو جس کی مالیت ۲۰۰۰ روپیہ سے کم نہ ہو- اور جس میں سے نصف یا نصف سے زیادہ میونسپلٹی کی حدود کے اندر واقع ہو- یا

(۴) سرکار سے ۲۵ روپیہ ماہوار سے کم پنشن وصول نہ کرتا ہو۔

(۵) زیر احکام ہائی کورٹ آف جوڈیکیچر واقعہ لاہور بطور ایڈوکیٹ یا پلیڈر داخل اور بھرتی نہ کیا گیا ہو- یا پنجاب یا برٹش ہند یا برطانیہ عظمیٰ و آئرلینڈ کی کسی دیگر مسلمہ یونیورسٹی کی علم طب کی ڈگری حاصل نہ کر چکا ہو- یا

(۶) پنجاب یا برٹش ہند کی کسی دیگر مسلمہ یونیورسٹی کے امتحان انٹرنس پاس کرنے کا سرٹیفکیٹ حاصل نہ کر چکا ہو- اور یہ ثابت نہ کر سکتا ہو- کہ اسے کم از کم ۴۰ روپیہ ماہوار آمدنی ہے۔

نوٹ- اگر باپ و بیٹا اکٹھے رہتے ہوں- تو انکم ٹیکس یا معاملہ زمین کی ادائیگی یا بطور مفوض الیہ سرکار معاملہ کی وصولی یا مقدار یا مالیت مصرحہ ضمن ہائے (ب) (۱) (۲) (۳) قاعدہ ہذا تک جائداد غیر منقولہ کا

وہ قبضہ صرف باپ کی قابلیت سمجھا جائیگا - مگر شرط یہ ہے کہ اگر باپ کی خواہش ہو - تو اس ادائگی - وصولی یا قبضہ باپ کی بجائے بیٹے کی قابلیت سمجھی جائیگی ٭

۵ - کوئی شخص میونسپلٹی مذکورہ میں بطور ووٹر درج رجسٹر ہونے کا حقدار نہیں ہوگا - سوائے اس جماعت کے نمائندہ کے طور پر جس سے اس کا تعلق ہو - اور تاوقتیکہ وہ:-

(الف) ۲۱ سال کی عمر کا نہ ہوچکا ہو - اور اس سال کے یکم دسمبر سے پہلے ۱۲ مہینوں میں جس میں رائے دہندگان کا رجسٹر مرتب ہوا ہو - میونسپلٹی کے اندر بود و باش نہ رکھ چکا ہو - یا کاروبار نہ کرچکا ہو - اور

(ب) (۱) میونسپلٹی کی حدود کے اندر ایسی جائداد غیر منقولہ کا قابض نہ ہو - جس کی مالیت ۲۰۰ روپیہ سے کم نہ ہو - یا

(۲) کسی ایسے مکان یا حصہ مکان کے کرایہ کے طور پر جو میونسپل حدود کے اندر واقعہ ہو - ۱ روپیہ ماہوار سے کم ادا نہ کرتا ہو - یا

(۳) ۵ روپیہ ماہوار سے کم معاملہ زمین ادا نہ کرتا ہو - یا

(۴) ۱۵ روپیہ ماہوار سے کم آمدنی نہ رکھتا ہو -

(۵) میٹریکولیشن سکول لیونگ سرٹیفکیٹ یا اس کے برابر یا اس سے بالاتر کوئی اور ایسا امتحان جو پنجاب یونیورسٹی نے منظور کیا ہو - یا پنجاب یونیورسٹی کا کوئی اور امتحان علوم شرقیہ ..... پاس نہ کرچکا ہو

تشریح - میونسپلٹی یا کسی خاص حلقہ کی حدود کے اندر معمولی سکونت کا عرصہ محسوب کرنے کی غرض سے عارضی غیر حاضری کے اس عرصہ کو محسوب نہیں کیا جائیگا - جو بیماری یا رخصت پر گذار گیا ہو

۶ - قاعدہ ۵ میں مندرجہ کسی حکم کے باوجود کوئی شخص رائے دہندگان کی ایک سے زیادہ قابلیتوں کے متعلق ووٹ دینے کا مستحق نہیں ہوگا - اور کوئی شخص رائے دہندوں کے ایک سے زیادہ رجسٹر میں بطور رائے دہندہ قلمبند نہیں کیا جائیگا - اگر کسی شخص میں ایسی قابلیتیں موجود ہوں - جن کی وجہ سے وہ بصورت دیگر رائے دہندوں کے ایک سے زیادہ رجسٹروں میں قلمبند ہونے کا مستحق ہو - تو اسے لازم ہوگا - کہ ایسا رجسٹر انتخاب کرے - جس میں اس کا نام درج ہونا چاہیئے

گوشوارہ

نمبر وارڈ ہائے	تفصیل حدود
۱	شمال - حد میونسپلٹی جنوب - سڑک حصار مشرق - حد میونسپلٹی (باستثنٰے احاطہ سٹیشن) مغرب - سڑک روہڑی
۲	شمال - حد میونسپلٹی جنوب - سڑک بازار چاندنی چوک مشرق - سڑک روہڑی مغرب - سڑک بازار صورت گڑھ
۳	شمال - حد میونسپلٹی جنوب - سڑک رانیاں مشرق - سڑک بازار صورت گڑھ مغرب - حد میونسپلٹی
۴	شمال - سڑک حصار جنوب - حد میونسپلٹی مشرق - حد میونسپلٹی (باستثنٰے احاطہ ریلوے)

نمبر وارڈ ہائے	تفصیل حدود
۵	مغرب ۔ سڑک بازار بھدریا شمال سڑک بازار چاندنی چوک جنوب ۔ حد میونسپلٹی مشرق ۔ سڑک بازار بھدریا
۶	مغرب ۔ سڑک بازار نوہریا شمال ۔ سڑک بازار رانیاں جنوب ۔ حد میونسپلٹی مشرق ۔ سڑک بازار نوہریا مغرب ۔ حد میونسپلٹی

نمبر ۲۲۷۶ ۔ ضوابط ذیل مرتبہ زیر دفعات ۱۸۹ (۳) و ۱۹۰ و ۱۹۹ (۱) میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء کمیٹی رقبہ مشتہرہ خانیوال ضلع ملتان کو پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) نے زیر دفعہ ۲۰۱ (۱) ایکٹ مذکور منظور فرمالیا ہے ۔ اور وہ اطلاع عام کے لئے شائع کئے جاتے ہیں۔ ضوابط مذکور اشتہار ہذا کی تاریخ سے ۶ ہفتہ بعد نافذ العمل ہونگے ۔

ضوابط

(۱) ہر ایک شخص جو کسی عمارت کو تعمیر یا مکرر تعمیر کرنا چاہے ۔ وہ ایسے ارادہ کی اطلاع تحریراً سیکرٹری کمیٹی کو حسب نمونہ الف منسلکہ ضوابط ہذا دیگا ۔ اور ساتھ ہی اس کے حسب ذیل کاغذات پیش کریگا ۔

(الف) ایک نقشہ اوس عمارت کا جو تعمیر یا مکرر تعمیر کرنی تجویز کی جائے ۔ اور

(ب) تصریحات مصرحہ فارم (نمونہ) ب منسلکہ ضوابط ہذا

(۲) فارم الف و ب کی نقول جو رقبہ مشتہرہ کے دفتر سے بلا اجرت ملسکتی ہیں

۲ ۔ عمارت کا نقشہ فی فٹ کم از کم ۱/۸ انچ میں کھینچا جائیگا ۔ نقشہ کی دو پرت ارسال کرنی پڑینگی ۔ اور اس میں امور ذیل کی تصریح ہونی ضروری ہوگی ۔

(۱) ہر ایک فرش کا نقشہ

(۲) عمارت کی بڑی دیواروں کے باہر تمام بڑھاؤ کا محل وقوع اور حجم

(۳) جملہ مجوزہ نالیوں ۔ پاخانوں ۔ ٹٹیوں ۔ پیشاب گاہوں اور گندے پانی کے چہ بچوں کا محل وقوع

(۴) بنیادوں کی سطح وعرض اور کرسی کے لحاظ سے زیرین فرش کی سطح (دیکھو ضابطہ ۴)

۳ ۔ جس شخص نے کسی عمارت کی تعمیر یا مکرر تعمیر کی درخواست گزرانی ہو ۔ اوسے کمیٹی یہ حکم دے سکتی ہے ۔ کہ وہ نقشہ جات و تصریحات مطلوبہ بروئے ضابطہ ۱ کے علاوہ مجوزہ عمارت کی ایلیویشن و سکشن اور اس کے ساتھ تعمیر کے اوس مصالحہ و اون طریقوں کے متعلق پوری پوری تصریحات ارسال کرے ۔ جو بیرونی دیواروں ۔ پردہ دیواروں ۔ بنیادوں ۔ چھتوں ۔ فرشوں ۔ زینوں انگیٹھیوں اور چمنیوں کے متعلق کام میں لائے جانے ہوں ۔

۴ ۔ کسی کرسی کی اعلیٰ درجہ بلندی کوچہ کی وسطی سطح کے اوپر ایک فٹ ہوگی ۔ اور کرسی پکی اینٹوں کی ہوگی ۔

۵ ۔ کسی عمارت کی چھت گھاس یا کسی دیگر باآسانی آتشگیر مصالحہ سے نہیں بنائی جائیگی ۔

۶ ۔ کوئی انگیٹھی اس وقت تک تعمیر نہیں کی جائیگی ۔ جب تک کہ اوس کے نیچے اور گرد کا فرش ایک فٹ کے عرض میں مٹی کے کھپریلوں یا کنکریٹ یا دیگر ناقابل سرایت آتش مصالحہ سے ناقابل

سرایت آتش ہونا دیا گیا ہو۔

۷- ہر ایک انگیٹھی میں اوس کو بطور انگیٹھی استعمال کرنے سے پہلے لوہے۔ اینٹ یا پتھر کے دودکش بنائے جائینگے۔ تاکہ اون میں سے دھواں بلا روک ٹوک نکل سکے

۸- کوئی دودکش اس طرح نہیں بنایا جائیگا۔ کہ وہ کسی ایسی دیوار یا عمارت کے جو آتشگیر مصالحہ کی بنی ہوئی ہو۔ بیچ میں سے یا اوس سے ایک فٹ کے اندر گزرے۔ بجز اوس صورت کے کہ وہ اوس مقام سے گزرے۔ جہاں سے وہ باہر نکلتا ہو۔ اس مقام پر لازم ہوگا۔ کہ دودکش مذکور کو غیر آتشگیر مصالحہ کے کم از کم ایک فٹ موٹے غلاف سے محفوظ کر دیا جائے۔

۹- کسی عمارت میں کوئی نالی یا موری کسی ایسے کمرہ سے نہیں گزریگی۔ جو بطور رہائیشی کمرہ یا خوابگاہ کے استعمال ہوتا ہو۔ یا استعمال کیا جانا مقصود ہو۔

۱۰- کوئی موری کسی عمارت کی کسی دیوار کی موٹائی کے اندر تعمیر نہیں کی جائیگی

۱۱- چھتوں کے پانی کے اخراج کے لئے عمیلہ سٹیک پائیپ ملوہے کے پرنالے) ڈھلے ہوئے لوہے کے ہونے چاہئیں۔

۱۲- پختہ ٹٹیاں و پاخانے جن میں پانی کا انتظام نہ ہو۔ اس طرح تعمیر کئے جائیں گے۔ کہ تمام سیلا براہ راست دھات یا مٹی کے اوس قابل انتقال ظرف میں گرے جو نشست کے عین نیچے رکھا جائے۔

۱۳- ہر ایک ٹٹی۔ پاخانہ۔ پیشاب گاہ۔ غسل خانہ اور باورچی خانہ کے لئے ایک موری مہیا کی جائیگی۔ ایسی موری روغنی نلوں سرمٹ والی اینٹوں یا دیگر غیر جاذب مصالحہ کی بنائی جائے گی اور وہ ٹٹی پاخانہ۔ پیشاب گاہ۔ غسل خانہ یا باورچی خانہ کے فرش کو حسب ذیل کے ساتھ ملائیگی:-

(۱) میونسپل پختہ نالی کے ساتھ۔ یا

(۲) پرائیویٹ گندے پانی کے چو بچہ کے ساتھ جو طریق مابعد کے مطابق تعمیر کیا گیا ہو۔

۱۴- ہر ایک ٹٹی۔ پاخانہ اور پیشاب گاہ کا فرش:-

(۱) پختہ مصالحہ۔ کھپریل یا سرمٹ کا بنا ہوگا

(۲) ہر ایک حصہ میں ٹٹی۔ پاخانہ یا پیشاب گاہ سے ملحقہ زمین کی سطح کی لیول سے اوپر کم از کم تین انچ کی بلندی پر ہوگا۔ اور

(۳) موری کی طرف ایسے طریق میں ڈھلوان ہوگا۔ کہ سیال مادہ جلدی سے بہہ کر نکل سکے

۱۵- ہر ایک پیشاب گاہ میں دیواریں فرش سے اوپر تین فٹ کی بلندی تک اور ہر ایک ٹٹی و پاخانہ میں نشست و دیواریں ہر دو فرش سے اوپر تین فٹ کی بلندی تک دھات یا پختہ مصالحہ کی بنائی جائینگی۔

۱۶- ہر ایک ٹٹی۔ پاخانہ یا پیشاب گاہ میں آمد و رفت ہوا کا کافی انتظام کیا جائیگا۔ جس کے لئے کسی ایسی ٹٹی۔ پاخانہ یا پیشاب گاہ کی صورت میں جو کسی عمارت میں یا اوس کے نزدیک واقع ہو۔ کسی ایک دیواریں دیوار کی چوٹی کے حتے الامکان بہت قریب کم از کم ایک فٹ مربع رقبہ میں ایک منفذ ہوا بنایا جائیگا جس کا کھلی ہوا کے ساتھ براہ راست تعلق ہوگا۔

۱۷- ہر ایک ٹٹی یا پاخانہ اس طرح بنایا جائیگا۔ کہ:-

(۱) اوس کی صفائی کی غرض سے اوس میں مناسب آمد و رفت ہو سکے

(۲) جب اوس کا بیرونی دروازہ کھلا ہو۔ تو نشست کوچہ یا کسی دیگر پبلک جگہ سے دکھائی نہ دیں۔

۱۸- کوئی پاخانہ کسی عمارت کے کسی بالائی فرش پر نہیں بنایا جائیگا۔ بجز اوس صورت کے کہ قابل انتقال ظروف مہیا کئے جائیں۔

۱۹- کوئی شخص گندے پانی کا کوئی پرائیویٹ چو بچہ نہیں بنائیگا:-

(۱) بجز اوس صورت کے کہ اوس عمارت سے جس کے لئے وہ مطلوب ہے۔ ۱۰۰ فٹ کے

اندر کوئی میونسپل موری نہ ہو۔

(۲) بجز اوس صورت کے کہ غیر سرکاری اراضی کی حدود کے اندر ہو۔

(۳) بجز گندے پانی کے اوس چوبچے کے جو پختہ مصالحہ کا بنا ہوا ہو۔ اور اس کا ڈھکن قابل انتقال ڈھلے ہوئے لوہے کا ہو۔

(۴) بجز اوس صورت کے کہ چوبچہ مذکور میں صفائی کے لئے اوس میں کافی راستہ ہو۔

(۵) اگر وہ کسی آباد عمارت کے ۱۰۰ فٹ کے اندر واقع ہو۔

۲۰ (الف) سطح فرش زمین پر بڑھاؤ

(۱) بڑھاؤ کلہم اوس عمارت کے سہارا پر ہونا چاہیئے۔ جس سے وہ پیوستہ ہو۔

(۲) کوئی بڑھاؤ اس عمارت کے سامنے کے حصہ سے جس سے وہ متعلق ہو۔ دو فٹ سے زیادہ بڑھا ہوا نہیں ہوگا۔

(۳) کوئی بڑھاؤ نالی کے سڑک کی طرف کے کنارہ سے آگے نہیں بڑھیگا

(۴) بڑھاؤ کے نچلے حصہ سے اور نالی کے بیرونی کنارہ پر سطح سڑک سے عمودی فاصلہ ایک فٹ سے کم نہیں ہوگا۔

(۵) کسی بڑھاؤ کے کسی حصہ اور کوچہ کے مرکزی خط کے درمیان کھلی جگہ سکونتی کوچوں میں ۵ فٹ سے یا کاروباری بازاروں میں ۶ فٹ سے کم نہیں ہوگی۔

(۶) جہاں پہیہ دار گاڑیوں کی آمدورفت کا انتظام مطلوب نہ ہو۔ اور مکان کے فرش کی بلندی نالی کے سڑک کے کنارہ پر سے اوپر ایک فٹ سے کم ہو۔ وہاں ضروری سیڑھیاں عمارت کے اندر کی طرف بنانی چاہئیں۔ اور کسی بڑھاؤ کی اجازت نہیں دی جائیگی۔

(ب) سیڑھیاں

اگر کسی مکان کی سطح فرش نالی کے سڑک کی طرف کے کنارہ پر سڑک کی سطح سے اوپر ایک فٹ سے زیادہ ہو۔ تو آمدورفت کی اجازت باہر نکلی ہوئی سیڑھیوں کے ذریعہ دی جا سکتی ہے بشرطیکہ وہ شرائط مندرجہ قاعدہ ۳ کے مطابق ہوں۔ اوپر کی سیڑھی دو فٹ سے زیادہ لمبی اور نچلی سیڑھیاں ایک فٹ سے زیادہ لمبی نہیں ہونی چاہئیں۔ سیڑھیاں لکڑی۔ پتھر یا سیمنٹ کنکریٹ کی ہو سکتی ہیں۔ جو موٹائی میں دو انچ سے کم نہیں ہونگی۔ سیڑھیوں کے نیچے سہارا کی غرض سے بریکیں لگائی جائیں گی۔ بشرطیکہ ان کا درمیانی فاصلہ ایک میانہ سے دوسرے میانہ تک ڈیڑھ فٹ سے کم نہ ہو۔ اور بشرطیکہ وہ سیڑھی کی نچلی طرف کے نیچے ۶ انچہ سے زیادہ نہ بڑھیں۔ اور اس سے آگے نہ پھیلیں۔

(ج) پہیہ دار گاڑیوں کے لئے کراسنگ (پل)

جب پرائیویٹ جائداد میں پہیہ دار گاڑیوں کے واسطے آمدورفت کا انتظام مطلوب ہو۔ یا جب نالی کے مجرائے آب کی چوڑائی ایک فٹ سے زیادہ ہو۔ تو نالی کے اوپر پل (کراسنگ) کی اجازت دی جا سکتی ہے۔ بشرطیکہ وہ اس طرح تعمیر کیا جائے۔ کہ نالی کے مجرائے آب میں مزاحمت نہ ہو۔ ایسے پل (کراسنگ) کی لمبائی ۴ فٹ سے تجاوز نہیں کریگی۔ اور وہ عام طور پر قابل انتقال ہونا چاہیئے۔ اور ڈھلے ہوئے لوہے کا منقش نمونہ کا ہونا چاہیئے۔ نالی کی تہ سے پل (کراسنگ) کی اندرونی طرف تک بلندی ۹ انچہ یا نالی کی پوری اونچائی کے برابر ہونی چاہیئے یا دونوں میں سے جو زیادہ ہو۔

اگر صحن کی سطح سڑک کی سطح سے اونچی ہو۔ تو گاڑیوں کے استعمال کے لئے جو ڈھلوان پشتہ درکار ہوگا۔ وہ عمارت کے اندر بنایا جائیگا۔ اور وہ کوچہ یا بازار میں حائل نہیں ہوگا

(د) بالائی سطح ہائے فرش پر بڑھاؤ

چھجہ یا کسی قسم کی اسی طرح کی کسی اور عمارت کے کسی حصہ اور کوچہ کے مرکزی خط کے درمیان کھلی جگہ سکونتی بازاروں میں ۶ فٹ سے یا کاروباری بازاروں میں ۸ فٹ سے کم نہیں ہوگی -
چھجہ یا کسی قسم کا بڑھاؤ عمارت کے سامنے حصہ سے ۳ فٹ سے زیادہ نہیں ہوگا -

۲۱ - دو منزلوں سے زیادہ کسی رہائشی مکان میں جس میں ارضی فرش شامل ہے - ۲۲۵ مربع فٹ سے کم بالائی رقبہ کا اندرونی احاطہ نہیں ہوگا - اور دو منزلوں سے زیادہ کسی رہائشی مکان میں جس میں ارضی فرش شامل ہو - ۴۰۰ مربع فٹ سے کم بالائی رقبہ کا کوئی اندرونی احاطہ شامل نہیں ہوگا -

۲۲ (۱) ہر ایک اندرونی احاطہ کرسی کی سطح تک بلند ہونا چاہیئے - (دکھیو ضابطہ ۴)
(۲) ہر ایک اندرونی احاطہ کا کل رقبہ بغیر چھت کے ہونا چاہیئے - اور صفائی کی غرض سے آمد و رفت کے قابل ہونا چاہیئے - اور کوئی عمارت اوس کے اندر یا باہر یا ایسے طریق میں نہیں بنانی چاہیئے - جس سے وہ احاطہ کے اوپر پھیل سکے -

۲۳ - کوئی شخص کوئی ایسا کمرہ تعمیر نہیں کریگا - جو کم از کم ۱۴۴ مربع فٹ کے بالائی فرشی رقبہ کے ساتھ رہائش کے کمرہ یا خوابگاہ کے طور پر استعمال کیا جاتا ہو -

۲۴ - کوئی شخص کوئی ایسا کمرہ تعمیر کرنے کا مجاز نہیں ہوگا - جو رہائش گاہ یا خوابگاہ کے طور پر استعمال کیا جاتا ہو - بجز اوس صورت میں کہ روشنی و ہوا کی غرض سے اوس میں ایک یا زیادہ کھڑکیاں - دروازے یا دیگر ایسے منافذ مہیا نہ کئے گئے ہوں - جن کا مجموعی رقبہ ایسے کمرہ کے فرشی رقبہ کے کم از کم ۱/۸ حصہ کے برابر ہو - اور جو اوس دیوار کے سامنے جس میں ایسی کھڑکی - دروازہ یا دیگر منفذ بنایا جائے - قائم الزاویہ پر ناپ کر کم از کم ۶ فٹ کھلی جگہ میں کھلتے ہوں اور ایسے کل عرض میں اور ایسی کھڑکی دروازہ یا دیگر منفذ یا مخرج ہوا کی لمبائی میں اوس بر آمدہ میں کھلتے ہوں - جو جگہ مذکور میں ہو - اور ہر ایک ایسا دروازہ یا کھڑکی تو اس طرح تعمیر کیا جائے گا - کہ وہ پورے طور پر کھل سکے -

۲۵ - کوئی شخص کوئی ایسی عمارت بنانے کا مجاز نہیں ہوگا - جس میں پانچ سے زیادہ منزلیں ہوں - اور ارضی فرش شامل ہو - اور کوئی شخص کوئی دو سے زیادہ منزلوں والی عمارت تعمیر کرنے کا مجاز نہیں ہوگا - الا اوس صورت میں کہ ایسی عمارت کی بیرونی دیواریں - اینٹ - پتھر یا ری انفورسڈ کنکریٹ کی بنی ہوں -

۲۶ (۱) ایک سے زیادہ منزلوں والی عمارات کی صورت میں جس میں ارضی فرش شامل ہو - ایسی منزل کی اونچائی :-

ارضی فرش کی صورت میں ۱۲ فٹ سے
پہلی منزل کی صورت میں ۱۱ فٹ سے
دوسری منزل کی صورت میں ۱۰ فٹ سے
تیسری منزل کی صورت میں ۱۰ فٹ سے
پانچویں منزل کی صورت میں ۱۰ فٹ سے کم نہیں ہوگی

(۲) کسی ایسی عمارت کی افقی تقسیم جو اس طرح بنائی گئی ہو - کہ وہ رہائش یا خوابگاہ کے طور پر استعمال ہو سکے - ضابطہ ہذا اور ضوابط ۲۴ و ۲۶ کی غرض سے ایک منزل سمجھی جائے گی - خواہ ایسی تقسیم ایسی عمارت کی کل گہرائی یا عرض پر پھیلی ہوئی نہ ہو -

(۳) ضابطہ ہذا کی غرض سے منزل کی بلندی حسب ذیل طریق میں شمار کی جائیگی :-
(الف) ایک منزلہ عمارات اور ایک سے زیادہ منزلوں والی عمارات کی بالاترین منزل کی صورت میں عمارات کے اندر دیواروں کے ساتھ ساتھ کسی مقام پر فرش کی بالائی سطح کی لیول سے تا نیم

کی نچلی طرف کی سطح تک یا اگر کوئی ثانی بیم نہ ہو۔ تو بیرونی دیواروں اور چھت کے مقام اتصال تک

(ب) ایک سے زیادہ منزلوں والی عمارات کی بالاترین منزل کے سوائے کسی منزل کی صورت میں فرش کی بالائی سطح کی لیول سے اون کنڑلوں کی شہتیریوں کی بالائی طرف کی سطح تک جن پر فرش مذکور کا مدار ہو۔ یا اگر فرش مذکور مسقف ہو۔ تو سقف کی نچلی طرف کی سطح تک۔

۲۷ - کوئی شخص کوئی ایسی عمارت تعمیر کرنے کا مجاز نہیں ہوگا۔ جو کسی کوچہ پر پڑتی ہوئی ہو۔

(۱) جس کی بلندی ایسے کوچہ کا عرض ۳۰ فٹ سے کم ہونے کی صورت میں دو منزلوں سے زیادہ ہو۔

(۲) جس کی بلندی ایسے کوچہ کا عرض ۶۰ فٹ سے کم ہونے کی صورت میں چار منزلوں سے زیادہ ہو۔

مگر شرط یہ ہے - کہ ضوابط ہذا کی غرض سے کسی کوچہ یا بازار میں کوچہ صفائی شامل نہیں ہوگا

۲۸ - ضوابط مذکور میں سے کسی ضابطہ کی خلاف ورزی یا اعانت خلاف ورزی کی پاداش میں ایسی سزا جرمانہ دی جائے گی - جس کی مقدار پچاس روپیہ تک ہوسکتی ہے اور خلاف ورزی کے جاری رہنے کی صورت میں ایسی مزید سزا جرمانہ دی جاوے گی - جس کی مقدار اول یوم خلاف ورزی کے بعد ہر ایسے دن کے لئے جس میں خلاف ورزی جاری رہے - پانچ روپیہ یومیہ تک ہوسکتی ہے -

فارم (الف)

(ذیل کے اندراج دفتر کمیٹی رقبہ مشتہرہ پُر کریگا)

نمبر شمار درخواست کا ________________________

درخواست کنندہ کا نام ________________________

عمارت کا موقع (کوچہ محلہ وغیرہ کا نام) ________________________

خلاصہ درخواست ________________________

____

____

____

سیکرٹری کو بتاریخ ________________ وصول ہوئی

____

(مختصر دستخط سیکرٹری)

تاریخ جس تک کمیٹی کے احکام درخواست کنندہ کو پہنچ جانے چاہئیں

____

(سرخی سے پُر کئے جاوینگے)

بتاریخ ________________ رپورٹ کی غرض سے ہیڈ کلرک دفتر نوآبادی کو ارسال کی گئی

________________ (ارسال کنندہ افسر کے مختصر دستخط)

انجنیر نوآبادی / ہیلتھ افسر کو بتاریخ ________________ بغرض رپورٹ ارسال کی گئی

(مختصر دستخط افسر ارسال کنندہ)

افسر نوآبادی ________________ کو ارسال کی گئی

(ارسال کنندہ عہدہ دار کے مختصر دستخط)

سکریٹری کو بتاریخ ________ واپس کی گئی

____

بتاریخ ________ کمیٹی میں ارسال کی گئی

(ارسال کنندہ افسر کے مختصر دستخط)

کمیٹی کے حکم کا خلاصہ

(مختصر دستخط سکریٹری)

(مختصر دستخط سکریٹری)

(اندراج ذیل درخواست کنندہ پر کریگا)

منجانب ________

بخدمت ________

سکریٹری کمیٹی رقبہ مشتہرہ

میں بذریعہ تحریر ہذا زیر دفعہ ۱۸۹(۲) میونسپل ایکٹ پنجاب سنہ ۱۹۱۱ء نوٹس دیتا ہوں۔ کہ میں ایک عمارت جس کی تصریح فارم ب میں کی گئی ہے اور جو (*) میں واقع ہے تعمیر / مکرر تعمیر کرنا چاہتا ہوں۔ میں:-

(الف) نقشہ جات کی دو پرت مطلوبہ بروئے ضابطہ کمیٹی

(ب) مجوزہ عمارت کی تصریح

منسلک کرتا ہوں

دستخط ________

تاریخ ________

* یہاں کوچہ- حلقہ وغیرہ درج کرو

فارم ب

(مجوزہ عمارت کی تصریح)

۱- کسی سالم مکان یا کسی مکان کے بیشتر حصہ کی تعمیر یا مکرر تعمیر کی صورت میں :-

(الف) اوس زمین کا نمبر و بلاک و احاطہ جس پر عمارت کی تعمیر یا مکرر تعمیر مقصود ہو

(ب) اوس مکان کا مکان نمبر (اگر کوئی ہو) جس کی مکرر تعمیر مقصود ہو

(ج) وہ غرض جس کے واسطے عمارت کو استعمال کرنا مقصود ہو ________

____

(د) مصالحہ جو دیواروں کی تعمیر میں استعمال کیا جاتا ہو ________

____

(ہ) اون منزلوں کی تعداد جن پر عمارت مشتمل ہو گی- ________

(و) اون باشندوں کی تخمینی تعداد جن کی رہائش کا انتظام مقصود ہو ________

(ز) اون ٹٹیوں کی تعداد جو مہیا کی جاتی ہو ________

(ح) آیا موقع پر عمارت بنائی گئی تھی- یا نہیں- اگر ایسا ہے- تو وہ تاریخ جب سابقہ عمارت تصرف کے قابل نہ رہی ________

۲- خفیف تبدیلیوں یا ایزادیوں کی صورت میں :-

(الف) مجوزہ تبدیلی یا ایزادی کی تفصیل

____

(ب) مصالحہ جو ایسی تبدیلی یا ایزادی کے لئے استعمال کیا جانا ہو ــــــ

دستخط

۲۲ ستمبر ۱۹۲۳ء

نمبر ۲۲۲۶۸ - ضوابط ذیل مرتبہ زیر دفعات ۱۸۹ (۳) و ۱۹۰ و ۱۹۹ (۱) میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء کمیٹی رقبہ مشتہرہ میاں چنوں ضلع ملتان کو پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) نے زیر دفعہ ۲۰۱ (۱) ایکٹ مذکور منظور فرمالیا ہے - اور وہ اطلاع عام کے لئے مشتہر کئے جاتے ہیں - اور اشتہار ہذا کی تاریخ سے ۶ ہفتہ بعد نافذ العمل ہونگے :-

ضوابط

(۱) ہر ایک شخص جو کسی عمارت کو تعمیر یا مکرر تعمیر کرنا چاہے - وہ ایسے ارادہ کی اطلاع تحریراً سیکرٹری میونسپل کمیٹی کو حسب نمونہ الف منسلکہ قواعد ہذا دیگا - اور ساتھ ہی اس کے حسب ذیل کاغذات پیش کریگا :-

(الف) ایک نقشہ اوس عمارت کا جو تعمیر یا مکرر تعمیر کرنی تجویز کی جائے - اور

(ب) تصریحات مصرحہ فارم نمونہ (ب) منسلکہ ضوابط ہذا

(۲) فارم الف و ب کی نقول جو رقبہ مشتہرہ کے دفتر سے بلا اجرت مل سکتی ہیں

(۳) عمارت کا نقشہ فی فٹ کم از کم ⅛ - انچ میں کھینچا جائیگا - نقشہ کی دو نقلیں ارسال کرنی پڑینگی - اور اس میں امور ذیل کی تصریح ہونی ضروری ہوگی :-

(۱) ہر ایک فرش کا نقشہ

(۲) عمارت کی بڑی دیواروں کے باہر تمام بڑھاؤ کا محل وقوع اور حجم

(۳) جملہ مجوزہ نالیوں - پاخانوں - ٹٹیوں - پیشاب گاہوں اور گندے پانی کے چوبچوں کا محل وقوع

(۴) بنیادوں کی سطح و عرض اور کرسی کے لحاظ سے زیریں فرش کی سطح (دیکھو ضابطہ ۴)

۳ - جس شخص نے کسی عمارت کی تعمیر یا مکرر تعمیر کی درخواست گزرانی ہو - اوسے کمیٹی یہ حکم دے سکتی ہے - کہ وہ نقشہ جات و تصریحات مطلوبہ برائے ضابطہ ۱ کے علاوہ مجوزہ عمارت کی ایلیویشن و سکشن اور اوس کے ساتھ تعمیر کے اوس مصالحہ اور اون طریقوں کے متعلق پوری پوری تصریحات ارسال کرے - جو بیرونی دیواروں - پردہ دیواروں - بنیادوں - چھتوں - سقفوں - فرشوں - زینوں انگیٹھیوں اور چمنیوں کے متعلق کام میں لائے جانے ہوں -

۴ - کسی کرسی کی اقل درجہ بلندی کوچہ کی وسطی سطح کے اوپر ایک فٹ ہوگی - اور کرسی پکی اینٹوں کی ہوگی -

۵ - کسی عمارت کی چھت گھاس یا کسی دیگر بآسانی آتشگیر مصالحہ سے نہیں بنائی جائیگی

۶ - کوئی انگیٹھی اوس وقت تک تعمیر نہیں کی جائے گی - جب تک کہ اوسکے نیچے اور گرد کا فرش تین فٹ کے عرض میں مٹی کے کھپریلوں یا کنکریٹ یا دیگر ناقابل سرایت آتش مصالحہ سے ناقابل سرایت آتش نہ بنا دیا گیا ہو -

۷ - ہر ایک انگیٹھی میں اوس کو بطور انگیٹھی استعمال کرنے سے پہلے لوہے - اینٹ یا پتھر کے دودکش بنائے جائیں گے - تاکہ اون میں سے دھواں بلا روک ٹوک نکل سکے -

۸ - کوئی دودکش اس طرح نہیں بنایا جائے گا - کہ وہ کسی ایسی دیوار یا عمارت کے جو آتشگیر مصالحہ کی بنی ہوئی ہو - بیچ میں سے یا اوس سے ایک فٹ کے اندر گزرے - بجز اوس صورت کے کہ وہ اوس مقام سے گزرے - جہاں سے وہ باہر نکلتا ہو - اس مقام پر لازم ہوگا کہ دودکش مذکور کو غیر آتش گیر مصالحہ کے کم از کم ایک فٹ موٹے غلاف سے محفوظ کر دیا جائے

۹ - کسی عمارت میں کوئی نالی یا موری کسی ایسے کمرہ سے نہیں گذریگی - جو بطور رہائشی کمرہ یا خوابگاہ کے استعمال ہوتا ہو - یا استعمال کیا جانا مقصود ہو -

۱۰ - کوئی موری کسی عمارت کی کسی دیوار کی موٹائی کے اندر تعمیر نہیں کی جائیگی

۱۱ چھتوں کے پانی کے اخراج کے لئے جملہ سٹیک پائپ (لوہے کے پرنالے) ڈھلے ہوئے لوہے کے ہوئے جائینگے

۱۲ - بجز ٹٹیاں و پاخانے جن میں پانی کا انتظام نہ ہو - اس طرح تعمیر کئے جائیں گے - کہ تمام میلا براہ راست وہات یا مٹی کے اوس قابل انتقال ظرف میں گرے - جو نشست کے عین نیچے رکھا جائے -

۱۳ - ہر ایک ٹٹی - پاخانہ - پیشاب گاہ - غسل خانہ اور باورچی خانہ کے لئے ایک موری مہیا کی جائیگی - ایسی موری روغنی نلوں - سرمٹ والی اینٹوں یا دیگر غیر جاذب مصالحہ کی بنائی جائیگی اور وہ ٹٹی پاخانہ پیشاب گاہ - غسل خانہ یا باورچی خانہ کے فرش کو حسب ذیل کے ساتھ ملائی گی :-

(۱) میونسپل پختہ نالی کے ساتھ - یا

(۲) پرائیویٹ گندے پانی کے چو بچہ کے ساتھ جو طریق مابعد کے مطابق تعمیر کیا گیا ہو -

۱۴ - ہر ایک ٹٹی - پیشاب گاہ - پاخانہ کا فرش :-

(۱) پختہ مصالحہ - کھپریل یا سرمٹ کا بنا ہوگا

(۲) ہر ایک حصہ میں ٹٹی - پاخانہ - یا پیشاب گاہ سے ملحقہ زمین کی سطح کی لیول سے اوپر کم ازکم تین انچ کی بلندی پر ہوگا - اور

(۳) موری کی طرف ایسے طریق میں ڈھلوان ہوگا - کہ سیال مادہ جلدی سے بہہ کر نکل سکے -

۱۵ - ہر ایک پیشاب گاہ میں دیواریں فرش سے اوپر تین فٹ کی بلندی تک اور ہر ایک ٹٹی و پاخانہ میں نشست و دیواریں ہردو فرش سے اوپر تین فٹ کی بلندی تک وہات یا پختہ مصالحہ کی بنائی جائینگی -

۱۶ - ہر ایک ٹٹی - پاخانہ یا پیشاب گاہ میں آمد و رفت ہوا کا کافی انتظام کیا جائیگا - جس کے لئے کسی ایسی ٹٹی - پاخانہ یا پیشاب گاہ کی صورت میں جو کسی عمارت میں یا اوس کے نزدیک واقع ہو - کسی ایک دیوار میں دیوار کی چوٹی کے حتے الامکان بہت قریب کم ازکم ایک فٹ مربع رقبہ میں ایک منفذ ہوا بنایا جائیگا جس کا کھلی ہوا کے ساتھ براہ راست تعلق ہوگا -

۱۷ - ہر ایک ٹٹی یا پاخانہ اس طرح بنایا جائیگا - کہ

(۱) اوس کی صفائی کی غرض سے اوس میں مناسب آمد ورفت ہو سکے

(۲) جب اس کا بیرونی دروازہ کھلا ہو - تو نشستیں کوچہ یا کسی دیگر پبلک جگہ سے دکھائی نہ دیں -

۱۸ - کوئی پاخانہ کسی عمارت کے کسی بالائی فرش پر نہیں بنایا جائیگا - بجز اوس صورت کے کہ قابل انتقال ظروف مہیا کئے جائیں -

۱۹ - کوئی شخص گندے پانی کا کوئی پرائیویٹ چوبچہ نہیں بنائیگا -

(۱) بجز اوس صورت کے کہ اوس عمارت سے جس کے لئے وہ مطلوب ہو - ... فٹ کے اندر کوئی میونسپل موری نہ ہو -

(۲) بجز اوس صورت کے کہ غیر سرکاری اراضی کی حدود کے اندر ہو

(۳) بجز گندے پانی کے اوس چوبچے کے جو پختہ مصالحہ کا بنا ہو - اور اوس کا ڈھکنا قابل انتقال ڈھلے ہوئے لوہے کا ہو -

(۴) بجز اوس صورت کے کہ چوبچہ مذکور میں صفائی کے لئے اوس میں کافی راستہ ہو -

(۵) اگر وہ کسی آباد عمارت کے ۱۰۰ فٹ کے اندر واقع ہو۔

۳۰ (الف) سطح فرش زمین پر بڑھاؤ

(۱) بڑھاؤ کلیتہً اوس عمارت کے سہارا پر ہونا چاہیئے۔ جس سے وہ پیوستہ ہو۔

(۲) کوئی بڑھاؤ اس عمارت کے سامنے کے حصہ سے جس سے وہ متعلق ہو۔ دو فٹ سے زیادہ بڑھا ہوا نہیں ہوگا۔

(۳) کوئی بڑھاؤ نالی کے سڑک کی طرف کے کنارہ سے آگے نہیں بڑھیگا

(۴) بڑھاؤ کے نچلے حصہ سے اور نالی کے بیرونی کنارہ پر سطح سڑک سے عمودی فاصلہ ایک فٹ سے کم نہیں ہوگا۔

(۵) کسی بڑھاؤ کے کسی حصہ اور کوچہ کے مرکزی خط کے درمیان کھلی جگہ سکونتی کوچوں میں ۵ فٹ سے یا کاروباری بازاروں میں ۸ فٹ سے کم نہیں ہوگی۔

(۶) جہاں پہیہ دار گاڑیوں کی آمد و رفت کا انتظام مطلوب نہ ہو۔ اور مکان کے فرش کی بلندی نالی کے سڑک کے کنارہ پر سے اوپر ایک فٹ سے کم ہو جہاں ضروری سیڑھیاں عمارت کے اندر کی طرف بنانی چاہیئں۔ اور کسی بڑھاؤ کی اجازت نہیں دی جائیگی۔

(ب) سیڑھیاں

اگر کسی مکان کی سطح فرش نالی کے سڑک کی طرف کے کنارہ پر سڑک کی سطح سے اوپر ایک فٹ سے زیادہ ہو۔ تو آمد و رفت کی اجازت باہر نکلی ہوئی سیڑھیوں کے ذریعہ دی جاسکتی ہے۔ بشرطیکہ وہ شرائط مندرجہ قاعدہ ۳ کے مطابق ہوں۔ اوپر کی سیڑھی دو فٹ سے زیادہ لمبی اور نچلی سیڑھیاں ایک فٹ سے زیادہ لمبی نہیں ہونی چاہیئیں۔ سیڑھیاں لکڑی۔ پتھر۔ یا سیمنٹ کنکریٹ کی ہوسکتی ہیں جو موٹائی میں دو انچ سے کم نہیں ہونگی۔ سیڑھیوں کے نیچے سہارا کی غرض سے بریکیٹ لگائی جائیں بشرطیکہ ان کا درمیانی فاصلہ ایک میانہ سے دوسرے میانہ تک ڈیڑھ فٹ سے کم نہ ہو۔ اور بشرطیکہ سیڑھی کی نچلی طرف کے نیچے ۱۰ انچ سے زیادہ نہ بڑھیں۔ اور اس سے آگے نہ پھیلیں۔

(ج) پہیہ دار گاڑیوں کے لئے کراسنگ (پل)

جب پرائیویٹ جائداد میں پہیہ دار گاڑیوں کے واسطے آمد و رفت کا انتظام مطلوب ہو ۔یا جب نالی کے مجرائے آب کی چوڑائی ایک فٹ سے زیادہ ہو۔ تو نالی کے اوپر پل (کراسنگ) کی اجازت دی جاسکتی ہے۔ بشرطیکہ وہ اس طرح تعمیر کیا جائے۔ کہ نالی کے مجرائے آب میں مزاحمت نہ ہو۔ ایسے پل (کراسنگ) کی لمبائی ۴ فٹ سے تجاوز نہیں کریگی۔ اور وہ عام طور پر قابل انتقال ہونا چاہیئے۔ اور ڈھلے ہوئے لوہے کا منقش نمونہ کا ہونا چاہیئے۔ نالی کی تہ سے پل (کراسنگ) کی اندرونی طرف تک بلندی ۹ انچ یا نالی کی پوری اونچائی کے برابر ہونی چاہیئے۔ یا دونوں میں سے جو زیادہ ہو۔ اگر صحن کی سطح سڑک کی سطح سے اونچی ہو تو گاڑیوں کے استعمال کیلئے جو ڈھلوان کی ضرورت درکار ہوگی وہ عمارت کے اندر بنایا جائیگا اور وہ کوچہ یا بازار میں حائل نہیں ہوگی

(د) بالائی سطح ہائے فرش پر بڑھاؤ

چھجہ یا کسی قسم کی اسی طرح کی کسی اور عمارت کے کسی حصہ اور کوچہ کے مرکزی خط کے درمیان کھلی جگہ سکونتی بازاروں میں ۶ فٹ سے یا کاروباری بازاروں میں ۸ فٹ سے کم نہیں ہوگی۔ چھجہ یا ہمچو قسم کا بڑھاؤ عمارت کے سامنے حصہ سے ۳ فٹ سے زیادہ نہیں ہوگا۔

(۲) - دو منزلوں سے زیادہ کسی رہائشی مکان میں جس میں ارضی فرش شامل ہے ۲۲۵ مربع فٹ سے کم بالائی رقبہ کا اندرونی احاطہ نہیں ہوگا۔ اور دو منزلوں سے زیادہ کسی رہائشی مکان میں جس میں ارضی فرش شامل ہو ۔ ۴۰۰ مربع فٹ سے کم بالائی رقبہ کا کوئی اندرونی احاطہ

(۲) جس کی بلندی ایسے کوچہ کا عرض ۲۰ فٹ سے کم ہونے کی صورت میں چار منزل سے زیادہ ہو۔
مگر شرط یہ ہے۔ کہ ضوابط ہذا کی غرض سے کسی کوچہ یا بازار میں کوچہ صفائی شامل نہ ہوگا۔

۲۸۔ ضوابط مذکورہ میں سے کسی ضابطہ کی خلاف ورزی یا اعانت خلاف ورزی کی پاداش میں ایسی سزا جرمانہ دی جائیگی۔ جس کی مقدار پچاس روپیہ تک ہو سکتی ہے۔ اور خلاف ورزی کے جاری رہنے کی صورت میں ایسی مزید سزا جرمانہ دی جائیگی۔ جس کی مقدار اول یوم خلاف ورزی کے بعد ہر ایسے دن کے لئے جس میں خلاف ورزی جاری رہے۔ پانچ روپیہ یومیہ تک ہو سکتی ہے۔

فارم الف

(ذیل کے اندراج دفتر کمیٹی رقبہ مشتہرہ پُر کریگا)

درخواست کا نمبر شمار ________

درخواست کنندہ کا نام ________

عمارت کا موقع (کوچہ۔ محلہ وغیرہ کا نام) ________

خلاصہ درخواست ________

____

____

سیکرٹری کو بتاریخ ________ وصول ہوئی

(سیکرٹری کے مختصر دستخط)

تاریخ جس تک کمیٹی کے احکام درخواست کنندہ کو پہنچ جانے چاہئیں ________
(سرخی سے پُر کئے جائینگے)

بتاریخ ________ رپورٹ کی غرض سے ہیڈ کلرک دفتر نو آبادی کو ارسال کی گئی

(ارسال کنندہ افسر کے مختصر دستخط)

انجینیر نو آبادی / ہیلتھ افسر کو بتاریخ ________ بغرض رپورٹ ارسال کی گئی

(مختصر دستخط افسر ارسال کنندہ)

افسر نو آبادی ________ کو ارسال کی گئی

(ارسال کنندہ عہدہ دار کے مختصر دستخط)

سیکرٹری کو بتاریخ ________ واپس کی گئی

(ارسال کنندہ افسر کے مختصر دستخط)

بتاریخ ________ کمیٹی میں ارسال کی گئی

(مختصر دستخط سیکرٹری)

کمیٹی کے حکم کا خلاصہ ________

____

____

(مختصر دستخط سکرٹری)

(اندراج ذیل درخواست کنندہ پُر کریگا)

منجانب ________

____

بخدمت

سیکرٹری کمیٹی رقبہ مشتہرہ

میں بذریعہ تحریر ہذا از زیر دفعہ ۱۸۹ (۲) میونسپل ایکٹ پنجاب سنہ ۱۹۱۱ء نوٹس دیتا ہوں- کہ میں ایک عمارت جس کی تقریح فارم ب میں کی گئی ہے اور جو* ( ) میں واقع ہے تعمیر / مکرر تعمیر کرنا چاہتا ہوں - میں :-

(الف) نقشہ جات کی دو پرت مطلوبہ بروے ضابطہ کمیٹی

(ب) مجوزہ عمارت کی تقریح

منسلک کرتا ہوں

دستخط ________

تاریخ ________

* یہاں کوچہ - حلقہ وغیرہ درج کرو

فارم ب

مجوزہ عمارت کی تقریح

ا- کسی سالم مکان یا کسی مکان کے بیشتر حصہ کی تعمیر یا مکرر تعمیر کی صورت میں :-

(الف) - اوس زمین کا نمبر و بلاک و احاطہ جس پر عمارت کی تعمیر یا مکرر تعمیر مقصود ہو ________

(ب) اوس مکان کا مکان نمبر (اگر کوئی ہو) جسکی مکرر تعمیر مقصود ہو- ________

(ج) وہ غرض جس کے واسطے عمارت کو استعمال کرنا مقصود ہو ________

____

(د) مصالحہ جو دیواروں کی تعمیر میں استعمال کیا جانا ہو ________

____

(ہ) اون منزلوں کی تعداد جن پر عمارت مشتمل ہوگی ________

____

(و) اون باشندوں کی تخمینی تعداد جن کی رہائش کا انتظام مقصود ہو- ________

(ز) اون ٹٹیوں کی تعداد جو مہیا کی جانی ہوں ________

(ح) آیا موقع پر عمارت بنائی گئی تھی- یا نہیں- اگر ایسا ہے - تو وہ تاریخ جب سابقہ عمارت تصرف کے قابل نہ رہی

۲- خفیف تبدیلیوں یا ایزادیوں کی صورت میں :-

(الف) مجوزہ تبدیلی یا ایزادی کی تفصیل ________

____

(ب) مصالحہ جو ایسی تبدیلی یا ایزادی کیلئے استعمال کیا جانا ہو ________

دستخط ________

نمبر ۲۲۲۷۹ - ضوابط ذیل مرتبہ زیر دفعات ۱۸۹ (۳) ، ۱۹۰ و ۱۹۹ (۱) ، میونسپل ایکٹ پنجاب سنہ ۱۹۱۱ء کمیٹی رقبہ مشتہرہ جہانیاں ضلع ملتان کو پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) نے زیر دفعہ ۲۰۱ (۱) ، ایکٹ مذکور منظور فرمایا ہے - اور وہ اطلاع عام کے لئے مشتہر کئے جاتے ہیں - اور اشتہار ہذا کی تاریخ سے ۶ ہفتہ بعد نافذ العمل ہونگے :-

ضوابط

(۱) ہر ایک شخص جو کسی عمارت کو تعمیر یا مکرر تعمیر کرنا چاہے - وہ ایسے ارادہ کی اطلاع تحریراً سیکرٹری کمیٹی کو حسب نمونہ الف منسلکہ ضوابط ہذا دیگا - اور ساتھ ہی اس کے حسب ذیل کاغذات پیش کرے گا :-

(الف) ایک نقشہ اوس عمارت کا جو تعمیر یا مکرر تعمیر کرنی تجویز کی جائے - اور

(ب) تصریحات مصرحہ فارم (نمونہ) ب منسلکہ ضوابط ہذا

(۲) فارم الف و ب کی نقول جو رقبہ مشتہرہ کے دفتر سے بلا اجرت مل سکتی ہیں

۲ - عمارت کا نقشہ فی فٹ کم از کم $\frac{1}{8}$ - انچ میں کھینچا جائیگا - نقشہ کی دو پڑت ارسال کرنی پڑینگی - اور اس میں امور ذیل کی تصریح ہونی ضروری ہوگی :-

(۱) ہر ایک فرش کا نقشہ

(۲) عمارت کی بڑی دیواروں کے باہر تمام بڑھاؤ کا محل وقوع اور حجم

(۳) جملہ مجوزہ نالیوں - پاخانوں - ٹٹیوں - پیشاب گاہوں اور گندے پانی کے چوبچوں کا محل وقوع -

(۴) بنیادوں کی سطح وعرض اور کرسی کے لحاظ سے زیرین فرش کی سطح (دیکھو ضابطہ ۴)

۳ - جس شخص نے کسی عمارت کی تعمیر یا مکرر تعمیر کی درخواست گزرانی ہو - اوسے کمیٹی یہ حکم دے سکتی ہے - کہ وہ نقشہ جات و تصریحات مطلوبہ بروے ضابطہ ۱ کے علاوہ مجوزہ عمارت کی ایلیویشن و سیکشن اور اوس کے ساتھ تعمیر کے اوس مصالحہ و ان طریقوں کے متعلق پوری پوری تصریحات ارسال کرے - جو بیرونی دیواروں - پردہ دیواروں - بنیادوں - چھتوں - سقفوں - فرشوں - زینوں - انگیٹھیوں اور چمنیوں کے متعلق کام میں لائے جانے ہوں -

۴ - کسی کرسی کی اقل درجہ بلندی کوچہ کی وسطی سطح کے اوپر ایک فٹ ہوگی - اور کرسی پکی اینٹوں کی ہوگی -

۵ - کسی عمارت کی چھت گھاس یا کسی دیگر باسانی آتشگیر مصالحہ سے نہیں بنائی جائے گی -

۶ - کوئی انگیٹھی اوس وقت تک تعمیر نہیں کی جائیگی - جب تک کہ اس کے نیچے اور گرد کا فرش تین فٹ کے عرض میں مٹی کے کھپریلوں یا کنکریٹ یا دیگر ناقابل سرایت آتش مصالحہ سے ناقابل سرایت آتش نہ بنا دیا گیا ہو -

۷ - ہر ایک انگیٹھی میں اوس کو بطور انگیٹھی استعمال کرنے سے پہلے لوہے - اینٹ یا پتھر کے دودکش بنائے جائینگے - تاکہ ان میں سے دھوآں بلا روک ٹوک نکل سکے -

۸ - کوئی دودکش اس طرح نہیں بنایا جائیگا - کہ وہ کسی ایسی دیوار یا عمارت کے جو آتشگیر مصالحہ کی بنی ہوئی ہو - بیچ میں سے یا اس میں سے یا اس سے ایک فٹ کے اندر گزرے - بجز اوس صورت کے کہ وہ اس مقام سے گزرے - جہاں سے وہ باہر نکلتا ہو - اوس مقام پر لازم ہوگا - کہ دودکش مذکور کو غیر آتشگیر مصالحہ کے کم از کم ایک فٹ موٹے غلاف سے محفوظ کر دیا جائے

۹ - کسی عمارت میں کوئی نالی یا موری کسی ایسے کمرہ سے نہیں گزریگی جو بطور رہائشی کمرہ یا خوابگاہ کے استعمال ہوتا ہو - یا استعمال کیا جانا مقصود ہو -

۱۰ - کوئی موری کسی عمارت کی کسی دیوار کی موٹائی کے اندر تعمیر نہیں کی جائیگی -

۱۱ - چھتوں کے پانی کے اخراج کے لئے جملہ سٹیک پائپ (لوہے کے پرنالے) ڈھلے ہوئے لوہے کے ہونے چاہئیں -

۱۲ - پختہ ٹٹیاں و پاخانے جن میں پانی کا انتظام نہ ہو - اس طرح تعمیر کئے جائینگے - کہ تمام میلا براہ راست دھات یا مٹی کے اوس قابل انتقال ظرف میں گرے - جو نشست کے عین نیچے رکھا جائے

۱۳ - ہر ایک ٹٹی - پاخانہ - پیشاب گاہ - غسل خانہ اور باورچی خانہ کے لئے ایک موری مہیا کی

جائیگی - ایسی موری روغنی نلوں سرمٹ والی انٹیوں یا دیگر غیر جاذب مصالحہ کی بنائی جائیگی - اور وہ ٹٹی - پاخانہ - پیشاب گاہ - غسل خانہ یا باورچی خانہ کے فرش کو حسب ذیل کے ساتھ ملائیگی :-

(۱) میونسپل پختہ نالی کے ساتھ - یا

(۲) پرائیویٹ گندے پانی کے چوبچہ کے ساتھ جو طریق مابعد کے مطابق تعمیر کیا گیا ہو

۱۴ - ہر ایک ٹٹی - پاخانہ اور پیشاب گاہ کا فرش :-

(۱) پختہ مصالحہ - کھپریل یا سرمٹ کا بنا ہو -

(۲) ہر ایک حصہ میں ٹٹی - پاخانہ یا پیشاب گاہ سے ملحقہ زمین کی سطح کی لیول سے اوپر کم از کم تین انچ کی بلندی پر ہوگا - اور

(۳) موری کی طرف ایسے طریق میں ڈھلوان ہوگا - کہ سیال مادہ جلدی سے بہہ کر نکل سکے

۱۵ - ہر ایک پیشاب گاہ میں دیواریں فرش سے اوپر تین فٹ کی بلندی تک اور ہر ایک ٹٹی دیا خانہ میں نشست و دیواریں ہر دو فرش سے اوپر تین فٹ کی بلندی تک دھات یا پختہ مصالحہ کی بنائی جائینگی -

۱۶ - ہر ایک ٹٹی - پاخانہ یا پیشاب گاہ میں آمد و رفت ہوا کا کافی انتظام کیا جائیگا جس کے لئے کسی ایسی ٹٹی - پاخانہ - یا پیشاب گاہ کی صورت میں جو کسی عمارت میں یا اس کے نزدیک واقعہ ہو - کسی ایک دیوار میں دیوار کی چوٹی کے حتے الامکان نہایت قریب کم از کم ایک فٹ مربع رقبہ میں ایک منفذ ہوا بنایا جائیگا - جس کا کھلی ہوا سے براہ راست تعلق ہو -

۱۷ - ہر ایک ٹٹی - پاخانہ اس طرح بنایا جائیگا - کہ :-

(۱) اوس کی صفائی کی غرض سے اوس میں مناسب آمد و رفت ہو سکے -

(۲) جب اوس کا بیرونی دروازہ کھلا ہو - تو نشستیں کوچہ یا کسی دیگر پبلک جگہ سے دکھائی نہ دیں -

۱۸ - کوئی پاخانہ کسی عمارت کے کسی بالائی فرش پر نہیں بنایا جائیگا - بجز اوس صورت کے کہ قابل انتقال ظروف مہیا کئے جائیں -

۱۹ - کوئی شخص گندے پانی کا کوئی پرائیویٹ چوبچہ نہیں بنائیگا :-

(۱) بجز اوس صورت کے کہ اوس عمارت سے جس کے لئے وہ مطلوب ہو - ۱۰۰ فٹ کے اندر کوئی میونسپل موری نہ ہو -

(۲) بجز اوس صورت کے کہ غیر سرکاری اراضی کی حدود کے اندر ہو -

(۳) بجز گندے پانی کے اوس چوبچے کے جو پختہ مصالحہ کا بنا ہوا ہو - اور اس کا ڈھکنا قابل انتقال ڈھلے ہوئے لوہے کا ہو -

(۴) بجز اوس صورت کے کہ چوبچہ مذکور میں صفائی کے لئے اوس میں کافی راستہ ہو -

(۵) اگر وہ کسی آباد عمارت کے ۱۰۰ فٹ کے اندر واقع ہو -

۲۰ (الف) سطح فرش زمین پر بڑھاؤ

(۱) بڑھاؤ کلیہم اوس عمارت کے سہارا پر ہونا چاہیئے - جس سے وہ پیوستہ ہو -

(۲) کوئی بڑھاؤ اس عمارت کے سامنے کے حصہ سے جس سے وہ متعلق ہو - دو فٹ سے زیادہ بڑھا ہوا نہیں ہوگا -

(۳) کوئی بڑھاؤ نالی کے سڑک کی طرف کے کنارہ سے آگے نہیں بڑھیگا -

(۴) بڑھاؤ کے نچلے حصہ سے اور نالی کے بیرونی کنارہ پر سطح سڑک سے عمودی فاصلہ ایک فٹ سے کم نہیں ہوگا -

(۵) کسی بڑھاؤ کے کسی حصہ اور کوچہ کے مرکزی خط کے درمیان کھلی جگہ سکونتی کوچوں میں ۵ فٹ سے یا کاروباری بازاروں میں ۸ فٹ سے کم نہیں ہوگی

(۶) جہاں پہیہ دار گاڑیوں کی آمدورفت کا انتظام مطلوب نہ ہو۔ اور مکان کے فرش کی بلندی نالی کے سڑک کے کنارہ پر سے اوپر ایک فٹ سے کم ہو۔ وہاں ضروری سیڑھیاں عمارت کے اندر کی طرف بنائی جائیں اور کسی بڑھاؤ کی اجازت نہیں دی جائیگی۔

(ب) سیڑھیاں

اگر کسی مکان کی سطح فرش نالی کے سڑک کی طرف کے کنارہ پر سڑک کی سطح سے ایک فٹ سے زیادہ ہو۔ تو آمدورفت کی اجازت باہر نکلی ہوئی سیڑھیوں کے ذریعہ دی جاسکتی ہے۔ بشرطیکہ وہ شرائط مندرجہ قاعدہ ۳ کے مطابق ہوں۔ اوپر کی سیڑھی دو فٹ سے زیادہ لمبی اور نچلی سیڑھیاں ایک فٹ سے زیادہ لمبی نہیں ہونی چاہئیں۔ سیڑھیاں لکڑی۔ پتھر یا سیمنٹ کنکریٹ کی ہوسکتی ہیں۔ جو موٹائی میں دو انچ سے کم نہیں ہونگی۔ سیڑھیوں کے نیچے سہارا کی غرض سے بریکٹیں لگائی جائینگی۔ بشرطیکہ ان کا درمیانی فاصلہ ایک میانہ سے دوسرے میانہ تک ڈیڑھ فٹ سے کم نہ ہو۔ اور بشرطیکہ وہ سیڑھی کی نچلی طرف کے نیچے ۶ انچ سے زیادہ نہ بڑھیں۔ اور اس سے آگے نہ پھیلیں

(ج) پہیہ دار گاڑیوں کے لئے کراسنگ (پل)

جب پرائیوٹ جائداد میں پہیہ دار گاڑیوں کے واسطے آمدورفت کا انتظام مطلوب ہو۔ یا جب نالی کے مجرائے آب کی چوڑائی ایک فٹ سے زیادہ ہو۔ تو نالی کے اوپر پل (کراسنگ) کی اجازت دی جاسکتی ہے۔ بشرطیکہ وہ اس طرح تعمیر کیا جائے۔ کہ نالی کے مجرائے آب میں مزاحمت نہ ہو۔ ایسے پل (کراسنگ) کی لمبائی ۴ فٹ سے تجاوز نہیں کریگی۔ اور وہ عام طور پر قابل انتقال ہونا چاہیئے۔ اور ڈھلے ہوئے لوہے کے منقش نمونہ کا ہونا چاہیئے۔ نالی کی تہ سے پل (کراسنگ) کی اندرونی طرف تک بلندی ۹ انچ یا نالی کی پوری اونچائی کے برابر ہونی چاہیئے یا دونوں میں سے جو زیادہ ہو۔

اگر صحن کی سطح سڑک کی سطح سے اونچی ہو۔ تو گاڑیوں کے استعمال کے لئے جو ڈھلوان نشیب درکار ہوگا۔ وہ عمارت کے اندر بنایا جائیگا۔ اور وہ کوچہ یا بازار میں حائل نہیں ہوگا۔

(د) بالائی سطح ہائے فرش پر بڑھاؤ

چھجہ یا کسی قسم کی اسی طرح کی کسی اور عمارت کے کسی حصہ اور کوچہ کے مرکزی خط کے درمیان کھلی جگہ سکونتی بازاروں میں ۶ فٹ سے یا کاروباری بازاروں میں ۸ فٹ سے کم نہیں ہوگی۔

چھجہ یا ہیچ قسم کا بڑھاؤ عمارت کے سامنے حصہ سے ۳ فٹ سے زیادہ نہیں ہوگا۔

۲۱- دو منزلوں سے زیادہ کسی رہائشی مکان میں جس میں ارضی فرش شامل ہے ۲۲۵ مربع فٹ سے کم بالائی رقبہ کا اندرونی احاطہ نہیں ہوگا۔ اور دو منزلوں سے زیادہ کسی رہائشی مکان میں جس میں ارضی فرش شامل ہو۔ ۴۰۰ مربع فٹ سے کم بالائی رقبہ کا اندرونی احاطہ شامل نہیں ہوگا

۲۲ (۱) ہر ایک اندرونی احاطہ کرسی کی سطح تک بلند ہونا چاہیئے (دیکھو ضابطہ ۴)

(۲) ہر ایک اندرونی احاطہ کا کل رقبہ بغیر چھت کے ہونا چاہیئے۔ اور صفائی کی غرض سے آمدورفت کے قابل ہونا چاہیئے۔ اور کوئی عمارت اوس کے اندر یا باہر یا ایسے طریق میں نہیں بنانی چاہیئے۔ جس سے وہ احاطہ کے اوپر پھیل سکے۔

۲۳- کوئی شخص کوئی ایسا کمرہ تعمیر نہیں کریگا۔ جو کم از کم ۴۴ مربع فٹ کے بالائی فرشی رقبہ کے ساتھ رہائش کے کمرہ یا خوابگاہ کے طور پر استعمال کیا جاتا ہو۔

۲۴- کوئی شخص کوئی ایسا کمرہ تعمیر کرنے کا مجاز نہیں ہوگا۔ جو رہائش گاہ یا خوابگاہ کے طور پر استعمال کیا جاتا ہو۔ بجز اوس صورت میں کہ روشنی و ہوا کی غرض سے اوس میں ایک یا زیادہ کھڑکیاں۔ دروازے یا دیگر ایسے منافذ مہیا نہ کئے گئے ہوں۔ جن کا مجموعی رقبہ ایسے کمرہ کے فرشی رقبہ کے کم از کم $\frac{1}{8}$ حصہ کے برابر ہو۔ اور جو اوس دیوار کے سامنے جس میں ایسی کھڑکی۔ دروازہ

یا دیگر منفذ بنایا جائے۔ قائمہ زاویہ پر ناپ کر کم از کم چھ فٹ کھلی جگہ میں کھلتے ہوں۔ اور ایسے کل عرض میں اور ایسی کھڑکی دروازہ یا دیگر منفذ یا مخرج ہوا کی لمبائی میں اوس برآمدہ میں کھلتے ہوں جو جگہ مذکور میں ہو۔ اور ہر ایک ایسا دروازہ یا کھڑکی کو اس طرح تعمیر کیا جائیگا کہ وہ پورے طور پر کھل سکے۔

۲۵- کوئی شخص کوئی ایسی عمارت بنانے کا مجاز نہیں ہوگا۔ جس میں پانچ سے زیادہ منزلیں ہوں۔ اور ارضی فرش شامل ہو۔ اور کوئی شخص کوئی اوسے زیادہ منزلوں والی عمارت تعمیر کرنے کا مجاز نہیں ہوگا۔ الا اس صورت میں کہ ایسی عمارت کی بیرونی دیواریں اینٹ۔ پتھر یا رہی نہ لفورسڈ کنکریٹ کی بنی ہوں۔

۲۶ (۱) ایک سے زیادہ منزلوں والی عمارات کی صورت میں جس میں ارضی فرش شامل ہو۔ ایسی منزل کی اونچائی:-

ارضی فرش کی صورت میں ۱۲ فٹ سے
پہلی منزل کی صورت میں ۱۱ فٹ سے
دوسری منزل کی صورت میں ۱۰ فٹ سے
تیسری منزل کی صورت میں ۱۰ فٹ سے
یا پانچویں منزل کی صورت میں ۱۰ فٹ سے کم نہیں ہوگی۔

(۲) کسی ایسی عمارت کی افقی تقسیم جو اس طرح بنائی گئی ہو۔ کہ وہ رہائش یا خوابگاہ کے طور پر استعمال ہو سکے۔ ضابطہ ہذا اور ضوابط ۲۴ و ۲۶ کی غرض سے ایک منزل سمجھی جائے گی۔ خواہ ایسی تقسیم ایسی عمارت کی کل گہرائی یا عرض پر پھیلی ہوئی نہ ہو۔

(۳) ضابطہ ہذا کی غرض سے منزل کی کی بلندی حسب ذیل طریق میں شمار کی جائیگی :-

(الف) ایک منزلہ عمارات اور ایک سے زیادہ منزلوں والی عمارات کی بالاترین منزل کی صورت میں عمارات کے اندر دیواروں کے ساتھ ساتھ کسی مقام پر فرش کی بالائی سطح کی لیول سے ٹائی بیم کی نچلی طرف کی سطح تک یا اگر کوئی ٹائی بیم نہ ہو۔ تو بیرونی دیواروں اور چھت کے مقام اتصال تک

(ب) ایک سے زیادہ منزلوں والی عمارات کی بالاترین منزل کے سوائے کسی منزل کی صورت میں فرش کی بالائی سطح کی لیول سے اون کڑیوں کی شہتیروں کی بالائی طرف کی سطح تک جن پر فرش مذکور کا مدار ہو۔ یا اگر فرش مذکور مسقف ہو۔ تو سقف کی نچلی طرف کی سطح تک۔

۲۷- کوئی شخص کوئی ایسی عمارت تعمیر کرنے کا مجاز نہیں ہوگا۔ جو کسی کوچہ پر بڑھی ہوئی ہو جو
(۱) جس کی بلندی ایسے کوچہ جس کا عرض ۲۰ فٹ سے کم ہونے کی صورت میں دو منزلوں سے زیادہ ہو
(۲) جس کی بلندی ایسے کوچہ کا عرض ۲۰ فٹ سے کم ہونے کی صورت میں چار منزلوں سے زیادہ ہو
مگر شرط یہ ہے۔ کہ ضوابط ہذا کی غرض سے کسی کوچہ یا بازار میں کوچہ صفائی شامل نہیں ہوگا۔

۲۸- ضوابط مذکورین سے کسی ضابطہ کی خلاف ورزی یا اعانت خلاف ورزی کی پاداش میں ایسی سزا جرمانہ دی جائے گی۔ جس کی مقدار پچاس روپیہ تک ہو سکتی ہے۔ اور خلاف ورزی کے جاری رہنے کی صورت میں ایسی مزید سزا جرمانہ دی جائیگی۔ جس کی مقدار اول یوم خلاف ورزی کے بعد ہر ایسے دن کے لئے جس میں خلاف ورزی جاری رہے۔ پانچ روپیہ یومیہ تک ہو سکتی ہے۔

فارم الف

(ذیل کے اندراج دفتر کمیٹی رقبہ مشتہرہ پُر کریگا)

درخواست کا نمبر شمار ________________

درخواست کنندہ کا نام ________________

عمارت کا موقع (کوچہ محلہ وغیرہ کا نام) ———

درخواست کا خلاصہ ———

———

———

———

سیکرٹری کو بتاریخ ——— وصول ہوئی

(سیکرٹری کے مختصر دستخط)

تاریخ جس تک کمیٹی کے احکام درخواست کنندہ کو پہنچ جانے چاہئیں ———

(سرخی سے پر کئے جائینگے)

بتاریخ ——— رپورٹ کی غرض سے ہیڈ کلرک دفتر نو آبادی کو ارسال کی گئی۔

*ارسال کنندہ افسر کے دستخط

انجنیر نو آبادی / ہیلتھ افسر کو بتاریخ ——— بغرض رپورٹ ارسال کی گئی

(مختصر دستخط افسر ارسال کنندہ)

افسر نو آبادی ——— کو ارسال کی گئی

(ارسال کنندہ عہدہ دار کے مختصر دستخط)

سیکرٹری کو بتاریخ ——— واپس کی گئی

(ارسال کنندہ افسر کے مختصر دستخط)

بتاریخ ——— کمیٹی میں ارسال کی گئی

(مختصر دستخط سیکرٹری)

کمیٹی کے حکم کا خلاصہ ———

———

(مختصر دستخط سیکرٹری)

(اندراج ذیل درخواست کنندہ پر کرے گا)

منجانب ———

بخدمت ——— سیکرٹری کمیٹی رقبہ مشتہرہ

میں بذریعہ تحریر ہذا از زیر دفعہ ۱۸۹ (۲) میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء نوٹس دیتا ہوں۔ کہ میں ایک عمارت۔ جس کی تشریح فارم ب میں کی گئی ہے۔ اور جو (*) میں واقع ہے تعمیر / مکرر تعمیر کرنا چاہتا ہوں۔ میں:۔

(الف) نقشہ جات کی دو پرت مطلوبہ بروے ضابطہ کمیٹی

(ب) مجوزہ عمارت کی تشریح

منسلک کرتا ہوں

دستخط ———

تاریخ ———

* یہاں کوچہ حلقہ وغیرہ درج کرو

فارم ب

مجوزہ عمارت کی تصریح

۱- کسی سالم مکان یا کسی مکان کے بیشتر حصہ کی تعمیر یا مکرر تعمیر کی صورت میں :-

(الف) اوس زمین کا نمبر و بلاک و احاطہ جسپر عمارت کی تعمیر یا مکرر تعمیر مقصود ہے ____

(ب) اوس مکان کا نمبر مکان (اگر کوئی ہو) جس کی مکرر تعمیر مقصود ہو ____

(ج) وہ غرض جس کے واسطے عمارت کو استعمال کرنا مقصود ہو ____

____

(د) مصالحہ جو دیواروں کی تعمیر میں استعمال کیا جانا ہو ____

____

(ھ) اون منزلوں کی تعداد جن پر عمارت مشتمل ہوگی ____

____

(و) اون باشندوں کی تخمینی تعداد جن کی رہائش کا انتظام مقصود ہو ____

(ز) اون ٹٹیوں کی تعداد جو مہیا کی جانی ہوں ____

(ح) آیا موقع پر عمارت بنائی گئی تھی - یا نہیں - اگر ایسا ہے - تو وہ تاریخ حسب سابقہ عمارت تصرف کے قابل نہ رہی ____

۲- خفیف تبدیلیوں یا ایزادیوں کی صورت میں :-

(الف) مجوزہ تبدیلی یا ایزادی کی تفصیل ____

____

____

(ب) مصالحہ جو ایسی تبدیلی یا ایزادی کے لئے استعمال کیا جانا ہو ____

____

دستخط ____

مورخہ ۲۵ ستمبر ۱۹۲۳ء

نمبر ۱۲۲۸۶ - بہ تنسیخ قواعد مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۷۳۸۸ - مورخہ یکم - اکتوبر ۱۹۱۸ء مندرجہ ذیل مسودہ قواعد جن کو پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) اون اختیارات کی رو سے جو لوکل گورنمنٹ کو زیر دفعہ ۲۴۰ (۱) (ب) و (ج) اور (د) میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء حاصل ہیں - مرتب کرنا تجویز فرماتی ہے - اون اشخاص کی اطلاع کے لئے مشتہر کئے جاتے ہیں - جن پر اغلباً ان کا اثر ہوگا - مجوزہ قواعد میونسپلٹی چنیوٹ ضلع جھنگ پر عائد ہوں گے - اور مسودہ ہذا پر ۲۴ - اکتوبر ۱۹۲۳ء کو یا اوس کے بعد معہ ایسے اعتراضات یا تجاویز کے غور کیا جائیگا - جو تاریخ مذکور سے پہلے کسی شخص کی طرف سے موصول ہوں

[illegible]

گوشوارہ

نمبر و نام حلقہ	تفصیل حدود
وارڈ نمبر ۱ - گارہ شرقی	۱ - آبادی نو چاہ چبانوالہ ۲ - میسکی شاہ ۳ - چوکیدار الوالہ ۴ - ڈھول سکندر ۵ - کوچہ تلواڑان ۶ - کوٹلہ گٹیالان ۷ - کوچہ گوسایان ۸ - کوچہ چوالان ۹ - کوچہ راجبدوالی ۱۰ - کوچہ کرانا ۱۱ - کوچہ دھادنان ۱۲ - کوچہ خواجگاں گارہ
وارڈ نمبر ۲ - گارہ مغربی	۱ - کوچہ چیت سنگھ ۲ - کوچہ منگو داتی ۳ - کوچہ کپوران ۴ - جوا ستھان ۵ - کوچہ ساون سنگھ ۶ - نو آبادی چاہ عیسٰے والہ ۷ - کوچہ راستہ راجوا ۸ - کوچہ عبدالغفار ۹ - کوچہ قائم دین ۱۰ - گلی سیٹھ مول چند ۱۱ - مانیانوالہ
وارڈ نمبر ۳ - لاہوری دروازہ	۱ - پورن پلاد ۲ - آبادی چاہ باداوالی ۳ - آبادی چاہ دتا ۴ - کوچہ چوہدری موہن لال ۵ - چوک ملھوتراں ۶ - کوچہ دھادناں - لاہوری دروازہ ۷ - کوچہ خان سنہیاں ۸ - کوچہ بوٹا مل مہرا ۹ - کوچہ موزن شاہ ۱۰ - متر سین

تفصیل حدود

وارڈ نمبر ۳ - لاہوری دروازہ ۱۱ - سڑک جنوبی وارڈ لال شاہ - لاہوری دروازہ

وارڈ نمبر ۴ - ڈھلانوالی	۱ - کوچہ ڈھلانوالی ۲ - کوچہ مہتاں ۳ - کوچہ صرافاں (نگواں) ۴ - کوچہ اچارجان ۵ - ڈگھ ملانوالہ کوچہ ۶ - کوچہ راواں ۷ - کوچہ گدھیان ۸ - کوچہ سپیاں ۹ - کوچہ دررازیاں ۱۰ - گلی سکول زنانہ ۱۱ - کوچہ پیپل والہ ۱۲ - سڑک شمالی وارڈ لال شاہ - لاہوری دروازہ -
وارڈ نمبر ۵ - نگوواں	۱ - محلہ کال کالی ۲ - محلہ نگوواں ۳ - قاضی والی ۴ - راجے والی ۵ - ریختی ۶ - ٹبن لوہاران
وارڈ نمبر ۶ - چینیوٹیان	۱ - کوچہ ہائے چینیوٹیاں ۲ - محلہ نیاریان ۳ - محلہ قصاباں ۴ - کوچہ میراب شاہ ۵ - کوچہ تیرگراں ۶ - کوچہ کمانگراں مغرب کی طرف - اور ڈیرہ خدابخش کوری ۷ - محلہ انصاریاں ۸ - حویلی جلین
وارڈ نمبر ۷ - قاضیان	۱ - راستہ محلہ (نخھور شاہ برہان - الیش باراں اور کمانگران) ۲ - ٹھٹھیاں (شیخ اللہ دتا - ٹھلیانا و شیخ سماعیل) ۳ - ٹبہ شاہ حسین ۴ - چاہ نتھے والا ۵ - چاہ ٹاہلی والہ ۶ - قاضیاں - (پیچن سیانا و مفتیاں)
وارڈ نمبر ۸ - ڈھگی پوروا ہیریاں	۱ - محلہ علی ۲ - محلہ گبیریاں

	تفصیل
	۳- ڈھگی پور (کوچہ شیخ اللہ دتا)
وارڈ نمبر ۹ ڈھگی پوکپوریان	۱- محلہ راجیاں ۲- محلہ بھوراں ۳- محلہ بڈھیانہ ۴- کوچہ لبیہ پیچاں ۵- ڈھگی پور (کپوراں و زرگراں) ۶- تنکھراں ۷- کنجراں ۸- کوٹلیاں (کوٹلی کمہاراں - و گونداں)

نمبر ۲۲۸۶۷ - بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبر ۱۸۶۴۲۳ مورخہ ۱۰ جولائی سنہ ۱۹۲۳ء وزیر اجکام دفعہ ۵ (۳) ایکٹ میونسپل پنجاب جیسا کہ اوسکی بعد میں ترمیم ہوئی - گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) اعلان فرماتی ہے کہ میونسپلٹی کنجاہ کی حدود وہ ہونگی جو گوشوارہ حدود منسلکہ اشتہار ہذا میں درج کی گئی ہیں :-

اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۰۸۰ - مورخہ ۱۲- اپریل سنہ ۱۸۸۶ء کا اوس قدر حصہ جو میونسپل کمیٹی کنجاہ کی حدود کے متعلق ہے بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے

گوشوارہ

شمال - کھیت نمبری ۹۰۷ کے شمال مغربی گوشے سے ایک خط مستقیم میں چاہ گلو والہ تک جس میں کھیت نمبری ۱۰۹۲ شامل ہے - وہاں سے کھیت نمبری ۱۰۹۲ کے شمال مغربی گوشے سے چاہ راجھیانوالہ تک جو سڑک گجرات پر واقع ہے - اور جس میں کھیت نمبری ۲۲۵۰ شامل ہے - وہاں سے کھیت نمبری ۲۲۵۰ کے شمال مشرقی گوشے سے ایک خط مستقیم میں اس پل کے مغربی گوشے تک جو راجباہ نمبر ۱۴ پر ہریاں والہ کے راستے پر حائل ہے -

مشرق :- راجباہ نمبر ۱۴ کے پل کے مغربی کنارے کے شمال مغربی گوشے سے ہریالوالہ کے راستے کو عبور کرکے راجباہ مذکور کے ساتھ ساتھ اسی پل کے مغربی کنارے تک جو اسی راجباہ پر شادیوال کی سڑک کو عبور کرتا ہے

جنوب :- راجباہ نمبر ۱۴ پر سڑک شادیوال کے پل کے مغربی کنارے سے راجباہ مذکور کے ساتھ ساتھ راستہ جیوکی کے اس مقام تک جہاں وہ راجباہ نمبر ۱۴ کو عبور کرتا ہے -

مغرب :- راستہ جیوکی سے راجباہ نمبر ۱۴ سے گذر کر بخط مستقیم باولی سہر رام تک جو راستہ دھیر کے پر واقع ہے - بشمول کھیت نمبری ۳۵۹۲ - وہاں سے کھیت نمبری ۳۵۹۲ کے شمال مشرقی گوشے سے بخط مستقیم کھیت نمبری ۳۱۸۰ کی مغربی حد تک جو سڑک منگووال پر واقع ہے - پھر وہاں سے بخط مستقیم چاہ پپلاں والہ تک بشمول کھیت نمبری ۸۴۴ وہاں سے کھیت نمبری ۸۴۴ کے شمال مغربی گوشے سے بخط مستقیم چاہ رام رائے نلاٹی والہ تک بشمول کھیت نمبری ۹۰۷

مورخہ ۲۶ ستمبر سنہ ۱۹۲۳ء

نمبر ۲۲۹۱۵ - بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبر ۲۰۹۲۰ مورخہ ۲۰- اگست سنہ ۱۹۲۳ء جس کے ہمراہ موجودہ قواعد انتخاب نور محل میونسپلٹی ضلع جالندھر مشتہرہ ہمراہ اشتہار نمبری ۱۸۲۰۰ مورخہ ۲۲- اکتوبر سنہ ۱۹۱۸ء میں چند ترمیمات بغرض اعتراضات مشتہر کی گئی تھیں - گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) قواعد انتخاب مذکور کو موجودہ ترمیم شدہ صورت میں زیر دفعہ ۲۴۰ (۱) (ب) (ج) اور (د) ایکٹ میونسپل پنجاب منظور اور مشتہر فرماتی ہے - اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۸۲۰۰ مورخہ ۲۲ اکتوبر سنہ ۱۹۱۸ء بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے -

قواعد

۱- ممبروں کے انتخاب کی اغراض کے لئے نورمحل میونسپلٹی چھ حلقہ جات انتخاب میں منقسم ہوگی جنکی تفصیل گوشوارہ منسلکہ قواعد ہذا میں درج ہے۔

۲- ہرایک حلقہ انتخاب کے لئے ایک نمائندہ ایسے درج رجسٹر شدہ رائے دہندگان منتخب کرینگے۔ جو حلقہ مذکور میں رہتے ہوں- ممبری کے امیدوار میونسپلٹی کے کسی حصہ کے باشندے ہو سکتے ہیں۔

۳- کوئی شخص میونسپل کمیٹی نورمحل کے ممبر کے طور پر منتخب کئے جانے کا حقدار نہ ہوگا- تاوقتیکہ :-

(الف) وہ میونسپلٹی میں بطور رائے دہندہ درج رجسٹر نہ کیا گیا ہو- اور

(ب) جب تک کہ وہ :-

(۱) ایسی اراضی کے متعلق جو تحصیل پھلور میں واقعہ ہو- کم از کم ۱۰ روپیہ سالانہ بطور معاملہ زمین ادا نہ کرتا ہو- یا بطور مفوض الیہ سرکار وصول نہ کرتا ہو۔

(۲) میونسپلٹی کی حدود کے اندر واقعہ کم از کم ۱۰۰۰ روپیہ کی مالیت کی غیر منقولہ جائداد نہ رکھتا ہو۔

(۳) کم از کم ۲۵ روپیہ ماہوار آمدنی نہ رکھتا ہو- یا

(۴) امتحان مٹریکولیشن یا سکول لیونگ سرٹیفکیٹ یا کوئی اور اس کے برابر کا یا بالاتر امتحان مسلمہ پنجاب یونیورسٹی یا یونیورسٹی مذکور کا کوئی امتحان علوم مشرقی پاس نہ کرچکا ہو۔

نوٹ- اگر باپ اور بیٹا اکٹھے رہتے ہوں- تو معاملہ زمین کی ادائیگی یا بحیثیت مفوض الیہ سرکار معاملہ زمین کی وصولی- جائداد غیر منقولہ کا قبضہ- یا آمدنی کی وصولی صرف باپ کی قابلیت سمجھا جائیگا- اور اگر باپ کی خواہش ہو- تو ایسی ادائیگی یا وصولی یا قبضہ بیٹے کی قابلیت سمجھی جائیگی۔

۴- کوئی شخص میونسپلٹی پانی پت میں بطور رائے دہندہ درج رجسٹر ہونے کا مستحق نہ ہوگا- تاوقتیکہ وہ

(الف) ۲۱ سال کی عمر کا نہ ہوچکا ہو- اور جس سال میں کہ رجسٹر رائے دہندگان مرتب کیا گیا ہو- اوس سے یکم دسمبر سے عین ماقبل ۱۲ ماہ مئی میں میونسپلٹی مذکور کے اندر عام طور پر نہ رہا ہو- یا کاروبار نہ کرتا رہا ہو- اور

(ب) (۱) میونسپلٹی کی حدود کے اندر واقعہ کم از کم دو سو روپیہ مالیت کی جائداد غیر منقولہ نہ رکھتا ہو- یا

(۲) میونسپلٹی کی حدود کے اندر واقعہ کسی مکان یا حصہ مکان کا کم از کم ایک روپیہ ماہوار کرایہ ادا نہ کرتا ہو

(۳) کم از کم پانچ روپیہ سالانہ معاملہ زمین ادا نہ کرتا ہو- یا بطور مفوض الیہ سرکار وصول نہ کرتا ہو- یا

(۴) کم از کم ۱۵ روپیہ ماہوار کی آمدنی نہ رکھتا ہو۔

(۵) امتحان مٹریکولیشن یا سکول لیونگ سرٹیفکیٹ یا کوئی اوس کے برابر کا یا بالاتر امتحان مسلمہ پنجاب یونیورسٹی یا یونیورسٹی مذکور کا کوئی امتحان علوم مشرقی پاس نہ کرچکا ہو۔

۵- قاعدہ نمبر ۴ کے احکام کے باوجود کوئی شخص ایک سے زیادہ قابلیت کی بابت رائے دینے یا ایک سے زیادہ رائے دینے کا مستحق نہ ہوگا- اور کوئی شخص رائے دہندگان کے ایک سے زیادہ رجسٹروں میں بطور رائے دہندہ درج رجسٹر نہیں کیا جائیگا- اگر کسی شخص میں ایسی قابلیتیں موجود ہوں جنکی وجہ سے وہ بصورت دیگر رائے دہندگان کے ایک سے زیادہ رجسٹروں میں بطور رائے دہندہ درج رجسٹر ہونیکا مستحق ہو- تو اوس کو لازم ہوگا- کہ وہ اوس رجسٹر کو منتخب کرے- جس میں وہ اپنا نام درج کرانا چاہتا ہو۔

گوشوارہ

نمبر	نام حلقہ جات	تفصیل حدود
۱	نور محل نمبر ۱	شمال :- ڈھاب اور نیائیں - تھانوں گویاں مشرق :- ڈھاب بھٹہ خشت و سفید زمین جنوب :- تالاب و سڑک پھلور مغرب :- سرائے اور شوالہ کا رستہ - مکانات جاٹ سور انے کی پشت محلہ شیخاں کا رستہ دوکان نند لال تک راستہ بازار محلہ بوہڑ گوجراں تک - راستہ محلہ سوہل - راستہ خانقاہ شاہ فتح علی - محلہ کوہلیاں سے ڈھاب کو جانے والا رستہ - رستہ بازار کردگراں - بازار و رستہ ڈھاب
۲	نور محل نمبر ۲	شمال - نیائیں تکے آراں - نیائیں لبھو رام - بھٹہ خشت - پل جالندھر و راستہ ڈھاب - مشرق - راستہ بازار ڈھاب و مسجد کردگراں - جنوب - بازار مسجد کردگراں سے لے کر دکان بابو رام کوہلی تک راستہ محلہ کرملاہ نزد مکان شودیال - راستہ محلہ تکے آراں مذہبیاں و پاسیاں پشت مکانات مذہبیاں و پاسیاں - ونیم وہیڑہ - بازار مابین محلہ تیلیاں و گاگریاں و بازار کھٹیکاں ڈھاب تک - مغرب - ڈھاب
۳	نور محل نمبر ۳	شمال - بازار کھٹیکاں مشرق - بازار سردان - ٹھاکردوارہ ہیم چند - پشت محلہ سودان و مکانات بازار ڈھینگلی - بازار ڈھینگلی - پشت مکانات ترکھانان ولوہاراں راستہ محلہ ڈھلیوال - نیا بازار - پشت دوکانات نیا بازار نزد محلہ بیلداراں و سرائے - جنوب - اراضیات مزروعہ - سڑک ریلوے اسٹیشن - اڈا یکہ جات - پختہ سڑک جو نکودر کو جاتی ہے - اور تالاب نزد سڑک نکودر مغرب - اراضی مزروعہ باغیچی و مسجد ایم - ثناء اللہ - ڈھاب و نیائیں پاسیان
۴	نور محل	شمال - پشت نیم وہیڑہ و مکانات واقع نزد محلہ پاسیاں و مذہبیاں متصل تکے اراں بازار کمہاراں کوٹھیں تک مشرق - لمبا بازار چاہ نزد بازار کمہاراں سے دوکان گردھاری لال کریر تک - جنوب - پشت محلہ تاری - راستہ محلہ ڈھلیوال - پشت محلہ بھرایاں مکانات نزد لوہار و ترکھاناں - محلہ خرادیاں و ڈھنگلی بازار مغرب - پشت مکانات محلہ ڈبی پورہ نزد ٹھاکردوارہ ہمیر چند - و بازار سرداں
۵	نور محل	شمال - دکانیں واقع پشت محلہ توری - ولمبا بازار اور بازار مشرق - راستہ محلہ شیخاں - نزد مکان ارجن سنگھ بڑھئی - پشت مکانات حاکو ارائیں وغیرہ نزد جاٹ سورانے - راستہ دکانات و شوالہ

نمبر شمار	نام حلقہ جات	تفصیل حدود
		دراستہ مشرقی دروازہ سرائے جنوب - اراضی مزروعہ نزد سرائے ومحلہ بیلداراں نزد نیا بازار - مغرب - راستہ محل ڈھلیوال -
۶	نور محل	شمال - راستہ محلہ کٹڑہ نزد مکان شودیال - راستہ بازار نزد دوکان بابورام کوہلی - راستہ خانقاہ شاہ فتح علی ومحلہ سوہل - مشرق - راستہ محلہ سوہل - بازار گوجراں دراستہ محلہ بوہڑ - جنوب - بازار راستے سے لے کر محلہ بوہڑ تک لمبے بازار تک - مغرب - لمبا بازار دکان صرافاں سے دکان بابورام کوہلی تک - بازار کمہاراں دراستہ محلہ کٹڑہ -

دستخط فضل حسین
وزیر تعلیم

دستخط اے - لطیفی
سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب - صیغہ منتقلہ

کاشی رام پریس لاہور

رجسٹرڈ نمبر ایل ۲۸۸

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۴۰] لاہور - ۵ اکتوبر (مجریہ ۱۲ - اکتوبر) سنہ ۱۹۲۳ء یوم جمعہ [جلد ۵۱

پہلا حصہ - الف

اشتہارات و احکام گورنمنٹ پنجاب

صیغہ لوکل سیلف گورنمنٹ

بورڈہائے

مورخہ ۲۷ ستمبر سنہ ۱۹۲۳ء

نمبر ۲۳۰۸۰ - بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۱۱ - ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈہائے پنجاب سنہ ۱۸۸۳ء جیسا کہ اس کی ترمیم ایکٹ (ترمیمی) ڈسٹرکٹ بورڈہائے پنجاب سنہ ۱۹۲۲ء سے ہوئی پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) عام انتخابات کے نتیجہ کی مشتہری کی تاریخ سے ڈسٹرکٹ بورڈ ملتان کے ممبروں کی مجموعی تعداد ۴۴ بطریق ذیل مقرر فرماتی ہے:-

بلحاظ عہدہ ۶
نامزد شدہ ۸
منتخب شدہ ۲۸

اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۰۸۰۴ مورخہ ۱۷ فروری ۱۹۱۹ء جہاں تک کہ وہ ڈسٹرکٹ بورڈ ملتان کے متعلق ہے۔ اشتہار ہذا کی تاریخ نفاذ سے منسوخ کیا جاتا ہے۔

نمبر ۲۳۰۸۳ - ۲۳ - بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۰۱۳۸ مورخہ ۸ - اگست ۱۹۲۳ء اور بنفاذ اختیارات عطیہ از روے دفعہ ۵۵ (۱) (د) - ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب ۱۸۸۳ء جیسا کہ اس کی ترمیم ایکٹ (ترمیمی) ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب ۱۹۲۲ء سے ہوئی - گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) ڈسٹرکٹ بورڈ ملتان کے لئے مندرجہ ذیل قاعدہ مرتب فرماتی ہے - یہ قاعدہ اشتہار ہذا کی تاریخ مشتہری سے ۲ ماہ کے بعد نافذ العمل ہو گا:-

قاعدہ

۱۔ ۲۲ حلقہ جات مندرجہ گوشوارہ منسلکہ اشتہار ہذا میں سے ہر ایک حلقہ کے لئے اوس حلقہ کے منتخب کنندگان ایک ممبر منتخب کرینگے۔

گوشوارہ حلقہ جات انتخاب

نمبر شمار	نام تحصیل	نام حلقہ انتخاب	نام ذیل
۱	ملتان	لوتھر	لوتھر - بنڈ اسندیلا - وینجکوہا
۲	ایضاً	مخدوم رشید	مخدوم رشید و میانی - راوا - و ملتانی والا
۳	ایضاً	شیر شاہ	تصبہ بچ - کبیر پور - شیر شاہ
۴	ایضاً	ملتان	قطب پور - ملتان - محمد پور و گھوٹا
۵	ایضاً	بوسن	جھوک دینبر - بوسن - نواب پور
۶	شجاع آباد	شجاع آباد	شجاع آباد - سکندر آباد
۷	ایضاً	بستی سٹھو	نگر و تیر پور - بستی سٹھو - جلالپور خاکی -
۸	ایضاً	لسوڑی	لسوڑی - علی پور - تھیہ کلاں -
۹	ایضاً	شجاعت پور	موکھا - شجاعت پور - بکر موں والا -
۱۰	لودھراں	کھروڑ	کھروڑ
۱۱	ایضاً	لودھراں	لودھراں
۱۲	لودھراں	دنیا پور	قادر پور - چیلے واہاں - چوکی زنگو خاں - دنیا پور - جلا
۱۳	ایضاً	گوگراں	گوگراں - واہی سلامت رائے - خانیوال
۱۴	ایضاً	حویلی نصیر خاں	حویلی نصیر خاں - جبرائی واہ
۱۵	میلسی	میلسی	میلسی
۱۶	ایضاً	گنیش پور	گنیش پور
۱۷	ایضاً	کرم پور	کرم پور - دور پور - مترو
۱۸	ایضاً	لڈن	لڈن - کمند - سلدیرا - مصطفےٰ آباد - الہ آباد
۱۹	کبیر والہ	جوند سنگھ والا	جوند سنگھ والا
۲۰	ایضاً	مخدوم پور	خانیوال - مخدوم پور
۲۱	ایضاً	سلار واہن	سلار واہن - ممدالی - چوکی موہناں
۲۲	ایضاً	کبیر والا	کبیر والا - سونگن والا - نزیل

نمبر شمار	نام تحصیل	نام حلقہ انتخاب	نام دیہات
۲۳	کبیروالہ	سرائے سدھو	کورنگا - درکھانہ - سرائے سدھو - ہٹارن - کنڈ - سرگانہ
۲۴	خانیوال	تلمبا	تلمبا - سچا کھوہ
۲۵	ایضاً	میاں چنوں	میاں چنوں - پکا حاجی مجید
۲۶	ایضاً	جنڈیالی	پھٹو - جنڈیالی
۲۷	ایضاً	قریشی والا	قریشی والا - زہر کوٹ
۲۸	ایضاً	خانیوال	جہانیاں - خانیوال

کمیٹیاں

مورخہ ۲۷ ستمبر ۱۹۲۳ء

نمبر ۲۹-۲۳-۲۷ - بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۰۹۲۲ - مورخہ ۲۰ - اگست ۱۹۲۳ء جس کے ہمراہ موجودہ قواعد انتخاب میونسپلٹی جلالپور جٹاں ضلع گجرات (مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۹۹۱۵ مورخہ ۱۱ نومبر ۱۹۱۸ء) میں بعض ترمیمات بغرض اعتراضات مشتہر کی گئی تھیں - پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) زیر دفعہ ۲۴۰ (۱) (ب) (ج) اور (د) ایکٹ میونسپل پنجاب ۱۹۱۱ء قواعد مذکور کی موجودہ ترمیم شدہ صورت میں منظور اور شائع فرماتی ہے -

اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۹۹۱۵ مورخہ ۱۱ - نومبر ۱۹۱۸ء بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے ۔

قواعد

۱ - ممبران کے انتخاب کی غرض سے میونسپلٹی جلالپور جٹاں ۸ حلقہ جات میں تقسیم کی جائیگی - جن کی حدود کی گوشوارہ منسلکہ اشتہار ہذا میں تشریح کی گئی ہے ۔

۲ - ہر ایک حلقہ انتخاب میں سے ایک ممبر اوس حلقہ کے درج رجسٹر شدہ رائے دہندگان منتخب کرینگے ۔

۳ - کوئی شخص میونسپل کمیٹی جلال پور جٹاں کے ممبر کے طور پر انتخاب کا حقدار نہیں ہوگا تاوقتیکہ :-

(الف) وہ قصبہ جلالپور جٹاں میں (جس میں مختلف لوگوں کی اراضیات شامل ہیں) کم از کم ۱۰ روپیہ سالانہ معاملہ زمین بحیثیت مالک ادا نہ کرتا ہو - یا بطور معوض الیہ سرکار وصول نہ کرتا ہو - یا

(ب) میونسپل حدود کے اندر کم از کم ۱۰۰۰ روپیہ کی مالیت کی غیر منقولہ جائداد کی ملکیت نہ رکھتا ہو - یا

(ج) ۵۰ روپیہ ماہوار آمدنی نہ رکھتا ہو - یا

(د) امتحان میٹریکولیشن یا سکول لیونگ سرٹیفکیٹ یا دیگر اس کے برابر کا یا بالاتر امتحان مسلمہ پنجاب یونیورسٹی یا یونیورسٹی مذکور کا کوئی امتحان علوم مشرقی پاس نہ کر چکا ہو -

شرط - اگر باپ اور بیٹا اکٹھے رہتے ہوں - تو مالی قابلیت مندرجہ فقرات (الف) (ب) اور (ج) قاعدہ ہذا باپ کے درخواست کرنے پر باپ کی بجائے بیٹے کی قابلیت سمجھی جا سکتی ہے ۔

۴ - کوئی شخص میونسپلٹی جلالپور جٹاں میں بطور رائے دہندہ درج رجسٹر ہونے کا مستحق نہیں ہوگا تاوقتیکہ :-

(الف) وہ مرد نہ ہو - اور ۲۱ سال کی عمر کا نہ ہو چکا ہو - اور جس سال میں کہ رجسٹر رائے دہندگان ترتیب یا ترمیم کیا گیا ہو - اس کے یکم دسمبر سے عین ماقبل ۱۲ ماہ میں اس حلقہ انتخاب کے اندر عام طور پر نہ رہا ہو - یا کاروبار نہ کرتا رہا ہو - یا میونسپل حدود کے اندر ایسی غیر منقولہ جائداد نہ رکھ چکا ہو جس پر کوئی میونسپل ٹیکس عاید رہا

(ب) (۱) میونسپلٹی کی حدود کے اندر واقع کم ازکم ۲۰۰ روپیہ مالیت کی جائداد غیر منقولہ نہ رکھتا ہو- یا
(۲) کم ازکم ایک روپیہ ماہوار کرایہ ادا نہ کرتا ہو- ایسے کرایہ کی تصدیق مالک مکان کو کرنی لازم ہوگی- یا
(۳) ۵ روپیہ سالانہ سے کم معاملہ زمین نہ ادا کرتا ہو- یا بطور مفوض الیہ سرکار د مول نہ کرتا ہو- یا
(۴) ۱۵ روپیہ ماہوار سے کم آمدنی نہ رکھتا ہو- یا
(۵) امتحان میٹریکولیشن یا سکول سرٹیفکیٹ یا دیگر اس کے برابر کا یا بالاتر امتحان مسلمہ پنجاب یونیورسٹی یا یونیورسٹی مذکور کا کوئی امتحان علوم مشرقی پاس نہ کر چکا ہو-

۵- قاعدہ نمبر ۴ کے احکام کے باوجود کوئی شخص ایک سے زیادہ قابلیت کی بابت رائے دینے یا ایک سے زیادہ رائے دینے کا مستحق نہیں ہوگا- اور کوئی شخص رائے دہندگان کے ایک سے زیادہ رجسٹروں میں بطور رائے دہندہ درج رجسٹر نہیں کیا جائیگا- اگر کسی شخص میں ایسی قابلیتیں موجود ہوں- جن کی وجہ سے وہ بصورت دیگر رائے دہندگان کے ایک سے زیادہ رجسٹروں میں بطور رائے دہندہ درج ہونے کا مستحق ہو- تو اس کو لازم ہوگا- کہ وہ اس رجسٹر کو منتخب کرے- جس میں وہ اپنا نام درج کرانا چاہتا ہو-

گوشوارہ

تفصیل حلقہ جات

(۱) کٹڑہ بادیاں والہ- محلہ پنڈتاں- مشرقی جانب دروازہ جولاہی- شمالی جانب بازار دکان کشن چند سے کنڈ واندا تک-

(۲) محلہ ودھاناں- محلہ پلوتھریاں- محلہ مہتیاں- محلہ چڈیاں- محلہ کپوراں- محلہ ہانڈیاں- بازار شمالی جانب پر دکان پرمانند سے دکان سندر داس چڈہ تک- محلہ سیٹھاں- محلہ رامداسیاں- ایک حصہ محلہ قصاباں- محلہ بھاریاں- محلہ بھنتاں- ایک حصہ محلہ ارائیاں- بازار شیر شاہی- حویلی دیواناں سے مسجد نائی تک- بازار شمالی جانب پر دکان مکھن لال سے دکان رام جوایا تک-

(۳) مسجد نائیاں سے مسجد لنگریاں تک دروازہ جولاہی مشرقی جانب محلہ ارائیاں- و محلہ نائیاں محلہ شیر شاہی- محلہ قصبیاں- بشمول مکانات منگل- بازار شمالی جانب دکان مسجد سے دکان رحیم علی لوہار تک-

(۴) کٹڑا خضر خاں ولی- محلہ سادو- بازاری دروازہ- سبزی منڈی- بازار جنوبی جانب دکان جمال دین سے دکان نندلال چڈہ تک و دروازہ چمرنگی تک-

(۵) سبزی منڈی سے بازار کی جنوبی طرف پر دکان رام چند تک بازار سراجاں و بازار لوہاراں دروازہ چمرنگی تک- محلہ تیلیاں- محلہ چمرنگاں- و محلہ قصاباں- محلہ سادھو کی- مشرق جانب-

(۶) محلہ پرانا تھانہ- محلہ چڈیاں- بازار اروڑیاں (ہر دو اطراف) محلہ منڈی- کوچہ سنت رام محلہ بھنیاں بڑے بازار کی جنوبی طرف- دکان اکبر قصاب سے دکان گنیش داس آریہ تک-

(۷) کوچہ شیخ شمس الدین بشمول مکانات- مکان شیخ خلیل سے مکان اللہ دتہ جھیور تک- دارہ دادو خاں- گلی ماشکیاں- (ہر دو اطراف) مکان سراج الدین نائی تک- بڑے بازار کا جنوبی حصہ مسجد نالاں کی دکانوں سے دکان نگھتیسی داس بہری تک- محلہ لوہاراں- محلہ کمہاراں- مکان گوراندتہ مل تک محلہ خیبر- محلہ محمد صادق- دارہ چودھریاں- بازار لوہاراں کی مشرقی جانب و دارا ڈھیر وشاہ-

(۸) محلہ رنٹی محلہ ماشکیاں- کلارک پورہ- آبادی بیرون سرکلر روڈ- آبادی کلارک پورہ سے یکوں کا اڈہ مسجد کمہاراں و کوچہ داراں تک-

نمبر ۱۳۰۲۴- بذریعہ اشتہار ہذا مشتہر کیا جاتا ہے- کہ میونسپل کمیٹی جالندھر نے بعد از حصول منظوری گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) اور بموجب احکام دفعہ ۲۶۲ (۷) میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء جیسا کہ اس ترمیم ایکٹ نمبر ... میونسپل پنجاب ۱۹۲۳ء سے ہوئی ہے) ایک محصول راہداری زیر دفعہ ۶۱ (۱) (د) ایکٹ

مذکور مندرجہ ذیل یومیہ شرح کے حساب سے اون تمام لدے ہوئے چھکڑوں اور جانوروں پر عائد کرنیکی ہدایت کی ہے - جو میونسپل حدود کے اندر داخل ہوں - یہ محصول اشتہار ہذا کی تاریخ مشتہری سے تین مہینے کے بعد نافذ العمل ہوگا :-

۱- لدا ہوا چھکڑا جسے دو یا دو سے زیادہ جانور کھینچیں .. .. ایک آنہ یومیہ
۲- " " جسے ایک جانور یا ایک سے زیادہ آدمی کھینچیں .. .. ۶ پائی یومیہ
۳- لدا ہوا اونٹ .. .. ۴½ پائی یومیہ
۴- لدا ہوا گدھا - خچر - یا بیل .. .. ۳ پائی یومیہ

مگر شرط یہ ہے کہ :-

(الف) ایک ہی گاڑی یا جانور کے واسطے ایک دن میں ایک دفعہ سے زیادہ محصول راہداری نہیں لیا جائیگا

(ب) - کسی گاڑی یا جانور کا مالک محصول راہداری ہذا کی بجائے - اس کا بالمقابل ٹیکس قابل اخذ زیر اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۲ ۱۰۳ مورخہ ۲۶ مارچ ۱۹۲۳ء ادا کر کے عہدہ برا ہو سکتا ہے -

(ج) - کوئی محصول راہداری اوس گاڑی کے متعلق نہیں لیا جائے گا جس پر زیر اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۲ ۱۰۳ مورخہ ۲۶ - مارچ ۱۹۲۳ء ٹیکس اخذ کیا جا چکا ہو -

مورخہ ۲۸ ستمبر ۱۹۲۳ء

نمبر ۲۳۱۰۱ - اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۰۵۷۶ (ایل - ایس - جی - سی) مورخہ ۱۴ - اگست کی تمہید میں "۳۰ ستمبر" کی بجائے "۳۱ - اکتوبر" پڑھو *

نمبر ۲۳۱۸۶ - مندرجہ ذیل ضوابط برائے انصرام بڑھاؤ و زائد تعمیر جن کو میونسپل کمیٹی روہتک ضلع روہتک نے زیر دفعات ۱۸۹ (۳) ۱۸۸ (۳) میونسپل ایکٹ پنجاب نمبر ۳ مصدرہ سنہ ۱۹۱۱ء بمع دفعات ۱۷۲ و ۱۷۳ - ایکٹ مذکور مرتب کیا ہے - اور جن کو گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) نے زیر دفعہ ۲۴۰ ایکٹ مذکور منظور کر لیا ہے - بغرض اطلاع عام مشتہر کئے جاتے ہیں اور وہ میونسپلٹی مذکور کے اندر اشتہار ہذا کی تاریخ مشتہری سے نافذ العمل ہونگے -

ضوابط

۱- ہر ایک شخص جو کسی کوچہ کی سطح پر یا کسی بدرو - موری یا مجرائے آب کے اوپر کوئی غیر منقولہ مداخلت کرنیوالی شے تعمیر کرنا یا مکرر تعمیر کرنا چاہے یا غیر منقولہ بڑھاؤ جو کسی کوچہ میں آگے کو نکلا ہوا ہو - سطح زمین مذکور سے اوپر کسی ایسے مقام پر تعمیر یا مکرر تعمیر کرنا چاہے - ایسے ارادہ کی اطلاع تحریرا سیکرٹری میونسپل کمیٹی کو حسب نمونہ الف منسلکہ دیگا - اور ساتھ ہی حسب ذیل نقشوں کی دو دو پرتیں خاکہ اتارنے کے کپڑا (ٹریسنگ کلاتھ) پر ارسال کریگا -

(الف) موقعہ کا ایک نقشہ جس میں عمارت متعلقہ کی حدود درج ہوں - اور عمارت مذکور سے ملحقہ کوچوں و ملحقہ عمارات یا زمین کے لحاظ سے عمارت متعلقہ کا ٹھیک محل وقوع و عمارت متعلقہ کے ہر دو جانب کم از کم ۱۰۰ فٹ کے فاصلہ تک ملحقہ کوچوں کے عرض کا حجم -

(ب) مجوزہ بڑھاؤ کے نقشے جس میں پیمائش تفصیل کے ساتھ درج ہو - اور جس میں کوچہ و عمارت کی سطح فرش اور موریوں (اگر کوئی ہوں) کا خاکہ تفصیلوار دکھایا گیا ہو -

(ج) ایک تصریح جس میں مجوزہ بڑھاؤ تفصیل کے ساتھ درج ہو -

۲ - موقعہ کا نقشہ فی فٹ کم از کم ⅛ - انچ میں کھینچا جائے گا - مستعملہ پیمانہ نقشہ میں دکھایا جائیگا - اور شمالی مقام کا محل وقوع بھی نقشہ میں دکھایا جائے گا - مفصل نقشے فی فٹ کم از کم ایک چوتھائی انچ میں کھینچے جائیں گے - مستعملہ پیمانہ نقشہ میں دکھایا جائیگا -

جملہ نقشوں پر درخواست کنندہ کے دستخط ہونے چاہئیں - اور اس سے وہ جملہ تفاصیل ظاہر ہونی چاہئیں جو تجاویز کی مناسبت کا اندازہ لگانے کے لئے کمیٹی یا اس کے انتظامیہ افسران کے لئے ضروری ہوں - ملحقہ عمارات یا اراضیات کے نام اور ان کے ساتھ کوچوں و مکانوں کے نمبر (اگر کوئی ہوں) درج کئے جائینگے - جملہ مجوزہ کام مختلف رنگوں سے واضح کیا جائے گا - تاکہ اس مسالحہ کا پتہ لگ سکے - جو استعمال کرنا تجویز کیا گیا ہو - اور مروجہ رنگ جو

استعمال کئے گئے ہوں - ان کی تشریح نقشوں پر کردیجائیگی -

سطحی فرش پر بڑھاؤ

۳- (۱) بڑھاؤ کلیتہً اوس عمارت کے سہارا پر ہونا چاہئے جس سے وہ وابستہ ہو۔
(۲) کوئی بڑھاؤ اس عمارت کے سامنے کے حصہ سے جس سے وہ متعلق ہو۔ دو فٹ سے زیادہ بڑھا ہوا نہیں ہوگا -
(۳) کوئی بڑھاؤ موری کے سڑک کی طرف کے کنارہ سے آگے نہیں بڑھیگا -
(۴) بڑھاؤ کے نچلے حصہ سے اور موری کے بیرونی کنارہ پر سطح سڑک سے عمودی فاصلہ ایک فٹ سے کم نہیں ہوگا -
(۵) کسی بڑھاؤ کے کسی حصہ اور کوچہ کے مرکزی خط کے درمیان کھلی جگہ سکونتی کوچوں میں ۵ فٹ سے یا کاروباری بازاروں میں ۸ فٹ سے کم نہیں ہوگی -
(۶) جہاں پہیہ دار گاڑیوں کی آمدورفت کا انتظام مطلوب نہ ہو - اور مکان کے فرش کی بلندی موری کے سڑک کے کنارہ پر سے اوپر ایک فٹ سے کم ہو - وہاں ضروری سیڑھیاں عمارت کے اندر کی طرف بنانی چاہئیں - اور کسی بڑھاؤ کی اجازت نہیں دینی چاہئے -

سیڑھیاں

۴- اگر کسی مکان کی سطح فرش موری کے سڑک کی طرف کے کنارہ پر سڑک کی سطح سے اوپر ایک فٹ سے زیادہ ہو - تو آمدورفت کی اجازت باہر نکلی ہوئی سیڑھیوں کے ذریعہ دی جاسکتی ہے بشرطیکہ وہ شرائط مندرجہ قاعدہ ۳ کے مطابق ہوں - چوٹی کی سیڑھی دو فٹ سے زیادہ لمبی اور نچلی سیڑھیاں ایک فٹ سے زیادہ لمبی نہیں ہونی چاہئیں - سیڑھیاں لکڑی - پتھر یا سیمنٹ کنکریٹ کی ہوسکتی ہیں - جو موٹائی میں ڈو انچ سے کم نہیں ہونگی سیڑھیوں کے نیچے سہارا کی غرض سے بریکٹیں لگائی جائینگی - بشرطیکہ ان کا درمیانی فاصلہ ایک میانہ سے دوسرے میانہ تک ڈیڑھ سے کم نہ ہو - اور بشرطیکہ وہ سیڑھی کی نچلی طرف کے نیچے ۶ - انچہ سے زیادہ نہ بڑھیں - اور اس سے آگے نہ پھیلیں -

پہیہ دار گاڑیوں کے لئے کراسنگ (پل)

۵- جب پرائیویٹ جائداد میں پہیہ دار گاڑیوں کے واسطے آمدورفت کا انتظام مطلوب ہو یا جب موری کے مجرائے آب کی چوڑائی ایک فٹ سے زیادہ ہو - تو موری کے اوپر پل (کراسنگ) کی اجازت دیجاسکتی ہے - بشرطیکہ وہ اس طرح تعمیر کیا جائے کہ موری مجرائے آب میں مزاحمت نہ ہو - ایسے پل (کراسنگ) کی لمبائی ۴ فٹ سے تجاوز نہیں کریگی - اور وہ عام طور پر قابل انتقال ہونا چاہئے - اور ڈھلے ہوئے لوہے کا منقش نمونہ کا ہونا چاہئے - موری کی تہ سے پل (کراسنگ) کی اندرونی طرف تک بلندی ۹ - انچہ یا موری کی پوری دونچائی کے برابر ہونی چاہئے - دونوں میں سے جو زیادہ ہو -
اگر صحن کی سطح سڑک کی سطح سے اونچی ہو - تو گاڑیوں کے استعمال کے لئے جو ڈھلوان پشتہ درکار ہوگا - وہ عمارت کے اندر بنایا جائیگا - اور وہ کوچہ یا بازار میں حائل نہیں ہوگا -

بالائی سطح ہائے فرش پر بڑھاؤ

۶- چھجہ یا کسی قسم کی اسی طرح کی کسی اور عمارت کے کسی حصہ اور کوچہ کے مرکزی خط کے درمیان کھلی جگہ سکونتی بازاروں میں ۶ فٹ سے یا کاروباری بازاروں میں ۸ فٹ سے کم نہیں ہوگی -
چھجہ یا کسی قسم کا بڑھاؤ عمارت کے سامنے حصہ سے ۳ فٹ سے زیادہ نہیں ہوگا -

فارم (نمونہ) الف

(اس پہلو کے تمام اندراجات درخواست کنندہ کو پر کرنے ہونگے)

منجانب ____________________

____

____

بخدمت سکرٹری صاحب ____________ میونسپل کمیٹی

میں بذریعہ تحریر ہذ زیر دفعات ۱۷۲ - ۱۷۳ - میونسپل ایکٹ پنجاب سنہ ۱۹۱۱ء اطلاع دیتا ہوں کہ میں

(۱) غیر منقولہ / منقولہ مداخلت کرنے والی شے ____________________

(۲) ____ غیر منقولہ / منقولہ بڑھاؤ (جیسا کہ اسکی تصریح ذیل میں کی گئی ہے) واقع ____ تعمیر کرنا چاہتا ہوں / مکرر تعمیر

میں حسب منشاء ضوابط کمیٹی نقشوں کی دو پرتیں منسلک کرتا ہوں -

دستخط ____________________

مورخہ ____________________

تصریح ____________________

فارم الف

(اس طرف کے جملہ اندراجات میونسپل کے دفتر میں پُر کئے جائینگے)

درخواست کا نمبر شمار ____________________

درخواست کنندہ کا نام ____________________

موقعہ عمارت (کوچہ محلہ وغیرہ کا نام) ____________________

خلاصہ درخواست ____________________

____

____

بتاریخ ____________ سیکرٹری کو موصول ہوئی ____________

دستخط سکرٹری ____________

وہ تاریخ جس تک کمیٹی کے احکام درخواست کنندہ کو ضرور پہنچنے چاہئیں

____________ کے پاس ارسال کی گئی ____________ پر رپورٹ کرنے کے لئے

دستخط سکرٹری ____________

بتاریخ ____________ سیکرٹری کو واپس کی گئی ____________

دستخط ____________

____________ کو ارسال کی گئی -

خلاصہ حکم کمیٹی

دستخط سیکرٹری ____________

____

مورخہ ۳ - اکتوبر سنہ ۱۹۲۳ء

نمبر ۲۳۲۷۸ - مندرجہ ذیل ضوابط جنکو میونسپل کمیٹی امرتسر نے زیر دفعہ ۱۸۸ (ط) و (۳) و ۱۹۹ (۱) میونسپل ایکٹ پنجاب سنہ ۱۹۱۱ء میونسپلٹی کی حدود کے اندر استعمال کئے جانے والے مقررہ باٹ اور پیمانوں کی تشریح کرنے اور میونسپل حدود امرتسر کے اندر ایسے باٹوں اور پیمانوں کا معائنہ کرنے کے واسطے مرتب کیا ہے - اور جن کو پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) نے زیر دفعہ ۲۰۱ (۱) ایکٹ مذکور منظور کر لیا ہے - اطلاع عام کے لئے مشتہر کئے جاتے ہیں - یہ ضوابط اشتہار ہذا کی تاریخ مشتہری سے ۶ ہفتہ

بعد نافذالعمل ہوگئے۔

ضوابط

۱- میونسپلٹی امرتسر کی حدود کے اندر :-
(الف) - ابتدائی وزن کا معیار تولہ ہوگا - جو سرکاری سکہ روپیہ مجوزہ دفعہ ۵ (۱) ایکٹ سکہ جات ہند ۱۹۰۶ء کے وزن کے برابر ہوگا -
(ب) - ابتدائی معیار حجم وہ مقررہ کوارٹ) پیمانہ ہوگا - جس کی تجویز دفعہ ۵ - ۱ - ایکٹ اوزان و پیمانہ جات ۱۸۷۸ء (۴۱ - ۴۲ سن جلوس وکٹوریہ باب ۴۹) میں کی گئی ہے ؛
(ج) - ابتدائی معیار لمبائی وہ مقررہ گز ہوگا جس کی تجویز دفعہ ۲ - ایکٹ پیمانہ جات لمبائی ۱۸۸۹ء میں کی گئی ہے ؛
۲ - (الف) - پانچ مقررہ تولوں کا وزن ایک مقررہ چھٹانک کہلائیگا - ۱۶ مقررہ چھٹانکوں کا ایک مقررہ سیر ہوگا - اور ۴۰ مقررہ سیروں کا وزن ایک مقررہ من کہلائے گا -
(ب) - مقررہ کوارٹ کے نصف حصہ کا حجم ایک مقررہ پائنٹ (ڈیڑھ پاؤ) ہوگا - اور چار مقررہ کوارٹ کا حجم ایک مقررہ گیلن کہلائیگا -
(ج) مقررہ گز کا تیسرا حصہ مقررہ فٹ کہلائیگا - اور ایسے گز کا چھتیسواں حصہ ایک مقررہ انچ کہلائیگا
۳ - کوئی شخص میونسپلٹی امرتسر کی حدود کے اندر مبادلہ جنس بالجنس یا فروخت یا تبادلہ کی غرض سے ایسے وزن - حجم یا لمبائی یعنی :-
(الف) تولہ - چھٹانک - سیر یا من - یا
(ب) - پائنٹ - کوارٹ - یا گیلن - یا
(ج) - انچ - فٹ - یا گز - یا
اونکی جمع یا کسر کو استعمال کرنے کا مجاز نہ ہوگا - جبتک کہ وہ ضوابط ۱ و ۲ میں مجوزہ معیاروں کے مطابق نہو ؛
۴ - مندرجہ ذیل معیار یا سے اوزان و حجم و لمبائی کے دو دو سٹ میونسپل کمیٹی امرتسر کے دفتر میں رکھے جائینگے - اور ان میں سے وزن اور حجم کے پیمانوں کے سٹوں پر ملک معظم کی ٹکسال واقعہ کلکتہ کا نشان اور تاریخ دی ہوئی ہوگی - اور معیار لمبائی پر صاحب افسر انچارج میتھیمیٹیکل انسٹرومنٹ آفس کلکتہ کی تصدیق موجود ہوگی :-
وزن ۲۰ عدد (دو نمونے) ۱۰ و ۵ و ۴ و ۲ و ۲ و ۱ سیر اور ۸ و ۴ و ۲ و ۱ چھٹانک اور ۳ و ۲ و ۱ و ½ و ¼ تولہ -
حجم - ۱ گیلن - ۱ - کوارٹ - اور ۱ - پائنٹ -
لمبائی - ۱ گز - ۱ فٹ - ۱ - انچ -
۵ - سیکرٹری میونسپل کمیٹی امرتسر کو لازم ہوگا - کہ وہ کسی شخص کو مناسب اوقات پر مقررہ اوزان و پیمانہ جات حجم و لمبائی محولہ ضابطہ ۴ کا بلا اجرت معائنہ کرنے اور اوسکے اپنے اوزان وغیرہ کے مقابلہ کرنے کی اجازت دے
۶ - وزن اور حجم کے پیمانے اور لمبائی کے پیمانے محولہ ضابطہ ۴ کا ایک سٹ ہر سال جنوری میں علی الترتیب ملک معظم کے ٹکسال ماسٹر اور افسر انچارج میتھیمیٹیکل انسٹرومنٹ آفس کے معائنہ کے لئے روانہ کیا جائیگا -
۷ - کوئی شخص ضابطہ ۳ کی خلاف ورزی کریگا - تو اوس کو مجسٹریٹ کے روبرو اثبات جرم پر ایسی سزا جرمانہ دی جائے گی - جسکی مقدار ۵۰ روپیہ تک ہوسکتی ہے -

نمبر ۱۰۳۰۳ - ۲۳ - بتبیخ جزوی اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۶۶۴ مورخہ یکم دسمبر ۱۸۸۵ء جہاں تک کہ اس کا میونسپل کمیٹی جہلم سے تعلق ہے اور بنفاذ اختیارات عطیہ از رُوئے دفعات ۱۱ و ۱۲ - ایکٹ میونسپل پنجاب ۱۹۱۱ء پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) بذریعہ اشتہار ہذا ۱ ہندہ عام انتخابات کے نتیجہ کی مشتہری کی تاریخ سے میونسپل کمیٹی جہلم کے ممبران کی تعداد ۱۵ مقرر فرماتی ہے - جن میں سے ۱۲ منتخب شدہ اور ۳ نامزد کردہ ہونگے ؛

دستخط فضل حسین
وزیر تعلیم

دستخط اے - لطیفی
سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب صیغہ جات منتقلہ

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۶۴

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہؤا

نمبر ۴۱] لاہور - ۱۲ - اکتوبر (مجریہ ۱۹ - اکتوبر) ۱۹۲۳ء یوم جمعہ [جلد ۵۱

پہلا حصہ الف

اشتہارات و احکام پنجاب گورنمنٹ

محکمہ لوکل سیلف گورنمنٹ

بورڈ ہائے

مورخہ ۵ - اکتوبر ۱۹۲۳ء

نمبر ۲۳۴۴۱ - بموجب احکام دفعہ ۶۰ (۱) ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب ۱۸۸۳ء (جیساکہ اس کی بعد میں ترمیم ہوئی) گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) بہ تنسیخ قاعدہ ۱ منجملہ قواعد مشتہرہ ہمراہ اشتہار پنجاب گورنمنٹ نمبری ۸۳۰۸ مورخہ ۲۶ - مارچ ۱۹۱۹ء مندرجہ ذیل مسودہ قاعدہ کو ڈسٹرکٹ بورڈ گورداسپور کے لئے شائع فرماتی ہے - جو ایکٹ مذکور کی دفعہ ۵۵ (۱) (و) کے احکام کے

بموجب مرتب کیا گیا ہے۔مسودہ قاعدہ پر ۲۱-اکتوبر کو یا اس کے بعد کسی ایسے اعتراضات یا تجویزات کے ساتھ غور کیا جائے گا۔جو اس بارے میں تاریخ مذکور سے قبل موصول ہوں۔

مسودہ قاعدہ

ان ۳۶ حلقوں میں سے جو گوشوارہ منسلکہ ہذا میں درج ہیں۔ہر ایک حلقے کے لئے ایک ممبر اس حلقے کے رائے دہندگان کی طرف سے منتخب کیا جائے گا۔

گوشوارہ

مشتمل اسمائے حلقہ جات انتخاب ضلع گورداسپور۔

تحصیل	نام حلقہ جات	نام ذیل	تحصیل	نام حلقہ جات	نام ذیل
گورداسپور	۱-گورداس ننگل	گورداس ننگل	بٹالہ	۱۹-کھجالا	کھجالا و دلا
	۲-کاہنووان	جگت پور-کاہنووان		۲۰-کردلی	کردلی دتر باری
	۳-بیان پور	بیان پور		۲۱-کیری خورد	کیری خورد دکھٹلور
	۴-مرزا پور	مرزا پور		۲۲-تارگڑھ	تارگڑھ و آیادگڑھ
	۵-سرچو چک	سرچو چک	پٹھانکوٹ	۲۳-گجو	گجو
	۶-کلانور	کلانور		۲۴-کھوجکی چک	کھوجکی چک-ڈھلووال
	۷-جگووال	جگووال		۲۵-ڈھاکی	ڈھاکی
	۸-گورداسپور	گورداس پور-سوہل	شکرگڑھ	۲۶-چک ددو	چک ددو
	۹-ببھلی	ببھلی-ڈیریوالہ		۲۷-گم تالہ	گم تالہ
	۱۰-بوچے ننگل	ڈگری-گگووال		۲۸-گھڈیالہ	گھڈیالہ
	۱۱-مرارا	مرارا-دھرائی		۲۹-بستان	بستان
بٹالہ	۱۲-بٹالہ	بٹالہ		۳۰-پنڈی امیرا	پنڈی امیرا
	۱۳-تلونڈی لال سنگھ	بھلرو تلونڈی لال سنگھ		۳۱-بھائی ٹ	بھائی ٹ
	۱۴-سنگ پور	ڈیہر-سنگ پور		۳۲-کجرور	کنجرور گول وبسوکوٹ
	۱۵-اددووالی	اددووالی-چھرالی		۳۳-ریبہ	ریبہ دچھجووال
	۱۶-مرار	سرے و مرار		۳۴-گھمورالہ	چک نہالا
	۱۷-چودہریوالہ	چودہریوالہ-دیلا بجو		۳۵-سجووال	سجووال-گھرگل اخلاص پور
	۱۸-چیماکھنڈی	چیماکھنڈی-پنڈاردڑی		۳۶-کھنہ	کھنہ

کمیٹیاں

۱۴-اکتوبر ۱۹۲۳ء

نمبر ۲۷۱۴-بہ تنسیخ تاریخ ہائے مصرحہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۷۸۷۷ مورخہ ۲۵-ستمبر ۱۹۱۷ء پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) زیر قاعدہ ۲۷-منجملہ قواعد عام انتخاب مشتہرہ ہمراہ اشتہار پنجاب گورنمنٹ نمبری ۹۲۸۴ مورخہ ۱۹-مارچ ۱۹۲۳ء سوگا میونسپلٹی کی کارروائی انتخاب کے لئے سال ۱۹۲۳ء میں حسب ذیل تاریخیں مقرر فرماتی ہے :-

قاعدہ ۱-"اپریل اور مئی" کی جگہ "ستمبر اور اکتوبر" پڑھو۔

" ۳(۱) "۳۱-دسمبر" " "۱۵-اگست" "

قاعدہ ۵ (۱) - "۲۰ جنوری" کی جگہ "۲۴ - اگست" پڑھو۔
" ۵ (۴) - "آخری یوم ماہ فروری" " "۵ جنوری" "
" ۶ (۱) - "یکم - اپریل" " "۴ ستمبر" "
" ۷ (۱) - "۱۵ فروری" " "۸ ستمبر" "
" " "آخری یوم فروری" " "۱۵ - ستمبر" "
" ۷ (۳) "۵ - مارچ" " "۱۷ - ستمبر" "
" "۱۲ مارچ" " "۲۲ - ستمبر" "

۵ - اکتوبر سنہ ۱۹۲۳ء

نمبر ۲۳۴۰۱ - اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۱۴۹۸ مورخہ ۵ - ستمبر سنہ ۱۹۲۳ء کی تمہید کے فقرہ ۲ میں سنہ "۱۸۸۵" کے بعد عبارت "جہاں تک کہ اس کا تعلق گوشوارہ حد ذنگ ہے" ایزاد کرو۔

نمبر ۲۳۴۰۵ - اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۱۱۷۳ مورخہ ۲۸ - اگست سنہ ۱۹۲۳ء کی تمہید کے بعد حسب ذیل فقرہ ایزاد کرو:-

"اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۴۱ مورخہ ۲ - مئی سنہ ۱۸۸۹ء و نمبری ۵۹۸ مورخہ ۱۳ - جولائی سنہ ۱۹۰۷ء بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کئے جاتے ہیں۔"

نمبر ۲۳۴۱۳ - مندرجہ ذیل ضوابط جو میونسپل کمیٹی امرتسر نے زیر دفعات ۱۸۸ (ع) و ۱۹۹ (الف) مرتب کئے - پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) نے زیر دفعہ ۲۰۱ (۱) ایکٹ مذکور منظور فرمائے ہیں - اور وہ اطلاع عام کے لئے شائع کئے جاتے ہیں - ضوابط مذکور اشتہار ہذا کی تاریخ اشاعت سے چھ ہفتوں کے بعد نافذ العمل ہونگے۔

ضوابط ہذا ان ضوابط کے علاوہ ہیں - جو بذریعہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۵۴۵ مورخہ ۱۳ - جولائی سنہ ۱۹۱۳ء شائع کئے گئے تھے۔

ضوابط

۱ - جملہ گڈے - ریڑیاں اور پہیہ دار گاڑیاں جو نمک منڈی کو جائینگی - وہ چوک کرم سنگھ (چاہ باسیاں والہ) کے راستے لاہوری دروازہ میں داخل ہونگی۔

۲ - مجیٹھ منڈی - چاول منڈی - دال منڈی کو جانے والے کل گڈے - ریڑیاں اور پہیہ دار گاڑیاں دروازہ لوہگڑھ سے براہ ڈھاب کھٹیکاں - چوک سنت سنگھ - تالاب ٹنڈا - لوہا منڈی - مجیٹھ منڈی - چوک ملا سنگھ - بازار چنڈالوالہ - اندرونی سرکلر روڈ کو جائینگی۔

۳ - جملہ گڈے - ریڑیاں - پہیہ دار گاڑیاں - نمک منڈی - چاہ باسیاں والہ اور دروازہ خزانہ کے راستے سے واپس ہونگی۔

۴ - کرموں ڈیوڑھی سے چوک چنگی تک جانیوالی جملہ ریڑیاں گڈے اور پہیہ دار گاڑیاں بازار ٹہلی صاحب میں سے گزرینگی۔

۵ - بازار چورستہ اٹاری کو جانے والے جملہ گڈے - ریڑیاں اور پہیہ دار گاڑیاں دروازہ لوہگڈھ میں چاہ کوریاں اور چورستہ اٹاری کے راستے سے داخل ہونگی - اور بازار کٹڑہ ہری سنگھ - چوک صمد شاہ بازار سرکی بنداں - ہندو سبھا اور دروازہ لوہگڈہ میں سے باہر جائینگی۔

۶ - چوک دربار صاحب کو جانے والے جملہ گڈے - ریڑیاں اور پہیہ دار گاڑیاں چوک ملا سنگھ سے ہو کر بازار مصری - بازار بانساں (پاپڑانوالہ) چوک دربار صاحب - بازار گلریاں - آٹا منڈی - چھٹی کھوئی و چاول منڈی کو جائینگی۔

۷ - عام قواعد گاڑی ہائے کی پابندی کی جائیگی - یعنی گاڑیاں سڑک کے بائیں کنارے میں چلائی جائینگی اگر ایک گاڑی دوسری گاڑی یا مسافر سے آگے نکلنا چاہے - یا پاس سے گذرے - تو وہ دائیں کنارے سے گذریگی۔

۸ - جو شخص ضوابط ہذا کی خلاف ورزی کریگا - وہ ایسے جرمانہ کا مستوجب ہوگا - جو ۲۰ روپے تک

ہو سکتا ہے - اور اگر خلاف ورزی مسلسل طور پر کی جائیگی - تو جرمانہ ہر یوم کے لئے جب خلاف ورزی جاری رہے - بحساب ۵ روپیہ یومیہ عائد کیا جائے گا۔

۸ - اکتوبر ۱۹۲۳ء -

نمبر ۲۲۵۳۴ - چونکہ میونسپل ہوشیارپور نے دفعہ ۵۸ - ایکٹ میونسپل پنجاب ۱۹۱۱ء کے احکام کے بموجب لوکل گورنمنٹ سے درخواست کی ہے - اور چونکہ جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل کو معلوم ہوا ہے - کہ میونسپل کمیٹی مذکور کو ایکٹ مذکور کی اغراض یعنی اسکیم نکاس آب شہر ہوشیارپور کے سلسلے میں تعمیرات نکاس آب و نالہ جات کے لئے درکار ہے - لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے - زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے -

اعلان ہذا ایکٹ حصول اراضی ۱۸۹۴ء کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے - اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر ہوشیارپور کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے - کہ وہ زمین مذکورۃ الصدر کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں

زمین کا پتہ

۱	۲	۳	۴	۵	۶
ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	حدود	وہ مقام جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے
ہوشیارپور	ہوشیارپور	ہوشیارپور	۰۵۱ء	قطعہ - جو نقشہ پر بطور (الف) درج ہے - شمال :- اراضی باوا کانشی نند مشرق :- بند حفاظت جنوب :- اراضی باوا کانشی نند و آبادی مغرب :- اراضی باوا کانشی نند	دفتر میونسپل ہوشیارپور
ایضاً	ایضاً	ایضاً	۳۴۷ء	قطعہ جو نقشہ میں بطور (ب) درج ہے - شمال :- اراضی سائیں داس وغیرہ مشرق :- زنانہ پاخانہ جنوب :- آبادی محلہ گڑھی مغرب :- پکی سڑک چوک کسٹ گنج سے چونک	ایضاً
ایضاً	ایضاً	ایضاً	۰۸۲ء	قطعہ جو نقشہ میں بطور (ج) درج ہے - شمال :- اراضی محمد اشرف خاں مشرق :- سڑک چوک کسٹ گنج سے چونک جنوب :- آبادی مغرب :- سڑک کانگڑہ ہوشیارپور	ایضاً
ایضاً	ایضاً	ایضاً	۰۱۴ء	قطعہ جو نقشہ میں بطور (د) درج ہے شمال :- بیہر (؟) نالا	ایضاً

ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	حدود	وہ مقام جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے
۱	۲	۳	۴	۵	۶
ہوشیارپور	ہوشیارپور	ہوشیارپور	۲۷۵ ء ۰	مشرق:- قدیم بیرونی نالہ جنوب:- سڑک ہوشیارپور ٹانڈہ مغرب:- سڑک ہوشیارپور ٹانڈہ قطعہ جو نقشہ میں بطور ک درج ہے۔	دفتر میونسپل، ہوشیارپور
ایضاً	ایضاً	ایضاً	۳ ء ۰۰	شمال:- اراضی برکت علی خاں شیرزمان خاں - یار محمد خاں مشرق:- سڑک ہوشیارپور ٹانڈہ جنوب:- اراضی برکت علیخاں شیر زمان خاں - یار محمد خاں مغرب:- اراضی ولی محمد خان قطعہ جو نقشہ میں بطور د درج ہے شمال:- سڑک میونسپل مشرق:- اراضی برکت علیخاں جنوب:- اراضی برکت علیخاں وغلامی وغیرہ مغرب:- کچا راستہ بستی جانا سے چوتک	ایضاً
		میزان	۳ ء ۴۴۹		

نمبرہ ۲۳۵۳- چونکہ زمین مصرحہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۳۵۳۴- مورخہ ۸- اکتوبر سنہ ۱۹۲۳ء سرکاری غرض مندرجہ اشتہار مذکور کی گورنمنٹ کو سخت ضرورت ہے۔ لہذا نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل زیر دفعہ ۱۷- ایکٹ حصول اراضی سنہ ۱۸۹۴ء صاحب کلکٹر ضلع ہوشیارپور کو ہدایت فرماتے ہیں۔ کہ وہ اراضی مذکور کو فوراً لینے کے لئے احکام حاصل کریں۔

۸- اکتوبر سنہ ۱۹۲۳ء

نمبر ۲۳۵۳۷- مندرجہ ذیل نمونہ ضوابط جس میں ایسے مقررہ اوزان وپیمانہ جات حجم ولمبائی کی تعریف کی گئی ہے۔ جو میونسپلٹیوں کے اندر استعمال کئے جا سکتے ہوں۔ اور جس میں ایسے وزنوں اور پیمانہ ہائے حجم اور لمبائی کے معائنہ کا انتظام کیا گیا ہے۔ بمشورہ ماسٹر ٹکسال اعلیٰ حضرت ملک معظم اور افسر انچارج میتھیمیٹکل انسٹرومنٹ آفس کلکتہ تیار کیا گیا ہے۔ اور پنجاب کی جملہ میونسپلٹیوں کی ہدایت کے لئے بذریعہ اشتہار ہذا مشتہر کیا جاتا ہے۔

نمونہ ضوابط

(زیر دفعہ ۱۸۸ (ک) (۳) اور ۱۹۹ (۱) میونسپل ایکٹ پنجاب سنہ ۱۹۱۱ء)

۱- میونسپلٹی .... کی حدود کے اندر۔

(الف)- ابتدائی معیار وزن ایسا مقررہ تولہ ہوگا۔ جو گورنمنٹ کے سکہ ایک روپیہ مجوزہ زیر دفعہ ۵ (۱) ایکٹ سکہ جات ہند سنہ ۱۹۰۶ء کے وزن کے برابر ہوگا۔

(ب) ابتدائی معیار حجم ایسا مقررہ کوارٹ (چہارم حصہ گیلن) ہوگا جسکی تجویز دفعہ ۱۵-ایکٹ اوزان وپیمانہ جات ۱۸۷۸ء (سن جلوس وکٹوریہ ۱۴ و ۴۲ باب ۴۹) میں کی گئی ہے۔

(ج) ابتدائی پیمانہ لمبائی ایسا مقررہ گز ہوگا۔جسکی تجویز دفعہ ۲-ایکٹ پیمانہ جات لمبائی ۱۸۸۹ء میں کی گئی ہے۔

۲- (الف)۔پانچ مقررہ تولہ کا وزن ایک مقررہ چھٹانک کہلائیگا۔۱۶ مقررہ چھٹانکوں کا وزن ایک مقررہ سیر کہلائیگا۔اور ۴۰ مقررہ سیروں کا وزن ایک مقررہ من کہلائیگا۔

(ب) مقررہ کوارٹ کا نصف حجم ایک مقررہ پائنٹ کہلائیگا۔اور چار مقررہ کوارٹ کا حجم ایک مقررہ گیلن کہلائیگا۔

(ج) ایک مقررہ گز کا تیسرا حصہ ایک مقررہ فٹ کہلائیگا۔اور ایسے گز کا چھتیسواں حصہ ایک مقررہ انچ کہلائیگا۔

۳- کوئی شخص میونسپلٹی . . . . . . کی حدود کے اندر تبادلہ جنس بالجنس یا فروخت یا مبادلہ کی غرض سے ایسے . . . کوئی وزن یا پیمانہ جات حجم یا لمبائی یا ان کی جمع یا کسر کو استعمال کرنے کا مجاز نہیں ہوگا۔جسکو

(الف) تولہ۔چھٹانک۔سیر یا من۔یا

(ب) پائنٹ۔کوارٹ یا گیلن۔یا

(ج)۔انچ۔فٹ۔یا گز

متصور کیا گیا ہو۔جبتک کہ وہ معیارہائے مندرجہ ضوابط ۱-اور ۲ کے مطابق نہ ہو۔

۴- مندرجہ ذیل وزنوں اور پیمانہ جات حجم اور لمبائی کے دو دو سٹ دفتر میونسپل کمیٹی . . . . میں رکھے جائینگے۔اور ان میں سے مقررہ وزنوں اور حجم کے سٹوں پر اعلےٰ حضرت ملک معظم کے ٹکسال کا نشان اور تاریخ کندہ ہوگی۔اور مقررہ لمبائی کے پیمانہ پر افسر انچارج میتھمیٹیکل انسٹرومنٹ آفس کلکتہ کی تصدیق ہوگی۔

اوزان ۲۰ (دو نمونے) ۱۰-۴-۵-۳-۲-اور ا سیر۔۸-۴-۲-۱-اور اچھٹانک اور ۳-۲-۱-اور ½ اور ¼ تولہ۔

حجم۔اگیلن۔اکوارٹ۔اپائنٹ

لمبائی۔اگز۔افٹ۔ا-انچ۔

۵- سکرٹری میونسپل کمیٹی . . . . . . کو لازم ہوگا۔کہ وہ کسی شخص کو ہر مناسب وقت پر معیارہائے وزن وپیمانہ جات حجم اور لمبائی متذکرہ ضابطہ ۴ کا بلافیس معائنہ کرنے اور ان کے ساتھ شخص مذکور کے اپنے وزن یا پیمانوں کا مقابلہ کرنیکی اجازت دے۔

۶- معیارہائے وزن وحجم اور پیمانہ جات لمبائی متذکرہ ضابطہ ۴-ہر سال جنوری میں ایک ایک سٹ کر کے علی الترتیب ماسٹر ٹکسال اعلےٰ حضرت ملک معظم کلکتہ اور افسر انچارج میتھمیٹیکل انسٹرومنٹ آفس کلکتہ کے پاس بغرض آزمائش ارسال کئے جائینگے۔

۷- کوئی شخص جو ضابطہ ۳ کی خلاف ورزی کریگا۔مجسٹریٹ کے روبرو اثبات جرم پر ایسی سزا جرمانہ کا مستوجب ہوگا۔جو ۵۰ روپیہ تک ہوسکتی ہے۔

مورخہ ۱۰-اکتوبر ۱۹۲۳ء

نمبر ۲۳۶۴۳-اشتہار پنجاب گورنمنٹ نمبری ۱۲۳۱۳ مورخہ ۲۷ مارچ ۱۹۲۳ء کی تمہید میں الفاظ "جملہ گاڑیوں پر ٹکس جو رکھی جائیں" کے بعد الفاظ "یا استعمال کی جائیں" حذف کرو۔

نمبر ۲۳۶۴۵-بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۱۹۸۳ مورخہ ۱۱ ستمبر ۱۹۲۳ء وبنفاذ اختیارات مفوضہ لوکل گورنمنٹ زیر دفعہ ۲۴۰ (۱) (ب) (ج) و (د) ایکٹ میونسپل پنجاب ۱۹۱۱ء (جیسا کہ بعد میں اس کی ترمیم ہوئی) گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) میونسپلٹی ارمڑ ٹانڈہ واقع ضلع ہوشیارپور کے لئے حسب ذیل تواعد مرتب فرماتی ہے۔

اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۴۳۰۸ مورخہ ۲۴ جولائی ۱۹۱۸ء بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے۔

قواعد

۱- میونسپل کمیٹی ارمڑ ٹانڈہ کے ممبران کے انتخاب کی غرض سے ارمڑ ٹانڈہ میونسپلٹی چھ حلقہ جات انتخاب میں منقسم ہوگی - جن کی تفصیل حدود گوشوارہ منسلکہ قواعد ہذا میں درج ہے۔

۲- ہر ایک حلقہ انتخاب مندرجہ گوشوارہ مذکور کے لئے ایک نمائندہ اس حلقے کے درج رجسٹر شدہ رائے دہندگان کی طرف سے منتخب کیا جائیگا۔

۳- کوئی شخص میونسپلٹی ارمڑ ٹانڈہ کا ممبر بننے کا حقدار نہیں ہوگا - تاوقتیکہ وہ کوئی زبان لکھ پڑھ نہ سکتا ہو - اور تاوقتیکہ وہ

(الف) جس کا نام رجسٹر انتخاب میں بطور رجسٹر شدہ رائے دہندہ درج نہ ہو -

(۱) اراضی واقعہ تحصیل دسوہہ کی نسبت ۱۰ روپے سالانہ معاملہ زمین بطور مالک ادا نہ کرتا ہو - یا بطور مفوض الیہ سرکار وصول نہ کرتا ہو - یا

(۲) کم از کم ۰۰۰ا روپے کی مالیت کی جائداد غیر منقولہ نہ رکھتا ہو - جس کا نصف یا اوس سے زیادہ میونسپلٹی کے اندر واقع ہو - یا

(۳) گورنمنٹ سے کم از کم ۲۵ روپے ماہوار پنشن نہ پاتا ہو -

(۴) برٹش ہند کی کسی مسلمہ یونیورسٹی کا امتحان انٹرنس پاس نہ کیا ہو - یا سکول چھوڑنے کا سرٹیفکیٹ یا پنجاب یونیورسٹی کا مسلمہ اس کے برابر یا اس سے بالاتر امتحان یا پنجاب یونیورسٹی کا کوئی امتحان علوم مشرقیہ نہ پاس کیا ہو -

نوٹ :- اگر باپ اور بیٹا اکٹھے رہتے ہوں - تو قابلیت جائداد مسرحہ ضمن (ب) (۱) و (۲) و (۳) قاعدہ ہذا باپ کی درخواست پر باپ کی جگہ اس کے بیٹے کی سمجھی جائے گی ۔

۴- کوئی شخص میونسپلٹی ارمڑ ٹانڈہ میں بطور رائے دہندہ درج رجسٹر ہونے کا مستحق نہیں ہوگا تاوقتیکہ وہ

(الف) برطانوی رعایا کا مرد نہ ہو - ۲۱ سال کی عمر کا نہ ہو چکا ہو - اور جس سال میں کہ رجسٹر رائے دہندگان مرتب یا ترمیم کیا گیا ہو - اس کے ۱۴ جولائی سے عین ماقبل ۱۲ ماہ میں میونسپلٹی کے اندر عام طور پر نہ رہا ہو - یا کاروبار نہ کرتا رہا ہو - اور

(ب) (۱) تاوقتیکہ میونسپلٹی حدود کے اندر واقع کم از کم ۰۰ ۲ روپیہ مالیت کی جائداد غیر منقولہ نہ رکھتا ہو - یا

(۲) - میونسپل حدود کے اندر واقع کسی مکان یا حصہ مکان کے لئے کم از کم ایک روپیہ ماہوار کرایہ ادا نہ کرتا ہو - یا

(۳) - کم از کم ۵ روپے سالانہ معاملہ زمین ادا نہ کرتا ہو - یا

(۴) - کم از کم ۱۵ روپے ماہوار کی آمدنی نہ رکھتا ہو - یا

(۵) - امتحان انٹرنس یا سکول چھوڑنے کا سرٹیفکیٹ یا پنجاب یونیورسٹی کا کوئی دوسرا مسلمہ مساوی یا اس سے بالاتر امتحان نہ پاس کر چکا ہو - یا پنجاب یونیورسٹی کا کوئی امتحان السنہ المشرقیہ پاس نہ کر چکا ہو -

تشریح :- میونسپل حدود یا کسی خاص حلقہ کے اندر عام رہائش کے عرصے کو شمار کرنے میں وہ عارضی غیر حاضری کا وقت محسوب نہیں کیا جائیگا - جو پہاڑ پر یا رخصت پر گزارا جائیگا ۔

۵ - قواعد ہذا کے کسی حکم کے باوجود کوئی شخص ایک زیادہ قابلیت کی بابت رائے دینے یا ایک سے زیادہ رائے دینے کا حقدار نہ ہوگا - اور کوئی شخص رائے دہندگان کے ایک سے زیادہ رجسٹروں میں بطور رائے دہندہ درج رجسٹر نہیں کیا جائیگا -

چھ حلقہ جات انتخاب کا گوشوارہ

نام حلقہ	تفصیل حدود
۱- اللہ بیلی	شمال - اس جگہ سے شروع ہو کر جہاں کہ راستہ مونک پر اپنے خسرہ نمبر ۱۳۰۱ کے پاس قصبہ اڑمڑ کی شمالی حدود کمیٹی کو ملتا ہے۔ . . . . خسرہ نمبر ۲۳۶ تک مشرق - وہاں سے حدود کمیٹی کے ساتھ ساتھ اس جگہ تک جہاں کہ راستہ بازار کلاں سے دارا پور شرقی حدود کمیٹی قصبہ اڑمڑ کو ملتا ہے۔ جنوب - وہاں سے کلاں - محلہ اللہ بیلی - بکی ماراں - چوڑگراں - کوچہ بھرائیاں میں سے گزرتے ہوئے چورستہ متصل مسجد حبیب اللہ تک - وہاں سے کوچہ ہائے جانب مشرق و شمال محلہ ارائیں و غرب محلہ سراجاں میں سے ہوتے ہوئے بازار کلاں تک پھر بازار کلاں سے ہوتے ہوئے چاولاں والی گلی تک جہاں وہ بازار کلاں سے ملتی ہے۔ مغرب - وہاں سے اس مقام تک جہاں کہ راستہ مونک پر اپنے خسرہ نمبر ۱۳۰۱ کے قریب حدود کمیٹی کو ملتا ہے۔
۲- محلہ کھتریاں	شمال - ڈسٹرکٹ پرائمری سکول کے جنوب مغربی گوشہ سے چل کر (پرائمری سکول میونسپل کمیٹی کے دفتر واقعہ اڑمڑ کے نچلے حصہ میں ہے) کوچہ جات منجانب شمال محلہ تیلیاں - منجانب غرب محلہ ارائیاں سے ہوتے ہوئے محلہ سراجاں کے جنوب مغربی کونے تک - وہاں سے حلقہ نمبر ۱ کی جنوبی حدود کے ساتھ ساتھ اس مقام تک جہاں کہ بازار کلاں سے دارا پور کو جانے والا راستہ قصبہ اڑمڑ کی مشرقی حدود کمیٹی کو ملتا ہے۔ مشرق - وہاں سے شرقی حدود کمیٹی کے ساتھ ساتھ میونسپل حدود کے جنوب مشرقی گوشہ تک - جو متصل تھانہ واقع ہے۔ جنوب - وہاں سے قصبہ اڑمڑ کی جنوبی حد کمیٹی کے ساتھ ساتھ میونسپل حدود کے جنوب مشرقی گوشہ تک قصبہ اڑمڑ سے ۴۰۹ فٹ جانب شرق رہ جاتا ہے مغرب - وہاں سے مزروعہ رقبہ سے گذر کر ڈسٹرکٹ بورڈ پرائمری سکول کے جنوب مغربی گوشہ تک جو کہ میونسپل دفتر کے نیچے واقعہ ہے۔
۳- محلہ گڈھی	شمال - جائے اتصال حدود کمیٹی شمالی قصبہ اڑمڑ و غربی حدود چنگی قصبہ اڑمڑ سے ۲۴۰ فٹ جانب غرب سے شروع ہو کر قصبہ اڑمڑ کی شمالی حدود کے ساتھ ساتھ حلقہ نمبر ۱ کے شمال مغربی گوشہ تک۔ مشرق - وہاں سے مذکورہ بالا (حلقہ نمبر ۱) حلقہ کی غربی حدود کے ساتھ ساتھ محلہ سراجاں کے جنوب مغربی گوشہ تک وہاں سے کوچہ جات منجانب غرب محلہ ارائیاں و شمال محلہ تیلیاں ڈسٹرکٹ بورڈ پرائمری سکول جو میونسپل دفتر کے نچلے حصہ میں واقع ہے کے جنوب مغربی گوشہ تک وہاں سے حلقہ نمبر ۲ کی غربی حدود کے ساتھ ساتھ حلقہ نمبر ۲ کے جنوب مغربی گوشہ تک جنوب - وہاں سے قصبہ اڑمڑ کی جنوبی حد کمیٹی کے ساتھ ساتھ اس مقام تک جہاں کہ شرقی حدود چنگی رقبہ آہیا پور جنوبی حدود کمیٹی قصبہ اڑمڑ سے ملتی ہے۔ مغرب - وہاں سے آہیا پور کی شرقی حد چنگی کے ساتھ ساتھ ہوتے ہوئے اس مقام تک جو کہ جائے اتصال غربی حدود چنگی قصبہ اڑمڑ اور شمالی حد کمیٹی قصبہ اڑمڑ سے

نام حلقہ	تفصیل حدود
	۶۴۰ فٹ جانب غرب رہ جاتا ہے
۴۔ آہیاپور	شمال۔ پرانے خسرہ نمبر ۱۸۱۱ سے چل کر رقبہ زیر کاشت میں سے ہوتے ہوئے بازار آہیاپور سے گزر کر اس جگہ تک جہاں کہ بازار مذکور آہیاپور کی مشرقی حد چنگی کو ملتا ہے۔
	مشرق۔ غربی حد حلقہ نمبر ۳ تا جنوب مغربی گوشہ حلقہ مذکور
	جنوب۔ گوشہ مذکور سے چل کر اس مقام تک جہاں پر کہ سڑک سری گوبندپور والی حدود کمیٹی جانب جنوب قصبہ آہیاپور سے جدا ہوتی ہے۔
	مغرب۔ وہاں سے چلکر میونسپل کمیٹی کی حدود کے ساتھ ساتھ خسرہ نمبر ۱۸۱۱ تک
۵۔ آہیاپور۔ ٹانڈہ	شمال۔ قصبہ آہیاپور کا وہ حصہ جو حلقہ نمبر ۴ کے شمال کیطرف واقع ہے۔ اور قصبہ آہیاپور کی شرقی حدود چنگی کے بائیں جانب ہے۔
	مشرق۔ حلقہ نمبر ۴ کے شمال مشرقی گوشہ سے چلکر اور حلقہ مذکور کی مشرقی حدود کے ساتھ ساتھ ہو کر سڑک سری گوبندپور والی سے ہوتے ہوئے اس مقام تک جہاں کہ یہ سڑک اس سڑک سے ملتی ہے۔ جو کہ ہسپتال سے ٹانڈہ کو جاتی ہے۔ پھر ہسپتال والی سڑک میں سے ہوتے ہوئے اس مقام پر جہاں کہ یہ سڑک ٹانڈہ کی شمالی حدود کمیٹی سے آ کر ملتی ہے۔ پھر حدود شمالی کمیٹی قصبہ مذکور کے ساتھ ساتھ اس جگہ تک جہاں کہ تکیہ محکم شاہ سے آنے والا راستہ ہوتے ہوئے مسجد نظام الدین تک۔ پھر محلہ شیخاں۔ محلہ صاحبزادیاں اور محلہ کچا قلعہ کو گھیرتے ہوئے اس جگہ تک جہاں پر کہ موضع لگھ سے آنے والی پک ڈنڈی جنوبی حدود کمیٹی (ٹانڈہ) کو آ کر ملتا ہے۔
	جنوب۔ وہاں سے حدود کمیٹی کے ساتھ ساتھ قصبہ ٹانڈہ کی حدود کمیٹی کے جنوب مغربی گوشہ تک
	مغرب گوشہ مذکور سے غربی حدود کمیٹی کے ساتھ ساتھ اس مقام تک جہاں کہ راستہ از تکیہ محکم شاہ (ٹانڈہ) کی شمالی حدود آ کر ملتا ہے۔
۶۔ ٹانڈہ	شمال۔ جگہ مذکور سے چل کر قصبہ ٹانڈہ کی شمالی حدود کمیٹی کے ساتھ ساتھ اس مقام تک جہاں کہ یہ (حدود) سڑک جالندھر کو جا ملتی ہے۔
	مشرق۔ وہاں سے اس مقام تک جہاں کہ جنوبی حد کمیٹی قصبہ ٹانڈہ جالندھر والی سڑک کو جا کر ملتی ہے۔
	جنوب۔ وہاں سے چلکر حلقہ نمبر ۵ کے جنوب مشرقی گوشہ تک
	مغرب۔ اس جگہ سے چل کر حلقہ نمبر ۵ کی مشرقی حد کے ساتھ ساتھ اس مقام تک جہاں کہ راستہ از تکیہ محکم شاہ حدود کمیٹی منجانب شمال قصبہ ٹانڈہ کو جا کر ملتا ہے۔

نمبر ۲۲۶۴۷۔ بہ تنسیخ اشتہار پنجاب گورنمنٹ نمبری ۵۸ ۱۶۔ ایس مورخہ ۱۲۔ اکتوبر ۱۸۸۵ء جہاں تک کہ یہ میونسپل کمیٹی گوہانہ سے متعلق ہے۔ و بہ لحاظ اختیارات مفوضہ بروئے دفعات ۱۱ و ۱۲۔ ایکٹ میونسپل پنجاب ۱۹۱۱ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) آئندہ انتخابات کے نتائج کی تاریخ اشاعت سے بذریعہ تحریر ہذا میونسپل کمیٹی گوہانہ واقع ضلع رہتک کے ممبروں کی تعداد ۸ مقرر فرماتی ہے جن میں سے ۶ منتخب شدہ ہونگے اور ۲ نامزد شدہ۔

نوٹ خسرہ نمبر جنکا حوالہ اس گوشوارہ میں دیا گیا ہے ۱۸۸۴ء کے خسرہ نمبر ہیں۔

نمبر ۲۳۶۴۸ بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۲۵۵۹ مورخہ ۱۹ ستمبر ۱۹۲۲ء جس کے ذریعہ میونسپلٹی گوہانہ واقع ضلع رہتک کے موجودہ قواعد انتخاب مشتہرہ ہمراہ اشتہار پنجاب گورنمنٹ نمبری ۲۰۰۶۶ مورخہ ۱۳-نومبر ۱۹۱۸ء کی ترمیمات بغرض اعتراض شائع کی گئی تھیں۔ گورنمنٹ پنجاب دوزارت تعلیم مذکورہ بالا قواعد انتخاب کو جیسا کہ ان کی ترمیم ہوئی۔ زیر دفعہ ۲۴۰ (۱) (ب) (ج) و (د) ایکٹ میونسپل پنجاب ۱۹۱۱ء شائع فرماتی ہے۔ اشتہار پنجاب گورنمنٹ نمبری ۲۰۰۶۶ مورخہ ۱۳ نومبر ۱۹۱۸ء بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے۔

قواعد

۱- میونسپلٹی گوہانہ کے ممبران کے انتخاب کے غرض سے میونسپلٹی چھ حلقہ جات میں تقسیم کی جائے گی۔ جن کی حدود کی تفصیل گوشوارہ منسلکہ قواعد ہذا میں درج ہے۔

۲- ہر ایک حلقے کے لئے ایک نمائندہ ہوگا۔

۳- کوئی شخص میونسپل کمیٹی گوہانہ کے ممبر کے طور پر منتخب ہونے کا مستحق نہیں ہوگا۔ تاوقتیکہ:-

(الف) وہ رجسٹر انتخاب میں درج رجسٹر شدہ رائے دہندہ نہ ہو۔ اور

(ب) (۱) وہ تحصیل گوہانہ میں واقعہ اراضی کے متعلق کم از کم ۱۰ روپیہ سالانہ معاملہ زمین بطور مالک ادا نہ کرتا ہو۔ یا بطور مفوض الیہ سرکار وصول نہ کرتا ہو۔ یا

(۲) وہ کم از کم ۱۰۰۰ روپیہ کی مالیت کی غیر منقولہ جائداد نہ رکھتا ہو۔ جس میں سے نصف یا اس سے زیادہ میونسپلٹی کی حدود کے اندر واقع ہو۔ یا

(۳) کم از کم ۵۰ روپیہ ماہوار آمدنی وصول نہ کرتا ہو۔ یا

(۴)- وہ پنجاب یونیورسٹی کا امتحان انٹرنس یا سکول چھوڑنے کا سرٹیفکیٹ یا کوئی دیگر مساوی یا اس سے بالاتر امتحان پاس نہ کر چکا ہو۔ یا پنجاب یونیورسٹی کا کوئی امتحان السنہ مشرقیہ پاس نہ کر چکا ہو۔

نوٹ:- جس صورت میں باپ اور بیٹا اکٹھے رہتے ہوں۔ تو جائداد غیر منقولہ پر قابض ہونا۔ یا معاملہ زمین کا ادا کرنا یا مقدار یا مالیت مصرحہ ضمن (ب) (۱) و (۲) قاعدہ ہذا کے برابر بطور مفوض الیہ سرکار معاملہ زمین کا وصول کرنا یا اس کا قبضہ رکھنا صرف باپ کی قابلیت سمجھی جائیگی۔ مگر شرط یہ ہے۔ کہ باپ کی خواہش پر ایسا قبضہ یا ادائیگی باپ کی بجائے بیٹے کی قابلیت سمجھی جاسکتی ہے۔

۴- کوئی شخص میونسپلٹی گوہانہ میں بطور رائے دہندہ درج رجسٹر کئے جانے کا مستحق نہیں ہوگا۔ تاوقتیکہ وہ:-

(الف) وہ مرد نہ ہو۔ اور ۲۱ سال کی عمر کا نہ ہو چکا ہو۔ اور اس سال کی یکم دسمبر سے عین ماقبل ۱۲ ماہ میں جس میں رائے دینے والوں کا رجسٹر تیار یا ترمیم کیا گیا ہو۔ میونسپلٹی کے اندر عام طور پر نہ رہا ہو۔ یا کاروبار نہ کرتا رہا ہو۔ اور

(ب) (۱) ایسی جائداد غیر منقولہ کا قابض نہ ہو۔ جو میونسپل حدود کے اندر واقع ہو۔ اور جس کی مالیت ۲۰۰ روپے سے کم نہ ہو۔

(۲)- وہ کسی ایسے مکان یا حصہ مکان کا کم از کم ایک روپیہ ماہوار کرایہ ادا نہ کرتا ہو جو میونسپلٹی کی حدود کے اندر واقع ہو۔ یا

(۳) وہ کم از کم ۵ روپیہ سالانہ معاملہ زمین ادا نہ کرتا ہو۔ یا

(۴) وہ کم از کم ۱۵ روپیہ ماہوار کی آمدنی نہ رکھتا ہو۔ یا

(۵) وہ پنجاب یونیورسٹی کا امتحان انٹرنس و سکول چھوڑنے کا سرٹیفکیٹ یا اس کے مساوی یا اس سے بالاتر امتحان پاس نہ کر چکا ہو۔ یا پنجاب یونیورسٹی کا کوئی امتحان السنہ مشرقیہ پاس نہ کر چکا ہو۔

تشریح:- میونسپل حدود یا کسی خاص حلقے کے اندر عام رہائش کے عرصے کو شمار کرنے میں وہ عارضی

غیر حاضری کا وقت محسوب نہیں کیا جائے گا- جو بیماری یا رخصت پر گزارا جائے گا-

۵- قاعدہ ۴ میں مندرجہ کسی حکم کے باوجود کوئی شخص ایک سے زیادہ قابلیت کی بابت رائے دینے یا ایک سے زیادہ رائے دینے کا مستحق نہیں ہوگا- اور کوئی شخص رائے دہندگان کے ایک سے زیادہ رجسٹروں میں بطور رائے دہندہ درج نہیں کیا جائے گا- اگر کوئی شخص ایسی قابلیت رکھتا ہو جس کی رو سے اس کا نام ایک سے زیادہ رجسٹر رائے دہندگان میں درج ہو سکے- تو اس کو ایک رجسٹر منتخب کر لینا چاہئے- جس میں اس کا نام درج کیا جائے-

گوشوارہ

نمبر شمار	وارڈوں کے نام	تفصیل حدود			
		شمال	جنوب	مشرق	مغرب
۱	مسلمان	مکانات قصابان وغیرہ جو اوس راستہ کی مغرب کی طرف واقعہ ہیں- جو مبہم گھاٹی سے مسجد شیخاں کو جاتا ہے- اور مقبرہ فرخ حسین صاحب	سرکلر روڈ	مکانات ہٹائی کلاں و بستی و مکانات رہبریاں و جولاہان	سرکلر روڈ و مکانات قصابان وغیرہ جو اوس راستہ کے مغرب کی طرف واقعہ ہیں جو مبہم گھاٹی سے مسجد شیخاں کو جاتا ہے- اور گلی پنساریاں
۲	ہندو	سرکلر روڈ	مکانات قصابان وغیرہ جو اوس راستہ کے جنوب کی طرف واقعہ ہیں جو مبہم گھاٹی سے مسجد شیخاں کو جاتا ہے اور مکان لالہ امرت لال ولد لالہ پیارے لال مہاجن و مکانات بھوررو وغیرہ دہوبیاں واقعہ وارڈ نمبر ۱	محلہ برہمناں و مکان لالہ امرت لال ولد پیارے لال مہاجن و مکانات بھوررو وغیرہ دہوبیاں واقعہ وارڈ نمبر ۱ مسجد شیخاں تک اور مکانات قصابان واقعہ وارڈ نمبر ۱	سرکلر روڈ
۳	مسلمان	بازار چوہٹہ و شارع عام	محلہ راہبریاں و مکانات راجپوتاں ہٹائی خورد واقعہ وارڈ نمبر ۱	سڑک پختہ چوہٹہ بازار سے گھاٹی چھساراں تک	محلہ ہٹائی خورد واقعہ وارڈ نمبر ۱
۴	ہندو	سرکلر روڈ و تالاب روہتاس	مکان لالہ امرت لال عرضی نویس و دیگراں و مکان لالہ حکم چند ولد لالہ نرنجن داس و	گلی و محلہ میرو بھاگن اور سرکلر روڈ	گلی بستہ والی و سڑک پختہ بازار چوہٹہ سے گھاٹی چھساراں تک

نمبر شمار	وارڈوں کے نام	تفصیل حدود: شمال	جنوب	مشرق	مغرب
			بنسی دھر جسمیں عبداللہ نیلگر کرایہ دار ہے۔ اور سڑک پختہ بازار چبوترہ دروازہ حصار تک		
۵	مشترکہ	محلہ بنسی ودھرم سالہ اور محلہ کوٹ و مکانات مہاجناں واقعہ وارڈ نمبر۴ و مکانات لالہ گھمنڈی لال وغیرہ و مکان لالہ سنگل سین ولد لالہ کیول کشن مہاجن واقعہ وارڈ نمبر۶	اراضی واقعہ پشت سرائے الہ دین راجپوت و لالہ امرت لال عرضی نویس و اراضی واقعہ پشت سرائے لالہ لکھمی چند مہاجن و مکانات جاٹاں گوندھا واقعہ پشت سرائے لالہ نونہال سنگھ وغیرہ و سرکلر روڈ	محلہ قصاباں مشرقی و سرکلر روڈ	محلہ شیخاں
۶	مسلمان	مکانات مہاجناں واقعہ گلی مالیاں و مکان کرپارام زرگر و مکان مہاجناں محلی محلہ واقعہ وارڈ نمبر۲	محلہ گوجراں	سرکلر روڈ	مکانات مہاجناں واقعہ وارڈ نمبر۵ و گلی فقیراں و محلہ گنج مکانات مہاجناں واقعہ وارڈ نمبر۴

دستخط۔ فضل حسین
وزیر تعلیم

دستخط۔ اے۔ لطیفی
سکرٹری گورنمنٹ پنجاب صیغہ منتقلہ

۲۳۶۵۹۔ مندرجہ ذیل مسودہ قواعد جس کو گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) بنفاذ اختیارات مفوضہ لوکل گورنمنٹ بروئے دفعہ ۲۴۰ (۱) (ب) (ج) و (د) ایکٹ میونسپل پنجاب ۱۹۱۱ء جیسا کہ اس کی بعد میں ترمیم ہوئی۔ ان قواعد کو منسوخ کر کے مرتب کرنا تجویز فرماتی ہے جو اشتہار پنجاب گورنمنٹ نمبری ۱۵۵۵۹ مورخہ ۱۹۔ اگست ۱۹۱۸ء میں شائع ہوئے تھے۔ قواعد ہذا ان اشخاص کی اطلاع کے لئے شائع کئے جاتے ہیں۔ جن پر اغلباً ان کا اثر پڑے گا۔ مجوزہ قواعد میونسپلٹی وزیر آباد میں اطلاق پذیر ہونگے اور مسودہ ہذا پر ۱۰ نومبر ۱۹۲۳ء کو یا اس کے بعد اس تجویز یا اعتراض کے ساتھ غور کیا جائے گا۔ جو اس بارے میں تاریخ مذکور سے قبل کسی شخص کی طرف سے موصول ہو۔

مسودہ قواعد

۱۔ میونسپل کمیٹی وزیر آباد کے ممبروں کے انتخاب کی غرض سے میونسپلٹی وزیر آباد کے باشندے دو جماعتوں میں تقسیم کئے جائیں گے یعنی:۔

(الف) جماعت (اول) مسلمان

(ب)۔ جماعت (دوم) اہل ہنود۔ سکھ اور جملہ دیگر اشخاص جو جماعت اول میں شامل نہ ہوں۔

۲- (الف) جماعت اول کے باشندوں کے ۸ نمائندے ہونگے۔
(ب) جماعت دوم کے باشندوں کے ۲ نمائندے ہونگے۔

۳ (الف) جماعت اول میں سے ہر ایک حلقہ مندرجہ گوشوارہ (الف) کے لئے ایک نمائندہ اس جماعت کے درج رجسٹر شدہ رائے دہندگان کی طرف سے منتخب کیا جائے گا۔ جو حلقہ مذکور میں سکونت رکھتے ہوں۔
(ب) جماعت دوم میں سے ہر ایک حلقہ مندرجہ گوشوارہ (ب) کے لئے ایک نمائندہ اس جماعت کے درج رجسٹر شدہ رائے دہندگان کی طرف سے منتخب کیا جائے گا۔ جو حلقہ مذکور میں سکونت رکھتے ہوں۔

۴- کوئی شخص میونسپل کمیٹی وزیر آباد کے ممبر کے طور پر منتخب ہونے کا مستحق نہیں ہوگا۔ جب تک کہ وہ اس جماعت کا نمائندہ نہ ہوں۔ جس سے وہ تعلق رکھتا ہو۔ اور تاوقتیکہ
(الف)۔ فہرست انتخابات میں بطور درج رجسٹر شدہ رائے دہندہ اس کا نام درج نہ ہو۔
(ب) (۱) وہ تحصیل وزیر آباد میں واقعہ اراضی کا معاملہ زمین کم از کم دس روپیہ سالانہ نہ ادا کرتا ہو۔ یا بطور مفوض الیہ سرکار وصول نہ کرتا ہو۔ یا
(۲) کم از کم ۱۰۰۰ روپے کی مالیت کی جائداد غیر منقولہ کا مالک نہ ہو۔ جس کا نصف یا اس سے زیادہ حصہ میونسپلٹی کی حدود کے اندر واقع ہو۔ یا
(۳) کم از کم ۵۰ روپے ماہوار کی آمدنی نہ رکھتا ہو۔ یا
(۴) اس نے امتحان انٹرنس۔ سکول چھوڑنے کا سرٹیفکیٹ کا امتحان یا پنجاب یونیورسٹی کا مسلمہ کوئی دیگر مساوی یا اس سے بالاتر امتحان یا یونیورسٹی مذکور کا کوئی امتحان علوم مشرقیہ پاس نہ کیا ہو۔

نوٹ:- اگر باپ اور بیٹا اکٹھے رہتے ہوں۔ تو جائداد غیر منقولہ پر قابض ہونا یا معاملہ زمین کا ادا کرنا یا مقدار یا مالیت مصرحہ ضمن (ب) (۱) و (۲) قاعدہ ہذا کے برابر بطور مفوض الیہ سرکار معاملہ زمین کا وصول کرنا صرف باپ کی قابلیت سمجھی جائے گی۔ مگر شرط یہ ہے۔ کہ باپ کی خواہش پر ایسا قبضہ یا ادائیگی باپ کی بجائے بیٹے کی قابلیت سمجھی جاسکتی ہے۔

۵- کوئی شخص میونسپلٹی وزیر آباد میں بطور رائے دہندہ درج رجسٹر کئے جانے کا مستحق نہیں ہوگا سوائے اس جماعت کے جس سے اس کا تعلق ہو۔ اور تاوقتیکہ:-
(الف) وہ مرد نہ ہو۔ اور ۲۱ سال کی عمر کا نہ ہو چکا ہو۔ اور اس سال کی یکم تاریخ دسمبر سے عین ماقبل ۱۲ ماہ جس میں رائے دینے والوں کا رجسٹر طیار یا ترمیم کیا گیا ہو۔ میونسپلٹی کے اندر عام طور پر نہ رہا ہو یا کاروبار نہ کرتا رہا ہو۔ اور
(ب) میونسپلٹی کی حدود کے اندر واقع کم از کم ۲۰۰ روپے کی مالیت کی غیر منقولہ جائداد نہ رکھتا ہو۔ یا
(۲) میونسپل حدود کے اندر واقع کسی مکان یا حصہ مکان کا کم از کم ایک روپیہ ماہوار کرایہ نہ ادا کرتا ہو۔ یا
(۳) ٹیکس مکان ادا نہ کرتا ہو۔ یا
(۴) کم از کم ۵ روپیہ سالانہ معاملہ زمین ادا نہ کرتا ہو۔ یا
(۵) کم از کم ۱۵ روپیہ ماہوار آمدنی نہ رکھتا ہو۔ یا
(۶)- اس کے پاس امتحان انٹرنس پاس کرنے اور سکول چھوڑنے یا پنجاب یونیورسٹی کے مسلمہ کسی مساوی یا اس سے بالاتر امتحان پاس کرنے کا سرٹیفکیٹ نہ ہو۔ یا پنجاب یونیورسٹی کا کوئی امتحان علوم مشرقیہ پاس نہ کر چکا ہو۔

تشریح- میونسپل حدود یا کسی خاص حلقے کے اندر عام رہائش کے عرصے کو شمار کرتے میں اس عارضی غیر حاضری کے وقت کو محسوب نہیں کیا جائے گا۔ جو بیمار یا رخصت پر گزارا جائے گا۔

۶- قاعدہ ۵ میں مندرجہ کسی حکم کے باوجود کوئی شخص ایک سے زیادہ قابلیت کی بابت رائے دینے یا ایک سے زیادہ رائے دینے کا مستحق نہیں ہوگا۔ اور کوئی شخص رائے دہندگان کے ایک سے زیادہ رجسٹروں میں

بطور راے دہندہ درج نہیں کیا جائے گا - اگر کسی شخص میں یہ قابلیت موجود ہو - کہ اس کا نام ایک سے زیادہ رجسٹر راے دہندگان میں درج ہو سکتا ہے - تو اس کو لازم ہے - کہ وہ ایک رجسٹر کو منتخب کر کے اس میں اپنا نام درج کرا دے ۔

گوشوارہ الف

جماعت اول مسلمانوں کے راے دہندگان کے نمائندوں کے حلقہ جات انتخاب

تفصیل حدود	نمبر وارڈ
شمال:- گالا اکال گڑھی بڑے بازار کے مرکزی خط سے پکی سرکلر روڈ تک نیز حد میونسپل ریلوے روڈ کے مغرب تک ۔ مغرب:- حد میونسپل جنوب:- حد میونسپل مشرق:- بڑے بازار کا مرکزی خط لوہاری دروازے سے تک اور کچی پکی سڑک مسمان نظام آباد تک نیز پکی سرکلر روڈ باغ سردار سوجان سنگھ کے جنوب مغربی گوشے سے چوکی چنگی نمبر ۱ تک و سڑک براہ پن گشتی بلکھو - شمالی حد میونسپل تک ۔	۱
شمال:- گالا ریلوے بڑے بازار کے مرکزی خط سے حلقہ نمبر ۱ کی مشرقی حد تک ۔ مغرب:- حلقہ نمبر ۱ کی مشرقی حد جنوب:- حلقہ نمبر ۱ کی شمالی حد مشرق:- بڑے بازار کا مرکزی خط	۲
شمال:- گالا ثمن برج بڑے بازار کے مرکزی خط سے چوکی چنگی نمبر ۱ تک ۔ مغرب:- حلقہ نمبر ۱ کی مشرقی حد چوکی چنگی نمبر ۱ سے ڈاک بنگلہ نزد ریلوے اسٹیشن تک ۔ جنوب:- حلقہ نمبر ۲ کی مشرقی حد مشرق:- بڑے بازار کا مرکزی خط	۳
شمال:- حد میونسپل مغرب:- حلقہ نمبر ۱ کی مشرقی حد و بڑے بازار کا مرکزی خط ثمن برج سے لیکر بیٹھک حاجی میراں بخش کے شمال مشرقی گوشے تک ۔ جنوب:- حلقہ نمبر ۳ کی شمالی حد گلی چاچیاں بڑے بازار کے مرکزی خط سے گلی قصاباں تک ۔ مشرق:- مکان کرم الٰہی موچی کے جنوب مشرقی گوشے سے حد میونسپل براہ گالا قصاباں تک ۔	۴
شمال:- حلقہ نمبر ۴ کی جنوبی حد و نیز شمال حد میونسپل مغرب:- بڑے بازار کا مرکزی خط جنوب:- گلی گوردکوٹھا - بڑے بازار کے مرکزی خط سے کٹڑہ دیوان کرپارام تک جانے والی کچی سڑک تک بیروں دروازہ سوہدریوالہ ۔ مشرق:- مکان بابو پرکھمی چند کے جنوب مشرقی گوشے سے حد میونسپل براہ گالا مسلیاں تک ۔	۵
شمال:- حد میونسپل - نیز حلقہ نمبر ۵ کی جنوبی حد بڑے بازار کے مرکزی خط سے مسجد گلے زٹیاں بیروں دروازہ سوہدرہ کے شمال مغربی گوشے تک ۔ مغرب:- حلقہ نمبر ۵ کی مشرقی حد نیز بڑے بازار کا مرکزی خط جنوب:- بڑے بازار کے مرکزی خط براہ گالا بکریاں والہ سے حد میونسپل تک ۔ مشرق:- حد میونسپل	۶
مشرق:- گالا بکریاں والہ سے دروازہ سیاں کوٹی تک ۔	۷

نمبر وارڈ	تفصیل حدود
	مغرب :- بازار کلاں گالا فوجداری سے چورستہ موتی بازار تک شمال :- گالا فوجداری سے دروازہ بکریاں والہ و بازار کلاں تک جنوب :- سیال کوٹی دروازے سے چورستہ تک
۸	مشرق :- سیال کوٹی دروازے سے میونسپل حد تک مغرب :- چوک سے میونسپل حد تک شمال :- دروازہ سیال کوٹی سے چورستہ تک جنوب :- دروازہ لوہاری سے حد میونسپل تک۔

گوشوارہ-ب

جماعت دوم-ہندوؤں کے رائے دہندگان کے نمائندوں کے حلقہ جات انتخاب

نمبر وارڈ	تفصیل حدود
(الف)	شمال :- میونسپل حد سڑک ریلوے تک مغرب :- بڑی نالی بیرون فصیل شہر جو کہ سرکلر روڈ کے مغرب میں واقع ہے۔ جنوب :- مشرقی میونسپل حد نزد پیر مٹھا سے براہ کچی سڑک جانب دروازہ سوہدرہ سے دروازہ گوروکوٹھا تک اور وہاں سے براہ گلی دیوان کرپارام چوہٹہ گلی ڈگلاں ولال دوارہ بڑے بازار کے مرکزی خط تک نیز گالا موری یا ریلوے گالا مشرق :- حد میونسپل
(ب)	شمال :- حلقہ (الف) کی جنوبی حد مغرب :- بڑی نالی بیرون فصیل شہر شمالی جانب جو کچی سرکلر روڈ کے مغرب میں واقع ہے-نیز کچی سرکلر روڈ دروازہ سوہدرہ سے دروازہ بکریانوالہ تک- جنوب :- دروازہ گوروکوٹھا سے بڑے بازار کے مرکزی خط تک چوہٹہ سے گذر کر سنند آریہ سماج کے جنوب تک-نیز شمالی گالا بلوچی تک-نیز کچی سڑک بیرون دروازہ بکریانوالہ سے حد میونسپل تک مشرق :- گلی مکان گوسائیں جگن ناتھ سے دروازہ سوہدریوالہ تک نیز مشرقی حد میونسپل-
(ج)	شمال :- حلقہ ب کی جنوبی حد مغرب :- بڑی نالی بیرون فصیل شہر نیز کچی سڑک دروازہ لوہاری سے موضع نظام آباد کے مسان تک۔ جنوب :- حد میونسپل کچی سڑک نظام آباد تک نیز سڑک لوہاری دروازہ سے بڑی نالی بیرون فصیل شہر تک جو محلہ گنو الوالی کی مغرب میں واقع ہے- مشرق :- مشرقی حد میونسپل اسی مقام تک جو گلی بکریانوالہ کے مقابل میں ہے۔
(د)	شمال :- حد میونسپل-حلقہ نمبر الف کے مغرب تک- مغرب :- حد میونسپل- جنوب :- حد میونسپل کچی سڑک کے مغرب تک جو نظام آباد کو جاتی ہے۔ مشرق :- حلقہ جات (الف) (ب) و (ج) کی مغربی حد

دستخط-فضل حسین
وزیر تعلیم

دستخط-اے-لطیفی
سکرٹری گورنمنٹ پنجاب-صیغہ جات منتقلہ

مورخہ ۱۱-اکتوبر سنہ ۱۹۲۳ء

نمبر ۷۴۷-۲۳-بموجب احکام دفعہ ۲۴-ایکٹ میونسپل پنجاب سنہ ۱۹۱۱ء بذریعہ اشتہار ہذا مشتہر کیا جاتا ہے کہ گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) نے زیر دفعہ ۱۷ (۲) ایکٹ مذکور مندرجہ ذیل اشخاص کو میونسپل کمیٹی لاہور واقعہ ضلع لاہور کا ممبر مقرر فرمایا ہے:-

۱-سردار صاحب بھائی مہاں سنگھ پنشن یافتہ صیغہ تعلیم پنجاب

۲-مسٹر جے رستم جی-مکاندار-اور سوداگر-

نمبر ۸۴۷-۲۳-بہ تنسیخ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۹۷۶ مورخہ ۱۹ جنوری سنہ ۱۹۲۲ء و نفاذ اختیارات عطیہ بر وسئے دفعات ۱۱-۱۲-ایکٹ میونسپل پنجاب سنہ ۱۹۱۱ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) آئندہ عام انتخابات کے نتائج کی تاریخ اشاعت سے میونسپل کمیٹی لاہور ضلع لاہور کے ممبروں کی تعداد بذریعہ اشتہار ہذا ۴۱ مقرر فرماتی ہے-جن میں سے ۳۲ منتخب کئے جائینگے اور ۹ بلحاظ نام یا عہدہ مقرر کئے جائینگے-

نمبر ۹۴۷-۲۳-بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۹۱۱-ایس مورخہ ۱۹-جولائی سنہ ۱۹۲۳ء جس کے ذریعہ میونسپلٹی لاہور ضلع لاہور کے موجودہ قواعد انتخاب مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۴۰۵۱ مورخہ ۲۷ دسمبر سنہ ۱۹۱۷ء کی بعض ترمیمات اعتراضات کے لئے شائع کی گئی تھیں-گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) مذکورہ بالا قواعد کو جیسا کہ ان کی ترمیم ہوئی-زیر دفعہ ۲۴۰ (۱) (ب) (ج)، و (د) ایکٹ میونسپل پنجاب سنہ ۱۹۱۱ء منظور کر کے شائع فرماتی ہے-اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۴۰۵۱ مورخہ ۲۷ دسمبر سنہ ۱۹۱۷ء بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے-

قواعد

۱-میونسپل کمیٹی لاہور کے ممبروں کے انتخاب کی غرض سے میونسپلٹی لاہور کے باشندگان پانچ جماعتوں میں تقسیم کئے جائینگے-یعنی:

(الف) جماعت اول-مسلمان-

(ب) جماعت دوم-سکھ

(ج) جماعت سوم-عیسائی-یہودی اور پارسی جو جماعت چہارم میں شامل نہیں ہے-

(د) جماعت چہارم-یورپین برطانوی رعایا جسمیں اینگلو انڈین شامل ہیں-

(ہ) جماعت پنجم-اہل ہنود و دیگر اشخاص جو جماعت ہائے اول تا چہارم میں شامل نہیں ہیں-

۲-(الف)-جماعت اول کے باشندوں کے ۱۷ نمائندے ہونگے-

(ب)-جماعت دوم کے باشندگان کے دو نمائندے ہونگے-

(ج)-جماعت سوم کے باشندگان کا ایک نمائندہ ہوگا-

(د)-جماعت چہارم کے باشندگان کا ایک نمائندہ ہوگا-

(ہ)-جماعت پنجم کے باشندگان کے ۱۱ نمائندے ہونگے-

۳-(الف)-جماعت اول کا ایک نمائندہ ہر ایک حلقہ مندرجہ گوشوارہ (الف) کے لئے جماعت مذکور کے وہ درج رجسٹر شدہ رائے دہندگان منتخب کرینگے-جو حلقہ مذکور میں سکونت رکھتے ہوں-

(ب)-جماعت دوم کا ایک نمائندہ ہر ایک حلقہ مندرجہ گوشوارہ (ب) کے لئے جماعت مذکور کے وہ درج رجسٹر شدہ رائے دہندگان منتخب کرینگے-جو حلقہ مذکور میں سکونت رکھتے ہوں-

(ج) جماعت سوم کا نمائندہ جماعت مذکور کے وہ درج رجسٹر شدہ رائے دہندگان منتخب کرینگے جو میونسپلٹی کے کسی حصہ میں رہتے ہوں-

(د) جماعت چہارم کا نمائندہ جماعت مذکور کے وہ درج رجسٹر شدہ رائے دہندگان منتخب کرینگے-جو میونسپلٹی کے کسی حصہ میں رہتے ہوں-

(ہ)-جماعت پنجم کا ایک نمائندہ ہر ایک حلقہ مندرجہ گوشوارہ (ج) کے لئے جماعت مذکور کے وہ درج رجسٹر شدہ رائے دہندگان منتخب کرینگے-جو حلقہ مذکور میں سکونت رکھتے ہوں-

۴-کوئی شخص میونسپل کمیٹی لاہور کے ممبر کے طور پر منتخب ہونیکا حقدار نہیں ہوگا-سوائے اس صورت

سکے جب وہ اُس جماعت کے نمائندے کے طور پر منتخب کیا جائے۔ جس سے وہ تعلق رکھتا ہو۔ اور تا وقتیکہ:-

(الف) کم از کم ۷۵ روپیہ ماہوار کی آمدنی نہ رکھتا ہو۔

(ب) لاہور تحصیل میں واقعہ کم از کم ۱۵۰۰ کی مالیت کی غیر منقولہ جائداد نہ رکھتا ہو۔

(ج)- لاہور تحصیل میں واقعہ اراضی کے متعلق کم از کم ۱۵ روپیہ سالانہ معاملہ زمین ادا نہ کرتا ہو۔ یا بطور مفوض الیہ سرکار وصول نہ کرتا ہو۔ یا۔

(د)- وہ امتحان انٹرینس یا سکول لیونگ سرٹیفکیٹ یا پنجاب یونیورسٹی کا کوئی دیگر مسلمہ مساوی یا اوس سے بالاتر امتحان پاس نہ کر چکا ہو۔ یا پنجاب یونیورسٹی کا کوئی امتحان علوم مشرقیہ پاس نہ کر چکا ہو۔

(۵) کوئی شخص میونسپلٹی لاہور میں بطور رائے دہندہ درج ہونیکا حق دار نہیں ہوگا۔ سوائے اوس جماعت میں جس سے وہ تعلق رکھتا ہو۔ الا اُس صورت میں کہ وہ

(الف) ۲۱ سال کی عمر کا ہو چکا ہو۔ اور جس سال میں رائے دہندگان کا رجسٹر تیار یا ترمیم کیا جائے۔ اس کی تاریخ: یکم دسمبر سے پہلے ۱۲ ماہ تک عام طور پر میونسپلٹی کے اندر رہائش رکھ چکا ہو۔ یا کاروبار کرتا رہا ہو۔ الا اس صورت میں کہ وہ

(ب) (۱) میونسپلٹی کی حدود کے اندر واقعہ کم از کم ۲۰۰ روپیہ کی مالیت کی غیر منقولہ جائداد رکھتا ہو۔

(۲) میونسپلٹی کی حدود کے اندر واقعہ کوئی مکان یا دوکان رکھتا ہو۔ جس کا کرایہ دو روپیہ ماہوار ہو۔ یا کم از کم دو روپیہ کرایہ ادا کرتا ہو۔

(۳) کم از کم ۷½ روپیہ سالانہ معاملہ زمین ادا کرتا ہو۔ (یا بطور مفوض الیہ سرکار وصول کرتا ہو)۔

(۴) کم از کم ۲۰ روپیہ ماہوار کی آمدنی رکھتا ہو یا

(۵) امتحان انٹرنس یا سکول لیونگ سرٹیفکیٹ یا پنجاب یونیورسٹی کا کوئی دیگر مسلمہ مساوی یا اوس سے بالاتر امتحان پاس نہ کر چکا ہو۔ یا پنجاب یونیورسٹی کا کوئی امتحان علوم مشرقی پاس نہ کر چکا ہو۔

تشریح۔ میونسپلٹی مذکور یا کسی خاص حلقے کی حدود کے اندر معمولی سکونت کا عرصہ محسوب کرنے کی غرض سے عارضی رہائش کے کسی ایسے عرصہ کو شمار نہیں کیا جائیگا۔ جو بیمار یا رخصت پر گذارا گیا ہو۔

۶- قاعدہ میں ۵ مندرجہ کسی حکم کے باوجود کوئی شخص ایک سے زیادہ قابلیتوں کے متعلق رائے دینے یا ایک سے زیادہ رائے دینے کا مستحق نہیں ہوگا۔ اور کوئی شخص رائے دہندوں کے ایک سے زیادہ رجسٹر میں بطور رائے دہندہ قلمبند نہیں کیا جائیگا۔ اگر کسی شخص میں ایسی قابلیتیں موجود ہوں۔ جنکی وجہ سے وہ بصورت دیگر ایک سے زیادہ رجسٹر رائے دہندگان میں قلمبند ہونیکا مستحق ہو۔ تو اوسے لازم ہوگا۔ کہ وہ ایسا رجسٹر انتخاب کرے۔ جس میں اوس کا نام درج کیا جاوے

گوشوارہ (الف)

ا- مسلم حلقہ ہائے شہر

حلقہ (وارڈ) نمبر ۱ ستھاں	ٹکسالی دروازہ کے بالمقابل سرکلر روڈ سے سرکلر روڈ کے ساتھ ساتھ اوس مقام تک جہاں یہ حضوری باغ سے آنیوالی سڑک سے ملتی ہے۔ آخر الذکر کے ساتھ ساتھ روشنائی دروازہ سے گذر کر نوگزہ کی قبر تک۔ پھر حویلی راجہ دھیان سنگھ کے سامنے سڑک سید مٹھا کے ساتھ ساتھ کوچہ یا بازار کھوئی ویہڑا کے ساتھ مقام اتصال تک۔ پھر وہاں سے کوچہ کھوئی ویہڑا کے ساتھ ساتھ اوس راستہ سے جو کوچہ غریب منشی سے ملتا ہے۔ اوس مقام تک جہاں یہ کوچہ میلا رام سے ملتا ہے۔ پھر کوچہ میلا رام کے ساتھ ساتھ اوس مقام تک جہاں یہ بازار بھاٹی دروازہ سے ملتا ہے۔ پھر وہاں سے بازار بھاٹی دروازہ کے ساتھ ساتھ چومالہ تک۔ اور پھر چومالہ روڈ کے ساتھ ساتھ بدر رو اور باغ کے پار سرکلر روڈ تک۔ پھر وہاں سے شمالی جانب سرکلر روڈ کے ساتھ ساتھ ٹکسالی دروازہ کے بالمقابل

[illegible]

[illegible]

[illegible]

چینل کے پل سڑک فیروزپور سے شروع ہوتا ہے - سڑک فیروزپور اور سڑک بہاولپور کے ساتھ ساتھ چوبرجی سے گزر کر ستان روڈ - لوئر مال و جرنیلی سڑک کے ساتھ ساتھ ریلوے بلاک ہاؤس واقع پل دریائے راوی کی مشرقی حد تک جہاں یہ میونسپل حد سے ملتی ہے -

حلقہ نمبر ۲ انار کلی

سرکلر روڈ بالمقابل بھاٹی دروازہ سرکلر روڈ کے ساتھ ساتھ دروازہ شاہ عالمی تک. وہاں سے جیند روڈ اور رتن چند روڈ کے ساتھ ساتھ پٹیالہ ہاؤس سے گزر کر براستہ چوک ہرجس ہال روڈ کے ساتھ ساتھ اپر مال تک - پھر مغربی جانب اپر مال (ٹھنڈی سڑک) کے ساتھ ساتھ اوس مقام تک جہاں یہ فین روڈ سے ملتی ہے - پھر فین روڈ کے ساتھ ساتھ اوس مقام تک جہاں یہ بیگم روڈ سے ملتی ہے - پھر بیگم روڈ کے ساتھ ساتھ اوس مقام تک جہاں یہ لٹن روڈ سے ملتی ہے - پھر لٹن روڈ کے ساتھ ساتھ چوکی چنگی سڑک فیروزپور سے گزر کر سڑک لٹن و بہاولپور کے مقام اتصال تک - پھر بہاولپور روڈ کے ساتھ ساتھ چوبرجی تک جہاں یہ حلقہ نمبر ۱ کی شرقی حد سے ملتی ہے -

حلقہ نمبر ۳ گوال منڈی

شاہ عالمی دروازہ سرکلر روڈ سے برانڈرتھ روڈ کے ساتھ ساتھ اوس مقام تک جہاں یہ میکلوڈ روڈ سے ملتی ہے - پھر میکلوڈ روڈ کے ساتھ ساتھ جنوبی طرف اوس مقام تک جہاں یہ منٹگمری روڈ سے ملتی ہے - پھر منٹگمری روڈ کے ساتھ ساتھ ملکہ کے بت تک - وہاں سے مغرب کی طرف ٹھنڈی سڑک (اپر مال) کے ساتھ ساتھ اپر مال و ٹمپل روڈ و ہال روڈ کے مقام اتصال تک جہاں یہ حلقہ نمبر ۲ کی حد سے ملتی ہے -

حلقہ نمبر ۴ لنڈا بازار

سرکلر روڈ و برانڈرتھ روڈ کے مقام اتصال سے سرکلر روڈ کے ساتھ ساتھ چوکی چنگی چاہ میراں تک - پھر جرنیلی سڑک کے ساتھ ساتھ چنگڑ محلہ و ریلوے اسٹیشن سے گزر کر آگے سڑک برانڈرتھ و سڑک میو کے مقام اتصال تک - پھر سڑک برانڈرتھ کے ساتھ ساتھ مغرب کی طرف اوس مقام تک جہاں یہ سرکلر روڈ سے ملتی ہے -

حلقہ نمبر ۵ گڑھی شاہو

سڑک راوی و سڑک سرکلر کے مقام اتصال سے سرکلر روڈ و جرنیلی سڑک کے ساتھ ساتھ چنگڑ محلہ و ریلوے اسٹیشن سے گزر کر سیدہا میو روڈ تک - پھر میو روڈ کے ساتھ ساتھ اوس مقام تک جہاں یہ نہر باری دوآب سے ملتی ہے - پھر نہر کے دائیں کنارہ کے ساتھ ساتھ اوس مقام جہاں انتہائی مشرقی حد میونسپل اس سے ملتی ہے - (نوٹ مجوزہ و موجودہ انتہائی شرقی حدود کا درمیانی رقبہ الف مجوزہ توسیع کے منظور ہو چکنے کے بعد اس حلقہ میں شامل کر دیا جائیگا -) پھر شمال کی طرف حد میونسپل کے شمال مشرقی مقام کے ساتھ ساتھ اوس مقام تک جہاں یہ ریلوے بلاک ہاؤس میں ریلوے لائن سے ملتی ہے -

حلقہ نمبر ۶ قلعہ گوجر سنگھ

ملکہ کے بت واقع ٹھنڈی سڑک سے مشرق کی طرف ٹھنڈی سڑک کے ساتھ ساتھ سیدہا اس مقام تک جہاں حدود چھاؤنی و میونسپل سڑک سے ملتی ہیں - پھر شمال کی طرف مشترکہ حد میونسپل و چھاؤنی کے ساتھ ساتھ اوس مقام تک جہاں یہ نہر لوئر باری دوآب کو عبور کرتی ہے - پھر نہر باری دوآب کے دائیں کنارہ کے ساتھ ساتھ اوس مقام تک جہاں یہ میو روڈ سے ملتی ہے (مجوزہ و موجودہ حدود مشرقی حدود کا درمیانی رقبہ اوس وقت تک شامل کیا جائیگا - جبکہ مجوزہ توسیع منظور ہو جائیگی) پھر میو روڈ کے ساتھ ساتھ اوس مقام تک جہاں یہ برانڈرتھ روڈ سے ملتی ہے - پھر مغرب کی طرف اوس مقام تک جہاں یہ مکلوڈ سڑک سے ملتی ہے - پھر جنوب کی طرف مکلوڈ سڑک کے ساتھ ساتھ اوس مقام تک جہاں یہ منٹگمری روڈ سے ملتی ہے - پھر منٹگمری روڈ کے ساتھ ساتھ ملکہ کے بت تک -

حلقہ نمبر ۷ مزنگ

سڑک ہائے ٹمپل و مزنگ کے مقام اتصال مزنگ روڈ کے ساتھ ساتھ گاڑیوں کے اڈہ تک - اڈہ سے مزنگ ہائی سکول سے گذر کر بڑے بازار کے ساتھ ساتھ نزولی بازار اور بڑے بازار کے موڑ تک - وہاں سے نزولی بازار کے ساتھ ساتھ سڑک بدرالدین و تھانہ مزنگ واقعہ ٹمپل روڈ تک - پھر ٹمپل روڈ کے ساتھ ساتھ اوس مقام تک جہاں وہ سڑک فیروزپور سے ملتی ہے - پھر لٹن روڈ سے اوس مقام اتصال تک جہاں وہ بیگم روڈ سے ملتی ہے پھر بیگم روڈ کے ساتھ ساتھ سڑک ہائے مزنگ فین و بیگم روڈ کے تراہے کے نزدیک اڈہ گاڑی ہائے مزنگ تک -

حلقہ نمبر ۸ بھونڈپورہ

چوکی چنگی سڑک فیروزپور سے جنوب کی طرف سڑک فیروزپور کے ساتھ ساتھ سنٹرل جیل ہارٹ واٹر چینل پر اس کے پل تک - پھر حد میونسپل کے جنوبی مقام کے ساتھ ساتھ جہاں یہ حد چھاؤنی سے ملتی ہے - موجودہ مجوزہ توسیع شدہ حدود میونسپل کا درمیانی رقبہ (جو توسیع کے منظور ہونے پر شامل کیا جائیگا) پھر شمال کی طرف شنکر - سدود چھاؤنی و میونسپل کے ساتھ ساتھ اوس مقام تک جہاں یہ ٹھنڈی سڑک کو کاٹتی ہے - پھر ٹھنڈی سڑک کے ساتھ ساتھ اوس مقام تک جہاں یہ مزنگ روڈ سے ملتی ہے - پھر عین روڈ کے ساتھ ساتھ اوس مقام تک جہاں یہ مزنگ روڈ سے ملتی ہے - پھر عین بازار مزنگ کے ساتھ ساتھ اوس مقام تک جہاں یہ نزولی بازار سے ملتا ہے - پھر نزولی بازار کے اور بدرالدین روڈ کے ساتھ ساتھ اوس مقام تک جہاں یہ ٹمپل روڈ سے ملتا ہے - پھر آخرالذکر کے ساتھ ساتھ اوس مقام تک جہاں یہ بمقام چوکی چونگی فیروزپور پر سڑک ہائے فیروزپور ولٹن کے ساتھ ملتی ہے -

نوٹ - جہاں کہیں متذکرۃ الصدر حدود کی نسبت یہ بیان کیا گیا ہے - کہ وہ کوچوں یا سڑکوں کے ساتھ ساتھ جاتی ہیں وہاں اون سے مراد یہ ہے - کہ وہ ایسی سڑکوں یا کوچوں کے مرکزی خط کے ساتھ ساتھ جاتی ہیں +

گوشوارہ (ب)

حلقہ جات سکھاں

حلقہ نمبر ۱

میونسپل رقبہ جو سرکلر روڈ کے اندر شامل ہے -

حلقہ نمبر ۲

میونسپل رقبہ جو سرکلر روڈ کے باہر اور میونسپل حدود کے اندر واقع ہے -

گوشوارہ - ج

۱- حلقہ ہائے شہر اہل ہنود

حلقہ نمبر ۱ دروازہ بھاٹی

ٹکسالی دروازہ کے باہر سرکلر روڈ کے شمال مشرقی کونہ سے ٹکسالی دروازہ تک - پھر راوی روڈ کی جنوبی حد کے ساتھ ساتھ بازار شیخوپوریاں کے شمال میں چوک ہیرا منڈی کے شمال مغربی تک - چوک ہیرا منڈی کے جنوب مشرقی کونہ سے بازار سید مٹھا و لوہاری منڈی - چوک جھنڈا - بازار دروازہ موری کی مغربی طرف کے ساتھ ساتھ موری دروازہ کے باہر سرکلر روڈ کے شمال مغرب تک - پھر سرکلر روڈ کے شمال مغربی کونہ سے موری دروازہ کے باہر اوسی سڑک کے شمالی طرف کے ساتھ ساتھ اسلامیہ ہائی سکول کے بالمقابل سرکلر روڈ کے شمال مشرقی کونہ تک پھر سرکلر روڈ سے مشرقی طرف کے ساتھ ساتھ ٹکسالی دروازہ کے باہر اوسی سڑک کے شمال مشرقی کونہ تک ۔

[illegible]

ایچیسن گنج تک پھر ایچیسن گنج سے موچی دروازہ تک - پھر سرکلر روڈ کے شمال مشرقی کونہ سے بازار چیدر داؤ ونکسالی بازار - بزازہٹہ کی مشرقی طرف کے ساتھ ساتھ ٹبی بازار کے اتصال تک - پھر ڈبی بازار کشمیری کی جنوبی طرف - کوچہ کوٹھی داراں کے اتصال تک پھر گلی کوٹھیداراں کے مشرق کے ساتھ ساتھ باندر رلو گھرا کے اتصال تک - پھر لوگھر الیا ار کے مشرق کے ساتھ ساتھ خضری دروازہ کے باہر سرکلر روڈ کے جنوب مشرقی کونہ تک -

نوٹ - جہاں کہیں متذکرۃ الصدر حدود کے متعلق یہ بیان کیا گیا ہے - کہ وہ کوچوں یا سڑکوں کے ساتھ ساتھ جا رہی ہیں - وہاں ان سے مراد یہ ہے - کہ وہ ایسی سڑکوں یا کوچوں کے مرکزی خط کے ساتھ ساتھ جا رہی ہیں *

۲ - سول اسٹیشن حلقہ جات اہل ہنود

حلقہ نمبر ۱ شیش محل — سرکلر روڈ واقع بیرون دروازہ سے چنگڑ محلہ اور کچہری روڈ کے ساتھ ساتھ چوک انارکلی تک انارکلی بازار کے ساتھ ساتھ ٹالنٹن مارکیٹ سے گزر کر پرانی انارکلی سے ہوکر لٹن روڈ کے ساتھ ساتھ - پھر جنوب کیطرف فیروزپور روڈ کے ساتھ ساتھ اوس مقام تک جہانکہ یہ جنوبی حدود میونسپل سے ملتا ہے - پھر مغرب کی طرف میونسپل حدود کے ساتھ ساتھ اور شمال کیطرف اوس میونسپل حد کے مغربی اور شمال مغربی محاذ کے ساتھ ساتھ جہانکہ یہ پل راوی پر ریلوے لائن سے ملتی ہے - پھر ریلوے لائن کے ساتھ ساتھ ریلوے اسٹیشن بادامی باغ تک - پھر سڑک بادامی باغ سرکلر روڈ اور راوی روڈ کے ساتھ ساتھ راوہا کنڈ سے گزر کر بھاٹی دروازہ تک - بھاٹی دروازے سے سرکلر روڈ کے ساتھ موری دروازہ تک -

حلقہ نمبر ۲ انارکلی — موری دروازہ کے باہر سے موچی دروازہ تک سرکلر روڈ چیمبرلین روڈ - ہال روڈ - لارنس روڈ کے ساتھ ساتھ حد مذکور کے فیروزپور روڈ کے ساتھ مقام انتصال تک - پھر فیروزپور روڈ کے ساتھ ساتھ چوکی چنگی الف واقع فیروزپور روڈ اوس مقام تک جہانکہ یہ حلقہ نمبر ۱ کی مشرقی حد سے ملتی ہے -

حلقہ نمبر ۳ گوالمنڈی — بیرون موچی دروازہ - سرکلر روڈ - برانڈرتھ روڈ میو روڈ - ڈورنڈر روڈ - ایجرٹن روڈ فیروزپور روڈ سے اس کے لارنس روڈ کے ساتھ مقام انتصال تک - جہاں کہ یہ حلقہ نمبر ۲ کے مشرقی حد سے ملتا ہے -

حلقہ نمبر ۴ بھونڈپورہ — چوکی چنگی الف واقع فیروزپور روڈ - ایجرٹن روڈ - ڈورنڈ روڈ - شالامار روڈ کے شمال کیطرف مین ریلوے لائن کے ساتھ ساتھ نہر کے پار میونسپل حدود اور حدود چھاؤنی کے مقام اتصال تک - وہاں سے اس کے جیل روڈ کیساتھ مقام اتصال کے قریب قریب درقبہ جات باہین موجودہ اور مجوزہ میونسپل حدود اوس وقت اس حلقہ میں شامل کیا جائیگا جبکہ مجوزہ توسیع کی منظوری ہوجائیگی) پھر جنوبی میونسپل حدود کے ساتھ ساتھ اس کے فیروزپور روڈ کے ساتھ مقام انتصال تک پھر فیروزپور روڈ کے ساتھ ساتھ چوکی چنگی الف واقع فیروزپور روڈ تک

حلقہ نمبر ۵ مصری شاہ — برانڈرتھ روڈ اور ریو روڈ کے مقام انتصال سے شالامار روڈ کے مقام انتصال تک - شالامار روڈ کے ساتھ ساتھ ریلوے لائن تک - پھر مین ریلوے لائن کے ساتھ ساتھ اوس مقام تک جہاں کہ میونسپل حدود اور حدود چھاؤنی ملتی ہیں - مشرق کیطرف حد مذکور کے ساتھ ساتھ - پھر شمال کیطرف اور مغرب کیطرف میونسپل حدود کے شمال مشرقی حصہ کے ساتھ ساتھ رقبہ الف باہین موجودہ اور مجوزہ انتہائی مشرقی حدود اس وقت اس حصہ میں شامل کیا جائیگا جبکہ میونسپل حدود کی مجوزہ توسیع منظور ہوجائیگی) پھر جنوب کی طرف شمال مغربی میونسپل حد کے ساتھ ساتھ اوس مقام تک جہانکہ حد مذکور پل راوی اور حلقہ نمبر ۱ کی شمالی حد پر ریلوے لائن سے ملتی ہے -

نوٹ - جہاں کہیں مذکورہ بالا حدود کا ذکر بازاروں یا سڑکوں کے ساتھ ساتھ جانے کا کیا جاتا ہے - تو اس سے مراد ہوتی ہے کہ وہ مذکورہ سڑکوں یا بازاروں کے مرکزی خط کے ساتھ ساتھ جاتی ہیں *

دستخط - فضل حسین
وزیر تعلیم

دستخط - اے - لطیفی
سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب (صیغہ منتقلہ)

رجسٹرڈ ایل نمبر ٦٤ء

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۴۲] لاہور - ۱۹ - اکتوبر (مجریہ ۲٦ - اکتوبر) ۱۹۲۳ء یوم جمعہ [جلد ۵۱

پہلا حصہ الف

اشتہارات و احکام پنجاب گورنمنٹ

محکمہ لوکل سیلف گورنمنٹ

بورڈ ہائے

۱۵ - اکتوبر ۱۹۲۳ء

نمبر ۲۳۹۳۹ - بموجب احکام قاعدہ ۱۱ منجملہ قواعد مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۸۴ مورخہ ۲۵ فروری ۱۹۱٦ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) ڈسٹرکٹ بورڈ لائل پور کو اشتہار ہذا کی تاریخ اشاعت سے درجہ اول کا ڈسٹرکٹ بورڈ قرار دیتی ہے"

نمبر ۲۲۹٦۸ - مندرجہ ذیل قاعدہ جس کو پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) ایکٹ ڈسٹرکٹ

بورڈ ہائے پنجاب ۱۸۸۳ء کی دفعہ ۱۰۵۵ (۳) کے بموجب حلف اطاعت زیر دفعہ ۱۱ - الف - ایکٹ مذکور کے اٹھانے کے متعلق مرتب کرنا تجویز فرماتی ہے - بذریعہ اشتہار ہذا اطلاع عام کے لئے شایع کیا جاتا ہے - مسودہ قاعدہ پر ۱۵ نومبر ۱۹۲۳ء کو یا اس کے بعد ایسے اعتراضات یا تجاویز کے ساتھ غور کیا جائے گا - جو اس بارے میں تاریخ مذکور سے قبل موصول ہوں -

مسودہ قاعدہ

(۱) حلف یا اقرار اطاعت مجوزہ دفعہ ۱۱ - الف - ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب ۱۸۸۳ء کسی تازہ مقررہ شدہ یا تازہ منتخب شدہ ڈسٹرکٹ بورڈ کی صورت میں صاحب ڈپٹی کمشنر یا کسی دیگر ایسے گزیٹیڈ افسر کی طرف سے لیا جائے گا - جس کو صاحب موصوف اس بارے میں مقرر کرینگے - اور دیگر صورتوں میں حلف یا اقرار مذکور اجلاس کے چیرمین کی طرف سے لیا جائیگا -

(۲) قاعدہ ہذا کی ضمن (۱) کے بموجب جو اقرار - - - یا حلف - - - لیا جائیگا - وہ جلسے کی روئداد میں کارروائی جلسہ کے جزو کے طور پر قلمبند کیا جائیگا ٭

کمیٹیاں

۱۰ - اکتوبر ۱۹۲۳ء

نمبر ۳۴۶۶۵ - مندرجہ ذیل مسودہ قواعد جس کو پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) بہ نفاذ اختیارات مفوضہ لوکل گورنمنٹ بروے دفعہ ۲۴۰ (۱) (ب) (ج) (د) ایکٹ میونسپل پنجاب ۱۹۱۱ء (جیسا کہ اُس کی بعد میں ترمیم ہوئی) بہ تنسیخ قواعد مشتہرہ ہمراہ اشتہار پنجاب گورنمنٹ نمبری ۲۰۰۴۳ مورخہ ۱۳ - نومبر ۱۹۱۸ء مرتب کرنا تجویز فرماتی ہے - ان اشخاص کی اطلاع کے لئے شایع کیا جاتا ہے - جن پر غالباً اس کا اثر پڑیگا - مجوزہ قواعد میونسپلٹی پنڈدادن خاں پر اطلاق پذیر ہونگے - اور مسودہ مذکور پر ۲۰ نومبر ۱۹۲۳ء کو یا اس کے بعد ایسے اعتراض یا تجویز کے ساتھ غور کیا جائیگا - جو تاریخ مذکور سے قبل اس بارے میں کسی شخص کی طرف سے موصول ہوں -

مسودہ قواعد

۱ - میونسپل کمیٹی پنڈدادن خاں کے ممبروں کے انتخاب کی غرض سے میونسپلٹی پنڈدادن خاں کے باشندے دو جماعتوں میں تقسیم کئے جائینگے - یعنی :-

(الف) جماعت اول - اہل ہنود سکھ و دیگر اشخاص جو جماعت دوم میں شامل نہیں ہیں

(ب) جماعت دوم - مسلمان -

۲ - (الف) جماعت اول کے باشندوں کے ۵ نمائندے ہونگے -

(ب) جماعت دوم کے باشندوں کے ۹ نمائندے ہونگے -

۳ - (الف) ہر ایک وارڈ مندرجہ گوشوارہ الف کے لئے جماعت اول کا ایک نمائندہ جماعت مذکور کے ان درج رجسٹر شدہ رائے دہندگان کی طرف سے منتخب کیا جائیگا - جو حلقہ مذکورۃ الصدر میں سکونت پذیر ہوں

(ب) ہر ایک وارڈ مندرجہ گوشوارہ ب کے لئے جماعت دوم کا ایک نمائندہ جماعت مذکور کے ان درج رجسٹر شدہ رائے دہندگان کی طرف سے منتخب کیا جائیگا - جو حلقہ مذکورۃ الصدر میں سکونت پذیر ہوں -

۴ - کوئی شخص میونسپل کمیٹی پنڈدادن خاں کے ممبر کے طور پر منتخب ہونے کا حقدار نہ ہوگا سوائے اس جماعت کے نمائندے کے جس سے وہ تعلق رکھتا ہو - اور تاوقتیکہ

(الف) وہ فہرست انتخاب میں بطور رجسٹر شدہ رائے دہندہ درج نہ ہو - اور

(ب) (۱) تحصیل پنڈدادن خاں میں واقع اراضی کی نسبت کم از کم ۱۰ روپیہ سالانہ معاملہ زمین ادا نہ کرتا ہو - یا بطور مفوض الیہ سرکار وصول نہ کرتا ہو - یا

(۲) میونسپل حدود کے اندر واقع کم از کم ۱۰۰۰ روپیہ مالیت کی غیر منقولہ جائداد کا مالک نہ ہو - یا

(۳) کم از کم ۵۰ روپیہ ماہوار آمدنی نہ رکھتا ہو - یا

(۴) امتحان انٹرنس سکول لیونگ سرٹیفکیٹ یا پنجاب یونیورسٹی کا کوئی دیگر مسلمہ مساوی یا اس سے بالاتر امتحان پاس نہ کر چکا ہو - یا پنجاب یونیورسٹی کا کوئی امتحان علوم مشرقیہ پاس نہ کر چکا ہو -

نوٹ - اگر باپ اور بیٹا اکٹھے رہتے ہوں - تو جائیداد غیر منقولہ پر قابض ہونا یا معاملہ زمین کا ادا کرنا یا مقدار یا مالیت مصرحہ ضمن (ب) (۱)، (۲)، قاعدہ ہذا کے برابر بطور مفوض الیہ گورنمنٹ معاملہ زمین کا وصول کرنا صرف باپ کی قابلیت سمجھی جاویگی مگر شرط یہ ہے - کہ باپ کی خواہش پر ایسا قبضہ یا ادائیگی باپ کی بجائے بیٹے کی قابلیت سمجھی جا سکتی ہے -

۵ - کوئی شخص میونسپل کمیٹی پنڈ دادن خاں میں بطور رائے دہندہ درج رجسٹر کئے جانے کا مستحق نہیں ہوگا - سوائے اس جماعت کے جس سے اوس کا تعلق ہو - اور تا وقتیکہ

(الف) وہ مرد نہ ہو - اور ۲۱ سال کی عمر کا نہ ہو چکا ہو - اور اس سال کی یکم دسمبر سے عین ما قبل بارہ ماہ میں جس میں رائے دہندگان کا رجسٹر تیار یا ترمیم کیا گیا ہو - میونسپلٹی کے اندر عام طور پر نہ رہا ہو - یا کاروبار نہ کرتا رہا ہو - اور

(ب) (۱) میونسپلٹی کی حدود کے اندر واقع کم از کم ۲۰۰ روپیہ کی مالیت کی جائیداد غیر منقولہ نہ رکھتا ہو - یا

(۲) میونسپل حدود کے اندر واقع کسی مکان یا حصہ مکان کا کم از کم ایک روپیہ ماہوار کرایہ ادا نہ کرتا ہو - یا

(۳) کم از کم ۵ روپیہ سالانہ معاملہ زمین ادا نہ کرتا ہو - یا

(۴) کم از کم ۱۵ روپیہ ماہوار کی آمدنی نہ رکھتا ہو - یا

(۵) امتحان انٹرنس یا سکول لیونگ سرٹیفکیٹ یا پنجاب یونیورسٹی کا مسلمہ کوئی دیگر مساوی یا اس سے بالاتر امتحان پاس نہ کر چکا ہو - یا پنجاب یونیورسٹی کا امتحان علوم مشرقیہ پاس نہ کر چکا ہو -

تشریح - میونسپلٹی یا کسی خاص حلقے کی حدود کے اندر عام رہائش کے شمار کرنے میں عارضی غیر حاضری کے اس عرصے کو محسوب نہ کیا جائیگا - جو پہاڑ پر یا رخصت پر گزارا گیا ہو -

۶ - قاعدہ ۵ میں کسی حکم کے باوجود کوئی شخص ایک سے زیادہ قابلیت کی بابت رائے دینے یا ایک سے زیادہ رائے دینے کا مستحق نہیں ہوگا - اور کوئی شخص رائے دہندگان کے ایک سے زیادہ رجسٹروں میں بطور رائے دہندہ درج نہیں کیا جائیگا اگر کسی شخص میں یہ قابلیت ہو - کہ اس کا نام ایک سے زیادہ رجسٹر رائے دہندگان میں درج ہو - تو اس کو ایک ایسا رجسٹر منتخب کر لینا چاہیئے - جس میں اس کا نام درج کیا جائے -

گوشوارہ الف
حلقہ جات ہنود

نمبر حلقہ	نام حلقہ	تفصیل حدود
۱	کوٹ صاحب خاں بہ استثناء (۱) بازار بھٹا (۲) بازار سندرا جوگ اور (۳) مکانات واقع نزد جامع مسجد اور بشمول (۱) کڑلا گلی (۲) نوالوک (۳) جھگیاں (۴) مندر جو نہر کی مشرقی جانب واقع ہیں (۵) بنگلہ اسسٹنٹ کمشنر اور (۶) ریلوے سٹیشن	شمال - ریلوے لائن پل واقع جنڈالہ نالا سے قدیم کھیورہ میانی روڈ تک مشرق - میونسپلٹی کی مشرقی حد جنوب - نالا دریائے جہلم جھگیاں سے ناگس مندر تک مغرب - نہر میونسپل مندر رمہنت دواسی گیر سے ریلوے پل واقع جنڈالا نالا تک
۲	مسجد عالم شاہ اور مسجد خیر شاہ بشمول (۱) کٹڑہ رام روپ (۲) کوچہ بھائی گوکل سنگھ (۳) کوچہ ہرگنا (۴) کوچہ کھیری والا مع پکا مسجد واقع پنڈ دادنخاں اور (۱) کوچہ بھٹا (۲) کوچہ سندرا جوگ اور (۴) مکانات واقع نزد جامع مسجد واقع کوٹ صاحب خان	شمال - ایک سڑک اراضی لالہ پنڈی داس کے متصل نہر پر واقع پل سے کوچہ بلوچ کے مقام آغاز تک مشرق - نہر میونسپل پل واقع متصل اراضی لالہ پنڈی داس سے مندر رمہنت دواسی گیر تک جنوب - ایک سیدھا خط مندر رمہنت دواسی گیر سے سڑک ستی تک اور ایک راستہ جو شوالہ پوری کو جاتا ہے - مغرب - ایک سڑک شوالہ پوری سے اوس تکیہ کی ٹوٹنی تک جو مکان مہیش داس کے نزدیک واقع ہے - کوچہ سرناس اور کوچہ بلوچ

نمبر حلقہ	نام حلقہ	تفصیل حدود
٣	پنڈ دادن خاں کا شمالی حصہ بشمول (١) شمالی محلہ (٢) محلہ بلوچ (٣) کوچہ سرناس (۴) کوچہ مہتیاں (٥) کوچہ بیبریاں (٦) محلہ پرانی تحصیل (٧) محلہ پیر مصطفٰے۔ اور (٨) محلہ مسلیاں	شمال - ایک سڑک مسجد کھلو سے چوکی چنگی نمبر ٥ تک مشرق - نہر میونسپل مسجد کھلو سے دس پُل تک جو اراضی لالہ پنڈی داس کے متصل نہر پر واقع ہے - کوچہ سرگناس اور کوچہ کیریانوالہ جنوب - ایک سڑک چوکی چنگی نمبر ٦ سے مکان فتح دین تک محلہ تیلی اور محلہ مہتہ برکت رائے مغرب - ایک سیدھا خط چوکی چنگی نمبر ٥ سے چوکی چنگی نمبر ٦ تک
۴	پنڈ دادن خان کا جنوبی حصہ بشمول (١) محلہ مجید قصاب (٢) کوچہ جوالا سہائے مارواہ (٣) محلہ شیرو گجر (۴) محلہ ٹھاکر دوارہ کھجور والا (٥) محلہ مہتہ برکت رائے (٦) محلہ پوریاں او رمعرفتیاں (٧) محلہ پیر بھوٹیس اور (٨) محلہ موچیاں و تیلیاں	شمال - بازار بزازاں اور محلہ کسیریاں و کیریانوالا و کوچہ سرناس و کوچہ مہتا اور محلہ پرانی تحصیل - مشرق بازار کلاں سناراں اور گوشت فروشاں جنوب - ایک سڑک چوک خوجہ سے مکان فتح دین موچی تک مغرب - محلہ مسلیاں
٥	کوٹ سلطان منڈی کلی وال اور کوٹلہ	شمال - ایک راستہ جو کوٹلہ کو جاتا ہے مشرق - سڑک ستی جنوب - نالا دریائے جہلم جھنگی بی ستان سنگھ سے ٹبہ کل تک مغرب - ٹبہ کلی وال اور قبرستان

گوشوارہ ب
حلقہ جات مسلمانان

نمبر حلقہ	نام حلقہ	تفصیل حدود
١	موضعات جھگیاں نواں لوک اور کڈ لاٹھی بشمول احاطہ جات سربگہ ہائے صیغہ تعمیرات سرکاری و پولیس اور اسسٹنٹ کمشنر	
٢	کوٹ صاحب خاں	شمال - ریلوے لائن مشرق - اسسٹنٹ کمشنر کے بنگلہ کو جانے والی سڑک جنوب - دریا کا مشرقی کنارہ جھگیاں سے نہر کے دہانہ تک مغرب - نہر -
٣	پنڈ دادن خاں کا مشرقی حصہ	شمال - جرنیلی سڑک مشرق - نہر جنوب - محلہ تیلیانوالہ کو جانے والی سڑک چوک خواجہ تک مغرب - بازار چوک خواجہ سے گزر کر کوچہ لالہ جوالا سہائے سے اور بازار کسیریاں کوچہ لالہ منگل سین اور کوچہ بلوچ اوس سڑک تک جو پرانی تحصیل کو جاتی ہے - اور پھر اس راستہ کے ساتھ ساتھ گزر کر جو ایم - گنڈا مل کے مکان کی مشرقی جانب واقع ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

	[illegible]	
٦	[illegible]	
٧	[illegible]	[illegible]
٧	[illegible]	[illegible]
٨	[illegible]	[illegible]
٥	[illegible]	[illegible]
٩	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]

[illegible] [illegible]

کارروائی جلسہ بجنسہٖ کے طور پر قلمبند کیا جائیگا -

۱۶ - اکتوبر ۱۹۲۳ء

نمبر ۲۴۰۲۱ . تصحیح - قاعدہ ۴ (د) منجملہ قواعد مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۳۷۴۹ مورخہ ۱۱ - اکتوبر ۱۹۲۳ء میں "امتحان انٹرنس اور سکول لیونگ سرٹیفکیٹ کی جگہ" انٹرمیڈیٹ پڑھو -

نمبر ۲۴۰۴۳ - بہ ترمیم تاریخہائے مصرحہ اشتہار پنجاب گورنمنٹ نمبری ۷۸۷۷ ا مورخہ ۵ ستمبر ۱۹۱۷ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) زیر قاعدہ ۲۷ منجملہ قواعد مشتہرہ ہمراہ اشتہار پنجاب گورنمنٹ نمبری ۹۲۴۴ مورخہ ۱۹ - مارچ ۱۹۲۳ء میونسپل کمیٹی راولپنڈی کی کارروائی انتخاب کے لئے سال ۱۹۲۴ء میں حسب ذیل تاریخیں مقرر فرماتی ہے :-

قاعدہ ۱ میں "۱۰ - اپریل و ۱۰ مئی" کی جگہ "۲۰ فروری و ۲۰ مارچ" پڑھو

" ۳ (۱) میں "۳۱ دسمبر" کی جگہ "۳۰ - نومبر" پڑھو -

" ۵ (۱) میں "۲۱ جنوری" کی جگہ "۱۵ - دسمبر" پڑھو -

" ۵ (۴) میں "فروری کے آخری دن" کی جگہ "۱۵ جنوری" پڑھو

" ۶ (۱) میں "یکم اپریل کی جگہ "یکم مارچ" اور "مارچ کے آخری تاریخ" کی جگہ "فروری کی آخری تاریخ" پڑھو

" " (۲) میں "یکم اپریل" کی جگہ "یکم مارچ" اور "مارچ کے آخری تاریخ" کی جگہ "فروری کی آخری تاریخ" پڑھو

الفاظ یکم اور بیس جنوری کے مابین کی جگہ "یکم دسمبر اور ۱۸ دسمبر" پڑھو

قاعدہ ۷ (۱) "۱۵ فروری" کی جگہ "۵ جنوری" پڑھو - اور "فروری کی آخری تاریخ" کی جگہ "۱۵ جنوری" پڑھو

" " (۳) "۵ مارچ" کی جگہ "آخری تاریخ جنوری" اور "۱۲ مارچ" کی جگہ "۷ فروری" پڑھو

نمبر ۲۴۴۴۴ مندرجہ ذیل قواعد جن کو پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) بہ نفاذ اختیارات مفوضہ لوکل گورنمنٹ بروے دفعہ ۲۴۰ (۱)، (ب)، (ح)، (د)، ایکٹ میونسپل پنجاب ۱۹۱۱ء بہ تنسیخ قواعد مشتہرہ ہمراہ اشتہار پنجاب گورنمنٹ نمبری ۲۶۰۰۰ مورخہ ۳۰ ستمبر ۱۹۱۹ء مرتب کرنا بتجویز فرماتی ہے - ان اشخاص کی اطلاع کے لیئے شائع کیا جاتا ہے - جن پر غالباً اس کا اثر پڑے گا - مجوزہ قواعد میونسپلٹی راولپنڈی ضلع راولپنڈی پر اطلاق پذیر ہونگے - اور مسودہ مذکور پر ۱۲ نومبر ۱۹۲۳ء کو یا اس کے بعد ایسے اعتراض یا تجویز کے ساتھ غور کیا جائیگا - جو کسی شخص کی طرف سے اس بارے میں تاریخ مذکور سے قبل موصول ہو -

مسودہ قواعد

۱ - ممبروں کے انتخاب کی غرض سے راولپنڈی کی میونسپلٹی ۱۵ حلقہ جات میں تقسیم کی جائے گی - جن کی حدود کی تفصیل گوشوارہ منسلکہ قواعد ہذا میں درج کی گئی ہے - حلقہ جات الغایت ۱۲ و ۱۵ کے لیئے ہر ایک میں صرف ایک نمائندہ منتخب کیا جائے گا لیکن حلقہ جات ۱۳ و ۱۴ کے لئے دو ممبر ہونگے - ہر ایک رائے دہندہ اسی قدر رائے دینے کا مستحق ہوگا - جس قدر کہ نشست ممبری خالی ہونگی -

۲ - کوئی شخص بطور ممبر منتخب ہونے کا حقدار نہیں ہوگا - تاوقتیکہ

(۱) وہ میونسپلٹی کا مرد باشندہ نہ ہو - کم از کم ۲۵ سال کی عمر کا نہ ہو - اور انگریزی یا کسی دیگر ہندوستانی زبان میں لکھ پڑھ نہ سکتا ہو - اور تاوقتیکہ

(۲) (الف) تحصیل راولپنڈی میں واقع اراضی کی نسبت کم از کم ۱۵ روپیہ سالانہ معاملہ زمین ادا نہ کرتا ہو - یا بطور مفوض الیہ سرکار وصول نہ کرتا ہو - یا

(ب) میونسپلٹی کی حدود کے اندر واقع کم از کم ۱۵۰۰/ روپیہ کی مالیت کی غیر منقولہ جائداد نہ رکھتا ہو -

(ج) کم از کم ۷۵ روپے ماہوار کی آمدنی نہ رکھتا ہو - یا

(د) امتحان انٹرمیڈیٹ یا پنجاب یونیورسٹی کا مسلمہ کوئی دیگر مساوی یا بالاتر امتحان پاس نہ کر چکا ہو - یا پنجاب یونیورسٹی کا کوئی امتحان علوم مشرقیہ پاس نہ کر چکا ہو -

نوٹ :- اگر باپ اور بیٹا اکٹھے رہتے ہوں - تو قابلیت مندرجہ ضمن ۲ (الف)، و (ب) صرف باپ کی قابلیت سمجھی جائیگی - اور اگر باپ کی خواہش ہو - تو اس کی جگہ اس کا بیٹا مقرر ہو سکتا ہے -

(۳) کوئی شخص میونسپلٹی راولپنڈی میں بطور رائے دہندہ درج رجسٹر ہونے کا حقدار نہیں ہوگا :-

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

نمبر حلقہ	تعیین حدود
۵	مشرق - وسط کوچہ زرگراں و بازار چیچی ہٹیاں - چوک دھرم سالہ زرگراں سے مسجد کیلیاں والی تک - اور آگے وسط کوچہ ملحقہ لٹوواندہیاں و رام گوڈؤن روڈ دریائے ٹی تک جنوب - دریائے ٹی مغرب - حلقہ نمبر ۱
۶	شمال - وسط کوچہ ملہاراں اوس چوک کے جو دھرم سالہ زرگراں کے متصل واقع ہے - اوس چوک تک جو سادھو جگی کے مکان کے نزدیک واقع ہے - اور پھر وہاں سے وسط سڑک محلہ تیلیاں اور وسط سڑک چک لالہ میونسپل حد تک مشرق - میونسپل حد جنوب - میونسپل حد مغرب - حلقہ نمبر ۵
۷	شمال - وسط بازار کلاں اور سڑک کوڑھی خانہ اوس چوک سے جو لہنا شاہ کی بیٹھک کے متصل واقع ہے - میونسپل حد تک مشرق - میونسپل حد جنوب - حلقہ نمبر ۶ مغرب حلقہ نمبر ۴
۸	شمال - وسط سڑک مری میونسپل حد سے چوک مری روڈ تک اور اوس سڑک تک جو کلیان داس کے مندر کو جاتی ہے - اور آگے وسط سڑک مندر کلیان داس اوس چوک تک جو شفاخانہ برانچ نمبر ۲ کے متصل واقع ہے مشرق - میونسپل حد جنوب - حلقہ جات نمبر ۷ و ۴ مغرب - کوچہ ایس تارا سنگھ معہ چھوٹے ملحقہ کوچہ جات و مکانات واقع ہر دو اطراف چوک سید پوری دروازہ تک جو بی ہرنام سنگھ سپلائی ایجنٹ کے مکان کے نزدیک واقع ہے - آگے وسط کوچہ جوزد اور کوچہ دھرم سال بھائی ٹہل سنگھ و کوچہ دیوی دوارہ شمالی سرکلر روڈ تک - پھر وہاں سے اوس چوک تک جو شفاخانہ برانچ نمبر ۲ کے متصل واقع ہے -
۹	شمال - شمالی سرکلر روڈ مشرق - حلقہ نمبر ۸ جنوب - وسط کوچہ گجراں - مراد بخش کے مکان سے براستہ اوس نالی کے جو دھرم سالہ بی ہری سنگھ کی جنوبی جانب واقعہ ہے - ایس شام سنگھ کے مکان تک - مغرب - وسط کوچہ دھرم سالہ باراں دری کوچہ الووالیاں اور کوچہ پنیاریاں مراد بخش کے مکان سے اوس چوک تک جو شمالی سرکلر روڈ پر واقع ہے - جہاں سے امام باڑہ روڈ باہر نکلتی ہے -
۱۰	شمال - حلقہ نمبر ۹ مشرق - حلقہ نمبر ۸ جنوب - حلقہ نمبری ۳ و ۴ مغرب - وسط کوچہ دھرم سالہ منا سنگھ (رنگاریاں) اوس چوک سے جو کاکو شاہ منا شاہ کی دکان واقع بازار کلاں کے بالمقابل واقع ہے - اوس چوک تک جو بھائی ٹھاکر سنگھ کے متصل واقع ہے - اور آگے شاہ چراغ کے مقبرے تک اور پھر وہاں سے اوس چوک تک جو مکان ایم ہرنام سنگھ لسنبول مکانات واقع ہر دو اطراف کے متصل واقع ہے - اور آگے وہ مکانات جو کوچہ کلالاں کے جنوب کی طرف واقع ہیں - چوک شاہ نذر اور تمام کوچہ دھوبیاں تک
۱۱	شمال - شمالی سرکلر روڈ مشرق - حلقہ جات نمبر ۹ و ۱۰ جنوب - حلقہ نمبر ۲

نمبر حلقہ	تفصیل حدود
	مغرب - بازار بالسنا نوالہ
۱۲	شمال - میونسپل حد مشرق - حلقہ جات نمبر ا و ۲ و ۱۱ جنوب - دریائے لی مغرب - دریائے لی
۱۳ رتہ امرال	شمال - میونسپل حد اوس مقام سے جہاں کہ یہ دریائے لی سے علیحدہ ہوتی ہے - برجی حد بست ریلوے نمبر ۷۴ تک مشرق - دریائے لی جنوب - برجی حد بست ریلوے نمبر ۵۸ سے برجی نمبر ۲۶ تک جو دریائے لی کے دائیں کنارے پر واقع ہے مغرب - برجی حد بست ریلوے نمبر ۷۴ سے برجی حد بست ریلوے نمبر ۵۸ تک
۱۴	شمال - حد چھاؤنی مابین برجی ہائے نمبر ۵۳ و ۵۴ مشرق - حد چھاؤنی مابین برجی ہائے ۷۴ - و ۱۰۰ - اور ۵۳ و ۱۰۰ جنوب - حد چھاؤنی مابین برجی ہائے نمبری ۷۶ و ۷۴ مغرب - حد چھاؤنی مابین برجی ہائے نمبری ۵۵ و ۵۷
۱۵	شمال - حد میونسپل مشرق - حلقہ نمبر ۸ جنوب - حلقہ جات نمبر ۸ - ۹ و ۱۱ مغرب - سڑک شاہ اللہ دتہ و سڑک مسان چوک بازار بانسا نوالہ اور دریائے لی

پنچائیتیں

۱٦ - اکتوبر ۱۹۲۳ء

نمبر ۲۴۰۲۲ - بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۲۰۱۱ - مورخہ ۱۰ - اپریل ۱۹۲۳ء و بہ نفاذ اختیارات عطیہ بروئے دفعہ ۴ - ایکٹ دیہی پنچایت ۱۹۲۱ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) مندرجہ ذیل رقبہ جات کو ضلع کرنال میں ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے دیہات قرار دیتی ہے :-

نمبر شمار	نام موضع	نام محالات جن پر دفعہ ۳ (۱) ایکٹ معاملہ زمین پنجاب ۱۸۸۷ء کے معنوں میں پنچایت دہ مشتمل ہے +	نام تحصیل
۱	برسات	برسات	کرنال
۲	مونک	مونک	
۳	ادیانہ	ادیانہ	پانی پت
۴	کھرندوا	کھرندوا	تھانیسر
۵	ٹھسکہ میرانجی	ٹھسکہ میرانجی	"
٦	فتح پور	فتح پور	کیتھل
۷	جکھولی	جکھولی	

نمبر ۲۴۰۲۳ - بحوالہ اشتہار پنجاب گورنمنٹ نمبری ۱۲۰۱۲ مورخہ ۱۰ - اپریل ۱۹۲۳ء بہ نفاذ اختیارات عطیہ بروئے دفعہ ۵ و ۳ - ایکٹ دیہی پنچایت ۱۹۲۱ء پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) ضلع کرنال کے مواضعات مندرجہ خانہ ۲ گوشوارہ منسلکہ ہذا میں پنچائیتیں مقرر فرماتی ہے - اور ہر ایک پنچایت کے لئے پنچوں کی تعداد مندرجہ

خانہ ۴ گوشوارہ منسلکہ ہذا مقرر فرماتی ہے -
ہر ایک پنچایت کا انضباط پنچوں کے انتخاب زیر قاعدہ ۸ منجملہ قواعد مشتہرہ ہمراہ اشتہار پنجاب گورنمنٹ ۱۸۲۴۵ مورخہ ۲۶ جون ۱۹۲۲ء کی منظوری کی تاریخ سے عمل میں آئیگا

گوشوارہ

نمبر شمار	نام پنچایت دیہہ	تحصیل	تعداد پنچاں	نمبر شمار	نام پنچایت دیہہ	تحصیل	تعداد پنچاں
۱	۲	۳	۴	۱	۲	۳	۴
۱	برسات	کرنال	۴	۵	ٹھیکہ میراجی	تھانیسر	۵
۲	مونک	کرنال	۵	۶	فتح پور	کیتھل	۵
۳	ادیانہ	پانی پت	۴	۷	جھکولی	کیتھل	۵
۴	کھرندوا	تھانیسر	۴				

نمبر ۲۴۰۲۴ - بموجب احکامات دفعہ ۱۶ - ایکٹ دیہی پنچایت ۱۹۲۱ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) ضلع کرنال میں مندرجہ ذیل پنچایتوں کو پنچایت ہائے مذکورہ بالا کی تاریخ سے جملہ فرائض مندرجہ دفعہ مذکور کی سرانجام دہی کے لئے ہدایت فرماتی ہے -

نمبر شمار	نام پنچایت دہ	تحصیل	نمبر شمار	نام پنچایت دیہہ	تحصیل
۱	برسات	کرنال	۵	ٹھیکہ میراجی	تھانیسر
۲	مونک	کرنال	۶	فتح پور	کیتھل
۳	ادیانہ	پانی پت	۷	جھکولی	کیتھل
۴	کھرونڈا	تھانیسر			

نمبر ۲۴۰۲۵ - بموجب احکام دفعات ۲۲ و ۲۶ - ایکٹ دیہی پنچایت ۱۹۲۱ء پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) ضلع کرنال کی مندرجہ ذیل پنچایتوں کو ان کی تاریخ انضباط سے جملہ اختیارات محولہ دفعات مذکور تفویض فرماتی ہے

نمبر شمار	نام پنچایت دہ	تحصیل	نمبر شمار	نام پنچایت دہ	تحصیل
۱	برسات	کرنال	۵	ٹھیکہ میراجی	تھانیسر
۲	مونک	کرنال	۶	فتح پور	کیتھل
۳	ادیانہ	پانی پت	۷	جھکولی	کیتھل
۴	کھرونڈا	تھانیسر			

دستخط فضل حسین
وزیر تعلیم

دستخط اے لطیفی
سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب محکمہ جات منتقلہ

کاشی رام پریس لاہور

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۶۴

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۴۳] لاہور - ۲۶ - اکتوبر (مجریہ ۲ - نومبر) ۱۹۲۳ء یوم جمعہ [جلد ۵۱

پہلا حصّہ الف

اشتہارات واحکام گورنمنٹ پنجاب

محکمہ لوکل سیلف گورنمنٹ

بورڈ ہائے

مورخہ ۲۴ - اکتوبر ۱۹۲۳ء

نمبر ۲۲۲۷۷ - مندرجہ ذیل مسودہ قاعدہ جس کو پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) اُن اختیارات کے بموجب جو لوکل گورنمنٹ کو زیر دفعہ ۵۵ (۱) (د) ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب ۱۸۸۳ء کی بموجب حاصل ہیں - اور بہ تنسیخ قاعدہ امنجملہ قواعد مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۹۴۵۶ مورخہ

۵- اپریل ۱۹۱۹ء ڈسٹرکٹ بورڈ لائل پور کے لئے مرتب کرنا تجویز فرماتی ہے - اون اشخاص کی اطلاع کیلئے مشتہر کیا جاتا ہے کہ جنپر اغلبًا اسکا اثر ہوگا - مسودہ ہذا پر ۲۴ نومبر ۱۹۲۳ء کو یا اس کے بعد معہ ایسے اعتراضات یا تجاویز کے جو اس کے متعلق پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) کو تاریخ مذکور سے پہلے وصول ہوں - غور کیا جائیگا -

مسودہ قاعدہ

۳۶ حلقہ جات مندرجہ گوشوارہ ذیل میں سے ہر ایک کے لئے ایک ایک ممبر حلقہ مذکور کے درج رجسٹر شدہ رائے دہندگان انتخاب کرینگے -

گوشوارہ

۱ ذیل ہائے بیرانوالہ و لودھرانوالہ .
۲ ذیل سلار والہ
۳ ذیل چک جھمرہ
۴ ذیل ہائے سرشمیر و بزوالہ
۵ ذیل نیواں
۶ ذیل ہائے لائل پور و اقبانہ
۷ ذیل ہائے کھنوانہ ورو ڈو کوڑو
۸ ذیل ڈجکوٹ
۹ ذیل گدڑ والہ
۱۰ ذیل ہائے ٹھکری والہ و بکیرانہ
۱۱ ذیل ہائے نہراوجڑانوالہ
۱۲ ذیل پاولیانی
۱۳ ذیل ڈنگالا
۱۴ ذیل ہائے دلچیا و رور والہ
۱۵ ذیل ہائے نورنگ و گوجراں
۱۶ ذیل کھریانوالہ
۱۷ ذیل ہائے بڈوالہ و سہڑوالی
۱۸ ذیل اواگات و حصہ ذیل جیس وانہ جو نہر گوگیرہ برانچ کے شمال کی طرف واقعہ ہے -
۱۹ ذیل سیتیانہ و حصہ ذیل جیس وانہ جو نہر گوگیرہ برانچ کے جنوب کی طرف واقعہ ہے -
۲۰ ذیل باہلک
۲۱ ذیل تانڈلیانوالہ
۲۲ ذیل ہائے گڑھ و سٹاری
۲۳ ذیل ہائے امبالہ و کلیانوالہ
۲۴ ذیل ہائے رسیانہ و ترکھانی
۲۵ ذیل کنجوانی
۲۶ ذیل ہائے کھدوالہ و سمندری
۲۷ ذیل مریدوالہ
۲۸ ذیل کھیکھا
۲۹ ذیل ہنگی
۳۰ ذیل ہائے خیروالہ و تاواں
۳۱ ذیل ہائے کھیوڑہ واکال والہ
۳۲ ذیل ہائے رجانہ و ڈبانوالہ
۳۳ ذیل ہائے جانی والہ و ٹوبہ ٹیک سنگھ
۳۴ ذیل ہائے بکیڑو گوجرا
۳۵ ذیل ہائے کلرشکار و درسانہ
۳۶ ذیل ہائے سناری - بلوچاں و سندیانوالہ

کمیٹیاں

مورخہ ۲۰- اکتوبر ۱۹۲۳ء

نمبر ۲۴۱۴۹ - بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روے دفعہ ۱۴ (۵) میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) ہدایت فرماتی ہے - کہ کپتان ایچ ہیتھاوے ممبر میونسپل کمیٹی مری اشتہار ہذا کی تاریخ سے کمیٹی میں اپنی جگہ خالی کر دینگے -

نمبر ۲۴۱۵۰ - میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے بموجب اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا ہے - کہ پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۷ (۲) کی روسے کرنل ایس - بی - اورٹن - سی - آئی - اے - ای - ا کوارٹر ماسٹر جنرل ضلع راولپنڈی کو کپتان ہیتھاوے سٹاف کپتان ضلع راولپنڈی کی بجاے میونسپل کمیٹی مری ضلع راولپنڈی کے ممبر

مقرر فرماتی ہے ۔

مورخہ ۲۴۔اکتوبر ۱۹۲۳ء

نمبر ۲۴۴۷۹۔ ۲ - بہ تنسیخ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۰۹۵۹ مورخہ ۱۲ نومبر ۱۹۱۷ء اور ان اختیارات کے بموجب جو لوکل گورنمنٹ کو زیر دفعات ۱۱ و ۱۲ ۔ میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء حاصل ہیں۔ پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) آئندہ انتخاب کے نتیجہ کی مشتہری کی تاریخ سے میونسپل کمیٹی سیالکوٹ ضلع سیالکوٹ کے ممبران کی تعداد ۲۵ مقرر فرماتے ہیں ۔ جن میں سے ۲۰ منتخب شدہ ہونگے ۔ اور ۵ نامزد شدہ ۔

نمبر ۲۴۴۸۰ بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۲۵۲۵ ۔ مورخہ ۱۸ ستمبر ۱۹۲۳ء جس کے ذریعہ میونسپلٹی سیالکوٹ واقع ضلع سیالکوٹ کے موجودہ قواعد انتخاب مشتہرہ ہمراہ اشتہار پنجاب گورنمنٹ نمبری ۵۹۹۱۶ مورخہ ۲۰۔ اگست ۱۹۱۷ء کی ترمیم بغرض اعتراض شائع کی گئی تھیں ۔ گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) مذکورہ بالا قواعد انتخاب کو جب کہ ان کی ترمیم ہوئی ۔ زیر دفعہ ۲۴ (۱) (ب و ج) و ۲۴۰ ایکٹ میونسپل پنجاب ۱۹۱۱ء منظور اور شائع فرماتی ہے ۔ اشتہار پنجاب گورنمنٹ نمبری ۵۹۹۱۶ مورخہ ۲۰۔ اگست ۱۹۱۷ء بذریعہ اشتہار منسوخ کیا جاتا ہے ۔

قواعد

۱ - میونسپل کمیٹی سیالکوٹ کے ممبران کے انتخاب کی غرض سے میونسپلٹی سیالکوٹ ۲۰ حلقہ جات میں تقسیم کی جائیگی ۔ جن کی حدود کی تفصیل گوشوارہ منسلکہ قواعد ہذا میں درج ہے ۔

۲ - ہر ایک حلقے کے لئے ایک نمائندہ ہوگا ۔ ان نمائندوں کو ایسے درج رجسٹر شدہ رائے دہندگان انتخاب کرینگے ۔ جو حلقہ مذکور میں رہتے ہوں ۔

۳ - کوئی شخص میونسپل کمیٹی سیالکوٹ کے ممبر کے طور پر منتخب ہونے کا مستحق نہیں ہوگا ۔ تاوقتیکہ :-

(الف) وہ فہرست رائے دہندگان میں درج رجسٹر شدہ رائے دہندہ نہ ہو ۔ اور

(ب) (۱) وہ تحصیل سیالکوٹ میں واقعہ اراضی کے متعلق کم از کم ۱۵ روپیہ سالانہ معاملہ زمین بطور مالک ادا نہ کرتا ہو ۔ یا بطور مفوض الیہ سرکار وصول نہ کرتا ہو ۔ یا

(۲) وہ کم از کم ۵۰۰ روپیہ کی مالیت کی غیر منقولہ جائداد نہ رکھتا ہو جس میں سے نصف یا اس سے زیادہ میونسپلٹی کی حدود کے اندر واقع ہو ۔ یا

(۳) کم از کم ۷۵ روپیہ ماہوار آمدنی وصول نہ کرتا ہو ۔ یا

(۴) وہ پنجاب یونیورسٹی کا امتحان انٹرمیڈیٹ یا کوئی دیگر مساوی ۔ یا اس سے بالاتر امتحان پاس نہ کر چکا ہو ۔ یا پنجاب یونیورسٹی کا کوئی امتحان السنہ مشرقیہ پاس نہ کر چکا ہو

نوٹ :- جس صورت میں باپ اور بیٹا اکٹھے رہتے ہوں ۔ تو معاملہ زمین کا ادا کرنا یا بطور مفوض الیہ سرکار معاملہ زمین کا وصول کرنا یا مقدار یا مالیت معرحہ ضمن (ب) (۱) و (۲) ، قاعدہ ہذا کے برابر جائداد غیر منقولہ پر قابض ہونا صرف باپ کی قابلیت سمجھی جائے گی ۔ مگر شرط یہ ہے ۔ کہ باپ کی خواہش پر ایسی ادائیگی یا وصولی یا قبضہ باپ کی بجائے بیٹے کی قابلیت سمجھی جاسکتی ہے ۔

۴ - کوئی شخص میونسپلٹی سیالکوٹ میں بطور رائے دہندہ درج رجسٹر کئے جانے کا مستحق نہیں ہوگا ۔ تاوقتیکہ :-

(الف) وہ ۲۱ سال کی عمر کا نہ ہو چکا ہو ۔ اور اس سال کی یکم دسمبر سے عین ما قبل ۱۲ ماہ میں جس میں رائے دہندگان کا رجسٹر تیار یا ترمیم کیا گیا ہو ۔ میونسپلٹی کے اندر عام طور پر نہ رہا ہو ۔ یا کاروبار نہ کرتا رہا ہو ۔ اور

(ب) (۱) وہ ایسی جائداد غیر منقولہ کا قابض نہ ہو ۔ جو میونسپل حدود کے اندر واقع ہو ۔ اور جس کی مالیت ۴۰۰ روپے سے کم نہ ہو

(۲) وہ کسی ایسے مکان یا حصہ مکان کا کم از کم ۲ روپیہ ماہوار کرایہ ادا نہ کرتا ہو جو میونسپلٹی کی حدود کے اندر واقع ہو ۔ یا

(۳) وہ کم از کم ساڑھے سات روپیہ سالانہ معاملہ زمین ادا نہ کرتا ہو ۔ یا

(۴) وہ کم از کم ۲۰ روپیہ ماہوار کی آمدنی نہ رکھتا ہو ۔ یا

(۵) وہ پنجاب یونیورسٹی کا امتحان انٹرنس دسکول چھوڑنے کا سرٹیفکیٹ یا اس کے مساوی یا اس سے بالاتر کوئی اور امتحان پاس نہ کر چکا ہو ۔ یا پنجاب یونیورسٹی کا کوئی امتحان السنہ مشرقیہ پاس نہ کر چکا ہو ۔

تشریح :- میونسپل حدود یا کسی خاص حلقے کے اندر عام رہائش کے عرصے کو شمار کرنے میں وہ عارضی غیر حاضری کا وقت

منسوب نہیں کیا جائیگا - جو بہاڑیا رخصت پر گذارا جائیگا

۵ - قاعدہ ۴ میں مندرجہ کسی حکم کے باوجود کوئی شخص ایک سے زیادہ قابلیت کی بابت رائے دینے یا ایک سے زیادہ رائے دینے کا مستحق نہیں ہوگا - اور کوئی شخص رائے دہندگان کے ایک سے زیادہ رجسٹروں میں بطور رائے دہندہ درج نہیں کیا جائیگا - اگر کوئی شخص ایسی قابلیت رکھتا ہو جس کی رو سے اس کا نام ایک سے زیادہ رجسٹر رائے دہندگان میں درج ہو سکے - تو اس کو ایک رجسٹر منتخب کر لینا چاہیئے - جس میں اس کا نام درج کیا جائے

گوشوارہ

نام حلقہ	تفصیل حدود
حلقہ نمبر ۱ چھچھی پورہ	شمال - بھینڈ نالہ جنوب - نارتھ گرین ووڈ سٹریٹ سے باغ رام کور کے شمال مغربی گوشے تک - وہاں سے کوچہ قادر بخش و مسجد قادر بخش کے شمالی گوشے تک - وہاں سے سڑک تحصیل بازار شمال تحصیل بازار سڑک سے سول ہسپتال کے مشرقی گوشے تک - اور وہاں سے گرین ووڈ سٹریٹ اور برجی حدبست نمبری ۸۴ تک اور وہاں سے حد میونسپل کے ساتھ ساتھ مشرق - سڑک توپ خانہ - چوک قبہ سادہاں و سڑک ڈاک خانہ مغرب خط حد میونسپل
حلقہ نمبر ۲ - سیانہ پورہ	شمال - گرین ووڈ سٹریٹ مسجد خورد سے برجی حدبست نمبر ۸۴ تک اور وہاں سے حد میونسپل کے ساتھ ساتھ جنوب - سڑک ہسپتال مشرق - محلہ جبوں دہڑہ مغرب - حد میونسپل
حلقہ نمبر ۳ شاہ سیدا	شمال - حلقہ جات نمبر ۱ و ۲ کی جنوبی حدود جنوب - برجی حدبست نمبر ۴۱ سے سڑک گوجرانوالہ کے مغرب تک مشرق - سڑک کنک منڈی و سڑک گوجرانوالہ بشمول محلہ سالو گوجر مغرب - برجی نمبر ۴۸ لغایت ۴۱ سے حد میونسپل
حلقہ نمبر ۴ - انداں	شمال - بازار کلاں جنوب - سرائے کھابڑیاں مشرق - بازار بالسانوالہ کے مغرب سے بازار کلاں تک مغرب - محلہ سالو گوجر و سرائے کھابڑیاں
حلقہ نمبر ۵ - سرائے کھابڑیاں	شمال - محلہ سالو گوجر و چوٹی سرائے جنوب - چوک امام صاحب سے چوک بازار جنڈیالوالہ تک مشرق - بازار بالسانوالہ کے مغرب سے چوک امام صاحب تک مغرب - سڑک کنک منڈی کے مشرق سے چوک جنڈیالوالہ تک -
حلقہ نمبر ۶ - اراضی یعقوب	شمال - مسجد ککے زئیاں سے کوچہ خانقاہ مست شاہ کے ساتھ ساتھ دائرہ غفور سائیں کے جنوب تک جنوب - سڑک امین آباد کے مغرب سے برجی حدبست نمبری ۴۳ تک مشرق - باغ ادہ ککے زئیاں کے مغرب سے نزد برجی حدبست نمبری ۴۳ سڑک امین آباد تک مغرب - برجی حدبست نمبری ۴۳ سے حد میونسپل کے ساتھ ساتھ برجی حدبست نمبری ۳۶ اور کوچہ مسجد لدھر کے مشرق تک

نام حلقہ	تفصیل حدود
حلقہ نمبر ۷ - مسجد کچی	شمال - جنوبی جانب بازار کشمیریاں چوک مسجد کبوتراں سے چوک اڈا الپسر وریاں تک جنوب - حلقہ نمبر ۶ کی شمالی حد مشرق - بازار ٹبہ گگے زیاں مغرب - کوچہ مسجد لدھر کی مشرقی جانب
حلقہ نمبر ۸ - امام صاحب	شمال - بازار کشمیریاں و بازار جنید انوالہ کا جنوب جنوب - کوچہ مسجد لدھر کے مغرب سے برجی حد بست نمبری ۲۷ اور گوجرانوالہ کی سڑک سے مشرق تک مشرق - کوچہ مسجد لدھر کے مغرب سے چوک مسجد کبوتراں تک مغرب - کنک منڈی و سڑک گوجرانوالہ کے مشرق سے چاہ پولاہی والا تک
حلقہ نمبر ۹ پورہ ٹیکا	شمال - ایک تلہ جنوب - سڑک گورداسپور پل ایک سے برجی حد نمبری ۴۲ تک مشرق - حد میونسپل برجی ۲۰ سے برجی ۴۲ تک مغرب - ایک تلہ
حلقہ نمبر ۱۰ - ٹبہ گگے زیاں	شمال - سڑک ٹبہ جلیباں - کے جنوب سے باغ دیوان حاکم رائے تک جنوب - حد میونسپل سڑک امین آباد سے برجی حد بست نمبری ۴۲ تک مشرق - حلقہ نمبر ۹ ٹیکا پورہ مغرب - بازار گگے زیاں اور سڑک امین آباد کے مشرق سے حد میونسپل نزد برجی حد بست نمبری ۴۳ تک
حلقہ نمبر ۱۱ کشمیریاں	شمال - بازار کلاں کا جنوب جنوب - بازار کشمیریاں کے شمال سے چوک مسجد کبوتراں تک مشرق - بازار کلاں سے بازار چوڑیگراں کے مشرق کے ساتھ ساتھ چوک اڈا الپسر وریاں تک مغرب - بازار کلاں سے چھتی گلی کے مشرق کے ساتھ ساتھ چوک مسجد کبوتراں تک
حلقہ نمبر ۱۲ وڈھیریاں (بشمول کوچہ جات جنیداں - درزیاں خسریاں و سخی تبار شاہ)	شمال - بازار کلاں کے جنوب سے چوک پیپل کے شمالی گوشے تک جنوب - بازار کشمیریاں کے شمال میں چوک امام صاحب سے چوک مسجد کبوتراں تک مشرق - چوک مسجد کبوتراں سے چھتی گلی کے مغرب کے ساتھ ساتھ بازار کلاں تک مغرب - بازار بالسانوالہ کے مشرق سے چوک امام صاحب تک
حلقہ نمبر ۱۳ - دھاروال	شمال - بازار کلاں کوچہ جنیداں - درزیاں - خسریاں و سخی تبار شاہ کا جنوب جنوب - مسجد کندرواں براہ کوچہ بدھ سنگھ سے کوچہ پوریاں تک مشرق - کوچہ شیخ سوداگر کے مغرب سے کوچہ پوریاں تک مغرب - بازار چوڑیگراں کا مشرق
حلقہ نمبر ۱۴ - دسی شاہداں	شمال - بازار شیخ سوداگر و سڑک رنگ پورہ کا جنوب - جنوب - سڑک ٹبہ جلیباں کے شمال سے باغ دیوان حاکم رائے کے شمال تک مشرق - باغ دیوان حاکم رائے کے شمال سے بیکا ٹیکا کے مشرق سے ہو کر سڑک رنگ پورہ تک مغرب - کوچہ شیخ سوداگر کے مشرق سے کوچہ پوریاں تک و کوچہ اڈا الپسر وریاں تک
حلقہ نمبر ۱۵ - رام طلائی	شمال - سڑک مردہ اسپاں سے حد میونسپل تک اور وہاں سے حد کے ساتھ ساتھ سڑک کمشنری تک جنوب - راجا بازار کے شمال میں چوک بیری والہ سے چوک ہسپتال موالیل تک مشرق - [illegible] سڑک کمشنری کے ساتھ ساتھ چوک [illegible] تک - اور سڑک [illegible]

نام حلقہ	تفصیل حدود
	کے مغرب سے چوک بیری والہ تک مغرب - کچہری روڈ سڑک کنک منڈی تک اور ٹبہ ساہیاں تک اور چوک میموریل ہسپتال تک
حلقہ نمبر ۱۶ - ٹبہ ساہیاں	جنوب - بازار کلاں کے شمال میں گھاس منڈی سے چوک کنک منڈی تک مشرق - سڑک ڈپٹی گھر گھاس منڈی سے چوک ٹبہ ساہیاں تک مغرب - سڑک کنک منڈی چوک کنک منڈی سے چوک ٹبہ ساہیاں تک
حلقہ نمبر ۱۷ - کھٹیکاں	شمال - حلقہ نمبر ۱۵ کی جنوبی حد جنوب - بازار کلاں کا شمال مشرق - بازار خرادیاں کا مغرب مغرب - سڑک ڈپٹی گھر کا مشرق
حلقہ نمبر ۱۸ - اٹاری	شمال - سٹیشن روڈ کے شمال میں حد میونسپل اور ریلوے لائن کے ساتھ ساتھ جنوب - ایک نالہ نزد قبرستان قدیم برجی حد لسبت نمبری ۲۰ سے باغ حاکم رائے کے شمال مشرق تک وہاں سے سڑک رنگ پورہ کے شمال میں وہاں سے سڑک رنگپورہ کے جنوب میں باغ شیخ سوداگر تک وہاں سے باغ شیخ سوداگر کی شمالی حد کے ساتھ ساتھ چوک بیری والہ تک مشرق - قبرستان کہنہ کے شمال مشرقی گوشہ پر ایک نالہ سے خانقاہ شاہ گگی والی کے مغربی گوشہ تک اور وہاں سے پرانے ایک نالہ کے نزدیک حد میونسپل تک مغرب - سڑک سٹیشن اور مذبحہ کے مقام اتصال سے چوک بیری والہ تک
حلقہ نمبر ۱۹ - موری دروازہ	شمال - سڑک موری دروازہ کے شمال میں چوک بیریوالہ سے سڑک کنونی پارک تک جنوب - بازار کلاں کے شمال میں سڑک کنونی پارک سے چوک سنجی تبار شاہ تک مشرق - سڑک کنونی پارک مغرب - بازار خرادیاں کا مشرق۔
حلقہ نمبر ۲۰ - رنگ پورہ	شمال - ایک نالہ قدیم پر حد میونسپل جنوب - برجی حد لسبت نمبری ۱۶ سے حد میونسپل اور قبرستان قدیم کا شمال مشرقی گوشہ مشرق - برجی حد لسبت نمبر ۱۶ مغرب - حلقہ نمبر ۱۸ کا مشرق

دستخط مفضل حسین
وزیر تعلیم

دستخط اے - لطیفی
سکرٹری گورنمنٹ پنجاب صیغہ منتقلہ

چھاؤنیاں

مورخہ ۲۴ - اکتوبر ۱۹۲۳ء

نمبر ۲۲۹۷۴ - بہ لفاظ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۱۵ (ضمنی دفعہ ۱) ضمن (الف) ایکٹ چھاؤنی ۱۹۱۰ء (نمبر ۱۵ مصدرہ ۱۹۱۰ء) و بعد از حصول پیشگی منظوری معلے القاب جناب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل جناب گورنر بہادر پنجاب باجلاس کونسل اشتہار ہذا کی تاریخ اشاعت سے اون اشخاص پر جو چھاؤنی چک لالہ میں کوئی پیشہ یا تجارت یا کسب رکھتے ہوں حسب ذیل شروح کے مطابق ٹیکس عاید فرماتے ہیں :-

نمبر شمار	تفصیل	روپیہ	آنہ	پائی	
۱	قصابان (گائے کا گوشت فروخت کرنے والے)	۴۰	۰	۰	سالانہ
۲	مرغیاں وغیرہ وشکار اور مچھلی بیچنے والے	۱۲	۰	۰	״
۳	منافع کی غرض سے دودھ دینے والی گائیں بھینسیں اور بکریاں رکھنے والے	۰	۱۲	۰	فی راس سالانہ
۴	ڈیری والے (یعنی مکھن وغیرہ تیار کرنیوالے)	۱۲	۰	۰	سالانہ
۵	بھیڑ قصاب	۳۶	۰	۰	״
۶	ڈبل روٹی بسکٹ اور کیک بنانے اور فروخت کرنے والے	۲۴	۰	۰	״
۷	میوہ فروش	۱۲	۰	۰	״
۸	سبزی فروش	۱۲	۰	۰	״
۹	سوڈا لیمونیڈ وغیرہ بنانے والے	۴۸	۰	۰	״
۱۰	سوڈا لیمونیڈ وغیرہ یا برف بیچنے والے	۱۲	۰	۰	״
۱۱	ادویہ وجڑی بوٹیاں اور دیگر ایسی کھانے اور پینے کی چیزیں بیچنے والے جو خراب ہونے والی نہ ہوں	۱۲	۰	۰	״
۱۲	نان بائی	۱۲	۰	۰	״
۱۳	سوکھی گھاس-بھوسہ-لکڑی-کوئلہ اور دیگر آتشگیر اشیا فروخت کرنے والے	۳۶	۰	۰	״
۱۴	آتش بازی-مٹی کا تیل-پٹرولیم-اور کوئی دیگر آتشگیر تیل اور سپرٹ فروخت کرنے والے	۱۲	۰	۰	״
۱۵	چھپرنگ اور رنگریز	۶	۰	۰	״
۱۶	تمباکو والے	۱۲	۰	۰	״
۱۷	گندم-چاول-چینی یا دیگر اناج اور آٹا بیچنے والے جو انسانی خوراک کے لئے ہوں	۳۶	۰	۰	״
۱۸	مٹھائی بنانے اور بیچنے والے	۱۲	۰	۰	״
۱۹	خوانچہ اور پھیری والے	۱۲	۰	۰	״
۲۰	سور کاٹنے والے اور سور کا گوشت فروخت کرنے والے	۲۴	۰	۰	״
۲۱	بوٹ وشوز بنانے اور فروخت کرنے والے	۶	۰	۰	״
۲۲	زرگر	۱۲	۰	۰	״
۲۳	بزاز	۴۸	۰	۰	״
۲۴	درزی اور کپڑے بنا کر فروخت کرنے والے	۱۲	۰	۰	״
۲۵	مشین ساز-لوہار-بڑھئی-سنار-گھڑی ساز اور جلد ساز	۱۲	۰	۰	״
۲۶	عمارتی ٹھیکہ دار	۴۸	۰	۰	״
۲۷	فوٹوگرافر	۱۲	۰	۰	״
۲۸	ساہوکار	۴۸	۰	۰	״
۲۹	جنرل مرچنٹ (ولایتی سامان فروخت کرنے والے)	۴۸	۰	۰	״
۳۰	بساط خانہ (״ ״)	۴۸	۰	۰	״
۳۱	حجام	۱۲	۰	۰	״
۳۲	میز کرسی وغیرہ بیچنے والے اور کباڑی	۲۴	۰	۰	״
۳۳	دھوبی	۶	۰	۰	״
۳۴	نعل بند	۱۲	۰	۰	״
۳۵	چھاپہ خانے والے	۲۴	۰	۰	״
۳۶	سفری پھیری والے جو ۱۰ دن سے کم عرصہ کے لئے رہیں	۱	۰	۰	فی پھیرہ

نوٹ - کوئی شخص جو دو یا زیادہ تجارتیں کرتا ہو - وہ سب سے زیادہ شرح والی تجارت کی پوری شرح اور باقی زائد تجارتوں کی بابت نصف شرح کے مطابق ٹیکس ادا کریگا - مگر شرط یہ ہے - کہ وہ ۶۰ روپیہ سالانہ سے زیادہ ادا نہیں کریگا - بجز ضمن ہائے (۱) و (۵) و (۹) و (۱۳) و (۱۷) و (۲۰) و (۲۳) و (۲۶) و (۲۸) و (۲۹) و (۳۰) و (۳۲) و (۳۵) کی صورت میں -

نمبر ۲۹۸۴۴ - ۲ - بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روے دفعہ ۱۵ - تحتی دفعہ (۱)، ایکٹ چھاؤنی سنہ ۱۹۱۰ء (نمبر ۱۵ مصدرہ سنہ ۱۹۱۰ء) و بعد از حصول پیشگی منظوری معلی القاب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل جناب گورنر بہادر پنجاب باجلاس کونسل اشتہار ہذا کی تاریخ اشاعت سے چھاؤنی چک لالہ میں مندرجہ ذیل شروح کے مطابق ایک ٹیکس صفائی مکانات عائد فرماتے ہیں - جو مندرجہ ذیل عمارات کے قابضان کو ادا کرنا ہوگا - جن کی بابت کمیٹی چھاؤنی نے صفائی مکانات مصرحہ دفعہ ۱۵۸ - ایکٹ میونسپل پنجاب سنہ ۱۹۱۱ء اپنے ذمہ لے لی ہے -

(۱) ہوٹلوں - بورڈنگ ہاؤسوں اور کلبوں پر بحساب ۵ فیصدی فی سال سالانہ مالیت پر

(۲) بینکوں پر بحساب ۴ فیصدی فی سال سالانہ مالیت پر

(۳) تمام کاروباری جگہوں پر جو بازار کی حدود سے باہر ہوں - بحساب ۳ فیصدی فی سال سالانہ مالیت پر

(۴) بنگلوں پر ۳ روپیہ ماہوار بلا لحاظ کرایہ و تعداد قابضان اور

(۵) تنہا آدمیوں کے رہائشی کوارٹروں پر سوائے ملازمین کے کوارٹروں کے جو افسروں کے بنگلوں کے احاطوں میں ہوں - بحساب ایک روپیہ ماہوار فی کوارٹر -

نمبر ۲۹۹۴۴ - ۲ - بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روے دفعہ ۱۵ - تحتی دفعہ (۱)، ایکٹ چھاؤنی ہائے سنہ ۱۹۱۰ء و بعد از حصول پیشگی منظوری معلی القاب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل جناب گورنر بہادر پنجاب باجلاس کونسل اشتہار ہذا کی تاریخ اشاعت سے چھاؤنی چک لالہ میں تمام عمارات کی سالانہ مالیت مصرحہ دفعہ ۳ (۱)، میونسپل ایکٹ پنجاب سنہ ۱۹۱۱ء پر بشرح ۲½ فیصدی فی سال ایک ٹیکس عائد فرماتے ہیں -

نمبر ۳۰۰۴۴ - ۲ - بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روے دفعہ ۱۵ - تحتی دفعہ (۱)، ایکٹ چھاؤنی ہائے سنہ ۱۹۱۰ء جناب گورنر بہادر پنجاب باجلاس کونسل بعد از حصول پیشگی منظوری معلی القاب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل اون تمام کتوں پر (جن میں ۳ ماہ سے زیادہ عمر کے بچے شامل ہیں) جو چھاؤنی چک لالہ کی حدود کے اندر رکھے جائیں - ایک ٹیکس عائد فرماتے ہیں - جو مالک یا ان کو رکھنے والے شخص سے مندرجہ ذیل شروح کے مطابق ۳۱ مارچ سنہ ۱۹۲۴ء تک کسی عرصہ یا اس کے حصہ کے لئے اور اوس کے بعد یکم اپریل سنہ ۱۹۲۴ء سے ایک سال یا اوس کے حصہ کے لئے اخذ کیا جائیگا :-

(۱) ایک روپیہ جب کہ ایک کتا رکھا ہوا ہو -

(۲) ۳ روپیہ فی کتا جب کہ دو کتے رکھے گئے ہوں -

(۳) ۶ روپیہ فی کتا جبکہ تین یا زیادہ کتے اکٹھے رکھے گئے ہوں

مگر شرط یہ ہے - کہ :-

(الف) کسی کتے پر جو کہ چھاؤنی کی حدود کے اندر ایسے عرصہ کے لئے رکھا گیا ہو - جو کسی ایک سال میں ایک ماہ سے تجاوز نہ کرے - یا

(ب) کسی کتے پر جس کی بابت رجسٹر ہائے محولہ دفعہ ۲۰۶ (الف)، ایکٹ چھاؤنی سنہ ۱۹۱۲ء میں اندراج ہو چکا ہو - ٹیکس اخذ نہیں کیا جائیگا -

نمبر ۳۰۱۴۴ - ۲ - بہ نفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۱۵ - تحتی دفعہ ۲ - ایکٹ چھاؤنی ہائے سنہ ۱۹۱۰ء (نمبر ۱۵ - مصدرہ سنہ ۱۹۱۰ء) اور معلے القاب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل کی پیشگی منظوری سے معلے القاب گورنر بہادر پنجاب باجلاس کونسل میونسپل ایکٹ پنجاب سنہ ۱۹۱۱ء (جیسا کہ اوس کی ترمیم ایکٹ (ترمیم) میونسپل ایکٹ پنجاب سنہ ۱۹۲۳ء سے ہوئی) کی دفعات ۳ (۱)، (۲)، (۱۰)، (۱۱) - ۶۲ - لغایت ۶۹ و ۷۲ و ۷۳ و ۷۴ و ۷۵ و ۷۹ لغایت ۸۱ و ۸۴ لغایت ۸۶ و ۲۱۳ میونسپل ایکٹ پنجاب سنہ ۱۹۱۱ء کے احکام کی چھاؤنی چک لالہ میں ٹیکسوں کی تشخیص و وصولی کے لئے اوس صورت میں جو گوشوارہ ذیل میں درج ہے چھاؤنی چک لالہ ضلع راولپنڈی پر توسیع فرماتے ہیں :-

گوشوارہ

۱- قواعد ہذا میں تاوقتیکہ مضمون یا سیاق عبارت میں کوئی امر اس کے نقیض نہ ہو :-

> تعریفات دفعہ ۳ - میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء +

(۱) "سالانہ مالیت" سے مراد :-

(الف) کسی ایسے مکان یا عمارت کی صورت میں وہ مجموعی سالانہ کرایہ ہے - جس پر ایسے مکان یا عمارت کی نسبت بمعہ اس کے تعلقات واسباب کے جو مکان یا عمارت مذکور کے ساتھ استعمال یا آسایش کی غرض سے کرایہ پر دیا جائے - بطرز معقول یہ توقع ہوسکتی ہے - کہ وہ مندرجہ ذیل منہائیوں کے تابع ، سال بسال کرایہ پر دی جائیگی :-

(۱) ایسی منہائی جو سالانہ مجموعی کرایہ کی ۲۰ فیصدی سے زیادہ نہ ہو - جو حاکم چھاؤنی ہر خاص صورت میں اوس اسباب کی بابت (اگر کوئی ہو) جو اوس کے ساتھ کرایہ پر دیا جائے - معقول موجب خیال کرے -

(۲) مرمتوں کے خرچ اور اون جملہ دیگر اخراجات کے خرچ کی بابت جو عمارت کو اوس حالت میں قائم رکھنے کے لئے ضروری ہوں - جس میں مجموعی سالانہ کرایہ وصول ہوسکے - منہائی ذیر تحتی ضمن ہذا کا حساب منہائی زیر تحتی قاعدہ (۱) (اگر کوئی ہو) کے بعد مجموعی سالانہ کرایہ کے بقایا پر لیا جائیگا

(۳) جہاں کسی عمارت کے ساتھ اراضی کرایہ پر دی جائے - ایسی منہائی جو مجموعی سالانہ کرایہ کی ۲۰ فی صدی سے زیادہ نہ ہو - اور جو کیچھ اوس اصلی خرچ کی بابت (اگر کوئی ہو) جو مالک اراضی کو ایسی حالت میں رکھنے کی بابت جس سے مجموعی سالانہ کرایہ وصول ہوسکے - ہر ایک خاص صورت میں معقول خیال کرے -

تشریح اول - فقرہ ہذا کی غرض کے لیئے یہ غیر متعلق امر ہے - کہ مکان یا عمارت اور سامان یا اراضی جو اس کے ساتھ استعمال یا استفادہ کی غرض سے کرایہ پر دی گئی ہو - ایک ہی معاہدہ کے مطابق کرایہ پر دی گئی ہے - یا مختلف معاہدوں کے مطابق کرایہ پر دی گئی ہے - تو آیا ایسے معاہدے ایک ہی وقت میں کیئے گئے ہیں - یا مختلف اوقات پر

تشریح دوم - اصطلاح "مجموعی سالانہ کرایہ" میں کوئی ایسا ٹیکس شامل نہیں ہوگا جو مالک کی طرف سے قابل الادا ہو اور جس کے متعلق مالک وکرایہ دار نے تسلیم کیا ہو - کہ وہ کرایہ ادا کرتا ہے -

(ب) کسی ایسے مکان یا عمارت کی صورت میں جس کے مجموعی سالانہ کرایہ کا فیصلہ زیر ضمن (الف) نہ ہوسکے - اوس رقم کی ۵ فیصدی جو عمارت کی تعمیر کے تخمینہ شدہ موجودہ خرچ کو شامل کرکے ٹھہرے - بعد منہائی ایسی رقم کے جو حاکم چھاؤنی سفید زمین اور مکان یا مالک سے متعلقہ اراضی کی تخمینی بازاری قیمت کی کمی قیمت (اگر کوئی ہو) کی بابت منہا کرنی معقول خیال کرے مگر شرط یہ ہے - کہ :-

(۱) کسی عمارت کی سالانہ مالیت کو محسوب کرتے وقت کسی مشین کو جو وہاں موجود ہو - محسوب نہیں کیا جائیگا

(۲) جب کسی عمارت پر مالک ایسے غیر معمولی حالات میں قابض ہو - جن کی وجہ سے لبد منہائی کمی قیمت عمارت کی تعمیر کی لاگت پر بشرح ۵ فیصدی مالیت حد سے زیادہ ہو جائے - تو اس سے کم فیصدی لی جاسکتی ہے -

(۲) "عمارت" سے مراد کوئی مکان جھونپڑی - بیرونی مکان - شیڈ اور اصطبل کلاً یا جزواً ہے - جو انسانی آبادی کے لیئے استعمال ہو یا کسی اور غرض کے لئے اور خواہ وہ پختہ بنا ہوا ہو - یا اینٹوں کا - لکڑی - گارے - پولے - دھات یا کسی قسم کے دیگر مصالحہ کا بنا ہوا ہو - اور اس میں دیوار اور کنواں شامل ہے -

(۳) "قابض" میں کوئی ایسا مالک شامل ہے - جو اپنی اراضی یا عمارت پر فی الواقع قابض ہو - اور نیز کوئی ایسا شخص شامل ہے - جو اوس وقت مالک کو اوس اراضی یا عمارت کے کسی حصہ کا کرایہ ادا کرتا ہو - یا ادا کرنے کا مستوجب ہو - جس کے متعلق لفظ قابض استعمال کیا جاتا ہو - اور اس میں کسی ہوٹل کا مالک شب باشی کے مکان کا مالک اور ایسا مالک شامل ہوگا - جن کے مکانات ایک سے زیادہ کرایہ دار کو کرایہ پر دئے گئے ہوں -

(۴) "مالک" میں کوئی ایسا شخص شامل ہے - جو اوس وقت اراضی وعمارات کی بابت یا اون میں سے کسی کی بابت اپنی طرف سے یا کسی شخص یا انجمن کے ایجنٹ کی بابت یا کسی مذہبی یا خیراتی غرض کے واسطے کرایہ وصول کررہا ہو - یا جو اراضی یا عمارت کے کسی کرایہ دار کو کرایہ پر دئے جانے کی صورت میں کرایہ وصول کرتا -

۲ - حاکم چھاؤنی اون عمارات واراضیات کی ایک فہرست تشخیص مہیا کریگا - جن پر کوئی ٹیکس عائد کیا گیا ہو - فہرست مذکور میں امور ذیل ہونگے :-

> فہرست تشخیص کی تیاری میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء کی دفعہ ۶۳ +

(الف) اوس کوچہ یا بازار کا نام جس میں جائداد واقع ہو

ضابطہ کے طریق میں نقص ہونے کی وجہ سے ٹیکس ناجائز نہیں ہوگا - میونسپل ایکٹ پنجاب سنہ ۱۹۱۱ء

کے نام بسکونت - مقام کاروبار یا پیشہ میں یا کسی جائداد یا شئے مستوجب ٹیکس کی تفصیل میں کوئی غلطی ہوتے یا تشخیص یا ٹیکس کی مقدار میں کوئی غلطی ہونے یا کسی کتابت کی غلطی باضابطہ کے کسی دیگر نقص کی وجہ سے اعتراض یا اثر نہیں ہوگا - اور جائداد کے کسی ٹیکس یا کسی ایسے ٹیکس کی غرض سے مالیت کی کسی تشخیص میں یہ کافی ہوگا - اگر اوس جائداد کی جس پر ٹیکس عائد کیا گیا ہو - یا تشخیص کی گئی - ایسی تفصیل دے دی جائے - جو عام طور پر معلوم ہو - اور اوس کے مالک یا قابض کا نام بتانا ضروری نہیں ہوگا

غیر مقبوضہ - غیر منقولہ جائداد کے ٹیکس کی معافی میونسپل ایکٹ پنجاب سنہ ۱۹۱۱ء کی دفعہ ۷۲ (ترمیم شدہ)

۹ - (۱) (الف) ٹیکس کی جزوی معافی یا واپسی کے انتظام کی غرض سے کسی ایسی عمارت کا مالک جس میں علیٰحدہ علیٰحدہ حصے ہوں - عمارت کی تشخیص کے وقت حاکم چھاؤنی سے یہ درخواست کر سکتا ہے - کہ وہ کل عمارت کی سالانہ مالیت کے علاوہ فہرست تشخیص میں ایک یادداشت درج کرے - جس میں ہر ایک علیٰحدہ حصہ کی سالانہ مالیت کو بالتفصیل قلمبند کرے - جب کوئی ایسا حصہ مکان جس کی سالانہ مالیت اس طرح علیٰحدہ قلمبند کی گئی ہو - خالی رہا ہو - اور اوس سے کوئی کرایہ وصول نہ ہوا ہو - تو کل عمارت کے ٹیکس کا ایسا حصہ معاف یا واپس کر دیا جائیگا - جو اوس صورت میں معاف یا واپس کیا جاتا - جب حصہ مذکور پر علیٰحدہ تشخیص کی جاتی -

(ب) قاعدہ ہذا کی غرض سے کوئی عمارت یا اراضی اوس صورت میں خالی متصور نہیں ہوگی - جب وہ تفرج گاہ یا قصبہ یا گاؤں کے نزدیک کے مکان کے طور پر رکھی گئی ہو - جب وہ اوس کو کرایہ دار کو کرایہ پر دینے کی وجہ سے جس کو اوس کے قبضہ کا مسلسل حق حاصل ہو - (عام اس سے کہ وہ فی الواقع اوس کا قابض ہو - یا نہ ہو) کرایہ دینے کے ناقابل سمجھا جائے - مگر شرط یہ ہے - کہ کوئی ایسی معافی اوس وقت تک نہیں کی جائیگی - جب تک اون حالات کا نوٹس جس میں ایسی معافی کا مطالبہ کیا جائے - اوس عرصہ کے گزرنے کے بعد جس کے متعلق ایسا مطالبہ کیا جائے - چودہ دن کے اندر حاکم چھاؤنی کو نہ دیا جائے ٭

(۲) اون واقعات کے بہم پہونچانے کا بار جن کی وجہ سے زیر قاعدہ ہذا کسی شخص کو حق رسی کے مطالبہ کا حق ملتا شخص مذکور پر ہوگا -

ٹیکس چھاؤنی کی ذمہ داری کے متعلق صحیح اطلاع بہم پہونچانے کا فرض - میونسپل ایکٹ پنجاب سنہ ۱۹۱۱ء کی دفعہ ۶۳

۱۰ - (۱) کسی ایسے افسر کے مطالبہ پر جسے اس بارہ میں اختیار دیا گیا ہو - ہر ایک شخص ایسی اطلاع بہم پہونچائیگا - جو اس بات کا پتہ لگانے کے لئے ضروری ہو - کہ آیا ایسا شخص کوئی ٹیکس چھاؤنی ادا کرنے کا مستوجب ہے - اور ہر ایک ہوٹل یا مکان شب باشی کا مالک یا کسی سکونتی کلب کا سکریٹری مطالبہ (حسب تفصیل صدر) پر اون جملہ اشخاص کی ایک فہرست مہیا کریگا - جو ایسے ہوٹل - مکان شب باشی یا کلب میں رہتے ہوں

(۲) اگر کوئی شخص جس کو اطلاع مذکور اس طرح بہم پہونچانے کا حکم دیا جائے - ایسا کرنے سے قاصر رہیگا - یا غلط اطلاع بہم پہونچائیگا - وہ ایسی سزا جرمانہ کا مستوجب ہوگا - جس کی میعاد ایک سو روپیہ تک ہو سکتی ہے -

نوٹس جو اون اشخاص کی حقیتوں کے جملہ انتقالات کے متعلق کمیٹی کو دیا جائے گا - جو دراصل مستوجب ادائیگی ٹیکس ہائے جائداد ہوں - دفعہ ۶۴ - میونسپل ایکٹ پنجاب سنہ ۱۹۱۱ء ٭

۱۱ - (۱) جب کسی ایسے شخص کی عمارت یا اراضی پر یا اوس کے متعلق کوئی ایسی جائداد پر ٹیکس ہائے جائداد کی ادائیگی کا مستوجب ہوگا حقیت منتقل ہو جائے - تو انتقال کنندہ یا منتقل الیہ دستاویز انتقال کی رجسٹری سے (اگر وہ رجسٹر شدہ ہو) یا اگر وہ رجسٹر شدہ نہ ہو تو تاریخ تحریر سے یا اگر کوئی دستاویز تحریر نہ کی گئی ہو - تو اصلی انتقال سے تین ماہ کے اندر ایسے انتقال کا تحریری نوٹس سکریٹری کمیٹی چھاؤنی کو دیگا -

(۲) ہر ایک شخص جو کسی جائداد پر ٹیکس کی ادائیگی کا دراصل ذمہ دار ہو - اور جو ایسی جائداد پر یا اوس کے متعلق حقیت کو سکریٹری کمیٹی چھاؤنی کو ایسے انتقال کی حسب طریق مذکور اطلاع دینے کے بغیر منتقل کریگا - کسی دوسری ذمہ داری کے علاوہ جو ایسی غفلت کی وجہ سے اوس پر عائد ہو - اون جملہ ٹیکسوں کی ادائیگی کا جو ایسی جائداد کے متعلق واجب الادا ہوں - اوس وقت تک بدستور مستوجب رہیگا - جب تک کہ وہ ایسا نوٹس نہ دے دے - یا جب تک کہ انتقال سکریٹری کمیٹی چھاؤنی کے دفتر میں قلمبند نہ ہو جاوے -

(۳) جب کسی عمارت یا اراضی پر یا اوس کے متعلق کوئی حقیت بذریعہ وراثت کسی شخص پر عائد ہو - تو وارث سابقہ مالک کی وفات کی تاریخ سے تین ماہ کے اندر ایسی وراثت کا تحریری نوٹس حاکم چھاؤنی کو دیگا -

(۴) قاعدہ ہذا کے کسی حکم سے یہ متصور نہیں ہوگا - کہ اوس کی وجہ سے ٹیکس ہائے مذکور کے متعلق منتقل الیہ یا وارث کی ذمہ داری کم ہو جاتی ہے - یا اون ٹیکسوں کی وصولی کے لئے جو اوس پر واجب الوصول ہوں - حاکم چھاؤنی کے اولیں حق پر اثر ہوتا ہے ٭

۱۲- حاکم چھاؤنی کسی شخص کو یہ اختیار دے سکتا ہے کہ وہ:-

ٹکس کی مالیت کی اغراض کے لئے داخلہ کا اختیار میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء کی دفعہ ۷۵

(الف) قابض کو یا اگر کوئی قابض نہ ہو۔ تو مالک عمارت یا زمین کو چوبیس گھنٹے کا نوٹس دے کر طلوع آفتاب و غروب آفتاب کے درمیان کسی وقت مالیت کی غرض سے کسی عمارت میں داخل ہو - اور اوس کا معائنہ و پیمائش کرے

(ب) کسی اصطبل۔ گاڑی خانہ - یا دیگر مقام میں جہاں اوس کے خیال میں یہ باور کرنے کی وجہ ہو - کہ کوئی گاڑی یا جانور مستوجب ٹکس ہے - داخل ہو کر معائنہ کرے -

ٹکس کب قابل ادا ہوں گے میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء کی دفعہ ۷۹

۱۳- ٹکس عائد کرنے کے اشتہار میں احکام و قاعدہ ۵ کے احکام کے تابع کوئی ٹکس جو مقررہ اوقات پر واجب الادا ہو گا - ایسی تاریخوں پر اور ایسی اقساط میں (اگر کوئی ہوں) واجب الادا ہو گا - جو حاکم چھاؤنی وقتاً فوقتاً تجویز کرے -

ان ٹکسوں کی وصولی جو مالک کی طرف سے واجب الادا ہوں میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء کی دفعہ ۸۰

۱۴- (۱) جب کسی ایسے ٹکس کی بابت کوئی رقم واجب الوصول ہو - جو کسی جائداد کے متعلق اوس کے مالک کی طرف سے واجب الادا ہو - تو حاکم چھاؤنی اوس رقم کی بابت ایک بل جس میں جائداد اور اس عرصہ کی تصریح درج ہو گی - جس کے لئے مواخذہ کیا جائے - اوس شخص کو پہونچائیگا - جو اوس رقم کو ادا کرنے کا مستوجب ہو -

(۲) اگر تاریخ حوالگی سے دس دن کے اندر بل ادا نہ کیا جائے - تو حاکم چھاؤنی اوس شخص پر مطالبہ کا ایک نوٹس تعمیل کرائیگا جو بل کو ادا کرنے کا مستوجب ہو - اور اگر وہ نوٹس کی تعمیل کی تاریخ سے سات دن کے اندر واجب الادا رقم ادا نہیں کریگا - یا عدم ادائیگی کی کافی وجہ ثابت نہیں کریگا - تو واجب الوصول رقم ٹکس کا بقایا سمجھی جائیگی -

(۳) ہر ایک ایسے بقایا کی رقم قواعد ہذا کی رو سے مجوزہ کسی دیگر طریق میں واجب الوصول ہونے کے علاوہ حضرت ملک معظم کی طرف سے کسی مطالبہ کے تابع مالک یا قابض (جیسی کہ صورت ہو) کی اوس جائداد پر جس کے متعلق واجب الادا ہو - مقدم بار ہوگا - اور حاکم چھاؤنی کی طرف سے کلکٹر کی خدمت میں اس بارہ میں درخواست گزرنے پر اس حیثیت میں واجب الوصول ہوگا - گویا کہ جائداد مذکور ایسی جائداد ہے - جس پر معاملہ زمین تشخیص ہو چکا ہے - اور گویا کہ بقایا ایسے معاملہ کا بقایا ہے - جو اوس پر واجب الوصول ہے -

مگر شرط یہ ہے - کہ قاعدہ ہذا کے کسی حکم کی رو سے قصوروار شخص کو گرفتار کرنے کا اختیار نہیں ہوگا

(۴) اگر کوئی ٹکس یا رقم جو چھاؤنی میں مالک سے واجب الاخذ ہو - قابض سے وصول کی جائے - تو ایسا قابض اس کے برخلاف کسی معاہدہ کی عدم موجودگی میں رقم مذکور مالک سے وصول کرنے کا حقدار ہو گا - اور وہ ایسی رقم کو اوس کرایہ سے منہا کر سکیگا - جو اوس وقت یا اوس کے بعد اوس کی طرف سے مالک کو واجب الادا ہو -

ٹکسوں وغیرہ کی وصولی میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء کی دفعہ ۱۳۱ +

۱۵- کسی ٹکس کا کوئی بقایا جس کا زیر قواعد ہذا مطالبہ ہو سکے - اوس مجسٹریٹ کے پاس درخواست کر کے وصول ہو سکتا ہے - جس کو حدود چھاؤنی کے اندر اختیار سماعت حاصل ہو - وصول ہو سکتا ہے - یا کسی دیگر مقام میں جہاں وہ شخص جس سے روپیہ قابل مطالبہ ہو - اوس وقت رہتا ہو - اوس منقول جائداد کی قرقی و نیلام سے وصول ہو سکتا ہے - جو اوس کے علاقہ اختیار کی حدود کے اندر شخص مذکور کی ملکیت ہو - ایسی کارروائی کا خرچہ قصوروار شخص سے اوسی طریق میں قابل وصول ہوگا - جس طریق میں بقایاجات مذکور قابل وصول ہونگے -

(۲) کوئی درخواست جو زیر تحتی قاعدہ (۱) کی جائے - بتحریر ہوگی - اور اوس پر کمیٹی چھاؤنی کے پریزیڈنٹ کسی وائس پریزیڈنٹ یا سکریٹری کے دستخط ہونگے - لیکن درخواست مذکور کو اصالتاً پیش کرنا ضروری نہیں ہوگا -

پیش بندی جو سکونتی مکانوں میں داخل ہونے کے وقت ملحوظ رکھی جائے گی - میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء کی دفعہ ۲۱۳

۱۶- جب کسی ایسی عمارت میں جو انسانی سکونت کے لئے استعمال ہو - زیر قاعدہ ۱۲ داخل ہوا جائے - تو قابض کے معاشرتی و مذہبی جذبات کا مناسب لحاظ رکھا جائیگا - اور کسی ایسے کمرہ میں جو کسی ایسی عورت کے واقعی قبضہ میں ہو - جو رواج کے مطابق عوام میں نہ آتی ہو - اس طرح داخل ہونے سے پہلے عورت مذکور کو اس امر کا نوٹس دیا جائیگا - کہ وہ علیحدہ ہو جانے کے متعلق اوسے ہر ایک معقول سہولت بہم پہونچائیگی -

ٹیکس لگانے کے خلاف اپیلیں - دفعہ ۸۴ ایکٹ میونسپل پنجاب ۱۹۱۱ء +

۱۷- (۱) قواعد ہذا کے ماتحت کسی ٹیکس کے تشخیص کرنے یا عائد کرنے کے برخلاف یا کسی ٹیکس کو واپس کرنے سے انکار کرنے کے خلاف اپیل صاحب ڈپٹی کمشنر یا کسی ایسے دیگر افسر کے پاس کی جائیگی جس کو لوکل گورنمنٹ نے اس بارے میں اختیار دیا ہو -

ބިސްމިއްލާހިއްރަޙްމާނިއްރަޙީމް

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۶۴

گورنمنٹ پنجاب گزٹ

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوُا

نمبر ۴۴] لاہور - ۲ نومبر (مجریہ ۹ نومبر) ۱۹۲۳ء یوم جمعہ [جلد ۵۱

پہلا حصہ الف

اشتہارات و احکام گورنمنٹ پنجاب

صیغہ لوکل سیلف گورنمنٹ

بورڈ ہائے

مورخہ ۳۰ - اکتوبر ۱۹۲۳ء

نمبر ۲۴۸۰۰ - بحوالہ اشتہار پنجاب گورنمنٹ نمبری ۲۲۸۳۴ مورخہ ۲۴ ستمبر ۱۹۲۳ء جس میں موجودہ قواعد انتخاب متعلقہ ڈسٹرکٹ بورڈہائے مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۶۷۲۳ مورخہ یکم جون ۱۹۲۳ء جیسا کہ اس کی ترمیم اشتہار پنجاب گورنمنٹ نمبری ۲۱۰۷۶ مورخہ ۲۷ - اگست ۱۹۲۳ء سے ہوئی) کے متعلقہ ترمیمات بغرض اعتراض شائع کی گئی تھیں گورنمنٹ پنجاب

(وزارت تعلیم) مذکورۃ الصدر ترمیمات کو منظور فرماتی ہے۔ اور قواعد مذکورہ کو جیسا کہ ان کی ترمیم ہوئی زیر دفعہ ٥٥ (١) (د) ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب مسٹہ ١٨٨٣ء شائع فرماتی ہے۔ اشتہار پنجاب گورنمنٹ نمبری ٢٣ ٧ ١٦ ١ مورخہ یکم جون ١٩٢٢ء و اشتہار پنجاب گورنمنٹ نمبری ٢١٠٧٦ مورخہ ٢٧ اگست ١٩٢٣ء اشتہار ہذا کے ذریعہ منسوخ کئے جاتے ہیں۔ قواعد مذکور اشتہار ہذا کی تاریخ اشاعت سے تین ماہ بعد نافذ العمل ہونگے

١ - قواعد ہذا ان تمام اضلاع میں نافذ ہونگے - جن میں طریق انتخاب نافذ ہے - یا بعد میں نافذ کیا جائے۔

اطلاق

٢ (١) برطانوی رعایا کا ہر ایک مرد یا کسی ہندوستانی ریاست کا اصلی باشندہ جو اس ضلع میں رہتا ہو اور سلیم العقل ہو - اور ٢١ سال سے کم عمر کا نہ ہو - اس بات کا حقدار ہوگا - کہ اس کا نام بطور رائے دہندہ درج کیا جائے بشرطیکہ وہ : -

رائے دہندگان کی قابلیت

(الف) ضلع میں اس اراضی کا مالک ہو جس پر معاملہ زمین کم از کم ١٥ روپے سالانہ تشخیص ہوتا ہو - یا جسکی سالانہ مالیت بصورت دیگر ٣٠ روپے سالانہ ہو - اور جو کسی میونسپلٹی یا چھاؤنی یا قصبہ خورد یا رقبہ مشتہرہ کی حدود کے اندر شامل نہ ہو -

(ب) اس ضلع میں ٤ روپے سالانہ یا اس سے زیادہ کسی ایسے دیگر حسب شرح یا ٹیکس کی صورت میں ادا کرتا ہو - جو ڈسٹرکٹ بورڈ کو واجب الادا ہو

(٢) ہر ایک شخص درج رجسٹر ہونیکا حقدار ہوگا - اور ضلع کے کسی ایک حلقہ انتخاب میں یا تو اس حلقہ میں جس میں وہ سکونت پذیر ہو یا اس کی منشاء کے مطابق کسی ایسے حلقہ میں جس سے زیر ضمن (الف) تحتی قاعدہ اس کی قابلیت میں کسی حصہ کا اضافہ ہوتا ہو - بطور رائے دہندہ درج رجسٹر ہوگا

٣ - قواعد ہذا کی اغراض کے لئے وہ شخص ضلع میں بطور رہائش اختیار کنندہ خیال کیا جائیگا - جو ضلع مذکور میں کنبہ کے رہنے کے لئے ایک رہائشی مکان کا مالک ہو یا کسی کنبہ کے رہنے کے مکان میں حصہ رکھتا ہو - اور وہ مکان ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب ١٨٨٣ء کی دفعہ ٥٥ (٢) (د) کے بموجب قاعدہ کی رو سے رائے دہندگان کے رجسٹروں کی تیاری کے لئے مقررہ آخری تاریخ سے پہلے ١٢ ماہ کے اندر کلاً یا جزواً کرایہ پر نہ دیا گیا ہو -

سکونت کے متعلق قیاس

٤ - جہاں دو یا زیادہ اشخاص زیر قاعدہ ٢ (١) مشترکہ حقدار ہوں - تو ہر ایک ایسا شخص علیحدہ علیحدہ بطور رائے دہندہ کے رجسٹر شدہ متصور ہوگا - مگر شرط یہ ہے - کہ وہ ایسا حقدار اس وقت ہوگا - اگر اس کا حصہ علیحدہ ہو

٥ - قواعد ہذا کے بموجب قابلیت کے کسی دعویٰ کا فیصلہ کرنے کی غرض سے کاغذات زمین کا کوئی اندراج اور کاغذات ڈسٹرکٹ بورڈ کا کوئی اندراج بشرطیکہ وہ کاغذات زمین سے مختلف نہ ہو - اس میں بیان کردہ واقعات کی قطعی شہادت ہوگا

کاغذات زمین وغیرہ قطعی شہادت ہونگے

٦ - اگر کوئی شخص مجموعہ تعزیرات ہند کے باب نہم الف کی رو سے کسی ایسے جرم میں سزایاب ہوا ہو جس میں چھ ماہ سے زیادہ سزائے قید ہو سکتی ہو - تو اگر اس کا نام کسی ضلع میں کسی حلقہ انتخاب کے رائے دہندگان کے رجسٹر پر موجود ہو - تو وہاں سے خارج کیا جائیگا - اور سزایابی کی تاریخ سے ٥ برس کے عرصہ تک اس میں درج نہیں کیا جائیگا - یا اگر کسی ایسے رجسٹر پر نہ ہو - تو عرصہ مذکور تک درج نہیں کیا جائیگا

ناجائز کاروائیاں

٣١ اکتوبر ١٩٢٣ء

نمبر ٣٢٩٥٢ - بہ تنسیخ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ٢١٩٦٥ مورخہ ١١ ستمبر ١٩٢٣ء و بموجب احکام دفعہ ٦٠ (١) ایکٹ پنجاب ١٨٨٣ء - پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) مندرجہ ذیل مسودہ جو ایکٹ مذکور کی دفعہ ٥٥ (١) (د) کے احکام کے مطابق بنایا ہے - مسودہ قاعدہ پر ٢٦ نومبر ١٩٢٣ء کو یا اس کے بعد کسی ایسے

اعتراض یا تجویز کے ساتھ غور کیا جائیگا جو اس بارہ میں تاریخ مذکور سے قبل موصول ہو۔

مسودہ قاعدہ

گوشوارہ منسلکہ اشتہار ہذا کے مندرجہ ۲۴ حلقوں میں سے ہر ایک کے لئے اس حلقہ کے انتخاب کنندگان کی طرف سے ایک ممبر منتخب کیا جائیگا

گوشوارہ مشعر اسمائے حلقہ جات

نمبر شمار	نام حلقہ	نام ذیل	نام دیہات	کیفیت
۱	سانگلا	سانگلا (سیالکوٹ)		
۲	شاہ کوٹ	۱- شاہ کوٹ ۲- سانگلا (گورداسپور)		
۳	کرکن	۱- کرکن ۲- کریال		
۴	جھاراں	۱- کالو کے ۲- جھاراں		
۵	مڑھ بلوچاں	۱- مڑھ بلوچاں ۲- منگٹ		
۶	پکاڈلا	۱- پکاڈلا ۲- دہابن سنگھ		
۷	خانقاہ ڈوگراں	۱- خانقاہ ڈوگراں ۲- چھنا		
۸	اجنیانوالہ	۱- اجنیانوالہ ۲- چوہڑ کانہ		
۹	مانانوالہ	۱- مانانوالہ ۲- بہل کے		
۱۰	موہلاں	۱- موہلان ۲- الوانا		
۱۱	میراں پور	۱- بھیکھی	اذمال - ابیانے والا - بھگوتی - شاہ پور - ہریا کپی - بہومن - جسلاتی جبیل - جودھ کے چورا ساگر - ڈفر - سرار - تاش پور - عظیم والا علی پور - فتح کلاس - مہلے والا - فتح - دریا - کالیہ کوٹلی سموراں - مڑھی - منڈی - میراں پور - میانہ ٹھٹہ - ہوجیکی - رننہ - امبا - چک نمبر ۵۷۷ - ۵۹۰ و ۴ و ۵ و ۶ و ۷ و ۸ و ۹ ۲۴	
۱۲	شیخوپورہ	شیخوپورہ	آلوملتان - بھیان والا کلاں - بیرا - بورسے اکالیاں - کٹھالا - بیروالا - پھلو - دیوانہ بمب پورہ	

نمبر شمار	نام حلقہ	نام ذیل	نام دیہات	کیفیت
۱۲	شیخوپورہ	شیخوپورہ	پنڈی رتن سنگھ - لدھیکے ملیاں - چک سینتا جویاں والہ - چوار چاہ / چوہے والی کلاں - چوہے والی خورد - خیر پور ملیاں - سدھواں - بیداد پور - کھوکھر کے ملیاں - کھنہ لبانان کھنہ رنگھڑان - گوجرانا - ملیاں کلاں - فتح پوری - چک خضر - قلعہ گیان سنگھ - موجوکی - ملیاں خوشحال پورہ - سکھواں - لیل - وندلا نصیر گھننکے ملیاں - دلا وریاں - چک نمبر ۲۵ ۲۶ و ۲۷ و ۲۸ و ۲۹ و ۳۰ و ۳۱ و ۳۲ و ۳۳ و ۳۴	
۱۳	میروال		جکرالی - ہردو - بریاڑ - کوٹلی ویرک - بریار جوگل اخیار پور - رسیدیاں - ستاب گڑھ - پسیانوالہ شاہلیوال - راجپورہ - چک پسیانوالہ - ستراسیال کجلا - لدھر - وزیر پور - کوٹ مرزا - مقیم پورا - ملک پورہ - چک علی - ننگل وارث خاں - کلو برج - ظفروال ڈناں - کیرانوالہ - میروال - مردانہ چک ظفروال ڈناں - کوٹلی واہلا - چیون گورایا - ڈھنگانہ - ہیبت پورہ - امیر شاہ - مہتہ سوجا جے سنگھ والا - کھنڈا الہ پور - کوٹلی گوجراں - جیتو گلا نرنگ - کوٹ بھیلان - چاند	
۱۴	اولیاپور		نونگو وال - شریف پور - کوٹ محمد زمان - بھٹے واڈھ پٹھان ڈھنگٹی - پیر کوٹ - شاہ پور - کوٹلی پیراں چک دھدو - چک تالیاں - چک تاجا - کوٹلی کشمیریاں - جنوہاں - رسولپور - قوطی - دولت پور ست چک - سدہانوالی - چک نہال پور - بھاگو گمبو چک مقبول پور - منڈیالی - امرا - بیدن پور - اودھو کوٹلی ماناں - کوٹلی بھواں - میانی - مقبول پور - بڈھا پنڈ - جنڈیالہ کلاسان - اراضی چوہان - رتہ گوجراں - اراضی جے پور - اراضی نلہ - چھلن - بھدرو - چک بھدرو - ڈوڈے لوہاریانوالی شریف پور - لوہانہ - اولیا پور - سرائے - رتیاں خورشید - رامپور - تلونڈی شیر خاں - ہردو کھوکھر ترنڈے آوان لوہانہ - گوریاں - بلیم - اراضی نکیاں علاول پور - کالاخطائی - حمید پور - نجر - کوٹلی میانی بیکیکی - گنڈھووال - اکبریاں - بھاگیاں - کوٹ بھوچھ - بھوچھ - بھوچھہ ننگل - موج گجر - ڈلنگا - مرادپور - جانگل - فرخند آباد - بھاگو دیال -	

نمبر شمار	نام حلقہ	نام ذیل	نام دیہات	کیفیت
۱۴	اولیاپور		چک برہمی - ککراں والی - سر سیدالی - جنتر یکے - گھڑیال کلاں - گھڑیال خورد - سلیم پور - بوال چک مری کلاں - اوچاپنڈ - ہرد ء لدھیکی - کوٹلی ویرک بورے اٹھی - مری خورد -	
۱۵	مرید کے		باولی جمعدار - بڈھنکے - تلو بھٹیانوالہ - دھیانوالا خورد - تپیالا - کوٹ سیداں - جوڑا راجپوتاں دیوکی - راجپورہ - ٹلعہ ستیا - لاہوڑے - کھوڑی ننگل کسوالا - کوٹ یعقوب - ننگل علیلی - ننگل ساہداں - لدہیوالا - ماڑی - مرید کے - منگنانوالہ ڈوہر - شیخوپورہ - بیداد - چک نمبر ۵ سو ۳۶ - کھنڈری - کھپلی - چک ورڑائچ - جوئیکی جھنڈیر - ٹھمرا - مغل والا - سوہل مسلمانا - کوٹلی سوہل سوہل ہندوال - رکھ اہدیاں - رستم پور - ولا دکھ کوٹلی کوردٹانا - سینی کمرتو - پنڈوری - مانانوالہ - قلعہ ہرنام سنگھ - کوٹ اہدیاں - ماہی چورا - اہدیاں	
۱۶	غازی ککا		بہمنالوالا - نہری پور - سری رام پورا - دہنویا - بانکے وال - بلکھی - پکھیالا - ٹنگ - جمال پور چنی - جھنگی شیخاں - دھرور ہندووال - دھرور مسلماناں - رتن پورا - رکھ دھنویا - سرائے خام سرائے پختہ - غازی ککا - فتح ریحاں - گور گزنگ والا - لوہالوالہ - لتھاپور - مبارک پور میکو وال - ٹٹ - پورہ - محمد پور - کوٹ بلاس - دہوپ سڑی - گاگوڈوگر - دصمنا بھکھی - تلوار الپور آیہ نگر کلاں - آیہ نگر خورد - کوٹلی کچی - تبدے وال ارتنی وال - چک نمبر ۶ ۴ و ۷ ۴ و ۸ ۴ و ۹ ۴ و ۵۰ - چوہان - درگاہی - گل جدید - درگاہی گل قدیم رنگیاں جگیاں - شاکے - علی پور - کلر - کوٹ پنڈی داس - مسان - منڈھیوالی - لون کالاشاہ کاکو - جار - چک نمبر ۳۷ و ۳۸ و ۳۹ و ۴۰ و ۴۱ و ۴۲ و ۴۳ و ۴۴ و ۴۵ - شاہدرہ	
۱۷	شاہدرہ		شاہدرہ - کوٹ مہدو - فیض پور خورد - ڈیلیاں چاہر - بدو - نین سکھ - کوٹ بیگم - سگیاں کلاں پار سگیاں کلاں اوراز - رکھ آوان - عبد الخیر - بھولے نبے والی - بھولے رسانوالی - ٹھٹھ خدایار - کھوکے - ڈیہر - شرقپور خورد - فیروز والا وڈالہ دیال شاہ - مرل پار - گوجر پورا - بھینی پار آوان پار - قاضی مرالی - بکن وال - کوٹ ننھو کوٹ جیپت - تمادیاں - جوڈا - علی پور - رسول پور	

نمبر شمار	نام حلقہ	نام ذیل	نام دیہات	کیفیت
۱۷	شاہدرہ		پڑاؤں شاہدرہ - کوٹ ہدایت علی - بھارت - ڈونڈیاں - کوٹ مولچند - حیخردین پورا - ڈھاکا - سکیاں خورد - برج آثاری - چک کلال ٹھکروالا نوریا - دوسر - مزنگ نو آباد - سہد پارہ - رکھ ٹکر احمد بخش - رکھ ٹکرا وزیر خاں - رکھ ٹکرا کاہن سنگھ - رجبانوالہ - بکن پورا - نتھیکی - بھٹیاں ڈرن - بھگیار والا - رانا بھٹی - ستار والا ملھو - سوہن پورا - واگہ - بھاٹیانوالا - ابدالیا - بنسی نگر - ٹرلو یوالی - سنتو بھگیاں - حکیم والا - خانو وال - دھکے - سنگرائے [illegible] کلاں والا - کوٹھا - گوہر پور خاص - گوہر پور ثانی گلو - منڈیانوالا - مانک پور - چک جوہان - مورانوالہ - سیر پور نو - سیر پور کہنہ - نرنجانی - چاہ دہرم سنگھ - چاہ حکیم والا - چک نمبر ۲۳ رنجیاں پور - سہد وار -	
۱۸	چیچو کی ملیاں		نور پور درکاں - بابر کے - بدو مرادی - بھریانوالا بال - بھوئیپور - ترگے والی - جیتا - بھوتل - وزیرا - شادمان - شاہ پورا - غازی اندرون - قلعہ صاحب سنگھ - تانو نگو - کنیانوالہ کریلے کے - لوکریاں - مالووال - مرادے خورد - مرادے کلاں - مد والا کلاں - مد کے دھوکے سریانوالا - ہٹی ہریاں - ساہو کے ملیاں - بھٹی ڈھلواں - چیچو کی ملیاں - خانپور - بنی پور کلہ - کاکھٹیانوالہ - داؤکی ملیاں - قلعہ ستار شاہ ہڈیالا چک - سیٹھیاں - مد والا خورد - مردہ - بھاگ دھنیسر - بدہو - بھلیانوالہ - پیارا - جھنڈا ڈھینگن - روبرا - قلعہ لال سنگھ - کشن پورہ - کھیرا کھنانوالی - کٹل والا - کھنی بازیگراں - کوٹ حسن - دھوڑے - مستی - کوٹ دینا - بھلر - مہوں گجر مہاں دیوی - موسری والا - ننہ - لوہانا - دلیانوالہ ہچکی پور - چاہ سنگولا - چاہ ہیرا سنگھ والا - چاہ … لولو - ادیرا - اسلام نگر - بریاں والا - بابو والا - بھوتی پور - شیرے والا - ٹھٹھی بھٹیاں - ٹھٹھی کھوکھرا - ٹھٹی بھگوان - جلال پور - ٹبے … جھنڈے والا - چک پوار - چوروٹھل چند … سکھانوالہ - حکیم والا - دینے والا - صالح پور کوٹ مغل - قلعہ ندہان سنگھ - قلعہ نتھا سنگھ - سالا گوجر - چک نمبر ۱۰ ر ۱۱ ر ۱۲ ر ۱۳ ر ۱۴ ر ۱۵	

نمبر شمار	نام حلقہ	نام ذیل	نام دیہات	کیفیت
۱۸	چھچھوکی ملیاں		۱۶ و ۱۷ و ۱۸ و ۱۹ و ۲۰ و ۲۱ و ۲۲	
۱۹	مظفر پور		بھینی - سہووال - مظفر پور - بجویا - دھکو - پھیرالوالہ - ٹھٹھا سیارام - کوٹ مہم چند - رتیپور دھول - سلطان پور - بھوٹیوال - تلہ سکھانوالہ - سمولانا - عیسن - نماز پور - فتو والا - قرتیانوالہ گکری پور - لڑکے بیناست - گوئندہ - لدوا - تلہ رام سنگھ - مہتم - رکھ مہتم - ممبرالوالا - مہتا تریڈا - نظام پورہ - لوز پور ارائیاں - وینیس - چیتی ہٹی - ٹنڈے - گڑھی رحیم اللہ - فیض پور کلاں رکھ فیض پور - نواکوٹ - نالو ڈوگر - رنگلیانوالہ باراں دری - رکھ کنتر بند - دلاگڈھی پار - کورتانا رکھ کورتانا - دھنہ - جمال پور - رکھ جھوک	
۲۰	ججکی گل		تلہ میہاں سنگھ - مادھوداس - احمدوالا یطبل - تختو والہ - ماہی تارا گڈھہ - چھنی جکبر - نوری الدیار نوری قاسم - ترکھانانوالہ - جوگی کوٹ نوبہار - جواہر پور - جمال پور ارائیاں - ججکی گل - چورا لنگر ڈوڈے - بنی - بہادر - رہانوالہ - روسا - منیانوالہ - ٹھٹھہ سراواں - پیرکوٹ - کوجی - کنگرانوالہ - گنگا پور - گنیش پور - ملک پور - ست کالیاں - منلانوالہ - مرزا پور - ماہی وال مظفرا پور - نذیر لکیا - کھیرکے ہیبرے - ٹبی خورماں کہار ے خورد - محبت والا - چک نمبر ۱ - ۲ - ۳ - منگو تارو - گوریا - بیسی داس - تلہ نارا سنگھ مادن کے - تلہ لکا - مسو - ککہ - ڈھڈیاں ننہ نائی والا - بنگا کلاں - سرب کلاں - سرب خورد نتھا - خانقاہ شاہ حبیب - کھنڈہ - چاند پور - ساسو - سلیم پور پکا - سلیم پور کچا - لبدی پور - برجی بی بی - جلال نو - جلال کہنہ - مرتضی - چوکھانوالہ - بتی والا - مانانٹوانوالہ - دلیجی والہ - چھانگا سسری والہ - پنجانوالہ - ٹھٹی غلام حسین - کرڑیانوالہ رتی ہٹی ارائیاں - ببل والہ - سمیل پور - میتھن پور نرالوالہ - کلج پور - وڈالہ غلام - بلاقی - پنڈی پیراں - کہارے کلاں - گنجی پیراں	
۲۱	مچھرالہ		کانوانی - بگیاری - مچھرالہ - فتا ٹھٹھہ - بٹری جہانگر - بٹی کرڑیانی - کوٹ شاہ محمود - چک نمبری ۵۷۲ و ۵۷۳ و ۵۷۴ و ۵۷۵ و ۵۷۵ و ۵۷۶ و ۵۷۹ و ۵۸۹	
۲۲	خیر پور		ڈھاری - کوٹلی لال - آبیانوالہ - برخوردار -	

نمبر شمار	نام حلقہ	نام ذیل	نام دیہات	کیفیت
۲۲	خیر پور		باد لی بہیر یوالی - کھٹہ عیسٰی - کھونی - خیر پور - کالی بہیر - پڈی پور - ننکانہ صاحب - نبی پور پیراں - چک بوہٹ والہ - مریالہ - چک نمبر ۱۶۴	
۲۳	مہر پور		وان جھنڈیوالی - چھمیکی - بھیرا - کویری جوزدہ - کاندرکے - ٹبی ہیبو - وان گھپر کے - کھٹہ بھاٹیاں بشمول چک کھٹہ کھرلاں - کھٹہ پنال علی نج - کھاٹو نے - ملکا حاجی - نانک کھچی ملکا موج - کنڈ قاسم شاہ - چک نانک چند - سوکھا - کنڈ رحیم شاہ - بیگی کی جھگیاں - گلاب رنیرا جوزدہ - ملوالی بجیے شاہ بلاول - مڈو - سیدوالہ - ٹبی سارنگ - دونی - شیخ بلاول مہار پور بہین - چک قمہار - رجیب - چک چھمن واس - ریزا کلاں - پنڈی چیری کلاں - پنڈی چیری خورد - کنڈ لاکھی - اراضی پنڈی چیری - محمد والہ - کنڈ سرکار - کویرا کلاں - گنتلے کھینی او تار - گنتلے کھینی ہٹھار - کھبھر - جھبار جھلار لنڈی - جھبو کے بالا - ہیبو کے پائیں - ممبر - چک نمبری ۴۳/۱۹ و ۲۷/۲۰ و ۴۷/۲۱ و ۵۷/۲۲ ، ۶۷/۲۳ ، ۴۷/۴ ، ۳۰/۱۷ - پورا بانیاں بلوکے - رستار پور کھیرا - کام پور ہیرا - لوڈھا گھر - کھنہ بوکھا گڑھ - بہادر شاہ - قلعہ بھمبا سنگھ - مچھورا - اڈاں ٹبی ٹبی والا - سردار اپچی - حامی کے - مرید کے - چک حیدر آباد گڑھی گینبا - ڈھونی - کمہار وڈا - روپا مہتم - پنڈہ - جاگ جھمبرا سنگھ - ڈہر - مرالہ - فرید آباد - کھٹہ برہاں - سرکھان کھٹہ نولاں - کلسوکے - بگری بگرا - تلوکے - قلعہ روپ سنگھ چک اسلام والہ - کھٹہ مراد - چک حکم سنگھ - لالو مہتم - بڑا گڑھ - چک نمبری ۶۱/۵ ، ۵۸/۶ ، ۵۹/۷ ، ۶۰/۸ ، ۶۲/۹ ۶۳/۱۰ ، ۲۶ ، ۶۴/۱۱ ، ۶۵/۱۳ ، ۶۶/۱۴ ، ۶۷/۱۵ ، ۶۸/۱۲ ، ۶۹/۱۶ ، ۷۰/۱۸ -	
۲۴	چیند پور		چدھڑ - بلا سیداں - ہلا کھچیاں - کھٹہ خزان سنگھ - ورائچ - مدن کے - کھٹہ فتح چند - کھوکھر - منگر - جیون شاہ - کلا دیراں - خانپور - چک تبھ - تبھ کموکے - چوچک - تھانہ وسو سنگھ - جانو کے - اٹاری رام سنگھ ٹھٹھہ سودتاں - بندیکی جاگیر - کوٹ فضل - کوٹ عبداللہ کوٹ امیر - گھیو کے - چیند پور - چک چیند پور سندرانہ - کوٹ طاہر برکان - روڈے - چک سدرانہ - اٹاری جکر - دولتانہ - کوٹ نامدار - موڑہ - بڈے - شاہ پور - ترکے - بنڈوکے - جمبر - ڈیمو والا - بنوارے - ڈھولنکہ بوچے کے - چک نمبری ۵۰/۱ ، ۵۲/۲ ، ۵۳/۳ ، ۵۴/۴ ، ۵۵/[illegible]	

نمبر شمار	نام حلقہ	نام ذیل	نام دیہات	کیفیت
			۵۶/۲۷ ، ۵۷/۲۸ ۔ شاہ چک ۔ قلعہ دھرم سنگھ ۔ نروکے پور ۔ اصل پور ۔ جبتری ۔ وزیر پور ۔ چیچی قلعہ محکم سنگھ ۔ بتی وال ۔ سفت مدار ۔ چک جگ ۔ جیون پورہ ۔ قلعہ کنوار سنگھ ۔ گگا چھبیل پورہ ۔ قلعہ کوتو سنگھ ۔ قلعہ کوار کے ۔ تو لیکے کھائی تو ۔ کھائی کہنہ ۔ لشکری پور ۔ بچھو کھیپر ۔ بڑیاں ٹھاکر کے ۔ رتی ٹبی جٹاں ۔ بہاری پور ۔ آلوکے ۔ چک طاہر ۔	

کمیٹیاں

۲۵ ۔ اکتوبر سنہ ۱۹۲۳ء

نمبر ۱۹۳۴۴ ۔ بہ نفاذ اختیارات عطیہ بروئے دفعہ ۱۴ (۸) ایکٹ میونسپل پنجاب سنہ ۱۹۱۱ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) ہدایت فرماتی ہے ۔ کہ میونسپل کمیٹی جگراؤں کے مندرجہ ذیل ممبر اشتہار ہذا کی تاریخ سے اپنے عہدے خالی کر دینگے :۔

چوہدری کرم بخش ذیلدار — حکیم کریم بخش و
چوہدری نظام الدین نمبردار — لالہ درگاداس ساہوکار
چوہدری پنجاب سنگھ

۲۷ ۔ اکتوبر سنہ ۱۹۲۳ء

نمبر ۲۴۵۷۰ ۔ مندرجہ ذیل ترمیم کو میونسپل کمیٹی مری ضلع راولپنڈی نے اپنے ضوابط مشتہرہ ہمراہ اشتہار پنجاب گورنمنٹ نمبری ۴۰۰۱۳ ۔ مورخہ ۱۲ ۔ مئی سنہ ۱۹۲۳ء کے متعلق تجویز کی تھی ۔ گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) نے زیر دفعہ ۲۰۱ ۔ ایکٹ میونسپل پنجاب سنہ ۱۹۱۱ء منظور فرما لیا ہے ۔ اور ترمیم مذکور بغرض اطلاع عام شائع کی جاتی ہے ۔ اور تاریخ اشاعت اشتہار ہذا سے چھ ہفتے بعد نافذ العمل کی جائے گی ۔

ترمیم

ضابطہ نمبر ۴ میں الفاظ "وائس پریزیڈنٹ" کے قبل "سینئر" حذف کرو ۔

۲۹ ۔ اکتوبر سنہ ۱۹۲۳ء

نمبر ۲۴۴۶۴۹ ۔ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۴۵۲ ۔ مورخہ ۷ جنوری سنہ ۱۹۱۸ء کی جزوی تنسیخ پر مندرجہ ذیل ترمیمات کو جو میونسپل کمیٹی گوجرانوالہ واقعہ ضلع گوجرانوالہ نے زیر دفعات ۱۸۸ (الف) (ب) و ۱۹۹ (۱) ایکٹ میونسپل پنجاب سنہ ۱۹۱۱ء قواعد ۴ ، ۵ ، ۶ ، ۷ و ۱۱ منجملہ ضوابط کے متعلق تجویز کی تھی ۔ گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) نے زیر دفعہ ۲۰۱ (۱) ایکٹ مذکور منظور فرما لیا ہے ۔ اور وہ بغرض اطلاع عام شائع کی جاتی ہیں ۔ اور میونسپلٹی گوجرانوالہ کی حدود کے اندر اشتہار ہذا کی تاریخ اشاعت سے چھ ہفتے بعد نافذ العمل ہونگی :۔

گوشوارہ
مرقومہ ضوابط

۴ (الف) لائسنس کی غرض کے لئے گاڑیاں تین درجوں میں تقسیم کی جائیں گی ۔

(۱) ۔ درجہ اول ۔ فٹن ۔ بند گاڑیاں ۔ وکٹوریا جن کو ایک یا دو گھوڑے کھینچیں ۔

(۲) ۔ درجہ دوئم (الف) رب ٹائر ٹانگہ ۔

(ب) لوہے ٹائر ٹانگا

(۳) درجہ سوم ٹم ٹم اور یکے

(۵) گاڑیوں کے لائسنس کے لئے حسب ذیل فیس واجب الادا ہوگی۔

درجہ اول .. .. مبلغ ۲۵ - روپے

درجہ دوم .. .. مبلغ ۲۰ - روپے

درجہ سوم .. .. مبلغ ۱۵ - روپے

۶ - لائسنس یافتہ گاڑیوں کے کرایہ کے لئے کرایہ کی غایت شرح حسب ذیل ہوگی:۔

وقت	درجہ اول	درجہ دوم (الف)	درجہ دوم (ب)	درجہ سوم
	روپیہ - آنہ - پائی	روپیہ - آنہ - پائی	روپیہ - آنہ - پائی	روپیہ - آنہ -
پہلا گھنٹہ یا گھنٹے کی کوئی کسر	۱ - ۰ - ۰	۰ - ۸ - ۰	۰ - ۶ - ۰	۰ - ۴ -
پہلے گھنٹے کے بعد ہر ایک گھنٹہ یا گھنٹے کی کوئی کسر	۰ - ۸ - ۰	۰ - ۶ - ۰	۰ - ۴ - ۰	۰ - ۳ -
۹ گھنٹوں کا سالم دن	۴ - ۰ - ۰	۳ - ۰ - ۰	۲ - ۰ - ۰	۱ - ۸ -

جدید ریلوے اسٹیشن سے شہر خاص تک کرایہ کی شرح فی کس ٹم ٹم میں ایک آنہ - اور ٹانگے میں ۱ ½ آنہ
آدھ گھنٹہ یا اس سے کم کا ہو تو اس نصف گھنٹے کا کرایہ وہی ہوگا - جو پہلے گھنٹے کے کرایہ کا نصف ہو - لیکن یہ قاعدہ جد
اسٹیشن کو جانے والے اور وہاں سے آنے والی سواریوں کے لئے مستعمل نہ ہوگا۔

۷ - غایت تعداد اشخاص جو ہر ایک قسم کی لائسنس یافتہ گاڑی میں سوار ہونگے۔

درجہ اول .... سات اشخاص بشمول کوچبان

درجہ دوم .. .. پانچ " " " "

درجہ سوم .. .. پانچ " " " "

لائسنس یافتہ گاڑی کے کوچبان سے حسب ذیل فیس لی جائے گی۔

درجہ اول .. .. ۳ روپے سالانہ

درجہ دوم .. .. ۳ - روپے سالانہ

درجہ سوم .. .. ۳ - روپے سالانہ

۳۰ - اکتوبر ۱۹۲۳ء

نمبر ۶۴۹۴۲ - بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۷۵۷۲ مورخہ ۸ - نومبر ۱۹۲۲ء گورنمنٹ
تعلیم) میونسپلٹیوں - چھوٹے قصبوں اور مشتہرہ رقبوں میں ٹرمینل ٹیکس کی تشخیص اور فراہمی کے متعلق مندرجہ ذیل ترمیم
ان اعتراضات اور تجویزات پر جو پہلے مسودہ کی نسبت موصول ہوئی تھیں غور کرنے کے بعد بذریعہ اشتہار ہذا شائع
مذکور پر ۱۲ - دسمبر ۱۹۲۳ء کو یا اس کے بعد ایسی مزید تجاویز کے ساتھ غور کیا جائے گا - جو اس بارے میں
قبل موصول ہوں - ان تفصیلات کے متعلق جن پر گورنمنٹ پہلے غور کر چکی ہے - اور جہاں ضرورت پڑی ترمیم کر چکی
ارسال نہیں کرنی چاہئیں - اور نہ ہی قبل ازیں پیش کردہ تجاویز کا اعادہ کرنا چاہیئے - نکتہ چینی اصولی نکات پر ہونی چاہیئے - اور اس
لحاظ کر لینا چاہیئے - کہ مسودہ ذیل میں:۔

(الف) قاعدہ ۳ کے حلقہ اثر میں توسیع کی گئی ہے - اور ٹیکس لگانے کے متعلق بعض غایت حدیں مقرر
(ب) ضمن ہائے (ج) (د) (ز) (ح) اور (ط) قاعدہ ۴ جن کی رو سے استثنیات جائز ہیں - حذ
گئی ہیں۔

(ج) - ان ریلوے ملازمین کو جن میں اسٹیشنوں پر ٹرمینل ٹیکس کی فراہمی کا اختیار ہے - قاعدہ ۱ (۱) وقا
بعض اختیارات تفویض کئے گئے ہیں۔

(د) مہر کاری اور میونسپل اشیاء کی استثناء کی جگہ اس قسم کی اشیاء کے لئے مفاہمت کا ایک طریق تجو

خاص وجوہات کی وجہ سے جو تحریر کی جائینگی۔ صرف تجارت بذریعہ سڑک پر ٹیکس لگانے کی ممانعت نہیں ہوگی۔

قیود ۳۔ مجوزہ ٹیکس کے گوشوارہ جات مقامی حالات کے موافق تیار کئے جائیں گے۔ اور وہ مندرجہ ذیل قیود کے تابع ہونگے:۔

(الف)۔ اگر درآمد یا برآمد پر ٹیکس تجویز کیا جائے تو ایک ہی چیز گوشوارہ درآمد و برآمد ہر دو میں شامل نہ کی جائیگی۔

(ب)۔ ٹیکس وزن پر تشخیص کیا جائے گا نہ کہ مالیت یا تعداد کے لحاظ سے لیکن ٹیکس میں اشیاء مشخصہ کی قسم کے لحاظ سے تبدیلی پیدا ہو سکتی ہے۔

(ج)۔ وہ اشیاء جن کے منظور شدہ شرح ٹیکس سے نہایت قلیل فائدہ حاصل ہو۔ گوشواروں سے خارج کی جائینگی۔

(د)۔ وہ اشیا جو مقامی طور پر پیدا ہوں۔ یا بنائی جائیں۔ اور وہ خام مصالحے جو ان کی طیاری یا ساخت میں مستعمل ہوں۔ ان پر ہلکا سا ٹیکس لگایا جائے گا۔

(ھ)۔ مندرجہ ذیل اشیاء پر شرح ذیل سے زیادہ ٹیکس نہیں لگایا جائے گا۔

(۱)	نمک	۶ پائی فی من
(۲)	افیون	۲-آنہ فی من
(۳)	پٹرولیم (بشمول پٹرول۔ معدنی و مٹی کا تیل)	۲-آنہ فی من
(۴)	غیر ملکی شراب خواہ براہ سمندر درآمد کی گئی ہو۔ یا ہندوستان میں بنائی گئی ہو	۸-آنہ فی من
(۵)	دیسی شراب	۸-آنہ فی من
(۶)	چرس	۲-آنہ فی من
(۷)	بھنگ	ایک آنہ فی من
(۸)	مشینری اور اس کے پرزے	۴-آنہ فی من

(و)۔ اون میونسپلٹیوں میں جہاں ٹرمینل ٹیکس محصول چنگی کی جگہ لگایا جائے۔ وہاں ٹرمینل کی آمدنی عام طور پر سابقہ تین سالوں کی محصول چنگی کی اوسط خالص آمدنی سے اصل میں تجاوز نہ کرے گی۔ ٹرمینل ٹیکس کی شرحیں جو مسلسل تجارت کی اشیا پر قابل اخذ ہیں۔ اون شرح ہائے چنگی سے کم ہونگی۔ جو پہلے اون پر لگائی جاتی تھیں۔ اون اشیاء پر ٹیکس کی شرحیں جن کی کوئی مسلسل تجارت نہ ہو۔ چنگی کی شرح ہائے مذکورہ کے برابر یا اون سے زیادہ ہو سکتی ہیں۔

(ز)۔ اگر محکمہ ریلوے اون اشیا پر محصول فراہم کرنے کا کام اپنے ذمہ لے لے۔ جن کی تجارت بذریعہ ریل ہو۔ تو ٹیکس لگائی ہوئی اشیا کی قسم بندی ریلوے میں مروجہ عام قسم بندی کے مطابق ہوگی۔

نوٹ:۔ ان صورتوں میں گورنمنٹ ٹرمینل ٹیکس کے عائد کرنے سے پیشتر اور نیز جب موجودہ گوشواروں میں کوئی اہم تبدیلی کرنی تجویز کی جائے۔ محکمہ ریلوے سے مشورہ کریگی۔

(ح)۔ سڑک کے ذریعہ لائی ہوئی اشیاء پر ٹیکس کی شرحیں جہاں تک ممکن ہوگا۔ اس طرح مقرر کی جائینگی۔ کہ اون سے تجارت بذریعہ ریل پر برا اثر نہ پڑے۔

۴۔ مندرجہ ذیل اشیا کے متعلق کوئی ٹرمینل ٹیکس اخذ نہیں کیا جائیگا۔

مستثنیات (الف)۔ جائز ذاتی اور خانگی اسباب جو لوگوں نے میونسپلٹی میں اپنی رہائش اختیار کرنے کے لئے آنے کے موقعہ پر درآمد کیا ہو۔ یا کسی اور جگہ رہائش اختیار کرنے کے لئے میونسپلٹی چھوڑنے پر برآمد کیا ہو۔ یا جائز ذاتی اسباب جو کوئی مسافر لے جائے یا اس کے پاس ہو۔

(ب)۔ ریلوے ذخائر اور مصالحے جو تعمیرات ریلوے کے استعمال کے لئے مطلوب ہوں۔ اور جو حدود ریلوے کے باہر نہ لے جائے جاتے ہوں۔

تشریح۔ ریلوے ملازمین کی خرید اور استعمال کے لئے اور ممبروں کے پاس فروخت کی غرض سے ریلوے کو آپریٹو سٹورز کے لئے درآمد کردہ اشیا قاعدہ ہذا کی رو سے مستثنے نہ ہونگی۔

(ج)۔ سونا اور چاندی جبکہ وہ اینٹ کی شکل میں درآمد کیا جائے۔

(د)۔ سکے۔

حصہ دوم

ریل کے ذریعہ سے لائی ہوئی چیزوں پر تشخیص و فراہمی ٹیکس

۵ - ریل کے ذریعہ لائی ہوئی چیزوں پر ٹرمینل ٹیکس مندرجہ ذیل دو طریقوں میں سے کسی ایک طریقہ میں تشخیص و فراہم کیا جائیگا :-

(الف) محکمہ ریلوے کی طرف سے تشخیص و تحصیل عام طور پر نظم ونسق ریلوے اور میونسپلٹی متعلقہ کے باہمی معاہدہ کے ذریعہ کی جاسکتی ہے۔

(ب) کمیٹی آن خاص وجوہات کی بناء پر جو تحریر میں لائی جائینگی اپنے ہی عملہ کے ذریعہ محصول فراہم کرسکتی ہے۔

حصہ دوم - الف - محکمہ ریلوے کی طرف سے تشخیص و فراہمی -

۶ - اگر فراہمی ٹیکس محکمہ ریلوے کی طرف سے کی جائے - تو محکمہ مذکور اپنے لئے قواعد مرتب کرسکتا ہے - قواعد مذکور کے علاوہ مندرجہ ذیل شرائط عائد ہونگی :-

(۱) - اون اشیا پر جو اکھٹی شرح ہائے گاڑی (ویگن ریٹ) کے حساب سے لے جائی جائیں - ٹیکس "وزن برائے محصول" پر لگایا جائے گا - جیسا کہ ریلوے رسید میں درج ہو۔

(۲) منوں اور آنوں کی کسروں کا ان قواعد کے بموجب حساب کیا جائے گا - جو ریلوے میں نافذ ہوں۔

(۳) جب کوئی کھیپ ایسی اشیا کی ایک یا زیادہ اقسام پر مشتمل ہو - جن پر مختلف شرحوں کے حساب سے محصول لگایا جاسکتا ہو - تو قواعد ہذا ہر ایسی قسم پر اطلاق پذیر ہونگے :-

مثال - اگر کسی کھیپ میں ۱۱ سیر رنگ ہو - جن پر ۳ پائی فی من کے حساب سے محصول لگایا جاسکتا ہو - و ۱۶ سیر ادویہ ہوں - جن پر ۴ آنہ فی من کے حساب سے محصول لگایا جاسکتا ہو - اور ۲۰ سیر سگار ہوں - جن پر ۸ آنہ فی من کے حساب سے محصول لگایا جاسکتا ہو - تو ہر ایک قسم پر ۲۰ سیر کے حساب سے محصول لگایا جائیگا۔

(۴) وہ ریلوے ملازم جس کو ٹرمینل ٹیکس فراہم کرنے کا اختیار دیا گیا ہو - ایک ایسا افسر متصور ہوگا - جس کو کمیٹی نے ایکٹ مذکور کی دفعات ۷۶ - ۷۷ - ۸۲ کی منشاء کے مطابق اشیاء کی پڑتال کرنے روک لینے یا بصورت دیگر تصفیہ کرنے کا مجاز بنایا ہو۔

حصہ دوم - (ب) ریل کے ذریعہ لائی ہوئی اشیاء پر میونسپل کمیٹی کی طرف سے تشخیص و فراہمی ٹیکس

۷ - جہاں ریل کے ذریعہ لائی ہوئی اشیا پر کمیٹی کی طرف سے فراہمی ٹیکس کی جائے - تو ریلوے عمارات میں یا اون کے نزدیک ایک اسٹیشن یا چوکی فراہمی ٹیکس قائم کی جائے گی۔

مگر شرط یہ ہے - کہ کوئی ایسا سٹیشن فراہمی ٹیکس ریلوے عمارات کے اندر محکمہ ریلوے کی صریح منظوری کے بغیر قائم نہیں کیا جائے گا۔

۸ - سوائے اوس صورت کے جس کا اس حصہ میں انتظام کیا گیا ہے - ایسے اسٹیشنوں پر فراہمی ٹیکس کا طریق اوس طریق کے مانند ہوگا - جو دیگر معمولی اسٹیشن ہائے فراہمی ٹیکس میں تجارت بذریعہ سڑک کے ٹرمینل ٹیکس کی فراہمی کے لئے رائج ہو - (دیکھو حصہ سوئم) کمیٹی قواعد ہذا کے حصہ دوئم - ب - کی ایک نقل اور اس کے ساتھ اس منظور شدہ گوشوارہ ٹرمینل ٹیکس کی ایک نقل ہر ایسے اسٹیشن پر رکھیگی -

۹ - ریل کے ذریعہ درآمد کردہ اشیا پر ٹیکس عام طور پر ریلوے رسید میں مندرجہ اطلاع کے مطابق لگایا جائے گا - اور ادائیگی (اگر کردی گئی ہو) رجسٹر ریلوے (فارم نمبر ۱۰) میں اندراج کرتے وقت منظور

کوئی درآمد کنندہ جو ایسی اشیا کی ریلوے رسید وصول کرے۔ جو اس کی طرف ریل کے ذریعہ بھیجی گئی ہوں اس کو (رسید کو) ریلوے اسٹیشن فراہمی ٹرمینل ٹیکس میں لے جائیگا۔ یا بھیج دیگا۔ اسٹیشن فراہمی ٹیکس پر متعینہ محرر ریلوے رسید کے اندراجات کو اپنے رجسٹر حسب نمونہ فارم نمبر ۶ میں نقل کرے گا۔ جس پر وہ اپنی ٹرمینل ٹیکس کی مہر ثبت کرے گا۔ اگر کوئی ٹیکس اخذ نہ کیا جائے۔ تو مہر ٹرمینل ٹیکس کے ساتھ الفاظ "ٹیکس سے بری" تحریر کئے جائینگے۔

قاعدہ ہذا کے کسی حکم سے قاعدہ ۱۵ میں مصرحہ طریق پر کسی رسید ٹرمینل ٹیکس کو عطا کرنے کی ممانعت نہیں ہوگی۔ اور نہ ہی اس کی رو سے درآمد کنندہ کو کھیپ کے ہمراہ بھیجنے کے لئے نمونہ فارم نمبر ۸ کے مطابق نقشہ تیار کرنے یا افسر تحریر کنندہ کے اختیارات پر اثر ڈالنے کی ممانعت نہ ہوگی۔ جو اس کو زیر دفعات ۷۶ - ۷۷ - ۸۲ - ایکٹ مذکور پڑتال معائنہ روک تھام وغیرہ کے متعلق تفویض کئے گئے ہوں۔

۱۰۔ سپرنٹنڈنٹ جملہ ایسے رجسٹروں حسب (فارم نمبر ۶) کی اون رجسٹروں کے ساتھ جو محکمہ ریلوے نے رکھے ہوئے ہوں۔ محکمہ مذکور کی اجازت کے ساتھ مہینہ میں کم از کم ایک دفعہ پڑتال کریگا۔

حصہ سوم۔ سڑک کے ذریعہ لائی ہوئی اشیاء کی تشخیص و فراہمی ٹیکس

۱۱۔ کمیٹی مجاز ہوگی۔ کہ تجارت بذریعہ سڑک پر ٹرمینل ٹیکس کی تشخیص و فراہمی کے لئے حدود ٹرمینل ٹیکس کے اندر یا باہر ایسے اسٹیشن ہائے فراہمی ٹیکس مقرر کرے۔ جو ضروری خیال کئے جائیں۔

۱۲۔ کمیٹی قواعد ہذا (حصہ جات سوم وچہارم) کی ایک نقل بمعہ اس کے منظور شدہ گوشوارہ ٹرمینل ٹیکس کی ایک نقل کے ہر چوکی پر رکھیگی۔

۱۳۔ کمیٹی ہر چوکی پر پیمانوں اور باٹوں کا ایک مناسب سیٹ مہیا کرے گی۔ جملہ شرح ہائے بلحاظ من ۴۰ سیر کے سرکاری من کے مطابق عائد کی جائیں گی۔ سیر ۸۰ تولہ کا ہو گا۔ اور ہر ایک تولہ اس وزن کا ہو گا۔ جو ایکٹ سکہ جات ہند ۱۹۰۶ء کی دفعہ ۵ (۱) کی رو سے سرکاری روپیہ کے لئے مقرر ہے۔

۱۴۔ بہ تبعیت احکام قواعد ۲۳ لغایت ۳۰ ٹرمینل ٹیکس افسر فراہم کنندہ کو درآمد یا برآمد سے پیشتر جیسی کہ صورت ہو۔ اون جملہ اشیا کے مجموعی وزن پر قابل ادا ہوگا۔ جن پر گوشوارہ کی رو سے مجوزہ شرحوں کے حساب سے ٹیکس لگایا جا سکتا ہے۔

۱۵۔ ہر ایک درآمد کنندہ یا برآمد کنندہ جیسی کہ صورت ہو۔ مجاز ہوگا۔ کہ ایک نقشہ بہ نمونہ فارم نمبر ۸ تیار کرے۔ اور اس کو کسی دیگر متعلقہ دستاویزات کے ہمراہ افسر تحصیل کنندہ ٹیکس کے پاس لے جائے۔ ایسا تحصیل کنندہ افسر نقشہ کے اندراجات مذکور کی اشیا کے ساتھ پڑتال کرے گا۔ اور نقشہ کی صحت کے متعلق اپنا اطمینان کرے گا۔ اور پھر اوس ٹرمینل ٹیکس کی تشخیص کرے گا۔ جو ایسی اشیا پر ادا کیا جانا ہو۔ درآمد کنندہ یا برآمد کنندہ کے اس طرح تشخیص کردہ رقم کو ادا کرنے پر افسر تحصیل کنندہ ایسی رقم کے لئے (بہ نمونہ فارم نمبر ۲) اوسے ایک رسید دیگا۔

نوٹ۔ جب کل واجب الادا رقم کی مقدار تین پائی نہ ہو۔ تو ٹرمینل ٹیکس اخذ نہیں کیا جائیگا۔

۱۶۔ کھیپ کے ہر حصہ کے ساتھ جو چوکی سے گذرے۔ ٹرمینل ٹیکس رسید (فارم نمبر ۲) ہونی چاہیئے۔ جس کی پشت پر افسر فراہم کنندہ اوس وقت چوکی سے گذرنے والی کھیپ کے حصہ کی تفاصیل درج کرے گا۔ یہاں تک کہ تمام کھیپ گذر جائے۔ اگر کھیپ کے کسی حصہ کے ہمراہ فارم رسید (نمبر ۲) نہ ہو تو افسر فراہم کنندہ اشیاء پر محصول تشخیص کرے گا۔ اور ادائیگی کا مطالبہ کرے گا۔ اور درآمد کنندہ مطلوبہ رقم اشیا کے گذر جانے کی اجازت دینے سے پیشتر ادا کرے گا۔

۱۷۔ ہر ایک چوکی میں ایک افسر فراہم کنندہ ٹیکس مامور ہوگا۔ کوئی شخص جو محرر کے رتبہ سے کم درجہ رکھتا ہو محصول وصول نہیں کریگا۔

۱۸۔ کسی معائنہ کنندہ افسر کے مطالبہ پر ہر ایک درآمد کنندہ یا برآمد کنندہ اپنی رسید ٹرمینل ٹیکس دکھائے

نمبر ۲) پیش کرے گا - اور ایسے افسر کو مال کا معائنہ کرنے کے ذریعہ رسید کے اندراجات کی پڑتال کرنے دیگا۔

اگر درآمد کنندہ یا برآمد کنندہ اپنی رسید ٹرمینل ٹیکس پیش کرنے سے قاصر رہے - یا اگر معائنہ کنندہ افسر کو معلوم ہو - کہ اشیا کی پورے طور پر تشخیص نہیں کی گئی - تو ایسا افسر ان کو ضبط کر کے صدر دفتر میں بھیج دے گا۔ صدر دفتر میں ان کے وصول ہونے پر سپرنٹنڈنٹ اشیاء پر محصول تشخیص کرے گا - اور درآمد کنندہ یا برآمد کنندہ جیسی کہ صورت ہو - ٹرمینل ٹیکس یا اس کے بقایا کو ادا کرے گا - درآمد کنندہ یا برآمد کنندہ جس کی اشیاء ضبط کی گئی ہوں - اشیا کے ہمراہ صدر دفتر میں جائے گا۔

نوٹ - کوئی شخص جو رسید کو پیش کرنے یا کسی انسپکٹر کو اشیاء کا معائنہ کرنے کی اجازت دینے یا انسپکٹر کے ہمراہ صدر دفتر میں جانے سے انکار کرے گا اوس کو ایسی سزا ئے جرمانہ دی جا سکتی ہے - جس کی مقدار ۵۰ روپیہ تک ہو سکتی ہے۔

۱۹ - اگر درآمد کنندہ یا برآمد کنندہ افسر فراہم کنندہ کے فیصلہ پر اعتراض کرے - تو موخرالذکر افسر اشیاء کو بمعہ ایک مختصر رپورٹ سپرنٹنڈنٹ کے فیصلے کے لئے صدر دفتر میں بھیج دے گا۔

۲۰ - اگر کوئی درآمد کنندہ یا برآمد کنندہ جیسی کہ صورت ہو - قواعد ماسبق میں سے کسی قاعدہ کی رو سے مصدرہ کسی فیصلہ سے مطمئن نہ ہو - تو وہ ایسے فیصلہ کی تاریخ سے ۷ یوم کے اندر کمیٹی میں اپیل کر سکتا ہے۔

۲۱ - اشیاء کے زیر دفعہ ۸۲ - ایکٹ مذکور یا زیر قاعدہ ۱۸ منجملہ قواعد ہذا ضبطی پر افسر فراہم کنندہ فی الفور درآمد کنندہ یا برآمد کنندہ کو جیسی کہ صورت ہو - ایک نوٹس بہ نمونہ فارم نمبر ۹ منسلکہ قواعد ہذا دیگا - یا ارسال کریگا۔

نوٹ - کوئی شخص جو اشیا کے ضبط کرنے کی اجازت دینے سے انکار کرے گا - اوس کو ایسی سزا ئے جرمانہ دی جائے گی - جس کی مقدار پچاس روپیہ تک ہو سکتی ہے۔

۲۲ - اگر درآمد کنندہ یا برآمد کنندہ اپنے مال کی ضبطی یا مابعد نیلام کے خلاف نیلام کے لئے مشتہرہ تاریخ سے پیشتر کسی وقت کمیٹی کے پاس اپیل کرے - تو ایسی نیلام اس وقت تک منعقد نہ کی جائے گی جب تک کہ کمیٹی اپیل مذکور کا فیصلہ نہ کر دے۔

حصہ سوم - الف - ٹرمینل ٹیکس کی مفاہمت

۲۲ - (الف) - کوئی محکمہ گورنمنٹ یا کوئی مقامی جماعت اس امر کی مجاز ہوگی - کہ وہ ایسے عرصہ کے لئے جو تین سال سے متجاوز نہ ہو - اور جو میعاد گزرنے پر قابل تجدید ہو) ان اشیاء کے ٹرمینل ٹیکس کے متعلق مفاہمت کرے - جو درآمد یا برآمد کی جائیں - اور جو اس وقت جب کہ وہ چونگی سے گذریں اس کے قبض و دخل میں ہوں سالانہ مفاہمت عام طور پر ان اشیا کی خالص رقم کی بنا پر ہوگی جو سالانہ درآمد یا برآمد (جیسی کہ صورت ہو) کی جائیں تنازعہ کی صورت میں اس رقم کے متعلق جو باہمی مفاہمت کی رو سے واجب الادا ہو صاحب ڈپٹی کمشنر کا فیصلہ ناطق ہوگا۔

۲۲ - ب - وہ محکمہ جات یا مقامی جماعتیں جو مفاہمت کریں - اپنی ادائیگیاں سالانہ پیشگی ادا کرینگی۔

۲۲ - ج - ۱ - اون سرکاری محکموں اور مقامی جماعتوں کو جو ٹرمینل ٹیکس کے متعلق خواہ وہ درآمد پر ہو - یا برآمد پر مفاہمت کریں - . . . فری پاسوں کی کتابیں دو ورقوں میں (بہ نمونہ فارم نمبر ۱۰) دی جائینگی۔

۲ - ہر ایک فری پاس (نمونہ فارم نمبر ۱۰) ایک گزیٹڈ افسر کے دستخط کے ساتھ تکمیل کے بعد اوس ریلوے ملازم کو پیش کیا جائیگا - جس کو فراہمی ٹیکس کا اختیار دیا گیا ہو یا اوس مال کے ساتھ چونگی کو بھیجا جائیگا - جس کو مستثنے کرانا مقصود ہو۔

۳ - ریلوے ملازم یا محرر چونگی جیسی کہ صورت ہو - اشیاء کی فری پاس (نمونہ نمبر ۱۰) کے ساتھ مقابلہ کر کے پڑتال کریگا - اور پھر اس کے زیریں نصف حصہ پر سرٹیفکیٹ اور نیز کوپن کو مکمل کرے گا - کوپن کو پھاڑ کر وہ اس شخص کو دیگا جس نے پاس پیش کیا ہو - اور اشیاء کو ٹیکس سے بری قرار دے کر گذر جانے دیگا۔

حصہ چہارم

اشیاء کا باثنائے ترسیل مستثنےٰ کیا جانا

۲۳- قواعد ہذا کے بموجب "فوری برآمد کے لئے" کسی مال کی نسبت اوس وقت تک درآمد کیا جا
متصور نہ ہوگا- جب تک کہ مال مذکور درآمد سے ۴ گھنٹہ کے اندر یا ایسے توسیع شدہ عرصہ کے اندر برآمد
جائے- جو سیکرٹری کمیٹی مقرر کرے-

۲۴- اون اشیاء کے متعلق ٹرمینل ٹیکس قابل ادا نہ ہوگا جو "فوری برآمد کے لئے" درآمد کی گئی ہوں-

نوٹ- قواعد ۵ ۲- لغایت ۳۰ مابعد "فوری برآمد کے لئے" اون اشیا پر اطلاق پذیر نہ ہوں گے- جو
عمارات سے نہ اٹھائی گئی ہوں- ایسی اشیا و مستوجب ٹرمینل ٹیکس نہ ہونگی۔

۲۵- جب کوئی اشیا "اشیا فوری برآمد" قرار دی جائیں- تو چوکی درآمد کا افسر فراہم کنندہ ٹیکس ایک پر
راہداری بہ نمونہ فارم نمبر ۷ بمعہ ایک کونٹر فائل (مثنٰے) کے دیگا اور اشیا کو ایک چپڑاسی کے اہتمام میں چوکی برآمد
طرف بھیجدیگا- جہاں پروانہ راہداری مذکور افسر فراہم کنندہ کو دیا جائیگا- کھیپ چپڑاسی مذکور کے اہتمام
اس وقت تک رہیگی- جب تک کہ یہ چوکی برآمد میں نہ پہنچ جائے- جب اشیا کے ساتھ کسی چپڑاسی کو بھیجنا ممکن
تو چوکی برآمد کا محرر سرٹیفکیٹ کی خانہ پُری کرے گا- اور اسے شام کو صدر دفتر میں کیش کے ہمراہ بھیجیگا- جہاں
مذکور کو جاری کردہ چوکی سے موصولہ کتاب میں دوسری پرت پر چسپاں کیا جائیگا-

۲۶- سوداگر کنندہ پروانہ راہداری کے لئے ۲/- آنہ فیس چوکی درآمد میں ادا کرے گا۔

۲۷- چوکی درآمد کا محرر درآمد کا ٹھیک وقت درج کرے گا- اور گاڑیوں کی تعداد اور ہر گاڑی کے بلندوں
تعداد و قسم اور وزن کی تفصیل دیگا۔

۲۸- کوئی افسر معائنہ کنندہ جسے کھیپ کو دیکھنے کا اتفاق ہو- مجاز ہوگا- کہ اس کو پروانہ کے ساتھ پڑتال کرے
وہ پروانہ مذکور پر مختصر دستخط کرے گا- اور پڑتال کرنے کا ٹھیک وقت درج کرے گا- اگر اس کو کوئی اختلاف معلوم
تو وہ کھیپ کے ہمراہ چوکی مذکور تک جائے گا۔

۲۹- اگر چوکی برآمد پر یہ معلوم ہو جائے- کہ کھیپ پروانہ کے مطابق نہیں ہے- تو افسر فراہم کنندہ واجب
ٹرمینل ٹیکس کی پوری رقم اخذ کریگا- اور پروانہ مذکور کو رپورٹ کے ہمراہ سپرنٹنڈنٹ کے پاس ارسال کریگا-

۳۰- اگر کھیپ پروانہ کے مطابق ہو- تو چوکی برآمد کا محرر پروانہ مذکور کی خانہ پُری کرے گا- اور اس کو چپڑا
کے حوالہ کردے گا- جو کھیپ کے ہمراہ آیا ہو- چپڑاسی مذکور اسے فی الفور چوکی درآمد کے محرر کو واپس کردے گا
محرر پروانہ پر وقت درج کرے گا- جب چپڑاسی واپس آیا ہو- اور اسکو کونٹر فائل (مثنٰے) پر چسپاں کرے گا- جب اش
کے ساتھ کسی چپڑاسی کو بھیجنا ممکن نہ ہو- تو چوکی برآمد کا محرر سرٹیفکیٹ کی خانہ پُری کرے گا- اور اسے شام کو صدر دفتر
کیش بکس کے ہمراہ بھیجیگا- جہاں سرٹیفکیٹ مذکور - - چوکی ابتدائیسے موصولہ کتاب میں دوسری پرت پر چسپاں کیا جا
گا۔

کونٹر فائل (مثنٰے) کیش بکس کے ہمراہ صدر دفتر میں ارسال کئے جائیں گے- (دیکھو قاعدہ ۳۵۵)

حصہ پنجم

حساب کتاب

۳۱- ٹرمینل ٹیکس وصول کرنے والے محرر وصولی پر ادا شدہ رقم کی فی الفور پڑتال کریں گے- اور ا
کیش بکس میں ڈال دیں گے- وصول شدہ ٹرمینل ٹیکس کی مسلسل میزان رسید بک (فارم نمبر ۲) کے ہر ایک صفحہ
کونٹر فائل (مثنٰے) پر اس جگہ درج کی جائے گی- جو صفحہ مذکور کے نیچے خالی چھوڑی گئی ہو- دن کے اختتام پر اس روز

وصول شدہ روپیہ کی مسلسل بڑھنے والی میزان استعمال شدہ رسید بک کی آخری کوئنٹر فائل تک بیجائی جائیگی - اور اس میں درج کی جائے گی +

نوٹ - درآمد و برآمد کے لئے علیحدہ علیحدہ رسید بکیں بہ نمونہ فارم نمبر ۲ رکھی جائیں گی +

۳۲ - (۱) کسی چوکی کا معائنہ کنندہ انسپکٹر اس بات کا خیال رکھے گا - کہ میزان باقاعدہ طور پر کی جاتی ہے جیساکہ قاعدہ ۳۱ میں ہدایت کی گئی ہے - اور ان صفحوں پر جن کی پڑتال کرے - مختصر دستخط کرے گا -

(۲) جب کوئی معائنہ کنندہ افسر کسی درآمد کنندہ یا برآمد کنندہ (جیسی کہ صورت ہو) کی رسید (فارم نمبر ۲) کا یہ معلوم کرنے کے بعد پڑتال کرے - کہ رسید کے جملہ اندراجات صحیح ہیں - تو وہ کوپن (فارم نمبر ۲) کی خانہ پری کرے گا - اور اس کو چوکی کے کوئنٹر فائل (مثنی) (فارم نمبر ۲) کے ساتھ مقابلہ کرنے کے لئے رسید سے پھاڑ لے گا - پھر وہ رسید پر عبارت ظہری تحریر کر کے درآمد کنندہ یا برآمد کنندہ کو واپس کر دیگا +

(۳) جب کوئی انسپکٹر چوکی پر پہنچے - تو وہ ان کوپنوں (فارم نمبر ۲) کی پڑتال کرے گا - جو اس نے کوئنٹر فائلوں (نمونہ فارم نمبر ۲) کے ساتھ فراہم کئے ہوں - اور ہر ایک کوئنٹر فائل پر پڑتال کرنے کی نشانی کے طور پر مختصر دستخط کرے گا - پھر وہ کوپنوں کو صدر دفتر کی اطلاع کے لئے کیش بکس میں ڈالدے گا - سپرنٹنڈنٹ ان رسیدوں وکوئنٹر فائلوں (فارم نمبر ۲) کی ایک کتاب رکھے گا - یا رکھائے گا جو ان رسیدوں وکونٹر فائلوں (مثنی) کے مشابہ ہونگی جو چوکیوں کے محرر رکھتے ہیں اور جب کوئی اشیاء قابل محصول ٹیکس کے بموجب صدر دفتر میں لائی جائیں - تو وہ ان پر ٹیکس تشخیص کر کے ایک رسید دیگا اور کونٹر فائل کو اس طریق میں پُر کریگا جو چوکیوں کے محرران کے لئے مقرر ہے +

۳۳ - ہر ایک کام کے دن کے اختتام پر محرر اپنے وصول کنندہ ٹرمینل ٹیکس کو ایک جنسوار میں درج کرے گا - جو ایک علیحدہ فارم (نمبر ۳) میں بنائی جائے گی - اس جنسوار میں محرر اس دن کے کوئنٹر فائلوں (نمبر ۲) کے اندراجات کو درج کرے گا - اور ٹرمینل ٹیکس کی رقم کو مناسب خانہ میں درج کرے گا +

۳۴ - تاخیر سے بچنے کے لئے اور اس بات کا اطمینان کرنے کے لئے کہ کل روپیہ جو محرر وصول کریں - فی الفور مقفل کر دیا جاتا ہے - کمیٹی ہر ایک چوکی پر اگر ضروری معلوم ہو - کتابوں کا ایک دوگنا سٹ اور دو کیش بکس مہیا کرے گی - تاکہ جس وقت ایک سٹ صدر دفتر (دیکھو قاعدہ ۳۵) میں ہو - تو دوسرا سٹ استعمال کے لئے قابل استفادہ رہے +

۳۵ - ہر ایک چوکی کا محرر روزانہ ایسے وقت پر جو سیکرٹری کی طرف سے مقرر کیا جائے - اپنا کیش بکس ورسیدوں کی کتابیں وکوئنٹر فائل و پروانہ ہائے راہداری مع مثنی متنا اور جنسوار صدر دفتر میں ارسال کریگا +

۳۶ - کیش بکس صدر دفتر میں سپرنٹنڈنٹ ایسے افسر کی موجودگی میں کھولیں گے - جو کمیٹی اس بارہ میں مقرر کرے -

۳۷ - (۱) جب کیش بکس کا روپیہ گنا جا چکے - اور اس کی فارم نمبر ۲ کے آخری کوئنٹر فائل میں مندرجہ رقم اور متعلقہ اسٹیشن فراہمی ٹیکس کی جنسوار (فارم نمبر ۳) اسٹیشن فراہمی کے ساتھ پڑتال کی جا چکے - تو سپرنٹنڈنٹ اور ایسا دیگر افسر جو کمیٹی قاعدہ ۳۶ کی رو سے مقرر کرے - دن کے آخری کوئنٹر فائل (فارم نمبر ۲) کے نیچے اور نیز جنسوار چوکی (فارم نمبر ۳) پر اپنے مختصر دستخط کرے گا بعد ازاں جملہ کیش بکسوں کی مجموعی رقم حسب طریق مجوزہ بروئے قواعد ذیل درج حساب کی جائے گی -

(**نوٹ**) - روپیہ کے متعلق کارروائی بلا تاخیر کی جائے گی - اور اس کو فی الفور درج حساب کیا جائے گا - اور کوئنٹر فائلوں اور جنسواروں کی پڑتال کے دوران میں روپیہ کو پڑا نہیں رہنے دیا جائے گا +

(۲) جب کیش بکس کا روپیہ گنا جا چکے - تو سپرنٹنڈنٹ اسٹیشن فراہمی ٹیکس متعلقہ کے کوئنٹر فائلوں کا معائنہ کرے گا - اور ان کی کم از کم ۲ فیصدی کی پڑتال بالتفصیل کرے گا - اور دیکھے گا - کہ کتابوں کے مسلسل بڑھنے والے میزان

تیحج ہیں +

(۳) جو کوپن اسٹیشن ہائے تحصیل ٹیکس سے آئے ہوئے بکسوں میں سے نکلیں - اون کا سپرنٹنڈنٹ اپنے
کے کام کی پڑتال کے طور پر معائنہ کرے گا - کوپنوں کو ایک ماہ تک رکھنے کے بعد تلف کر دیا جائیگا۔

(۴) کتابیں معہ خالی بکس کے اسٹیشن فراہمی ٹیکس کو بلا تاخیر واپس کر دی جائینگی - جنسوار اور مفاہمت ناموں
صدر دفتر میں رکھ لیا جائیگا +

۳۸ (۱) دن میں وصول شدہ رقوم کو ہر ایک اسٹیشن فراہمی ٹیکس کے لئے سپرنٹنڈنٹ کی کیش بک (فارم نمبر ۴
میں علیحدہ علیحدہ درج کیا جائیگا +

(۲) کل وصول شدہ رقوم کو مجموعہ حساب میونسپل کی چالان فارم میں درج کیا جائے گا - جو سیکرٹری کو بھیجی جائیگی
گی - جو اون کو اپنی عام کیش بک (فارم نمبر ۶ مجموعہ حساب میونسپل) میں درج کرے گا۔

(۳) سیکرٹری سپرنٹنڈنٹ کی کیش بک کا مہینہ میں ایک بار معائنہ کرے گا - اور اس کے اندراجات کا اپنی
کیش بک کے اندراجات کے ساتھ مقابلہ کریگا +

۳۹ - صدر دفتر میں ٹرمینل ٹیکس کی قسم بندی کا ذریعہ چوکی کی وہ جنسوار (فارم نمبر ۳) ہے - جو اسٹیشن ہائے فراہمی
ٹیکس سے موصول ہوتی ہے -

ان جنسواروں کو صدر دفتر جنسوار (فارم نمبر ۵) میں درآمد و برآمد کے لئے علیحدہ علیحدہ ایک نقشہ کی شکل میں مرتب
کیا جائے گا - اور اسٹیشن فراہم ٹیکس کا نام خانہ اول میں اور ہر ایک اسٹیشن فراہم سے متعلقہ جنسواروں کی میزانیں اسٹیشن
مذکور کے محاذی دیگر خانہ جات میں درج کی جائیں گی - دن میں تمام مدات کی ذیل میں وصول شدہ ٹرمینل ٹیکس کی مجموعی رقم آخری
خانہ میں درج کی جائے گی - ہر روز عمودی خانوں کی کل میزان اور کراس میزان اس دن میں فراہم شدہ ٹرمینل ٹیکس کی کل رقم
ظاہر کرے گی - سپرنٹنڈنٹ روزانہ اس پر اپنے دستخط ثبت کریگا - اور وہ سیکرٹری کو بھیجا جائیگا - اور اس کی میزانوں کو اپنی کیش
بک (فارم نمبر ۶ مجموعہ حساب میونسپل) میں مندرجہ رقم کے ساتھ مقابلہ کرے گا - ماہوار حسابات کے لئے قسم وار میزان جات
کرنے کے واسطے مسلسل بڑھنے والے میزان صدر دفتر میں فارم نمبر ۵ میں درج کئے جائینگے - سالانہ نقشہ (فارم نمبر ۶) برائے
اغراض قواعد ۴ ، ۴ ، ۳ ، ۶ ، ۴ ، ۳ (ب) مجموعہ حساب میونسپل کے متعلق بھی اسی قسم کی کارروائی کی جائے گی +

حصہ ششم

متفرق

۴۰ - اون جملہ اشیا کے لئے جو ایک ہی کھیپ میں بند ہوں - اوس اعلےٰ ترین شرح سے ٹیکس واجب الادا
ہوگا - جو کھیپ مذکور کے کسی حصہ پر اخذ ہو سکتا ہو - بجز اوس صورت کے کہ درآمد کنندہ یا برآمد کنندہ جیسی کہ صورت ہو -
آمد یا برآمد کے وقت قسم بندی کے لئے ضروری جملہ تفصیلات بہم پہنچائے +

۴۱ - رسید اور کونٹر فائل بہ نمونہ فارم نمبر ۲ پر میونسپلٹی کا نام چھاپا جائے گا - یا مہر کے ذریعہ ثبت کیا جائے گا
کتاب اور فارم کا ایک سلسلہ وار نمبر ہر ایک رسید اور کونٹر فائل پر چھاپا جائیگا۔

۴۲ - ہر ایک اسٹیشن فراہمی ٹیکس میں ایک کتاب معائنہ (فارم نمبر ۱) رکھی جائے گی - اور جملہ معائنہ کنندہ افسران یا
ممبران کمیٹی اس کتاب میں اپنی رائے درج کرینگے - سپرنٹنڈنٹ ہر ایک چوکی کا ہفتہ میں کم از کم دو دفعہ معائنہ کرے گا +

۴۳ - سپرنٹنڈنٹ ہر ایک چوکی کی وزن کرنے والی مشینوں کی کم از کم ہر تین ماہ میں ایک دفعہ جانچ کریگا - اور
کا نتیجہ کتاب معائنہ میں درج کریگا +

۴۴ - ٹرمینل ٹیکس کی تشخیص و فراہمی سے متعلقہ جملہ افسران سے مناسب ضمانت لیجائیگی - ضمانت مذکور میں نقد
ضمانت یا ایسا ضمانت نامہ شامل ہوگا - جس میں غیر منقولہ جائداد مکفول ہوگی۔

فارم نمونہ نمبر ۱

کتاب معائنہ ٹرمینل ٹیکس

میونسپلٹی

تاریخ و وقت معائنہ	آخری رسید کا نمبر	ٹرمینل ٹیکس کی مسلسل بڑھنے والی میزان جو آخری جاری شدہ رسید سے لیا گیا ہو			یادداشت معائنہ	مختصر دستخط افسر معائنہ کنندہ
۱	۲	۳			۴	۵
		روپیہ	آنہ	پائی		

فارم نمونہ نمبر ۲

رسید ٹرمینل ٹیکس

نمبر کتاب

نمبر

میونسپلٹی

چوکی

تاریخ اور وقت درآمد یا برآمد	اشیاء کو درآمد یا برآمد کرنے والے شخص کا نام اور پتہ	مال کی تفصیل	مجموعی وزن	جنس کی تفصیل اور تعداد [illegible] گاڑی یا گٹھے وغیرہ	شرح ٹرمینل ٹیکس	ادا کردہ رقم ٹرمینل ٹیکس			دستخط محرر
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷			۸
						روپیہ	آنہ	پائی	

نام چوکی

نمبر کتاب

نمبر کوپن

تاریخ	ادا شدہ ٹرمینل ٹیکس کی رقم		
۱	۲		
	روپیہ	آنہ	پائی

نوٹ - رسید کی کونٹر فائل (دفتی) متذکرۃ الصدر کے مانند ہوگی۔

فارم نمونہ نمبر ۳

ٹرمینل ٹیکس

جنسوار چوکی

نام چوکی .... مورخہ .... سنہ ۱۹ء

	درآمد پر												برآمد پر											
چیزوں کا نمبر جنسوار	۱			۲			۳			۴ وغیرہ			۱			۲			۳			۴ وغیرہ		
چیزوں کا نام																								
نمبر کتاب نمبر رسید	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی

فارم نمبر ۴

کیش بک محکمہ ٹرمینل ٹیکس

۱	۲	۳									۴	۵			
		رقم										خزانہ یا دفتر میونسپل میں بھیجا گیا			
تاریخ	کس طرف سے اور کس کی بابت	ٹرمینل ٹیکس			فیس راہداری			میزان			مختصر دستخط سپرنٹنڈنٹ ٹرمینل ٹیکس	تاریخ ترسیل	نمبر چالان	رقم	مختصر دستخط سپرنٹنڈنٹ ٹرمینل ٹیکس
		روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی					

فارم نمونہ نمبر ۵

صدر دفتر جنسوار

	درآمد پر				برآمد پر	
	۱	۲	۳	۴	۱	۲ وغیرہ
نام چیز کی	تمام غلے۔ اونکے آٹے اور دالیں بشمول سیل ودھان وچاول اور دھان	مصفا چینی یعنی جملہ سفید یا دانہ دار چینی یعنی نبات و چینی جو یورپین طریقہ سے صاف کی گئی ہو وکوزہ مصری۔ اور دیسی مصفا چینی	غیر مصفا چینی بشمول گڑ۔ شکر ومنجاد تلونجا و شیرا اور راب وغیرہ	چائے۔ اچار مربا وغیرہ وپنساری کا سامان و انگریزی مٹھائی ودیسی مٹھائیاں وبسکٹ و دیگر اشیائے خوردنی وتازہ پھل	برادہ چائے اور پتے	
	رقم ٹرمینل ٹیکس	رقم ٹرمینل ٹیکس	رقم ٹرمینل ٹیکس	رقم ٹرمینل ٹیکس	رقم ٹرمینل ٹیکس	
	روپیہ آنہ پائی	روپیہ آنہ پائی	روپیہ آنہ پائی	روپیہ آنہ پائی	روپیہ آنہ پائی	

نوٹ۔ جنسوار کی مدات مقامی جماعت کے گوشوارہ کے مطابق ہونگی۔ جیسا کہ گورنمنٹ نے منظور کیا ہو۔ حساب کتاب کی سہولت کی غرض سے گوشوارہ کے اندراجات کی داگر خواہش ہو) جنسوار میں تحتی مدات کی ذیل میں قسم بندی کی جا سکتی ہے۔ نمونہ کی مدات پہلے پانچ خانوں میں درج کی گئی ہیں۔

نمونہ فارم نمبر ۶

رجسٹر رسید ریلوے

۱	۲		۳	۴	۵		۶			۷		۸
	رسید ریلوے									ادائیگیاں		
[illegible]	نمبر	تاریخ	درآمد کنندہ کا نام اور پتہ	اشیا کی نوعیت	وزن		واجب الادا ٹیکس			رسید ٹیکس کا نمبر	رقم	کیفیت
					من	سیر	روپے	آنے	پائی			

فارم نمونہ نمبر ۷

(پروانہ راہداری)

نمبر کتاب

نمبر

درآمد کی تاریخ و وقت	اس شخص کا نام اور پتہ جس کے اہتمام میں اشیا ہوں	مالک اشیا کا نام	جگہ جہاں سے لائی گئی ہوں	اشیا کی کیفیت	پلندوں کی تفاصیل اور بیوپاری کے نشانات و نمبر جو گانٹھ یا پیکج پر درج ہوں	مجموعی وزن	چونگی جہاں مال کی برآمد کی جاوے گی	اشیا کے گذرنے کی میعاد	اس چپڑاسی کا نام جس کی حفاظت میں چیزیں جائیں گی	دستخط محرر	سارٹیفکیٹ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
											میں تصدیق کرتا ہوں کہ پرٹ ہذا میں وزن کردہ اشیا چپڑاسی مسمی ... کی زیر نگرانی پہنچیں۔ اور کہ وہ میری چوکی سے بوقت ... گذریں نام چوکی محرر چوکی برآمد کے دستخط چپڑاسی چوکی ہذا میں بوقت پہنچا دستخط محرر چوکی درآمد

نوٹ:- پروانہ راہداری کی کونٹر فائل (دوسری پرت) متذکرۃ الصدر کی مانند ہوگا جس کے اخیر میں ایک خانہ ہوگا۔ جس سے فیس راہداری کی مسلسل بڑھنے والی میزان ظاہر ہوگی +

فارم نمونہ نمبر ۸

نام بنک یا فرم ———————— سنہ ۱۹۲ء

بخدمت افسر فراہم کنندہ ٹیکس چوکی ————————

جناب من

میں ادن اشیا کی ایک فہرست منسلک کرتا ہوں - جو آپ کی چوکی سے گذریگی - اور میں بذریعہ تحریر ہذا اقرار کرتا ہوں - کہ فہرست مذکور میں مندرجہ مراتب صحیح ہیں -

ادن اشیا کی تفصیل جن پر ٹرمینل ٹیکس تشخیص کیا جائیگا

منیجر
درآمد کنندہ ۔

ریلوے رسید جس کا نمبر شمار / ریلوے رسید کا نمبر و تاریخ		اسٹیشن جہاں سے	پلندوں کے نشانات و نمبر	تعداد	اشیا کی نوعیت	ہر ایک جنس کی صنعت یا قسم کا مجموعی وزن	شرح فی من	ٹرمینل ٹیکس کی رقم	عطا شدہ رسید کا نمبر	تاریخ رسید	ٹرمینل ٹیکس کلرک کے دستخط	بیجک یا بل کا نمبر	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
						من سیر			روپیہ آنہ پائی				

خانہ ہائے نمبر ۱ و ۱۰ و ۱۱ و ۱۲ - اور ۱۴ کو افسر فراہم کنندہ ٹرمینل ٹیکس پُر کریگا ۔

فارم نمونہ نمبر ۹

نمونہ نوٹس اور فہرست جو قواعد ٹرمینل ٹیکس کے قاعدہ ۲۱ کی رو سے جاری ہو

بخدمت جناب . . . . .

جناب من

اطلاعاً گذارش ہے - کہ میں نے آج اشیا و اسباب مندرجہ فہرست ذیل پر ٹرمینل ٹیکس متذکرہ حاشیہ مبلغ . . . . . . کی وصولی کی غرض سے قبضہ کرلیا ہے - اور اگر آپ اس نوٹس کی تاریخ اجرا سے ۵ دن کے اندر اندر میونسپل فنڈ میں رقم مذکورہ بمعہ اخراجات مبلغ . . . . داخل نہ کریں گے - تو اشیا و مال مذکورہ فروخت کر دیا جاوے گا ۔

مورخہ ———— سنہ ۱۹۲ء

دستخط افسر فراہم کنندہ ٹرمینل ٹیکس

اسٹیشن فراہمی ٹرمینل ٹیکس میونسپلٹی ————————

فہرست اشیا و مال جن پر قبضہ کیا گیا

میونسپلٹی ———

کتاب نمبر ———

نمبر ———

پروانہ مفاہمت کی دوسری پڑت

درآمد یا برآمد پر

حوالہ جات
پارسل

تفصیل ———

تاریخ ———

فارم نمونہ نمبر ۱۰

پروانہ مفاہمت

میونسپلٹی ———

کتاب نمبر ———

نمبر ———

پروانہ مفاہمت

درآمد پر یا برآمد پر

براہ مہربانی * ——— پلند سے شمولہ

——— وزنی ———

گزر جانے دیجیے۔

دستخط ———

تاریخ ——— ۱۹۲

———

میں تصدیق کرتا ہوں۔ کہ میں نے مال کا معائنہ کر لیا ہے۔ اور پروانہ ہذا پر صرف مندرجہ ذیل مال میری چوکی سے گزرا ہے:-

نوعیت مال ———

دستخط محرر ———

تاریخ ——— ۱۹۲

* یہاں اس جگہ تعداد درج کر دی جاتی ہے

میونسپلٹی ———

کتاب نمبر ———

نمبر ———

پروانہ مفاہمت

درآمد یا برآمد پر

کوپن

(درآمد کنندہ کو واپس دیا جائے گا)

میں تصدیق کرتا ہوں۔ کہ مندرجہ ذیل مال میری چوکی سے گزر کر میونسپلٹی میں گیا ہے۔

———

———

———

دستخط محرر ———

مورخہ ——— ۱۹۲

۳۱-اکتوبر ۱۹۲۳ء

نمبر-۱۵۹۵۱-۲-بہ تنسیخ تاریخ ہائے مصرحہ اشتہار پنجاب گورنمنٹ نمبری ۱۷۸۷۷ مورخہ ۲۵-ستمبر ۱۹۱۷ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) زیر قاعدہ ۲۷ منجملہ قواعد انتخاب عام مشتہرہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۹۲۸۴-مورخہ ۱۹-مارچ ۱۹۲۳ء میونسپل کمیٹی شرقپور کی کارروائی انتخاب کے لئے سال ۲۴-۱۹۲۳ء میں مندرجہ ذیل تاریخیں مقرر فرماتی ہے

قاعدہ ۱- 'اپریل اور مئی' کی جگہ 'فروری اور مارچ' پڑھو
۳(۱) 'دسمبر' کی جگہ 'اکتوبر' پڑھو
۵(۱) 'فروری' کی جگہ 'دسمبر' پڑھو
۷(۳) 'مارچ' کی جگہ 'جنوری' پڑھو

نمبر ۲۴۹۵۸-۲-بہ نفاذ اختیارات عطیہ بروئے دفعات ۱۱ و ۱۲-ایکٹ میونسپل پنجاب ۱۹۱۱ء جیساکہ اس کی ترمیم ایکٹ ترمیم میونسپل پنجاب ۱۹۲۳ء سے ہوئی-گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) آئندہ انتخابات کے نتائج کی تاریخ اشاعت، سے میونسپل کمیٹی چنیوٹ واقع ضلع جھنگ کی میونسپل کمیٹی کے ممبروں کی تعداد ۱۲ مقرر فرماتی ہے-جن میں سے ۹ منتخب ہونگے-اور ۳ نامزد کئے جائیں گے-اشتہار پنجاب گورنمنٹ نمبری ۱۶۵۸ ایس مورخہ ۱۲-اکتوبر ۱۸۸۵ء اس حد تک بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے-جس حد تک کہ اس کا میونسپلٹی چنیوٹ سے تعلق ہے-

نمبری ۲۴۹۴۹-۲-بحوالہ اشتہار پنجاب گورنمنٹ نمبری ۲۳۸۶۱-مورخہ ۲۵-ستمبر ۱۹۲۳ء و بہ نفاذ اختیارات مفوضہ لوکل گورنمنٹ بروئے دفعہ ۲۴۰ (۱) (ب) (ج) و (د)-ایکٹ میونسپل پنجاب مصدرکہ ۱۹۱۱ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) ان قواعد کی تنسیخ پر جو اشتہار پنجاب گورنمنٹ نمبری ۱۷۳۸۸-مورخہ یکم اکتوبر ۱۹۱۸ء کے ساتھ شائع کئے گئے تھے-چنیوٹ میونسپلٹی واقع ضلع جھنگ کے لئے مندرجہ ذیل قواعد مرتب فرماتی ہے:-

قواعد

۱-میونسپل کمیٹی چنیوٹ کے ممبروں کے انتخاب کی اغراض کے لئے چنیوٹ میونسپلٹی ۹ حلقہ جات انتخاب منقسم ہوگی-جن کی تفصیل حدود گوشوارہ منسلکہ قواعد ہذا میں درج ہے-

۲-ہر ایک حلقہ انتخاب کے لئے ایک نمائندہ ہوگا-ایسے نمائندہ کو ایسے درج رجسٹر شدہ رائے دہندگان منتخب کرینگے-جو حلقہ مذکور میں رہتے ہوں-

۳-کوئی شخص میونسپل کمیٹی چنیوٹ میں منتخب کئے جانے کا حقدار نہ ہوگا-تاوقتیکہ:-

(الف)-وہ فہرست انتخاب میں بطور رائے دہندہ درج رجسٹر نہ کیا گیا ہو-اور

(ب) (۱) وہ ایسی اراضی کے متعلق جو تحصیل چنیوٹ کی حدود کے اندر واقعہ ہو-کم ازکم دس روپیہ سالانہ معاملہ زمین ادا کرتا ہو-یا بطور مفوض الیہ سرکار وصول نہ کرتا ہو-یا

(۲) میونسپلٹی کی حدود کے اندر واقع کم ازکم ایک ہزار روپیہ مالیت کی غیر منقولہ جائداد نہ رکھتا ہو-یا

(۳) کم ازکم ۵۰ روپیہ ماہوار آمدنی نہ رکھتا ہو-یا

(۴) امتحان میٹرکولیشن یا سکول لیونگ سرٹیفکیٹ یا کوئی اور اس کے برابر کا یا بالاتر امتحان مسلمہ پنجاب یونیورسٹی یا یونیورسٹی مذکور کا کوئی امتحان علوم مشرقی پاس نہ کرچکا ہو-

نوٹ-اگر باپ اور بیٹا اکٹھے رہتے ہوں-تو معاملہ زمین کی ادائیگی یا بحیثیت مفوض الیہ سرکار معاملہ زمین کی وصولی یا مقدار یا مالیت مصرحہ ضمن ہائے (ب) (۱) و (۲) و (۳) قاعدہ ہذا جائداد غیر منقولہ کا قبضہ صرف باپ کی قابلیت سمجھا جائیگا-اور اگر باپ کی خواہش ہو-تو ایسی ادائیگی یا وصولی یا قبضہ بیٹے کی قابلیت سمجھی جائیگی-

۴-کوئی شخص میونسپلٹی چنیوٹ میں بطور رائے دہندہ درج رجسٹر ہونے کا مستحق نہ ہوگا-تاوقتیکہ

(الف) ۲۱ سال کی عمر کا نہ ہو چکا ہو - اور جس سال میں کہ رجسٹر رائے دہندگان مرتب کیا گیا ہو - اس کے یکم دسمبر سے عین ماقبل ۱۲ ماہ میں میونسپلٹی مذکور کے اندر عام طور پر نہ رہا ہو - یا کاروبار نہ کرتا رہا ہو اور

(ب) (۱) میونسپلٹی کی حدود کے اندر واقعہ کم از کم دو سو روپیہ مالیت کی جائداد غیر منقولہ نہ رکھتا ہو یا

(۲) میونسپلٹی کی حدود کے اندر واقعہ کسی مکان یا حصہ مکان کا کم از کم ایک روپیہ ماہوار کرایہ ادا نہ کرتا ہو -

(۳) ایسی اراضی کے متعلق جو تحصیل چنیوٹ کی حدود کے اندر واقعہ ہو - کم از کم ۵ روپیہ سالانہ معاملہ ادا نہ کرتا ہو - یا بطور مفوض الیہ سرکار وصول نہ کرتا ہو -

۴ - کم از کم پندرہ روپیہ ماہوار کی آمدنی نہ رکھتا ہو - یا

۵ - امتحان میٹریکولیشن یا سکول لیونگ سرٹیفکیٹ یا کوئی اور اس کے برابر کا یا بالاتر امتحان مسلمہ پنجاب یونیورسٹی یا یونیورسٹی مذکور کا کوئی امتحان علوم مشرقی پاس نہ کر چکا ہو -

تشریح - میونسپلٹی یا کسی خاص حلقہ کی حدود کے اندر معمولی سکونت کا عرصہ شمار کرنے کی غرض سے عارضی غیر حاضری کے کسی عرصہ کو جو پہاڑ یا رخصت پر گذارا جائے - محسوب نہیں کیا جائیگا -

۵ - قاعدہ نمبر ۴ کے احکام کے باوجود کوئی شخص ایک سے زیادہ قابلیت کی بابت رائے دینے یا ایک سے زیادہ رائے دینے کا مستحق نہیں ہوگا - اور کوئی شخص رائے دہندگان کے ایک سے زیادہ رجسٹروں میں بطور رائے دہندہ درج رجسٹر نہیں کیا جائے گا - اگر کسی شخص میں ایسی قابلیتیں موجود ہوں - جن کی وجہ سے وہ بصورت دیگر رائے دہندگان کے ایک سے زیادہ رجسٹروں میں بطور رائے دہندہ درج ہونے کا مستحق ہوگا - تو اس کو لازم ہوگا - کہ وہ اس رجسٹر کو منتخب کرے - جس میں وہ اپنا نام درج کرانا چاہتا ہو -

گوشوارہ

نمبر و نام حلقہ	تفصیل حدود
وارڈ نمبر ۱ - گارہ مشرقی	۱ - آبادی نو چاہ چبانوالہ ۲ - سکی شاہ ۳ - چوکیدارانوالہ ۴ - ڈاھول سکندر ۵ - کوچہ تلواڑان - ۶ - کوٹلہ کیٹیاں ۷ - کوچہ گوسایان ۸ - کوچہ چوالان ۹ - کوچہ راجہ والی ۱۰ - کوچہ کرانا ۱۱ - کوچہ دھاونان ۱۲ - کوچہ خواجگان گنجہ
وارڈ نمبر ۲ - گارہ مغربی	۱ - کوچہ جیت سنگھ ۲ - کوچہ منگو والی ۳ - کوچہ کپوران ۴ - جوا ستھان ۵ - کوچہ سادن سنگھ -

نمبر و نام حلقہ	تفصیل حدود
	۶- نو آبادی چاہ پیپلے والہ ۷- کوچہ راستہ راجو ا ۸- کوچہ عبدالغفار ۹- کوچہ قائم دین ۱۰- گلی سیٹھ مول چند ۱۱- مانیانوالہ
وارڈ نمبر ۳- لاہوری دروازہ	۱- پورن پلاد ۲- آبادی چاہ باوا دالی ۳- آبادی چاہ درتا ۴- کوچہ چودھری موہن لال ۵- چوک ملہونتراں ۶- کوچہ دھاوناں- لاہوری دروازہ ۷- کوچہ خزانچیاں ۸- کوچہ بوٹا مل مہرہ ۹- کوچہ موذن شاہ ۱۰- متر سین ۱۱- سڑک جنوبی وارڈ لال شاہ- لاہوری دروازہ
وارڈ نمبر ۴- ڈھلانوالی	۱- کوچہ ڈھلانوالی ۲- کوچہ منہاں ۳- کوچہ صرافاں دگوال) ۴- کوچہ اچارجاں ۵- دگھ ملانوالہ کوچہ ۶- کوچہ راواں ۷- کوچہ گدھیاں ۸- کوچہ سپیاں ۹- کوچہ درازیاں ۱۰- گلی سکول زنانہ ۱۱- کوچہ پیپل والہ ۱۲- سڑک شمالی وارڈ لال شاہ- لاہوری دروازہ
وارڈ نمبر ۵- نگوواں	۱- محلہ کال کالی ۲- محلہ نگوواں ۳- قاضی والی ۴- راسجے والی ۵- ریختی ۶- ٹبین لوہاران-

نام و نمبر حلقہ	تفصیل حدود
وارڈ نمبر ۶ - چنیوٹیاں	۱ - کوچہ ہائے چنیوٹیاں ۲ - محلہ بنیاریاں ۳ - محلہ قصابان ۴ - کوچہ میراب شاہ ۵ - کوچہ تیرگراں ۶ - کوچہ کمانگراں مغرب کی طرف - اور ڈیرہ خدا بخش کوری ۷ - محلہ انصاریاں ۸ - حویلی جلہن
وارڈ نمبر ۷ - قاضیان	۱ - راستہ محلہ (مجھور شاہ برہان - الیش بادان اور کمانگران) ۲ - ٹھٹھیاں (شیخ اللہ دتا - ٹھلیانا و شیخ سمائیل) ۳ - ٹبہ شاہ حسین ۴ - چاہ نتھے والا ۵ - چاہ ٹاہلی والہ ۶ - قاضیاں - (پیچن سیانا و مفتیاں)
وارڈ نمبر ۸ - ڈھگی پور واہیریاں	۱ - محلہ علی ۲ - محلہ گیریاں ۳ - ڈھگی پور (کوچہ شیخ اللہ دتا)
وارڈ نمبر ۹ - ڈھگی پور کپوران	۱ - محلہ ماجیاں ۲ - محلہ بھوراں ۳ - محلہ بڈھیانہ ۴ - کوچہ لپپر پیچاں ۵ - ڈھگی پور (کپوران و زرگران) ۶ - تکھراں ۷ - کنجراں ۸ - کوٹلیاں (کوٹلی کمہاراں - وگونداں)

نمبر - ۶۱ ۹ ۴ ۲ - زیر قاعدہ ۲۷ منجملہ قواعد عام انتخاب مشتہرہ ہمراہ اشتہار پنجاب گورنمنٹ نمبری ۹۲۸۴ مورخہ ۱۹ - مارچ ۱۹۲۳ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) اشتہار پنجاب گورنمنٹ نمبری ۹۸۲ - ۱۰ مورخہ ۲۳ - اپریل ۱۹۱۹ء کو جیساکہ اشتہار پنجاب گورنمنٹ نمبری ۱۸۵۱۴ - الف مورخہ ۱۴ - اگست ۱۹۱۹ء سے اس کی ترمیم ہوئی ہو جیساکہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۰۱۵۳ مورخہ ۱۷ ستمبر ۱۹۱۹ء کے ذریعہ اس کی تصحیح ہوئی اس حد تک منسوخ فرماتی ہے - جس حد تک کہ اس کا میونسپل کمیٹی نور محل سے تعلق ہے -

دستخط - فضل حسین
(وزیر تعلیم)

دستخط اے - لطیفی
سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب صیغہ جات منتقلہ

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۶۴

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۴۵] لاہور - ۹ - نومبر (مجریہ ۱۶ نومبر) سنہ ۱۹۲۳ء یوم جمعہ [جلد ۵۱

پہلا حصہ الف

اشتہارات و احکام پنجاب گورنمنٹ

محکمہ لوکل سیلف گورنمنٹ

بورڈ ہائے

یکم نومبر سنہ ۱۹۲۳ء

نمبر ۲۲۶؛ ۲۵ - بذریعہ اشتہار ہذا مشتہر کیا جاتا ہے - کہ گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) نے زیر دفعہ ۳۱ - ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب سنہ ۱۸۸۳ء نمبر ۲۰ ریزولیوشن نمبر ۷ مورخہ ۱۴ جولائی سنہ ۱۹۲۳ء کو منظور فرمایا ہے جو ڈسٹرکٹ بورڈ ملتان نے اپنے معمولی اجلاس منعقدہ ۱۴ جولائی سنہ ۱۹۲۳ء میں پاس کیا اور جس کی رو سے ٹیکس حفظان صحت مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۹۳۹۰ مورخہ ۵ نومبر سنہ ۱۹۱۸ء منسوخ ہوا ہے

۳-نومبر ۱۹۲۳ء

نمبر ۱۴۴۲۵-بہ نفاذ اختیارات مفوضہ لوکل گورنمنٹ بروئے دفعہ ۲-الف ایکٹ گاڑی ہائے مفصلات ۱۸۶۱ء (جیساکہ اس کی ترمیم ایکٹ ترمیم گاڑی ہائے مفصلات (۱۸۶۱ء) مصدرہ ۱۸۹۸ء سے ہوئی) و بہ تنسیخ قواعد مندرجہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب (ہوم-عام) نمبری ۱۸۱ مورخہ ۸ فروری ۱۹۰۴ء پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) ضلع جہلم کے اندر ایکٹ مذکور کی اغراض و مقاصد کی تکمیل کے لئے حسب ذیل قواعد مرتب فرماتی ہے:-

قواعد

۱-گاڑی مفصل کا لائسنس صاحب ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ شرائط مندرجہ قاعدہ ۳-اور ادائے فیس مجوزہ قاعدہ ۷ پر عطا کرینگے-اس قسم کے لائسنس نمونہ فارم نمبر ۱ منسلکہ قواعد ہذا میں جاری کئے جائینگے۔

۲-(۱) ہر ایک گاڑی مفصل کا مالک جو ایسی گاڑی کے لئے لائسنس حاصل کرنے کا خواہش مند ہو-ایسی گاڑی کو ایک کمیٹی کے پاس معائنہ کے لئے پیش کرے گا-جس میں حسب ذیل ممبر ہونگے:-

تحصیل جہلم

۱-افسر مال-پریذیڈنٹ
۲-تحصیلدار
۳-وٹرینری اسسٹنٹ
۴-ڈسٹرکٹ بورڈ کے کوئی دو ممبر جن کو بورڈ کے چیرمین نے نامزد کیا ہوگا۔

تحصیل چکوال

۱-سب ڈویژنل افسر-پریذیڈنٹ
۲-تحصیلدار
۳-وٹرنیری اسسٹنٹ۔
۴-ڈسٹرکٹ بورڈ کے کوئی دو ممبر جن کو بورڈ کے چیرمین نے نامزد کیا ہوگا۔

تحصیل پنڈ دادنخاں

۱-سب ڈویژنل افسر-پریذیڈنٹ
۲-تحصیلدار
۳-وٹرینری اسسٹنٹ
۴-ڈسٹرکٹ بورڈ کے کوئی دو ممبر جن کو بورڈ کے چیرمین نے نامزد کیا ہوگا۔

(۲) لائسنس عطاکنندہ مجسٹریٹ کسی گاڑی مفصل کا لائسنس کمیٹی معائنہ کی سفارش کے سوا عطا نہیں کریں گے
(۳) کمیٹی معائنہ کسی گاڑی مفصل کے لائسنس کی سفارش نہ کرے گی-تاوقتیکہ اس کو اطمینان نہ ہو جاوے-
(الف)-گاڑی اچھی حالت میں ہے-عوام کی سواری کے لائق ہے-اور اس کے کسی پہیئے یا ٹائر کی سطح جو سڑک سے چھوئے دو انچ سے کم چوڑی نہیں ہے-
(ب)-کہ ان جانوروں کی صحت اچھی ہے-جو گاڑی کو کھینچنے ہوں-اور وہ ایسی گاڑی کھینچ سکتے ہوں-جن کے لئے استعمال کئے جانے والے ہوں-
(ج)-ساز عمدہ حالت میں ہے-اور کارآمد ہے-

۳-(۱) گاڑی مفصل کا لائسنس حسب ذیل شرائط پر عطا کیا جائے گا:-
(الف)-کہ کوئی جانور جو ایک منزل کے لئے کسی گاڑی میں جوتا گیا ہو-دوسری منزل کے لئے اس وقت گاڑی میں نہیں جوتا جائے گا-جب تک کہ کم از کم اس کو تین گھنٹے آرام نہ دیا جائے-
(ب)-کہ کوئی جانور اس جانور کے سوا گاڑی میں نہیں جوتا جائے گا-جس کو کمیٹی معائنہ نے گاڑی کھینچنے کے قابل قرار دیا

نمونہ فارم نمبر ۱

گاڑی مفصل کا لائسنس

ضلع ——— نمبر ———

میعاد لائسنس ———

نام و سکونت مالک	عدد و نمبر	مقام جہاں سے لائسنس ملا	تفصیل گاڑی	تعداد جانوران جو گاڑی کو کھینچتے ہیں	تفصیل جانوران	جوان سواروں کی تعداد جن کے لئے کوچبان کے سوا لائسنس دیا گیا*	بچوں کی تعداد جن کا لائسنس دیا گیا	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
		.		۱		۳	۶	کوچبان کے سوا
				۲		۴	۸	ایضاً

* چودہ سال سے کم عمر والے دو لڑکے ایک سواری متصور ہوں گے۔ † اس خانہ کی غرض کے لئے لائسنس کی شرائط اور قواعد مشتہرہ ہمراہ اشتہار پنجاب گورنمنٹ نمبری ۴۱۴۵ مورخہ ۳ نومبر سنہ ۱۹۲۳ء ہر ایک جوان مسافر اور کوچبان کا وزن ۱½ من متصور ہوگا۔

گوشوارہ الف

منزل اور کرایہ کا نقشہ

نمبر شمار	کہاں سے لے کر کہاں تک	تعداد میل	منزلیں	گاڑی مفصل میں فی نشست اور فی ½ من اسباب کا غایت کرایہ: گاڑیاں (ماسوائے یکہ) جن کو ایک گھوڑا کھینچے — درجہ اول (روپیہ آنہ پائی)	درجہ دوم (روپیہ آنہ پائی)	گاڑیاں جن کو دو گھوڑے کھینچیں — درجہ اول (روپیہ آنہ پائی)	درجہ دوم (روپیہ آنہ پائی)	کیفیت
۱	چکوال سے ڈھڈیال تک	۱۲	۱	۱-۸-۰	۱-۵-۰	۱-۶-۰	۱-۴-۰	کچی سڑکیں
۲	ڈھڈیال سے سنگوال تک	۱۰	۱	۱-۸-۰	۱-۵-۰	۱-۶-۰	۱-۴-۰	
۳	چکوال سے بالکسر تک	۱۳	۱¼	۱-۱۴-۰	۱-۱۱-۰	۱-۱۱-۰	۱-۹-۰	
۴	بالکسر سے تلاگنگ تک	۸	۱	۱-۸-۰	[illegible]-۵-۰	۱-۶-۰	۱-۴-۰	
۵	چکوال سے دمن تک	۱۵	۱½	۲-۴-۰	۲-۰-۰	۲-۱-۰	۱-۱۴-	
۶	چکوال سے بھون تک	۸	۱	۱-۸-	۱-۵-۰	۱-۶-۰	۱-۴-۰	

نمبر شمار	کہاں سے لے کر کہاں تک	تعداد میل	منزلیں	گاڑی مفصل میں فی نشست اور فی پڑاؤ من اسباب کا غائیت کرایہ — گاڑیاں بجز ان کے جن کو ایک گھوڑا کھینچے — درجہ اول (روپیہ آنہ پائی)	درجہ دوم (روپیہ آنہ پائی)	گاڑیاں جن کو دو گھوڑے کھینچیں — درجہ اول (روپیہ آنہ پائی)	درجہ دوم (روپیہ آنہ پائی)	کیفیت
۷	چکوال سے ڈھوک ٹھلیاں تک	۱۴	۱¼	۱-۱۴-۰	۱-۱۱-۰	۱-۱۱-۰	۱-۹-۰	کچی سڑکیں
۸	چکوال سے کریالہ تک	۷	⅓	۰-۱۲-۰	۰-۱۰-۰	۰-۱۱-۰	۰-۱۰-۰	
۹	چکوال سے ہہرو پیلو تک	۱۳	۱¼	۱-۱۴-۰	۱-۱۱-۰	۱-۱۱-۰	۱-۹-۰	
۱۰	ہہرو پیلو سے نیلا تک	۱۱	۱	۱-۸-۰	۱-۵-۰	۱-۶-۰	۱-۴-۰	
۱۱	کھیوڑہ سے پنڈ دادنخاں تک	۴½	⅓	۰-۱۲-۰	۰-۱۰-۰	۰-۱۱-۰	۰-۱۰-۰	
۱۲	پنڈ دادنخان سے ہرن پور تک	۷	½	۰-۱۲-۰	۰-۱۰-۰	۰-۱۱-۰	۰-۱۰-۰	
۱۳	ہرن پور سے پنانوال	۷	½	۰-۱۲-۰	۰-۱۰-۰	۰-۱۱-۰	۰-۱۰-۰	
۱۴	پنانوال سے جلالپور تک	۷	½	۰-۱۲-۰	۰-۱۰-۰	۰-۱۱-۰	۰-۱۰-۰	
۱۵	پنڈ دادنخاں سے جلالپور تک	۲۱	۲	۳-۰-۰	۲-۱۰-۰	۲-۱۲-۰	۲-۸-۰	
۱۶	ہرن پور سے جلالپور تک	۱۴	۱¼	۱-۱۴-۰	۱-۱۱-۰	۱-۱۱-۰	۱-۹-۰	
۱۷	جہلم سے سنگھوئی	۱۰	۱	۱-۸-۰	۱-۵-۰	۱-۶-۰	۱-۴-۰	
۱۸	دینا سے شیخو پورہ	۵	½	۰-۱۲-۰	۰-۱۰-۰	۰-۱۱-۰	۰-۱۰-۰	
۱۹	بھون سے کلر کہار تک	۹	۱	۲-۴-۰	۲-۰-۰	۲-۱-۰	۱-۱۴-۰	یہ تینوں (کچی) سڑکیں پہاڑی ہیں اور کرایہ کی شرح کچی سڑکوں کی معمولی شرح سے ڈیوڑھا گنا پر شمار کی جاتی ہے۔
۲۰	ڈھوک ٹھلیاں سے چوآ سیدن شاہ تک	۷	½	۱-۲-۰	۰-۱۵-۰	۱-۰-۰	۰-۱۵-۰	
۲۱	چوآ سیدن شاہ سے کھیوڑہ تک	۸½	۱	۲-۴-۰	۲-۰-۰	۲-۱-۰	۱-۱۴-۰	
۲۲	جہلم سے گتایاں تک	۷½	۲	۱-۸-۰	۱-۵-۰	۱-۶-۰	۱-۴-۰	پختہ سڑک

۶-نومبر سنہ ۱۹۲۳ء

۲۵۶۵۸- بہ ترمیم تاریخ ہائے مصرحہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۲۶ مورخہ ۹ جنوری سنہ ۱۹۱۸ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) زیر قاعدہ ۲۶- منجملہ قواعد انتخاب عام مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۹۲۸۲ مورخہ ۱۹-مارچ سنہ ۱۹۲۳ء ڈسٹرکٹ بورڈ انبالہ کی کارروائی انتخاب کے لئے حسب ذیل تاریخیں مقرر فرماتی ہے۔ ترمیمات مذکور محض سنہ ۱۹۲۴ء میں ڈسٹرکٹ بورڈ کے انتخابات کی غرض سے نافذ ہونگی۔

ترمیمات

قاعدہ ۱- "فروری" کی جگہ "مئی" ثبت کرو۔

〃 ۳ (۱) "۳۱-اکتوبر" کی جگہ "۳۱-دسمبر" ثبت کرو۔

〃 ۵ (۱) "۲۰-نومبر" کی جگہ "۲۰-جنوری" ثبت کرو۔

〃 ۵ (۴) "دسمبر" کی جگہ "فروری" ثبت کرو۔

〃 ۶ (۱) "فروری اور جنوری" کی جگہ "مارچ اور فروری" ثبت کرو۔

〃 ۶ (۲) "فروری-جنوری اور نومبر" کی جگہ "مارچ-فروری اور جنوری" ثبت کرو

〃 ۷ (۱) "دسمبر" کی جگہ "مارچ" ثبت کرو۔

۷ (۳) " جنوری " کی جگہ " اپریل " ثبت کرو -

کمیٹیاں

یکم نومبر ۱۹۲۳ء

۲۵۱۹۸ - بذریعہ اشتہار ہذا عام اطلاع کی غرض سے مشتہر کیا جاتا ہے - کہ گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) نے زیر دفعہ ۷۰ (۲) (ب) ایکٹ میونسپل پنجاب ۱۹۱۱ء میونسپل کمیٹی ڈنگہ کے ریزولیوشن نمبر ۱ کو منظور فرما لیا ہے - جو اس نے اپنے خاص اجلاس مورخہ ۱۶ - نومبر ۱۹۲۲ء میں منظور کیا - اور جس کی رو سے مورخہ ۲۲ دسمبر ۱۹۲۳ء سے اس حیثیت ٹیکس کو منسوخ کیا گیا - جو میونسپلٹی کے حصہ موسومہ ریلوے بازار میں بذریعہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۷۵۴ مورخہ ۳۰ - اکتوبر ۱۹۱۶ء عاید کیا گیا تھا -

نمبر ۲۵۱۹۹ - بہ تنسیخ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۳۲۵ مورخہ ۸ مئی ۱۹۰۶ء مندرجہ ذیل ضابطہ مرتبہ میونسپل کمیٹی ڈنگہ زیر دفعہ ۱۸۸ (د) ایکٹ میونسپل پنجاب ۱۹۱۱ء کو گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) نے زیر دفعہ ۲۰۱ ایکٹ مذکور منظور فرما لیا ہے - اور وہ اطلاع عام کے لئے شائع کیا جاتا ہے - ضابطہ ہذا اشتہار ہذا کی اشاعت کی تاریخ سے چھ ہفتے بعد نافذ العمل ہوگا -

ضابطہ

فراہمی چنگی کی غرض کے لئے قصبہ ڈنگہ کی حدود حسب ذیل ہونگی :-

گوشوارہ

شمال :- سڑک چلیانوالی - گجرات کی جنوبی حد کھیت نمبری ۲۶۱/۱ کے شمال مشرقی گوشے سے سڑک کھاریاں پھالیہ کے مقام اتصال تک -

مشرق :- سڑک کھاریاں - پھالیہ کی مغربی حد سڑک بھلیسر انوالہ کے مقام اتصال تک وہاں سے بھلیسر انوالہ سڑک کی مغربی حد ریلوے جنگلہ تک

جنوب :- جنگلہ ریلوے ڈسٹرکٹ مارکیٹ کے جنوب مشرقی گوشے تک -

مغرب :- مارکیٹ ڈسٹرکٹ بورڈ کی شرقی حد بخط مستقیم سڑک ڈنگہ - سوہاوہ تک وہاں سے ڈنگہ سوہاوہ سڑک کی جنوبی حد کھیت نمبری ۱۱۵۵ کے جنوب مشرقی گوشے تک وہاں سے کھیت ہائے نمبری ۱۱۵۵ و ۱۱۵۷ و ۱۱ ۱۱۵۸ و ۱۱۶۱ و ۱۱۶۲ و ۱۱۳۹ و ۱۱۳۷ و ۱۱۲۵ و ۱۱۲۲ و ۱۱۲۱ و ۱۱ و ۳۸۳ و ۲۸۰ و ۲۷۹ و ۲۷۸ و ۲۶۸/۲ کی مشرقی حدود اور وہاں کھیت نمبری ۲۶۰ کی جنوبی حد اور کھیت نمبری ۲۶۱/۱ کی مشرقی حد -

نمبر ۲۵۲۰۱ - بحوالہ اشتہار پنجاب گورنمنٹ نمبری ۲۱۴۴۶ - مورخہ ۳ ستمبر ۱۹۲۳ء و بموجب احکام دفعات ۵ (۳) ایکٹ میونسپل پنجاب ۱۹۱۱ء (جیسا کہ اس کی ایکٹ ترمیم میونسپل پنجاب ۱۹۲۳ء سے ترمیم ہوئی - گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) میونسپلٹی ڈنگہ کی حدود کے متعلق اعلان فرماتی ہے - کہ وہ حسب اندراج گوشوارہ منسلکہ ہذا قرار دی جائینگی -

اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۰۸ مورخہ ۱۲ - اپریل ۱۸۸۶ء جہاں تک اسکا ڈنگا میونسپلٹی سے تعلق ہے اور اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۷۶۲ مورخہ ۲۲ - دسمبر ۱۹۱۵ء بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کئے جاتے ہیں -

گوشوارہ

شمال :- چلیانوالہ - گجرات روڈ کی جنوبی حد خسرہ نمبر ۲۶۱/۱ کے شمال مغربی کونہ سے اوس مقام تک جہاں یہ کھاریاں پھالیہ روڈ سے ملتی ہے -

مشرق :- کھاریاں پھالیہ روڈ کی مغربی حد اوس مقام تک جہاں یہ بھلیسر انوالہ روڈ سے ملتی ہے - پھر بھلیسر انوالہ روڈ کی مغربی حد جنگلہ ریلوے تک -

جنوب :- جنگلہ ریلوے مارکیٹ ڈسٹرکٹ بورڈ کے جنوب مشرقی کونہ تک

مغرب :- مارکیٹ ڈسٹرکٹ بورڈ کی مشرقی حد بخط مستقیم جا کر ڈنگا سوہا وارڈ کی جنوبی حد تک - پھر ڈنگا سوہا وارڈ - خسرہ نمبر ۱۱۵۵ کے جنوب مغربی کونہ تک پھر خسرہ ہائے نمبری ۱۱۵۵ و ۱۱۵۷ - ۱۱۵۸ - ۱۱۶۱ - ۱۱۶۲ - ۱۱۳۹ - ۱۱۳۷ - ۱۱۲۵ - ۱۱۲۲ - ۱۱۲۱ - ۲۸۳ - ۲۸۰ - ۲۷۹ - ۲۷۲ - ۲۶۸ - ۲۰۰ - ۲۶ - اور ۲۶۱ کی مغربی حدود

نمبر ۲۵۲۰۶ - مندرجہ ذیل ضوابط جن کو میونسپل کمیٹی مری - ضلع راولپنڈی نے زیر دفعات ۱۸۸ (ڈ) (۱) اور ۱۹۹ (۱) میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء مرتب کیا ہے - اور جن کے متعلق زیر دفعہ ۲۰۱ (۱) ایکٹ مذکور پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) کی منظوری حاصل ہو چکی ہے - اطلاع عام کے لئے مشتہر کئے جاتے ہیں - ان ضوابط پر میونسپلٹی مری مذکور کے اندر اشتہار ہذا کی تاریخ اشاعت سے چھ ہفتہ بعد عمل درآمد ہوگا -

ضوابط

۱ - میونسپل حدود کے اندر واقع کسی سوڈا واٹر فیکٹری کا مالک یا مہتمم میونسپل واٹر سپلائی سے حاصل کردہ پانی کے سوا فیکٹری میں کوئی دیگر پانی استعمال کرنے کا مجاز نہ ہوگا -

۲ - میونسپل حدود کے اندر واقعہ کسی سوڈا واٹر فیکٹری کا مالک یا مہتمم ایسی فیکٹری میں کسی ایسے شخص کو ملازم رکھنے یا ملازم رکھنے کی اجازت دینے کا مجاز نہ ہوگا - جو کسی متعدی یا وبائی مرض میں مبتلا ہو - یا جس کے بدن پر گھناونے زخم ہوں - یا جو اوس وقت کسی اس قسم کے مریض کی خبر گیری کرتا رہا ہو - اور نہ ہی وہ ایسے شخص کو یا کسی جانور کو ایسے کارخانہ میں داخل ہونے یا وہاں رہنے کی اجازت دیگا

۳ - ہر ایک شخص کے لئے جو سوڈا واٹر فیکٹری کا مہتمم ہو - لازم ہوگا - کہ وہ ایسی فیکٹری کو اور تمام برتنوں وغیرہ اور دیگر اشیاء کو جن میں فیکٹری کا تیار شدہ پانی اور اس کی تیاری میں استعمال ہونیوالا مصالحہ رکھا جائے - پورے طور پر صاف ستھری حالت میں رکھے -

۴ - ہر ایک شخص کے لئے جو ایسی فیکٹری کا مالک یا مہتمم ہو - لازم ہوگا کہ وہ ہیلتھ افسر یا کمیٹی کے کسی ممبر یا کسی اور افسر کو جسے اس بارہ میں مقرر کیا گیا ہو - تمام مناسب وقتوں پر ایسی فیکٹریوں کا معائنہ کرنے کی اجازت دے -

۵ - کوئی شخص جو مندرجہ بالا ضوابط میں سے کسی ایک کی خلاف ورزی کرے گا - وہ مجسٹریٹ کے روبرو اثبات جرم پر ایسی سزائے جرمانہ کا مستوجب ہوگا - جو پچاس روپیہ تک ہو سکتی ہے - اور خلاف ورزی جاری رہنے کی صورت میں ایسی مزید سزائے جرمانہ دی جائے گی - جس کی مقدار اول یوم خلاف ورزی کے بعد ہر ایسے دن کے لئے جس میں خلاف ورزی جاری رہے - ۵ روپیہ تک ہو سکتی ہے -

مورخہ ۳ - نومبر ۱۹۲۳ء

نمبر ۲۵۴۳۵ - مندرجہ ذیل ضوابط دربارہ انتظام مذبح جات مرتبہ میونسپل کمیٹی ریواڑی ضلع گوڑگانوہ زیر دفعہ ۱۸۸ (ڈ) (۱) اور ۱۹۹ (۱) میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء جن کو پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) نے زیر احکام دفعہ ۲۰۱ (۱) ایکٹ مذکور منظور فرمایا ہے - اطلاع عام کے لئے مشتہر کئے جاتے ہیں - اور میونسپلٹی مذکور کی حدود کے اندر اشتہار ہذا کی تاریخ مشتہری سے چھ ہفتے کے بعد نافذ العمل ہونگے -

اشتہار نمبر ۵۳۲ مورخہ ۷ - اگست ۱۹۰۷ء - مذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے -

ضوابط

۱ - یہ ضوابط صرف اون مذبح جات پر عاید ہونگے - جو میونسپل کمیٹی کی ملکیت اور اس کے زیر اہتمام ہوں -

۲ - وہ جانور جو آئندہ صبح کو اوقات مقررہ مذریعہ ضابطہ ۴ (ب) پر ذبح کئے جانے ہوں دیکم اپریل سے ۳۰ ستمبر تک مابین ۵ و ۷ بجے بعد دوپہر اور یکم اکتوبر سے ۳۱ - مارچ تک مابین ۴ و ۶ بجے بعد دوپہر یا ایسے اوقات پر جس کے متعلق کمیٹی وقتاً فوقتاً ہدایت کرے) بنجرواڑ دروازہ یا دیگر مقامات پر جو کمیٹی منتخب کرے ہر روز لائے جائینگے اور وہاں پہنچنے پر ویٹرنیری اسسٹنٹ یا کسی دیگر افسر کے معائنہ کے لئے جواب سے سپرنٹنڈنٹ کملائیگا پیش کئے جائینگے -

۳ - سپرنٹنڈنٹ کو اختیار ہوگا - کہ خواہ وہ جانوروں کو ذبح کئے جانے کے لئے قابل قرار دیدیوے - یا ان کو بطور ناقابل نامنظور کردے - اور وہ فوراً منظور شدہ جانوروں پر اپنی منظوری کی تصدیق میں ایک مہر لگاویگا - نامنظور شدہ جانوروں کو پیش کرنے والے وہاں سے لے جائینگے -

۴ - مندرجہ ذیل صورتوں کے سوا جانور میونسپل مذبح میں ذبح نہیں کئے جائینگے -

(الف) جب تک کہ گزشتہ دن کو سپرنٹنڈنٹ نے انہیں منظور کر کے مُہر نہ لگا دی ہو - جیسا کہ ضابطہ نمبر ۳ میں درج ہے -

(ب) مندرجہ ذیل اوقات کے سواء - یعنی

۵ بجے صبح سے ۸ بجے صبح تک - یکم اپریل سے ۳۰ ستمبر تک -

۶ بجے صبح سے ۹ بجے صبح تک یکم اکتوبر سے ۳۱ مارچ تک

(ج) سپرنٹنڈنٹ یا کسی دیگر افسر کی موجودگی کے بغیر جسے کمیٹی نے مقرر کیا ہو -

(د) جب تک مذبح کی مجوزہ فیس ادا نہ کر دی گئی ہو -

۵ - کسی ایسے جانور کے ذبح کرنے کی اجازت نہیں دی جائیگی - جو بہت عمر رسیدہ ہو - یا مادہ کی صورت میں بچے والی یا گابھن ہو -

۶ - (۱) ذبح کرنے والے پلیٹ فارموں پر جعدے اور انتڑیوں کا فضلہ ڈالنے کے لئے ظروف مہیا کئے جائینگے - اور جب ذبح شدہ جانوروں کی انتڑیاں وغیرہ صاف کی جائیں - جو ذبح کرنے کے بعد جہاں تک ممکن ہو - جلدی کرنا چاہئے - قصابوں کے لئے لازم ہوگا - کہ وہ اس قسم کے فضلہ کو اس طرح مہیا کردہ ظروف میں ڈال دیں -

(۲) بھرے ہوئے ظروف وہاں سے ہٹائے جائینگے - اور نئے خالی اونکی جگہ رکھدئے جایا کرینگے جب تک کہ انتڑیاں صاف کرنے کا کام جاری رہے - برتنوں کے اوٹھانے اور رکھنے کا کام ایسا عملہ کرے گا - جو اس غرض کے لئے مہیا کیا گیا ہو - انتڑیاں صاف کرنے کا کوئی کام نہیں کیا جائیگا - جب تک کہ فضلہ ڈالنے کے لئے برتن موجود نہ ہو -

۷ - کوئی شخص مذبح کے احاطہ کے کسی حصہ میں یا اوس کے قریب وجوار میں کھال کے اندرونی حصہ کو زمین پر گھسانے یا گھسانے کی اجازت دینے کا مجاز نہ ہوگا - اور کوئی شخص کسی طریق میں مذبح کی دیواروں کو خراب نہیں کرے گا -

۸ - کوئی شخص دیدہ دانستہ مذبح خانہ کے کسی حصہ میں کوئی بیمار یا کمزور یا مرتا ہوا جانور لانے کا مجاز نہیں ہوگا - اور کوئی شخص مذبح خانہ کے اندر ایسی لاش لانیکا مجاز نہیں ہوگا - مگر شرط یہ ہے - کہ ایسے جانور جن کے ساتھ کوئی حادثہ ہو جائے - اور اس حادثہ کا کسی طرح اون کے انسانی خوراک ہونے کی قابلیت پر اثر نہ پڑے - سپرنٹنڈنٹ کی منظوری سے مذبح میں لاکر ذبح کئے جا سکتے ہیں -

۹ - تمام مُردہ جانوروں کا سپرنٹنڈنٹ معائنہ کرے گا - اور کسی مردہ جانور کے مذبح خانہ میں سے لے جانے کی اجازت نہیں ہوگی - جب تک کہ اس کو انسانی خوراک کے لئے قابل نہ قرار دیا گیا ہو - اور اسکی تصدیق میں اسپر مہر نہ لگا دی گئی ہو - سپرنٹنڈنٹ اون تمام مردہ جانوروں یا گوشت کو دبوا دے گا - یا تلف کروا دیگا - جو اوسکی رائے میں انسانی خوراک کے ناقابل ہوں -

۱۰ - کوئی شخص کسی مردہ جانور کو یکم اپریل سے ۳۰ ستمبر تک ۹ بجے کے بعد اور یکم اکتوبر سے ۳۱ مارچ تک ۱۰ بجے کے بعد مذبح خانے سے لے جانے کا مجاز نہیں ہوگا - اور کسی لاش یا حصہ لاش کا جو مذبح کے اندر ایسے وقت کے بعد رہ جائے - ایسے طریق میں تصفیہ کیا جائے گا - جس کی سپرنٹنڈنٹ ہدایت کرے - جانوروں کی کھالیں - سریاں - سینگ اور پائے مذبح کے بند ہونے کے وقت سے پہلے پہلے اٹھا لینے لازمی ہیں -

۱۱ - کوئی شخص کسی مردہ جانور یا گوشت یا دیگر حصوں کو اٹھا لے جانے یا اٹھوا لے جانے کا مجاز نہیں ہوگا - جب تک کہ اس کو ایسے طریق میں ڈھانپا نہ جائے - کہ عوام اسکو نہ دیکھ سکیں -

۱۲ - کوئی شخص مذبح خانہ کے اندر کسی گوشت میں پھونک کے ذریعہ ہوا بھر لے یا اسمیں کوئی اور چیز

بھرنے کا مجاز نہیں ہوگا - اور سپرنٹنڈنٹ کو اختیار ہے - کہ ایسے گوشت کو جس میں پھونک یا کوئی شئے بھری ہو - دلوا دے - یا تلف کروا دے -

۱۳ - تمام مردہ جانور یا گوشت کی جس کی بابت ضوابط ۹ و ۱۲ کے احکام کے بموجب تلفی کا حکم دیا گیا ہو - ایسی حالت کردی جائیگی - کہ اوس کا انسانی خوراک کے لئے استعمال کیا جانا ناممکن ہو جائے -

۱۴ - کوئی شخص مذبح خانہ کے اندر شور و غل کرنے کا مجاز نہیں ہوگا - اگر کوئی شخص . . . . . ضوابط ہذا کی خلاف ورزی کریگا - تو اوس کو سپرنٹنڈنٹ کی ہدایت کے مطابق فوراً نکال دیا جائیگا -

۱۵ - کوئی شخص جو جذام یا ناخون یا دیگر جلد کی بیماریوں یا متعدی یا وبائی امراض میں مبتلا ہو - مذبح خانہ میں داخل ہونیکا مجاز نہیں ہوگا -

۱۶ - (الف) کوئی شخص مذبح خانہ میں کوئی کتا یا ایسا دیگر جانور لانیکا مجاز نہیں ہوگا - جو ذبح کرنے کے لئے نہ ہو یا جس کے ذبح کرنے کے لئے یہ مذبح مقصود نہ ہو -

(ب) - کوئی کتا یا دیگر جانور جو ضابطہ ہذا کے فقرہ (الف) کے حکم کے خلاف مذبح خانہ میں لایا گیا ہو - سپرنٹنڈنٹ کی ہدایت کے مطابق فوراً نکلوا دیا جائیگا -

۱۷ - مذبح خانہ میں کوئی گوشت ٹکڑے ٹکڑے کرکے فروخت کرنے کی اجازت نہیں ہوگی -

۱۸ - مذبح خانہ سے تمام مردہ جانور یا گوشت ایسے راستوں سے دوکانوں پر جن کی بابت اس غرض کے لئے زیر ضوابط فروخت گوشت کمیٹی نے لائسنس دیا ہوا ہو - یا گوشت کی مارکٹ کو (اگر کمیٹی نے مہیا کی ہوئی ہو) لایا جائیگا - جو کمیٹی وقتاً فوقتاً مقرر کرے -

۱۹ - کوئی شخص سکھائے ہوئے یا محفوظ کئے ہوئے گوشت کے سوا میونسپل حدود کے اندر فروخت کی غرض سے کسی مویشی یا بھیڑ یا بکری وغیرہ کا گوشت لانے کا مجاز نہیں ہوگا - جو میونسپل مذبح کے علاوہ کسی اور مذبح میں ذبح کئے گئے ہوں - کمیٹی کے کسی افسر یا ملازم کو جسے اس بارہ میں باضابطہ اختیار حاصل ہو - اختیار ہوگا - کہ کسی مویشی یا بھیڑ یا بکری وغیرہ کے گوشت پر قبضہ کر لے جو کسی ضوابط کی خلاف ورزی سے میونسپل حدود کے اندر لایا گیا ہو جس کے متعلق کے یقین کرنے کی اس کے پاس وجہ ہو - کہ یہ اسطرح لایا گیا ہے - جو فوراً اس طرح درآمد کیا ہوا اور ضبط کردہ گوشت کو پریزیڈنٹ کے روبرو پیش کرے گا - جو اس کی تلفی یا مناسب تصفیہ کا حکم دے گا -

۲۰ - کوئی شخص جو ضوابط ہذا کی خلاف ورزی کا مرتکب ہوگا - وہ مجسٹریٹ کے روبرو اثبات جرم پر ایسی سزا سے جرمانہ کا مستوجب ہوگا - جس کی مقدار ۵۰ روپیہ تک ہوسکتی ہے -

۷۳۴۵ - مندرجہ ذیل ایزادیاں جو میونسپل کمیٹی مری ضلع راولپنڈی نے موجودہ ضوابط زیر دفعہ ۱۸۸ (ع) و ۱۹۹ - (۱) ایکٹ میونسپل پنجاب ۱۹۱۱ء مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۷۸۴ مورخہ ۱۵ نومبر ۱۹۱۶ء جیسا کہ اس کی ترمیم بذریعہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۵۴۵۸ مورخہ ۸ مارچ ۱۹۱۸ء و نمبری ۵۸۵۰ مورخہ ۳ - مارچ ۱۹۱۹ء اور اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۱۴۳۶ مورخہ ۲۰ - اگست ۱۹۲۱ء سے ہوئی - میں کی ہیں - پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) نے زیر دفعہ ۲۰۱ (۱) ایکٹ مذکور منظور کرلی ہیں - اور اشتہار ہذا کی تاریخ مشتہری سے چھ ہفتہ کے بعد نافذ العمل ہونگی :-

ضوابط

الف - ضوابط آمد و رفت

۹ - پریزیڈنٹ یا اوس کی عدم موجودگی میں وائس پریزیڈنٹ کو اختیار ہے - کہ کمیٹی کی منظوری سے سول سرجن مری اور سٹاف سرجن مری کو جو ڈیوٹی پر ہو - ایک پاس عطا کردے - جس کی رو سے اون کو میونسپل حدود کے اندر موٹر بائیسکل استعمال کرنے کی اجازت ہو - بشرطیکہ یہ بائیسکل اوس صورت میں استعمال کئے جائیں جب کہ اون کے پیشہ کی فوری اور اہم ضروریات کے باعث اون کا استعمال کرنا لازمی ہو - ایسے پاس کی عطائیگی کے لئے ۵ روپیہ فیس کی شرط لگا دی جاسکتی ہے -

۷ - پریزیڈنٹ یا اوس کی عدم موجودگی میں وائس پریزیڈنٹ مجاز ہے - کہ کمیٹی کی منظوری سے شادی یا جنازہ

کی تقریب پر کسی موٹر گاڑی کے ٹانگا ٹرمینس سے آگے میونسپل حدود میں جانے کے لئے ایک پاس عطا کردے - اس قسم کے ہر ایک پاس پر وہ تاریخ اور وقت درج ہوگا جب اور جسکے دوران میں یہ استعمال کیا جانا ہو نیز وہ غرض جس کیلئے پاس عطا کیا گیا ہو اور وہ سٹرکیں جن پر سے موٹر گاڑی گذر سکتی ہو درج ہونگی ایسے پاس کی عطائیگی کے لئے شادی کی صورت میں ۱۰ روپیہ اور جنازہ کی صورت میں ۵ روپیہ فیس کی شرط عاید کردی جاسکتی ہے -

تصحیح

نمبر ۲۵۴۳۹ - اشتہارات گورنمنٹ پنجاب نمبری -

(۱) ۲۴۵۳۱ مورخہ ۸ - اکتوبر ۱۹۲۱ء

(۲) ۲۵۲۳۳ - مورخہ ۱۸ - اکتوبر ۱۹۲۱ء

(۳) ۲۹۷۰۴ مورخہ ۲۹ - نومبر ۱۹۲۱ء

(۴) ۲۰۹۸۱ مورخہ ۲۱ - اگست ۱۹۲۳ء

میں قواعد کے نمبر کو "۳ (الف)" اور "۳ (ب)" کی بجائے "۳ (۱)" اور "۳ (۲)" پڑھو -

مورخہ ۲ - نومبر ۱۹۲۳ء

نمبر ۲۵۶۵۵ - مندرجہ ذیل مسودہ قواعد جس کو پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) اون اختیارات کی رو سے جو لوکل گورنمنٹ کو زیر دفعہ ۲۴۰ (۱) (ب) و (ج) اور (د) ایکٹ میونسپل پنجاب ۱۹۱۱ء (جیسا کہ اس کی بعد میں ترمیم ہوئی) کی رو سے تفویض ہوئے ہیں - اون قواعد کو منسوخ کرکے مرتب کرنا تجویز فرماتی ہے - جو اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبر ۶۰۴۰ مورخہ ۴ مارچ ۱۹۱۹ء کے ذریعہ مشتہر کئے گئے تھے - ایسے اشخاص کی اطلاع کے لئے مشتہر کیا جاتا ہے - جن پر اغلباً اس کا اثر پڑے گا - مجوزہ قواعد کمالیہ میونسپلٹی پر اطلاق پذیر ہونگے - اور مسودہ ہذا پر ۲۰ نومبر کو یا اس کے بعد معہ ایسے اعتراضات یا تجاویز کے غور کیا جائے گا - جو تاریخ مذکور سے پہلے پہلے کسی شخص کی طرف سے موصول ہوں -

مسودہ قواعد

۱ - میونسپل کمیٹی کمالیہ کے ممبروں کے انتخاب کی غرض سے میونسپلٹی کمالیہ کے باشندے دو جماعتوں میں تقسیم کئے جائیں گے یعنی :-

(۱) جماعت اول - ہندو - سکھ اور دیگر اشخاص جو جماعت دوئم میں شامل نہیں -

(۲) جماعت دوم - مسلم

۲ - (۱) باشندگان جماعت اول کے ۴ نمائندے ہونگے -

(۲) باشندگان جماعت دوم کے ۳ نمائندے ہونگے -

۳ - (۱) جماعت اول کے لئے ہر ایک حلقہ انتخاب مندرجہ گوشوارہ (الف) میں ایک نمائندہ جماعت مذکور کے ایسے رجسٹر شدہ رائے دہندگان کی طرف سے منتخب کیا جائے گا - جو حلقہ مذکور میں رہتے ہوں -

(۲) جماعت دوم کے لئے ہر ایک حلقہ انتخاب مندرجہ گوشوارہ (ب) میں ایک نمائندہ جماعت مذکور کے ایسے رجسٹر شدہ رائے دہندگان کی طرف سے منتخب کیا جائیگا جو حلقہ مذکور میں رہتے ہوں -

۴ - کوئی شخص میونسپل کمیٹی کمالیہ کے ممبر کے طور پر منتخب ہونے کا حقدار نہیں ہوگا - سوائے اس جماعت کے نمائندہ کے طور پر - جس سے وہ متعلق ہو - اور تاوقتیکہ :-

(الف) وہ حسب مندرجہ فہرست ہائے رائے دہندگان ایک درج رجسٹر شدہ رائے دہندہ نہ ہو -

(ب) (۱) وہ اس اراضی کے متعلق جو تحصیل منٹگمری کی حدود کے اندر واقعہ ہو کم از کم ۱۰ روپیہ سالانہ معاملہ زمین بطور مالک ادا نہ کرتا ہو - یا بطور مفوض الیہ سرکار دصول نہ کرتا ہو - یا

(۲) - وہ ایسی جائداد غیر منقولہ کا مالک نہ ہو - جس کی مالیت کم از کم ۱۰۰۰ روپیہ ہو - اور جو نقص یا قبضہ

سے زیادہ میونسپلٹی کی حدود کے اندر واقعہ ہو - یا

(۳) کم از کم ۵۰ روپیہ ماہوار آمدنی نہ رکھتا ہو - یا

(۴) وہ امتحان میٹریکولیشن یا سکول لیونگ سرٹیفکیٹ یا پنجاب یونیورسٹی کا کوئی دیگر اس کے برابر کا یا اس سے بالاتر امتحان پاس نہ کر چکا ہو - یا یونیورسٹی مذکور کا کوئی امتحان علوم مشرقیہ پاس نہ کر چکا ہو -

نوٹ - جس صورت میں باپ اور بیٹا اکٹھے رہتے ہوں تو معاملہ زمین کا ادا کرنا یا بطور مفوض الیہ سرکار معاملہ زمین کا وصول کرنا - یا ماہوار آمدنی کا وصول کرنا - یا اس قدر یا اس مالیت کی جائیداد غیر منقولہ پر قابض ہونا - جس کی تصریح قاعدہ ہذا کی ضمن ہائے (ب) (۱)، (۲) و (۳) میں کی گئی ہے - صرف باپ کی قابلیت شمار کیا جائے گا - مگر شرط یہ ہے - کہ اگر باپ چاہے - تو ایسی ادائیگی وصولی یا قبضہ باپ کی بجائے بیٹے کی قابلیت سمجھی جائیگی -

۵ - کوئی شخص میونسپلٹی کمالیہ میں بطور رائے دہندہ درج رجسٹر ہونے کا حقدار نہیں ہوگا - سوائے اس جماعت کے نمائندہ کے طور پر جس سے کہ وہ متعلق ہو - اور تاوقتیکہ :-

(الف) - وہ ۲۱ سال کی عمر کا نہ ہو - اور جس سال میں رائے دہندگان کا رجسٹر مرتب کیا گیا ہو - یا اس کی نظر ثانی کی گئی ہو - اس کے یکم دسمبر سے عین ماقبل ۱۲ ماہ میں میونسپلٹی کی حدود کے اندر عام طور پر نہ رہا ہو - یا کاروبار نہ کرتا رہا ہو - اور

(ب) (۱) - وہ ایسی جائداد غیر منقولہ کا مالک نہ ہو - جو میونسپلٹی کی حدود کے اندر واقعہ ہو - اور جس کی مالیت کم از کم ۲۰۰ روپیہ ہو - یا

(۲) - وہ ایسے مکان یا حصہ مکان کا کم از کم ایک روپیہ ماہوار کرایہ ادا نہ کرتا ہو - جو میونسپل حدود کے اندر واقع ہو - یا

(۳) - وہ معاملہ زمین کم از کم ۵ روپیہ سالانہ ادا نہ کرتا ہو - یا

(۴) - وہ کم از کم ۱۵ روپیہ ماہوار آمدنی نہ رکھتا ہو - یا

(۵) - امتحان میٹریکولیشن یا سکول لیونگ سرٹیفکیٹ یا پنجاب یونیورسٹی کا کوئی دیگر اس کے برابر کا یا بالاتر امتحان پاس نہ کر چکا ہو - یا یونیورسٹی مذکور کا کوئی امتحان علوم مشرقیہ پاس نہ کر چکا ہو -

تشریح - میونسپلٹی یا کسی خاص حلقہ کی حدود کے اندر معمولی سکونت کے عرصہ کو محسوب کرنے کی غرض سے عارضی غیر حاضری کے کسی عرصہ کو شمار نہیں کیا جائے گا - مثلاً اس وقت کو جو پہاڑ پر یا رخصت میں گزارا ہو -

۶ - قاعدہ نمبر ۵ میں مندرجہ کسی حکم کے باوجود کوئی شخص ایک سے زیادہ قابلیت کی بابت رائے دینے یا ایک سے زیادہ رائے دینے کا مستحق نہیں ہوگا - اور کوئی شخص ایک سے زیادہ رجسٹر رائے دہندگان میں بطور رائے دہندہ درج نہیں کیا جائے گا - اگر کسی شخص میں ایسی قابلیت موجود ہو - جس کی رو سے وہ بصورت دیگر ایک سے زیادہ رجسٹر رائے دہندگان میں درج کئے جانے کا مستحق ہو - تو اوس کو لازم ہے - کہ ایسا رجسٹر انتخاب کرے - جس میں وہ اپنا نام درج کروانا چاہتا ہو -

گوشوارہ الف

حلقہ انتخاب جماعت اول - ہندو و دیگر اشخاص جو جماعت دوم میں شامل نہیں کئے گئے

نمبر حلقہ	تفصیل حدود
۱	شمال :- جھنگ چیچہ وطنی روڈ - کارخانہ بھائی کا کارام سے سرائے تک بشمول مکانات کنجر مشرق :- جھنگ چیچہ وطنی روڈ سرائے سے تھانہ تک بشمول تھانہ - جنوب :- تھانہ سے دفتر میونسپل تک - اور بڑا بازار - شمالی طرف اوس گلی تک جو دوکان ٹوپن مل نارنگ کے بالمقابل ہے

نمبر حلقہ	تفصیل حدود
	مغرب: -دکان لڈپن مل نارنگ سے دوکان مرلی قصاب تک - اس سے آگے ٹھاکر ہیرا رام اور چرنداس کھوگھر کے مکان سے کوٹھی بھائی ٹھاکر داس تک - اور لٹواکھو گھر انوالہ سے گذر کر چوکی چنگی پیر شہانا تک اور وہاں سے کارخانہ بھائی کاکا رام تک-
۲	شمال: -جھنگ چیچا وطنی روڈ کارخانہ بھائی کاکا رام تک بشمول آبادی فتح پور-
	مشرق: -مغربی حد حلقہ نمبر ۱
	جنوب: - بڑا بازار شمالی پہلو ادس گلی سے جو دوکان لڈپن مل نارنگ کے بالمقابل ہے -چاہ چند دوالہ تک اور شور کوٹ روڈ چاہ ونوٹی والہ تک-
	مغرب: - حدود میونسپل-
۳	شمال: - جنوبی حد حلقہ نمبر ۲ (بڑا بازار دھڑوائی کی دوکان کی سڑک تک)-
	مشرق: - دھڑوائی کی دوکان سے چودھری بہادر چند مڈھا کے مکان کے آگے سے گذر کر رمال چند کمار کے مکان تک- پھر دوبارہ تکیہ فاضل دیوان اور لوٹ آبٹی والا تک -
	جنوب: - حدود میونسپل -
	مغرب: - حدود میونسپل -
۴	شمال: - جنوبی حد حلقہ نمبر ۱
	مشرق: -جھنگ چیچا وطنی روڈ -تھانہ سے چاہ بیر والہ تک
	جنوب: - چاہ بیر والا سے چاہ دورہٹا ملانوالہ تک اور آگے ڈوآبٹی والہ تک
	مغرب: - مشرقی حد حلقہ نمبر ۳

گوشوارہ (ب)

حلقہ جات انتخاب جماعت دوم -مسلم -گوشوارہ ۲ حلقہ جات اہل اسلام جماعت دوم

نمبر حلقہ	تفصیل حدود
۱	شمال: - جھنگ چیچا وطنی روڈ معہ مکانات قوم کنجر
	مشرق: - جھنگ چیچا وطنی روڈ و تھانہ-
	جنوب: - سڑک چاہ بھاگ والا -جو جھنگ چیچا وطنی روڈ سے شروع ہو کر مکان لدھا موچی و مکانات قوم چاولہ سے گزرتی ہوئی -مکان سابو زرگر تک جاتی ہے-
	مغرب: - مکان سابو زرگر تنگ گلی ڈومڑیا نوالی سے بڑے بازار تک -پھر دوکانات بھگت درباری رام سے شروع ہو کر گلی نائی والی اور دکانات ذات ککڑ اور محلہ نجابت پورہ سے ہوتے ہوئے جھنگ چیچا وطنی روڈ تک-
۲	شمال: - جھنگ چیچا وطنی روڈ معہ آبادی فتحپور
	مشرق: - مغربی حد حلقہ نمبر ۱
	جنوب: - بڑا بازار دوکان بھگت درباری رام سے چاہ چند دوالہ تک - اور سڑک بھٹیاں -چاہ دلوٹ والہ تک-
	مغرب: - میونسپل حدود -
۳	شمال: - جنوبی حد حلقہ نمبر ۲
	مشرق: - مغربی حد حلقہ نمبر ۱

نمبر حلقہ	تفصیل حدود
	جنوب :- حدود میونسپل مغرب :- حدود میونسپل

نمبر ۲۳۶۵۷-۲ - مندرجہ ذیل مسودہ قواعد جس کو پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) اون اختیارات کی روسے جو لوکل گورنمنٹ کو زیر دفعہ ۲۴۰ (۱) (ب) و (ج) اور (د) ایکٹ میونسپل پنجاب ۱۹۱۱ء حاصل ہیں - اون قواعد کو منسوخ کر کے مرتب کرنا تجویز فرماتی ہے - جو بذریعہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۴۱۴۰۴ مورخہ ۱۷ جولائی ۱۹۱۸ء مشتہر کئے گئے تھے - اون اشخاص کی اطلاع کے لئے مشتہر کیا جاتا ہے - جن پر اغلباً اس کا اثر ہوگا - مجوزہ قواعد میونسپلٹی ملتان پر عاید ہونگے - اور مسودہ ہذا پر ۲ - دسمبر ۱۹۲۳ء کو یا اوس کے بعد معہ ایسے اعتراضات یا تجاویز کے غور کیا جائے گا - جو اس مسودہ کے متعلق کسی شخص کی طرف سے تاریخ مذکور سے پہلے پہلے موصول ہونگے :-

مسودہ قواعد

۱ - میونسپل کمیٹی ملتان کے ممبروں کے انتخاب کی غرض سے میونسپلٹی ملتان دو جماعتوں میں تقسیم کی جائے گی :- یعنی :-

(۱) جماعت اول مسلم

(۲) جماعت دوم - ہندو و سکھ و جملہ دیگر اشخاص جو جماعت اول میں شامل نہیں کئے گئے -

۲ (الف) - جماعت اول کے باشندگان کے ۱۰ نمائندے ہونگے -

(ب) - جماعت دوم کے باشندگان کے ۱۰ نمائندے ہونگے -

۳ - (الف) - جماعت اول میں ہر ایک حلقہ مندرجہ گوشوارہ الف کے واسطے ایک ایک نمائندہ جماعت مذکور کے ایسے درج رجسٹر شدہ رائے دہندگان انتخاب کرینگے - جو حلقہ مذکور میں رہتے ہوں -

(ب) جماعت دوم میں ہر ایک حلقہ مندرجہ گوشوارہ (ب) کے لئے ایک ایک ممبر جماعت مذکور کے ایسے درج رجسٹر شدہ رائے دہندگان انتخاب کرینگے - جو حلقہ مذکور میں رہتے ہوں -

۴ - کوئی شخص میونسپل کمیٹی ملتان کے ممبر کے طور پر منتخب کئے جانے کا حقدار نہیں ہوگا - سوائے اوس جماعت کے نمائندے کے طور پر جس سے وہ تعلق رکھتا ہو - اور تاوقتیکہ وہ :-

(الف) - فہرست ہائے رائے دہندگان کے مطابق درج رجسٹر شدہ رائے دہندہ نہ ہو - اور

(ب) (۱) کم از کم ۷۵ روپیہ ماہوار آمدنی نہ رکھتا ہو - یا

(۲) تحصیل ملتان کی حدود کے اندر واقع کسی زمین کی بابت کم از کم ۵ ا روپیہ سالانہ معاملہ زمین اور لگان ادا نہ کرتا ہو - یا

(۳) - ایسی غیر منقولہ جائداد کا مالک نہ ہو - جو کم از کم ۱۵۰۰ روپیہ کی مالیت کی ہو - اور جو نصف یا نصف سے زیادہ میونسپلٹی کی حدود کے اندر واقعہ ہو - یا

(۴) - امتحان انٹرمیڈیٹ یا کوئی دیگر اس کے برابر کا یا بالاتر امتحان مسلمہ پنجاب یونیورسٹی پاس نہ کر چکا ہو -

نوٹ - جس صورت میں باپ اور بیٹا اکٹھے رہتے ہوں - معاملہ زمین کی ادائیگی یا بطور مفوض الیہ سرکار معاملہ زمین کی وصولی یا ماہوار آمدنی کی وصولی یا اسقدر یا اتنی مالیت کی غیر منقولہ جائداد پر قابض ہونا - جس کی تصریح قاعدہ ہذا کی ضمن ہائے (ب) (۱) (۲) و (۳) میں کی گئی ہے - صرف باپ کی قابلیت شمار کی جائے گی - مگر شرط یہ ہے - کہ باپ کی خواہش ہو - تو ایسی ادائیگی وصولی یا قبضہ باپ کی بجائے بیٹے کی قابلیتیں سمجھی جائینگی -

۵ - کوئی شخص میونسپلٹی ملتان میں بطور رائے دہندہ درج رجسٹر ہونے کا حقدار نہیں ہوگا - سوائے اُس جماعت کے جس سے وہ تعلق رکھتا ہو - اور تاوقتیکہ وہ :-

(الف) - مرد برطانوی رعایا اور ۲۱ سال کی عمر کا ہو چکا ہو - اور جس سال میں رائے دہندگان کا رجسٹر متعلقہ جماعت ہائے اول و دوم جیسی کہ صورت ہو - مرتب کیا گیا ہو - یا اس کی نظر ثانی کی گئی ہو - اس کی یکم دسمبر سے ماقبل ۱۲ ماہ تک عام طور پر میونسپلٹی کے اندر نہ رہا ہو - یا کاروبار نہ کرتا رہا ہو -

(ب) - (۱) میونسپلٹی کی حدود کے اندر واقعہ کم از کم ۲۰۰۰ روپیہ کی مالیت کی غیر منقولہ جائداد نہ رکھتا ہو - یا

(۲) وہ ایسے مکان یا حصہ مکان کی بابت جو میونسپل حدود کے اندر واقعہ ہو - کم از کم ۲ روپیہ ماہوار کرایہ ادا نہ کرتا ہو -

(۳) - کم از کم ساڑھے سات روپیہ سالانہ بطور معاملہ زمین ادا نہ کرتا ہو - یا

(۴) - کم از کم ۲۰ روپیہ ماہوار کی آمدنی نہ رکھتا ہو - یا

(۵) - امتحان میٹریکولیشن یا سکول لیونگ سرٹیفکیٹ یا پنجاب یونیورسٹی کا کوئی دیگر اسکے برابر کا یا بالاتر امتحان پاس نہ کر چکا ہو - یا یونیورسٹی مذکور کا کوئی امتحان علوم مشرقی پاس نہ کر چکا ہو -

تشریح - میونسپلٹی یا کسی خاص حلقہ کی حدود کے اندر معمولی سکونت کے عرصہ کو محسوب کرنے کی غرض سے عارضی غیر حاضری کے کسی عرصہ کو شمار نہیں کیا جائے گا - مثلاً ایسے وقت کو جو بہاٹ پر یا رخصت میں گزارا ہو -

۹ - قاعدہ نمبر ۵ میں مندرجہ کسی حکم کے باوجود کوئی شخص ایک سے زیادہ قابلیت کی بابت رائے دینے یا ایک سے زیادہ رائے دینے کا مستحق نہیں ہوگا - اور کوئی شخص ایک سے زیادہ رجسٹر رائے دہندگان میں بطور رائے دہندہ درج نہیں کیا جائے گا - اگر کسی شخص میں ایسی قابلیت موجود ہو - جس کی رو سے وہ بصورت دیگر ایک سے زیادہ رجسٹر رائے دہندگان میں درج کئے جانے کا مستحق ہو تو اُسکو چاہیئے کہ ایسا رجسٹر انتخاب کرے - جس میں وہ اپنا نام درج کرانا چاہتا ہو -

گوشوارہ الف

جماعت اول کے رائے دہندگان کے نمائندوں کے حلقہ جات انتخاب - مسلم

تفصیل حدود

حسین آگاہی بازار سے گلی موچی ہٹ کے دہانے تک براستہ چوک بازار - اور بازار وان والا دائیں جانب بطرف ... ائیں جانب براستہ لوہے ہٹ بازار تک اور بازار بوہڑ دروازہ سے بوہڑ دروازہ دائیں جانب تک - بوہڑ دروازہ سے براستہ آلنگ لوہاری دروازہ تک - لوہاری دروازہ سے براستہ سرکلر روڈ حسین آگاہی دائیں جانب تک -

...ہڑ دروازہ سے براستہ بازار کالا منڈی تک - اور کالا منڈی سے حرم دروازہ تک براستہ بازار دائیں جانب حرم دروازہ سے براستہ آلنگ بوہڑ دروازہ دائیں جانب تک -

بازار حرم دروازہ براستہ لوہے ہٹ اور بازار پاک دروازہ سے پاک دروازہ تک - پاک دروازہ سے حرم دروازہ ...ک براستہ آلنگ دائیں جانب -

پاک دروازہ سے براستہ بازار گلی موچی ہٹ کے دروازہ تک - وہاں سے بوہڑ ابو خاں تک بلاستہ دروازہ مذکور بالا - ...ڑ ابو خاں سے بازار دہلی دروازہ تک براستہ محلہ ٹھٹھاراں - وہاں سے براستہ بازار دہلی دروازہ تک - ...لی دروازہ سے براستہ آلنگ پاک دروازہ دائیں جانب تک -

...ہٹ کے دروازہ سے براستہ گلی مذکور بوہڑ ابو خاں تک - وہاں سے بازار دہلی دروازہ تک براستہ ...ھاراں - وہاں سے دہلی دروازہ کی بائیں جانب تک - دہلی دروازہ سے براستہ آلنگ دولت دروازہ ...ئیں جانب تک - دولت دروازہ سے حسین آگاہی تک براستہ سرکلر روڈ بائیں جانب - اور حسین آگاہی سے براستہ چوک بازار دروازہ گلی موچی ہٹ کی بائیں جانب تک -

شمال :- دولت دروازہ سے براستہ سڑک لاہور میونسپل حد تک - جو سڑک مذکور کی جنوبی طرف ہے -

جنوب :- سڑک خونی برج سے چوکی چونگی رام تیرتھ نمبر ۱۴ تک جو سڑک کے شمالی جانب واقعہ ہے -

نمبر حلقہ	تفصیل حدود
حلقہ نمبر ۷	مغرب :- دولت دروازہ سے خونی برج تک - آلنگ کی دیوار کے ساتھ ساتھ (جو آلنگ کے مشرق کی طرف واقعہ ہے -) مشرق :- حد میونسپل سڑک جو میونسپل حد سے شروع ہوتی ہے - یعنی چوکی چونگی نمبر ۱۸ سے خونی برج تک - پھر خونی برج سے آلنگ کے جنوبی پہلو کے ساتھ ساتھ حرم دروازہ تک - حرم دروازہ سے براستہ سٹی سٹیشن روڈ بیدل پل چوک مدی مراسیاں کی بائیں جانب تک -
حلقہ نمبر ۸	حرم دروازہ سے بوہڑ دروازہ تک - آلنگ کی دیوار کے جنوبی پہلو کے ساتھ ساتھ - بوہڑ دروازہ سے بائیں جانب حد میونسپل واقعہ سڑک چھاؤنی - حد میونسپل مذکور کے ساتھ ساتھ چوک مدی مراسیاں تک . وہاں سے حرم دروازہ تک براستہ سٹی سٹیشن روڈ -
حلقہ نمبر ۹	شمال :- لوہاری دروازہ سے حد میونسپل تک براستہ سڑک کچہری (سڑک مذکور کی جنوبی جانب) - جنوب :- بوہڑ دروازہ سے میونسپل حد تک براستہ سڑک چھاؤنی (شمالی طرف سڑک مذکور) - مشرق :- بوہڑ دروازہ سے لوہاری دروازہ تک آلنگ کی دیوار کے مغربی پہلو کے ساتھ ساتھ - مغرب :- حد میونسپل -
حلقہ نمبر ۱۰	شمال :- حد میونسپل مشرق :- حد میونسپل جنوب :- شمالی حد حلقہ نمبر ۷ - لوہاری دروازہ کو جانے والی سڑک کی شمالی جانب - وہاں سے دولت دروازہ تک - سرکلر روڈ کے ساتھ ساتھ (یعنی سڑک مذکور کی بایاں طرف) وہاں سے میونسپل حد تک براستہ سڑک لاہور (شمالی جانب) - مغرب :- حد میونسپل

گوشوارہ ب

رائے دہندگان متعلقہ جماعت دوم - ہندو - سکھ اور جملہ دیگر رائے دہندگان کے جو جماعت اول (یعنی مسلمانوں) میں شامل نہیں - نمائندوں کے لئے حلقہ جات انتخاب

نمبر حلقہ	تفصیل حدود
اندرون شہر حلقہ نمبر ۱	لوہاری دروازہ سے براستہ بازار ڈھا والی گلی کی بائیں جانب تک - پھر براستہ گلی مذکور مکان لالہ چونی لال بہل تک - کارخانہ ملک رام کشن سے حسین آگاہی روڈ کو لوہاری دروازہ کی بائیں جانب تک -
حلقہ نمبر ۲	گلی ڈھا والی کے دہانہ سے براستہ بازار گلی غنی محلہ کے دہانہ کے بائیں جانب تک - گلی غنی محلہ سے اوس گلی کے دہانہ تک جو مکان لالہ کیشو داس صاحب وکیل کے پیچھے سے غلہ منڈی کو جاتی ہے - وہاں سے دھرم سال بھائی دھیان سنگھ کو براستہ سیڑھی ہائے کنجریوں کے مکان کے نزدیک حسین آگاہی روڈ کی بائیں جانب تک -
حلقہ نمبر ۳	گلی غنی محلہ کے دہانے سے اوس گلی کے دہانے تک جو مکان لالہ کیشو داس صاحب وکیل کے پیچھے سے غلہ منڈی کو جاتی ہے - وہاں سے دھرم سال بھائی دھیان سنگھ کو براستہ سیڑھی کنجریوں کے مکان کے نزدیک حسین آگاہی روڈ تک - اور وہاں سے سرکلر روڈ کے ساتھ ساتھ دہلی دروازہ تک - دہلی دروازہ سے براستہ غنی محلہ کے دہانے تک - شمالی یا دائیں جانب -
حلقہ نمبر ۴	پیپل ساون کپور سے لوہاری دروازہ تک بجانب جنوب - وہاں سے بوہڑ دروازہ تک براستہ آلنگ -

نمبر حلقہ	تفصیل حدود
	بوہڑ دروازہ سے براستہ شمالی جانب بازار اوس گلی تک جو چاہ میونسپل موسومہ چاہ نکی بائی کے مقا سے - وہاں سے گلی مذکور کے ساتھ ساتھ پیپل ساون کپور تک - گلی مذکور کی مغربی جانب
حلقہ نمبر	بازار بوہڑ دروازہ کی اس گلی کے مشرقی کنارہ سے جو چاہ میونسپل موسومہ چاہ نکی بائی کے بالمقابل - لوہار ہٹ شمالی جانب تک - لوہار ہٹ سے چوک بازار مغربی لائن تک - چوک بازار سے پیپل ساون کپور جنوبی لائن تک - پیپل ساون کپور سے بازار بوہڑ دروازہ کو مذکورہ بالا گلی کے اخیر تک بالمقابل چ میونسپل (یعنی اوس گلی کی بائیاں جانب جو پیپل ساون کپور سے جاتی ہے)
حلقہ نمبر	گلی شوالہ دتو ملک دائیں جانب سے گلی بوہڑ آبو خاں تک براستہ محلہ کٹیا لال - وہاں سے بوہڑ آبو خ سے براستہ مندر بیٹی جی - مغربی لائن گلی منجھر الوالی کے اخیر تک براستہ ڈیرہ خان بہادر مخدوم حسن بخش شمالی لائن - وہاں سے چوراستہ متصل مکان مہتہ چھبیل داس مشرقی لائن تک - وہاں سے موچی ہٹ شمالی لائن تک - بازار موچی ہٹ مشرقی لائن سے چوک بازار تک اور چوک بازار سے گلی شوا دتو تک جنوبی لائن تک -
حلقہ نمبر	پاک دروازہ سے براستہ آلنگ دہلی دروازہ تک - بازار دہلی دروازہ جنوبی لائن سے گلی شوالہ دتو ملک تک - وہاں سے مشرقی لائن کے ساتھ ساتھ براستہ محلہ کٹیا لال شمالی لائن گلی کے اخیر تک - جہاں یہ گ بوہڑ آبو خاں سے ملتی ہے - گلی بوہڑ آبو خاں سے براستہ گلی مندر بیٹی جی مشرقی لائن محلہ سنجاراں تک براستہ گلی ڈیرہ خان بہادر مخدوم حسن بخش جنوبی لائن - پھر مذکورہ بالا گلی کے اخیر سے پاک دروازہ مشرقی لائن تک - وہاں سے گلی مچھی ہٹ تک براستہ بازار مشرقی لائن - گلی مچھی ہٹ سے چوک گلی متصل مکا مہتہ چھبیل داس (متذکرہ حلقہ نمبر ۶) تک - وہاں سے پاک دروازہ تک - براستہ گلی مذکور مغربی لائن -
حلقہ نمبر	شمال :- بازار مچھی ہٹ سے بوہڑ دروازہ تک جنوبی جانب جنوب :- دیوار فصیل پاک دروازہ سے بوہڑ دروازہ تک - مغرب :- آلنگ مشرق :- بازار پاک دروازہ سے موچی ہٹ تک - مغربی جانب
بیرون شہر حلقہ نمبر	حسین آگاہی سے پیر اسعقہ سرکلر روڈ دولت دروازہ تک - دولت دروازہ سے براستہ سڑک لاہور میونسپل حد تک - مغربی جانب - میونسپل حد سے مغربی جانب کے ساتھ ساتھ براستہ حضوری باغ ویل سپر میانی اور ڈبل پھاٹک چھاؤنی سے چوک مدی میراسیاں تک - چوک مدی میراسیاں سے حرم دروازہ تک براستہ پل پیدل مغربی جانب
حلقہ نمبر	بقایا رقبہ بیرون شہر -

نمبر ۲۵۶۹۰ - اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۲۹۴۶ (ایل - ایس - جی - کمیٹیاں) مورخہ ۳۰ - اکتوبر سنہ ۱۹۲۳ء میں مندرجہ ذیل الفاظ حذف کرو - جو تمہید کے فقرہ (د) میں ہیں :-

طریق مذکور کے ماتحت ان اشیاء پر جو حدود ٹرمینل ٹیکس کے اندر درآمد کی جائیں - اور چھ ماہ یا اس سے کم عرصہ کے لئے رکھی جائیں - ٹیکس لگانا تجویز نہیں کیا ہے - لیکن یہ خیال ہے - کہ ان اشیاء کو اگر وہ طویل عرصہ کے لئے گودام میں رکھی جائیں - ٹیکس سے مستثنیٰ نہ کیا جائے - ٹرمینل ٹیکس کی مفاہمت عنقریب ایکٹ میونسپل پنجاب سنہ ۱۹۱۱ء کی دفعہ ۷۰ (۲) (الف) کی ترمیم سے جائز کر دی جائیگی -

نمبر ۲۵۷۱۴ - اشتہار گورنمنٹ پنجاب ۲۱۷۴ - ایس - مورخہ ۴ - اکتوبر سنہ ۱۹۲۳ء میں "قاعدہ" کے بالمقابل اندراج کی بجائے مندرجہ ذیل ثبت کرو -

"۱۰ - اپریل اور مئی" کی بجائے "۲۸ ستمبر اور اکتوبر پڑھو" -

نمبر ۲۵۷۹۸ - چونکہ طبی افسر حفظان صحت نے رپورٹ کی ہے - کہ میونسپل حدود کے اندر واقعہ تمام

اراضیات میں تازی کھات کا استعمال قرب وجوار میں رہنے والے لوگوں کی صحت کے لئے مضر ہے - لہذا پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) زیر احکام دفعہ ۱۲-(۱) (الف) ایکٹ میونسپل پنجاب ۱۹۱۱ء میونسپل حدود لودھیانہ کے اندر مندرجہ ذیل کھیتوں کے سواء جو قلعہ کے پیچھے واقعہ ہیں - ایسی کھات کے استعمال کی ممانعت فرماتی ہے

محال بھگت	خسرہ نمبر	۴۷	لغایت	۷۵	
محال قلعہ . . .	" "	۱	"	۲۲	
طرف کارا بارا	" "	۱۳۸	"	۱۱۵۶	
طرف سیکھے وال . . .	" "	۳۶۰	"	۳۸۷	اور
	" "	۳۸۹	"	۴۷۷	
طرف قاضی	" "	۱۳۰	"	۱۹۸	

مورخہ ۷ نومبر ۱۹۲۳ء

۲۵۹۸۵- مندرجہ ذیل مسودہ قواعد جس کو پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) اون اختیارات کے نفاذ سے جو لوکل گورنمنٹ کو زیر دفعہ ۲۴۰ (۱) (ب) (ج) اور (د) میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء حاصل ہیں اون قواعد کو منسوخ کرکے مرتب کرنا تجویز فرماتی ہے جو بذریعہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۲۸۶۱ مورخہ ۳-ستمبر ۱۹۱۸ء مشتہر کئے گئے - اور جن کی ترمیم اشتہار نمبری ۲۸۹۳ - مورخہ ۲۷ جنوری ۱۹۲۲ء کے ذریعہ کی گئی) اون اشخاص کی اطلاع کے لئے مشتہر کیا جاتا ہے جو اغلباً اس سے موثر ہونگے - مجوزہ قواعد میونسپلٹی منٹگمری پر عائد ہونگے - اور مسودہ ہذا پر ۷ دسمبر ۱۹۲۳ء کو یا اوس کے بعد معہ ایسے اعتراضات یا تجاویز کے غور کیا جائے گا - جو اس مسودہ کے متعلق تاریخ مذکور سے پہلے کسی شخص کی طرف سے موصول ہوں -

مسودہ قواعد

۱- میونسپل کمیٹی منٹگمری کے ممبروں کے انتخاب کی غرض سے میونسپلٹی منٹگمری کے باشندگان دو جماعتوں میں تقسیم کئے جاوینگے - یعنی :-

(۱) جماعت اول - ہندو - سکھ اور جملہ دیگر اشخاص جو جماعت دوم میں شامل نہیں -

(۲) جماعت دوم - مسلم

۲- (۱) باشندگان کی جماعت اول کے سات نمائندے ہونگے -

(۲) باشندگان کی جماعت دوم کے پانچ نمائندے ہونگے -

۳- (۱) - جماعت اول کا ایک ایک نمائندہ ہر ایک حلقہ مندرجہ گوشوارہ الف کے لئے جماعت مذکور کے ایسے درج رجسٹر شدہ رائے دہندگان کی طرف سے منتخب کیا جائے گا - جو اوس حلقہ میں رہتے ہوں -

(۲) جماعت دوم کا ایک ایک نمائندہ ہر ایک حلقہ مندرجہ گوشوارہ ب کے لئے جماعت مذکور کے ایسے درج رجسٹر شدہ رائے دہندگان کی طرف سے منتخب کیا جائے گا جو اوس حلقہ میں رہتے ہوں -

۴- کوئی شخص میونسپل کمیٹی منٹگمری کے ممبر کے طور پر منتخب کئے جانے کا حق دار نہ ہوگا سوائے اوس حالت کے کہ نمائندہ کے جس عہدہ کا اتفاق ہوا ہو اور تاوقتیکہ وہ

(الف) - وہ فہرست انتخاب میں بطور رائے دہندہ درج رجسٹر نہ کیا گیا ہو - اور

(ب) (۱) وہ ایسی اراضی کے متعلق جو تحصیل منٹگمری کی حدود کے اندر واقعہ ہو - کم از کم دس روپیہ سالانہ معاملہ زمین ادا نہ کرتا ہو - یا بطور مفوض الیہ سرکار وصول نہ کرتا ہو - یا

(۲) میونسپلٹی کی حدود کے اندر واقعہ کم از کم ایک ہزار روپیہ کی مالیت کی غیر منقولہ جائداد نہ رکھتا ہو جس میں سے نصف یا النصف سے زیادہ میونسپلٹی کی حدود کے اندر واقعہ ہو - یا

(۳) - کم از کم ۵۰ روپیہ ماہوار آمدنی نہ رکھتا ہو - یا

(۴) - امتحان میٹریکولیشن یا سکول لیونگ سرٹیفکیٹ یا کوئی اور اسکے برابر کا یا بالا تر امتحان مسلمہ پنجاب یونیورسٹی یا یونیورسٹی مذکور کا کوئی امتحان علوم مشرقی پاس نہ کر چکا ہو -

نوٹ - اگر باپ اور بیٹا اکٹھے رہتے ہوں - تو معاملہ زمین کی ادائیگی - یا بحیثیت مفوض الیہ سرکار معاملہ زمین کی وصولی یا غیر منقولہ جائداد کا قبضہ - یا حسب مقدار یا مالیت مصرحہ ضمن ہائے (ب) (۱)، (۲) و (۳) قاعدہ ہذا ماہوار آمدنی کی وصولی صرف باپ کی قابلیت سمجھی جائے گی - اور اگر باپ کی خواہش ہو - تو ایسی ادائیگی یا وصولی یا قبضہ باپ کی بجائے بیٹے کی قابلیت سمجھی جائیگی -

۵ - کوئی شخص میونسپلٹی منٹگمری میں بطور رائے دہندہ درج رجسٹر ہونے کا مستحق نہیں ہوگا - سوائے اوس جماعت کے جس سے اوس کا تعلق ہو تا وقتیکہ وہ :-

(الف) ۲۱ سال کی عمر کا نہ ہوچکا ہو - اور جس سال میں کہ رجسٹر رائے دہندگان مرتب کیا گیا ہو - اوس کے یکم دسمبر سے عین ماقبل ۱۲ ماہ میں میونسپلٹی مذکور کے اندر عام طور پر نہ رہا ہو - یا کاروبار نہ کرتا رہا ہو - اور

(ب) (۱) میونسپلٹی کی حدود کے اندر واقعہ کم ازکم دوسو روپیہ مالیت کی جائداد غیر منقولہ نہ رکھتا ہو - یا

(۲) - میونسپلٹی کی حدود کے اندر واقعہ کسی مکان یا حصہ مکان کا کم ازکم ایک روپیہ ماہوار کرایہ ادا نہ کرتا ہو - یا

(۳) - کم ازکم ۵ روپیہ سالانہ معاملہ زمین ادا نہ کرتا ہو - یا

(۴) - کم ازکم پندرہ روپیہ ماہوار کی آمدنی نہ رکھتا ہو - یا

(۵) - امتحان میٹریکولیشن یا سکول لیونگ سرٹیفکیٹ یا اوس کے برابر کا یا بالاتر امتحان مسلمہ پنجاب یونیورسٹی یا یونیورسٹی مذکور کا کوئی امتحان علوم مشرقی پاس نہ کرچکا ہو -

۶ - قاعدہ نمبر ۵ کے احکام کے باوجود کوئی شخص ایک سے زیادہ قابلیت کی بابت رائے دینے یا ایک سے زیادہ رائے دینے کا مستحق نہیں ہوگا - اور کوئی شخص رائے دہندگان کے ایک سے زیادہ رجسٹروں میں بطور رائے دہندہ درج رجسٹر نہیں کیا جائے گا - اگر کسی شخص میں ایسی قابلیتیں موجود ہوں - جن کی وجہ سے وہ بصورت دیگر رائے دہندگان کے ایک سے زیادہ رجسٹروں میں بطور رائے دہندہ درج ہونے کا مستحق ہوگا - تو اس کو لازم ہوگا کہ وہ اس رجسٹر کو منتخب کرے - جس میں وہ اپنا نام درج کرانا چاہتا ہو -

گوشوارہ الف

رائے دہندگان متعلقہ جماعت اول - ہندو - سکھ اور دیگر اشخاص کے جو جماعت دوم (مسلم) میں شامل نہیں نمائندوں کے حلقہ جات انتخاب

نمبر حلقہ	نام حلقہ	تفصیل حدود
۱	حلقہ الف	شمال :- ۶ آر ڈسٹری بیوٹری مغرب :- حد میونسپل جنوب :- بڑی نہر مغربی جانب حد میونسپل سے اوس مقام تک جہاں اونچا بازار بڑی نہر سے ملتا ہے - پھر شمال کی جانب اونچے بازار پر بلتھ گنج بازار تک - پھر مشرق کی طرف مڑ کر بلتھ گنج بازار کے وسط میں سے ساہیوال بازار تک - وہاں سے شمال کی طرف بازار نادر شاہ تک - پھر اس مقام سے مشرق کی طرف بازار سنگھ سبھا تک - جہاں سے یہ پھر شمال کی طرف بازار روپ چند تک - اور پھر مشرق کی طرف شہر کے بند تک جاتی ہے - مشرق :- شہر کا بند - بازار روپ چند سے ۶ - آر ڈسٹری بیوٹری تک -
۲	حلقہ ب	شمال :- جنوبی حد حلقہ الف - اونچے بازار اور بلتھ گنج بازار کے مقام اتصال سے باندھ تک - اور پھر ۶ - آر ڈسٹری بیوٹری تک

نمبر حلقہ	نام حلقہ	تفصیل حدود
		جنوب: - بازار رام دھن بازار برکت علی تک - پھر شمال کی طرف مڑ کر بلیتھ گنج بازار تک - وہاں سے بلیتھ گنج بازار کی جنوبی جانب سنگھ سبھا بازار ... تک - وہاں سے دوبارہ شمال کی طرف مڑ کر بلیتھ گنج بازار کے جنوبی جانب تک - جہاں سے یہ مشرق کی طرف ۶ - آر ڈسٹری بیوٹری تک جاتی ہے - مشرق: - چھ آر ڈسٹری بیوٹری مغرب: - اونچا بازار
۳	حلقہ ج	شمال: - بازار رام دھن جنوب: - صدر بازار چوک تک - وہاں سے شمال کی طرف بازار رام سنگھ تک جہاں سے یہ مشرق کی طرف بازار برکت علی تک جاتی ہے - مشرق: - بازار برکت علی مغرب: - اونچا بازار
۴	حلقہ د	شمال: - جنوبی حد حلقہ (ج) جنوب: - بازار دلا بھگت کا جنوبی پہلو بازار پاک پٹن کی مغربی جانب تک - پھر شمال کی طرف ارونگ سٹریٹ تک - جہاں سے یہ مشرق کی طرف بازار برکت علی تک جاتی ہے - مشرق: - بازار برکت علی مغرب: - اونچا بازار
۵	حلقہ ہ	شمال: - جنوبی حد حلقہ (ب) بازار برکت علی اور بلیتھ گنج بازار کے مقام اتصال سے مشرق کی جانب ۶ - آر ڈسٹری بیوٹری تک - جنوب: - ارونگ سٹریٹ شہر کے بند تک اور وہاں سے مشرق کی طرف ۶ - آر - ڈسٹری بیوٹری تک - مشرق: - چھ آر ڈسٹری بیوٹری تک مغرب: - بازار برکت علی -
۶	حلقہ و	شمال: - جنوبی حد حلقہ جات (د) اور (ہ) جنوب: - بڑی نہر - مشرق: - ۶ - آر ڈسٹری بیوٹری - مغرب: - اونچا بازار - بڑی نہر تک -
۷	حلقہ ز	شمال: - بڑی نہر جنوب: - حد میونسپل - ۹ - ایل ڈسٹری بیوٹری مشرق: - حد میونسپل مغرب: - حد میونسپل

گوشوارہ - ب

رائے دہندگان جماعت دوم - مسلم - کے نمائندوں کے حلقہ جات انتخاب

نمبر حلقہ	نام حلقہ	تفصیل حدود
۱	حلقہ الف	شمال: - چھ آر ڈسٹری بیوٹری

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]		
٥	[illegible]	[illegible]
٤	[illegible]	[illegible]
٣	[illegible]	[illegible]
٢	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]

(۳) ووُچر بمعہ ادائیگی احکام چیکوں کے ساتھ پیش کرنے ہونگے۔
(۴) چیکوں ۔ پر دستخط کرنیوالے عہدہ دار کی ذمہ واریاں۔
(۵) ووُچروں کا فائیل کرنا۔

دس روپیہ سے کم مستقل پیشگیاں و ادائیگیاں

(۶) تمام رقوم جو دس روپیہ سے کم ہوں ۔ مستقل پیشگی سے ادا ہونگی۔
(۷) مستقل پیشگی حساب میں ادائیگیوں کا درج کرنا۔
(۸) مستقل پیشگی کا پورا کرنا۔

دس روپیہ اور اُس سے زیادہ کی ادائیگیں

(۹)۔ تمام ادائیگیاں جو دس روپیہ یا اُس سے زیادہ ہوں ۔ بذریعہ چیک کی جائینگی۔
(۱۰) - جنرل کیش بک میں ادائیگیوں کا درج کرنا۔
(۱۱) - جنرل کیش بک میں ادائیگیوں کا روزانہ میزان کرنا۔

عملہ کی ادائیگی

(۱۲) رجسٹر عملہ رکھا جاوے گا۔
(۱۳) عملہ کی ادائیگی ماہواری بقایا بیں کی جاوے گی۔
(۱۴) عملہ کے بلوں کی تیاری
(۱۵) بلوں کی پڑتال اور ادائیگی افسر نگران کرے گا۔
(۱۶) جنرل کیش بک میں ادائیگی کا اندراج۔
(۱۷) عملہ میں تنخواہ کا بانٹنا۔

ادائیگی اخراجات بازگشت علاوہ اخراجات عملہ

(۱۸) رجسٹر عملہ میں اخراجات بازگشت کا درج کرنا۔

پبلک ورکس

(۱۹) کوئی کام شروع نہیں کیا جاوے گا ۔ جب تک کہ اس کا تخمینہ منظور نہ ہو جاوے۔
(۲۰) - افسر ۔ ممبر یا ممبران کام کی نگرانی کیلئے مقرر کئے جاوینگے۔
(۲۱) - روزانہ کام کا رجسٹر حاضری رکھا جائیگا۔
(۲۲) - تعمیرات کے لئے پیشگیاں دی جاسکتی ہیں۔
(۲۳) تعمیرات جو صیغہ تعمیرات سرکاری یا ڈسٹرکٹ بورڈ نے مکمل کی ہوں۔
(۲۴) - پبلک ورکس کی ادائیگیں محکمانہ مدات کی ذیل میں درج کی جائینگی۔

خرچ کا کتابی اندراج جس کی اکونٹنٹ جنرل نے اطلاع دی ہو

(۲۵) جنرل کیش بک میں خرچ کے کتابی اندراج کا درج ہونا۔

اوزاروں اور کلوں کا رجسٹر

(۲۶) - مستقل یا نیم مستقل قسم کی تمام اشیاء اوزاروں اور کلوں کی ایک رجسٹر میں درج کی جائینگی۔
(۲۷) - رجسٹر سے اشیاء کو خارج کرنے کے لئے منظوری لی جائے گی۔

سٹاک رجسٹر

(۲۸)- قابل صرف ذخائر کی وصولی اور نکاس کو سٹاک رجسٹر میں درج کیا جائے گا۔

(۲۹)- اوزاروں-کلوں-اور سٹاک رجسٹروں کی پڑتال

(ب)-وصولات

شرح قصبہ

(۳۰) رجسٹر شرح رکھا جاوے گا۔

(۳۱)- شرح کے رجسٹروں میں تشخیص کا اندراج -

(۳۲)- تشخیص کی فہرستوں میں تبدیلی کا اندراج -

(۳۳) - ہر سال اصل قابل ادا ٹیکس کا درج ہونا۔

ٹیکس پیشہ

(۳۴) - رجسٹر ٹیکس پیشہ کا اندراج -

گاڑیوں-حیوانات یا کتوں کا ٹیکس

(۳۵)- گاڑیوں جانوروں یا کتوں کے ٹیکس کے رجسٹر کا اندراج -

دیگر ٹیکس

(۳۶) - دیگر ٹیکسوں کی تشخیص و وصولی خاص قاعدوں کے بموجب کی جاوے۔

ٹیکسوں کی وصولیوں کا اندراج

(۳۷)- ٹیکسوں کی وصولیوں کا اندراج-ٹیکس رجسٹروں اور جنرل کیش بک میں ہوگا۔

کرائے

(۳۸)- رجسٹر کرایہ رکھا جاوے گا۔

(۳۹)-کرایہ کے لئے بل جاری کئے جاویں گے۔

(۴۰)-کرایہ کی وصولیوں کا اندراج جنرل کیش بک و رجسٹر کرایہ میں ہوگا۔

فیس لائسنس

(۴۱)- قابل اخذ فیس لائسنس کی قسمیں۔

(۴۲)- لائسنسوں کی میعادیں اور فارمیں -

(۴۳)- فیسیں جو پیشگی لی جاوینگی -

(۴۴)- فیس لائسنس کے واسطے علیحدہ رسیدیں ضروری نہیں -

دیگر فیسیں

(۴۵) قابل اخذ فیسوں کی قسمیں-

(۴۶)- فیسیں جو کرایہ کی نوعیت کی ہوں-

(۴۷)- روزانہ یا میعادی فیسیں-

پھاٹک

(۴۹) پھاٹکوں کے لئے اجازت کا حاصل کرنا۔
(۵۰) - پھاٹکوں کے قواعد مندرجہ ضمیمہ الف۔

جرمانے

(۵۱) جرمانے کس طرح فنڈ قصبہ میں جمع ہونگے۔

عام قواعد درباره واصلات

(۵۲) - جنرل کیش بک میں واصلات کا اندراج -
(۵۳) - جنرل کیش بک کا روزانہ میزان
(۵۴) - وصول شدہ روپیہ کی رسیدیں دی جاویں گی۔
(۵۵) - جمع کے کتابی اندراج کا درج کرنا۔ جس کی اطلاع اکونٹنٹ جنرل نے دی ہو۔
(۵۶) - سکریٹری کا واجب الوصول روپیہ کے بقایا کو کمیٹی کے نوٹس میں لانا۔

نقد روپیہ کا خزانہ یا بنک میں بھیجنا

(۵۷) - اون مقاموں میں جہاں خزانہ تحتی خزانہ یا منظور شدہ بینکر (صراف) ہو۔
(۵۸) - اون مقاموں میں جہاں خزانہ یا تحتی خزانہ یا منظور شدہ بینکر (صراف) نہو۔
(۵۹) - خزانہ یا بنک میں جو روپیہ بھیجا جائے اوس کے ہمراہ ایک چالان ہوگا۔

(ج) عام

(۶۰) - ماہواری بقایا جات نکال کر خزانہ یا بنک کی پاس بک کے ساتھ اونکا مقابلہ کر لیا جاوے گا۔
(۶۱) - اقل مقدار بقایا رکھا جاویگا۔
(۶۲) حروف وغیرہ مٹائے نہیں جائیں گے۔ درستیاں
(۶۳) - ملازموں کو ضمانت داخل کرنی ہوگی۔
(۶۴) - بجٹ کی فارم -
(۶۵) - اختتامی بقایا کا بجٹ میں انتظام کیا جاوے گا۔
(۶۶) - رقوم مندرجہ بجٹ سے تجاوز نہیں کیا جاوے گا۔
(۶۷) - حساب کی پڑتال -
(۶۸) - کمیٹی رسیدوں پر دستخط کرنے اور لائسنسوں کے عطا کرنے کے لئے افسر مقرر کرے گی۔
(۶۹) - غبن -

(د) فارمیں

(۱) مستقل پیشگی حساب -
(۲) - جنرل کیش بک -
(۳) - رجسٹر عملہ -
(۴) - بل عملہ
(۵) - رجسٹر حاضری
(۶) - اوزاروں اور کلوں کا رجسٹر -
(۷) - سٹاک رجسٹر -

(۸)-رجسٹر شرح جائیداد-
(۹)-رجسٹر شرح ذاتی-
(۱۰)-رجسٹر ٹیکس پیشہ-
(۱۱) گاڑیوں - - - - وحیوانات یا کتوں کے ٹیکس کا رجسٹر-
(۱۲)-رجسٹر کرایہ
(۱۳)-لائسنس گاڑی
(۱۴)-لائسنس دوکانات
(۱۵)-متفرق فیسوں کی کوپن
(۱۶)-رسید فارم
(۱۷)-چالان خزانہ یا بینک-
(۱۸)-بجٹ فارم

ادائیگیاں

ادائیگیوں کے متعلق عام ضابطہ

۱-سرمایہ قصبہ سے کوئی ادائیگی نہیں کی جائیگی-سوائے اس طریق کے جو قواعد ہذا میں تجویز کیا گیا ہے

آمدنی میں سے کوئی ادائیگی نہیں کی جائیگی-فوری ادائیگی کے سوا کوئی چیک تحریر نہیں کیا جاسکے گا-

اور بالخصوص اس نقد روپیہ میں سے جو سرمایہ قصبہ میں جمع کرانے کے لئے وصول ہوا ہو-کسی حالات میں کوئی ادائیگی نہیں کی جائے گی-اور فوری ادائیگی کے سوا کوئی چیک تحریر نہیں کئے جائینگے-

۲-سیکرٹری یا پریذیڈنٹ یا اوسکی عدم موجودگی میں وائس پریذیڈنٹ کے تحریری احکام کے سوا دس روپیہ

تحریری احکام کے سوائے کوئی ادائیگی نہیں کی جائیگی

سے کم روپیہ کی ادائیگی نہیں کی جائے گی-اور پریذیڈنٹ یا اس کی عدم موجودگی میں وائس پریزیڈنٹ کے تحریری حکم کے سوا دس روپیہ یا دس سے زیادہ روپیہ کی کوئی ادائیگی نہیں کی جائے گی-صاحب موصوف کوئی ایسا حکم صادر کرنے سے پہلے اس بارہ میں اپنا اطمینان کرینگے-کہ رقم منظور شدہ بجٹ سے تجاوز نہیں ہو رہا-

نوٹ-قاعدہ ہذا کی رو سے سیکرٹری-پریذیڈنٹ یا وائس پریذیڈنٹ کو یہ اختیار حاصل نہیں ہوگا ہے-کہ وہ کسی ایسے روپیہ کے ادا کرنے کا حکم دیدیں-جس کو کمیٹی نے منظور نہ کیا ہو-

۳-جب کوئی چیک دستخطوں کے لئے پریذیڈنٹ یا وائس پریذیڈنٹ کے سامنے پیش کئے جائیں

واؤچر معہ ادائیگی چیکوں کے ساتھ ارسال کئے جائیں گے

تو تمام واؤچر جن پر ادائیگی کا حکم ان اخراجات کے متعلق دے دیا گیا ہو-جن کی بابت چیک ارسال کیا جا رہا ہو-ساتھ ہی اس کے پیش کر دیئے جائینگے-ان واؤچروں پر سلسلہ وار نمبر دیا جائیگا-اور واؤچروں کے نمبر اور رقمیں چیک کے کوئنٹر فائل (مثنیٰ) کی پشت پر درج کئے جائینگے-

واؤچروں پر ساتھ ہی اس کے چیک پر دستخط کرنے والا عہدہ دار ربڑ کی مہر کے ساتھ جس پر عبارت چیک نمبر——— مورخہ——— کے ذریعہ ادا کیا گیا-منقوش ہونگے-مہر لگا دے گا-

۴-پریذیڈنٹ یا وائس پریزیڈنٹ (جیسی کہ صورت ہو) چیک پر دستخط کرنے سے پہلے اس بارہ میں

چیکوں پر دستخط کرنے والے افسر کی ذمہ داریاں

اپنا اطمینان کرے گا-کہ وہ تمام اخراجات جنکی ادائیگی کے لئے چیک تحریر کیا جا رہا ہے-مناسب طور پر برداشت کئے گئے ہیں-

۵-واؤچروں کو کمیٹی کے آئندہ حساب کی پڑتال میں پیش کرنے کے لئے بعد ادائیگی گارڈ فائل میں شامل

واؤچروں کا فائل کرنا

کر دیا جائے گا-

۱۰ روپیہ سے کم مستقل پیشگی رقوم وادائیگیاں

۱۰ روپیہ سے کم جملہ رقوم مستقل پیشگی رقم سے ادا کی جائیں گی۔

۶-۱۰ دس خفیف خرچ کی تخمینی رقم کو پورا کرنے کے لئے جو مہینہ کے دوران میں اغلباً برداشت کیا جائے گا۔ سکرٹری کو اس قدر ایک پیشگی مستقل رقم دیجائے گی - جو کمیٹی مقرر کرے گی - اس مستقل پیشگی رقم میں سے دس روپیہ سے کم وہ جملہ رقوم ادا کی جائیں گی - جو سرمایہ قصبہ میں سے قابل الادا ہونگی -

ادا شدہ روپیہ کو مستقل پیشگی رقم کے حساب میں درج کرنا

۷- ہر رقم جو سیکرٹری اپنی مستقل پیشگی رقم میں سے ادا کرے گا - مستقل پیشگی رقم کے اوس حساب کے خرچ کے کھاتہ میں فی الفور درج کی جائینگی - جو فارم (نمونہ ۱) میں رکھا جائے گا - ادائیگی کی تاریخ خانہ ۱ میں اور خرچ کی تفصیل خانہ ۲ میں اور ادائیگی کی رقم خانجات ۳ لغایت ۱۲ میں سے مناسب خانوں میں درج کی جائے گی -

مستقل پیشگی رقم کا پورا کرنا

۸- جب مستقل پیشگی رقم کا بقایا کم ہو رہا ہو - اور ہر صورت میں ہر ایک ماہ کے کام کرنے کے پہلے دن مستقل پیشگی رقم کے حساب کے خرچ کے کھاتہ کے خانوں کے کل میزان کے برابر رقم کا ایک چک تیار کیا جائے گا - اور چک کی تاریخ - نمبر اور رقم مستقل پیشگی رقم کے حساب کے آمدنی کے کھاتہ میں درج کی جائے گی - اور حساب کے دونوں کھاتوں میں ایک سیدھی لکیر کھینچ دی جائے گی - پھر مستقل پیشگی رقم کے حساب کے سابقہ چک اور اس میں مندرجہ اخراجات کے متعلقہ واؤچر (رسیدات) پریزیڈنٹ کی خدمت میں یا اوس کی غیر حاضری میں وائس پریزیڈنٹ کی خدمت میں پڑتال کی غرض سے اور اگر وہ منظور کرلیں تو دستخطوں کی غرض سے پیش کئے جائینگے - چک پر دستخط کرنے والا شخص ساتھ ہی اس کے واؤچروں پر ربڑ کی ایک مہر لگائے گا - جس پر الفاظ "منسوخ کئے گئے" کندہ ہونگے - پھر چک کی تاریخ جنرل کیش بک حسب نمونہ فارم نمبر ۲ کے خرچ کے کھاتہ میں خانہ نمبر ۱ میں درج کی جائے گی - اور الفاظ "مستقل پیشگی رقم کا حساب" خانہ ۲ میں اور چک کا نمبر خانہ ۳ میں اور مستقل پیشگی رقم کے حساب کے خرچ کے کھاتہ کے خانہ جات نمبر ۳ لغایت ۱۲ کا میزان جنرل کیش بک کے بالمقابل خانہ جات نمبر ۴ لغایت ۱۳ میں درج کیا جائے گا -

دس روپیہ اور اس سے زیادہ رقوم کی ادائیگی

دس روپیہ اور اس سے زیادہ رقوم کی ادائیگی بذریعہ چک کی جائے گی

۹-(۱) - دس روپیہ اور اس سے زیادہ کی کل رقوم جو سرمایہ قصبہ سے قابل الادا ہونگی - چکوں کے ذریعہ ادا کی جائینگی - جن پر سکرٹری اور پریزیڈنٹ یا اونکی عدم موجودگی میں وائس پریزیڈنٹ کے دستخط ہونے لازمی ہونگے -

۹-(۲) - ایسی رقوم کی ادائیگی کا حکم اون بلوں پر دیا جائے گا - جو فارم نمبر ۴ میں تیار کئے جائیں گے - سوائے اوس صورت کے جب سپلائی کرنے والے شخص کا بل وصول ہوچکا ہو - یا سوائے اون صورتوں کے جن میں قواعد ہذا میں بل کی ایک علیحدہ فارم تجویز کی گئی ہو -

جنرل کیش بک میں ادائیگیوں کا اندراج

۱۰- ہر ایک تحریر کردہ چک کی تاریخ جنرل کیش بک (فارم ۲) کی خرچ کے کھاتہ کے خانہ ۱ میں و وصول کنندہ کا نام خانہ ۲ میں و چک کا نمبر خانہ ۳ میں اور رقم خانہ جات نمبر ۴ لغایت ۱۳ کے مناسب خانہ یا خانوں میں درج کی جائیں گی -

جنرل کیش بک میں ادائیگیوں کا روزانہ میزان

۱۱- ہر ایک دن کے اختتام پر دن کے دوران میں تحریر کردہ چکوں کی رقوم کا میزان کیا جائے گا - اور میزان کو خانہ نمبر ۱۴ میں درج کیا جائے گا -

عملہ کی ادائیگی

رجسٹر عملہ رکھا جائے گا

۱۲- حسب فارم ۳ - ایک رجسٹر عملہ رکھا جائے گا - جس میں ہر ایک تقرر کمیٹی کے رزولیوشن کے ذریعہ منظور ہوچکنے کے ساتھ ہی درج کیا جائے گا - اندراج کی تصدیق سکرٹری کے مختصر دستخطوں سے کی جائے گی -

۱۳- کمیٹی کے ملازم رکھے ہوئے عملہ کی ادائیگی سابقہ مہینہ کی بابت ہر ایک مہینہ کے کام کے پہلے دن

عملہ کی ادائیگی ماہوار بقایا میں کی جائے گی بقایا میں کی جائے گی -

مگر شرط یہ ہے کہ کمیٹی کا کوئی ملازم جو کسی مہینہ کے اختتام سے پہلے کمیٹی کی ملازمت کو چھوڑ دے - ا
تنخواہ ملازمت چھوڑنے کے دن ادا کی جا سکتی ہے -

۱۴ - عملہ کی ادائیگی کے بل فارم ۴ - الف میں تیار کئے جائینگے - عملہ کا ہر ایک حصہ جنرل کیش بک دفارم
عملہ کے بلوں کی تیاری - کے خرچ کے کھاتہ کے خانہ جات نمبر ۴ لغایت ۱۳ کے عنوانوں کے مطابق علیحدہ رکھا
گیا -

۱۵ - عملہ کا بل - بل کی ادائیگی کے چک کے ساتھ پریزیڈنٹ یا اوس کی عدم موجودگی میں وائس پریزیڈنٹ
کنٹرولنگ افسر کی طرف سے پڑتال و ادائیگی کی خدمت میں پیش کیا جائے گا - جو بل کو رجسٹر عملہ کے ساتھ مقابلہ کرے
اور اس کے ترتیب میں ہونے کی صورت میں اوس جگہ جو فارم و چک کے نیچے مہیا کی گئی ہے - ادائیگی کے حکم پر دستخط
کرے گا -

۱۶ - پھر ادائیگی کی تفصیل حسب منشاء قاعدہ ۱۰ - جنرل کیش بک میں درج کی جائے گی - اور ہر ایک حصہ
جنرل کیش بک میں ادائیگی کا اندراج میزان خانہ جات ۴ لغایت ۱۳ میں سے مناسب خانوں میں درج کیا جائیگا -

۱۷ - عملہ کی تنخواہ پریزیڈنٹ یا وائس پریزیڈنٹ کی موجودگی میں تقسیم کی جائے گی - اور ہر ایک وصول کر
عملہ کی تنخواہ کی تقسیم والے کے دستخط یا نشان انگوٹھا اوس کے نام کے بالمقابل اوس خانہ میں لگایا جائے گا - جو
اس غرض کے لئے بل کی فارم میں تجویز کیا گیا ہے

اخراجات عملہ کے سوائے دیگر بازگشت اخراجات کی ادائیگی -

۱۸ - باقاعدہ بازگشت ماہوار سہ ماہی وار - ششماہی وار یا سالانہ اخراجات کمیٹی کی طرف سے منظور ہو چکن
بازگشت اخراجات رجسٹر عملہ میں قلمبند کئے جائینگے کے بعد رجسٹر عملہ کے علیحدہ حصہ میں درج کئے جائینگے - اور
ایسے اخراجات کے بلوں کی رجسٹر مذکور کے ساتھ اوسی طریق میں پڑتال کی جائے گی - جس طرح کہ عملہ کے بلو
کی کی جائے گی -

تعمیرات عامہ

۱۹ - کوئی پبلک کام یا تعمیر اوس وقت تک شروع نہ کی جائے گی - جب تک کہ اوس کے خرچ کا مفصل تخمینہ
تخمینہ منظور ہونے تک کوئی کام شروع نہیں کیا جائیگا کمیٹی میں پیش نہ کر دیا جائے - اور کمیٹی اوسے منظور نہ کر لے -

۲۰ - تعمیرات عامہ کی نگرانی کے لئے بالعموم یا کسی خاص تعمیر کی نگرانی کے لئے بالخصوص کمیٹی کسی افسر یا ممبر
تعمیرات کی نگرانی کے لئے افسر ممبر یا ممبروں کا تقرر یا ممبروں کو مقرر کرے گی - اور کسی ایسی تعمیر کے متعلق کوئی بل
اوس وقت تک ادا کرنے کا حکم نہیں دیا جائے گا - جب تک کہ ایسا عہدہ دار ممبر یا ممبران اس امر کی تصدیق نہ کریں
کہ ایسا بل درست ہے - اور منظور شدہ تخمینہ کے مطابق ہے -

۲۱ - اگر کوئی پبلک تعمیر کسی ایسے افسر ممبر یا ممبروں کی براہ راست نگرانی میں انجام دی جائے - اور
روزانہ مزدوروں کی حاضری وغیرہ کی کتاب ٹھیکہ پر نہ بنائی جائے تو ایسے کام پر لگائے ہوئے مزدوروں کی حاضری وغیرہ کی
کتاب فارم نمبرہ میں رکھی جائے گی - اور روزانہ لکھی جائیگی -

۲۲ - زیر قاعدہ ۲۱ کسی کام یا تعمیر کو مکمل کرانے کی غرض سے اوس مقدار تک جو کمیٹی مقرر کرے گی - ایک پیشگی
تعمیرات کے لئے پیشگی رقوم رقم افسر ممبر یا ممبران مہتمم کو دی جائے گی - اور پیشگی رقم مذکور بعد کے کام کے بلوں
سے وصول کر لی جائے گی - ایسی پیشگی رقوم کی ادائیگی کے بل علیحدہ داخل کئے جائینگے - اور مثل مہینہ میں ایک دفعہ
اس خیال سے پریزیڈنٹ کے سامنے پیش کی جائے گی - تاکہ ایسی پیشگی رقوم کی احتیاط سے نگہداشت ہو سکے -

۲۳ - قاعدہ ۲۰ کا کوئی حکم اوس تعمیر کی صورت میں عاید نہیں ہوگا - جو صیغہ تعمیرات سرکاری یا ڈسٹرکٹ بورڈ کمیٹی کیلئے
کام جن کو صیغہ تعمیرات سرکاری یا ڈسٹرکٹ بورڈ انجام دے گا انجام دے - جس کی ادائیگی پیشگی ہونی چاہیئے -

۲۴ - تعمیرات سرکاری کی ادائیگیاں جنرل کیش بک میں اون عنوانوں کی ذیل میں درج کی جائینگی - جس سے اس
تعمیرات سرکاری کی ادائیگی محکمانہ مدات کی ذیل میں درج کی جائیگی تعمیرات کا تعلق ہو - یعنی ہیوں کو خانہ ۵ میں زیر عنوان صفائی

وحفظان صحت وشفاخانوں کے کو خانہ ۷ میں زیر عنوان طب درج کیا جائے گا۔ وغیرہ وغیرہ۔

خرچ کا صرف کتابی اندراج جس کی اکونٹنٹ جنرل نے اطلاع دی ہو

جنرل کیش بک میں خرچ کے صرف کتابی اندراج کا درج کرنا

۲۵- اگر کسی صورت میں اکونٹنٹ جنرل کی طرف سے کتابی اندراج کے ذریعہ کسی سرمایہ قصبہ میں کوئی خرچ ڈالا گیا ہو تو ایسے خرچ کی اطلاع موصول ہونے پر خرچ مذکور کو جنرل کیش بک میں درج کر دیا جائے گا۔ اور یہ سمجھا جائے گا۔ گویا کہ ادائیگی بذریعہ چک کر دی گئی ہے۔ سوائے اس صورت کے کہ وصول کنندہ کے نام کی جگہ اوس چٹھی کا نمبر و تاریخ جس کی رو سے خرچ کے کتابی اندراج کی اطلاع دی گئی ہو خانہ ۲ میں درج کر دیا جائیگا۔

کلوں و آلات وغیرہ کا رجسٹر

مستقل یا نیم مستقل قسم کی تمام اشیاء کو کلوں و آلات وغیرہ کے رجسٹر میں درج کیا جائیگا۔

۲۶- کلوں و آلات کا رجسٹر حسب فارم ۶ رکھا جائے گا۔ جس میں دفتری ساز و سامان۔ فرنیچر آلات وکلوں ولمپوں۔ لمپوں کے کھمبوں زینوں - - اور مستقل و نیم مستقل قسم کی تمام دیگر اشیاء کی خرید کی تاریخ تعداد و تفصیل اور خرچ درج کیا جائیگا۔

رجسٹر سے اشیاء کو خارج کرنے کے لئے منظوری لینی پڑیگی۔

۲۷- اگر کوئی شے گم یا چوری ہو جائے یا تلف یا بوسیدہ اور بیکار ہو جائے تو اوس کو رجسٹر سے خارج کرنے کے متعلق کمیٹی کی منظوری حاصل کی جائے گی۔ اور جب کوئی ایسی شے خارج کر دیجائے۔ تو کمیٹی کی منظوری کا نمبر و تاریخ خانہ کیفیت میں درج کی جائے گی۔

سٹاک رجسٹر

(الف)۔ قابل استعمال اشیاء کی وصولی — (ب)۔ نکاس سٹاک رجسٹر میں درج کیا جائیگا

۲۸- (الف)۔ ایک سٹاک رجسٹر فارم ۷ میں رکھا جائے گا۔ جس میں آمدنی کے کھاتہ میں اون جملہ قابل استعمال ذخائر۔ مثلاً اشیاء کاغذ قلم دوات وغیرہ۔ لمپوں کے تیل و بتیوں چمنیوں اور اشیاء دافع اثر وباء وغیرہ کی جو کمیٹی نے خرید سے ہوں۔ وصولی کی تاریخ تعداد۔ مقدار۔ اور خرچ درج کیا جائے گا۔

(ب)۔ ایسی اشیاء (ذخائر) صرف سیکرٹری کے حکم سے جاری کی جائینگی۔ اور رجسٹر کے نکاس کے کھاتہ میں درج کی جائینگی۔

آلات وکلوں اور سٹاک رجسٹروں کی پڑتال

۲۹- پریزیڈنٹ۔ وائس پریزیڈنٹ۔ یا ممبر جسے کمیٹی اس بارہ میں مقرر کرے۔ وقتاً فوقتاً اور سٹاک رجسٹر کی صورت میں ہر ایک سہ ماہی میں کم از کم ایک دفعہ اور آلات وکلوں کے رجسٹر کی صورت میں سال میں کم از کم ایک دفعہ آلات کلوں وغیرہ اور سٹاک رجسٹروں کی پڑتال کرینگے۔ اور اون رجسٹروں کے مطابق موجودہ بقایوں کی موجودگی کی تصدیق کرینگے۔ اور رجسٹر متعلقہ میں تصدیق کا ایک سرٹیفکیٹ تحریر کرینگے۔

ب۔ واصلات

شرح قصبہ

رجسٹر ہائے شرح رکھے جائینگے

۳۰- اون صورتوں میں جن میں شرح قصبہ زیر دفعہ ۲۱ (الف) (۱)۔ ایکٹ مذکور عاید کیا گیا ہو۔ جائداد کی شرح کا ایک رجسٹر حسب نمونہ ۸۔ اور اون صورتوں میں ایک شرح قصبہ زیر دفعہ ۲۱ (الف) (۲) عاید کیا گیا ہو۔ ایک ذاتی شرح کا رجسٹر حسب نمونہ ۹۔ رکھا جائیگا۔

رجسٹر ہائے شرح میں تشخیصات کا اندراج

۳۱- حسب فہرست تشخیص زیر دفعہ ۲۳ یا دفعہ ۲۴۔ ایکٹ مذکور (جیسی کہ صورت ہو) تیار ہو چکے اور اوسکا احکام مصدرہ زیر دفعہ ۲۵۔ ایکٹ مذکور کے مطابق قطعی طور پر فیصلہ ہو چکے۔ تو جائداد کی شرح کے رجسٹر یا ذاتی شرح کے رجسٹر کے (جیسی کہ صورت ہو) خانجات نمبر ا لغایت ۴ یا ا لغایت ۴ میں

ضروری اندراجات کئے جائینگے -

۳۲- اگر زیر دفعہ ۲۶- ایکٹ مذکور فہرست تشخیص میں کوئی بعد میں تبدیلیاں کی جائیں - تو اس کی بالمقابل درستیاں *فہرست تشخیص میں تبدیلیوں کا اندراج* سُرخی کے ساتھ جیسی کہ صورت ہو رجسٹر متعلقہ کے خانجات الغایت ۲ یا الغایت ۳ کے اندراجات میں کی جائینگی - اور کمیٹی کے اُس حکم کا نمبر و تاریخ جس کی رو سے ایسی تبدیلی کا اختیار دیا گیا ہو - خانہ "کیفیت" (۵ یا ۸) میں درج کی جائے گی -

۳۳- جب زیر دفعہ ۲۷- ایکٹ مذکور مشخصہ سالانہ مالیت کی فیصدی یا اون یونٹ ہائے تشخیص کی تعداد جو *اصل ٹیکس کا جو ہر سال واجب الادا ہو - اندراج* ہر سال اخذ کی جاتی ہوں - قطعی طور پر فیصلہ ہو جائے - تو ضروری اندراجات رجسٹر متعلقہ کے خانہ جات ۶ و ۷ یا ۵ اور ۶ میں جیسی کہ صورت ہو - کئے جائینگے - رجسٹر شرح کے متعلقہ اندراج کی نقل کی صورت میں ایک بل ہر ایسے شخص کے حوالے کیا جائے گا - جو حسب منشاء دفعہ ۲۸- ایکٹ مذکور مستوجب ٹیکس ہو -

ٹیکس پیشہ

۳۴- اون صورتوں میں جن میں کوئی ٹیکس زیر دفعہ ۲۱ (ب) ایکٹ مذکور اون اشخاص پر عائد کیا گیا ہو - جو کوئی خاص پیشہ *رجسٹر ہائے ٹیکس پیشہ کا اندراج* یا کسب کرتے ہوں - یا کوئی خاص کاروبار - تجارت یا کام کرتے ہو - ہر سال ایک فہرست تشخیص مرتب کی جائے گی - جس سے اون اشخاص کے نام ظاہر ہوں - جو مستوجب ٹیکس ہوں - اور مختلف مقررہ پیشوں - کسبوں - کاموں - تجارتوں یا حرفوں کی ذیل میں درج ہوں - اور وہ تاریخ یا تاریخیں ظاہر ہوں - جن پر ٹیکس یا اقساط ٹیکس واجب الادا ہو - یا واجب الادا ہوں - اور نیز ٹیکس یا اقساط مذکور کی رقم ظاہر ہو - یہ مراتب اوس رجسٹر ٹیکس پیشہ کے خانہ جات الغایت ۵ میں درج کئے جائینگے - جو فارم ۱۰ میں رکھا جائیگا - اور رجسٹر ٹیکس کے متعلقہ اندراج کی نقل کی فارم میں ایک بل حسب منشاء دفعہ ۳۰- ایکٹ مذکور ہر ایک مستوجب ٹیکس شخص کے حوالہ کیا جائیگا -

گاڑیوں - جانوروں یا کتوں کا ٹیکس

۳۵- اون صورتوں میں جن میں کوئی ٹیکس زیر دفعہ ۲۱ (ج) ایکٹ مذکور گاڑیوں - جانوروں - یا کتوں پر عائد کیا گیا *گاڑیوں - جانوروں یا کتوں کے ٹیکس کے رجسٹر کا اندراج* ہو - ایک فہرست تشخیص ہر ایک سال مرتب کی جائے گی - جس سے مستوجب ادائیگی ٹیکس اشخاص کے نام و گاڑیوں - جانوروں - یا اون کتوں کی تفصیل جس کے متعلق ٹیکس واجب الادا ہو - وہ تاریخ جس تک ٹیکس واجب الادا ہو - اور واجب الادا رقم ظاہر ہو - پھر یہ مراتب گاڑیوں - جانوروں یا کتوں کے رجسٹر کے خانہ جات الغایت ۵ میں درج کئے جائینگے - جو فارم ۱۱ میں رکھا جائے گا - اور ٹیکس کے رجسٹر کے متعلقہ اندراج کی نقل کی فارم میں ایک بل ہر ایسے شخص کے حوالہ کیا جائے گا - جو حسب منشاء دفعہ ۳۰- ایکٹ مذکور ٹیکس کی ادائیگی کا مستوجب ہو -

دیگر ٹیکس ہائے

۳۶- اون صورتوں میں جن میں کوئی دیگر ٹیکس زیر دفعہ ۲۲- ایکٹ مذکور عائد کیا گیا ہو - ٹیکس اون قواعد کے مطابق *دیگر ٹیکس خاص قواعد کے مطابق تشخیص وفراہم کئے جائینگے* تشخیص وفراہم کیا جائے گا - جو لوکل گورنمنٹ زیر تحتی دفعہ (۳) دفعہ ۳۰- ایکٹ مذکور اس بارہ میں وضع کریگی -

ٹیکسوں کی وصولی کا اندراج

۳۷- کسی عائد شدہ ٹیکس کی وصولی کی تاریخ اور وصول شدہ رقم اون خانوں میں درج کی جائے گی - جو *ٹیکسوں کی واصلات ٹیکس کے رجسٹروں اور جنرل کیش بک میں درج کی جائیں گی -* ٹیکس کے مناسب رجسٹر اور نیز جنرل کیش بک کے کھاتہ واصلات میں حسب منشاء قاعدہ ۵۲ (ج) مہیا کئے

کرائے

کرایہ کا رجسٹر رکھا جائیگا -

۳۸ - اون صورتوں میں جن میں کمیٹی کے پاس کرایہ پر دینے کے لیئے کوئی اراضی یا عمارات ہوں - یا جن میں کمیٹی سے کسی ایسی فیس کو فراہم کرنے کا حق قائم کر لیا ہو - جن کو وہ زیر ایکٹ مذکور وصول کر سکتی ہو ایک رجسٹر نمونہ ۱۲ ایں رکھا جائے گا - جس میں اوس جائداد کی تفصیل جو کرایہ پر دی گئی ہو یا اوس فیس کی قسم کی تفصیل جو فراہمی کی گئی ہو - و پیشہ کی منظوری کے متعلق کمیٹی کے ریزولیوشن کا نمبر و تاریخ و وہ تاریخیں جن پر اقساط واجب الادا ہوں - اور واجب الادا رقوم درج کی جائینگی -

کرایوں کے لیئے بل جاری کیئے جائینگے

۳۹ - کرایہ کے رجسٹر کے متعلقہ اندراجات کی نقول کی صورت میں بل ایسے کرایوں کی پیشگی وصولی کے لیئے جاری کیئے جائینگے -

جنرل کیش بک اور کرایہ کے رجسٹر میں کرایونکی وصولی کا اندراج

۴۰ - کرایوں کی وصولی کی تاریخ اور اوس کی بابت وصول شدہ رقم کرایہ کے رجسٹر کے خانہ جات ۷ و ۸ میں اور نیز جنرل کیش بک کے کھاتہ آمدنی میں درج کی جائیں گی -

لائسنس کی فیس

۴۱ - کمیٹی زیر دفعہ ۱۴۱ - ایکٹ مذکور حسب ذیل لائسنسوں کے لیئے فیس اخذ کر سکتی ہے :-

قابل اخذ فیس ہائے لائسنس کی اقسام -

(۱) گاڑیوں کے لائسنس -

(۲) اشیاء خورد و نوش کے فروخت اور بغرض فروخت اون کو بنانے و تیار کرنے کے مقامات کے لائسنس -

(۳) - کسی بھک سے اڑ جانے والے مادہ یا پٹرولیم یا کسی آتشگیر تیل یا سپرٹ کے گوداموں کے لائسنس

(۴) بھوسہ - گھاس - چھپر کے پولوں - لکڑی - لکڑی کے کوئلہ - پتھر کے کوئلہ یا دیگر خطرناک آتشگیر مصالحہ کی تجارت کے احاطوں و ڈپو کے لائسنس -

لائسنسوں کی فارم ہائے و میعاد

۴۲ - لائسنس گاڑیوں کے لائسنس کی صورت میں فارم ۱۳ ایں اور دیگر لائسنسوں کی صورت میں فارم ۱۴ ایں میں عطا کیئے جائینگے - اور کوئی لائسنس ایک سال سے زیادہ یا ایک ماہ سے کم عرصہ کے لیئے عطا نہیں کیا جائے گا -

فیس جو پیشگی وصول کی جائے گی

۴۳ - کسی قسم کا کوئی لائسنس اوس وقت تک جاری نہیں کیا جائے گا - جب تک کہ واجب الادا فیس کی رقم وصول نہ ہو چکے -

لائسنسوں کی فیس کے لیئے علیحدہ رسیدات ضروری نہیں ہیں

۴۴ - کسی لائسنس کی وصول شدہ فیس کے متعلق کوئی علیحدہ رسید دینے کی ضرورت نہیں - لیکن جب ضروری ہو - تو ایک رسیدی ٹکٹ جاری شدہ لائسنس پر لگایا جائیگا -

دیگر فیسیں

۴۵ - زیر دفعہ ۱۴۱ - ایکٹ مذکور کمیٹی حسب ذیل صورتوں میں بھی فیس اخذ کر سکتی ہے :-

قابل اخذ فیسوں کی اقسام -

(۱) مذبحوں - و مارکیٹوں کے استعمال کے لیئے -

(۲) پبلک گاڑیوں کے اڈوں اور چھکڑا گاڑیوں کے اڈوں کے استعمال کے لیئے -

(۳) کسی پبلک کوچہ یا بازار کے کسی حصہ پر عارضی یا منتقل قبضہ کے لیئے -

(۴) اوس پانی کے لیئے جو پرائیویٹ نلکوں سے بہم پہونچایا جائے -

کرایہ کی نوعیت کی فیسیں

۴۶ - فیس جو کرایہ کی نوعیت کی ہو - یعنی مارکیٹوں کی دوکانوں کی فیس - یا کسی پبلک کوچہ یا بازار کے کسی حصہ پر دوامی یا ایک خاص وقت تک قبضہ رکھنے کی فیس کو کرایہ تصور کیا جائیگا - اور اوسے کرایہ کے رجسٹر میں درج کیا جائیگا - اور طریق مجوزہ قواعد ۳۸ لغایت ۴۰ کے مطابق اوس کو فراہم کیا جائے گا -

روزانہ یا مقررہ میعاد کی فیس-

۴۷- اون فیسوں کی صورت میں جو روزانہ یا مقررہ میعاد پر واجب الادا ہوں- یعنی فیس جو کمیٹی کے مذبح میں ذبح شدہ جانوروں کے فی راس کے حساب سے اخذ کی جائے گی- اور وہ فیس جو گاڑیوں کے کسی اڈہ کو استعمال کرنے والی فی گاڑی یا چھکڑہ گاڑی اخذ کی جائے- اور وہ فیس جو اون پھیری والوں اور خوانچہ والوں سے اخذ کی جائے- جو بازاروں یا منڈیوں میں بیٹھ کر سودا بیچتے ہوں- (اگر ایسی فیس کی فراہمی کا انتظام نہ کیا گیا ہو)- تو کمیٹی کے کسی ملازم یا ملازموں کو واجب الوصول فیس کو فراہم کرنے کے لئے مقرر کیا جائے گا- ایسی فیس بذریعہ ٹکٹ معہ (مثنیٰ) کونٹر فائیل حسب نمونہ ۱۵ فراہم کی جائے گی- اور جس ملازم کو فیس فراہم کرنے کے لئے کہا جائے او سے ٹکٹوں کی کتابیں مہیا کی جائینگی- ہر ایک قسم کی فیس کیلئے جو فراہم کی جانی ہو ایک کتاب ہوگی- اور ایک مقفل کیش بکس مہیا کیا جائے گا- جس کی چابی سکرٹری کے پاس اور اگر سیکرٹری کو فیس فراہم کرنے کے لئے مقرر کیا جائے- تو پریزیڈنٹ یا وائس پریزیڈنٹ کے پاس رہیگی- تمام فراہم شدہ فیس فی الفور کیش بکس میں ڈال دی جائینگی- جو دن کے اختتام پر سیکرٹری پریزیڈنٹ یا وائس پریزیڈنٹ کھولے گا- بکس کے روپیہ وغیرہ کو ٹکٹوں کے مثنے (کونٹر فائیل) کے ساتھ پڑتال کیا جائے گا- اور مختلف اقسام کی فیس کی بابت وصول شدہ رقوم کو جنرل کیش بک کے کھانہ آمدنی کے مناسب خانوں میں درج کیا جائے گا- اور فیس کی تفصیل کو یعنی مذبحوں کی فیس وچھکڑہ گاڑیوں کی فیس وغیرہ وغیرہ کو ادا کنندہ کے نام کی جگہ خانہ ۲ میں درج کیا جائے گا-

پرائیویٹ بہم رسانی آب کی فیس

۴۸- کسی ایسی صورت میں جس میں کمیٹی اوس پانی کے لئے جو پرائیویٹ نلکوں کے ذریعہ بہم پہونچایا گیا ہو- صاحب کمشنر زیر تحتی دفعہ (۲) دفعہ ۴۱- ایکٹ مذکور ایسی فیس کو اخذ کرنے کے متعلق اپنی منظوری دینے سے پہلے اس غرض سے گورنمنٹ سے خط وکتابت کر سکے- کہ ایسی فیس کی فراہمی کے طریق کے متعلق اور اوس حساب کے بارہ میں جو فیس کے متعلق رکھا جائے گا- ایسے قواعد مرتب کئے جائیں- جو ہر ایک صورت میں موزون ہوں

پھاٹک

۴۹- کوئی شخص کمشنر کی اجازت کے بغیر پھاٹک مویشی قائم نہیں رکھے گا-

پھاٹکوں کے لئے اجازت حاصل کی جائے گی

پھاٹکوں کے متعلق قواعد مندرجہ ضمیمہ الف

۵۰- اگر کسی کمیٹی کو پھاٹک مویشی قائم رکھنے کی اجازت ہو- تو پھاٹک ہائے مویشی کے متعلق قواعد مندرجہ مجموعہ حساب میونسپل (قواعد ۲۱۵ لغایت ۲۲۴) جن کی ایک نقل قواعد ہذا کے ضمیمہ الف کے طور پر چھاپی گئی ہے- عائد ہونگے- اور اون کی پابندی کمیٹی پر لازم ہوگی-

جرمانے وبقائے

۵۱- (۱) اون صورتوں میں جس میں سرمایہ قصبہ خزانہ یا تحتی خزانہ میں رکھا جاتا ہے- وہ جرمانے جو زیر دفعہ ۱۵- ایکٹ مذکور سرمایہ قصبہ میں جمع کرائے جانے ہوں- اور ٹیکس ہائے ودیگر رقوم وصول شدہ زیر دفعہ ۳۲- ایکٹ مذکور کے بقائے مجسٹریٹ متعلقہ کی طرف سے براہ راست خزانہ میں جمع کرائے جائیں گے-

جرمانے ورقوم وصول شدہ زیر دفعہ ۳۲- ایکٹ مذکور سرمایہ قصبہ میں کس طرح جمع کرائی جائینگی -

خزانہ کی پاس بک میں یہ واصلات درج ہونگی- اور اس کتاب میں سے ضروری اندراج جنرل کیش بک اور رجسٹر ٹیکس اور دیگر رجسٹروں میں (جیسی کہ صورت ہو) کرنے چاہئیں- ایسے جرمانوں- بقایا جات اور دیگر رقوم کو وصول کرنے والی عدالتیں ایک ماہوار نقشہ ارسال کرینگی- جس میں مختلف مدات کی ذیل میں کمیٹی سرمایہ قصبہ متعلقہ کی وصول شدہ رقوم درج ہونگی- اور ان نقشہ جات کا خزانہ کی پاس بکوں کے ساتھ احتیاط سے مقابلہ کیا جائے گا- اور جو اختلافات ہوں اون کا عدالت متعلقہ سے استصواب کر کے فیصلہ کر لیا جائے گا-

(۲) اون صورتوں میں جن میں سرمایہ قصبہ کسی [illegible]

اور دیگر رقوم کو مجسٹریٹ براہ راست کمیٹی سرمایہ قصبہ کے پاس بھیج دے گا- اور اوس کے ساتھ ایک نقشہ ارسال کرے گا- جس میں مختلف مدات کی ذیل میں مختلف وصول شدہ رقوم درج ہونگی - اور ایسی رقوم کے متعلق کارروائی واصلات کے متعلقہ عام قواعد کے مطابق کی جائے گی-

واصلات کے متعلق عام قواعد

۵۲- سرمایہ قصبہ میں جمع کرانے کے لئے وصول شدہ جملہ نقد روپیہ کی وصولی کو فی الفور جنرل کیش بک کے کھاتہ آمدنی میں درج کیا جائے گا- اور وصولی کی تاریخ خانہ ۱ میں اوس شخص کا نام جس سے وہ وصول ہوا ہو- خانہ ۲ میں اور رقم کو خانہ جات نمبر ۴ لغایت ۱۵ میں سے مناسب خانہ میں درج کیا جائے گا- خانہ ۳ میں جو اندراج کیا جائے گا- وہ وصولی کی نوعیت پر مبنی ہوگا- اگر وصولی کسی ٹیکس یا کرایہ کی بابت ہو تو اوس رجسٹر کا نمبر جس میں ادائیگی درج کی جائے- ٹیکس ادا کنندہ یا کرایہ دار کا نمبر شمار مندرجہ رجسٹر مذکور خانہ ۳ میں درج کیا جائے گا- اگر وصولی فیس لائسنس کی بابت ہو- تو لائسنس کی قسم اور نمبر خانہ ۳ میں درج کی جائے گی- اگر وصولی کسی متفرق فیس محولہ قاعدہ ۷۴ کی بابت ہو- تو یوم زیر بحث کے دوران میں جاری شدہ ٹکٹوں کا پہلا و آخری نمبر خانہ ۳ میں درج کیا جائے گا- دیگر صورتوں میں جب مطالبہ کی فراہمی کسی اور جگہ قلمبند نہ کی گئی ہو- تو خانہ ۳ میں کوئی اندراج نہیں کیا جائے گا-

جنرل کیش بک میں واصلات کا اندراج

۵۳- ہر ایک دن کے اختتام پر دن کے دوران میں وصول شدہ رقوم کا میزان جنرل کیش بک کے خانہ ۱۶ میں درج کیا جائے گا-

جنرل کیش بک کا روزانہ میزان کرنا

۵۴- اوس نقدی کے سوائے جو لائسنسوں کی فیس یا متفرق فیس کی ادائیگی میں جس کے واسطے کوپن جاری کئے جاتے ہیں- وصول ہوا ہو اوس تمام نقد روپیہ کے لئے جو سرمایہ قصبہ میں جمع کرانے کے لئے وصول ہوا ہو- جنرل کیش بک میں زیر قاعدہ ۵۲ ضروری اندراجات کرنے کے بعد حسب نمونہ ۱۶- ایک رسید دی جائے گی-

رسیدات جو وصول شدہ نقد روپیہ کی بابت دی جائینگی

۵۵- اگر کسی صورت میں کوئی رقم ایسی آمدنی کی اطلاع موصول ہونے پر اکوٹنٹ جنرل کی طرف سے بذریعہ کتابی اندراج سرمایہ قصبہ میں جمع کرائی جائے- تو وصولی کا اندراج جنرل کیش بک کے کھاتہ آمدنی میں کیا جائے گا- اور اوس کے متعلق یہ سمجھا جائے گا- کہ وہ نقد وصولی ہے- سوائے اوس صورت کے کہ ادا کنندہ کے نام کی جگہ اوس چٹھی کا نمبر و تاریخ جس کی رو سے جمع مذکور کی اطلاع دی گئی ہو- خانہ ۲ میں درج کیا جائے گا-

آمدنی کا صرف کتابی اندراج جس کی اطلاع اکوٹنٹ جنرل نے دی ہو

۵۶- سیکرٹری ہر ایک مہینہ میں کمیٹی کو اون صورتوں کی اطلاع دے گا- جس میں وہ رقوم جو کسی ٹیکس فیس- کرایہ- یا دیگر حساب کی بابت کمیٹی کو واجب الادا ہوں- واجب الادا ہونے کے بعد ایک ماہ یا زیادہ عرصہ تک ادا نہ کی گئی ہوں- اطلاع کی غرض یہ ہوگی- کہ اگر کمیٹی ضروری خیال کرے- تو زیر دفعات ۳۱ و ۳۲- ایکٹ مذکور رقوم مذکور کو وصول کرنے کی کارروائی کرے-

سیکرٹری واجب الوصول رقوم کے بقایا کی اطلاع کمیٹی کو دے گا-

نقد روپیہ کا خزانہ یا بنک میں ارسال کرنا

۵۷- اون صورتوں میں جس میں سرمایہ قصبہ کسی خزانہ یا تحتی خزانہ واقعہ قصبہ خود میں یا اوس پرائیویٹ ساہوکار کی تحویل میں رکھا جاتا ہو- جو وہاں رہتا ہو- اور جسے کمشنر نے زیر تحتی دفعہ ۲ دفعہ ۱۷- ایکٹ مذکور . . . منظور کر لیا ہو- دن کے دوران میں وصول شدہ نقد روپیہ ہر ایک دن کے اختتام پر ایسے خزانہ- تحتی خزانہ یا ساہوکار کو ارسال کر دیا جائے گا-

اون مقامات پر جہاں خزانہ تحتی خزانہ یا منظور شدہ ساہوکار ہو

۵۸- اون صورتوں میں جن میں سرمایہ قصبہ اوس خزانہ یا تحتی خزانہ میں رکھا جاتا ہو- جو قصبہ خود میں واقعہ نہ ہو- تو سرمایہ قصبہ میں جمع کرانے کے لئے وصول شدہ نقد روپیہ ایسے خزانہ یا تحتی خزانہ میں ایسے وقفوں پر ارسال کیا جائے گا- جو کمیٹی ڈپٹی کمشنر کی منظوری سے تجویز کرے-

جن صورتوں میں کوئی خزانہ تحتی خزانہ یا منظور شدہ ساہوکار نہ ہو-

۵۹-جہاں کہیں نقد روپیہ سرمایہ قصبہ میں جمع کرانے کے لئے بھیجا جائے اوس کے ہمراہ حسب
خزانہ یا بنک میں جو روپیہ ارسال کیا جائے اوس کے ہمراہ ایک چالان ہوگا۔
۱۷- ایک چالان بھیجا جائے گا۔ جس کی پہلی پرت (فائل خزانہ) تحتی خزانہ کا عہدہ دار مہتمم یا ساہوکار (جیسی کہ صورت ہو)
پاس رکھے گا۔ اور اوس کا ہتھنا (کونٹر فائل) جس پر ایسے عہدہ دار یا بینکر کے دستخط ہونگے۔ کمیٹی کو واپس
کردیا جائے گا۔ اوس چالان کا نمبر و تاریخ جس کے ہمراہ نقدی بھیجی جائے۔ ترسیل کے دن جنرل
بک کی آمدنی کے کھاتہ میں خانہ ۲ میں خانہ نمبر ۱۰ کے میزان کے بالمقابل درج کی جائے گی۔

(ج) عام

ماہوار بقایا جات

۶۰- (الف) ہر ایک ماہ کے اختتام پر جنرل کیش بک کے تمام نقدی کے خانوں کا میزان کیا جا
ماہوار بقائے نکالے جائینگے۔ اوران کا خزانہ یا بنک کی پاس بک کے ساتھ مقابلہ کیا جائے گا۔
گا- اور بقایا نکالا جائے گا۔ جس کا خزانہ یا ساہوکار پاس بک کے بقایا کے ساتھ مقابلہ کیا جائے گا۔ اگر
چک تحریر کئے گئے ہوں۔ لیکن بقایا نکالنے کے وقت توڑ اسے نہ گئے ہوں۔ تو ایسے چکوں کی تعداد
ورقوم کے متعلق ایک یادداشت سرخی کے ساتھ بقایا کے نیچے لکھ دی جائے گی۔ پریزیڈنٹ یا اوس
عدم موجودگی میں وائس پریزیڈنٹ بقایا کی صحت کی تصدیق کرے گا۔ جو اس بارہ میں اپنا اطمینان کرے گا
کہ رقوم مندرجہ کیش بک پاس بک کے اندراجات کے مطابق ہیں۔
(ب) جنرل کیش بک کے مختلف خانوں کی میزان اگلے مہینہ کے حساب میں دکھائی جائینگی۔
۶۱- ہر ایک کمیٹی اس قدر اقل درجہ بقایا رکھے گی۔ جس کی ڈپٹی کمشنر ہدایت کریگی۔
اقل درجہ بقایا رکھا جائے گا

نوٹ- اقل درجہ بقایا کی رقم کا فیصلہ کرتے وقت جو کمیٹی رکھے گی۔ صاحب ڈپٹی کمشنر ایک ماہ کے
کمیٹی کے بازگشت اخراجات اور عملہ کے خرچ کو پورا کرنے کے لئے مطلوبہ رقم کا تخم
لگائینگے۔

۶۲- حساب کی کتابیں۔ رجسٹروں یا فارموں میں جو کمیٹی رکھے گی۔ یا استعمال کرے گی۔ کو
الفاظ یا اعداد مٹائے نہیں جائینگے صرف درستیاں کی جائینگی۔
اعداد یا الفاظ مٹائے نہیں جائینگے۔ اگر کوئی درستی کرنی ہو۔ تو
سرخی سے کی جائے گی۔ اور سیکرٹری کے مختصر دستخطوں سے یا
چکوں کی صورت میں چک پر دستخط کرنے والے عہدہ دار کے دستخطوں سے اوس کی تصدیق کی جا
گی۔

۶۳- کمیٹی کا ہر ایک ملازم جس کی تحویل میں کمیٹی کی نقدی یا ملکیتی اشیا ہوں۔ ایسی ضمانت دینگے۔
ضمانت جو ملازم دینگے
کمیٹی، ڈپٹی کمشنر کی منظوری سے تجویز کرے۔
۶۴- کمیٹی زیر دفعہ ۶۴-ایکٹ مذکور ڈپٹی کمشنر کی خدمت میں جو بجٹ ارسال کریگی- وہ فارم (نمونہ
بجٹ کی فارم
میں ہوگا۔ اور وہ ہر سال ۱۵ فروری تک ارسال کردیا جائے گا۔
۶۵- کمیٹی اس قدر اختتامی بقایا کے لئے بجٹ میں روپیہ کا انتظام کرے گی۔ جو اوس کے عملہ کا خر
اختتامی بقایا
اور بازگشت اخراجات کو اوس وقت تک ادا کرنے کے لئے کافی ہو۔ جب اس کی آمدنی
بڑے ذریعہ کی پہلی قسط مابعد سال میں واجب الادا ہو۔
۶۶- (۱) بجٹ کی کسی مد کی ذیل میں اوس رقم سے زیادہ خرچ نہیں کیا جائے گا۔ جو صاحب ڈپٹی
کمشنر کے منظور کردہ بجٹ میں مہیا کی گئی ہو۔ سوائے اوس صورت کے کہ ایسے فاضل
خرچ کے لئے حسب ذیل طریق میں روپیہ کا انتظام کیا گیا ہو۔ (الف) کسی اور مد کی

مابین انتقال کی صورت میں کمیٹی کے ایک ریزولیوشن کے ذریعہ یا دو مدات کلان کے مابین انتقال کی صورت میں ڈپٹی کمشنر کی طرف سے دیدی گئی ہو - یا (ب) تخمینہ جات کو مکرر ترتیب دے کر اور ترمیم شدہ بجٹ کے متعلق ڈپٹی کمشنر کی منظوری حاصل کر لے

(۲) رقوم مندرجہ بجٹ کے مقابلہ میں خرچ کی ترقی کو دیکھنے کی غرض سے ہر ایک مد کی ذیل میں مندرجہ رقم کی مقدار کو جنرل کیش بک کے ہر ایک صفحہ کے جو استعمال ہوتا جائے . . . . خرچ کے کھاتہ میں مناسب خانوں کی چوٹی پر سُرخی سے درج کی جائیگی -

حساب کی پڑتال

۶۷ - (الف) - کمیٹی کے حساب کی پڑتال صاحب اکونٹنٹ جنرل کے حکم سے لوکل آڈٹ ڈیپارٹمنٹ میں دو سال میں ایک دفعہ کی جائے گی -

(ب) - کمیٹی اون تمام حسابات - رجسٹروں - دستاویزوں اور کاغذات کو جو آڈیٹر (پڑتال کنندگان) طلب کریں پیش کرے گی -

(ج) - کمیٹی اپنے حسابات کی ہر ایک پڑتال کے بعد (اعتراض (اگر کوئی ہو) اور یادداشت پڑتال کے متعلق سنعدی سے کارروائی کرے گی - اور اُس کے متعلق جو کارروائی کی جائے اون کو یادداشت پڑتال مذکور کی ایک کاپی پر جس میں سادہ ورق لگے ہوئے ہونگے - لکھیگی - اس طرح مشرح یادداشت پڑتال کی ایک نقل صاحب ڈپٹی کمشنر کو اور ایک اگزیمنر لوکل فنڈ اکونٹس آڈٹ ڈیپارٹمنٹ لاہور کو ارسال کی جائیگی -

رسیدوں پر دستخط کرنے اور لائسنس عطا کرنے کے لئے کمیٹی ایک عہدہ دار کو مقرر کرے گی -

۶۸ - ہر ایک کمیٹی بذریعہ ریزولیوشن کمیٹی کے ایک عہدہ دار یا ملازم کو مقرر کریگی جو:-

(الف) کمیٹی کی طرف سے رسیدوں پر دستخط کرے گا -

(ب) لائسنس عطا کرے گا -

غبن

۶۹ - جب کبھی سرمایہ قصبہ کے روپیہ میں غبن کا پتہ چلے تو پریزیڈنٹ فی الفور تحقیقات کرے گا - اور وہ غبن کے واقعہ کی اطلاع فی الفور براہ راست اکونٹنٹ جنرل کے محکمہ لوکل آڈٹ کو دے گا - جو اگر ضرورت ہو اس معاملہ میں تفتیش کرینگے - نیز اس امر کی اطلاع ڈپٹی کمشنر کو بھیجی جاوے گی - اور جب معاملہ کے متعلق پورے طور پر تحقیقات ہو چکے تو اونہیں پوری رپورٹ ارسال کرنی چاہیئے -

فارم نمبر ۱ - سیکرٹری کی مستقل پیشگی رقم کا حساب

آمدنی — خرچ

۱	۲	۳	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
تاریخ	چیک کا نمبر	رقم	تاریخ	تفصیل خرچ	عام	صفائی و حفظان صحت	بہم رسانی آب	طب	تعلیم	مارکیٹ و مذبح جات	باغات و درختان بر لب سڑک	پھاٹک	کرایہ	بازاروں کی روشنی
		روپیہ آنہ پائی			روپیہ آنہ پائی	روپیہ آنہ پائی	روپیہ آنہ پائی	روپیہ آنہ پائی	روپیہ آنہ پائی	روپیہ آنہ پائی	روپیہ آنہ پائی	روپیہ آنہ پائی	روپیہ آنہ پائی	روپیہ آنہ پائی

جنرل کیش بک - فارم نمبر ۲

آمدنی

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
تاریخ	ادا کنندہ کا نام		ٹیکس یا محصول راہداری	لائسنس کی فیس	مذبحوں اور مارکیٹوں کی فیس	دیگر متفرق فیس	طبی فیس و چندہ جات	تعلیمی فیس و چندہ جات	کرایہ	آمدنی فروخت	پھاٹک ہائے	جرمانے	عطیہ جات و چندہ جات	متفرق	روزانہ میزان
			روپیہ آنہ پائی	روپیہ آنہ پائی	روپیہ آنہ پائی	روپیہ آنہ پائی	روپیہ آنہ پائی	روپیہ آنہ پائی	روپیہ آنہ پائی	روپیہ آنہ پائی	روپیہ آنہ پائی	روپیہ آنہ پائی	روپیہ آنہ پائی	روپیہ آنہ پائی	روپیہ آنہ پائی

خرچ

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
تاریخ	وصول کنندہ کا نام	چک کا نمبر	عام	صفائی و حفظان صحت	بہم رسانی آب	طب	تعلیم	مارکیٹ و تدریج جات	باغات و درختان برلب سڑک	پھاٹک ہائے	سڑک ہائے	بازاروں کی روشنی	روزانہ میزان
			روپیہ آنہ پائی	روپیہ آنہ پائی	روپیہ آنہ پائی	روپیہ آنہ پائی	روپیہ آنہ پائی	روپیہ آنہ پائی	روپیہ آنہ پائی	روپیہ آنہ پائی	روپیہ آنہ پائی	روپیہ آنہ پائی	روپیہ آنہ پائی

عملہ کا رجسٹر - فارم نمبر ۳

کمیٹی کے اوس ریزولیوشن کا نمبر و تاریخ جس کی رو سے تقرر منظور ہوا	تقرر کی تفصیل	تقررات کی تعداد	ماہوار شرح تنخواہ	کیفیت
			روپیہ	

بل عملہ — فارم نمبر ۴

ماہ ——————

ملازم کا نام وتقرر	شرح تنخواہ	میعاد	رقم تنخواہ	رقم منہائی	خالص رقم واجب الادا	میزان سیکشن	وصول پانے والے شخصوں کے دستخط یا انگوٹھہ کا نشان بمعہ تاریخ وصولی و اسٹامپ (اگر ضروری ہو)
سیکشن ۱-عام	روپیہ		روپیہ	روپیہ	روپیہ	روپیہ	
سیکشن ۲-صفائی وحفظان صحت							
سیکشن ۳-بہم رسانی آب							
وغیرہ ۰							
					میزان کل		

مبلغ — روپیہ — آنہ — پائی ادا کردو

(روپیہ - آنہ - پائی) (پریزیڈنٹ یا وائس پریزیڈنٹ کے دستخط)

چیک نمبر —— مورخہ —— کے ذریعہ ادا کیا گیا

سکرٹری کے مختصر دستخط

حاضری کی کتاب ـــــ فارم نمبر ۵

کام کی نوعیت ـــــــــــــــ ماہ ـــــــــــــــ مدحساب

نام	ولدیت	عہدہ	تاریخیں																														
			۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱

دنوں کا کل میزان	روزانہ تنخواہ کی شرح	ادا شدہ رقم			وصول کنندہ کے دستخط یا انگوٹھے کا نشان
		روپیہ	آنہ	پائی	

تصدیق کی جاتی ہے کہ جملہ اشخاص متذکرۃ الصدر قصبہ خوزد کے مفاد کی خاطر فی الواقعہ کام پر لگائے گئے۔ اور کہ ان کی تنخواہ متذکرۃ الصدر میری موجودگی میں تقسیم کی گئی۔

تاریخ

(افسر یا کام کے ممبر انچارج کے دستخط)

اوزاروں وکلوں کا رجسٹر فارم نمبر ۶

تاریخ وصولی	اشیاء کی تعداد یا مقدار	تفصیل اشیاء	لاگت	کیفیت
			مبلغ	

سٹاک رجسٹر - فارم نمبر ۷

وصول شدہ اشیاء				جاری شدہ اشیاء					
تعداد یا مقدار	تفصیل اشیاء	شرح	لاگت	تاریخ	تعداد یا مقدار	بقایا	کن اشخاص کے نام جاری کیا گیا		کیفیت
							عہدہ	دستخط	
۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
		روپیہ	روپیہ						

جائداد کی شرح کا رجسٹر - فارم نمبر ۸

ٹیکس اداکنندہ کا نام	جائداد کی تفصیل	مشخصہ سالانہ مالیت	کیفیت	سال — سالانہ مالیت کی فیصدی جو اخذ کی جائے گی				سال — سالانہ مالیت کی فیصدی جو اخذ کی جائے گی			
				فی الواقعہ واجب الادا ٹیکس		واصلات ٹیکس		فی الواقعہ واجب الادا ٹیکس		واصلات ٹیکس	
				اقساط کی تاریخیں	رقوم واجب الادا	ادائیگی کی تاریخیں	ادا شدہ رقوم	اقساط کی تاریخیں	واجب الادا رقوم		ادا شدہ رقوم
		روپیہ			روپیہ		روپیہ		روپیہ		روپیہ

سال — سالانہ مالیت کی فیصدی جو اخذ کی جائے گی				سال — سالانہ مالیت کی فیصدی جو اخذ کی جائے گی				سال — سالانہ مالیت کی فیصدی جو اخذ کی جائے گی			
ٹیکس جو فی الواقعہ واجب الادا ہے		واصلات ٹیکس		فی الواقعہ قابل الادا ٹیکس		واصلات ٹیکس		فی الواقعہ واجب الادا ٹیکس		واصلات ٹیکس	
اقساط کی تاریخیں	واجب الادا رقوم	ادائیگی کی تاریخیں	اداشدہ رقوم	اقساط کی تاریخیں	رقوم واجب الادا	ادائیگی کی تاریخیں	رقوم اداشدہ	اقساط کی تاریخیں	واجب الادا رقوم	ادائیگی کی تاریخیں	اداشدہ رقوم
	روپیہ		روپیہ		روپیہ		روپیہ		روپیہ		روپیہ

ذاتی شرح کا رجسٹر فارم نمبر ۹

نمبر شمار	نام ٹیکس ادا کنندہ	یونٹ تشخیص کی رقم	کیفیت	سال ـــــ اور یونٹ ہائے تشخیص کی تعداد جو اخذ کی جائیگی				سال ـــــ اور یونٹ ہائے تشخیص کی تعداد جو اخذ کی جائے گی۔			
				فی الواقعہ قابل الادا ٹیکس		واصلات ٹیکس		فی الواقعہ واجب الادا ٹیکس		واصلات ٹیکس	
				اقساط کی تاریخیں	واجب الادا رقوم	ادائیگی کی تاریخیں	ادا شدہ رقوم				
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۵	۶	۷	۸
					روپیہ		روپیہ		روپیہ		روپیہ

سال ـــــ اون یونٹ ہائے تشخیص کی تعداد جو اخذ کی جائے گی				سال ـــــ اون یونٹ ہائے تشخیص کی تعداد جو اخذ کی جائے گی				سال ـــــ اون یونٹ ہائے تشخیص کی تعداد جو اخذ کی جائے گی:-			
فی الواقعہ واجب الادا ٹیکس		واصلات ٹیکس		فی الواقعہ واجب الادا ٹیکس		واصلات ٹیکس		فی الواقعہ واجب الادا ٹیکس		واصلات ٹیکس	
اقساط کی تاریخیں	رقوم واجب الادا	ادائیگی کی تاریخیں	ادا شدہ رقوم	اقساط کی تاریخیں	واجب الادا رقوم	ادائیگی کی تاریخیں	ادا شدہ رقوم	اقساط کی تاریخیں	واجب الادا رقوم	ادائیگی کی تاریخیں	ادا شدہ رقوم
۵	۶	۷	۸	۵	۶	۷	۸	۵	۶	۷	۸
	روپیہ		روپیہ		روپیہ		روپیہ		روپیہ		روپیہ

رجسٹر ٹیکس پیشہ ــــ فارم نمبر ۱۰

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
			واجب الادا ٹیکس		ٹیکس کی واصلات		
پیشہ - حرفہ کاروبار تجارت یا کسب	نمبر شمار	ٹیکس ادا کنندہ کا نام	اقساط کی تاریخیں	واجب الادا رقوم	ادائیگی کی تاریخیں	ادا شدہ رقم	کیفیت
				روپیہ		روپیہ	

گاڑیوں جانوروں اور کتوں کے ٹیکس کا رجسٹر - فارم نمبر ۱۱

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
			واجب الادا ٹیکس		ٹیکس کی واصلات		
نمبر شمار	ٹیکس ادا کنندہ کا نام	گاڑیوں جانوروں یا کتوں کی تعداد اور تفصیل	اقساط کی تاریخیں	واجب الادا رقوم	ادائیگی کی تاریخیں	واجب الادا رقم	کیفیت
				روپیہ		روپیہ	

کرایہ کا رجسٹر - فارم نمبر ۱۲

نمبر شمار	ٹھیکہ پر دی ہوئی جائداد کی تفصیل یا نقشہ	پٹہ دار کا نام	کمیٹی کے اُس ریزولیوشن کا نمبر و تاریخ جس کی رو سے پٹہ منظور کیا گیا ہو۔	واجب الادا کرایہ		ادا شدہ کرایہ		کیفیت
				ادائی کی تاریخیں	واجب الادا رقوم	ادائیگی کی تاریخیں	ادا شدہ رقوم	
					روپیہ		روپیہ	

گاڑیوں کا لائسنس-فارم نمبر ۱۳

نمبر لائسنس گاڑی ____________

لائسنس دار کا نام وغیرہ اور پتہ ____________

____

____

____

گاڑی کی تفصیل ____________

____

____

گاڑی کی تعداد و قسم ____________

____

لائسنس کی میعاد ____________

تاریخ ____________

فیس کی رقم ____________

تاریخ ____________

____

لائسنس دہندہ عہدہ دار کے مختصر دستخط

نمبر لائسنس گاڑی ____________

لائسنس دار کا نام وغیرہ وپتہ ____________

ہر گاہ ____________

____

____________ نے کمیٹی تصب

خورد ____________ میں مبلغ ____________

____________ روپیہ ادا کر دئے ہیں - جس کی وصولی کا بذریعہ

تحریر ہذا اقرار کیا جاتا ہے - لہذا اسے اب گاڑی مصرحہ ذیل کو ان شرائط کے تابع جو لائسنس

ہذا کی پشت* پر چھپی ہوئی ہیں عرصہ من ابتداء ____________

لغایت ____________ کے دوران میں کرایہ پر چلانے یا چلوانے

کا لائسنس دیا جاتا ہے -

گاڑی کی تفصیل

تاریخ ____________ لائسنس دہندہ عہدہ دار کے دستخط

* لائسنس کی پشت پر مطبوعہ شرائط ایسی شرائط ہونگی جو کمیٹی ایک عام حکم کی روسے جو ایکٹ مذکور کی دفعہ ۵۰ ضمن (ف) کے مطابق صادر کرے تجویز کی جائیں *

عمارات کا لائسنس - فارم نمبر ۱۴

عمارات کے لائسنس کا نمبر ______

نام وغیرہ و پتہ لائسنسدار ______

______

______

لائسنس شدہ عمارات کی تفصیل ______

______

______

وہ غرض جس کے واسطے عمارات کا لائسنس دیا ہے ______

______

لائسنس کی میعاد ______

فیس کی رقم ______

______

______

لائسنس دہندہ

عہدہ دار کے

مختصر دستخط

عمارات کے لائسنس کا نمبر ______

(نام وغیرہ و پتہ لائسنسدار) ______

ہرگاہ ______

______ لئے مبلغ ______

کمیٹی قصبہ ______

خورد ______ ہیں ادا کر دئے

ہیں - جس کی وصولی کا بذریعہ تحریر ہذا اقرار کیا جاتا ہے لہذا آپ سے عمارات مصرحہ

ذیل کو ______

______ کی غرض سے

ان شرائط - کے تابع جو لائسنس ٭

کی پشت پر درج ہیں عرصہ من ابتدائے ______

______ لغایت ______

استعمال کرنے کا لائسنس دیا جاتا ہے -

عمارات کی تفصیل

تاریخ ______

لائسنس دہندہ عہدہ دار کے دستخط

٭ لائسنس کی پشت پر مطبوعہ ایسی شرائط ہونگی جو کمیٹی ایک عام حکم کی رو سے جو زیر ضمن ہائے (ع) (ف) (نس) اور (ت) یا دفعہ ۳۵ - ایکٹ مذکور تجویز کرے ٭

ٹ - فارم نمبر ۱۵

...کتاب ______

...نمبر ______

______ * ______

فیس کا ٹکٹ ______

...ٹکٹ کا نام ______

...یخ ______

...کی رقم ______

لائسنس دہندہ ______

عہدہ دار ______

کے مختصر دستخط

نمبر کتاب ______

ٹکٹ نمبر ______

* ______

______ فیس ٹکٹ ______

ٹکٹ ہذا مسمی ______

______ کے نام جاری کیا جاتا ہے اور اقرار کیا جاتا ہے - کہ اُس نے مبلغ ______

______

جو اس سے آج ______

______

کی بابت واجب الوصول ہیں ادا کر دئے ہیں ۔

تاریخ ______

افسر جاری کنندہ کے دستخط

...ن جنس کی قسم درج کرو - یعنی آیا درآمد ... کی فیس ہے - یا گاڑیوں کے اڈہ کی یا مارکیٹ کے تصرف کی فیس ہے - وغیرہ وغیرہ

رسید — فارم نمبر ۱۶

رسید

بک نمبر ________

رسید نمبر ________

آج مسمی ________

____

سے مبلغ ________

____

کی رقم بابت ________

____

____

سرمایہ قصبہ ________

میں جمع کرنے کی غرض سے وصول کی

تاریخ ________

سکرٹری کے مختصر دستخط

رسید

بک نمبر ________

رسید نمبر ________

آج مسمی ________

____

سے مبلغ ________

____

کی رقم بابت ________

____

____

سرمایہ قصبہ ________

میں جمع کرنے کی غرض سے وصول کی

تاریخ ________

اسٹامپ اگر ضروری ہو

(سکرٹری کے دستخط)

بنک چالان کا خزانہ فارم نمبر ۱۷

بک نمبر (قصبہ خورد کا نام)

چالان نمبر

سیکرٹری کمیٹی قصبہ

سے مبلغ روپیہ آنہ پائی

(روپیہ آنہ پائی)

کی رقم سرمایہ قصبہ

میں جمع کرنے کے لئے وصول ہوئی

تاریخ

خزانہ یا تحتی خزانہ کے افسر انچارج

یا ساہوکار (بنکر) کے دستخط

بک نمبر ———— (قصبہ خورد کا نام) ————

چالان نمبر ————

برائے مہربانی مبلغ ———— روپیہ ———— آنہ ———— پائی

(روپیہ ———— آنہ ———— پائی)

کی رقم سرمایہ قصبہ ————

میں جمع کرنے کے لئے وصول کر لیجئے۔

تاریخ ———— ————

سیکرٹری کے دستخط

فارم نمبر ۱۸

کمیٹی قصبہ ________ کا بجٹ

بابت سال ________

آمدنی

تفصیل	گزشتہ سال ۱۹ کی اصل آمدنی	سال رواں ۱۹ کا بجٹ	سال رواں ۱۹ کی نظر ثانی شدہ تخمینی آمدنی	تخمینہ بابت سال ۱۹
	روپیہ	روپیہ	روپیہ	روپیہ
۱- ٹیکس ومحصول راہداری :-				
(الف) مشخصہ سالانہ مالیت پر بحساب ____ فیصدی شرح				
(ب) جائداد قصبہ / ذاتی شرح قصبہ ____ یونٹ ہائے تشخیص				
(ج) ٹیکس پیشہ وری ____				
(د) ٹیکس گاڑیہائے ____				
(ہ) ٹیکس جانوراں				
(و) کتوں کا ٹیکس				
(ز) ____				
(ح) دیگر ٹیکس ____				
(ط) ____				
۲- فیس لائسنس ___				
(الف) گاڑیوں کے لائسنس -				
(ب) اشیاء خورد و نوش کی فروخت وغیرہ کے مقامات کے لائسنس ____				
(ج) بھک سے اڑ جانے والے مادوں - پٹرولیم وغیرہ کے لئے گوداموں کے لائسنس -				
(د) بھوسہ - گھاس - کوئلہ وغیرہ کے احاطوں و ڈپو کے لائسنس				
۳- مذبح جات اور مارکیٹوں کی فیس				
۴- دیگر متفرق فیس				
۵- طبی فیس و چندہ جات				
۶- تعلیمی فیس اور چندہ جات				
۷- کرائے				
۸- آمدنی فروخت				
۹- پھاٹک ہائے				
۱۰- جرمانے				
۱۱- عام عطیہ جات و چندہ جات				
۱۲- متفرق ____				
میزان				
ابتدائے سال کا بقایا				
میزان کل				

سیکرٹری کے دستخط

خرچ					اس خرچ کی تفصیل جو آئندہ سال کے بجٹ میں تجویز کیا گیا
تفصیل	گذشتہ سال ۱۹ء کا اصلی خرچ	سال رواں ۱۹ء کا بجٹ	سال رواں ۱۹ء کے نظر ثانی شدہ بجٹ کا اصلی خرچ	آئندہ سال ۱۹ء کا بجٹ	تفصیل
	روپیہ	روپیہ	روپیہ	روپیہ	
۱-عام و متفرق					۱-عام و متفرق -(الف) سیکرٹری و عملہ و دفتر (ب) سیکرٹری و عملہ ساز و سامان (ج) ڈاک و تار (د) اخراجات موسم گرما و سرما (ہ) سفر خرچ (و) سرمایہ دوراندیشی (ز) مفلسوں کا جلانا-و دفن کرنا-(ح) پیشگی رقوم (ط) میلے (ی) جذامی و پاگل (ک) متفرق (ل) غیر متوقع اخراجات کے لئے محفوظ رقم ——— میزان
۲-صفائی و حفظان صحت					۲-صفائی و حفظان صحت ——— (الف) عملہ (ب) مصارف کنٹنجنٹ (ج) تعمیرات وکلیں وغیرہ ——— میزان-
۳-بہم رسانی آب					۳-بہم رسانی آب (الف) عملہ (ب) مصارف کنٹنجنٹ (ج) تعمیرات وکلیں وغیرہ میزان-
۴-طب					۴-طب (بشمول طاعون و ٹیکہ)-(الف) عملہ (ب) مصارف کنٹنجنٹ (ج) تعمیرات و ساز و سامان- میزان-
۵-تعلیم					۵-تعلیم (الف) عملہ (ب) مصارف کنٹنجنٹ (ج) تعمیرات و ساز و سامان ——— میزان -
۶-مارکیٹ و مذبح جات					۶-مارکیٹ و مذبح جات-(الف) عملہ (ب) مصارف کنٹنجنٹ (ج) عمارات و ساز و سامان ——— میزان -
۷-باغات و درختاں برلب سڑک					۷-باغات و درختاں برلب سڑک (الف) عملہ (ب) دیگر اخراجات ——— میزان
۸-پھاٹک ہا					۸-پھاٹک ہا (الف) عملہ (ب)-دیگر اخراجات میزان -
۹-سڑک ہائے					۹-سڑک ہائے-(الف) عملہ (ب) مصارف کنٹنجنٹ (ج) تعمیرات وکلیں وغیرہ ——— میزان—
۱۰-بازاروں یا کوچوں کی روشنی					۱۰-بازاروں یا کوچوں کی روشنی-(الف) عملہ (ب) مصارف کنٹنجنٹ (ج) کلیں وغیرہ ——— میزان -
میزان					میزان کل ———
اختتام سال کا بقایا					
میزان کل					

تاریخ ———

دستخط پریذ

قصبات خورد

۶ نومبر ۱۹۲۳ء

نمبر ۲۵۷۱۲ ۔ ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء کی دفعہ ۱۵ کے اختیارات کے بموجب پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) عام قواعد مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۸۳۴۸ ۔ مورخہ ۲۷ جون ۱۹۲۳ء میں مندرجہ ذیل زائد قاعدہ مرتب فرماتی ہے :۔

کسی کمیٹی کا کوئی ممبر کسی کمیٹی یا سب کمیٹی کی ایسی کارروائی میں حاضر نہیں ہوگا ۔ نہ اس میں ووٹ دے گا ۔ نہ کوئی حصہ لیگا ۔ جو کسی ایسے معاملہ کے متعلق ہو ۔ جس میں اس کو یا اوس کے والدین میں سے کسی ایک کی اولاد کو یا کسی ایسی اولاد کے خاوند (اگر کوئی ہو) یا بیوی کو بالواسطہ یا بلاواسطہ مالی فائدہ ہو ۔

پنچائیتیں

۶ نومبر ۱۹۲۳ء

نمبر ۲۵۷۷۲ ۔ اون اختیارات کی رو سے جو ایکٹ پنچایت دہ ۱۹۲۱ء کی دفعہ ۴ کے احکام کے مطابق حاصل ہیں پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) مندرجہ ذیل رقبہ جات کو ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے ضلع ڈیرہ غازیخاں میں مواضعات قرار دیتی ہے ۔

مسودہ پر تین ماہ بعد ایسے اعتراض یا تجویز کے غور کیا جائیگا جو اشخاص متعلقہ ڈپٹی کمشنر کی وساطت سے مسودہ مذکور کے متعلق عرصہ مذکور سے پہلے لوکل گورنمنٹ کی خدمت میں ارسال کرینگے ۔

اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۷-۲۶ ۔ مورخہ ۲۴ ۔ اکتوبر ۱۹۲۲ء بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے ۔

نمبر شمار	ایکٹ پنچایت کی اغراض کے لئے موضع کا نام	محال مال جس میں ذیہہ پنچایت شامل ہے ۔	تحصیل
۱	قائم والا	قائم والا ۔ محوری ۔ بستی کھوسہ و بھنڈ ودانی	ڈیرہ غازیخاں
۲	سنخیرو	شیرو ۔ بوزدانی ۔ بستی آرائیں ۔ ماچھی والا ۔ حجلار لطیف شاہ ۔ مصر شاہ جمال	ڈیرہ غازیخاں
۳	حاجی پور	حاجی پور	جام پور
۴	نٹ کانی	نٹکانی ۔ فتح خاں اور رکھ فتح خاں	سنگھر

نمبر ۲۵۷۷۳ ۔ ایکٹ پنچایت دہ ۱۹۲۱ء کی دفعہ ۵ (۱) کے اختیارات کے بموجب پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) ضلع ڈیرہ غازیخاں کے مندرجہ ذیل مواضعات میں پنچایتیں قائم فرماتی ہے ۔

مسودہ مذکور پر بعد ایسے اعتراض یا تجویز کے جو اشخاص متعلقہ کی طرف سے ڈپٹی کمشنر کی وساطت سے مسودہ مذکور کے متعلق میعاد مذکور سے پہلے لوکل گورنمنٹ کو موصول ہو ۔ غور کی جائیگی

اشتہار پنجاب گورنمنٹ نمبری ۱۷-۲۶ مورخہ ۲۴ ۔ اکتوبر ۱۹۲۲ء بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے

نمبر شمار	موضع پنچایت کا نام	تحصیل
۱	قائم والا - - - - - - -	ڈیرہ غازیخاں
۲	شیرو - - - - - - -	ڈیرہ غازیخاں
۳	حاجی پور - - - - - - -	جام پور
۴	نٹ کانی - - - - - - -	سنگھر

۷ نومبر ۱۹۲۳ء

نمبر ۲۶۰۰۹ ۔ اشتہارات گورنمنٹ پنجاب نمبر ۱۴۳۴، ۱۴۳۱، ۱۴۳۲۰، ۱۴۲۴۲، ۱۴۳۱، ۱۴۴۳۰ [illegible]
۳۰ اپریل ۱۹۲۳ء جس حد تک ان کا تعلق مواضعات ذیل سے ہے ۔ بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کئے جاتے ہیں

تحصیل لاہور

پلوکی
جلکے
ڈھر

تحصیل قصور

بوپارا ے
بسار کے

تحصیل چونیاں

جھنیر کلاں

دستخط فضل حسین
وزیر تعلیم

دستخط اے لطیفی
سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب، صیغہ جات منتقلہ

کاشی رام پریس لاہور

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

جلد ۵۱	لاہور - ۱۶ نومبر (مجریہ ۲۳ نومبر) سنہ ۱۹۲۳ء یوم	نمبر ۴۶

پہلا حصہ الف

اشتہارات واحکام گورنمنٹ پنجاب

محکمہ لوکل سیلف گورنمنٹ

بورڈ ہائے

مورخہ ۱۲ نومبر سنہ ۱۹۲۳ء

نمبر ۱۲۳۴-۲۶ - اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۳۹۳۹ - مورخہ ۱۵ اکتوبر سنہ ۱۹۲۳ء بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے۔

دستخط - اے لطیفی
سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب صیغہ جات منتقلہ

دستخط فضل حسین
وزیر تعلیم

مشتہرہ مذکور کو ایک سرکاری مطلب یعنی منڈی غلہ واقع نواشہر تک کو جانیوالی سڑک کیلئے زمین درکار ہے۔ اسلئے بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کے مطلوب ہے۔

یہ اعلان ایکٹ حصول اراضی ۱۸۹۴ء کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے۔ اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر ضلع جالندھر کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے۔ کہ زمین مذکورہ باکے لینے کیلئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

۱	۲	۳	۴	۵	۶
ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	حدود	وہ جگہ جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے
جالندھر	نواشہر	نواشہر	روڈ - پول ۱ ۳ ۱/۴ = ۲۷ء ایکڑ	(۱) شمال - اراضی ملکیتی رلا و نہال پسران بارو - ابادان و میراں بخش اور رحیم بخش پسران کریما - پرمانند و سکھی نند پسران بدھی چند - برہمن شنکر سہائے ولد پرچھن سنگھ کھتری نہالا ولد عیدو اور فقیریا ولد سلطانی ارائیں۔ (۲) مشرق - سڑک ڈسٹرکٹ بورڈ جو ریلوے سٹیشن سے قصبہ کو جاتی ہے۔ (۳) جنوب - اراضی نانک چند ولد شادی مل کھتری - حاکو و قاسو و روشن اور نکا پسران باوا - فتح دین و جمال دین پسران الہ بخش ارائیں - اور شاملات زیر کاشت نہالا و فقیریا۔ (۴) مغرب - پرانی و نئی منڈی۔	(۱) دفتر کمیٹی رقبہ مشتہرہ نواشہر (۲) دفتر صاحب کلکٹر جالندھر

نمبر ۹ ۴۰ ۲۶ - چونکہ کمیٹی رقبہ مشتہرہ نواشہر ضلع جالندھر نے میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء کی دفعہ ۵۸ کے احکام کے بموجب لوکل گورنمنٹ سے درخواست کی اور چونکہ جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل کو معلوم ہوا کہ میونسپل کمیٹی مذکور کو ایک سرکاری مطلب یعنی منڈی غلہ واقع نواشہر سے ریلوے گدام تک کی سڑک کے لئے زمین درکار ہے۔ اس لئے بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کے مطلوب ہے۔

یہ اعلان ایکٹ نمبر ۱ ۱۸۹۴ء کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر ضلع جالندھر کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے۔ کہ زمین مذکورہ باکے لینے کیلئے حکم حاصل کریں۔

زمین کا پتہ

۱	۲	۳	۴	۵	۶
ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	حدود	وہ جگہ جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے

۱	۲	۳	۴	۵	۶
ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	حدود	وہ جگہ جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے
جالندھر	نواشہر	نواشہر	۵.۰۶ ایکڑ	اور درگاداس پسران میلاامل کھتری رائے صاحب لالہ لبھورام ولد نہال چند کھتری سکنہ نواشہر مشرق۔ سڑک مابین دو منڈی ہائے غلہ۔ جنوب۔ اراضی شب لال ولد بوٹا ایل برہمن ملکھی رام اور امرت رائے پسران بشنداس کھتری سکنہ نواشہر۔ اور رائے صاحب لالہ لبھورام کھتری۔ مغرب۔ ریلوے لائن۔	(۱) دفتر کمیٹی رقبہ مشتہرہ نواشہر (۲) دفتر صاحب کلکٹر جالندھر

دستخط
فضل حسین وزیر تعلیم

دستخط
اے لطیفی سیکرٹری گورنمنٹ
پنجاب صیغہ جات منتقلہ

کاشی رام پریس لاہور

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۶۴

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۴۷] لاہور - ۲۳ نومبر (مجریہ ۳۰ نومبر) ۱۹۲۳ء یوم جمعہ [جلد ۵۱

پہلا حصہ الف

اشتہارات و احکام گورنمنٹ پنجاب

محکمہ لوکل سیلف گورنمنٹ

بورڈہائے

۳۰ نومبر ۱۹۲۳ء

نمبر ۱۱۴۴۷-۲۷ - گوشوارہ مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۳۶۱۱۵ ایس مورخہ ۵ ستمبر ۱۹۲۳ء میں

۹ - جگادہری کی مد { ۱ - خضر آباد، ۲ - اسمٰعیل پور، ۳ - جگادہری } کی جگہ ۹ - جگادہری { ۱ - کمروان، ۲ - جگادہری، ۳ - پانسرا }

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

۲۶۸۲۷۔ مندرجہ ذیل مسودہ قواعد جس کو پنجاب گورنمنٹ (وزرات تعلیم) بنفاذ اختیارات مفوضہ لوکل گورنمنٹ بروئے دفعہ ۲۴۰ (۱) (ب) (ج) و (د) ایکٹ میونسپل پنجاب ۱۹۱۱ مرتب کرنا تجویز فرماتی ہے ان اشخاص کی اطلاع کیلئے شائع کیا جاتا ہے جن پر غالباً اس کا اثر پڑے گا۔ مجوزہ قواعد میونسپلٹی داجل پر اطلاق پذیر ہونگے مسودہ مذکور پر ۲۱ دسمبر ۱۹۲۳ء کو یا اس کے بعد کسی ایسے اعتراضات یا تجویزات کے ساتھ غور کیا جاوے گا جو کسی شخص کی طرف سے اس بارے میں تاریخ مذکور سے قبل موصول ہوں

مسودہ قواعد

۱۔ میونسپل کمیٹی داجل کے ممبروں کے انتخاب کی غرض سے داجل میونسپلٹی ۵ حلقہ جات انتخاب میں منقسم ہوگی جن کی تفصیل گوشوارہ منسلکہ قواعد ہذا میں درج ہے۔

(۲)۔ ہر ایک حلقے کے دو نمائندے ہونگے اور یہ نمائندے ان درج رجسٹر شدہ رائے دہندگان کی طرف منتخب کئے جائیں گے جو اس حلقے میں سکونت پذیر ہوں۔

۳۔ کوئی شخص میونسپل کمیٹی داجل کے ممبر کے طور پر منتخب ہونے کا حق دار نہ ہوگا تاوقتیکہ

(الف) اس کا نام فہرست انتخابات میں بطور رجسٹرڈ رائے دہندہ درج نہ ہو

(ب) (۱) کم از کم پچاس روپیہ ماہوار کی آمدنی نہ رکھتا ہو یا

(۲) کم از کم ۱۰۰۰ روپیہ کی مالیت کی غیر منقولہ جائداد کا مالک نہ ہو جس کا نصف یا اس سے زیادہ حصہ حدود میونسپل کے اندر واقع ہو یا

(۳) تحصیل جام پور کے اندر واقع اراضی کے متعلق کم از کم ۱۰ روپیہ سالانہ معاملہ زمین ادا نہ کرتا ہو یا بطور مفوض الیہ سرکار وصول نہ کرتا ہو یا۔

(۴) اس نے پنجاب یونیورسٹی کا امتحان انٹرنس سکول چھوڑنے کے سرٹیفکیٹ یا کوئی دیگر مساوی یا اس سے بالا تر امتحان مسلمہ پنجاب یونیورسٹی پاس نہ کیا ہو یا پنجاب یونیورسٹی کا کوئی دیگر امتحان عادم مشرقیہ پاس نہ کیا ہو

تشریح۔ باپ اور بیٹے کی صورت میں قاعدہ ہذا کی ضمن ہائے (ب)، (۱)، (۲) و (۳) کی قابلیت کے متعلق فیصلہ کرنا باپ پر منحصر ہوگا کہ آیا وہ امیدوار بنتا ہے یا اپنے بیٹے کے حق میں اپنے حقوق سے دست بردار ہوتا ہے۔

۴۔ کوئی شخص میونسپلٹی داجل میں بطور رائے دہندہ درج رجسٹر کئے جانے کا مستحق نہیں ہوگا تاوقتیکہ وہ۔

(الف) ۲۱ سال کی عمر کا نہ ہو چکا ہو اور ۱۲ دسمبر سے عین ماقبل ۱۲ ماہ تک حدود میونسپل کے اندر سکونت پذیر نہ ہو یا کاروبار نہ کرتا رہا ہو اور (ب) (۱) حدود میونسپلٹی کے اندر واقع کم از کم ۲۰۰ روپیہ کی مالیت کی غیر منقولہ جائداد نہ رکھتا ہو یا

(۲) میونسپل حدود کے اندر واقع کسی مکان یا حصہ مکان کا کم از کم ایک روپیہ ماہوار کرایہ ادا نہ کرتا ہو یا

(۳) میونسپلٹی کے اندر کسی مکان کا ٹیکس مکان نہ ادا کرتا ہو یا

(۴) تحصیل جام پور میں واقع اراضی کے متعلق کم از کم ۵ روپیہ سالانہ معاملہ زمین ادا نہ کرتا ہو یا

(۵) کم از کم ۱۵ روپیہ ماہوار کی آمدنی نہ رکھتا ہو یا

(۶) امتحان میٹریکولیشن یا امتحان سکول لیونگ سرٹفکیٹ یا پنجاب یونیورسٹی کا مسلمہ مساوی یا اس سے بالا تر امتحان نہ پاس کر چکا ہو

تشریح۔ حدود میونسپلٹی یا کسی خاص حلقہ کے اندر علم رہائش کے عرصہ کو شمار کرنے میں اس عارضی غیر حاضری کے عرصے کو محسوب نہ کیا جائے گا جو رخصت پر یا پہاڑ پر گزارا ہو

۵۔ قاعدہ ۴ میں مندرجہ کسی حکم کے باوجود کوئی شخص ایک سے زیادہ قابلیت کی بابت رائے دینے یا ایک سے زیادہ دینے کا مستحق نہیں ہوگا اور کوئی شخص ایک سے زیادہ درج رائے دہندگان میں بطور رائے دہندہ درج رجسٹر نہیں ہوگا اگر کسی شخص میں ایسی قابلیت موجود ہو کہ اس کا نام ایک سے زیادہ حلقہ رائے دہندگان میں درج ہو سکے تو اس کو لازم ہے کہ وہ ایک ایسا حلقہ انتخاب کرے جس

میں اس کا نام درج کیا جائے۔

گوشوارہ حلقہ جات انتخاب

نام حلقہ	تفصیل حدود
۱-	شمال - محلہ قصاب جنوب - سرکلر روڈ مشرق - سرکلر روڈ مغرب - محلہ مکھیاں - محلہ مخدوم - محلہ بگی بازار - بڑا بازار - محلہ وو ڈیچاں - محلہ ہمشیرہ بازار موتنی - محلہ جات بھتیجا - گوندی و پیجوری یسر کلر روڈ
۲-	شمال - محلہ گولا - محلہ زرگڑھ - محلہ دودیجا - محلہ بھتیجا - جنوب - سرکلر روڈ مشرق - محلہ جات گوندی و پیجوری مغرب - سرکلر روڈ
۳-	شمال :- محلہ گولا - محلہ لنڈان - محلہ لنگاہ - جنوب محلہ گولا - بازارگان گران - محلہ زرگراں - محلہ جات دودیجا و بھتیجا مشرق :- بڑا بازار - محلہ جات دودیجا و ہمشیرا و بازار موتنی مغرب - سرکلر روڈ
۴-	شمال سرکلر روڈ جنوب - بازار - محلہ بگی - محلہ مکھیاں و محلہ مخدوم مشرق - سرکلر روڈ مغرب محلہ ماچی - محلہ مروچہ و محلہ مونگیا
۵-	شمال - سرکلر روڈ جنوب - محلہ گولا - محلہ لنڈاں - محلہ لنگاہ مشرق محلہ ماچی - محلہ مروچہ - محلہ مونگیا مغرب - سرکلر روڈ

نمبر ۲۶۸۲۶ - اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبر ۱۶۲۰۴ مورخہ ۲۶ مئی ۱۹۲۳ء دربارہ انضباط قادر آباد بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے
۱۶ نومبر ۱۹۲۳ء

نمبر ۲۷۰۱۲ - بموجب احکام دفعہ ۶۲ (۷) ایکٹ میونسپل پنجاب ۱۹۱۱ء (جیسا کہ بعد میں ترمیم ہوئی) بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے - کہ ایکٹ مذکور کی دفعہ ۶۱ (۲) کے ماتحت میونسپل کمیٹی امرتسر نے گورنمنٹ پنجاب (وزرات تعلیم) کی پیشگی منظوری کے حصول کے بعد ہدایت کی ہے کہ مندرجہ ذیل اشیائے پر تاریخ اشتہار ہذا سے ۳ ماہ بعد چھ ماہ کے عرصے کیلئے مصرحہ اضافہ شدہ شرح کے مطابق ٹرمینل ٹیکس ان شرح کی بجائے اخذ کیا جائے جو اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۱۲۸۰ مورخہ ۲۳ اگست ۱۹۲۰ء (جیسا کہ اس کی ترمیم اشتہارات پنجاب گورنمنٹ نمبری ۲۰۲۳۰ مورخہ ۳ - اگست ۱۹۲۱ء و نمبری ۱۵۸۵۴ مورخہ ۲۲ مئی ۱۹۲۳ء سے ہوئی) میں درج ہیں

اشیائے	شرح بحساب فی من روپیہ	آنہ	پائی
جملہ غلہ جات ۔ ان کے آٹے اور دال بشمول بیسن ۔ ڈررد ۔ چاول ۔ دھان	۰	۰	۴½
مصفا چینی ۔ (جملہ سفید اور دانہ دار چینی) یعنی نبات ۔ ولایتی طریق سے صاف کی ہوئی چینی ۔ کوزہ اور دیسی مصفا چینی	—	۴	۶
غیر مصفا چینی بشمول گڑ ۔ شکر ۔ بنجا ۔ تلوینہ ۔ شیرہ ۔ راب وغیرہ	۰	۱	۳
چائے ۔ اچار مربہ وغیرہ ۔ پنساری کا سامان ۔ مٹھائی ۔ بسکٹ و دیگر سامان خورد ونوش ۔ و تازہ مچھلی	—	۲	۰
گھی و مکھن	۱	۱	۰
خشک میوہ جات و چھلکے دار میوہ جات	—	۹	۶
تازہ میوہ جات بشمول ہری ترکاری	—	۱	۰
جملہ قسم کے روغن دار تخم	—	۱	۳
کاسٹک سوڈا	—	۵	۶
ایندھن و کوئلہ	—	—	۴½
جملہ قسم کے روغن نباتات	—	۵	۰
سلیپر ۔ لٹھے ۔ تختے چوبی ۔ شہتیر ۔ بانس ۔ اشیائے ساختہ بانس	۰	۱	۳
دیسی ادویہ گوند ۔ مصالحے	—	۲	۰
جملہ قسم کے سوتی اسباب بشمول دریاں بوم جامہ جھاڑن و دیگر سوتی مصنوعات	۰	۴	۶
بساط خانہ ۔ بزازہ ۔ جرابیں ۔ سٹینڈری خوش نما اون وادنی اسباب ساختہ کارخانہ دھاریوال	۰	۹	۰
کھالیں چمڑے	۰	۲	۶
کمایا ہوا لوہا و ساختہ اشیا	۰	۶	۶
غیر کمایا ہوا لوہا	۰	۱	۹
پیتل ۔ تانبا ۔ اور کانسی کے برتن بشمول مراد آبادی والمونیم و جرمن سلور	۰	۱۳	۰
پیتل تانبا اور جرمن سلور کی چادریں ٹین جست و اشیائے ساختہ	۰	۸	۶
بائیسکلیں و ٹرائیسکلیں ۔ گاڑیاں موٹریں اور ان کے پرزے	۱	۴	۰

نمبر ۴۷۲۷ ۔ مندرجہ ذیل مسودہ قواعد جس کو پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) بنفاذ اختیارات مفوضہ لوکل گورنمنٹ بروئے دفعہ ۲۴۰ (۱) (ب) (ج) و (د) ایکٹ میونسپل پنجاب ۱۹۱۱ء مرتب کرنا تجویز فرماتی ہے ان اشخاص کی اطلاع کے لئے شائع کیا جاتا ہے ۔ جن پر غالباً اس کا اثر پڑے گا ۔ مجوزہ قواعد میونسپلٹی جام پور پر اطلاق پذیر ہونگے ۔ مسودہ مذکور پر ۲۰ دسمبر ۱۹۲۳ء کو یا اس کے بعد کسی ایسے اعتراضات یا تجویزات کے ساتھ غور کیا جائے گا جو کسی شخص کی طرف سے اس بارے میں تاریخ مذکورہ سے قبل موصول ہوں

مسودہ قواعد

۱ ۔ میونسپل کمیٹی جام پور کے ممبروں کے انتخاب کی غرض سے جام پور میونسپلٹی کو ۵ حلقہ جات انتخاب میں تقسیم کیا جائے گا جن کی حدود کی تفصیل گوشوارہ منسلکہ قواعد ہذا میں درج ہے ۔

۲ ۔ ہر ایک حلقے کے دو نمائندے ہونگے اور یہ نمائندے ان درج رجسٹر شدہ رائے دہندگان کی طرف سے

[illegible]

	جنوب :- بازار و محلہ گھاٹی مشرق :- بازار شیرو (باسوائے آبادی علی پور) محلہ لوہاراں محلہ افغانی بازار مغرب :- سرکلر روڈ
۲ —	شمال :- بند او برائن جنوب :- محلہ موچیاں مشرق :- محلہ موچیاں و سرکلر روڈ - چوکی چنگی لنڈی تک مغرب :- بازار زرگر - بازار - محلہ افغان - محلہ لوہاراں و بازار شیرو (بشمول آبادی علی پور)
۳ —	شمال محلہ گھاٹی بازار و بازار زرگر - جنوب :- محلہ لنڈی - محلہ مندر - و محلہ ٹھاکر جی مشرق :- بازار زرگر - محلہ سماج مندر و کمہاراں مغرب :- سرکلر روڈ
۴ —	شمال :- چاہ ٹھاکریاں والہ جنوب :- ٹٹر والا مشرق :- سرکلر روڈ - بازار بڑا - تریکڑ الا مکان لورشاہ تک مغرب :- ڈسٹرکٹ روڈ
۵ —	شمال :- بند رو برائن جنوب :- ٹٹر والا مشرق :- سولواہ مغرب :- سرکلر روڈ - چوکی چونگی لنڈی - محلہ موچیاں - محلہ سماج ٹھاکر جی مندر - بڑا بازار و تریکڑ الماسے یکڑ مکان لورشاہ تک

۲۰ نومبر ۱۹۲۳ء

نمبر ۲۷۱۴۴ - میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء (جیسا کہ اسکی ترمیم (ایکٹ ترمیم) میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۲۳ء سے ہوئی ہے) کی دفعہ ۲۴ کے احکام کے مطابق اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے - کہ اشخاص موسومہ ذیل میونسپل کمیٹی ملتان ضلع ملتان کے ممبر زیر دفعہ ۱۷ (۱) ایکٹ مذکور مستعفی اشخاص کی طرف سے خالی کردہ اون آسامیوں کو پر کرنے کیلئے منتخب ہوئے جو ہر ایک کے نام کے محاذی درج ہیں :-

نمبر شمار	نام	نمبر حلقہ	کیفیت
۱ -	سردار صاحب سردار تیج سنگھ بی اے - ایل ایل - بی پلیڈر	۱	اس آسامی پر جو انکے اپنے استعفے سے خالی ہوئی
۲ -	مہتہ آسانند ایم - اے - ایل ایل بی پلیڈر	۲	ایضاً ایضاً
۳ -	لالہ کیشوداس بی اے - ایل ایل بی پلیڈر	۳	ایضاً ایضاً
۴ -	لالہ چیتن آنند بی اے و ایل ایل - بی پلیڈر	۴	ایضاً ایضاً
۵	لالہ بسنت رائے پلیڈر	۵	ایضاً ایضاً
۶	لالہ جے کشن داس	۶	اس آسامی پر جو لالہ بود راج کے استعفے سے خالی ہوئی - اس اسامی پر جو انکے اپنے استعفے سے خالی ہوئی
۷	لالہ گھیول کرشن بی اے ایل ایل پلیڈر	۷	
۸	لالہ روشن داس	۸	

نمبر ۲۷۲۳۵ - میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء (جیسا کہ اسکی ترمیم ایکٹ (ترمیم) میونسپل پنجاب ۱۹۲۳ء سے ہوئی) کی دفعہ ۶۲ (۷) کے احکام کے مطابق اشتہار ہذا کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) کی پیشگی منظوری سے میونسپل کمیٹی بوڈل ضلع گوڑگانواں

نے ایکٹ مذکور کی دفعہ ۶۱ (۲) کے رو سے مندرجہ ذیل ٹکس کو میونسپلٹی ہوڈل میں اوس ٹکس کی تنسیخ میں عاید کرنے کی ہدایت کی ہے۔ جو اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۸۹ مورخہ ۲۱ مارچ ۱۹۲۳ء کی رو سے عاید کیا گیا تھا ٹیکس مذکور اشتہار کی تاریخ سے تین ماہ بعد نافذ العمل ہوگا۔

ٹیکس

محصول چنگی مندرجہ ذیل اسباب و جانوروں پر جو میونسپلٹی کی حدود چنگی کے اندر استعمال یا صرف کیلئے لائی جائیں ان شرحوں پر عاید کیا جائے گا جو ہر ایک کے نام کے محاذی درج ہیں

اشیاء	ترمیم شدہ شرح ہائے چنگی		
	بلحاظ وزن	بلحاظ البت	بلحاظ تعداد
	روپیہ آنہ پائی	روپیہ آنہ پائی	روپیہ آنہ پائی
قسم اول۔ کھانے پینے کی چیزیں (الف) گندم و گندم کا آٹا	۰ — ۰ — ۶ فی من	— —	—
(ب) نخود۔ جو۔ مونگ۔ ماش۔ گوجنی۔ گوجرہ۔ مسور ارہر۔ مٹر۔ جوار۔ باجرا۔ گوارا۔ مکی۔ موٹھ۔ اور دیگر غلے اور دالیں	۰ — ۰ — ۶ فی من	— —	—
(ج) مذکورہ بالا دالوں کا آٹا۔ میدا۔ او سوجی	۰ — ۰ — ۶ فی من	— —	—
۲۔ چاول	۰ — ۲ — ایضاً	— —	—
۳۔ (الف) صاف شدہ کھانڈ چینی تمام سفید دانہ دار کھانڈ جو یورپین طریقوں کے مطابق صاف کی گئی ہو کھانڈ و بنات	۰ — ۴ — ۰ ایضاً	— —	—
(ب) گڑ۔ شکر۔ شیرہ	۰ — ۲ — ۰ ایضاً	— —	—
۴۔ گھی	۰ — ۵ — ۰ ایضاً	— —	—
۵۔ کھانے پینے کی دیگر اشیاء (الف) بادام بستہ سخت پوست کے گری دار میوے۔ کشمش۔ انگور۔ چلغوزہ۔ منقا ناریل۔ اخروٹ۔ کھجوریں۔ سیب۔ آلو بخارا خشک۔ سنگھاڑے اور خشک پھل	—	۰ — ۶ — فی روپیہ	
(ب) تازہ پھل سوائے اسکے جنکا ذکر اوپر کیا گیا ہے یعنی آم وغیرہ	—	۰ — ۰ — ۶ فی روپیہ	
(ج) آلو۔ اور دیگر جڑہائے خوردنی	—	۰ — ۰ — ۶ "	
(د) تمام سبزیاں و ساگ وغیرہ	—	۰ — ۰ — ۶ "	
(ہ) مربے۔ مصالحے۔ آچار۔ سپاری۔ سوائے گرم مصالحوں کے بشمول ہینگ	—	۰ — ۰ — ۶ "	
(و) برگ پان	—	۰ — ۰ — ۶ "	
(ز) چارہ و بھوسہ	—	۰ — ۰ — ۶ "	
(ح) کھلی	—	۰ — ۰ — ۶ "	
قسم دوم ذبح کیلئے جانور			
۱۔ بھینس	—	—	۰ — ۸ — فی راس

اشیا	ترمیم شدہ شرح ہائے چنگی		
	بلحاظ وزن	بلحاظ مالیت	بلحاظ تعداد
	روپیہ آنہ پائی	روپیہ آنہ پائی	روپیہ آنہ پائی
قسم سوم - ایندھن - روشنی و دھونے کی اشیاء			
(الف) تیل سوائے مٹی کے تیل کے	۰ - ۴ - ۰ فی من		
(ب) روغن دار تخم	۰ - ۶ - ۰ "		
(ج) لکڑی کا کوئلہ	-	۰ - ۰ - ۶ فی صد	-
(د) لاکھ - چربی کی بتیاں - موم بتیاں - جملہ اقسام کا دیسی صابن	-	۰ - ۰ - ۶ "	-
(ه) گھی - پھٹکری - ریٹھے - ریہہ اور کلفت	-	۰ - ۰ - ۶ "	
قسم چہارم - عمارتی سامان			
۱- چوب عمارتی - کندے - تختے - اور ان سے بنائی ہوئی چیزیں	-	۰ - ۰ - ۹ "	
۲- بانس و بلیاں	-	۰ - ۰ - ۹ "	
۳- عمارتی پتھر - کنکر کا چونہ - ان بجھا قلعی - کھپریل - پکی اینٹیں - (چھوٹی اور بڑی) کچی اینٹیں - مٹی کے پائپ - کھپریل - شیشہ و سیمنٹ	-	۰ - ۰ - ۹ "	
۴- سرکیاں - چھپر کے پوہلے - سرکنڈا - مونج - سن - بان - رسے - چٹائیاں اور ٹوکرے	-	۰ - ۰ - ۹ "	
۵- رنگ و روغن - تارپین	-	۰ - ۰ - ۹ "	
قسم پنجم - ادویات - گوند - مصالحہ - خوشبویات			
۱- ادویات (سوائے چرس - بھنگ اور گانجے کے)	-	۰ - ۰ - ۹ "	
۲- مرکبات کیمیائی	-	۰ - ۰ - ۹ "	
۳- گرم مصالحے یعنی الائچی - لونگ اور سیاہ مرچ وغیرہ وغیرہ	-	۰ - ۰ - ۹ "	
۴- گوندیں	-	۰ - ۰ - ۹ "	
۵- خوشبویات	-	۰ - ۰ - ۹ "	
قسم ششم - تمباکو			
۱- ممالک غیر کا تمباکو جس میں چرٹ - سگار - سگریٹ - نسوار اور تمباکو نوشی کی ضروری اشیا - پائپ - کاغذ وغیرہ شامل ہیں	-	۰ - ۰ - ۶ "	
۲- دیسی تمباکو - خشک پوربی - کلکتی - دیسی - سورتی جعفر وکا امانت خانی اور خمیرہ	-	۰ - ۰ - ۶ "	
۳- دیسی تمباکو - تازہ	-	۰ - ۰ - ۶ "	
قسم ہفتم - تھان و پارچات بافتنی			
۱- کپڑا و کپڑے کی بنی ہوئی اشیا جن میں روئی - اون سن اور ریشم کی بنی ہوئی چیزیں شامل ہیں	-	۰ - ۰ - ۶ "	
۲- چمڑے کی اشیا سوائے سامان زین کے	-	۰ - ۰ - ۶ "	
۳- قالین - دریاں - کمبل - ڈورے - نوار اور ہر ایک قسم کا دھاگہ	-	۰ - ۰ - ۶ "	
۴- بساطی کا سامان - سنہری او روپہلی لیس	-	۰ - ۰ - ۶ "	
قسم ہشتم - دھاتیں -			
۱- دھاتیں یعنی لوہا - فولاد - تانبا - پیتل - پیوٹر - سیسہ - جست سفید پیتل وغیرہ - اور اشیاء جو کلاً یا جزواً دھاتوں سے بنائی گئی ہوں جس میں لوہے - فولاد - تانبے - پیتل - پیوٹر - سیسے - جست اور سفید پیتل			

اشیاء	ترمیم شدہ شرح ہائے چنگی		
	بلحاظ وزن	بلحاظ مالیت	بلحاظ تعداد
	روپیہ آنہ پائی	روپیہ آنہ پائی	روپیہ آنہ پائی
وغیرہ کی خراب شدہ اشیاء شامل ہیں	-	۰ - - - ۶ فی روپیہ	-
قسم نہم - متفرق			
۱۔ کاغذ - قلم دوات وغیرہ	-	۰ - - - ۶ "	-
۲۔ رنگنے کے رنگ جس میں کسمہ اور نیل شامل ہے	-	۰ - - - ۶ "	-

نوٹ - ۱ - چنگی کی واپسی اوس وقت تک پرانی شرحوں پر ادا کی جائیگی - جب تک کہ جدید گوشوارہ کے نافذ ہونے کے بعد چھ ماہ نہ گزر جائیں -

نوٹ - ۲ - جن اشیاء پر جدید ٹکس لگایا گیا ہو ان کے لئے کوئی واپسی چھ ماہ تک نہیں دی جائیگی -

نوٹ - ۳ - فرنیچر (آرائشی سامان) ظروف - پارچات یا زیورات - مٹھائی جو دلھن کے جہیز کا حصہ ہو - یا جو مذہبی تقاریب سے متعلق ہو - محصول چنگی سے مستثنے ہوگی -

۲۱ نومبر سنہ ۱۹۲۳ء

نمبر ۲۷۰۳۷ - اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۳۷۰۴۷ - مورخہ ۱۱ - اکتوبر سنہ ۱۹۲۳ء میں "مہاں سنگھ" کی جگہ "موہن سنگھ" پڑھو

نمبر ۲۷۰۳۵۶ - بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۳۹۶۰ مورخہ ۱۵ - اکتوبر سنہ ۱۹۲۳ء پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) زیر دفعہ ۲۴۰ (۱) (ضض) میونسپل ایکٹ پنجاب سنہ ۱۹۱۱ء زیر دفعہ ۱۲ - الف - ایکٹ مذکور حلف یا اطاعت کا اقرار لینے کے معاملہ میں میونسپل کمیٹیوں کی رہنمائی کے لئے قواعد مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۹۸ مورخہ ۱۶ جولائی سنہ ۱۹۱۵ء میں مندرجہ ذیل زائد قاعدہ مرتب فرماتی ہے :-

قاعدہ

۴ - الف (۱) حلف یا اطاعت کا اقرار مجوزہ بروے دفعہ ۱۲ - الف - میونسپل ایکٹ پنجاب سنہ ۱۹۱۱ء کسی جدید مقرر شدہ یا جدید منتخب شدہ کمیٹی کی صورت میں صاحب ڈپٹی کمشنر یا کوئی دیگر گزیٹڈ افسر جیسے صاحب موصوف مقرر کیا ہو - اور دیگر صورتوں میں جلسہ کا چیرمین لیگا -

(۲) زیر ضمن (۱) قاعدہ ہذا حلف یا اقرار لینے کا واقعہ جلسہ کی کارروائی کے حصہ کے طور پر جلسہ کی روئداد میں قلمبند کیا جائیگا -

پنچائتیں

۱۷ - نومبر سنہ ۱۹۲۳ء

نمبر ۴۴۶۹ - ۲ - اشتہارات گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۱۷۴۰ و ۱۱۷۴۱ و ۱۱۷۴۳ - مورخہ ۷ - اپریل سنہ ۱۹۲۳ء جس حد تک کہ وہ "موضع" رجوآنہ کلاں تحصیل جگراؤں سے متعلق ہیں - بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کئے جاتے ہیں

دستخط فضل حسین
وزیر تعلیم

دستخط اے - لطیفی
سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب - صیغہ جات منتقلہ

چھاؤنیاں

۱۹ نومبر سنہ ۱۹۲۳ء

نمبر ۲۷۰۱ - ۲ - بہ نفاذ اختیارات عطیہ اور روے تحتی دفعہ (۱) دفعہ ۱۵ - ایکٹ چھاؤنی ہائے سنہ ۱۹۱۰ء دفعہ ۱۵ ...
سنہ ۱۹۱۰ء ...

یکم دسمبر ۱۹۲۳ء سے اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۳۲۰ مورخہ ۱۹ جون ۱۹۲۱ء منسوخ فرماتے ہیں۔ اور اوسی تاریخ سے محصول چنگی چھاؤنی فیروزپور میں اون شرحوں کے مطابق جو گوشوارہ منسلکہ اشتہار ہذا میں درج ہیں۔ اوس اسباب و اون جانوروں پر عائد فرماتے ہیں۔ جن کی تصریح گوشوارہ مذکور میں کی گئی ہے اور جو بغرض صرف یا استعمال کی غرض سے چھاؤنی فیروزپور کے اندر لائے جائیں:۔

گوشوارہ

گوشوارہ چنگی چھاؤنی فیروزپور

اشیا	شرح ہائے چنگی — بلحاظ وزن	شرح ہائے چنگی — بلحاظ مالیت	شرح ہائے چنگی — بلحاظ تعداد
	روپیہ آنہ پائی	روپیہ آنہ پائی	روپیہ آنہ پائی
قسم اول۔ کھانے و پینے کی چیزیں			
۱۔ (الف) باجرا۔ مکی۔ جوار - - - -	۰ - ۰ - ۳ فی من جو بوریوں میں درآمد کی جائے اور جس کا کسی اور نہج پر انتظام نہیں کیا گیا۔	-	۰ - ۱۲ - ۰ فی چھکڑا گاڑی جسے ۴ یا ۵ بیل کھینچیں۔ ۰ - ۱۰ - ۰ فی چھکڑا گاڑی جسے ۳ بیل کھینچیں ۰ - ۸ - ۰ چھکڑا گاڑی جسے ۲ بیل کھینچیں۔ ۰ - ۱ - ۹ فی بوجھ اونٹ ۰ - ۱ - ۰ فی بوجھ ٹٹو یا بیل۔ ۰ - ۰ - ۶ فی بوجھ خر
(ب) منگی۔ موٹھ۔ ماش۔ ہرہر۔ مسر۔ خشک مٹر اور اون کی دالیں کابلی چنے۔ لوبیا۔ اور پکے ہوئے و بھنے ہوئے چنے	۰ - ۱ - ۰ فی من	-	-
(ج) باجرے۔ مکی جوار کا آٹا - - - -	۰ - ۰ - ۶ ،،		
(د) سوجی۔ میدا۔ روا - - - - -	۰ - ۱ - ۶ ،،		
۲ (الف) چھونا اور چاول - - - - -	۰ - ۱ - ۰ ،،		
(ب) چاول باسمتی بیگمی۔ سون پتر سیل۔ درڈ سوانک اور اوس کا آٹا - - - - - -	۰ - ۴ - ۰ ،،		
(ج) سیلا چاول - - - -	۰ - ۱ - ۶ ،،		
۳۔ دانہ دار کھانڈ۔ بورا۔ بتاشہ اور مصری -	۰ - ۳ - ۰ ،،		
۴۔ (الف) غیر دانہ دار کھانڈ۔ بورا۔ تباشہ اور مصری	۰ - ۶ - ۰ ،،		
(ب) گڑ۔ شکر۔ سواری۔ شیرا اور راب - - -	۰ - ۲ - ۰ ،،		
۵۔ گھی اور مکھن - - - - - -	۱ - ۰ - ۰ ،،		

اشیا	شرح ہائے چنگی بلحاظ وزن	بلحاظ مالیت	بلحاظ مقدار
	روپیہ آنہ پائی	روپیہ آنہ پائی	روپیہ آنہ پائی
۶ - کھانے وپینے کی دیگر اشیاء :-			
(الف) جملہ پھل تازہ وخشک جن میں گودے اور جملہ اقسام کے سخت چھلکے کے گری دار میوے شامل ہیں - - -	-	۰ - - ۰ - - ۹ فی روپیہ	
(ب) جملہ سبزیاں تازہ وخشک اور جڑ ہائے خوردنی	-	۰ - - ۰ - - ۶ "	
(ج) بینگر - - - - -	-	-	۰ - - ۱۲ - - ۰ فی چھکڑا گاڑی جسے ۳ یا زیادہ بیل کھینچیں - ۰ - - ۹ - - ۰ فی چھکڑا گاڑی جسے دو بیل کھینچیں ۰ - - ۷ - - ۰ فی چھکڑا گاڑی جسے ایک بیل کھینچے ۰ - - ۳ - - ۰ فی اونٹ ۰ - - ۱ - - ۰ فی بوجھ خر ۰ - - ۲ - - ۰ فی بوجھ ٹٹو ۰ - - ۰ - - ۶ فی سر بوجھ
(د) سؤر کی چربی - - - -	۱ - - ۰ - - ۰ فی من	-	-
(ھ) پنساری کا سامان جس میں ممالک غیر کی چائے قہوہ - مربے - شہد - سرکہ - مصالحے (سوائے گرم مصالحوں کے) اور تمباکو - سونف - سرخ مرچیں - ہلدی - اچار چٹنیاں اور جملہ اقسام کی تیلی کی اشیا یعنی اچار مربے - وغیرہ اور کھانے وپینے کی اشیا اور دیگر تیار شدہ چیزیں شامل ہیں - -	-	۰ - - ۰ - - ۶ فی روپیہ	
(و) مٹھائیاں وبسکٹ - - - -	-	۰ - - ۰ - - ۶ "	
(ز) کھلی وبنولے - - - - -	۰ - - ۱ - - ۰ "		
(ح) برگ پان - - - - -	-	۰ - - ۰ - - ۹ "	
(ط) سکرین اور اوس سے بنائی ہوئی چیزیں -	-	۰ - - ۰ - - ۶ "	
قسم دوم - ذبح کے لئے جانور			
۱ - شاخدار مویشی (بیل - بھینس - گائیں اور بچھڑے)	-	-	۰ - - ۸ - - ۰ فی راس
۲ - بھیڑ - بکریاں اور دنبے - - -	-	-	۰ - - ۳ - - ۰ " تاخ
قسم سوم - اشیاء جو روشنی اور دھونے کے کام میں آتی ہیں :-			
۱ - مھوا - سرسوں - تارا میرا اور رنڈ کا تیل - -	۰ - - ۶ - - ۰ "		
۲ - دیگر نباتاتی او بیجوں کا تیل - - -	۰ - - ۸ - - ۰ "		
۳ - روغن دار تخم - - -	۰ - - ۳ - - ۰ "		
۴ - کوئلہ - - - - -	۰ - - ۱ - - ۰ "		
۵ - سوختنی لکڑی - - - - -	۰ - - ۰ - - ۳ "		
۶ - لاکھ - چربی کی بتیاں - موم بتیاں - جملہ اقسام کا صابن - سوڈا کاسٹک پوٹاش سوڈا پھٹکڑی	-	۰ - - ۰ - - ۶ فی روپیہ	

اشیا	ترمیم شدہ شرح ہائے چنگی بلحاظ وزن	 بلحاظ مالیت	 بلحاظ تعداد
	روپیہ آنہ پائی	روپیہ آنہ پائی	روپیہ آنہ پائی
۷ (الف) ریٹھے - کتھ - بیجی	۰-۲-۰ فی من	-	-
(ب) گاچنی	۰-۱-۰ ،،		
(ج) ریہہ	۰-۰-۳ ،،	-	-
۸ - دیاسلائی	-	۰-۰-۳ ،،	
۹ - کلسیم کاربائیڈ	-	۰-۰-۶ ،،	
۱۰ - پٹنہ کا نمک اور دیگر اقسام کے نمک جو کھالوں کو دھونے کے کام میں آتے ہیں	-	۰-۰-۶ ،،	
قسم چہارم - اشیاء جو عمارات کی تعمیر میں استعمال ہوں -			
۱ - دیودار جملہ اقسام کا (جو چیری ہوئی اور کمائی ہوئی نہ ہو)	-	-	۱-۶-۶ فی چھکڑا
۲ - چیل - کائیل	-	-	۱-۰-۰ ،،
۳ - بانس - ربن - سمبل	-	-	۰-۱۰-۰ ،،
۴ - جملہ اقسام کی چوب عمارتی	-	۰-۰-۳ ،،	
۵ - چوب عمارتی کی بنائی ہوئی اشیاء اور جملہ اقسام کے بانس	-	۰-۰-۶ ،،	
۶ - اینٹیں اور کھپریل (سوختہ)	-	۰-۰-۶ ،،	
۷ - جملہ اقسام کا پتھر - چونا - سرخی اور سرمٹ	-	۰-۰-۶ ،،	
۸ - کنکر - اینٹوں و پتھر کی روڑی	-	۰-۰-۶ ،،	
۹ - رنگ و روغن - تارپین - سریش - وارنش - تارکول - کالی رال اور دروازوں و تصویروں میں شیشہ لگانے والے کا ضروری سامان	-	۰-۰-۶ ،،	
۱۰ - سن - سوتلی - اور اوس کے رسے	-	۰-۰-۶ ،،	
۱۱ - سرکی - سرکنڈا - بلچی - کاہی اور اون کی بنی ہوئی اشیا	-	۰-۰-۶ ،،	
۱۲ - منج اور منج کی بنی ہوئی چیزیں	-	۰-۰-۶ ،،	
۱۳ - شیشہ - شیشے کے ٹکڑے اور پلیٹ	-	۰-۰-۳ ،،	
۱۴ - کھریا مٹی - گیری مٹی اور پیلی مٹی	-	۰-۰-۶ ،،	
پنجم - ادویات - گوندیں - گرم مصالحے اور خوشبویات			
۱ - ادویات (باستثناء چرس - بھنگ اور گانجا)	-	۰-۰-۹ ،،	
۲ - مرکبات کیمیائی و ایسڈ	-	۰-۰-۶ ،،	
۳ - گرم مصالحہ	-	۰-۰-۹ ،،	
۴ - گوندیں	-	۰-۰-۶ ،،	
۵ - خوشبویات	-	۰-۰-۹ ،،	
قسم ششم - تمباکو -			
۱ - تمباکو پشاوری	۰-۸-۰ فی من	-	
۲ - دیسی تمباکو	۰-۴-۰ ،،		
۳ - ممالک غیر کا تمباکو - چرٹ - سگار - سگرٹ و نسوار	-	۰-۰-۶ ،،	

اشیاء	ترمیم شدہ شرح ہائے چنگی بلحاظ وزن	بلحاظ مالیت	بلحاظ مقدار
قسم ہفتم ۔ تھان اور پارچات بافتنی	روپیہ آنہ پائی	روپیہ آنہ پائی	روپیہ آنہ پائی
۱ ۔ کپڑا اور جملہ اقسام کے پارچات جس میں روئی۔ اون پشمینہ کی بنی ہوئی اشیاء شامل ہیں ۔ شال ۔ پردے ۔ اور خوبصورت تھان ۔ اطلس ۔ دیواروں کے منقش پردے ۔ اور اون سے بنی ہوئی چیزیں ۔ قالین ۔ دریاں ۔ گوہلے ۔ نمدے کمبل ۔ غالیچے ۔ کرمچ اور واٹر پروف (برساتی) ۔ ۔	-	۰ - - ۳ فی یڈ	
۲ ۔ سوت ۔ بٹا ہوا ۔ سینے اور رفوگری کے دھاگے	-	۰ - - ۳ ،،	
۳ ۔ ریشم جملہ اقسام کے فیتے اور بریڈ (منیاطیاں) سنہری و روپہلی لیس ۔ گوٹہ ۔ کناری ۔ فتون ۔ ڈوری ۔ تلا بسیاطی کا سامان ۔ موزے ۔ جرابیں اور اشیاء گوٹہ فیتہ وغیرہ ۔	-	۰ - - ۶ ،،	
۴ ۔ چمڑا ۔ دیسی یا ممالک غیر کا اور چمڑے کی بنی ہوئی اشیا ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔	-	۰ - - ۶ ،،	
قسم ہفتم ۔ دھاتیں			
۱ ۔ لوہے کا سامان اور لوہے کی بنی ہوئی اشیا ۔	-	۰ - - ۳ ،،	
۲ ۔ لوہے کے سوائے دیگر دھاتیں اور اون کی بنی ہوئی اشیا سوائے سونے اور چاندی کی اینٹوں کے ۔	-	۰ - - ۶ ،،	
قسم نہم ۔ متفرق ۔			
۱ ۔ الماریوں وغیرہ کا سامان اور فرنیچر جس میں ناریل کی چٹائیاں شامل ہیں ۔ ۔ ۔ ۔	-	۰ - - ۶ ،،	
۲ ۔ شیشہ و شیشے کا سامان ۔ چینی اور چینی کے برتن اور ممالک غیر کے مٹی کے برتن اور ہندوستانی مٹی کے کارخانوں میں مٹی کی بنی ہوئی چیزیں اور انیمل کی ہوئی اشیاء جن میں شیشے اور چینی کے برتن اور چھریاں چاقو وغیرہ شامل ہیں ۔	-	۰ - - ۶ ،،	
۳ ۔ چھاتے ۔ آفتابیاں ۔ سن شیڈ اور اون کے اجزا ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔	-	۰ - - ۶ ،،	
۴ ۔ جملہ اقسام کے کھلونے ۔ گھروں کے اندر اور باہر میدان کی کھیلیں اور کھیلوں کا سامان ۔ ۔ ۔	-	۰ - - ۶ ،،	
۵ ۔ برش ۔ جھاڑو ۔ ۔ ۔ ۔ سؤر کے بال اور برش بنانے کے ریشے ۔ ۔ ۔ ۔	-	۰ - - ۶ ،،	
۶ ۔ جملہ اقسام کے پنکھے ۔ ۔ ۔	-	۰ - - ۶ ،،	
۷ ۔ پتھر ۔ سوپ سٹون ۔ سنگ مرمر ۔ ویب کے کالون بالنس اور لکڑی کی بنی ہوئی اشیاء ۔ ۔ ۔ ۔	-	۰ - - ۶ ،،	
۸ ۔ جملہ اقسام کی اسٹیشنری (کاغذ ۔ قلم دوات وغیرہ) جن میں سادہ کتابیں ۔ فارمیں اور کھریا مٹی شامل ہے	-	۰ - - ۳ ،،	
۹ ۔ جیبی گھڑیاں ۔ کلاک ۔ ٹائم پیس اور اون کے اجزا	-	۰ - - ۳ ،،	
۱۰ ۔ مہر لگانے کی لاکھ ۔ اور ہاتھی دانت اور اون کی بنی ہوئی اشیاء ۔ ۔ ۔ ۔	-	۰ - - ۶ ،،	
۱۱ ۔ ربڑ اور ربڑ کی بنی ہوئی [illegible]			

اشیا	شرح ہائے چنگی — بلحاظ وزن	بلحاظ مالیت	بلحاظ تعداد
	روپیہ آنہ پائی	روپیہ آنہ پائی	روپیہ آنہ پائی
۱۲۔ آرٹ کی چیزیں شلاً دنگ۔ ور وغن بھر کر بنائی ہوئی تصویریں اور تصویریں چوکھٹوں میں لگائی ہوئی اور دوسری	–	۰ – – ۶ فی روپیہ	
۱۳۔ دستی چھڑیاں۔ گاڑی چلانیوالی سواری کی اور دیگر چابکیں مچھلی کے شکار کی چھپیں۔ ٹھوری اور کانٹے - - - - -	–	۰ – – ۶ ،،	
۱۴۔ جملہ اقسام کے تیل معدنی اور حیوانی۔ جن کی اوپر تصریح نہیں کی گئی سوائے مٹی کے تیل کے - - - -	–	۰ – – ۶ ،،	
۱۵۔ جملہ اقسام کا صباغی و دباغی کا سامان -	–	۰ – – ۶ ،،	
۱۶۔ زین وساز اور اون کے اجزا - -	–	۰ – – ۶ ،،	
۱۷۔ موٹر گاڑیاں۔ لوری گاڑیاں۔ موٹر سائیکل۔ بائیسکل اور ٹرائی سکل اور اون کے اجزا - - - - -	–	۰ – – ۳ ،،	
۱۸۔ جملہ اقسام کی بار برداری کا سامان اور اون کے اجزا	–	۰ – – ۳ ،،	
۱۹۔ سینے کی مشینیں۔ اور دیگر مشینیں اور کلوں کا سامان یا مشینوں کے اجزا مستوجب محصول پرمٹ - -	–	۰ – – ۳ ،،	
۲۰۔ اوزار۔ آلات اور حساب و دندان سازی نقشہ کشی۔ تعلیم۔ بجلی اور بیٹری کی بجلی - ماپنے۔ آنکھیں بنانے۔ فوٹوگرافی۔ سائنٹیفک۔ جراحی۔ پیمائش۔ بائسکوپ کا سامان اور ٹائپ رائیٹرز۔ گراموفون۔ فوٹوگرافی کا ریکارڈ فوٹوگرافی اور بائیسکوپ کا سامان۔ پیانو۔ باجے۔ اور دیگر آلات موسیقی - - - - - - -	–	۰ – – ۳ ،،	
۲۱۔ مصالحہ سے محفوظ کی ہوئی کھالیں اور جملہ اقسام کی پوستینیں اور سمور - - - - - -	–	۰ – – ۶ ،،	

نوٹ ۔ زیر قسم چہارم اندراجات نمبر ۲ و ۳ میں مصرحہ چوب عمارتی کے فی چھکڑہ کے لئے منظور شدہ غایت مقدار وزن ۳۵ من ہے ۔

مستثنیات

مگر شرط یہ ہے ۔ کہ مندرجہ ذیل اشیاء کے متعلق کوئی محصول چنگی قابل اخذ نہیں ہوگا ۔

۱۔ فرنیچر۔ ظروف۔ پارچات اور زیورات جو دلھن کے جہیز کا جز ہو۔ یا جس کا کسی دیگر مذہبی تقریب سے متعلق ہو۔

۲۔ مٹھائی جو برات والے ساتھ لائیں۔ اور اسی قسم کے دیگر تحائف جو رسومات کے موقع پر رواج کے طور پر رشتہ داروں اور دوستوں کی طرف سے دئے جائیں ۔ اور تیوہاروں کے موقع پر لائے جائیں

۳۔ جانور جو بقرعید اور درگا پوجا کے تیوہاروں پر ذبح کے لئے مقصود ہوں۔

۴۔ گیس فلاسک (گیس کے پیپے) تیل و پٹرول کے صندوق

۵۔ پھل و مٹھائیاں جو مسافر ایک روپیہ کی مالیت تک اپنے نج کے استعمال کے لئے لائیں۔ -

۶۔ چوب سوختنی کے سر بوجھ

۷۔ گندم۔ چنے۔ جو۔ اور ان کی آمیزشیں۔

واپسیاں

۱۔ چنگی کی واپسیاں اوس وقت تک پرانی شرحوں پر ادا کی جائینگی۔ جب تک کہ گوشوارہ ہذا کے نافذ العمل ہونے کی تاریخ سے ایک سال نہ گزر جائے

جن اشیاء پر زیر گوشوارہ ہذا جدید ٹیکس لگایا جائے۔ ان کی کوئی واپسی ایک سال کے مذکورہ بالا عرصہ کے لئے نہیں دی جائیگی۔

۲۔ جس برآمد کنندہ شخص کو کسی ساختہ شے پر واپسی کا دعوے ہو۔ وہ اس بات کا ثبوت پیش کریگا۔ کہ وہ ایسی ساختہ شے پر محصول چنگی قبل ازیں ادا کر چکا ہے۔ ورنہ وہ صرف جدید مصالحہ پر محصول کی واپسی کا مستحق ہوگا۔

دستخط ڈی۔ جے۔ بائیڈ
سوم سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

کاشی رام پریس لاہور

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۶۲

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہؤا

نمبر ۴۸] لاہور - ۳۰ نومبر (مجریہ ۷ دسمبر) سنہ ۱۹۲۳ء یوم جمعہ [جلد ۵۱

پہلا حصہ - الف

اشتہارات واحکام گورنمنٹ پنجاب

محکمہ لوکل سیلف گورنمنٹ

بورڈہائے

۱۹ - نومبر سنہ ۱۹۲۳ء

نمبر ۳۱۲۳ - ۲۷ - بموجب احکام دفعہ ۱۱ - ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب ۱۸۸۳ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) مندرجہ ذیل سرکاری عہدہ داروں کو ضلع میانوالی کے ڈسٹرکٹ بورڈ کا ممبر بلحاظ عہدہ مقرر فرماتی ہے :-

۱ - ڈپٹی کمشنر میانوالی -

۲ - انجنیر انچارج نہر سنگل -

۳- سول سرجن میانوالی۔
۴- ڈسٹرکٹ انسپکٹر مدارس میانوالی۔
۵- انسپکٹر کوآپریٹو بنک میانوالی۔
۶- سب ڈویژنل افسر بھکر۔

اشتہار ہذا ان جملہ اشتہارات ماقبل کو منسوخ کر کے شائع کیا جاتا ہے۔ جو ڈسٹرکٹ بورڈ میانوالی کے ممبران بلحاظ عہدہ کے تقرر کے متعلق ہیں۔

نمبر ۲۷۱۲۴ - ۲- بموجب احکام دفعہ ۱۱- ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب ۱۸۸۳ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) مندرجہ ذیل اشخاص کو ضلع میانوالی کے ڈسٹرکٹ بورڈ کا ممبر مقرر فرماتی ہے:۔

ممبران جو بلحاظ نام مقرر کیے گئے

تحصیل میانوالی

۱- رسالدار ملک مظفر خاں آنریری مجسٹریٹ ساکن دان بھچراں . . . . . .
۲- ملک اللہ جوایا نمبردار ساکن کندیاں . . . .
۳- خان سلطان خاں آنریری مجسٹریٹ میانوالی . . . .
۴- خان شاہ ولی خاں آنریری مجسٹریٹ میانوالی . . . .
۵- لالہ ایشر داس سپہرہ ساکن میانوالی . . . .
۶- رسالدار خان باز خاں ذیلدار ساکن موچھ . . . .
۷- ملک علی خاں ثانی ذیلدار رمل .. ..

(۱ تا ۷) مکرر مقرر ہوئے۔

تحصیل عیسیٰ خیل

۱- خان بہادر خان محمد عبدالکریم خاں آنریری مجسٹریٹ عیسےٰ خیل .. .. ..
۲- خان محمد سیف اللہ خان ممبر کونسل واضع آئین و قوانین پنجاب عیسےٰ خیل۔
۳- رائے صاحب لالہ گردھاری رام ساکن کلور .. ..
۴- خان بہادر نواب ملک عطا محمد خان ساکن کالاباغ .. ..
۵- صوبیدار عمر خاں پنشنر کالاباغ .. ..

(۱ تا ۵) مکرر مقرر ہوئے۔

تحصیل بھکر

۱- ملک عمر ذیلدار ڈلیوالہ .. ..
۲- سید الہ بخش شاہ ذیلدار بیت بھوگا .. ..
۳- ملک احمد خان دھندلہ- ذیلدار دھندلہ .. ..
۴- ملک غلام حیدر ذیلدار دریا خاں .. ..
۵- دیوان منا لعل ساکن بھکر .. ..
۶- خان امیر محمد خاں ذیلدار غلاماں .. ..

(۱ تا ۶) مکرر مقرر ہوئے

۲۰- نومبر ۱۹۲۳ء

نمبر ۲۷۲۶۲ - ۲- بموجب احکام دفعہ ۱۱- ایکٹ پنجاب ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے مصدرہ ۱۸۸۳ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) مندرجہ ذیل اشخاص کو ڈسٹرکٹ بورڈ رہتک کا ممبر مقرر فرماتی ہے:۔

۱- آنریبل راؤ بہادر چودھری لال چند- او- بی- ای- رہتک
۲- چودھری شافع علی خاں- ایم- ایل- سی- گوہانہ

۴- مشتاق علی خاں ساکن چو چک واس
۵- پنڈت برہم دت پیشہ ور ٹیکس ادا کنندہ ساکن ڈوبھ

نمبر ۲۶۳۲۷- بنفاذ اختیارات مفوضہ لوکل گورنمنٹ بروئے تحتی دفعہ ۲- دفعہ ۱۱- ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب ۱۸۸۳ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) مندرجہ ذیل سرکاری عہدہ داروں کو ڈسٹرکٹ بورڈ رہتک کا ممبر بلحاظ عہدہ مقرر فرماتی ہے:-

۱- ڈپٹی کمشنر
۲- ڈسٹرکٹ انسپکٹر مدارس
۳- اگزکٹو انجنیئر (آبپاشی) حلقہ دہلی
۴- ڈسٹرکٹ میڈیکل افسر صحت- رہتک
۵- انسپکٹر انجمن ہائے امداد باہمی- رہتک

اشتہار ہذا ان جملہ اشتہارات ماقبل کو منسوخ کر کے شائع کیا جاتا ہے- جو ڈسٹرکٹ بورڈ رہتک کے ممبران بلحاظ عہدہ کے تقرر کے متعلق ہیں-

۲۶- نومبر ۱۹۲۳ء

نمبر ۲۶۳۵۲۷- بموجب احکام دفعہ ۱۱- ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب ۱۸۸۳ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) مندرجہ ذیل اصحاب کو ڈسٹرکٹ بورڈ ضلع راولپنڈی کا ممبر مقرر فرماتی ہے:-

نامزد شدہ

۱- رائے بہادر چودھری گورکھ سنگھ- راولپنڈی
۲- لالہ رام چند سوری راولپنڈی
۳- رسالدار بخشی واشدیو سنگھ- کنتریلہ
۴- بھائی جیون سنگھ- دولتالہ
۵- راجہ سلطان خاں- دھوبیراں
۶- ایس نور خاں- ریوات

نمبر ۲۶۳۶۲۷- بنفاذ اختیارات مفوضہ لوکل گورنمنٹ بروئے تحتی دفعہ ۲- دفعہ ۱۱- ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب ۱۸۸۳ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) مندرجہ ذیل سرکاری عہدہ داران کو ڈسٹرکٹ بورڈ راولپنڈی کے ممبران بلحاظ عہدہ مقرر فرماتی ہے:-

۱- ڈپٹی کمشنر راولپنڈی
۲- سینیئر اسسٹنٹ کمشنر مقیم مقام یا افسر مال
۳- اسسٹنٹ (یعنی ڈپٹی) انجسٹ- راولپنڈی
۴- اگزکٹو انجنیر محکمہ تعمیرات سرکاری- راولپنڈی
۵- ڈسٹرکٹ انسپکٹر مدارس- راولپنڈی
۶- انسپکٹر انجمن ہائے امداد باہمی- ضلع راولپنڈی

اشتہار ہذا ان جملہ اشتہارات کی تنسیخ میں شائع کیا جاتا ہے- جو ڈسٹرکٹ بورڈ راولپنڈی کے ممبران بلحاظ عہدہ کے تقرر کے متعلق ہیں-

نمبر ۲۶۴۱۲۷- بموجب احکام دفعہ ۱۱- ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب ۱۸۸۳ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) مندرجہ ذیل اشخاص کو ڈسٹرکٹ بورڈ جہلم کا ممبر مقرر فرماتی ہے:-

نامزد شدہ ممبر

۱- آنریری کپتان وصوبیدار میجر حاجی گل نواز خاں- خان بہادر- او- بی- آئی- ساکن سلوئی-
۲- ... ساکن دھریالہ جلاپ

۳۔ ایس ۔ بی سنگھ آنریری مجسٹریٹ ساکن بھون
۴۔ آنریری کپتان رسالدار میجر سردار بہادر نرائن سنگھ ساکن چکوال
۵۔ لالہ ڈھیرہ شاہ ۔ رئیس پنڈ دادن خاں
۶۔ آنریری لفٹنٹ رسالدار اسپناشی رام ساکن دومیلی

نمبر ۲۷۷۴۲ ۔ بموجب احکام دفعہ ۱۱ ۔ ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب ۱۸۸۳ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) مندرجہ سرکاری عہدہ داروں کو ڈسٹرکٹ بورڈ جہلم کے ممبر مقرر فرماتی ہے:۔

ممبر جو بلحاظ عہدہ مقرر کئے گئے۔

۱۔ ڈپٹی کمشنر جہلم
۲۔ افسر مال
۳۔ سب ڈویژنل افسر چکوال
۴۔ سب ڈویژنل افسر پنڈ دادن خاں
۵۔ سول سرجن
۶۔ ڈسٹرکٹ انسپکٹر مدارس

اشتہار ہذا ان جملہ اشتہارات کی سیریز میں شائع کیا جاتا ہے جو ڈسٹرکٹ بورڈ جہلم کے ممبران بلحاظ عہدہ کے تقرر کے متعلق ہیں۔

دستخط ۔ فضل حسین (وزیر تعلیم) دستخط ۔ اے لطیفی ۔ سکرٹری گورنمنٹ پنجاب (صیغہ جات منتقلہ)

نمبر ۲۷۷۰۲ ۔ چونکہ ڈسٹرکٹ بورڈ جہلم نے ایکٹ ۲۰ ۱۸۸۳ء (ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب) کی دفعہ ۱۶ کے احکام کے بموجب لوکل گورنمنٹ سے درخواست کی اور چونکہ جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل کو معلوم ہوا کہ ڈسٹرکٹ بورڈ مذکور کو ایک سرکاری مطلب ۔ یعنی ضلع جہلم میں سڑک گٹالیاں کا رخ بدلنے کے لئے زمین درکار ہے ۔ اس لئے بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے ۔ کہ زمین مصرحہ ذیل مطلب مذکور کے لئے مطلوب ہے ۔

یہ اعلان ایکٹ نمبر ۱ (ایکٹ حصول اراضی) ۱۸۹۴ء کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے ۔ اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر جہلم کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے ۔ کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لئے حکم حاصل کریں ۔

زمین کا پتہ

۱	۲	۳	۴	۵	۶
ضلع	تحصیل	موضع	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہو سکتا ہے ۔	رقبہ بحساب ایکڑ
جہلم	جہلم	۱۔ شیخا برلب دریا ۲۔ پنڈی خیرا ۳۔ پسوال	شمال:۔ پسوال و پرانی سڑک جنوب:۔ شیخا لب دریا و سڑک قدیم مشرق:۔ پسوال پنڈی خیرا ۔ اور شیخا لب دریا مغرب:۔ ایضاً	دفتر ڈسٹرکٹ بورڈ جہلم	ایکڑ - کنال - مرلہ ۲ - ۲ - ۱۱

نمبر ۲۷۷۰۴ ۔ اشتہار ۔ چونکہ ڈسٹرکٹ بورڈ روہتک نے ایکٹ ۲۰ ۱۸۸۳ء (ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب) کی دفعہ ۱۶ کے احکام کے بموجب لوکل گورنمنٹ سے درخواست کی اور چونکہ جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل کو معلوم ہوا کہ ڈسٹرکٹ بورڈ مذکور کو ایک سرکاری مطلب یعنی بمقام فرمانا تحصیل گوہانہ ضلع روہتک ایک سکول کی عمارت کی تعمیر کے لئے زمین

کیا جاتا ہے - کہ زمین مندرجہ ذیل مطالب مذکور کے لیئے مطلوب ہے ۔
یہ اعلان ایکٹ نمبر ۱ ایکٹ حصول اراضی ۱۸۹۴ء کی دفعہ ۶ کے احکام کے بموجب دیا گیا ہے - اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کی رو سے صاحب کلکٹر روہتک کو بذریعہ اشتہار ہذا ہدایت کی جاتی ہے - کہ زمین مذکورہ بالا کے لینے کے لیئے حکم حاصل کریں -

زمین کا پتہ

۱	۲	۳	۴	۵	۶
ضلع	تحصیل	موضع	رقبہ بحساب ایکڑ	حدود	وہ جگہیں جہاں نقشہ ملاحظہ ہوسکتا ہے
روہتک	گوہانہ	فرمانا	۰.۵۵ ایکڑ	شمال :- تالاب جنوب :- شاملات دہ مشرق :- شاملات دہ مغرب :- شاملات دہ	دفتر ڈسٹرکٹ بورڈ روہتک

نمبر ۵۰۰۷۷-۲- چونکہ اراضی مندرجہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۴۰۷۷-۲ مورخہ ۲۶ - نومبر ۱۹۲۳ء گورنمنٹ کو سرکاری غرض مندکرہ اشتہار مذکور کے لیئے بہ ضرورت اشد درکار ہے - اس لیئے معلی القاب گورنر بہادر باجلاس کونسل ایکٹ حصول اراضی ۱۸۹۴ء کی دفعہ ۱۷ کے احکام کے مطابق کلکٹر ضلع روہتک کو ہدایت کرتے ہیں - کہ وہ اراضی مذکور کے فوری قبضہ کے لیئے حکم حاصل کریں -

دستخط اے - لطیفی
سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب صیغہ جات منتقلہ
۲۷ - نومبر ۱۹۲۳ء

نمبری ۱۵ ۸ ۷ ۲ - ۲ - ان تاریخوں کی ترمیم ہیں جن کی تصریح اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۶۱۲ مورخہ ۹ - جنوری ۱۹۱۸ء میں کی گئی ہے - پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) زیر قاعدہ ۲۶ منجملہ عام قواعد انتخاب مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲ ۹۲۸۲ - مورخہ ۱۹ - مارچ ۱۹۲۳ء ڈسٹرکٹ بورڈ لاہور کی کارروائی انتخاب بدوران ۱۹۲۴ء کے لیئے مندرجہ ذیل تاریخیں مقرر فرماتی ہے :-

ترمیمات

قاعدہ ۱ - "فروری" کی جگہ "اپریل" ثبت کیا جائے گا -
" ۳ - (۱) "۳۱ - اکتوبر" کی جگہ "۳۱ - دسمبر" ثبت کیا جائے گا -
" ۵ (۱) "۲۰ - نومبر" کی جگہ "۲۰ - جنوری" ثبت کیا جائے گا -
" ۵ (۲) "دسمبر" کی جگہ "فروری" ثبت کیا جائے گا -
" ۶ (۱) "فروری و جنوری" کی جگہ "اپریل و مارچ" ثبت کیا جائے گا
" ۶ (۲) "فروری جنوری اور نومبر" کی جگہ "اپریل - مارچ اور جنوری" ثبت کیا جائے گا -
" ۷ (۱) "دسمبر" کی جگہ "فروری" ثبت کیا جائے گا -
" ۷ (۳) - "جنوری" کی جگہ "مارچ" ثبت کیا جائے گا -

۲۸ - نومبر ۱۹۲۳ء

نمبر ۳۵ ۸ ۷ ۲ - ۲ - ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب ۱۸۸۳ء کی دفعہ ۱۱ کے احکام کے مطابق پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) مشتہر فرماتی ہے - کہ اشخاص موسومہ ذیل ڈسٹرکٹ بورڈ ضلع اٹک کے ممبر مقرر ہوئے -

ممبر جو بلحاظ نام مقرر ہوئے

تحصیل اٹک

۱ - میاں شبیر خاں ذیلدار سکنہ حاجی شاہ
۲ - خان بہادر ملک محمد امین خاں - او - بی - ای - سکنہ شمس آباد
۳ - صوبیدار میجر و آنریری کپتان سردار بہادر عجب خاں - آئی - او - ایم - سکنہ شادی خاں
۴ - لفٹننٹ خان سکندر حیات خاں - ایم - بی - ای - سکنہ واہ
۵ - سید گلاب شاہ ٹھیکیدار سکنہ مرزا -

تحصیل فتح جنگ

۱ - ملک دوست محمد خاں ذیلدار سکنہ بہتر -
۲ - ملک شاہ ولی خاں ذیلدار سکنہ جنگل -
۳ - رائے صاحب مصر بال مکند سکنہ فتح جنگ
۴ - ملک نواب خاں ذیلدار سکنہ ملل
۵ - لفٹننٹ سردار محمد نواز خاں سکنہ کوٹ فتح خاں
۶ - صوبیدار بودہ سنگھ سکنہ ادھوال

تحصیل پنڈی گھیپ

۱ - خان بہادر نواب ملک غلام محمد خاں سکنہ پنڈ گھیپ
۲ - خان صاحب ملک محمد امیر خاں سکنہ پنڈی گھیپ
۳ - ملک جہان خاں ذیلدار سکنہ کھنڈا
۴ - خان غلام سرور خاں ذیلدار مکھڈ
۵ - ملک خاکی جاں سکنہ کھنڈا
۶ - لالہ گنپت رائے ٹھیکہ دار سکنہ جنڈ

تحصیل تلاگنگ

۱ - ملک محمد اشرف خاں علاقہ دار سکنہ پیر افتیحال
۲ - خان صاحب ملک سلطان مبارز خاں علاقہ دار سکنہ لاوا
۳ - پیر ولایت شاہ علاقہ دار سکنہ ڈنڈا شاہ بلاول
۴ - ملک نواب خاں سکنہ تمن
۵ - رسالدار موتی سنگھ - چھاچھی - آئی - ڈی - ایس - ایم - جاگیردار سکنہ ڈھڈھمبر

ممبر جو زیر دفعہ ۱۱ تحتی دفعہ ۲ - ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب مقرر ہوئے -

۱ - ملک فتح خاں ولد ملک سمند خاں سکنہ لاوا

نمبر ۶ ۳ ۸ ۷ ۲ - او ان اختیارات کی رو سے جو لوکل گورنمنٹ کو زیر تحتی دفعہ ۲ - دفعہ ۸ - ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب ۱۸۸۳ء تفویض ہوئے ہیں - پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) مندرجہ ذیل عہدہ داران کو ڈسٹرکٹ بورڈ ضلع اٹک کے ممبر بلحاظ سرکاری عہدہ دار مقرر فرماتی ہے :-

۱ - صاحب ڈپٹی کمشنر
۲ - صاحب سب ڈویژنل افسر پنڈی گھیپ

۳ - صاحب ڈسٹرکٹ انسپکٹر مدارس

۴ - صاحب سول سرجن

۵ - صاحب انسپکٹر انجمن ہائے امدادی قرضہ کیمبل پور

۶ - ریونیو اسسٹنٹ اٹک

اشتہار ہذا اون جملہ سابقہ اشتہارات کی تنسیخ میں شائع ہوا ہے - جو ڈسٹرکٹ بورڈ اٹک کے ممبروں کے بلحاظ سرکاری عہدہ تقرر کے متعلق ہیں -

کمیٹیاں

۲۴ - نومبر ۱۹۲۳ء

نمبر ۲۷۵۷۰ - ج - بہ تنسیخ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۴۸ - مورخہ ۲۳ - اپریل ۱۸۹۵ء اور ان اختیارات کی رو سے جو میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء کی دفعات ۱۱ و ۱۲ کی رو سے تفویض ہوئے ہیں - پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) عام انتخابات کے نتائج کی مشتہری کی تاریخ سے بذریعہ اشتہار ہذا میونسپل کمیٹی راولپنڈی ضلع راولپنڈی کے ممبروں کی تعداد ۲۰ مقرر فرماتی ہے - جس میں سے ۱۵ - منتخب شدہ ہونگے - اور ۵ نامزد شدہ -

نمبر ۲۷۵۷۰ - بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۴۴۴۴ - مورخہ ۱۶ - اکتوبر ۱۹۲۳ء پنجاب گورنمنٹ بہ نفاذ اختیارات مفوضہ لوکل گورنمنٹ بروئے دفعہ ۲۴۰ (۱) (ب) (ج) (د) ایکٹ میونسپل پنجاب ۱۹۱۱ء جیسا کہ اوسکی بعد میں ترمیم ہوئی - میونسپلٹی راولپنڈی ضلع راولپنڈی کے لئے مندرجہ ذیل قواعد مرتب فرماتی ہے - اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۰۸۶۶ - مورخہ ۳۰ - ستمبر ۱۹۱۹ء بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے -

قواعد

۱ - ممبروں کے انتخاب کی غرض سے راولپنڈی کی میونسپلٹی ۱۵ حلقہ جات انتخاب میں تقسیم کی جائینگی جن کی حدود کی تفصیل گوشوارہ منسلکہ قواعد ہذا میں درج کی گئی ہے - حلقہ جات انتخابیہ ۱۲ و ۱۵ کے لئے ہر ایک میں صرف ایک نمائندہ منتخب کیا جائے گا - لیکن حلقہ جات ۱۳ و ۱۴ کے لئے دو ممبر ہونگے -

۲ - کوئی شخص بطور ممبر منتخب ہونے کا حقدار نہیں ہوگا تاوقتیکہ

(۱) وہ میونسپلٹی کا مرد باشندہ نہ ہو - کم از کم ۲۵ سال کی عمر کا نہ ہو - اور انگریزی یا کسی دیگر ہندوستانی زبان لکھ پڑھ نہ سکتا ہو - اور تاوقتیکہ وہ -

(الف) تحصیل راولپنڈی میں واقع اراضی کی نسبت کم از کم ۵ روپیہ سالانہ معاملہ زمین ادا نہ کرتا ہو یا بطور مفوض الیہ سرکار وصول نہ کرتا ہو - یا

(ب) میونسپلٹی کی حدود کے اندر واقع کم از کم ۱۵۰۰ روپیہ کی مالیت کی غیر منقولہ جائداد نہ رکھتا ہو - یا

(ج) کم از کم ۷۵ ماہوار کی آمدنی نہ رکھتا ہو - یا

(د) امتحان انٹرمیڈیٹ یا پنجاب یونیورسٹی کا مسلمہ کوئی دیگر مساوی یا بالاتر امتحان پاس نہ کر چکا ہو - یا پنجاب یونیورسٹی کا کوئی امتحان علوم مشرقیہ پاس نہ کر چکا ہو -

نوٹ :- اگر باپ اور بیٹا اکٹھے رہتے ہوں - تو قابلیت مندرجہ ضمن ۲ (الف) و (ب) صرف باپ کی قابلیت سمجھی جائیگی - اور اگر باپ کی خواہش ہو - تو اس کی جگہ اسکا بیٹا مقرر ہو سکتا ہے -

۳ - کوئی شخص میونسپلٹی راولپنڈی میں بطور رائے دہندہ درج رجسٹر ہونے کا حقدار نہیں ہوگا تاوقتیکہ

(الف) تاوقتیکہ وہ مرد نہ ہو - ۲۱ سال کی عمر کا نہ ہو - اور اس سال کی یکم دسمبر سے عین ماقبل ۱۲ ماہ تک جسمیں رجسٹر رائے دہندگان تیار یا ترمیم کیا گیا ہو - عام طور پر میونسپلٹی کی حدود کے اندر نہ رہا ہو یا کاروبار نہ کرتا رہا ہو اور

(ب) میونسپلٹی کی حدود کے اندر واقعہ کم از کم ۳۰۰ روپیہ کی غیر منقولہ جائداد نہ رکھتا ہو - یا

(ج) راولپنڈی تحصیل میں کم از کم ۲/۱ ۷ روپیہ سالانہ معاملہ زمین نہ ادا کرتا ہو یا بطور مفوض الیہ سرکار نہ وصول نہ کرتا ہو - یا

(د) میونسپلٹی کی حدود کے اندر واقع کسی مکان یا حصہ مکان کیلئے کم از کم ۲ روپیہ ماہوار کرایہ نہ ادا کرتا ہو۔ یا
(ہ) کم از کم ۲۰ روپیہ ماہوار کی آمدنی نہ رکھتا ہو۔ یا
(و) وہ امتحان میٹریکولیشن سکول لیونگ سرٹیفکیٹ یا پنجاب یونیورسٹی کا مسلمہ کوئی دیگر مساوی یا بالاتر امتحان یا نہ کرچکا ہو۔ یا پنجاب یونیورسٹی کا کوئی امتحان علوم مشرقیہ پاس نہ کرچکا ہو۔

۴۔ ہر ایک شخص اس امر کا حقدار ہو گا کہ میونسپلٹی کے کسی ایک حلقہ میں یعنی یا تو اوس حلقہ میں جسمیں وہ رہتا ہو یا اپنی مرضی (اگر کوئی ہو) جس کے متعلق اوسے قابلیت حاصل ہو۔ اسکا نام درج رجسٹر کیا جائے۔ لیکن کوئی شخص قاعدہ ۳ کے مندرجہ کسی حکم کے باوجود ایک سے زیادہ رائے دینے کا مستحق نہیں ہو گا۔

تشریح:۔ اگر کسی شخص کا نام حلقہ ۳ اور ۴ امیں بطور رائے دہندہ درج رجسٹر ہو۔ تو اوسکو ان نشستوں میں سے ہر ایک کے لئے ایک ایک ووٹ دینے کا حق حاصل ہو گا جنکے متعلق حلقہ مذکور میں انتخاب کے موقعہ پر مقابلہ

گوشوارہ الف

تقسیم حلقہ جات اندرون میونسپلٹی راولپنڈی

نمبر حلقہ	تفصیل حدود
۱	شمال۔ وسط موچی بازار۔ چوک راجا بازار اور موچی بازار سے چوک بوہڑ والا تک مشرق۔ وسط موچی بازار۔ چوک بوہڑ والا سے اس پل تک جو ڈکہ کے نزدیک نالہ کلاں پر ہے۔ جنوب۔ وسط نالہ کلاں ڈکہ والا پل سے دریائے لی تک اور اُس کے پل سٹی صدر روڈ تک۔ جو دریائے لی پر ہے۔ مغرب۔ وسط صدر روڈ و راجہ بازار پکے پل سے جو دریائے لی پر ہے۔ چوک راجا و موچی بازار تک
۲	شمال۔ وسط بازار کلاں چوک ڈنگی کھوئی سے اوس چوک تک جو منا شاہ کاکو شاہ کی دوکان کے نزدیک واقع ہے۔ مشرق۔ کوچہ لالہ سیوا رام ماسوائے اون گھروں کے جو مغربی لائن میں واقع ہیں۔ جنوب۔ حلقہ نمبر ۱ مغرب۔ وسط راجا بازار۔ چوک موچی اور راجا بازار سے چوک ڈنگی کھوئی تک۔
۳	شمال۔ وسط بازار کلاں اوس چوک سے جو منا شاہ کاکو شاہ کی دوکان کے متصل واقع ہے۔ اوس چوک تک جو نند سنگھ حلوائی کی دوکان کے متصل واقع ہے۔ مشرق۔ وسط کوچہ مہنت سدا نند براستہ چاہ میاں منڈا چوک بوہڑ والا تک جنوب۔ حلقہ نمبر ۱ مغرب۔ حلقہ نمبر ۲
۴	شمال۔ وسط بازار کلاں اوس چوک سے جو نند سنگھ حلوائی کی دوکان کے نزدیک واقع ہے اوس چوک تک جو للنا شاہ کی بیٹھک کے متصل واقع ہے۔ مشرق۔ وسط کوچہ جگیاں۔ بازار کلاں سے چوک دھرم سالہ زرگراں تک۔ جنوب۔ وسط کوچہ نہال سنگھ چوک دھرم سالہ زرگراں سے اوس چوک تک جو برج لال کے مکان کے متصل واقع ہے۔ اور اس سے آگے کوچہ نہال سنگھ بشمول مکانات ہر دو اطراف اوس چوک تک جو بی تیجا سنگھ کے مکان کے نزدیک واقع ہے۔ اور پھر آگے وسط کوچہ مسجد میاں مدا اوس چوک تک جو مسجد کے متصل واقع ہے مغرب۔ حلقہ نمبر ۳
۵	شمال۔ حلقہ جات نمبر ۳ و ۴ مشرق۔ وسط کوچہ زرگراں و بازار چٹی ہٹیاں۔ چوک دھرم سالہ زرگراں سے مسجد کیمیا نوالی تک اور آگے وسط کوچہ ملحقہ ٹوہا اندھیاں و رام گودام روڈ دریائے لی تک۔ جنوب۔ دریائے لی۔ مغرب۔ حلقہ نمبر ۱

نمبر حلقہ	تفصیل حدود
۶	شمال - وسط کوچہ لہاراں اُس چوک سے جو دھرم سالہ زرگراں کے متصل واقع ہے - اوس چوک تک جو سادھو جگی کے مکان کے نزدیک واقع ہے - اور پھر وہاں سے وسط سڑک محلہ تیلیاں اور وسط سڑک چک لالہ میونسپل حد تک - مشرق میونسپل حد جنوب - میونسپل حد مغرب - حلقہ نمبر ۵
۷	شمال - وسط بازار کلاں اور سڑک کوڑھی خانہ اوس چوک سے جو لمنا شاہ کی بیٹھک کے متصل واقع ہے - میونسپل حد تک - مشرق - میونسپل حد جنوب - حلقہ نمبر ۶ مغرب - حلقہ نمبر ۴
۸	شمال - وسط سڑک مری میونسپل حد سے چوک مری روڈ تک - اور اوس سڑک تک جو کلیان داس کے مندر کو جاتی ہے - اور آگے وسط سڑک مندر کلیان داس اوس چوک تک جو شفاخانہ برانچ نمبر ۲ کے متصل واقع ہے - مشرق - میونسپل حد جنوب - حلقہ جات نمبر ۷ و ۹ مغرب - کوچہ ایس تارا سنگھ بمعہ چھوٹے چھوٹے ملحقہ کوچہ جات و مکانات واقع ہر دو اطراف چوک سید پوری دروازہ تک جو بی ہرنام سنگھ سپلائی ایجنٹ کے مکان کے نزدیک واقع ہے - آگے وسط کوچہ خورد اور کوچہ دھرم سال بھائی ٹہل سنگھ و کوچہ دیوی دوارہ شمالی سرکلر روڈ تک - پھر وہاں سے اوس چوک تک جو شفاخانہ برانچ نمبر ۲ کے متصل واقع ہے -
۹	شمال - شمالی سرکلر روڈ مشرق - حلقہ نمبر ۸ جنوب - وسط کوچہ گجرالاں - مراد بخش کے مکان سے براستہ کوچہ دھرم سالہ بی ہری سنگھ کی جنوبی جانب ایس شام سنگھ کے مکان تک ہے مغرب - وسط کوچہ دھرم سالہ بارہ دری و کوچہ رہتوالیاں اور کوچہ نیاریاں مراد بخش کے مکان سے چوک دا تونا تو سرکلر روڈ تک - جہاں سے سڑک امام بارہ تک
۱۰	شمال - حلقہ نمبر ۹ مشرق - حلقہ نمبر ۸ جنوب - حلقہ جات نمبری ۳ و ۴ مغرب - وسط کوچہ دھرم سالہ مناسنگھ (زرنگاریاں) اوس چوک سے جو کاکو شاہ مناشاہ کی دکان واقع بازار کلاں کے بالمقابل واقع ہے - اوس چوک تک جو مکان بھائی ٹھاکر سنگھ کے متصل واقع ہے - اور آگے شاہ چراغ کے مقبرے تک اور پھر وہاں سے اوس چوک تک جو مکان ایم ہرنام سنگھ بشمول مکانات واقع ہر دو اطراف کے متصل واقع ہے - اور آگے وہ مکانات جو کوچہ کھلالاں کے جنوب کی طرف واقع ہیں - چوک شاہ نذر اور تمام کوچہ دھوبیاں تک -
۱۱	شمال - شمالی سرکلر روڈ مشرق - حلقہ جات نمبر ۹ و ۱۰ جنوب - حلقہ نمبر ۲

نمبر حلقہ	تفصیل حدود
	مغرب - بازار بانساں والہ
۱۲	شمال - میونسپل حد مشرق - حلقہ جات نمبر ۱۰ و ۲ و ۱۱ جنوب - دریائے لی مغرب - دریائے لی
۱۳ رتہ امرال	شمال - میونسپل حد اوس مقام سے جہاں یہ دریائے لی سے علیحدہ ہوتی ہے - برجی حد بسمت ریلوے نمبر ۷۴ تک مشرق - دریائے لی جنوب - برجی حد لبست ریلوے نمبر ۵۸ سے برجی نمبر ۶۲ تک جو دریائے لی کے دائیں کنارے پر واقع ہے مغرب - برجی حد لبست ریلوے نمبر ۷۴ سے برجی حد لبست ریلوے نمبر ۵۸ تک
۱۴	شمال - حد چھاؤنی مابین برجی ہائے نمبر ۵۳ و ۵۴ مشرق - حد چھاؤنی مابین برجی ہائے ۷۴ و ۱۰۰ - اور ۵۳ و ۱۰۰ جنوب - حد چھاؤنی مابین برجی ہائے نمبری ۷۸ و ۷۴ مغرب - حد چھاؤنی مابین برجی ہائے نمبری ۵۴ و ۵۷
۱۵	شمال - حد میونسپل مشرق - حلقہ نمبر ۸ جنوب - حلقہ جات نمبر ۸ - ۹ و ۱۱ مغرب - سڑک شاہ اللہ دتہ و سڑک مسان چوک بازار بانساں والہ اور دریائے لی سے -

نمبر ۶۲۹ ۲۷ - ضوابط ذیل مرتبہ زیر دفعات ۱۸۹ (۳) و ۱۹۰ و ۱۹۹ (۱) میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء کمیٹی رقبہ مشتہرہ چیچا وطنی ضلع منٹگمری کو پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) نے زیر دفعہ ۲۰۱ (۱) ایکٹ مذکور منظور فرمایا لیا ہے - اور وہ اطلاع عام کے لئے شائع کئے جاتے ہیں -

ضوابط مذکور اشتہار ہذا کی تاریخ سے ۶ ہفتہ بعد نافذ العمل ہونگے :-

ضوابط

(۱) ہر ایک شخص جو کسی عمارت کو تعمیر یا کرر تعمیر کرنا چاہئے - وہ ایسے ارادہ کی اطلاع تحریراً سیکرٹری کمیٹی کو حسب نمونہ فارم الف منسلکہ ضوابط ہذا دیگا - اور ساتھ ہی اس کے حسب ذیل کاغذات پیش کرے گا :-

(الف) ایک نقشہ اوس عمارت کا جو تعمیر یا کرر تعمیر کرنی تجویز کی جائے - اور

(ب) تصریحات مصرحہ فارم (نمونہ) ب منسلکہ ضوابط ہذا

(۲) فارم الف و ب کی نقول رقبہ مشتہرہ کے دفتر سے بلا اجرت ملسکتی ہیں

۳ - عمارت کا نقشہ فی فٹ کم از کم ⅛ - ۱ انچ میں کھینچا جائیگا - نقشہ کی دو پرت ارسال کرنی پڑینگی - اور اوس میں امور ذیل کی تصریح ہونی ضروری ہوگی :-

(۱) ہر ایک فرش کا نقشہ

(۲) عمارت کی بڑی دیواروں کے باہر تمام بڑھاؤ کا محل وقوع اور حجم

(۳) جملہ مجوزہ نالیوں - پاخانوں - بیٹھوں - پیشاب گاہوں اور گندے پانی کے چوبچوں کا محل وقوع

(۴) بنیادوں کی سطح و عرض اور کرسی کے لحاظ سے زیرین فرش کی سطح (دیکھو ضابطہ (۴)

سکتی ہے۔ کہ وہ نقشہ جات و تصریحات مطلوبہ بروئی ضابطہ ا کے علاوہ مجوزہ عمارت کی ایلیویشن و سکشن اور اس کے ساتھ تعمیر کے اوس مصالحہ اور ان طریقوں کے متعلق پوری پوری تصریحات ارسال کرے۔ جو بیرونی دیواروں۔ پردہ دیواروں۔ بنیادوں۔ چھتوں۔ فرشوں۔ زینوں انگیٹھیوں اور چمنیوں کے متعلق کام میں لائے جانے ہوں۔

۴۔ کسی کرسی کی اقل درجہ بلندی کوچہ کی وسطی سطح کے اوپر ایک فٹ ہوگی اور کرسی پکی اینٹوں کی ہوگی۔

۵۔ کسی عمارت کی چھت گھاس یا کسی دیگر بآسانی آتشگیر مصالحہ سے نہیں بنائی جائیگی۔

۶۔ کوئی انگیٹھی اس وقت تک تعمیر نہیں کی جائے گی جب تک کہ اس کے نیچے اور گرد کا فرش تین فٹ کے عرض میں مٹی کے کھپریلوں یا کنکریٹ یا دیگر ناقابل سرایت آتش مصالحہ سے ناقابل سرایت آتش نہ بنا دیا گیا ہو۔

۷۔ ہر ایک انگیٹھی میں اس کو بطور انگیٹھی استعمال کرنے سے پہلے لوہے۔ اینٹ یا پتھر کے دودکش بنائے جائینگے تاکہ ان میں سے دھواں بلا روک ٹوک نکل سکے

۸۔ کوئی دودکش اس طرح نہیں بنایا جائیگا۔ کہ وہ کسی ایسی دیوار یا عمارت کے جو آتشگیر مصالحہ کی بنی ہوئی ہو۔ بیچ میں سے یا اوس سے ایک فٹ کے اندر گذرے۔ بجز اوس صورت کے کہ وہ اس مقام سے گذرے۔ جہاں سے وہ باہر نکلتا ہو۔ اس مقام پر لازم ہوگا۔ کہ دودکش مذکور کو غیر آتشگیر مصالحہ کے کم از کم ایک فٹ موٹے غلاف سے محفوظ کر دیا جائے۔

۹۔ کسی عمارت میں کوئی نالی یا موری کسی ایسے کمرہ سے نہیں گزرے گی۔ جو بطور رہائشی کمرہ یا خوابگاہ استعمال ہوتا ہو۔ یا استعمال کیا جانا مقصود ہو۔

۱۰۔ کوئی موری کسی عمارت کی کسی دیوار کی موٹائی کے اندر تعمیر نہیں کی جائیگی

۱۱۔ چھتوں کے پانی کے اخراج کے لئے جملہ سٹیک پائپ۔ (لوہے کے پرنالے) ڈھلے ہوئے لوہے کے ہونے چاہئیں۔

۱۲۔ پختہ ٹٹیاں و پاخانے جن میں پانی کا انتظام نہ ہو۔ اس طرح تعمیر کئے جائیں گے۔ کہ تمام میلا براہ راست دھات یا مٹی کے اوس قابل انتقال ظرف میں گرے۔ جو نشست کے عین نیچے رکھا جائے۔

۱۳۔ ہر ایک ٹٹی۔ پاخانہ۔ پیشاب گاہ غسل خانہ اور باورچی خانہ کے لئے ایک موری مہیا کی جائیگی ایسی موری روغنی نلوں سرمٹ والی اینٹوں یا دیگر غیر جاذب مصالحہ کی بنائی جائے گی اور وہ ٹٹی پاخانہ۔ پیشاب گاہ۔ غسل خانہ یا باورچی خانہ کے فرش کو حسب ذیل کے ساتھ ملائیگی:-

(۱) میونسپل پختہ نالی کے ساتھ۔ یا

(۲) پرائیویٹ گندے پانی کے چوبچہ کے ساتھ جو طریق مابعد کے مطابق تعمیر کیا گیا ہو

۱۴۔ ہر ایک ٹٹی۔ پاخانہ اور پیشاب گاہ کا فرش:-

(۱) پختہ مصالحہ۔ کھپریل یا سرمٹ کا بنا ہوگا

(۲) ہر ایک حصہ میں ٹٹی۔ پاخانہ یا پیشاب گاہ سے ملحقہ زمین کی سطح کی بیول سے اوپر کم از کم تین انچ کی بلندی پر ہوگا۔ اور

(۳) موری کی طرف ایسے طریق میں ڈھلوان ہوگا۔ کہ سیال مادہ جلدی سے بہہ کر نکل سکے

۱۵۔ ہر ایک پیشاب گاہ میں دیواریں فرش سے اوپر تین فٹ کی بلندی تک اور ہر ایک ٹٹی و پاخانہ میں نشست دو دیواریں ہر دو فرش سے اوپر تین فٹ کی بلندی تک دھات یا پختہ مصالحہ کی بنائی جائیں گی۔

۱۶۔ ہر ایک ٹٹی پاخانہ۔ یا پیشاب گاہ میں آمدورفت ہوا کا کافی انتظام کیا جائیگا جس کے لئے کسی ایسی ٹٹی۔ پاخانہ یا پیشاب گاہ کی صورت میں جو کسی عمارت میں یا اوس کے نزدیک واقع ہو۔ کسی ایک دیوار میں ... حتی الامکان چھت کے قریب کم از کم ایک فٹ مربع رقبہ میں ایک منفذ ہوا بنایا جائیگا

جس کا براہ راست کھلی ہوا کے ساتھ تعلق ہوگا۔

۱۷۔ ہر ایک ٹٹی یا پاخانہ اس طرح بنایا جائیگا کہ:—

(۱) اوس کی صفائی کی غرض سے اوس میں مناسب آمدورفت ہو سکے

(۲) جب اوس کا بیرونی دروازہ کھلا ہو۔ تو نشستیں کوچہ یا کسی دیگر پبلک جگہ سے دکھائی نہ دیں۔

۱۸۔ کوئی پاخانہ کسی عمارت کے کسی بالائی فرش پر نہیں بنایا جائیگا بجز اوس صورت کے کہ قابل انتقال ظروف مہیا کئے جائیں۔

۱۹۔ کوئی شخص گندے پانی کا کوئی پرائیویٹ چوبچہ نہیں بنائیگا:—

(۱) بجز اوس صورت کے کہ اوس عمارت سے جس کے لئے وہ مطلوب ہو۔ ۱۰۰ فٹ کے اندر کوئی میونسپل موری نہ ہو۔

(۲) بجز اوس صورت کے کہ غیر سرکاری اراضی کی حدود کے اندر ہو

(۳) بجز گندے پانی کے اوس چوبچے کے جو پختہ مصالحہ کا بنا ہوا ہو اور اس کا قابل انتقال ڈھکنا ڈھلے ہوئے لوہے کا ہو۔

(۴) بجز اوس صورت کے کہ چوبچہ مذکور میں صفائی کے لئے اوس میں کافی راستہ ہو۔

(۵) اگر وہ کسی آباد عمارت کے سامنے کے ۱۰۰ فٹ کے اندر واقع ہو۔

۲۰ (الف) سطح فرش زمین پر بڑھاؤ۔

(۱) بڑھاؤ کلہم اوس عمارت کے سہارا پر ہونا چاہیئے جس سے وہ پیوستہ ہو

(۲) کوئی بڑھاؤ اس عمارت کے سامنے کے حصہ سے جس سے وہ متعلق ہو دو فٹ سے زیادہ بڑھا ہوا نہیں ہوگا۔

(۳) کوئی بڑھاؤ نالی کے سڑک کی طرف کے کنارہ کے آگے نہیں بڑھیگا

(۴) بڑھاؤ کے نچلے حصہ سے اور نالی کے بیرونی کنارہ پر سطح سڑک سے عمودی فاصلہ ایک فٹ سے کم نہیں ہوگا۔

(۵) کسی بڑھاؤ کے کسی حصہ اور کوچہ کے مرکزی خط کے درمیان کھلی جگہ سکونتی کوچوں میں ۸ فٹ سے یا کاروباری بازاروں میں ۸ فٹ سے کم نہیں ہوگی

(۶) جہاں پہیہ دار گاڑیوں کی آمدورفت کا انتظام مطلوب نہ ہو۔ اور مکان کے فرش کی بلندی نالی کے سڑک کے کنارہ پر سے اوپر ایک فٹ سے کم ہو۔ وہاں ضروری سیڑھیاں عمارت کے اندر کی طرف بنانی چاہئیں۔ اور کسی بڑھاؤ کی اجازت نہیں دی جائیگی۔

(ب) سیڑھیاں

اگر کسی مکان کی سطح فرش نالی کے سڑک کی طرف کے کنارہ پر سڑک کی سطح سے اوپر ایک فٹ سے زیادہ ہو۔ تو آمدورفت کی اجازت باہر نکلی ہوئی سیڑھیوں کے ذریعہ دی جاسکتی ہے بشرطیکہ وہ شرائط مندرجہ قاعدہ ۳ کے مطابق ہوں۔ اوپر کی سیڑھی دو فٹ سے زیادہ لمبی اور نچلی سیڑھیاں ایک فٹ سے زیادہ لمبی نہیں ہونی چاہئیں۔ سیڑھیاں۔ لکڑی پتھر یا سیمنٹ کنکریٹ کی ہو سکتی ہیں۔ جو موٹائی میں دو انچ سے کم نہیں ہونگی سیڑھیوں کے نیچے سہارا کی غرض سے بریکیٹیں لگائی جائیں گی۔ بشرطیکہ ان کا درمیانی فاصلہ ایک میانے سے دوسرے میانہ تک ڈیڑہ فٹ سے کم نہ ہو اور بشرطیکہ وہ سیڑھی کی نچلی طرف کے نیچے ۶ انچ سے زیادہ نہ بڑھیں اور اس سے آگے نہ پھیلیں۔

(ج) پہیہ دار گاڑیوں کے لئے کراسنگ (پل)

جب پرائیویٹ جائدادیں پہیہ دار گاڑیوں کے واسطے آمدورفت کا انتظام مطلوب ہو یا جب نالی کے مجرائے آب کی چوڑائی ایک فٹ سے زیادہ ہو۔ تو نالی کے اوپر کراسنگ کی اجازت دی

ایسے پل (کراسنگ) کی لمبائی ۴ فٹ سے تجاوز نہیں کرے گی اور وہ عام طور پر قابل انتقال ہونا چاہیئے اور ڈھلے ہوئے لوہے کا منقش نمونہ کا ہونا چاہیئے۔ نالی کی تہ سے پل (کراسنگ) کی اندرونی طرف تک بلندی ۹-۱ انچ یا نالی کی پوری اونچائی کے برابر ہونی چاہیئے۔ یا دونوں میں سے جو زیادہ ہو۔ اگر صحن کی سطح سڑک کی سطح سے اونچی ہو۔ تو گاڑیوں کے استعمال کے لئے جو ڈھلوان پشتہ درکار ہو گا وہ عمارت کے اندر بنایا جائیگا۔ اور وہ کوچہ یا بازار میں حائل نہیں ہو گا

(ح) بالائی سطح ہائے فرش پر بڑھاؤ

چھجہ یا کسی قسم کی اسی طرح کی کسی اور عمارت کے حصہ اور کوچہ کے مرکزی خط کے درمیان کھلی جگہ سکونتی بازاروں میں ۶ فٹ سے یا کاروباری بازاروں میں ۸ فٹ سے کم نہیں ہوگی۔

چھجہ یا ہر قسم کا بڑھاؤ عمارت کے سامنے حصہ سے ۳ فٹ سے زیادہ نہیں ہو گا۔

۲۱- دو منزلوں سے زیادہ کسی رہائشی مکان میں جس میں ارضی فرش شامل ہے۔ ۲۲۵ مربع فٹ سے کم بالائی رقبہ کا اندرونی احاطہ نہیں ہو گا۔ اور دو منزلوں سے زیادہ کسی رہائشی مکان میں جس میں ارضی فرش شامل ہو۔ ۱۰۰ مربع فٹ سے کم بالائی رقبہ کا کوئی اندرونی احاطہ شامل نہیں ہو گا۔

۲۲ (۱) ہر ایک اندرونی احاطہ کرسی کی سطح تک بلند ہونا چاہیئے۔ (دیکھو ضابطہ ۴)

(۲) ہر ایک اندرونی احاطہ کا کل رقبہ بغیر چھت کے ہونا چاہیئے۔ اور صفائی کی غرض سے آمد و رفت کے قابل ہونا چاہیئے اور کوئی عمارت اس کے اندر یا باہر یا ایسے طریق میں نہیں بنانی چاہیئے جس سے وہ احاطہ کے اوپر پھیل سکے۔

۲۳- کوئی شخص کوئی ایسا کمرہ تعمیر نہیں کریگا۔ جو کم از کم ۱۴۴ مربع فٹ کے بالائی فرشی رقبہ کے ساتھ رہائش کے کمرہ یا خوابگاہ کے طور پر استعمال کیا جاتا ہو۔

۲۴- کوئی شخص کوئی ایسا کمرہ تعمیر کرنے کا مجاز نہیں ہو گا۔ جو رہائش گاہ یا خوابگاہ کے طور پر استعمال کیا جاتا ہو بجز اوس صورت میں کہ روشنی و ہوا کی غرض سے اوس میں ایک یا زیادہ کھڑکیاں۔ دروازے یا دیگر ایسے منافذ نہ رکھے گئے ہوں۔ جن کا مجموعی رقبہ ایسے کمرہ کے فرشی رقبہ کے کم از کم ⅒ حصہ کے برابر ہو اور جو اوس دیوار کے سامنے جس میں ایسی کھڑکی دروازہ یا دیگر منفذ بنایا جائے قایم الزاویہ پر ناپ کر کم از کم ۶ فٹ کھلی جگہ میں کھلتے ہوں اور کل عرض میں اور ایسی کھڑکی دروازہ یا دیگر منفذ یا مخرج ہوا کی لمبائی میں اوس برآمدہ میں کھلتے ہوں۔ جو جگہ مذکور میں ہو۔ اور ہر ایک ایسے دروازہ یا کھڑکی کو اس طرح تعمیر کیا جائے گا۔ کہ وہ پورے طور پر کھل سکے۔

۲۵- کوئی شخص کوئی ایسی عمارت بنانے کا مجاز نہیں ہو گا۔ جس میں پانچ سے زیادہ منزلیں ہوں۔ اور ارضی فرش شامل ہو۔ اور کوئی شخص کوئی دو سے زیادہ منزلوں والی عمارت تعمیر کرنے کا مجاز نہیں ہو گا۔ الا اوس صورت میں کہ ایسی عمارت کی بیرونی دیواریں۔ اینٹ۔ پتھر یا ری انفورسڈ کنکریٹ کی بنی ہوں۔

۲۶ (۱) ایک سے زیادہ منزلوں والی عمارات کی صورت میں جس میں ارضی فرش شامل ہو ایسی منزل کی اونچائی:-

ارضی فرش کی صورت میں ۱۲ فٹ سے
پہلی منزل کی صورت میں ۱۱ فٹ سے
دوسری منزل کی صورت میں ۱۰ فٹ سے
تیسری منزل کی صورت میں ۱۰ فٹ سے
پانچویں منزل کی صورت میں ۱۰ فٹ سے کم نہیں ہوگی

(۲) کسی ایسی عمارت کی افقی تقسیم جو اس طرح بنائی گئی ہو۔ کہ وہ رہائش یا خوابگاہ کے طور پر استعمال ہو سکے ضابطہ ہذا اور ضوابط ۲۴-۲۶ کی غرض سے ایک منزل سمجھی جائے گی خواہ ایسی تقسیم عمارت کی کل گہرائی یا عرض پر پھیلی ہوئی نہ ہو۔

افسر نو آبادی ________ کو ارسال کی گئی ________

(ارسال کنندہ عہدہ دار کے مختصر دستخط)
سکرٹری کو بتاریخ ________ واپس کی گئی ________

(ارسال کنندہ افسر کے مختصر دستخط)
بتاریخ ________ کمیٹی میں ارسال کی گئی ________

(مختصر دستخط سیکرٹری) ________
کمیٹی کے حکم کا خلاصہ ________

مختصر دستخط سیکرٹری
(اندراج ذیل درخواست کنندہ پر کریگا)

منجانب ________

بخدمت ________

________ سیکرٹری کمیٹی رقبہ مشتہرہ

میں بذریعہ تحریر ہذا زیر دفعہ ۱۸۹ (۲)، میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء نوٹس دیتا ہوں کہ میں ایک عمارت جس کی تصریح فارم ب میں کی گئی ہے اور جو (*) میں واقع ہے تعمیر / مکرر تعمیر کرنا چاہتا ہوں۔ میں :-

(الف) نقشہ جات کی دو پرت مطلوبہ بروے ضابطہ کمیٹی ________
(ب) مجوزہ عمارت کی تصریح ________

منسلک کرتا ہوں　　دستخط ________
　　تاریخ ________

* یہاں کوچہ۔ حلقہ وغیرہ درج کرو

فارم (ب)

(مجوزہ عمارت کی تصریح)

۱۔ کسی سالم مکان یا کسی مکان کے بیشتر حصہ کی تعمیر یا مکرر تعمیر کی صورت میں :-

(الف) اوس زمین کا بلاک ونمبر احاطہ جس پر عمارت کی تعمیر یا مکرر تعمیر مقصود ہو ________
(ب) اوس مکان کا مکان نمبر (اگر کوئی ہو) جس کی مکرر تعمیر مقصود ہو ________
(ج) وہ غرض جس کے واسطے عمارت کو استعمال کرنا مقصود ہو

____

(د) مصالحہ جو دیواروں کی تعمیر میں استعمال کیا جاتا ہو ________

(ہ) اون منزلوں کی تعداد جن پر عمارت مشتمل ہو گی ________
(و) اون باشندوں کی تخمینی تعداد جن کی رہائش کا انتظام مقصود ہو ________
(ز) اون مٹیوں کی تعداد جو مہیا کی جاتی ہوں ________
(ح) آیا موقع پر اس سے پہلے عمارت بنائی گئی تھی یا نہیں۔ اگر ایسا ہے تو وہ تاریخ جب سابقہ عمارت

۲ - خفیف تبدیلیوں یا ایزادیوں کی صورت میں :-
(الف) مجوزہ تبدیلی یا ایزادی کی تفصیل

(ب) مصالحہ جو ایسی تبدیلی یا ایزادی کے لئے استعمال کیا جانا ہو

دستخط

نمبر ۲۷۶۳۸ - بہ تنسیخ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۴۰۵۰ مورخہ ۱۷ جولائی ۱۹۱۸ء بموجب احکام دفعات ۱۱ و ۱۲ - ایکٹ میونسپل پنجاب گورنمنٹ پنجاب (وزرات تعلیم) بذریعہ اشتہار ہذا آئندہ عام انتخابات کے نتیجہ کی تاریخ اشاعت سے میونسپل کمیٹی وزیر آباد واقع ضلع گوجرانوالہ کے ممبروں کی تعداد ۵ اسقدر فرماتی ہے - جن میں سے ۲ منتخب کئے جائیں گے اور ۳ نامزد کئے جائیں گے -

نمبر ۲۷۶۳۹ - بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۳۶۵۹ مورخہ ۱۰ اکتوبر ۱۹۲۳ء اور ان اختیارات کی روسے جو لوکل گورنمنٹ کو زیر دفعہ ۲۴۱ (۱) (ب) (ج) و (د) میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء تفویض ہوئے ہیں پنجاب گورنمنٹ (وزرات تعلیم) میونسپلٹی وزیر آباد ضلع گوجرانوالہ میں مندرجہ ذیل قواعد مرتب فرماتی ہے - اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۵۵۵۶ مورخہ ۱۹ اگست ۱۹۱۸ء بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے

قواعد

۱ - میونسپل کمیٹی وزیر آباد کے ممبروں کے انتخابات کی غرض سے میونسپلٹی وزیر آباد کے باشندے دو جماعتوں میں تقسیم کئے جائیں گے یعنی :-

(الف) جماعت اول مسلمان

(ب) جماعت دوم اہل ہنود سکھ اور جملہ دیگر اشخاص جو جماعت اول میں شامل نہیں ہیں -

۲ - (الف) جماعت اول کے باشندوں کے ۸ نمائندے ہونگے -

(ب) جماعت دوم کے باشندوں کے چار نمائندے ہونگے -

۳ - (الف) جماعت اول میں سے ہر ایک حلقہ مندرجہ گوشوارہ (الف) کے لئے ایک نمائندہ اس جماعت کے درج رجسٹر شدہ رائے دہندگان کی طرف سے منتخب کیا جائے گا - جو حلقہ مذکور میں سکونت رکھتے ہوں -

(ب) جماعت دوم میں سے ہر ایک حلقہ مندرجہ گوشوارہ (ب) کے لئے ایک نمائندہ اس جماعت کے درج رجسٹر شدہ رائے دہندگان کی طرف سے منتخب کیا جائے گا - جو حلقہ مذکور میں سکونت رکھتے ہوں -

۴ - کوئی شخص میونسپل کمیٹی وزیر آباد کے ممبر کے طور پر منتخب ہونے کا مستحق نہیں ہوگا جب تک کہ وہ اس جماعت کا نمائندہ نہ ہو - جس سے وہ تعلق رکھتا ہو - اور تاوقتیکہ

(الف) فہرست انتخابات میں بطور درج رجسٹر شدہ رائے دہندہ اس کا نام درج نہ ہو - اور

(ب) (۱) وہ تحصیل وزیر آباد میں واقعہ اراضی کا معاملہ زمین کم از کم دس روپیہ سالانہ ادا نہ کرتا ہو - یا بطور مفوضن الیہ سرکار وصول نہ کرتا ہو - یا

(۲) وہ کم از کم ۱۰۰۰ روپیے کی مالیت کی جائداد غیر منقولہ کا مالک نہ ہو جسکا نصف یا اس سے زیادہ حصہ میونسپلٹی کی حدود کے اندر واقع ہو - یا

(۳) وہ کم از کم ۵۰ روپے ماہوار کی آمدنی نہ رکھتا ہو - یا

(۴) اس نے امتحان میٹرکولیشن اور سکول لیونگ سرٹیفکیٹ کا امتحان یا پنجاب یونیورسٹی کا

پاس نہ کیا ہو

نوٹ - اگر باپ اور بیٹا اکٹھے رہتے ہوں - تو جائداد غیر منقولہ پر قابض ہونا یا معاملہ زمین کا ادا کرنا یا مالیت مصرحہ ضمن (ب) (۱) و (۲) قاعدہ ہذا کے برابر بطور رسفوض الیہ سرکار معاملہ زمین کا وصول کرنا باپ کی قابلیت سمجھی جائے گی - مگر یہ شرط ہے کہ باپ کی خواہش پر ایسی ادائیگی وصولی یا قبضہ باپ کی بجائے بیٹے کی قابلیت سمجھی جائیگی -

۵ - کوئی شخص میونسپلٹی وزیر آباد میں بطور رائے دہندہ درج رجسٹر کئے جانے کا مستحق نہیں ہو گا سوائے اس جماعت کے جس سے اس کا تعلق ہو - اور تا وقتیکہ :-

(الف) وہ مرد نہ ہو - اور ۲۱ سال کی عمر کا نہ ہو چکا ہو - اور اس سال کی یکم تاریخ دسمبر سے عین ما قبل ۱۲ ماہ جس میں رائے دینے والوں کا رجسٹر طیار یا ترمیم کیا گیا ہو - میونسپلٹی کے اندر عام طور پر نہ رہا ہو یا کاروبار نہ کرتا رہا ہو - اور

(ب) (۱) میونسپلٹی کی حدود کے اندر واقع کم از کم ۲۰۰ روپے کی مالیت کی غیر منقولہ جائداد نہ رکھتا ہو - یا

(۲) وہ میونسپل حدود کے اندر واقع کسی مکان یا حصہ مکان کا کم از کم ایک روپیہ ماہوار کرایہ ادا نہ کرتا ہو - یا

(۳) وہ ٹیکس مکان ادا نہ کرتا ہو - یا

(۴) وہ کم از کم ۵ روپیہ سالانہ معاملہ زمین ادا نہ کرتا ہو - یا

(۵) وہ کم از کم ۱۵ روپیہ ماہوار آمدنی نہ رکھتا ہو - یا

(۶) وہ امتحان میٹریکولیشن اور سکول لیونگ سرٹیفکیٹ کا امتحان یا پنجاب یونیورسٹی کا مسلمہ کوئی مساوی امتحان یا پنجاب یونیورسٹی کا کوئی امتحان علوم مشرقیہ پاس نہ کر چکا ہو -

تشریح - میونسپلٹی یا کسی خاص حلقے کے اندر عام رہائش کے عرصے کو شمار کرنے میں اس عارضی غیر حاضری کے وقت کو محسوب نہیں کیا جائے گا - جو پہاڑ پر یا رخصت پر گذارا جائے -

ہر ایک مستحق شخص میونسپلٹی کے کسی ایک وارڈ (حلقہ) میں بطور ووٹر (رائے دہندہ) درج رجسٹر کیا جائیگا یعنی یا تو اس حلقہ میں جس میں وہ سکونت پزیر ہو یا اپنی مرضی سے اس وارڈ میں (اگر کوئی ہو) جس کے متعلق اسے اپنی قابلیت کا کوئی حصہ حاصل درج رجسٹر کیا جائیگا - لیکن کوئی شخص قاعدہ ۵ میں مندرجہ کسی امر کے باوجود ایک سے زیادہ (ووٹ) رائے دینے کا مستحق نہیں ہوگا۔

گوشوارہ الف

جماعت اول - مسلمانوں کے رائے دہندگان کے نمائندوں کے حلقہ جات انتخاب

نمبر وارڈ	تفصیل حدود
۱	شمال :- نگلا کال گڑھی بڑے بازار کے مرکزی خط سے پکی سرکلر روڈ تک نیز حد میونسپل ریلوے روڈ کے مغرب تک مغرب :- حد میونسپل جنوب :- حد میونسپل شرق :- بڑے بازار کا مرکزی خط لوہاری دروازے تک اور پکی پکی سڑک مسان نظام آباد تک نیز پکی سرکلر روڈ باغ سردار سوجان سنگھ کے جنوب مغربی گوشے سے چوکی چنگی نمبر ا تک و سڑک براہ پل کشتی پلکھو شمالی حد میونسپل تک۔

نمبر وارڈ	تفصیل حدود
۲	شمال :۔ گلا ریلوے بڑے بازار کے مرکزی خط سے حلقہ نمبر ۱ کی مشرقی حد تک ۔ مغرب :۔ حلقہ نمبر ۱ کی مشرقی حد جنوب :۔ حلقہ نمبر ۱ کی شمالی حد مشرق :۔ بڑے بازار کا مرکزی خط
۳	شمال :۔ گلا ٹمن مہاج بڑے بازار کے مرکزی خط سے چوکی چنگی نمبر ۱ تک ۔ مغرب :۔ حلقہ نمبر ۱ کی مشرقی حد چوکی چنگی نمبر ۱ سے ڈاک بنگلہ نزد ریلوے اسٹیشن تک ۔ جنوب :۔ حلقہ نمبر ۲ کی شمالی حد مشرق :۔ بڑے بازار کا مرکزی خط
۴	شمال :۔ حد میونسپل مغرب :۔ حلقہ نمبر ۱ کی مشرقی حد اور بڑے بازار کا مرکزی خط ٹمن برج سے لیکر بیٹھک حاجی ... کے جنوب مغربی گوشے تک جنوب :۔ حلقہ نمبر ۳ کی شمالی حد گلی چھا چھیاں بڑے بازار کے مرکزی خط سے گلی قصاباں تک ۔ مشرق :۔ مکان کرم الٰہی موچی کے جنوب مشرقی گوشے سے حد میونسپل براہ گلا قصاباں تک ۔
۵	شمال :۔ حلقہ نمبر ۴ کی جنوبی حد و نیز شمالی حد میونسپل مغرب :۔ بڑے بازار کا مرکزی خط جنوب :۔ گلی گورو کوٹھا ۔ بڑے بازار کے مرکزی خط سے کٹڑہ دیوان کرپا رام تک جانے والی پکی سڑک تک ۔ بیرون دروازہ سوہدری والہ مشرق :۔ مکان بالو پرکھی چند کے جنوب مشرقی گوشے سے حد میونسپل تک براستہ گلا مسلیاں تک
۶ ۱۰۰	شمال :۔ حد میونسپل ۔ نیز حلقہ نمبر ۵ کی جنوبی حد بڑے بازار کے مرکزی خط سے مسجد گلے زمیاں بیرون دروازہ سوہدرہ کے جنوب مغربی گوشے تک ۔ مغرب :۔ حلقہ نمبر ۵ کی مشرقی حد نیز بڑے بازار کا مرکزی خط جنوب :۔ بڑے بازار کے مرکزی خط براہ گلا بکریاں والا سے حد میونسپل تک مشرق :۔ حد میونسپل
۷	مشرق :۔ گلا بکریاں والہ سے دروازہ سیال کوٹی تک ۔ مغرب :۔ بازار کلاں گلا فوجداری سے چورستہ موتی بازار تک شمال :۔ گلا فوجداری سے دروازہ بکریاں والہ و بازار کلاں تک جنوب :۔ سیال کوٹی دروازہ سے چورستہ تک
۸	مشرق :۔ سیال کوٹی دروازہ سے میونسپل حد تک مغرب : چوک سے میونسپل حد تک شمال :۔ دروازہ سیال کوٹی سے چورستہ تک جنوب :۔ دروازہ لوہاری سے میونسپل حد تک

گوشوارہ ب

جماعت دوم ۔ ہندوؤں کے رائے دہندگان کے نمائندوں کے حلقہ جات انتخاب

نمبر وارڈ	تفصیل حدود
(الف)	شمال :۔ میونسپل حد سڑک ریلوے تک مغرب :۔ بڑی نالی بیرون فصیل شہر جو کہ سرکلر روڈ کے مغرب میں واقع ہے ۔

نمبر وارڈ	تفصیل حدود
	جنوب:- شرقی میونسپل حد نزد بیر سٹھا سے براستہ پکی سڑک جانب دروازہ سودرہ سے دروازہ گوروکوٹھا تک اور وہاں سے براہ گلی دیوان کرپارام چوپڑہ گلی ڈگلاں ولال دوارہ بڑے بازار کے مرکزی خط تک نیز گلا سودرہی یا ریلوے گلا مشرق:- حد میونسپل
(ب)	شمال:- حلقہ (الف) کی جنوبی حد مغرب:- بڑی نالی بیرون فصیل شہر جو شمال کی طرف بہتی ہے اور جو پکی سرکلر روڈ کے مغرب میں واقع ہے نیز پکی سرکلر روڈ دروازہ سودرہ سے دروازہ بکریالوالہ تک۔ جنوب:- دروازہ گوروکوٹھا سے بڑے بازار کے مرکزی خط تک گلی چوبترہ سے گذر کر مندر آریہ سماج کے جنوب تک۔ نیز شمالی گلا باوجی تک۔ نیز پکی سڑک بیرون دروازہ بکریالوالہ سے حد میونسپل تک مشرق:- گلی مکان گوسائیں جگن ناتھ سے دروازہ سودرہ یوالا تک نیز مشرقی حد میونسپل۔
(ج)	شمال:- حلقہ ب کی جنوبی حد مغرب:- بڑی نالی بیرون فصیل شہر کچی پکی سڑک دروازہ لوہاری سے موضع نظام آباد کے مسان تک۔ جنوب:- حد میونسپل نظام آباد کو جانیوالی پکی سڑک تک نیز سڑک لوہاری دروازہ سے بڑی نالی بیرون فصیل شہر تک جو محلہ کتوالی کی مغرب میں واقع ہے۔ مشرق:- مشرقی حد میونسپل اوس مقام تک جو گلا بکریالوالہ کے مقابل میں ہے
(د)	شمال:- حد میونسپل - حلقہ نمبر الف کے مغرب تک۔ مغرب:- حد میونسپل۔ جنوب:- حد میونسپل پکی سڑک کے مغرب تک جو نظام آباد کو جاتی ہے مشرق:- حلقہ جات (الف) (ب) و (ج) کی مغربی حد

نمبر ۲۷۱۲ - مندرجہ ذیل ضوابط جو میونسپل کمیٹی فیروزپور نے زیر دفعات ۲۸۸ (ج) و ۱۹۹ (۱) ایکٹ میونسپل پنجاب ۱۹۱۱ء پیدائش واموات کے درج رجسٹر کرنے کے لئے مرتب کئے ہیں - اور جن کو پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) نے زیر دفعہ ۲۰۱ (۱) ایکٹ مذکور منظور فرمالیا ہے اطلاع عامہ کے لئے مشتہر کئے جاتے ہیں۔ ضوابط مذکور تاریخ اشاعت اشتہار ہذا سے چھ ہفتے بعد نافذ العمل ہونگے:-

اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبر ۱۵ مورخہ ۶ جنوری ۱۸۹۱ء جس حد تک کہ وہ میونسپلٹی فیروزپور سے متعلق ہے بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے۔

۱- میونسپل کمیٹی فیروزپور میونسپلٹی کی حدود کے اندر پیدائش واموات کی رجسٹری کیلئے ایک یا ایک سے زیادہ دفاتر رجسٹری قایم کریگی۔ اور عام اطلاع کے ذریعہ ایسے دفتر کی تفصیل کرے گی جہاں ضوابط ہذا کے مطابق ان پیدائیشوں اور موتوں کی اطلاع دی جائیگی جو میونسپلٹی کے مصرحہ حصوں کے اندر واقع ہوں اور کوئی افسر جو ایسے دفتر رجسٹری کے اہتمام پر ہوگا میونسپل رجسٹرار کہلائے گا۔

۲- پیدائیش کی ہر ایسی رپورٹ جو ضوابط ہذا کی رو سے مطلوب ہو۔ مندرجہ ذیل مراتب پر مشتمل ہوگی جو اس رجسٹر میں درج کئے جائیں گے جو اس غرض کے لئے رکھا جائیگا یعنی:-

(الف) تاریخ و مقام پیدائیش

(ب) جنس بچہ

[illegible]

[illegible]

(١) [illegible]

(٢) [illegible]

(٣) [illegible]

(٤) [illegible]

(٥) [illegible]

(٦) [illegible]

(٧) [illegible]

(٨) [illegible]

(٩) [illegible]

(١٠) [illegible]

[illegible]

[illegible]

(٣) [illegible]

(٤) [illegible]

(٥) [illegible]

(٦) [illegible]

(٧) [illegible]

مورخہ ۲۷ نومبر ۱۹۲۳ء

نمبر ۲۸ ۷ ۲ ۷ - اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۶۱۵ مورخہ ۲۶ مئی ۱۹۲۳ء جس کے ذریعہ مقامی رقبہ سنتوکھ گڑھ ضلع ہوشیارپور کو زیر ایکٹ قصبہ جات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء قصبہ خورد قرار دیا گیا تھا۔ بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے۔

پنچائتیں

مورخہ ۲۶ نومبر ۱۹۲۳ء

نمبر ۰ ۰ ۷ ۲ ۷ - مندرجہ اشتہارات اوس حد تک منسوخ کئے جاتے ہیں - جو ہر ایک کے بالمقابل درج ہے:-

۱- اشتہارات گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱ ۷ ۰ ۲۱ و ۲ ۷ ۰ ۲۱ مورخہ ۲۷ - اگست ۱۹۲۳ء جہاں تک کہ وہ مواضعات دلیم و سیھووال تحصیل ظفروال سے متعلق ہیں۔

۲- اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۳ ۷ ۰ ۲۱ - مورخہ ۲۷ - اگست ۱۹۲۳ء جہاں تک کہ وہ موضع سیھووال تحصیل ظفروال سے متعلق ہے۔

۳ - اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۴ ۷ ۰ ۲۱ مورخہ ۲۷ - اگست ۱۹۲۳ء جہاں تک کہ وہ موضع دلم تحصیل ظفروال سے متعلق ہے۔

نمبر ۷ ۰ ۷ ۲ بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۳۲۸۹۴ - مورخہ ۲۷ - دسمبر ۱۹۲۲ء اور بہ نفاذ اختیارات عطیہ بروئے دفعہ ۴ - ایکٹ دیہی پنچایت پنجاب ۱۹۲۱ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے ضلع ہوشیارپور کے مندرجہ ذیل رقبہ جات کو ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے مواضعات قرار دیتی ہے۔

نمبر شمار	نام موضع برائے اغراض پنچایت ایکٹ	محالات مال جن پر دفعہ ۳ (۱) ایکٹ معاملہ زمین پنجاب ۱۸۸۷ء کے معنوں میں پنچایت دیہہ مشتمل ہے	نام تحصیل
۱	چٹاہلا	چٹاہلا	ہوشیارپور
۲	بیگم پور جنڈیالہ	بیگم پور جنڈیالہ	"
۳	کھنورا	کھنورا	"
۴	ننداچور	ننداچور	"
۵	بڈلا	بڈلا	"
۶	سلیم پور	سلیم پور	"
۷	بسی عمر خاں	بسی عمر خاں	"
۸	سید وپٹی	سید وپٹی	"
۹	دھرمکوٹ	دھرم کوٹ	"
۱۰	کنٹیاں	کنٹیاں	"
۱۱	پھلاہی	پھلاہی	"
۱۲	جنوری	جنوری	"
۱۳	پنجو دیوتا	پنجو دیوتا	"
۱۴	پنڈ دری اٹولاں	پنڈ دری اٹولاں	"
۱۵	ڈگانا	ڈگانا	"
۱۶	لمبرہ	لمبرہ	"

نمبر شمار	نام موضع برائے اغراض پنچایت ایکٹ	محالات مال جس پر دفعہ ۳ (۱) ایکٹ معاملہ زمین پنجاب ۱۸۸۷ء کے معنوں میں پنچایت دیہہ مشتمل ہے	نام تحصیل
۱۷	پنڈوری باوا داس	پنڈوری باوا داس	ہوشیارپور
۱۸	پھمبیاں	پھمبیاں	رر
۱۹	چک سدو	چک سدو	رر
۲۰	ہردو مونک	ہردو مونک	دسوہہ
۲۱	ظہورہ	ظہورہ۔	رر
۲۲	راجپور گھوٹ	راجپور گھوٹ	رر
۲۳	تلونڈی وادیاں	تلونڈی وادیاں	رر
۲۴	ڈھدر	ڈھدر	رر
۲۵	جھینگر کلاں	جھینگر کلاں	رر
۲۶	بودل	بودل	رر
۲۷	ڈڈیال	ڈڈیال	رر
۲۸	ننگل بہالاں	ننگل بہالاں	رر
۲۹	جگیال	جگیال	رر
۳۰	گراری	گراری	رر
۳۱	ترکیانا	ترکیانہ	رر
۳۲	برچھا	برچھا ور اجپور	رر
۳۳	کٹنا	کٹنا	گڑھ شنکر
۳۴	نورپور (نزد پوسی)	نورپور (نزد پوسی)	رر
۳۵	ڈڈیال	ڈڈیال	رر
۳۶	سیلا خورد	سیلا خورد	رر
۳۷	جے جون	جے جون	رر
۳۸	جنڈولی	جنڈولی	رر
۳۹	سنگھ پور	سنگھ پور	رر
۴۰	میلی	میلی	رر
۴۱	پڈی سورا سنگھ	پڈی سورا سنگھ	رر
۴۲	مہدی پور (تھانہ بالاچور میں)	مہدی پور	رر
۴۳	دھاگم	دھاگم	رر
۴۴	آگم پور	آگم پور	اونہ
۴۵	ملاہٹ	ملاہٹ	رر
۴۶	پنڈ وگہ	پنڈوگہ	رر
۴۷	ماوا کھولاں	ماوا کھولاں	ایضاً
۴۸	سلوہ	سلوہ	ایضاً
۴۹	بجرور (تھانہ نورپور میں)	بجرور	ایضاً

نمبر ۸۰۷۷۲ - بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۵۹۸۲۳ - مورخہ ۲۷ - دسمبر ۱۹۲۲ء بذریعہ نفاذ اختیارات عطیہ بروئے دفعہ ۵ (۳) ایکٹ دیہی پنچایت پنجاب ۱۹۲۱ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) ضلع

ہوشیارپور کے مواضعات مندرجہ خانہ ۲ ضمیمہ منسلکہ اشتہار ہذا میں پنچائتیں قائم فرماتی ہے۔ اور پنچوں کی ایسی تعداد مقرر فرماتی ہے۔ جو ہر ایک پنچایت کے بالمقابل ضمیمہ مذکور کے خانہ نمبر ۴ میں درج ہے۔

ہر ایک پنچایت کا انضباط قواعد پنچایت مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۸۲۴۵ مورخہ ۲۶ جون ۱۹۲۲ء کے قاعدہ ۸ کے بموجب پنچوں کے انتخاب کی منظوری کی تاریخ سے عمل میں آئیگا۔

نمبر شمار	نام مواضعات پنچائت	تحصیل	پنچوں کی تعداد
۱	چٹھاہلا	ہوشیارپور	۳
۲	بیگم پور جنڈیالہ	"	۳
۳	کھنورا	"	۴
۴	نندا چور	"	۴
۵	بڈلا	"	۵
۶	سلیم پور	"	۳
۷	بسی عمر خاں	"	۳
۸	سیدو پٹی	"	۳
۹	دھرم کوٹ	"	۳
۱۰	کنیاں	"	۳
۱۱	پھلاہی	"	۳
۱۲	جنوری	"	۵
۱۳	بجو دیوتا	"	۳
۱۴	پنڈوری الٹوالان	"	۳
۱۵	ڈگانا	"	۳
۱۶	لمبڑہ	"	۳
۱۷	پنڈوری باوا داس	"	۳
۱۸	بھبھیاں	"	۳
۱۹	چک سدو	"	۳
۲۰	ہردو مونک	دسوہہ	۴
۲۱	ظہورہ	"	۴
۲۲	راجپور گھوٹ	"	۳
۲۳	تلونڈی داویاں	"	۳
۲۴	ڈھڈر	"	۳
۲۵	جینگر کلاں	"	۴
۲۶	بودل	"	۴
۲۷	ڈڈیال	"	۳
۲۸	ننگل بیالاں	"	۳
۲۹	جگیال	"	۳
۳۰	کراری	"	۵
۳۱	ترکیانا	"	۳
۳۲	برچھا	"	۳

نمبر شمار	نام مواضعات پنچایت	تحصیل	پنچوں کی تعداد
۳۴	نور پور (نزد پوسی)	دسوہہ	۳
۳۵	ڈڈیال	//	۳
۳۶	سیلا خورد	//	۳
۳۷	بجے جون	//	۵
۳۸	جنڈولی	//	۴
۳۹	سنگھ پور	//	۳
۴۰	میلی	//	۴
۴۱	پڈی سورا سنگھ	//	۴
۴۲	مہدی پور (تھانہ بالاچور میں)	//	۳
۴۳	دھاگم	//	۴
۴۴	اگم پور	اونہ	۴
۴۵	ملاہٹ	//	۳
۴۶	بنڈوگہ	//	۴
۴۷	ماوا کھولاں	//	۴
۴۸	سلوہ	//	۵
۴۹	بجرور (تھانہ نور پور میں)	//	۴

نمبر ۹۰۷۷۲ - ایکٹ دیہی پنچایت ہائے ۱۹۲۱ء کی دفعہ ۱۶ کے احکام کے مطابق پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) ہدایت فرماتی ہے کہ ضلع ہوشیارپور کی مندرجہ ذیل پنچائتیں متذکرہ پنچائیتوں کے انضباط کی تاریخ سے جملہ فرائض مندرجہ دفعہ مذکور کو بجا لائینگی۔

نمبر شمار	نام موضع پنچائیت	تحصیل	نمبر شمار	نام موضع پنچائیت	تحصیل
۱	چوٹاہلا	ہوشیارپور	۱۶	لمبراہ	ہوشیارپور
۲	بیگم پورہ جنڈیالہ	//	۱۷	پنڈوری باواداس	//
۳	کھنورہ	//	۱۸	بھمبیال	//
۴	نند اچور	//	۱۹	چک سدو	//
۵	بدلا	//	۲۰	ہردو مونکہ	دسوہہ
۶	سلیم پور	//	۲۱	ظہورہ	//
۷	لبسی عمرخاں	//	۲۲	راجپور گھوٹ	//
۸	سید و پٹی	//	۲۳	تلونڈی دادیاں	//
۹	دھرم کوٹ	//	۲۴	ڈھڈر	//
۱۰	کنیتاں	//	۲۵	جنگر کلاں	//
۱۱	پھلاہی	//	۲۶	لوڈل	//
۱۲	جنوری	//	۲۷	ڈڈیال	//
۱۳	پچھو دیونا	//	۲۸	ننگل بہالاں	//
۱۴	پنڈوری الڑالال	//	۲۹	جگیال	//
۱۵	دگانہ	//	۳۰	گرادی	//

نمبر شمار	نام موضع پنچایت	تحصیل	نمبر شمار	نام موضع پنچایت	تحصیل
۳۱	ترکیانہ	دسوہہ	۴۱	پڈی سوراسنگھ	دسوہہ
۳۲	برچھا	״	۴۲	مہدی پور (اندرون تھانہ بالاچور)	״
۳۳	کٹنا	״			
۳۴	نورپور (نزد پوسی)	״	۴۳	ڈھگم	״
۳۵	ڈڈیال	״	۴۴	آگم پور	اونہ
۳۶	سیلاخورد	״	۴۵	ملاہٹ	״
۳۷	جیجوں	״	۴۶	پندوگہ	״
۳۸	جنڈولی	״	۴۷	ماواکھولاں	״
۳۹	سنگھ پور	״	۴۸	سلوہ	״
۴۰	بیلی	״	۴۹	بجرور (اندرون تھانہ نورپور)	״

نمبر ۱۰۷۷۲ - زیر احکام دفعات ۲۲ و ۲۶ - ایکٹ دیہی پنچائیت ۱۹۲۱ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) ضلع ہوشیارپور کی مندرجہ ذیل پنچائتوں کو اختیارات محولہ دفعات مذکورہ بالا پنچایت ہائے مذکور کی تاریخ انضباط سے تفویض فرماتی ہے۔

نمبر شمار	نام دیہات پنچایت	تحصیل	نمبر شمار	نام دیہات پنچایت	تحصیل
۱	چوٹا ہلہ	ہوشیارپور	۲۶	بوڈل	دسوہہ
۲	بیگم پور - جنڈیالہ	״	۲۷	دودیال	״
۳	کھنورہ	״	۲۸	ننگل بھالاں	״
۴	نند اچور	״	۲۹	جگیال	״
۵	بدلا	״	۳۰	کراری	״
۶	سلیم پور	״	۳۱	ترکیانہ	״
۷	بسی عمرخاں	״	۳۲	برچھا	״
۸	سیدوپٹی	״	۳۳	کتنا	״
۹	دھرم کوٹ	״	۳۴	نورپور نزد پوسی	״
۱۰	کانتیاں	״	۳۵	دادیال	״
۱۱	پھلاہی	״	۳۶	سیلاخورد	״
۱۲	جنوری	״	۳۷	جیجوں	״
۱۳	بجودیوتا	״	۳۸	جنڈولی	״
۱۴	پنڈوری الڈالاں	״	۳۹	سنگھ پور	״
۱۵	دگانہ	״	۴۰	بیلی	״
۱۶	لمبراہ	״	۴۱	پڈی سوراسنگھ	״
۱۷	پنڈوری باوا داس	״	۴۲	مہدی پور (تھانہ بالاچور)	״
۱۸	بھامبیاں	״	۴۳	دھاگم	״
۱۹	چک سدو	״	۴۴	آگم پور	اونہ
۲۰	ہرڈو مونگ	دسوہہ	۴۵	ملاہٹ	״
۲۱	[illegible]				

نمبر شمار	نام دیہات پنچائیت	تحصیل	نمبر شمار	نام دیہات پنچائیت	تحصیل
۲۲	راجپور گھوٹ	دسوہہ	۴۷	ماوا کھولاں	دسوہہ
۲۳	تلونڈی دادیاں	،،	۴۸	سلوہ	،،
۲۴	ڈھڈر	،،	۴۹	بجرور (دتھانہ لوزپور)	،،
۲۵	جنگر کلاں	،،			

دستخط فضل حسین
(وزیر تعلیم)

دستخط - اے - لطیفی
سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب صیغہ جات منتقلہ

چھاونیاں

۲۸ - نومبر ۱۹۲۳ء

نمبر ۲۸۷۳۸ - ۲ - اون اختیارات کی روسے جو ایکٹ چھاونی ہائے ۱۹۱۰ء کی دفعہ ۱۵ ماتحتی دفعہ (۱) کی رو سے تفویض ہوئے ہیں - اور معلے القاب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل کی پیشگی منظوری سے معلے القاب گورنر بہادر باجلاس کونسل اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۵۶۶ مورخہ ۱۵ - اکتوبر ۱۹۱۱ء کو یکم جنوری ۱۹۲۴ء سے منسوخ فرماتے ہیں - اور اوسی تاریخ سے اون اشخاص پر جو چھاونی جتوگ میں کوئی ذیل کا پیشہ یا کسب کرتے ہوں - یا کوئی ذیل کی تجارت یا کاروبار کرتے ہوں - ایک ٹیکس اوس شرح پر عاید فرماتے ہیں - جس کی تصریح ہر ایک پیشہ - کسب - تجارت یا کاروبار کی صورت میں کی گئی ہے :-

	سالانہ		
	روپیہ	آنہ	پائی
۱ - قصاب جو بھیڑ - بکری یا گائے کا گوشت فروخت کرتے ہوں -	۴	—	—
۲ - قصاب جو بھیڑ یا بکری ہر دو کا گوشت فروخت کرتے ہوں -	۶	—	—
۳ - شکار - پالتو پرندے مرغ وغیرہ اور انڈے بیچنے والے -	۱	—	—
۴ - سوٗروں کے قصاب	۱۰	—	—
۵ - دودھ دینے والے مویشی - بھینسیں یا بکریاں نفع کی غرض سے رکھنے والے -	۲	—	—
۶ - دودھ مکھن کے کارخانہ دار اور مکھن فروش	۵	—	—
۷ - روٹی - بسکٹ یا کیک بنانے والے	۵	—	—
۸ - روٹی - بسکٹ یا کیک بیچنے والے	۲	—	—
۹ - گھی بنانے یا فروخت کرنے والے	۳	—	—
۱۰ - میوہ اور سبزی فروش	۲	—	—
۱۱ - معدنی پانی (منرل واٹر) یا برف کے کارخانہ والے	۱۰	—	—
۱۲ - معدنی پانی یا برف بیچنے والے	۱	—	—
۱۳ - ادویہ وجڑی بوٹیاں بیچنے والے	۳	—	—
۱۴ - دھوبی اور حجام	۱	—	—
۱۵ - سوکھی گھاس - بھوسہ - لکڑی - کوئلہ اور دیگر آتشگیر اشیاء فروخت کرنے والے	۲	—	—
۱۶ - شراب - پٹرولیم اور مٹی کا تیل بیچنے والے	۲	—	—
۱۷ - چمرنگ اور رنگریز	۲	—	—
۱۸ - گندم - چاول یا دیگر اناج یا آٹا بیچنے والے	۲	—	—
۱۹ - [illegible] بنانے والے یا بیچنے والے	۵	—	—

		روپیہ	آنہ	پائی
۲۰ - خوانچہ اور پھیری والے	.. ..	۲	—	—
۲۱ - بزاز	.. ..	۸	—	۰
۲۲ - بنے بنائے کپڑے بیچنے والے درزی	.. ..	۲	—	۰
۲۳ - زرگر	.. ..	۸	—	۰
۲۴ - لوہار	.. ..	۲	—	۰
۲۵ - ٹین ساز	.. ..	۲	—	۰
۲۶ - پیتل یا تانبا کے برتن وغیرہ بنانے والے یا بیچنے والے	.. ..	۲	—	۰
۲۷ - بوٹ یا شو بنانے والے یا بیچنے والے	.. .. ..	۲	—	۰
۲۸ - فوٹو گرافر	.. ..	۵	—	۰
۲۹ - کلاک یا گھڑی بنانے والے یا بیچنے والے	.. ..	۲	—	۰
۳۰ - بڑھئی اور رنگ ساز	.. ..	۲	—	۰
۳۱ - ساہوکار	.. ..	۲۰	—	۰
۳۲ - ٹھیکیداران عمارت	.. ..	۱۰	—	۰
۳۳ - تمباکو - سگریٹ اور پان بیچنے والے	.. ..	۴	—	۰
۳۴ - نجومی	.. ..	۳	—	۰
۳۵ - نانبائی	.. ..	۱	—	۰
۳۶ - شہتیر یا لکڑی برائے اغراض تعمیر بیچنے والے	.. ..	۴	—	—
۳۷ - بھنے ہوئے غلہ ہائے کے بیچنے والے		۱	—	۰
۳۸ - چکیں - بیت کی کرسیاں اور چٹائی بنانے والے یا بیچنے والے		۱	—	۰
۳۹ - پکی ہوئی چائے کے بیچنے والے	.. ..	۳	—	۰

مگر شرط یہ ہے - کہ جب کوئی شخص مذکور ایک سے زیادہ تجارت یا پیشہ کرتا ہو - تو اوس کا واجب الادا ٹیکس ۲۰ روپے سے تجاوز نہیں کریگا - مگر نیز شرط یہ ہے - کہ یہ استثناء ساہوکاروں - سوڑ قصاب اور سوڈا واٹر بنانے والوں پر عائد نہیں ہوگی -

نمبر ۲۷۸۴۰ - بہ نفاذ اختیارات عطیہ بروئے ضمن (ب) تحتی دفعہ (۱) دفعہ ۱۵ - ایکٹ چھاؤنی ہائے ۱۹۱۰ء جناب گورنر بہادر پنجاب باجلاس کونسل بعد از حصول منظوری جناب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل ہدایت فرماتے ہیں - کہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۵۰۷ - مورخہ ۱۵ - اکتوبر ۱۹۱۰ء میں مندرجہ ذیل ترمیم کی جائے گی -

اشتہار مذکور کے ضمن (ن) میں الفاظ "آتشگیر مصالحہ" کے بعد الفاظ "بہ استثناء دیا سلائیاں" ثبت کئے جائینگے -

دستخط - ڈی - جے - بائیڈ
ہوم سیکرٹری - گورنمنٹ پنجاب

کانشی رام پریس لاہور

رجسٹرڈ ایل نمبر ۱۶۴

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۴۹] لاہور — ۷ - دسمبر (مجریہ ۱۴ دسمبر) ۱۹۲۳ء یوم جمعہ [جلد ۵۱

پہلا حصہ الف

اشتہارات و احکام گورنمنٹ پنجاب

صیغہ لوکل سیلف گورنمنٹ

بورڈ ہائے

۲۹ نومبر ۱۹۲۳ء

نمبر ۲۸۰۴۴ - بہ نفاذ اختیارات عطیہ ازروئے دفعہ ۱۱ - ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب ۱۸۸۳ء پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) عام آئندہ انتخابات کے نتیجہ کی مشتہری کی تاریخ سے ڈسٹرکٹ بورڈ گورداسپور کے ممبروں کی کل تعداد بہ تفصیل ذیل ۲۰ مقرر فرماتی ہے :-

بلحاظ عہدہ ۶

نامزد شدہ ۶

منتخب شدہ ۳۶

اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۶۰۰۴ مورخہ ۱۷۔فروری ۱۹۱۹ء جس حد تک کہ وہ ڈسٹرکٹ بورڈ گورداسپور سے متعلق ہے۔بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے۔

نمبر ۵۴۰۸۰ ۲۔ بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۳۴۱۱ مورخہ ۵ اکتوبر ۱۹۲۳ء وبنفاذ اختیارات عطیہ روئے دفعہ ۵۵ (۱)، (د) ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب ۱۸۸۳ء پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم)، ڈسٹرکٹ بورڈ گورداسپور کے لئے مندرجہ ذیل قاعدہ مرتب فرماتی ہے۔قاعدہ مذکور اشتہار ہذا کی تاریخ مشتہری کی تاریخ سے تین ماہ نافذ العمل ہوگا:۔

اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۸۳۰۰۸۔مورخہ ۲۶۔مارچ ۱۹۱۹ء بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے۔

قاعدہ

ممبروں کا انتخاب ان ۳۶ حلقوں میں سے جو گوشوارہ منسلکہ ہذا میں درج ہیں۔ہر ایک حلقے کے لئے ایک ممبر اس حلقے کے رائے دہندگان کی طرف سے منتخب کیا جائے گا۔

گوشوارہ

مشعر اسمائے حلقہ جات انتخاب ضلع گورداسپور۔

تحصیل	نام حلقہ جات	نام ذیل	تحصیل	نام حلقہ جات	نام ذیل
گورداسپور	۱۔گورداس ننگل	گورداس ننگل	بٹالہ	۱۹۔کھجالا	کھجالا۔اور ڈلا
	۲۔کاہنووان	جگت پور۔کاہنووان		۲۰۔سکرولی	کرولی تره ہاڑی۔قصبہ ڈسٹرکٹ بورڈ
	۳۔بیان پور	بیان پور			ڈلہوزی
	۴۔مرزا پور	مرزا پور	پٹھانکوٹ	۲۱۔کیری خورد	کیری خورد۔دنار گڑھ
	۵۔سرجو چک	سرجو چک		۲۲۔آباد گڑھ	آباد گڑھ اور دھلووال
	۶۔کلانور	کلانور		۲۳۔کٹھلور	کٹھلور اور کھوجے کی چک
	۷۔جگووال	جگووال		۲۴۔ڈھاکی	ڈھاکی
	۸۔گورداسپور	گورداسپور اور سوہل		۲۵۔گجو	گجو
	۹۔بھمبلی	بھمبلی۔ڈیریوالہ اور پھیروچچی	شکرگڑھ	۲۶۔چک دودو	چک دودو
	۱۰۔بوچے ننگل	ڈگری۔گگووال اور بوچے ننگل		۲۷۔گم تالہ	گم تالہ
	۱۱۔مرارا	مرارا۔دھرمائی		۲۸۔گھنڈیالہ	گھنڈیالہ
	۱۲۔بٹالہ	بٹالہ		۲۹۔بستان	بستان
بٹالہ	۱۳۔تلونڈی لال سنگھ	بھلا اور تلونڈی لال سنگھ		۳۰۔پنڈی امیرا	پنڈی امیرا
	۱۴۔سنگ پور	ڈیہر۔سنگ پور		۳۱۔بھٹی	بھٹی
	۱۵۔اوددوالی	اوددوالی پچھرالی		۳۲۔کنجرور	کنجرور۔گول وبسوکوٹ
	۱۶۔مرار	سیرے اور مرار		۳۳۔ریبہ	ریبہ۔پچ وال
	۱۷۔چودھریوالہ	چودھریوالہ اور ویلا بجو		۳۴۔گھمورالہ	چک نہالا اور گھمورالہ
	۱۸۔چیماکھڈی	چیماکھڈی۔پنڈاروڑی		۳۵۔سوجووال	گھرگل۔اخلاص پور اور سوجووال
				۳۶۔کھنہ	کھنہ

یکم دسمبر ۱۹۲۳ء

نمبر ۲۸۲۵۱۔بنفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۱۱۔ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب ۱۸۸۳ء پنجاب گورنمنٹ

(وزارت تعلیم) آئندہ انتخاب کی غرض کے لئے اور آئندہ عام انتخاب کے نتائج کی مشتہری کی تاریخ سے ڈسٹرکٹ بورڈ لائلپور کے ممبروں کی تعداد بذریعہ اشتہار ہذا ۴۸ مقرر فرماتی ہے۔ جن میں سے ۳۶ منتخب کئے جائینگے۔ ۶ بلحاظ نام اور ۶ بلحاظ سرکاری عہدہ مقرر کئے جائینگے۔

اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۴۶۰۶ مورخہ ۱۷۔ فروری ۱۹۱۹ء اس حد تک منسوخ کیا جاتا ہے۔

نمبر ۲۸۲۵۲۔ بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۴۲۷۷ مورخہ ۲۴۔ اکتوبر ۱۹۲۳ء اور زیر احکام دفعہ ۵۵ (۱) (د) ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب ۱۸۸۳ء پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) ڈسٹرکٹ بورڈ لائلپور کے لئے مندرجہ ذیل قاعدہ مرتب فرماتی ہے۔ قاعدہ ہذا اشتہار ہذا کی تاریخ اشاعت سے تین ماہ بعد نافذ العمل ہوگا۔

اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۹۴۵۰۶ مورخہ ۵۔ اپریل ۱۹۱۹ء بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے۔

قاعدہ

۳۶ حلقہ جات مندرجہ گوشوارہ ذیل میں سے ہر ایک کے لئے ایک ایک ممبر حلقہ مذکور کے درج رجسٹر شدہ رائے دہندگان انتخاب کرینگے۔

گوشوارہ

۱۔ ذیل ہائے بیرانوالا ولو دھرانوالہ
۲۔ ذیل سلار والہ
۳۔ ذیل چک جھمرہ
۴۔ ذیل ہائے سر شمیر و نروالا
۵۔ ذیل نیواں
۶۔ ذیل ہائے لائلپور و اقبالہ
۷۔ ذیل ہائے کھنوانہ ورو ڈوکوڑد
۸۔ ذیل ڈجکوٹ
۹۔ ذیل گدڑ والہ
۱۰۔ ذیل ہائے ٹھکری والا و لپکا انہ
۱۱۔ ذیل ہائے نہرا و جڑانوالہ
۱۲۔ ذیل پرلیانی
۱۳۔ ذیل ڈنگالا
۱۴۔ ذیل ہائے دلچیا اور ر ردالہ
۱۵۔ ذیل ہائے لوزنگ و گوجراں
۱۶۔ ذیل کھریانوالہ
۱۷۔ ذیل ہائے بڈوالہ و ہٹروالی
۱۸۔ ذیل اواگت وحصہ ذیل جس دلنہ جو نہر گوگیرہ برانچ کے شمال کیطرف واقع ہے۔
۱۹۔ ذیل ستیانہ وحصہ ذیل جس وانہ جو نہر گوگیرہ برانچ کے جنوب کی طرف واقع ہے۔
۲۰۔ ذیل باہلک
۲۱۔ ذیل تاندلیانوالہ
۲۲۔ ذیل ہائے گڑھ دہتاری
۲۳۔ ذیل ہائے ابنالہ وکلیانوالہ
۲۴۔ ذیل ہائے رسیانہ و ترکھانی
۲۵۔ ذیل کنجوانی
۲۶۔ ذیل ہائے کھدروالہ و سمندری
۲۷۔ ذیل مریدوالہ
۲۸۔ ذیل کھیکھا
۲۹۔ ذیل منگی
۳۰۔ ذیل ہائے خیر والہ و تاواں
۳۱۔ ذیل ہائے کھیوڑہ و اکال والہ
۳۲۔ ذیل ہائے رجانہ و ڈبانوالہ
۳۳۔ ذیل ہائے جانی والہ و ٹوبہ ٹیک سنگھ
۳۴۔ ذیل ہائے یکڑ اور گوجرا
۳۵۔ ذیل ہائے کلر شکار و درسانہ
۳۶۔ ذیل ہائے سناری۔ بلوچاں و سندیانوالہ

نمبر ۲۸۲۵۴۔ ان تاریخوں کی ترمیم میں جنکی تصریح اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۶۱۲ مورخہ ۹۔ جنوری ۱۹۱۸ء میں کی گئی ہے۔ پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) زیر قاعدہ ۲۶ منجملہ قواعد انتخاب مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۹۲۸۲ مورخہ ۱۹ مارچ ۱۹۲۳ء ۱۹۲۴ء میں ڈسٹرکٹ بورڈ لائلپور کی کارروائی انتخاب کے لئے مندرجہ ذیل تاریخیں مقرر فرماتی ہے:۔

قاعدہ ۱۔ "فروری" کی جگہ "جون" پڑھو۔
ایضاً۔ ۳ (۱) "۳۱۔ اکتوبر" کی جگہ "۷۔ مارچ" پڑھو۔

قاعدہ ۵۵ (۱) "۳۰-نومبر" کی جگہ "۲۲-مارچ" پڑھو-

قاعدہ ۵۵ (۴) "۱-دسمبر" کی جگہ "۱-اپریل" پڑھو-

قاعدہ ۶۹ (۱) "فروری" "اور جنوری" کی جگہ "جون" "و مئی" پڑھو-

قاعدہ ۶۹ (۲) "فروری" "و جنوری" اور "نومبر" کی جگہ "جون" "و مئی" اور "مارچ" پڑھو-

قاعدہ ۷۷ (۱) "دسمبر" کی جگہ "اپریل" پڑھو-

قاعدہ ۷۷ (۳) "جنوری" کی جگہ "مئی" پڑھو-

۴-دسمبر ۱۹۲۳ء

نمبر ۱۸۲۸۳- ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب ۱۸۸۳ء کی دفعہ ۲۰ (۱) کے احکام کے مطابق پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) مندرجہ ذیل مسودہ قواعد کی اشاعت کی ہدایت فرماتے ہیں- جو زیر احکام دفعہ ۵۵ (۱) (ص) ایکٹ مذکورہ ڈسٹرکٹ بورڈ ضلع جھنگ کے لئے مرتب کئے گئے ہیں- مسودہ مذکور پر یکم جنوری ۱۹۲۴ء کو یا اوس کے بعد ایسے اعتراض یا تجاویز غور کی جائینگی- جو اونکے متعلق تاریخ مذکور سے پہلے موصول ہوں-

قواعد

۱- مجموعہ حسابات ڈسٹرکٹ بورڈ کے قواعد ۱۴- لغایت ۵۵- پرائمری سکولوں کی عمارات و پھاٹک ہائے مویشیاں کی سالانہ مرمتوں پر عاید نہیں ہونگے-

۲- ایک بالمقطع رقم جو وقتاً فوقتاً بورڈ کے رزولیوشن کے ذریعہ مقرر کی جائیگی- ہر ایک ایسی عمارت کی سالانہ مرمتوں کیلئے مہیا کی جائے گی- اور وہ ماہ اکتوبر میں بورڈ کے پہلے جلسہ کے بعد جسقدر جلد ممکن ہوگا- بطور پیشگی رقم سالانہ مرمتوں کی تکمیل کے لئے اوس ممبر کو جسے نگرانی کا کام سپرد ہو یا کسی دیگر ایسے شخص کو جسے بورڈ نے منظور کیا ہو ادا کی جائیگی-

۳- ایسا ممبر یا شخص نامزدہ یکم جنوری کے بعد جسقدر جلد ممکن ہوگا- اور ہر ایک صورت میں یکم مارچ سے پہلے صرف شدہ روپیہ کے لئے وصول کنندہ کی رسید معہ ایسے سرٹیفکیٹ کے جس سے یہ ظاہر ہو- کہ کام حسب اطمینان مکمل ہو گیا ہے- بورڈ میں پیش کرے گا- اور غیر صرف شدہ بقایا (اگر کوئی ہو) واپس کر دے گا-

۴-دسمبر ۱۹۲۳ء

نمبر ۱۸۲۸۴- بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۹۴۲۵۳- مورخہ ۱۴- اکتوبر ۱۹۲۳ء اور ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب ۱۸۸۳ء کی دفعہ ۵۵ (۱) (د) کے احکام کے مطابق پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) ڈسٹرکٹ بورڈ شیخوپورہ کے لئے مندرجہ ذیل قواعد مرتب فرماتی ہے- قاعدہ مذکور اشتہار ہذا کی تاریخ اشاعت سے تین ماہ بعد نافذ العمل ہوگا-

اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۱۹۶۵ ½- مورخہ ۱۱- ستمبر ۱۹۲۳ء بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے-

قاعدہ

گوشوارہ منسلکہ اشتہار ہذا کے مندرجہ ۱۴ حلقوں میں سے ہر ایک کے لئے اس حلقہ کے انتخاب کنندگان کی طرف سے ایک ممبر منتخب کیا جائے گا-

گوشوارہ مشتعر اسمائے حلقہ جات انتخاب

نام ذیل	نام دیہات	کیفیت
مانگا (سیالکوٹ) - شاہ کوٹ		

نمبر شمار	نام حلقہ	نام ذیل	نام دیہات	کیفیت
			میکو دالا رنت - یارپورہ - محمد پورہ - کوٹ بلاس - دھوپ سڑی - گگو ڈوگر - دھنا بھکھی - تلوارا پور - آیہ نگر کلاں آیہ نگر خورد - کوٹلی کچی - شیدے وال - رتنی وال - چک نمبر ۴۴ و ۴۷ و ۴۸ و ۴۹ و ۵۰ - چوہان - درگاہی گل جدید - درگاہی گل قدیم - رنگیاں جنگیاں - شاکے - علیپورہ کاسر - کوٹ پنڈی داس - مسسان - منڈھیوالی - نون - کالا شاہ کاکو - جار - چک نمبر ۳۷ و ۳۸ و ۳۹ و ۴۰ و ۴۱ و ۴۲ و ۴۳ و ۴۴ و ۴۵ -	
۱۷	شاہدرہ		شاہدرہ - کوٹ مہدو - فیض پور خورد - ڈھڈیاں - چاہ ہرسپو نین سکھ - کوٹ بیگم - سگیاں کلاں پار - سگیاں کلاں اوراں رکھ آوان - عبدالخیر بھولے - بنو والی بھولے دسا نوالی - ٹھٹہ خدایار - کھوکے - ڈیہر - شرقپور خورد - فیروز والا وڈالہ دیال شاہ - مرل پار - گوجر پورا - بھینی پار - آوان پار - قاضی مرالی - سکن وال - کوٹ ننھو - کوٹ جسپت قادیاں - جودا - علی پور - رسول پور - پڑاؤں شاہدرہ کوٹ ہدایت علی - بھارت - ڈنڈیاں - کوٹ مول چند - خیر دین پورا - ڈھاکا - سگیاں خورد - برج آتاری - چک کلال - ٹھیکریوالا - توریا - دوسر - مزنگ نوآباد - سہد پار رکھ ٹکرا محمد بخش - رکھ ٹکرا وزیر خاں - رکھ ٹکرا کاہن سنگھ رچیانوار - بکن پورا - تھیکی - بھلین ڈرن - بھگیاروالا رانا بھٹی - ستار والا - ملہو - مومن پورا - واہگرے - بھاٹیانوالا - ابدالیا - بنسی نگر - ٹرڈیوالی - منو جھگیاں حکیم والا - خانو وال - دھکے - سنگرائی - قلعہ غوث - کلال والا - کوٹھا گوہر پور خاص - گوہر پور ثانی - گلو - منڈیان والا - ملک پور - چک چوہان - مورانوالہ - میر پور نو - میر پور کہنہ - نرنجاتی - چاہ دہرم سنگھ - چاہ حکیم والا - چک نمبر ۳۲ - رکھیان پور - سہدوار -	
۱۸	چیچو کی ملیاں		نوز پور ور کاں - ملہارکے - بدو مرادی - بھرانوالا بال - بھوٹیپور - نرسگے والی - جیتا - بھوتل - وزیرا شادمان - شاہ پورا - غازی اندرون - قلعہ صاحب سنگھ تی نوتگو - کنیانوالہ - کرل کے - نوکریاں - مالووال - مرادے خورد - مرادے کلاں - مدوالا کلاں - بدکے دھموکے - مریانوالہ - ٹبی ہریاں - ساہوکے ملیاں - بھٹی ڈھلواں - چیچو کی ملیاں - خانپور - نبی پور - کلمہ - کاٹھیانوالہ - داجکی ملیاں - قلعہ ستار شاہ - ہڈیالا چک سیٹھیاں - مدوالا خورد - مڑھ - بھاک دھینسر - بدھو - بھبلیانوالہ - پیارا - تھنڈا - ڈھینگن - رہبرا قاعہ لال سنگھ - کشن پورہ - کھیا - کھنانوالی - کٹھل والا	

نمبر شمار	نام حلقہ	نام ذیل	نام دیہات	کیفیت
			کھنی بازیگراں - کوٹ حسن - دھوڑے مستی - کوٹ دینا - بھلر - پھول گوجر - مہاں دیوی مہاری والا - نذر - لوہانا - ولیانوالہ - ہچکی پور - چاہ منگولا چاہ ہیرا سنگھ والا - چاہ شادی والا - لالو لوبے والا اسلام نگر - برہان والا - بابو والا - بھوتی پور - شیرے والا - ٹھٹی بھٹیاں - ٹھٹی کھوکھراں - ٹھٹی بھگواں - جلالپور - مٹے رکھ خوتی جھنڈے وال چک پوار - چور ڈھل - چندر چلاں - سکھانوالا - حکیم والا - دینے والا - صالح پور - کوٹ سنل قلعہ ندہان سنگھ - قلعہ ننھا سنگھ - کالا گوجر - چک نمبر ۱۰ و ۱۱ و ۱۲ و ۱۳ و ۱۴ و ۱۵ و ۱۶ و ۱۷ و ۱۸ و ۱۹ و ۲۰ و ۲۱ و ۲۲ -	
۱۹	شرقپور		بھینی - بھچو وال شرقپور - بھوبا - دھکو - پھیریانوالہ - ٹھٹا سیارام - کوٹ محمود آباپور دھول - سلطانپور - بھوئیوال - قلعہ سکھانوالہ - سمولانا - علین - غازی پور - فتووالا - قریشیانوالہ لگری پور - لڑکے نیامت - گوئندہ - لدوا - قلعہ رام سنگھ - مہتم - رکھ مہتم - ممبرانوالہ - ہنناتریڈا نظام پورہ - نور پور ارائیاں - وینس چنی بٹی - ٹنڈے - گڑھی رحیم اللہ - فیض پور کلاں - رکھ فیض پور - نواکوٹ - نانو ڈوگر - زنگلیانوالہ - بارال دری - رکھ کتربند - دلا گڑھی - کورو تانا - رکھ کوروتانا - دھنہ - جمالپور - رکھ جھوک -	
۲۰	چھچکے گل		قلعہ مہاں سنگھ - مادھو داس - احمد والا - تھبل تختو والا - ماہی تارا گڈھ - چھنی چکر - توری الیار توری قاسم - ترکھانانوالہ - جوگی کوٹ لوبہار - جواہر پور - جمالپور ارائیاں - چھچکی گل - چور لنگر - ڈوڈے بٹی - بہادر - رہانوالہ - روسا - مینانوالہ ٹھٹہ سراواں - پیر کوٹ - کوجی - کھنگرانوالہ - گنگا پور - گنیش پور - ملک پور - مت کالیاں - مخلانوالہ - مرزا پور - ماہی وال - منھرا پورہ - نذیر لگا کھپر کے - ہیرے - بٹی خورماں - کہارے خورد محبت والا - چک نمبر ۱ و ۲ و ۳ - منگو تارو - گورنیا بہنی داس - قلعہ تارا سنگھ - مادن کے - تلعہ لگا مسو - کلمہ - ڈھڈیاں - ننتہ نائی والا - پنگا کلاں سرب کلاں - سرب خورد - ننھا - خانقاہ شاہ جیب کھنڈہ - چاند پور - ساموسلیم پور لگا - سلیم پور چگا [illegible]	

نمبر شمار	نام حلقہ	نام ذیل	نام دیہات	کیفیت
۴	جھابراں	۱- کالو کے ۲- جھابراں		
۵	مڑھ بلوچاں	۱- مڑھ بلوچاں ۲- منگٹ		
۶	پکا ڈلا	۱- پکا ڈلا ۲- دھاین سنگھ		
۷	خانقاہ ڈوگراں	۱- خانقاہ ڈوگراں ۲- چھنا		
۸	اجنیانوالہ	۱- اجنیانوالہ ۲- چوہڑ کانہ		
۹	مانانوالہ	۱- مانانوالہ ۲- بہالی کے		
۱۰	موہلاں	۱- موہلاں ۲- الوانا		
۱۱	میراں پور	بھیکھی	ادمال- ایباں والا- بھگوتی- شاہ پور- ہریا- کپی- بھومن- جیلانی- جیبسل- جودھ کے- چوہا ساگر ڈھر- سرار- تاش پور- عظیم والا- علی پور- فتح کلاس- مہلے والا- فتح- دریا- کالیہ- کوٹلی سموراں- مڑھی- منڈی- میراں پور- میانہ ٹھٹہ ہوٹیکی- رلسنہ- امبا- چک نمبر ۴۷ و ۵۹۰ و ۵۴ و ۵۵ و ۶ و ۷ و ۸ و ۹ اور ۲۴	
۱۲	شیخوپورہ	شیخوپورہ	آلو ملتان- بھیاں والا کلاں- بیرا- بورے- اکالیاں- کٹھالا- بیروالا- پھلو- دیوتا- بمب پراب- پنڈی رتن سنگھ- لدھیکے ملیاں- چک سینیا جویاں والہ- جوارچاہ- چوہے والی کلاں- چوہے والی خورد- خیر پور ملیاں- سدہوال- بیدا د پور- کھوکھر کے ملیاں- کھنہ لبانال- کھنہ رنگھڑاں- گوجرانا- ملیاں کلاں فتحپوری- چک خضر- قلعہ گیان سنگھ- موجو کی ملیاں- خوشحال پورہ- سکھوال- لبیل- ونڈالا نصیر گھلنگے- ملیاں- ڈناوریاں- چک نمبر ۲۵ و ۲۶ و ۲۷ و ۲۸ و ۲۹ و ۳۰ و ۳۱ و ۳۲ و ۳۳ و ۳۴	
۱۳	میروال		چکرالی- ہردو- بریاڑ- کوٹلی ورک- بریار- جاجوگل اکبر پور- درمیدیاں- شتاب لرکا- پسیاں والہ شاہیوال- بہرا جیورہ- چک پسیا لٹوالہ- ستراہیاں گجلا- لدھر- وزیر پور- کوٹ مرزا- مقیم پورا- ملک پورہ- چک علی- ننگل وارث خاں- کلو- برج ظفروال دتاں- کوٹلی واہلا- جیون گورایا- ڈھنگانہ ہیبت پورہ- امیر شاہ- مہلہ- سوجا- جے سنگھ والا-	

نمبر شمار	نام حلقہ	نام ذیل	نام دیہات	کیفیت
			کھنڈالہ الہ پور۔ کوٹلی گوجراں۔ جیتو گالا۔ ٹرنگ کوٹ بھیلاں۔ چاند	
۱۴	اولیا پور	•	لونگووال۔ شریف پور۔ کوٹ محمد زمان بھٹے واؤ پٹھان ڈھنگئی۔ بیرکوٹ۔ شاہ پور۔ کوٹلی پیراں چک دھدو۔ چک تالیاں۔ چک تاجا۔ کوٹلی کشمیریاں جنوہاں۔ رسولپور۔ طوطی۔ دولت پور۔ مست چک۔ سدہالوالی۔ چک نہال پور۔ بھاگو کمبوہ۔ چک مقبول پور۔ منڈیالی۔ امیرا۔ بیڈن پور۔ اودھو مہنہ کوٹلی ماناں۔ کوٹلی بھواں۔ میانی۔ مقبول پور۔ بڈھا پنڈ۔ جنڈیالہ کلاسناں۔ اراضی چوہاں۔ رتہ گوجراں۔ اراضی جے پور۔ اراضی تلہ۔ چھنن۔ بھدو چک بھدرو۔ ڈوڈے۔ لوہاریانوالی۔ شریف پور لوبانہ۔ اولیاپور۔ سرائے۔ ریتاں۔ خورشید رامپور۔ تلونڈی شیر خاں۔ ہردو کھوکھر۔ ترنڈے آواں لوبانہ۔ گوریاں۔ بلیم۔ اراضی نکیاں۔ علادلپور کالا خطائی۔ حمید پور۔ ہچر۔ کوٹلی میانی۔ بیگیکی۔ گنڈھووال۔ اکبریاں۔ بھاگیاں۔ کوٹ بھوچھہ بھوچھہ۔ بھوچھر ننگل۔ موج گجر۔ ڈنگا۔ مراد پور۔ جامگل۔ فرخند آباد۔ بھاگو دیال۔ چک برہمنی۔ لکھراں والی۔ سرمیدانی۔ جتر کے۔ گھڑیال کلاں گھڑیال خورد۔ سلیم پور۔ بول چک۔ مری کلاں۔ اوچا پنڈ ہردو لدھیکی۔ کوٹلی ویرک۔ بورے اٹھی۔ مری خورد	
۱۵	مریدکے		باولی جھجدار۔ بڈھنکے۔ قلعہ بھٹیانوالہ۔ دھیانوالہ خورد۔ پٹیالہ۔ کوٹ سیداں۔ چوڑ راجپوتاں۔ دیوکی۔ راجپورہ۔ قلعہ مسیتا۔ لامبڑے۔ کھوڑی ننگل کسوالا۔ کوٹ یعقوب۔ ننگل عیسےٰ۔ ننگل ساہداں لدھیوالا۔ ماڑی۔ مریدکے۔ منگلانوالہ۔ ڈاہر۔ شیخوپورہ۔ بیداد۔ چک نمبر ۳۵۔ ۳۶۔ بھڈری کھچلی۔ چک وڑائچ۔ جوئیگی۔ جھنڈیر۔ ٹھمرا مغل والا سوہل مسلماناں۔ کوٹلی سوہل۔ سوہل ہنددواں۔ رکھ اہدیاں۔ رستم پور۔ ڈالا واگہ۔ کوٹلی کوٹانا۔ سینی کرتو۔ پنڈوریی۔ مانانوالہ۔ قلعہ ہرنام سنگھ کوٹ اہدیاں۔ ماہی۔ چورا اہدیاں۔	
۱۶	غازی ککا		بھمنانوالہ۔ ہنری پور۔ سری رام پورا۔ دہنویا۔ بابک وال۔ بلکھی۔ پکھیالا۔ ٹنگ۔ جمالپور۔ چینی جھنگی شیخاں دھرور ہندواں۔ دھرور مسلماناں۔ رتن پورا۔ رکھ دھنویا۔ سرائے خام۔ سرائے پختہ۔ غازی ککا [illegible]	

[illegible]

نمبر شمار	نام حلقہ	نام ذیل	نام دیہات	کیفیت
	چیندپور		ورلیچ۔ مدن کے۔ بُھٹہ فتح چند۔ کھوکھر منگیرا جیون شاہ۔ کلا ویراں۔ خانپور۔ چک بتھ۔ بتھ کموہکے۔ چوچک۔ قلعہ ولیسی سنگھ۔ جالوکے۔ اٹاری رام سنگھ۔ ٹھٹہ سورتاں۔ بندیکے جاگیر کوٹ فضل۔ کوٹ عبداللہ۔ کوٹ امیر۔ کھیویکے۔ چیندپور۔ چک چیندپور۔ سندہانہ۔ کوٹ طاہر پیرکان۔ روڈے۔ چک سندرانہ۔ اٹاری چکر۔ دوتا۔ کوٹ نامداز۔ موڑہ۔ بڈے شاہ پور لڑکے۔ ہندوکے۔ جمبر۔ ڈیہووالا۔ نوارے ڈھولنگے۔ بُوجیکے۔ چک نمبری ۱۵/۱، ۲، ۵/۲، و ۵۳/۳، ۵۴/۴، ۵۵/۲۹و۳۰، ۵۶/۲۷، ۵۷/۲۸۔ شاہ چک قلعہ دھرم سنگھ۔ نردکے پور۔ اصل پور۔ جتبری وزیرپور۔ جیتی۔ قلعہ محکم سنگھ۔ متی وال۔ ہفت دار چک جگ۔ جیون پورہ۔ قلعہ کنوار سنگھ۔ گاگا چھبیل پورہ۔ قلعہ گولو سنگھ۔ قلعہ گیورکے۔ نولیکے کھائی ڈلو۔ کھائی کہنہ۔ لشکری پور۔ بچھو۔ کیپار ہڑیال۔ ٹھاگرکے۔ رتی ٹبی جٹاں۔ بہاری پور۔ آلوکے۔ چک طاہر۔	

۵۔ دسمبر ۱۹۲۳ء

نمبر ۵۵۹۶۸ ۲۔ بہ ترمیم تاریخ مصرحہ قاعدہ ۱ منجملہ قواعد مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۶۱۲ مورخہ ۹۔ جنوری ۱۹۱۸ء پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) زیر قاعدہ ۲۶ منجملہ قواعد عام انتخاب مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۸۲۹۲ مورخہ ۱۹۔ مارچ ۱۹۲۳ء ڈسٹرکٹ بورڈ کانگڑہ کی کارروائی انتخاب کے لئے مندرجہ ذیل تاریخ مقرر فرماتی ہے۔ ترمیم مذکور ۲۶۔ ۱۹۲۳ء میں صرف ڈسٹرکٹ بورڈ کے انتخابات کے انعقاد کی غرض سے نافذ العمل ہوگی:۔

ترمیم

قاعدہ ۱۔ "ماہ فروری" کی جگہ "ماہ دسمبر و ماہ جنوری" ثبت کئے جائینگے۔

اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۳۵۸۷ مورخہ ۲۳۔ اپریل ۱۹۲۳ء جس حد تک کہ وہ قواعد عام انتخابات کے قاعدہ ۱ کی ترمیم کے متعلق ہے۔ بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے۔

تصحیح

کمیٹیاں

مورخہ ۲۹۔ نومبر ۱۹۲۳ء

نمبر ۲۸۰۳۷۔ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۵۲۰۱ مورخہ یکم نومبر ۱۹۲۳ء کی تمہید کے فقرہ نمبر ۲ میں الفاظ "میونسپل کمیٹی ڈنگہ" کے پہلے لفظ "حدود" ثبت کرو۔

تعلق میونسپل کمیٹی پنڈداد خاں سے ہے۔ اور بنفاذ اختیارات مفوضہ لوکل گورنمنٹ بروئے دفعات ۱۱ و ۲۱ ایکٹ میونسپل پنجاب ۱۹۱۱ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) بذریعہ اشتہار ہذا آئندہ عام انتخابات کی تاریخ اشاعت سے میونسپل کمیٹی پنڈداد نخاں کے ممبروں کی تعداد ۲۰ مقرر فرماتی ہے جن میں سے ۱۴ ممبر منتخب ہونگے اور ۶ نامزد کئے جائیں گے۔

نمبر ۴۰۲۸۰۔ بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۳۳۶۹۵ مورخہ ۱۰ اکتوبر ۱۹۲۳ء و بنفاذ اختیارات مفوضہ لوکل گورنمنٹ بروئے دفعہ ۲۴۰ (۱) (ب) (ج) و (د) ایکٹ میونسپل پنجاب ۱۹۱۱ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) میونسپل کمیٹی پنڈدادن خان واقع ضلع جہلم میں حسب ذیل قواعد مرتب فرماتی ہے۔

اشتہار پنجاب گورنمنٹ نمبری $\frac{1}{2}$ ۴۳ ۲۰۰ مورخہ ۳ نومبر ۱۹۱۶ء بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے۔

قواعد

۱۔ میونسپل کمیٹی پنڈدادن خاں کے ممبروں کے انتخاب کی غرض سے میونسپلٹی پنڈداد نخاں کے باشندے دو جماعتوں میں تقسیم کئے جاویں گے۔ یعنی:۔

(الف) جماعت اول۔ ہندو۔ سکھ و دیگر اشخاص جو جماعت دوم میں شامل نہیں ہیں۔

(ب) جماعت دوم مسلمان۔

۲۔ (الف) جماعت اول کے باشندوں کے ۵ نمائندے ہونگے۔

(ب) جماعت دوم کے باشندوں کے ۹ نمائندے ہونگے۔

۳۔ (الف) ہر ایک وارڈ مندرجہ گوشوارہ الف کے لئے جماعت اول کا ایک نمائندہ جماعت مذکور کے ان درج رجسٹر شدہ رائے دہندگان کی طرف سے منتخب کیا جائے گا۔ جو حلقہ مذکورۃ الصدر میں سکونت پذیر ہوں۔

(ب) ہر ایک وارڈ مندرجہ گوشوارہ ب کے لئے جماعت دوم کا ایک نمائندہ جماعت مذکور کے ان درج رجسٹر شدہ رائے دہندگان کی طرف سے منتخب کیا جائیگا۔ جو حلقہ مذکورۃ الصدر میں سکونت پذیر ہوں۔

۴۔ کوئی شخص میونسپل کمیٹی پنڈدادن خان کے ممبر کے طور پر منتخب ہونے کا حقدار نہ ہوگا۔ سوائے اس جماعت کے نمائندے کے جس سے وہ تعلق رکھتا ہو۔ اور تاوقتیکہ

(الف) وہ فہرست انتخاب میں بطور رجسٹر شدہ رائے دہندہ درج نہ ہو۔ اور

(ب) (۱) تحصیل پنڈدادن خان میں واقع اراضی کی نسبت کم از کم ۱۰ روپیہ سالانہ معاملہ زمین ادا نہ کرتا ہو۔ یا بطور مفوض الیہ سرکار وصول نہ کرتا ہو۔ یا

(۲) میونسپل حدود کے اندر واقع کم از کم ۲۰۰۰ روپیہ مالیت کی غیر منقولہ جائداد کا مالک نہ ہو۔ یا

(۳) کم از کم ۵۰ روپیہ ماہوار آمدنی نہ رکھتا ہو۔ یا

(۴) امتحان انٹرنس۔ سکول لیونگ سرٹیفکیٹ یا پنجاب یونیورسٹی کا کوئی دیگر مسلمہ مساوی یا اس سے بالاتر امتحان پاس کر چکا ہو۔ یا پنجاب یونیورسٹی کا کوئی امتحان علوم مشرقیہ پاس نہ کر چکا ہو۔

نوٹ۔ اگر باپ اور بیٹا اکٹھے رہتے ہوں۔ تو جائداد غیر منقولہ پر قابض ہونا یا معاملہ زمین کا ادا کرنا یا مقدار یا مالیت مندرجہ ضمن (ب) (۱) و (۲) قاعدہ ہذا کے مطابق بطور مفوض الیہ گورنمنٹ معاملہ زمین کا وصول کرنا صرف باپ کی قابلیت سمجھی جاویگی مگر شرط یہ ہے۔ کہ باپ کی خواہش پر ایسا قبضہ یا وصولی یا ادائیگی باپ کی بجائے بیٹے کی قابلیت سمجھی جا سکتی ہے۔

۵۔ کوئی شخص میونسپل کمیٹی پنڈدادن خاں میں بطور رائے دہندہ درج رجسٹر کئے جانے کا مستحق نہیں ہوگا سوائے اس جماعت کے جس سے اس کا تعلق ہو۔ اور تاوقتیکہ

(الف) وہ مرد نہ ہو۔ اور ۲۱ سال کی عمر کا نہ ہو چکا ہو۔ اور اس سال سے یکم دسمبر کی عین ماقبل بارہ ماہ میں جس میں رائے دہندگان کا رجسٹر تیار یا ترمیم کیا گیا ہو۔ میونسپلٹی کے اندر عام طور پر نہ رہا ہو یا کاروبار نہ کرتا رہا ہو

(ب) (۱) میونسپلٹی کی حدود کے اندر واقع کم از کم ۲۰۰ روپیہ کی مالیت کی جائداد غیر منقولہ نہ رکھتا ہو۔ یا
(۲) میونسپل حدود کے اندر واقع کسی مکان یا حصہ مکان کا کم از کم ایک روپیہ ماہوار کرایہ ادا نہ کرتا ہو یا
(۳) تحصیل پنڈ دادنخان میں واقع اراضی کی نسبت کم از کم ۵ روپیہ سالانہ معاملہ زمین ادا نہ کرتا ہو۔ یا
(۴) کم از کم ۵ا روپیہ ماہوار کی آمدنی نہ رکھتا ہو۔ یا
(۵) امتحان انٹرنس۔ سکول لیونگ سرٹیفکیٹ یا پنجاب یونیورسٹی کا مسلمہ کوئی دیگر مساوی امتحان پاس نہ کر چکا ہو۔ یا پنجاب یونیورسٹی کا امتحان علوم مشرقیہ پاس نہ کر چکا ہو۔

تشریح۔ میونسپلٹی یا کسی خاص حلقے کی حدود کے اندر عام رہائیش کے شمار کرنے میں عارضی غیر حاضری کے اس عرصے کو محسوب نہ کیا جائیگا۔ جو بیماری یا رخصت پر گزارا گیا ہو۔

(۶) ہر ایک حقدار شخص کا نام میونسپلٹی کے کسی ایک حلقہ میں خواہ اس حلقہ میں جہاں وہ رہتا ہو یا انکی حسب پسند کسی دوسرے ایسے حلقہ میں (اگر کوئی ہو) جہاں اسکو قابلیت حاصل ہو بطور رائے دہندہ درج رجسٹر کیا جائیگا لیکن قاعدہ ۵ کے مندرجہ کسی حکم کے باوجود کسی شخص کو ایک سے زیادہ رائے دینے کا حق حاصل نہ ہوگا۔

گوشوارہ الف

حلقہ جات ہنود

تفصیل حدود	نام حلقہ	نمبر حلقہ
شمال۔ ریلوے لائن پل واقع جنڈالا نالا سے قدیم کھیورہ میانی روڈ تک مشرق۔ میونسپلٹی کی مشرقی حد جنوب۔ نالا دریائے جہلم جھگیاں سے ناگس مندر تک مغرب۔ نہر میونسپل مندر مہنت دواسی گیرے ریلوے پل واقع جنڈالا نالا تک	کوٹ صاحب خان بہ استثناء (۱) بازار بھٹا (۲) بازار نند راجوگ اور (۳) مکانات واقع نزد جامع مسجد اور بشمول (۱) کنڈ لاٹھی (۲) نوابوک (۳) جھگیاں (۴) مندرجہ نہر کی مشرق جانب واقع ہیں (۵) بنگلہ اسسٹنٹ کمشنر اور (۶) ریلوے سٹیشن	۱
شمال۔ ایک سڑک اراضی لالہ پنڈی داس کے متصل نہر پر واقع پل سے کوچہ بلوچ کے مقام آغاز تک مشرق۔ نہر میونسپل پل واقع متصل اراضی لالہ پنڈی داس سے مندر مہنت دواسی گیرے تک جنوب۔ ایک سیدھا خط مندر مہنت دواسی گیرے سے سڑک ستی تک اور ایک راستہ جو شوالہ پوری کو جاتا ہے۔ مغرب۔ ایک سڑک شوالہ پوری سے اوس نلکہ کی ٹونٹی تک جو مکان بھیش داس کے نزدیک واقع ہے۔ کوچہ سرناس اور کوچہ بلوچ	مسجد عالم شاہ اور مسجد خیر شاہ بشمول (۱) کٹڑہ رام روپ (۲) کوچہ بھائی گوگی سنگھ (۳) کوچہ ہرگنا (۴) کوچہ گھری والا معہ پکا مسجد واقع پنڈ دادن خان اور (۱) کوچہ بھٹا (۲) کوچہ نند راجوگ اور (۳) مکانات واقع نزد جامع مسجد واقع کوٹ صاحب خاں	۲
شمال۔ ایک سڑک مسجد کھاوے سے چوکی چنگی نمبر ۵ تک مشرق۔ نہر میونسپل مسجد کھاوے سے اوس پل تک جو اراضی لالہ پنڈی داس کے متصل نہر پر واقع ہے۔ کوچہ ہرگناس اور کوچہ کیریا لوالہ جنوب۔ ایک سڑک چوکی چنگی نمبر ۵ سے مکان فتح الدین تک محلہ نبلی اور محلہ مہتہ برکت رائے مغرب ایک سیدھا خط چوکی چنگی نمبر ۵ سے چوکی چنگی نمبر ۳ تک	پنڈ دادن خاں کا شمالی حصہ بشمول (۱) شمالی محلہ (۲) محلہ بلوچ (۳) کوچہ سرناس (۴) کوچہ بہتیاں (۵) کوچہ سیریاں (۶) محلہ پرانی تحصیل (۷) محلہ پیر مصطفےٰ۔ اور (۸) محلہ مصلیاں	۳
شمال۔ بازار بزازاں اور محلہ کیسریاں وکیریالوالہ وکوچہ سرناس [illegible]	پنڈ دادنخاں کا جنوبی حصہ بشمول محلہ مسجد قصاباں (۲) کوچہ جوالا سہائے [illegible]	۴

نمبر حلقہ	نام حلقہ	تفصیل حدود
	محلہ ٹھاکر دوارہ کھوڑوالا (۵) محلہ مہتا برکت رائے (۶) محلہ پوریاں اور معرفتیاں (۷) ، محلہ پیر بھونیس اور (۸) ، محلہ موچیاں وتیلیاں	مشرق بازار کلاں (۱) سناراں اور گوشت فروشاں جنوب - ایک سڑک چوک خواجہ سے مکان فتح الدین موچی تک مغرب - محلہ مسلیاں
۵	کوٹ سلطان منڈی کلی وال اور کوٹلہ .	شمال - ایک راستہ جو کوٹلہ کو جاتا ہے مشرق - سڑک ستی جنوب نالا دریائے جہلم جھنگی بی مستان سنگھ ٹبہ کلی تک مغرب - ٹبہ کلی وال اور قبرستاں

گوشوارہ ب

حلقہ جات مسلمانان

نمبر حلقہ	نام حلقہ	تفصیل حدود
۱	مواضعات جھگیاں ونواں لوک اور کڈ لاٹھی بشمول احاطہ جات بنگلہ ہائے صیغہ تعمیرات سرکاری وپولیس اور اسسٹنٹ کمشنر	
۲	کوٹ صاحب خاں	شمال ریلوے لائن مشرق - اسسٹنٹ کمشنر کے بنگلہ کو جانے والی سڑک جنوب - دریا کا مشرقی کنارہ جھگیاں سے نہر کے دہانہ تک مغرب نہر
۳	پنڈ داد نخاں کا مشرقی حصہ	شمال جرنیلی سڑک مشرق - نہر جنوب - محلہ تیلیاں والا کو جانے والی سڑک چوک خواجہ تک مغرب - بازار چوک خواجہ سے گزر کر کوچہ لالہ جوالا سہائے اور بازار کسریاں کوچہ لالہ منگل سین اور کوچہ بلوچ سے اوس سڑک تک جو پرانی تحصیل کو جاتی ہے اور پھر اوس راستہ کے ساتھ ساتھ گزر کر جو ایم گنڈ امل کے مکان کی مشرقی جانب واقع ہے سرکلر روڈ تک
۴	درمیانی حصہ پنڈ دادن خاں	شمال سرکلر روڈ - مشرق - حلقہ نمبر ۳ جنوب - محلہ تیلیاں والہ کو جانے والی سڑک قایم الدین کے مکان تک مغرب کوچہ مکان قایم الدین سے بازار تیلیاں والہ تک اور بازار تیلیاں والے کو جاتے ہوالا کوچہ ٹھاکر دوارہ مہتاں والا تک اور پھر وہاں سے اوس کوچہ کے ساتھ ساتھ گزر کر جو نماد باولی کو جاتی ہے - سرکلر روڈ تک
۵	پنڈ دادن خاں کا مغربی حصہ	شمال - سرکلر روڈ

نمبر حلقہ	نام حلقہ	تفصیل حدود
		مشرق حلقہ نمبر ۴۔ مغرب ۔ ایک مسجد حافظ خونگی نمبر ۲ سے چوک کی چونگی نمبر ۵ تک مکانات مسلیاں کی مغربی طرف جنوب ۔ محلہ تھلیا نوالہ کو جانے والی سڑک چوک کی چونگی نمبر ۶ تک ۔
۶	مسجد خیر شاہ	شمال ۔ محلہ تیلیا نوالہ کو جانے والی سڑک چوک خواجہ تک مشرق ۔ نہر جنوب ۔ دریا کی شاخ مغرب سڑک ستیوالا ۔ چوک خواجہ تک
۷	مسجد عالم شاہ	شمال ۔ محلہ تیلیا نوالہ کو جانے والی سڑک چوک کی چنگی نمبر ۶ تک مشرق ۔ سڑک ستیوالا جنوب گلی والا کو جانے والا راستہ مغرب ۔ دریا کی شاخ کو جانے والا راستہ
۸	کوٹ سلطان	
۹	مواضعات سنڈی کوٹھنہ اور گلی وال	

مورخہ ۳ دسمبر ۱۹۲۳ء

نمبر ۲۸۳۷۹ ۔ مندرجہ ذیل ترمیم کو جسے میونسپل کمیٹی لاہور نے اپنے ان ضوابط (مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۰۱۶۴ مورخہ ۴ اپریل ۱۹۱۹ء) کے متعلق تجویز کیا ہے جو خانگی مکانات کی بہمرسانی آب کی نگرانی و تنظیم اور خانگی مکانات کی نسبت سلسلہ آب جاری کرنے اور استعمال کرنیکے متعلق ہیں گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) نے زیر دفعہ ۲۰۱ ایکٹ میونسپل پنجاب ۱۹۱۱ء منظور فرما لیا ہے اور وہ عام اطلاع کیلئے شائع کی جاتی ہے اور وہ تاریخ اشاعت اشتہار ہذا سے ہفتے بعد نافذ العمل ہوگی

ترمیم

قاعدہ ۱۵ (۱) کی بجائے حسب ذیل ثبت کرو ۔

(۱) جہاں میٹر میونسپل کمیٹی کا ہوگا وہاں کرایہ میٹر بشرح ذیل اخذ کیا جائیگا

(الف) ایک انچ تک کے میٹر کیلئے ایک روپیہ ماہوار

(ب) ایک انچ سے زیادہ کے میٹر کیلئے تین روپیہ ماہوار

پنچائتیں

مورخہ ۳ دسمبر ۱۹۲۳ء

نمبر ۲۸۳۸۳ ۔ بنفاذ اختیارات مفوضہ احکام بر دفعہ ۴ ایکٹ دیہی پنچایت پنجاب ۱۹۲۱ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) ضلع منٹگمری کی مندرجہ ذیل محالات کو ایکٹ مذکور کی اغراض کیلئے پنچایت وہ تقرر فرماتی ہے مسودہ مذکور پر تین ماہ کے بعد ان اعتراضات یا تجویزات کیساتھ غور کیا جائیگا جو متعلقہ اشخاص کیطرف سے ڈپٹی کمشنر کی معرفت اس بارے میں عرصہ مذکور سے قبل لوکل گورنمنٹ کو موصول ہونگی ۔

اشتہار پنجاب گورنمنٹ نمبری ۲۴۳۰۱ مورخہ ۲۹ نومبر ۱۹۲۳ء بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے ۔

نمبر شمار	نام موضع	نام محالات مال (جن پر دفعہ ۳ (۱) ایکٹ معاملہ زمین پنجاب ۱۸۸۷ء کے معنوں میں پنچایت وہ مشتمل ہے	نام تحصیل
۱	۸۲ ۔ ۶ ۔ آر	۸۲ ۔ ۶ ۔ آر	منٹگمری
۲	۴۲ ۔ ۱۲ ۔ ایل	۴۲ ۔ ۱۲ ۔ ایل	ایضاً
		۴۳ ۔ ۱۲ ۔ ایل	

نمبر شمار	نام موضع	نام محالات مال جن پر دفعہ ۳ (۱) ایکٹ معاملہ زمین پنجاب ۱۸۸۷ء کے معنوں میں پنچایت دہ شامل ہے۔	نام تحصیل
۳	۱۔ ۱۔ ایل	۱ ۔ ۱۔ ایل	اکاڑہ
		۱۹ ۔ ۱۔ ایل	
۴	۲۱ ۔ ۲۔ ایل	۲۱ ۔ ۲۔ ایل	
		۲۳ ۔ ۲۔ ایل	
۵	۴۴ ۔ ۲۔ ایل	۴۴ ۔ ۲۔ ایل	
۶	منچیریاں	منچیریاں	دیپالپور

نمبر ۴۲۸۳۔ ۲۔ بنفاذ اختیارات مفوضہ بروئے دفعہ ۵ (۱) ایکٹ دیہی پنچایت ۱۹۲۱ء گورنمنٹ دیہی پنچایت ۱۹۲۱ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) ضلع منٹگمری کے مندرجہ ذیل دیہات میں پنچائتیں قائم فرماتی ہے۔

مسودہ مذکور پر تین ماہ کے بعد ان اعتراضات اور تجویزات کے ساتھ غور کیا جائیگا۔ جو متعلقہ اشخاص کی کی طرف سے ڈپٹی کمشنر کی معرفت اس بارے میں عرصہ مذکورہ سے قبل لوکل گورنمنٹ کو موصول ہونگی۔ اشتہار پنجاب گورنمنٹ نمبری ۳۰۱۴۳ مورخہ ۲۹۔ نومبر ۱۹۲۳ء بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے۔

نمبر شمار	نام پنچایت دہ	تحصیل
۱	۸۲ ۔ ۶۔ آر	منٹگمری
۲	۴۲ ۔ ۱۲۔ ایل	
۳	۱ ۔ ۱۔ ایل	اکاڑہ
۴	۲۱ ۔ ۲۔ ایل	
۵	۲۴ ۔ ۲۔ ایل	
۶	منچیریاں	دیپالپور

مورخہ ۴۔ دسمبر ۱۹۲۳ء

نمبر ۲۸۴۴۷۹۔ اشتہارات گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۰۵۹۰ و ۱۰۵۹۱ مورخہ ۲۸ مارچ ۱۹۲۳ء جہاں تک کہ ان کا مواضعات ذیل سے تعلق ہے۔ بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کئے جاتے ہیں۔

تحصیل گورداسپور

کاہنووان۔ دودرنگلہ۔

تحصیل بٹالہ

دلا ٹیجا۔ کھوجالہ

دستخط۔ فضل حسین
(وزیر تعلیم)

دستخط۔ اے لطیفی
سکرٹری گورنمنٹ پنجاب۔ صیغہ جات منتقلہ

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۶۷

پنجاب گورنمنٹ گزٹ

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہُوا

نمبر ۵۰] لاہور - ۱۴ دسمبر (مجریہ ۲۱ دسمبر) سنہ ۱۹۲۳ء یوم جمعہ [جلد ۵۱

پہلا حصّہ الف

اشتہارات واحکام گورنمنٹ پنجاب

صیغہ لوکل سیلف گورنمنٹ

بورڈہائے

۷ - دسمبر سنہ ۱۹۲۳ء

نمبر ۲۸۸۲۳ - تاریخ ہائے مصرحہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۶۱۲ مورخہ ۹ فروری سنہ ۱۹۱۸ء کی ترمیم کے متعلق گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) زیر قاعدہ ۲۶ منجملہ قواعد عام انتخاب مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبر ۹۲۸۲ - مورخہ ۱۹ - مارچ سنہ ۱۹۲۳ء ڈسٹرکٹ بورڈ انبالہ کی کارروائی انتخاب کے لئے مندرجہ ذیل تاریخیں مقرر فرماتی ہے - ترمیمات ہذا ڈسٹرکٹ بورڈ کے انتخاب قائم کرنے کی غرض سے صرف سنہ ۱۹۲۴ء

اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبر ۲۵۰۶۵۸ مورخہ ۶ - نومبر ۱۹۲۳ء بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے۔

ترمیمات

قاعدہ ۱ - "فروری" کی جگہ "جون" ثبت کیا جائیگا۔

قاعدہ ۳ - (۱) "اکتوبر" کی ۳۱ تاریخ کی جگہ ۳۱ "جنوری" ثبت کیا جائیگا۔

قاعدہ ۵ (۱) "۳۰ نومبر" کی جگہ "مارچ" ثبت کیا جائیگا۔

قاعدہ ۴ "دسمبر" کی جگہ "مارچ" ثبت کیا جائیگا۔

قاعدہ ۶ (۱) "فروری و جنوری" کی جگہ "اپریل و مارچ" ثبت کیا جائیگا۔

قاعدہ ۶ (۲) "فروری - جنوری اور نومبر" کی جگہ "اپریل مارچ اور فروری" ثبت کیا جائے گا۔

قاعدہ ۷ (۱) "دسمبر" کی جگہ "اپریل" ثبت کیا جائے گا۔

قاعدہ ۷ (۳) - "جنوری" کی جگہ "مئی" ثبت کیا جائے گا۔

۸ - دسمبر ۱۹۲۳ء

نمبر ۲۸۹۳۱ - ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب ۱۸۸۳ء کی دفعہ ۱۱ کے احکام کے بموجب گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) مشتہر فرماتی ہے۔ کہ مندرجہ ذیل اشخاص ڈسٹرکٹ بورڈ سیالکوٹ کے ممبر ہیں:-

ممبر جو بلحاظ نام مقرر ہوئے

۱ - حاجی چوہدری سلطان محمد خان - خان بہادر - بیرسٹرایٹ لاء - آف سیالکوٹ۔

۲ - چوہدری گنڈا سنگھ اوبیرائے آف سیالکوٹ۔

۳ - ایس شودیو سنگھ آنریری مجسٹریٹ سرانوالی - تحصیل ڈسکہ۔

۴ - لالہ کلاش ناتھ ولد رائے بہادر لالہ گیان چند آف سیالکوٹ۔

۵ - جمعدار قاسم خاں ولد صوبیدار ہاشم خاں - سکنہ روپوچک - تحصیل ناروال

نمبر ۲۸۹۳۲ - اون اختیارات کی رو سے جو لوکل گورنمنٹ کو ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب کی دفعہ ۱۱ کی تحتی دفعہ (۲) کی رو سے حاصل ہیں - گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) مندرجہ ذیل عہدہ داراں کو ڈسٹرکٹ بورڈ سیالکوٹ کا ممبر مقرر فرماتی ہے:-

جو بلحاظ عہدہ مقرر ہوئے

۱ - ڈپٹی کمشنر

۲ - سول سرجن

۳ - ڈسٹرکٹ انسپکٹر مدارس

۴ - اگزکٹو انجنیر - ڈویژن مرالہ - نہر اپر چناب -

۵ - انسپکٹر انجمن ہائے اتحاد باہمی سیالکوٹ -

اشتہار ہذا بہ تنسیخ جملہ اون سابقہ اشتہارات کے مشتہر کیا جاتا ہے جو ڈسٹرکٹ بورڈ سیالکوٹ کے ممبروں کی بلحاظ عہدہ کی تقرری کے متعلق ہیں۔

۱۱ - دسمبر ۱۹۲۳ء

نمبر ۲۹۱۵۵ - ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب ۱۸۸۳ء کی دفعہ ۶۰ (۱) کے احکام کے بموجب گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) مندرجہ ذیل مسودہ قواعد کو جو زیر احکام دفعہ ۵۵ (۱) (س) ایکٹ مذکور ڈسٹرکٹ بورڈ ضلع رہتک کے لئے مرتب کئے گئے ہیں۔ اشاعت کرنے کی ہدایت فرماتی ہے - مسودہ قواعد پر ۱۵ - جنوری ۱۹۲۴ء کو یا اس کے بعد معہ کسی اعتراضات یا تجاویز جو تاریخ مذکور سے پیشتر موصول ہوں - غور کی جائے گی۔

مسودہ قواعد

سالانہ مرمت پر عائد نہیں ہونگے ۔

۲ ـ ایک مقطوع رقم جس کی وقتاً فوقتاً بورڈ کے ریزولیوشن کے ذریعہ تصریح کی جائے گی ۔ ہر ایک ایسی عمارت کی سالانہ مرمتوں کے لئے بہم پہنچائی جائیگی ۔ اور ماہ اکتوبر میں بورڈ کے پہلے اجلاس کے بعد جتنی جلدی ممکن ہو ۔ اس ممبر کو جسے اس کی نگرانی سپرد کی گئی ہو ۔ یا کسی دیگر شخص کو جسے بورڈ نے سالانہ مرمتوں کی انجام دہی کے لئے منظور کیا ہو ۔ بطور پیشگی ادا کی جائیگی ۔

۳ ـ ایسا ممبر یا شخص یکم جنوری آئندہ کے بعد جتنی جلدی ممکن ہو اور ہر صورت میں یکم مارچ آئندہ تک صرف شدہ روپے کے متعلق اصلی وصول کنندہ کی رسید بمعہ ایک ایسے سرٹیفکیٹ کے بورڈ کے پاس پیش کرے گا کہ کام کی اسکے حسب منشا تکمیل ہو گئی ہے ۔ اور غیر صرف شدہ بقایا اگر کوئی ہو واپس کریگا ۔

کمیٹیاں

۶ ـ دسمبر ۱۹۲۳ء

تصحیح

نمبر ۳۳ ـ ۲۸۷ ـ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۲۰۷۰ ـ ۲ ـ مورخہ ۱۶ ـ نومبر ۱۹۲۳ء کی تمہید میں اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۱۲۸۰ ـ مورخہ ۲۳ ـ اگست ۱۹۲۰ء کی بجائے اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۱۱۸۰ ـ مورخہ ۲۳ ـ اگست ۱۹۲۰ء پڑھو ۔

۷ ـ دسمبر ۱۹۲۳ء

نمبر ۲۸۸۱۲ ـ مندرجہ ذیل مسودہ قواعد جن کو گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) بہ نفاذ اختیارات مفوضہ لوکل گورنمنٹ بروئے دفعہ ۲۴ (ڈ) (ب) (ج) اور (د) میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء اون قواعد کی تنسیخ میں جو اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۰۱۶۷ ـ مورخہ ۳۰ ـ مارچ ۱۹۲۰ء کے ہمراہ مشتہر کئے گئے مرتب کرنا تجویز فرماتی ہے اون اشخاص کی اطلاع کے لئے مشتہر کئے جاتے ہیں ۔ جن پر اغلباً ان کا اثر ہوگا ۔ مجوزہ قواعد میونسپلٹی قصور پر عاید ہونگے ۔ اور مسودہ پر ۱۶ ـ جنوری ۱۹۲۴ء کو یا اس کے بعد معہ کسی اعتراض یا تجویز کے جو مسودہ مذکور کے متعلق تاریخ مذکور سے پیشتر موصول ہو ۔ غور کی جائے گی ۔

مسودہ قواعد

۱ ـ میونسپل کمیٹی قصور کے ممبروں کے انتخاب کی غرض سے میونسپلٹی موگا کے باشندے دو جماعتوں میں منقسم ہونگے ۔ یعنی :۔

(الف) جماعت اول ہندو اور دیگر جو جماعت دوم میں شامل نہیں ۔

(ب) جماعت دوم ـ مسلمان

۲ ـ (الف) جماعت اول کے باشندوں کے ۷ نمائندے ہونگے ۔

(ب) جماعت دوم کے باشندوں کے ۹ نمائندے ہونگے ۔

۳ (الف) جماعت اول میں سے ہر ایک حلقہ مندرجہ گوشوارہ (الف) کے لئے ایک نمائندہ اس جماعت کے درج رجسٹر شدہ رائے دہندگان کیطرف سے منتخب کیا جائے گا ۔ جو حلقہ مذکور میں سکونت رکھتے ہوں ۔

(ب) جماعت دوم میں سے ہر ایک حلقہ مندرجہ گوشوارہ (ب) کے لئے ایک نمائندہ اس جماعت کے درج رجسٹر شدہ رائے دہندگان کی طرف سے منتخب کیا جائے گا ۔ جو حلقہ مذکور میں سکونت رکھتے ہوں ۔

۴ ـ کوئی شخص میونسپل کمیٹی قصور کے ممبر کے طور پر منتخب ہونے کا مستحق نہیں ہوگا ۔ جب تک کہ وہ اس جماعت کا نمائندہ نہ ہو ۔ جس سے وہ تعلق رکھتا ہو ۔ اور تا وقتیکہ :۔

(الف) فہرست انتخابات میں بطور درج رجسٹر شدہ رائے دہندہ اس کا نام درج نہ ہو ۔ اور

(ا) وہ تحصیل قصور میں واقع اراضی کا معاملہ زمین کم از کم ۱۵ ـ روپیہ سالانہ ادا نہ کرتا ہو ۔ یا بطور مفوض

علاقہ کا محصول ادا نہ کرتا ہو ۔ یا

(۲) ۔ وہ کم از کم ۱۵۰۰ روپے کی جائداد نہ رکھتا ہو۔ جس کا نصف یا اس سے زیادہ حدود میونسپل کے اندر واقع ہو۔ یا

(۳) ۔ کم از کم ۷۵ روپے ماہوار کی آمدنی نہ رکھتا ہو۔ یا

(۴) ۔ امتحان انٹرمیڈیٹ یا پنجاب یونیورسٹی کا مسلمہ کوئی دیگر مساوی یا بالاتر امتحان پاس نہ کر چکا ہو۔

نوٹ :۔ جس صورت میں باپ اور بیٹا اکٹھے رہتے ہوں۔ تو جائداد غیر منقولہ پر قابض ہونا۔ یا معاملہ زمین کا ادا کرنا یا مقدار یا مالیت مصرحہ ضمن (ب) (۱) (۲) و (۳) قاعدہ ہذا کے برابر بطور مفوض الیہ سرکار معاملہ زمین کا وصول کرنا صرف باپ کی قابلیت سمجھی جائے گی۔ مگر شرط یہ ہے۔ کہ باپ کی خواہش پر ایسی ادائیگی۔ وصولی یا قبضہ باپ کی بجائے بیٹے کی قابلیت سمجھی جا سکتی ہے۔

۵۔ کوئی شخص میونسپلٹی قصور میں بطور رائے دہندہ درج رجسٹر ہونے کا حقدار نہ ہوگا سوائے اس کے جس سے وہ تعلق رکھتا ہو۔ اور تاوقتیکہ وہ :۔

(الف) ۲۱ برس کی عمر کا نہ ہو چکا ہو۔ اور جس سال میں رجسٹر رائے دہندگان طیار کیا گیا ہو۔ یا اس کی نظر ثانی کی گئی ہو۔ اس کی یکم دسمبر سے عین ماقبل ۱۲ ماہ میں میونسپل حدود کے اندر عام طور پر نہ رہا ہو۔ یا کاروبار نہ کرتا رہا ہو۔ اور

(ب) (۱) میونسپل حدود کے اندر واقع کم از کم ۳۰۰ روپے مالیت کی غیر منقولہ جائداد نہ رکھتا ہو۔ یا

(۲) میونسپل حدود کے اندر واقع کسی مکان یا حصہ مکان کے لئے کم از کم ۲ روپیہ ماہوار کرایہ نہ ادا کرتا ہو۔ یا

(۳) ۔ تحصیل قصور میں واقع کسی اراضی کی نسبت کم از کم ۷ ½ روپیہ سالانہ معاملہ زمین نہ ادا کرتا ہو۔ یا

(۴) کم از کم ۲۰ روپے ماہوار کی آمدنی نہ رکھتا ہو۔ یا

(۵) امتحان میٹریکولیشن سکول لیونگ سرٹیفکیٹ یا پنجاب یونیورسٹی کا مسلمہ کوئی دیگر مساوی یا بالاتر امتحان نہ پاس کر چکا ہو۔ یا یونیورسٹی مذکور کا کوئی امتحان علوم مشرقیہ پاس نہ کر چکا ہو۔

تشریح ۔ میونسپلٹی یا کسی خاص حلقے کے اندر عام رہائش کے عرصے کو شمار کرنے کی غرض سے اس عارضی غیر حاضری کے عرصے کو محسوب نہیں کیا جائے گا۔ جو بہار پر یا رخصت پر گزارا جائے۔

(۶) ہر ایک حقدار شخص کا نام میونسپلٹی کے کسی ایک حلقے میں یعنی یا تو اس حلقے میں جہاں وہ رہتا ہو۔ یا اس کے حسب پسند کسی ایسے حلقے میں اگر کوئی ہو۔ جہاں اس کو قابلیت حاصل ہو۔ بطور رائے دہندہ درج رجسٹر کیا جائے گا۔ لیکن قاعدہ ۵ کے مندرجہ کسی حکم کے باوجود کوئی شخص ایک سے زیادہ رائے دینے کا مستحق نہ ہوگا۔

گوشوارہ ۵ الف مشتہر حدود حلقہ جات انتخاب جماعت اول ہندو ۔ سکھ و دیگر جو جماعت اول مسلم میں شامل نہیں ہیں۔

نمبر حلقہ

تفصیل حدود

۱ شمال :۔ حد میونسپل کمیٹی کچی سہاری روڈ سے کارخانہ بھگوان داس تک

مشرق :۔ پکی سڑک کارخانہ بھگوان داس سے اڈہ ایکہ للیانی

جنوب :۔ سرکلر روڈ اڈا ایکہ للیانی سے کوٹ مراد خاں براہ صدر وقت جوگی کے ریلوے لیونگ کراسنگ تک

وہاں سے کچی سڑک حد میونسپل کمیٹی ...

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

١ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

نمبر حلقہ	حدود
	مغرب:- بازار موری دروازہ و بازار شیخاں والہ کے مقام انفصال سے کوچہ زرگراں تک - شیخاں بازار کے ساتھ ساتھ اور پھر وہاں سے کوٹ بدر دین خاں کی مغربی دیوار کے ساتھ ساتھ سرکلر روڈ تک -
۹	حلقہ کوٹ کلاں شمال:- سرکلر روڈ دروازہ کمہاراں سے کوٹ بدر دین خاں کی مغربی دیوار تک - مشرق:- مغربی دیوار کوٹ بدر دین خاں - کوچہ زرگراں - سڑک لاہوری بازار - کوچہ زرگراں سے چوک صرافاں تک - جنوب:- سڑک ہائے جھگیاں و بزازاں چوک صرافاں سے نواں بازار چوک مغرب:- نواں بازار روڈ نواں بازار چوک سے دروازہ کمہاراں تک - اس حلقہ میں چوک صرافاں کا حصہ جزیرہ شامل ہے -

نمبر ۲۸۸۴۲ - مندرجہ ذیل مسودہ قواعد جو پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) اون اختیارات کی رو سے جو لوکل گورنمنٹ کو زیر دفعہ ۴۲(۱) (ب) (ج) (د) میونسپل ایکٹ پنجاب نمبر ۳ سنہ ۱۹۱۱ء تفویض ہوئے ہیں - بہ تنسیخ قواعد مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۲۵۲۴ - مورخہ ۲۱ - اپریل سنہ ۱۹۲۰ء مرتب کرنا تجویز کرتی ہے - اون اشخاص کی اطلاع کے لئے شائع کئے جاتے ہیں - جن پر اغلباً اس کا اثر ہوگا - مجوزہ قواعد میونسپلٹی جالندھر ضلع جالندھر میں عائد ہونگے - اور مسودہ پر ۱۰ جنوری سنہ ۱۹۲۴ء کو یا اس کے بعد بمعہ ایسے اعتراض یا تجویز کے غور کی جائیگی جو مسودہ مذکور کے متعلق تاریخ مذکور سے پہلے موصول ہوگی:-

قواعد

۱- ممبروں کے انتخاب کی اغراض کے لئے میونسپلٹی جالندھر ۱۲ حلقہ جات انتخاب میں تقسیم ہوگی - جن کی حدود کی تفصیل گوشوارہ منسلکہ اشتہار ہذا میں کی گئی ہے -

۲- ہر ایک حلقہ کے دو نمائندے اوسی حلقہ کے درج رجسٹر شدہ رائے دہندگان منتخب کرینگے - سوائے حلقہ جات سول لائین اور کوٹ علی شیر جس میں سے ہر ایک کا ایک ممبر نمائندہ ہوگا -

۳- کوئی شخص میونسپل کمیٹی جالندھر کے ممبر کے طور پر انتخاب کا حق دار نہیں ہوگا - تاوقتیکہ وہ:-

(۱) اوس زمین کے متعلق جو تحصیل جالندھر کے اندر واقع ہو - بطور مالک کم از کم ۱۵ روپیہ معاملہ زمین ادا نہ کرتا ہو - یا بطور مفوض الیہ سرکار ۱۵ روپیہ معاملہ زمین وصول نہ کرتا ہو -

(۲) ضلع جالندھر کے اندر کم از کم ۱۵۰۰ روپیہ کی مالیت کی جائداد غیر منقولہ کا مالک نہ ہو - جس میں سے نصف یا نصف سے زیادہ میونسپل حدود کے اندر واقع ہو - یا

(۳) ۵۷ روپیہ ماہوار سے کم آمدنی نہ رکھتا ہو - یا

(۴) پنجاب یونیورسٹی کا امتحان انٹرمیڈیٹ یا کوئی دیگر مساوی یا بالاتر امتحان پاس نہ کر چکا ہو -

نوٹ - اگر باپ اور بیٹا اکٹھے رہتے ہوں تو معاملہ زمین کی ادائیگی یا بطور مفوض الیہ سرکار معاملہ زمین کی وصولی - یا جائداد غیر منقولہ کا قبضہ یا مقدار مصرحہ ضمن ہائے (۱) (۲) یا (۳) قاعدہ ہذا تک ماہوار آمدنی صرف باپ کی قابلیت سمجھی جائیگی - مگر شرط یہ ہے - کہ اگر باپ کی خواہش ہو - تو ایسی ادائیگی وصولی یا قبضہ باپ کی جگہ بیٹے کی قابلیت سمجھی جائے گی -

۴- کوئی شخص میونسپل کمیٹی جالندھر کے اندر بطور ووٹر درج رجسٹر ہونے کا حق دار نہیں ہوگا - تاوقتیکہ وہ:-

(الف) مرد برطانوی رعایا نہ ہو - ۲۱ سال کی عمر کا نہ ہو چکا ہو اور اس سال کے یکم دسمبر سے پہلے ۱۲ ماہ تک جس میں ووٹروں کا رجسٹر تیار یا ترمیم کیا گیا ہو عام طور پر میونسپلٹی کے اندر رہائش نہ رکھ چکا ہو یا کاروبار نہ کرتا رہا ہو - اور

(ب) - تاوقتیکہ وہ:-

(۱) - میونسپل حدود کے اندر کم از کم ۳۰۰ روپیہ مالیت کی جائداد غیر منقولہ کا قابض نہ ہو - یا

(۲) - میونسپل حدود کے اندر وہ کسی مکان یا حصہ مکان کا کرایہ کم از کم ۲ روپیہ ماہوار ادا نہ کرتا ہو - یا

نام حلقہ		حدود حلقہ جات
		تک ۔ اور پھر وہاں سے پکی سڑک کے پاس سے گزر کر گوبند سوری کی دکان تک ۔ اور پھر وہاں سے بازار شیخاں کے پاس سے برانڈرتھ روڈ اور بازار شیخاں روڈ کے مقام اتصال تک ۔
	جنوب :۔	سڑک برانڈرتھ اور سڑک بازار شیخاں کے مقام اتصال سے شروع ہو کر برانڈرتھ روڈ کے پاس سے گزر کر گرانڈ ٹرنک روڈ کے نزدیک نبی بخش ٹھیکیدار کے مکان تک
	مغرب :۔	نبی بخش ٹھیکیدار کے مکان سے شروع ہو کر گرانڈ ٹرنک روڈ کے پاس سے گزر کر پولیس لائن کے نزدیک سڑکوں کے مقام اتصال تک ۔
۴۔ سنگھوراں	شمال :۔	دروازہ خاکروباں سے شروع ہو کر پکی روڈ کے پاس سے گزر کر دروازہ مائی ہیراں تک ۔
	مشرق :۔	دروازہ مائی ہیراں سے بازار بھیروں چوک جگو والہ ۔ لال بازار سے گزر کر جورہ دروازہ تک ۔
	جنوب :۔	جورہ دروازہ سے چوک سدان ۔ بازار کیسریاں ۔ چوک بازار کلاں اور بازار کلاں کے پاس سے گزر کر امام صاحب تک ۔
	مغرب :۔	امام صاحب سے شروع ہو کر بازار چڑت سنگھ ۔ چوک ملکاں کے پاس سے گزر کر سردار صاحب چرنجیت سنگھ کے مکان تک ۔ اور وہاں سے جت پورہ روڈ کے پاس سے گزر کر دروازہ خاکروباں تک ۔
۵۔ قاضیاں	شمال :۔	مادھو رام گوٹیوالہ کے مکان سے شروع ہو کر اور پکی سڑک کے پاس سے گزر کر دروازہ سہگلاں تک اور وہاں سے سرکلر روڈ کے پاس سے ہوشیارپور کے یکوں کے اڈہ تک ۔
	مشرق :۔	ہوشیارپور کے یکوں کے اڈہ سے شروع ہو کر ریلوے روڈ کے پاس سے گزر کر مقبرہ سید جلال تک ۔
	جنوب :۔	مقبرہ سید جلال سے شروع ہو کر پکی سڑک کے پاس سے گزر کر دروازہ پنج پیر تک اور پھر وہاں سے اٹاری بازار کے بیچ میں سے گزر کر جورہ دروازہ تک ۔
	مغرب :۔	جورہ دروازہ سے شروع ہو کر لال بازار کے بیچ میں سے چوک جگو تک اور پھر وہاں سے بازار بھیروں کے پاس سے مکان لالہ مادھو رام گوٹیوالہ تک ۔
۶۔ چرستی اٹاری	شمال :۔	گوبند سوری کی دکان سے شروع ہو کر بازار کلاں ۔ بازار کیسریاں چوک سودان کے بیچ میں سے گزر کر چرستی اٹاری کے اتصال تک ۔
	مشرق :۔	چرستی اٹاری کے مقام اتصال سے بازار خرادیاں کے بیچ میں سے چوک قادے شاہ تک ۔ اور پھر وہاں سے پکی سڑک کے پاس سے گزر کر دروازہ سیداں کے بیچ میں سے ہو کر لالہ نہال چند کے مکان تک ۔
	جنوب :۔	ندارد
	مغرب :۔	لالہ نہال چند کے مکان سے بازار شیخاں کے بیچ میں سے گزر کر دکان گوبند سوری تک ۔
۷۔ کوٹ محمد امین	شمال :۔	چرستی اٹاری کے مقام اتصال سے پنج پیر بازار کے بیچ میں سے گزر کر دروازہ پنج پیر تک ۔ اور وہاں سے سید جلال روڈ کے پاس سے گزر کر مقبرہ سید جلال تک ۔
	مشرق :۔	مقبرہ سید جلال سے شروع ہو کر ریلوے اسٹیشن روڈ کے پاس سے گزر کر لالہ رلا رام سبھاربڑہ کے مکان کے نزدیک سٹیشن روڈ کے مقام اتصال تک ۔
	جنوب :۔	رلا رام سبھاربڑہ کے مکان کے نزدیک سٹیشن روڈ کے مقام اتصال سے شروع ہو کر

نام حلقہ	حدود حلقہ جات
	پکی سڑک کے پاس سے گزر کر چوکی چنگی واقعہ لاڈووال سڑک تک اور وہاں سے پکی سڑک کے پاس سے گزر کر رائے بہادر پنڈت شو نرائن کی روز کالج تک اور وہاں سے سرکلر روڈ کے پاس سے گزر کر کالو ارائیں کے مکان تک۔
	مغرب:- کالو ارائیں کے مکان سے شروع ہو کر پکی سڑک کے پاس سے گزر کر بازار کھوڑیاں تک۔ اور پھر وہاں سے بازار منگروان تک اور وہاں سے پرانی چوکی چنگی و کوٹ پسکیاں کے نزدیک سرکلر روڈ تک اور وہاں سے دروازہ پھگواڑہ تک اور پھر دروازہ پھگواڑہ سے ایم علی گوہر کے مکان تک۔ اور پھر وہاں سے پکے بازار کے پاس سے گزر کر بازار کھٹیکاں تک پھر وہاں سے مسجد حافظ باقر تک اور پھر وہاں سے بازار کے ساتھ ساتھ بار با پیر صاحب تک۔ اور پھر وہاں سے پکا بازار کے پاس سے رودئی دا بازار کی طرف بازار چرستی اٹاری کے مقام اتصال تک
۸ - سیداں باستثنائے ۸ب کوٹ بہادر خاں	شمال:- دولا رام کی دکان سے برنا پیر صاحب تک اور پھر وہاں سے مسجد حافظ باقر صاحب اور پکی سڑک کے پاس بازار کھٹیکاں تک اور وہاں سے مکان علی گوہر تک پھر وہاں سے پکی روڈ کے پاس سے دروازہ پھگواڑہ تک
	مشرق:- دروازہ پھگواڑہ سے سرکلر روڈ کے پاس سے پرانی چوکی چنگی کوٹ پشہ کا تک۔
	جنوب:- پرانی چوکی چنگی کوٹ پکا سے شروع ہو کر پکی روڈ کے پاس سے گزر کر بازار جھنگڑوال تک۔ اور وہاں سے بازار کھوڑیاں کے بیچ میں سے گزر کر پکی سڑک کے پاس سے گزر کر مکان کالو ارائیں تک۔ اور وہاں سے سرکلر روڈ کے پاس سے گزر کر دروازہ سیداں تک۔
	مغرب:- دروازہ سیداں سے شروع ہو کر پکے بازار کے پاس سے گزر کر چوک قادہ شاہ تک۔ اور وہاں سے بازار خرادیاں کے پاس سے گزر کر دکان دولا رام تک۔
۸ب - کوٹ بہادر خاں	نبی بخش ٹھیکہ دار کے مکان سے شروع ہو کر برانڈرتھ روڈ کے پاس سے گزر کر اوس مقام تک۔ جہاں یہ بازار شیخاں روڈ سے ملتی ہے۔
	مشرق:- برانڈرتھ روڈ اور بازار شیخاں روڈ کے مقام اتصال سے چھاونی کے یکوں کے اڈہ تک
	جنوب:- ندارد
	مغرب:- چھاونی کے یکوں کے اڈہ سے گرانڈ ٹرنک روڈ کے پاس سے گزر کر نبی بخش ٹھیکہ دار کے مکان تک۔
۹ - سول لائین	شمال:- دروازہ سیداں سے رائے بہادر پنڈت شو نرائن کی روز کالج تک اور وہاں سے پکی سڑک کے پاس سے چوکی چنگی واقعہ سڑک لدووال تک اور وہاں سے پکی سڑک کے پاس سے دلا رام بھابڑہ کے مکان اور ریلوے اسٹیشن تک۔ اور پھر وہاں سے پکی سڑک کے پاس سے گزر کر مقبرہ پیر جلال تک اور وہاں سے ریلوے گڈس شیڈ تک اور کچی سڑک کے پاس سے گزر کر لمبا پنڈ، سچی پنڈ اور جالندھر کی برجی حدبست تک
	مشرق:- سوچی پنڈ۔ لمبا پنڈ اور جالندھر کی برجی حدبست سے شروع ہو کر میونسپل حدود کے پاس سے گزر کر چھاونی چنگی اور جالندھر کی برجی حدبست تک۔
	جنوب:- چھاونی چونگی اور جالندھر کی برجی حدبست سے شروع ہو کر اور میونسپل حدود کے پاس سے گزر کر بوٹ ...

حدود حلقہ جات	نام حلقہ
شمال:- چوک چاہ بندن سے شروع ہوکر کوچہ یا بازار اور بازار کلاں کے پاس سے گزر کر دائرہ تک اور پھر وہاں سے تاکی خاکروباں تک۔ مشرق:- تاکی خاکروباں سے کوچہ یا بازار کے پاس سے گزر کر موری خاکروباں تک جنوب:- موری خاکروباں سے پکی سڑک کے پاس سے گزر کر تکیہ بوہر والا تک۔ مغرب:- تکیہ بوہر والا سے چھوٹی موری کے بیچ میں سے گزر کر چوک بندن تک۔	حصہ ۲ - بستی غزان

۸ - دسمبر ۱۹۲۳ء

نمبر ۲۸۹۵۷ - اندراجات برآمد مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۱۹۹۳ - مورخہ ۱۱ جنوری ۱۹۲۳ء کے اندراج نمبر ۵ (ج) کے بعد حسب ذیل عبارت ایزاد کرو۔

"اون کھیپوں پر کوئی ٹیکس درآمد یا برآمد اخذ نہیں کیا جاسکے گا۔ جو اتار نے کے بغیر ریلوے اسٹیشن سے دوبارہ ارسال (یعنی بک) کی جائیں۔

نمبر ۲۸۹۵۸ - اندراجات برآمد مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۱۹۹۶ - مورخہ ۱۱ ستمبر ۱۹۲۳ء کے اندراج نمبر ۵ (ج)، کے بعد حسب ذیل عبارت بطور اندراج نمبر ۵ (د) ایزاد کرو۔

"کوئی ٹیکس درآمد یا برآمد اون کھیپوں پر اخذ نہیں کیا جاسکے گا۔ جو اتار نے کے بغیر کسی ریلوے اسٹیشن سے دوبارہ ارسال (یعنی بک) کی جائیں۔"

۱۰ - دسمبر ۱۹۲۳ء

نمبر ۲۹۰۳۹ - ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب ۱۸۸۳ء کی دفعہ ۶۰ (۱) اور میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء کی دفعہ ۲۴۰ (۵) کے احکام کے مطابق مندرجہ ذیل مسودہ قواعد جو پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) زیر دفعہ ۵۵ (۱) ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب ۱۸۸۳ء (جیسا کہ اوسکی بعد میں ترمیم ہوئی ہے) و دفعہ ۲۴۰ (۱) (م ض) میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء میونسپل و ڈسٹرکٹ بورڈ کے اسپتالوں و شفاخانوں کو کھولنے و بند کرنے کے متعلق مرتب کرنا تجویز کرتی ہے۔ اطلاع عام کے لئے مشتہر کئے جاتے ہیں۔ مسودہ قواعد مذکور پر اشتہار ہذا کی تاریخ اشاعت سے ایک ماہ بعد ہر ایسے اعتراض یا تجویز کے غور کی جائے گی۔ جو اوس کے متعلق تاریخ مذکور تک موصول ہوگی:-

مسودہ قواعد

۱ - (الف) جب کوئی میونسپل کمیٹی یا ڈسٹرکٹ بورڈ کسی جدید اسپتال یا شفاخانہ کو تعمیر کرنا یا کسی موجودہ اسپتال یا شفاخانہ میں تبدیلی کرنی یا اوس کو وسیع کرنا یا اوس کو بند کرنا یا کسی اسپتال یا شفاخانہ کو کسی قصبہ یا حصہ قصبہ یا کسی موضع سے کسی دوسری جگہ منتقل کرنا تجویز کرے۔ تو اوس کو لازم ہوگا۔ کہ پہلے معمولی خط و کتابت کے ذریعہ صاحب انسپکٹر جنرل سول اسپتال ہائے سے مشورہ کرلے۔ اس خط و کتابت میں میونسپل کمیٹی یا ڈسٹرکٹ بورڈ اس امر کی تصریح کرے گی۔ کہ آیا اسپتال یا شفاخانہ مذکور کلاً یا جزواً سرکاری عطیہ سے تعمیر یا قائم رکھا جانا ہے۔ یا تعمیر کیا گیا۔ یا قائم رکھا گیا ہے۔ یا نہیں۔

(ب) جب کوئی اسپتال یا شفاخانہ سرکاری عطیہ کے بغیر تعمیر کیا جانا یا قائم رکھا جانا ہو۔ یا تعمیر کیا گیا یا قائم رکھا گیا ہو۔ تو تعمیر۔ تبدیلی۔ بندش یا انتقال کے متعلق فیصلہ صاحب انسپکٹر جنرل سول اسپتال ہائے کے مشورہ سے مقامی جماعت متعلقہ پر منحصر ہوگا۔

نام حلقہ	حدود حلقہ جات
	مغرب:- بوٹ، کنگرہ اور جالندھر کی برجی حد بست سے شروع ہو کر میونسپل حدود کے پاس سے گزر کر بستی بابا خیل، گوزن اور جالندھر کی برجی حد بست تک اور کچا جیل روڈ کے پاس سے لالہ دولت رام سوداگر کے مکان تک اور وہاں سے جرنیلی سڑک کے ساتھ ساتھ چھاؤنی اڈا تک اور پھر وہاں سے رینگ بازار کے پاس سے گزر کر دروازہ سیداں تک۔
۱۰- بستی شیخ درویش باستثنائے حصہ ۱ کوٹ علی شیر وارڈ	شمال:- بستی گوزن - بستی شیخ - اور بستی لو کی برجی حد بست سے شروع ہو کر اور میونسپل حدود کے پاس سے گزر کر بستی لو - جالندھر اور بستی شیخ کی برجی حد بست تک۔ مشرق:- بستی شیخ - جالندھر اور بستی لو کی برجی حد بست سے شروع ہو کر اور کشیدہ لائن متصل حدود بستی شیخ و شہر جالندھر کے پاس سے گزر کر - بوٹ - کنگرا اور جالندھر کی برجی حد بست تک۔ جنوب:- بوٹ کنگرا اور جالندھر کی برجی حد بست سے شروع ہو کر اور میونسپل حدود کے پاس سے گزر کر وڈالہ بستی شیخ اور دانش منداں کی برجی حد بست تک۔ مغرب:- وڈالا - بستی شیخ اور بستی دانش منداں کی برجی حد بست سے شروع ہو کر کشیدہ خط متصل حدود بستی شیخ اور بستی دانش منداں اور بستی غزان کے پاس سے گزر کر بستی غزان - بستی لو اور بستی شیخ کی برجی حد بست تک۔
۱۱- بستی دانش منداں اور غزان - باستثنائے حصہ ۲- حلقہ کوٹ علی شیر	شمال:- بستی پیرداد - نہال اور غزان کی برجی حد بست سے شروع ہو کر بستی مٹھو صاحب بستی شاہ قلی اور بستی غزان کی برجی حد بست تک۔ مشرق:- بستی مٹھو صاحب - بستی شاہ قلی اور بستی غزان کی برجی حد بست سے شروع ہو کر اور پھر باستثنائے رقبہ بستی لو اور بستی شاہ قلی (ریاست کپورتھلہ) بستی شیخ - وڈالہ اور بستی دانش منداں کی برجی حد بست تک۔ جنوب:- بستی شیخ - وڈالا اور بستی دانش منداں کی برجی حد بست سے شروع ہو کر اور میونسپل حدود کے پاس سے گزر کر کوٹ صدیق (ریاست کپورتھلہ) وڈالہ اور بستی دانش منداں کی برجی حد بست تک۔ مغرب:- کوٹ صدیق - بستی دانش منداں کی برجی حد بست سے شروع ہو کر اور میونسپل حدود کے پاس سے گزر کر بستی پیرداد نہال اور غزان کی برجی حد بست تک
۱۲- کوٹ علی شیر حصہ نمبر ۱۲ از بستی شیخ	شمال:- لالہ حکم چند کے مکان سے شروع ہو کر بازار سے گزر کر مکان لالہ گوکل چند تک اور پھر وہاں سے خیراتی کے پاس سے گزر کر کوچہ یا بازار میں سے ہو کر بیلی رام کی دکان تک اور پھر ہیرا کے مکان کے پاس سے گزر کر کوچہ یا بازار سے ہو کر ٹھانڈو کے مکان تک۔ مشرق:- ٹھانڈو کے مکان سے شروع ہو کر کوچہ یا بازار سے گزر کر کرم چند کے مکان تک اور پھر وہاں سے ہامون کے مکان تک اور پھر کوچہ کے پاس سے گزر کر لالہ حکم چند کے مکان کے جنوب تک - زنانہ ٹٹیوں تک - اور وہاں سے لالہ موہن لال کے مکان تک - اور پھر چرنجی لال کی دکان تک - اور پھر فیروزپور روڈ کے پاس سے گزر کر ملاوا رام کے مکان تک - اور پھر گنگا کمہار کی دکان تک۔ جنوب:- گنگا کمہار کے مکان سے شروع ہو کر مزروعہ کھیتوں کے ساتھ ساتھ جس میں ڈاکٹر عبدالرحمن کے مکان کو شامل کر کے جھنڈا ارائیں کے مکان تک - اور پھر جدید آبادی واقعہ چالنواں پیر کو شامل کر کے مزروعہ اراضی واقع چاہ عطا محمد خاں تک۔ مغرب:- مزروعہ اراضی واقع چاہ عطا محمد خاں سے شروع ہو کر کوچہ روڈ کے پاس سے گزر کر مکان لونز دین تک - اور پھر کوچہ روڈ ... [illegible]

(ج) جب کوئی اسپتال یا شفاخانہ کلاً یا جزواً سرکاری عطیہ سے تعمیر کیا جانا یا قائم رکھا جانا ہو یا تعمیر کیا گیا - یا قائم رکھا گیا ہو - تو فیصلہ مذکور صاحب انسپکٹر جنرل سول اسپتال ہائے پر منحصر ہوگا جو جدید پروجکٹ (تجاویز) یا موجودہ تجاویز کی تبدیلیوں یا اضافوں کے نقشوں و تخمینوں پر تصدیقی دستخط بھی کرینگے - اگر صاحب انسپکٹر جنرل کسی میونسپل کمیٹی یا ڈسٹرکٹ بورڈ کی درخواست کو زیر تحتی قاعدہ ہذا نامنظور کردیں تو وہ اپنے فیصلہ کو منظوری کی غرض سے لوکل گورنمنٹ کے پاس ارسال کرینگے -

مگر شرط یہ ہے - کہ قاعدہ ہذا کے کسی حکم کے متعلق یہ متصور نہیں ہوگا - کہ وہ میونسپل کمیٹیوں و ڈسٹرکٹ بورڈوں کے قواعد تعمیرات عامہ مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب ... پر اثر انداز ہوتے ہیں -

نمبر ۸ - ۲۹۱۰ - بذریعہ اشتہار ہذا مشتہر کیا جاتا ہے - کہ میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء کی دفعہ ۶۲ (۲) (ب) کے احکام کے مطابق پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) رزولیوشن نمبر ا کو منظور فرماتی ہے جو میونسپل کمیٹی لائلپور نے ایک خاص جلسہ منعقدہ ۷ ستمبر ۱۹۲۳ء میں گاڑیوں کے اوس ٹکس کو یکم اکتوبر ۱۹۲۳ء سے منسوخ کرنے کے بارہ میں پاس کیا ہے - جو میونسپل کمیٹی لائلپور اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۹۴۳۰ - مورخہ ۱۳ - فروری ۱۹۱۷ء کی رو سے اخذ کرتی تھی -

۱۱ - دسمبر ۱۹۲۳ء

نمبر ۲۹۱۴۶ - مندرجہ ذیل مسودہ قواعد جو پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) اون اختیارات کی رو سے جو لوکل گورنمنٹ کو زیر دفعہ ۲۴۰ (۱) (ب) (ج) (د) میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء تفویض ہوئے ہیں - مرتب کرنا تجویز کرتی ہے - اون اشخاص کی اطلاع کے لئے شائع کئے جاتے ہیں - جن پر اغلباً اون کا اثر ہوگا - مجوزہ قواعد میونسپلٹی گوجرا ضلع لائلپور پر عاید ہونگے - اور مسودہ پر ۱۵ جنوری ۱۹۲۴ء کو یا اوس کے بعد بمعہ ایسے اعتراض یا تجویز کے غور کی جائے گی - جو مسودہ مذکور کے متعلق تاریخ مذکور سے پہلے کسی شخص کی طرف سے موصول ہوگی :-

مسودہ قواعد

۱ - میونسپلٹی گوجرا کے ممبروں کے انتخاب کی غرض سے میونسپلٹی گوجرا کے باشندے دو جماعتوں میں تقسیم ہونگے - یعنی :-

(۱) جماعت اول - مسلم

(۲) جماعت دوم - ہندو و سکھ اور دیگر اشخاص جو جماعت اول میں شامل نہیں -

۲ - (الف) جماعت اول کے باشندوں کے دو نمائندے ہونگے -

(ب) جماعت دوم کے باشندوں کے تین نمائندے ہونگے -

۳ - (الف) جماعت اول کا ایک نمائندہ ہر ایک حلقہ مندرجہ گوشوارہ الف کے لئے جماعت مذکور کے وہ درج رجسٹر شدہ رائے دہندگان منتخب کرینگے - جو اوس حلقہ میں رہتے ہوں -

(ب) جماعت دوم کے باشندوں کا ایک نمائندہ ہر ایک حلقہ مندرجہ گوشوارہ (ب) کے لئے جماعت مذکور کے وہ درج رجسٹر شدہ رائے دہندگان منتخب کرینگے - جو حلقہ مذکور میں رہتے ہوں -

۴ - کوئی شخص میونسپلٹی گوجرا کے ممبر طور پر انتخاب کا حقدار نہیں ہوگا - سوائے اوس جماعت کے نمائندہ کے طور پر جس سے اوس کا تعلق ہو - اور تا وقتیکہ وہ :-

(الف) درج رجسٹر شدہ رائے دہندہ نہ ہو - اور

(ب) اردو لکھ پڑھ نہ سکتا ہو - اور

(ج) (۱) کم از کم ۱۰۰۰ روپیہ کی مالیت کی ایسی جائداد غیر منقولہ کا قابض نہ ہو - جو میونسپلٹی کے اندر واقع ہو - یا

(۲) کم از کم ۵۰ روپیہ ماہوار آمدنی نہ رکھتا ہو۔یا
(۳) اوس اراضی کے متعلق جو تحصیل ٹوبا ٹیک سنگھ میں واقع ہو۔کم از کم ۱۰ روپیہ سالانہ معاملہ زمین ادا نہ کرتا ہو۔یا
(۴) امتحان مٹری کیولیشن یا امتحان سکول لیونگ سرٹیفکیٹ یا کوئی دیگر مساوی یا بالاتر امتحان مسلمہ پنجاب یونیورسٹی یا پنجاب یونیورسٹی کا علوم مشرقیہ کا کوئی امتحان پاس نہ کر چکا ہو۔مگر شرط یہ ہے کہ کوئی شخص اوس حلقہ کے واسطے جس میں بطور ووٹر درج رجسٹر نہ ہو چکا ہو۔بطور ممبر انتخاب کے لیئے بطور امیدوار کھڑا ہونے کا حق دار نہیں ہوگا۔
نوٹ۔اگر باپ و بیٹا اکٹھے رہتے ہوں۔تو قابلیت ہائے مندرجہ ضمن ہائے (ج) (۱) (۲) اور (۳) قاعدہ ہذا صرف باپ کی قابلیتیں سمجھی جائینگی۔مگر شرط یہ ہے۔کہ اگر باپ چاہے۔تو ایسا قبضہ وصولی یا ادائیگی باپ کی جگہ بیٹے کی قابلیت سمجھی جائیگی۔
۵۔کوئی شخص میونسپل کمیٹی گوجرانوالہ بطور رائے دہندہ درج رجسٹر ہونے کا حق دار نہیں ہوگا۔سوائے اوس جماعت کے جس سے اوس کا تعلق ہو۔اور تا وقتیکہ وہ:۔
(الف) مرد برطانوی رعایا نہ ہو۔اور ۲۱ سال کی عمر کا نہ ہو چکا ہو۔اور اوس تاریخ سے پہلے جس تاریخ تک ووٹروں کا رجسٹر تیار یا ترمیم کیا گیا ہو۔۱۲ ماہ تک میونسپلٹی کے اندر رہائش نہ رکھ چکا ہو۔یا
(ب) (۱) میونسپل حدود کے اندر واقعہ کم از کم ۲۰۰ روپیہ کی مالیت کی غیر منقولہ جائداد نہ رکھتا ہو۔
(۲) اوس مکان یا حصہ مکان کے لیئے جو میونسپل حدود کے اندر واقع ہو۔بطور کرایہ کم از کم ایک روپیہ ماہوار ادا نہ کرتا ہو۔یا
(۳) اوس زمین کے متعلق جو تحصیل ٹوبا ٹیک سنگھ میں واقع ہو۔کم از کم ۵ روپیہ سالانہ معاملہ زمین ادا نہ کرتا ہو۔یا
(۴) کم از کم ۱۵ روپیہ ماہوار آمدنی نہ رکھتا ہو۔یا
(۵) ہاؤس ٹیکس ادا نہ کرتا ہو۔یا
(۶) امتحان میٹرکیولیشن یا امتحان سکول لیونگ سرٹیفکیٹ یا کوئی دیگر مساوی یا بالاتر امتحان مسلمہ پنجاب یونیورسٹی یا پنجاب یونیورسٹی کا علوم مشرقیہ کا کوئی امتحان پاس نہ کر چکا ہو۔
تشریح ۱۔کسی خاص حلقہ کی حدود کے اندر معمولی سکونت کا عرصہ محسوب کرنے کی غرض سے اوس مقام سے عارضی غیر حاضری کا کوئی عرصہ مثلاً وہ عرصہ جو پہاڑ یا رخصت پر گزارا گیا ہو محسوب نہیں کیا جائیگا
۲۔اگر کوئی شخص کسی حلقہ میں کسی کنبہ کی رہائش کے مکان یا کسی کنبہ کی رہائش کے مکان کے کسی حصہ کا مالک ہو۔اور مکان اوس تاریخ سے پہلے جس تاریخ تک زیر قاعدہ ۳ منجملہ قواعد مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۷۸۷۷ مورخہ ۲۵۔ستمبر ۱۹۱۷ء (جیسا کہ اوسکی بعد میں ترمیم ہوئی) ووٹروں کا رجسٹر تیار کیا جاتا ہو۔بارہ ماہ کے اندر کلاً یا جزواً کرایہ پر نہ دیا گیا ہو۔تو شخص مذکور کی نسبت یہ تصور کیا جا سکتا ہے۔کہ وہ حلقہ مذکور میں بودوباش رکھتا ہے۔
۶۔ہر ایک مستحق شخص میونسپلٹی کے کسی ایک حلقہ میں بطور ووٹر درج رجسٹر کیا جائیگا۔یعنی یا تو اوس حلقہ کے اندر جس میں وہ رہائش رکھتا ہو۔یا اپنی مرضی سے اوس حلقہ میں (اگر کوئی ہو) جس کے متعلق اوسے اپنی قابلیتوں کا کوئی حصہ حاصل ہو نام درج رجسٹر کیا جائیگا۔لیکن کوئی شخص کسی حکم مندرجہ قاعدہ ۵ کے باوجود ایک سے زیادہ ووٹ دینے کا مجاز نہیں ہوگا۔

گوشوارہ الف مسلم

نام حلقہ	تفصیل حدود

نمبر حلقہ	تفصیل حدود
	جنوب :- پرانی غلہ منڈی - واٹر ورکس مغرب : - اراضی سردار سمپورن سنگھ مشرق : - اراضی کچا گوجرا
مسلم حلقہ نمبر۲	شمال : - جدید غلہ منڈی و سکول جنوب : - اراضی چک زیرالواں نمبر ۳۱۱ - جے - بی مغرب :- ریلوے کواٹر وغیرہ مشرق : - دیدارپور چک نمبر ۳۶۶ - جے - بی -

گوشوارہ ب

ہندو وارڈ

نمبر حلقہ	تفصیل حدود
نمبر۱ مہدی پورہ	شمال :- کچا گوجرا مغرب : - ٹاؤن ہال روڈ مشرق :- سرکلر روڈ جنوب : - بازار کلاں
نمبر۲ - بازار	شمال :- نمبر۱ بازار ریلوے لائن مغرب :- منڈی مشرق : - کینال جھنگ برانچ جنوب : - زیرالواں چک نمبر ۳۱۱ - جے - بی

حلقہ ہنود نمبر۳ - منڈی

حدود :-
شمال :- کچا گوجرہ
مغرب :- عیدگاہ - سرکلر روڈ
مشرق :- ٹاؤن ہال روڈ
جنوب :- چک نمبر ۳۰۷ - جے - بی

نمبر ۲۹۲۱۴ - بموجب احکام دفعہ ۲۴ - ایکٹ میونسپل پنجاب ۱۹۱۱ء بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے - کہ مندرجہ ذیل اشخاص ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۲ کے بموجب میونسپل کمیٹی شملہ واقعہ ضلع شملہ کے ممبر منتخب کیئے گئے ہیں

سٹیشن وارڈ . . . . لالہ موہن لعل وکیل ہائیکورٹ

بازار وارڈ .. .. .. لالہ ہرکشن چند ما وکیل ہائی کورٹ

نمبر ۲۹۲۱۵ - بموجب احکام دفعہ ۲۴ - ایکٹ میونسپل پنجاب ۱۹۱۱ء بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے - کہ مندرجہ ذیل اشخاص ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۲ کے بموجب میونسپل کمیٹی شملہ واقع ضلع شملہ کے ممبر مقرر کئے گئے ہیں :-

(۱) مسٹر ڈبلیو کاٹن ریمنٹ - مکرر مقرر ہوئے -

(۲) خان بہادر میر محمد خاں پلیڈر ہائیکورٹ پنجاب - مکرر مقرر ہوئے -

(۳) مسٹر بی - بیون پیٹ مین بیرسٹر ایٹ لا بجائے لالہ موہن لال -

(۴) مسٹر اے بربینر - سی - آئی - ای - سپرنٹنڈنگ انجنیئر شملہ امپیریل سرکل -

(۵) لفٹیننٹ کرنل جے - کے - ایس فلیمنگ - او - بی - ای - آئی - ایم - ایس - ڈپٹی ڈائرکٹر جنرل انڈین میڈیکل سروس -

۱۲ - دسمبر ۱۹۲۳ء

نمبر ۲۹۲۴۱ - بہ تنسیخ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبر ۱۳۳۵۵ - مورخہ ۲ - جولائی ۱۹۱۸ء جہاں تک کہ اس کا میونسپل کمیٹی ملتان سے تعلق ہے - اور بہ نفاذ اختیارات مفوضہ بروئے دفعات ۱۱ و ۱۲ - ایکٹ میونسپل پنجاب ۱۹۱۱ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) آئندہ عام انتخابات کے نتائج کی تاریخ اشاعت سے میونسپل کمیٹی ملتان کے ممبروں کی تعداد ۲۴ مقرر فرماتی ہے - جن میں ۲۰ منتخب کئے جائینگے - اور چار بلحاظ نام یا عہدہ نامزد کئے جائینگے -

نمبر ۲۹۲۴۲ - بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۵۶۶۲ - مورخہ ۶ - نومبر ۱۹۲۳ء جس کے ذریعہ میونسپلٹی ملتان واقع ضلع ملتان کے موجودہ انتخاب مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۴۰۴۳ - مورخہ ۱۷ - جولائی ۱۹۱۸ء کی بعض ترمیمات بغرض اعتراض شائع کی گئی تھیں (گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) قواعد انتخاب مذکور کو جیسا کہ ان کی ترمیم ہوئی - ایکٹ میونسپل پنجاب ۱۹۱۱ء کی دفعات ۲۴۰ (۱) (ب) (ج) (د) و (۵) کے ماتحت منظور کرتی ہے - اور ترمیم شدہ صورت میں شائع فرماتی ہے اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۴۰۴۳ - مورخہ ۱۷ - جولائی ۱۹۱۸ء بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے -

قواعد

۱ - میونسپل کمیٹی ملتان کے ممبروں کے انتخاب کی غرض سے میونسپلٹی ملتان دو جماعتوں میں تقسیم کی جائے گی - یعنی :-

(۱) جماعت اول مسلم -

(۲) جماعت دوم - ہندو - سکھ و جملہ دیگر اشخاص جو جماعت اول میں شامل نہیں کئے گئے -

۲ - (الف) جماعت اول کے باشندگان کے ۱۰ نمائندے ہونگے -

(ب) جماعت دوم کے باشندگان کے ۱۰ نمائندے ہونگے -

۳ - (الف) جماعت اول میں ہر ایک حلقہ مندرجہ گوشوارہ الف کے واسطے ایک ایک نمائندہ جماعت مذکور کے ایسے درج رجسٹر شدہ رائے دہندگان انتخاب کرینگے - جو حلقہ مذکور میں رہتے ہوں -

(ب) جماعت دوم میں ہر ایک حلقہ گوشوارہ مندرجہ (ب) کے لئے ایک ایک ممبر جماعت مذکور کے ایسے درج رجسٹر شدہ رائے دہندگان انتخاب کرینگے جو حلقہ مذکور میں رہتے ہوں۔

۴۔ کوئی شخص میونسپل کمیٹی ملتان کے ممبر کے طور پر منتخب کئے جانے کا حقدار نہیں ہوگا سوائے اوس جماعت کے نمائندے کے طور پر جس سے وہ تعلق رکھتا ہو۔ اور تاوقتیکہ وہ:۔

(الف) فہرست ہائے رائے دہندگان کے مطابق درج رجسٹر شدہ رائے دہندہ نہ ہو۔ اور

(ب) (۱) کم از کم ۵۷ روپیہ ماہوار آمدنی نہ رکھتا ہو۔ یا

(۲) تحصیل ملتان کی حدود کے اندر واقع کسی زمین کی بابت کم از کم ۵ اروپیہ سالانہ معاملہ زمین اور لگان ادا نہ کرتا ہو۔ یا

(۳) ایسی غیر منقولہ جائداد کا مالک نہ ہو۔ جو کم از کم ۵۰۰ اروپیہ کی مالیت کی ہو۔ اور جو نصف یا نصف سے زیادہ میونسپلٹی کی حدود کے اندر واقعہ ہو۔ یا

(۴)۔ امتحان انٹرمیڈیٹ یا کوئی دیگر اس کے برابر یا بالاتر امتحان مسلمہ پنجاب یونیورسٹی پاس نہ کر چکا ہو۔

نوٹ۔ جس صورت میں باپ اور بیٹا اکٹھے رہتے ہوں۔ معاملہ زمین کی ادائیگی یا بطور مفوض الیہ سرکار معاملہ زمین کی وصولی یا ماہوار آمدنی کی وصولی یا اس قدر یا اتنی مالیت کی غیر منقولہ جائیداد پر قابض ہونا۔ جس کی تصریح قاعدہ ہذا کی ضمن ہائے (ب) (۱) و (۲) و (۳) میں کی گئی ہے صرف باپ کی قابلیت شمار کی جائے گی۔ دیگر شرط یہ ہے۔ کہ اگر باپ کی خواہش ہو۔ تو ایسی ادائیگی وصولی یا قبضہ باپ کی بجائے بیٹے کی قابلیت سمجھی جائیگی۔

۵۔ کوئی شخص میونسپلٹی ملتان میں بطور رائے دہندہ درج رجسٹر ہونے کا حقدار نہیں ہوگا سوائے اوس جماعت کے جس سے وہ تعلق رکھتا ہو اور تاوقتیکہ وہ

(الف) مرد برطانوی رعایا اور ۲۱ سال کی عمر کا نہ ہو چکا ہو۔ اور جس سال میں رائے دہندگان کا رجسٹر متعلقہ جماعت ہائے اول و دوم جیسی کہ صورت ہو۔ مرتب کیا گیا ہو۔ یا اس کی نظرثانی کی گئی ہو۔ اس کی یکم دسمبر سے ماقبل ۱۲ ماہ تک عام طور پر میونسپلٹی کے اندر نہ رہا ہو۔ یا کاروبار نہ کرتا رہا ہو۔

(ب)۔ (۱) میونسپلٹی کی حدود کے اندر واقعہ کم از کم ۳۰۰ روپیہ کی مالیت کی غیر منقولہ جائداد نہ رکھتا ہو۔ یا

(۲) وہ ایسے مکان یا حصہ مکان کی بابت جو میونسپل حدود کے اندر واقعہ ہو۔ کم از کم ۲ روپیہ ماہوار کرایہ ادا نہ کرتا ہو۔

(۳) کم از کم ساڑھے سات روپیہ سالانہ بطور معاملہ زمین ادا نہ کرتا ہو۔ یا

(۴) کم از کم ۲۰ روپیہ ماہوار کی آمدنی نہ رکھتا ہو۔ یا

(۵) امتحان میٹریکولیشن یا سکول لیونگ سرٹیفکیٹ یا پنجاب یونیورسٹی کا کوئی دیگر اس کے برابر کا یا بالاتر امتحان پاس نہ کر چکا ہو۔ یا یونیورسٹی مذکور کا کوئی امتحان علوم شرقی پاس نہ کر چکا ہو۔

تشریح۔ میونسپلٹی یا کسی خاص حلقہ کی حدود کے اندر معمولی سکونت کے عرصہ کو محسوب کرنے کی غرض سے عارضی غیر حاضری کے کسی عرصہ کو شمار نہیں کیا جائیگا۔ مثلاً ایسے وقت کو جو پہاڑ پر یا رخصت میں گزارا ہو۔

۶۔ ہر ایک حقدار شخص کا نام میونسپلٹی کے کسی ایک حلقہ میں یعنی یا تو اس حلقہ میں جہاں وہ سکونت

پذیر ہو یا اس کے حسب پسند اس حلقہ میں (اگر کوئی ہو) بطور رائے دہندہ درج رجسٹر کیا جائیگا جہاں اسکا[illegible] حاصل ہو لیکن قاعدہ ۵ کے مندرجہ کسی حکم کے باوجود کوئی شخص ایک سے زیادہ رائے دینے کا مستحق نہ ہوگا۔

گوشوارہ الف

جماعت اول کے رائے دہندگان کے نمائندوں کے حلقہ جات انتخاب - مسلم

نمبر حلقہ	تفصیل حدود
اندرون شہر حلقہ نمبر ۱	حسین آگاہی بازار سے گلی مچھی ہٹہ کے دہانے تک۔ براستہ چوک بازار۔ اور بازار وان والا دائیں جانب پھر[illegible] دائیں جانب براستہ لوہے ہٹ بازار تک اور بازار بوہڑ دروازہ سے بوہڑ دروازہ دائیں جانب تک۔ بوہڑ دروازہ سے برا[illegible] آلنگ لوہاری دروازہ تک۔ لوہاری دروازہ سے براستہ سرکلر روڈ حسین آگاہی دائیں جانب تک۔
حلقہ نمبر ۲	بوہڑ دروازہ سے براستہ باغ کالا منڈی تک۔ اور کالا منڈی سے حرم دروازہ تک براستہ بازار دائیں جانب۔ حرم دروا[illegible] سے براستہ آلنگ بوہڑ دروازہ سے دائیں جانب تک۔
حلقہ نمبر ۳	بازار حرم دروازہ براستہ لوہے ہٹ اور بازار پاک دروازہ سے پاک دروازہ تک۔ پاک دروازہ سے حرم دروازہ تک۔ براستہ آل[illegible] دائیں جانب۔
حلقہ نمبر ۴	پاک دروازہ سے براستہ بازار گلی مچھی ہٹہ کے دروازہ تک وہاں سے بوہڑ ابو خاں تک براستہ دروازہ مذکورہ بالا[illegible] سے بازار دہلی دروازہ تک براستہ محلہ ٹھٹھاراں۔ وہاں سے براستہ بازار دہلی دروازہ تک دہلی دروازہ سے براستہ آ[illegible] پاک دروازہ دائیں جانب تک۔
حلقہ نمبر ۵	گلی مچھی ہٹہ کے دروازہ سے براستہ گلی مذکور بوہڑ ابو ل خاں تک وہاں سے بازار دہلی دروازہ تک براستہ محلہ ٹھٹھ[illegible] وہاں سے دہلی دروازہ کی بائیں جانب تک دہلی دروازہ سے براستہ آلنگ دولت دروازہ کی بائیں جانب تک دولت د[illegible] سے حسین آگاہی تک براستہ سرکلر روڈ بائیں جانب اور حسین آگاہی سے براستہ چوک بازار دروازہ گلی مچھی ہٹہ کی بائیں جانب تک
بیرون شہر حلقہ نمبر ۶	شمال:- دولت دروازہ سے براستہ سڑک لاہور میونسپل حد تک۔ سڑک مذکور کی جنوبی طرف۔ جنوب:- سڑک خونی برج سے چوکی چنگی رام تیرتھ نمبر ۱۴ تک جو سڑک کے شمالی جانب واقع ہے۔ مغرب:- دولت دروازہ سے خونی برج تک۔ آلنگ کی دیوار کے ساتھ ساتھ آلنگ کے مشرق کی طرف مشرق:- حد میونسپل
حلقہ نمبر ۷	سڑک جو میونسپل حد سے شروع ہوتی ہے۔ یعنی چوکی چنگی نمبر ۱۴ سے خونی برج تک۔ پھر خونی برج سے آلنگ ک[illegible] جنوبی پہلو کے ساتھ ساتھ حرم دروازہ تک۔ حرم دروازہ سے براستہ سٹی سٹیشن روڈ بیدل پل چوک مدی پیر اسیاں کی بائیں جانب تک
حلقہ نمبر ۸	حرم دروازہ سے بوہڑ دروازہ تک آلنگ کی دیوار کے جنوبی پہلو کے ساتھ ساتھ بوہڑ دروازہ سے بائیں جانب حد میونسپل[illegible] واقعہ سڑک چھاؤنی۔ حد میونسپل مذکور کے ساتھ ساتھ چوک مدی پیر اسیاں تک۔ وہاں سے حرم دروازہ تک براستہ سٹی سٹیشن رو[illegible]
حلقہ نمبر ۹	شمال:- لوہاری دروازہ سے حد میونسپل تک براستہ سڑک کچہری (سڑک مذکور کی جنوبی جانب)۔ جنوب:- بوہڑ دروازہ سے میونسپل حد تک براستہ سڑک چھاؤنی (شمالی طرف سڑک مذکور) شرق:- بوہڑ دروازہ سے لوہاری دروازہ تک آلنگ کی دیوار کے مغربی پہلو کے ساتھ مغرب:- حد میونسپل
حلقہ نمبر ۱۰	شمال:- حد میونسپل مشرق:- حد میونسپل جنوب:- شمالی حد حلقہ نمبر ۹- لوہاری دروازہ کو جانے والی سڑک شمالی جانب۔ وہاں سے دولت دروازہ تک سرکلر روڈ کے [illegible] ساتھ (سڑک مذکور کی بائیں طرف) وہاں سے میونسپل حد تک براستہ سڑک لاہور (شمالی جانب) مغرب:- حد میونسپل

گوشوارہ ب-

رائے دہندگان متعلقہ جماعت دوم ہندو- سکھ اور دیگر رائے دہندگان کے جو جماعت اول (یعنی مسلمانو[illegible]

میں شامل نہیں۔ نمائندوں کے لئے حلقہ جات انتخاب

نمبر حلقہ	تفصیل حدود
اندرونی شہر	لوہاری دروازہ سے براستہ بازار ڈھاداوالی گلی کی بائیں جانب تک۔ پھر براستہ گلی مذکور مکان لالہ چونی لال بہل تک
حلقہ نمبر ۱	کارخانہ ملک رام کشن سے حسین آگاہی روڈ کو لوہاری دروازہ کی بائیں جانب تک
حلقہ نمبر ۲	گلی ڈھاداوالی کے دہانہ سے براستہ بازار گلی غنی محلہ کے دہانہ کے بائیں جانب تک۔ گلی غنی محلہ سے اوس گلی کے دہانہ تک جو مکان لالہ کیشوداس صاحب وکیل کے پیچھے سے غلہ منڈی کو جاتی ہے۔ وہاں سے دھرم سال بھائی دھیان سنگھ کو براستہ سیڑھی ہائے کنجریوں کے مکان کے نزدیک حسین آگاہی روڈ کی بائیں جانب تک۔
حلقہ نمبر ۳	گلی غنی محلہ کے دہانے سے اوس گلی کے دہانے تک جو مکان لالہ کیشوداس صاحب وکیل کے پیچھے سے غلہ منڈی کو جاتی ہے۔ وہاں سے دھرم سال بھائی دھیان سنگھ کو براستہ سیڑھی کنجریوں کے مکان کے نزدیک حسین آگاہی روڈ تک۔ اور وہاں سے سرکلر روڈ کے ساتھ ساتھ دہلی دروازہ تک۔ دہلی دروازہ سے براستہ غنی محلہ کے دہانے تک شمالی یا دائیں جانب
حلقہ نمبر ۴	پیپل ساون کپور سے لوہاری دروازہ تک بجانب جنوب۔ وہاں سے بوہڑ دروازہ تک براستہ آتنگ بوہڑ دروازہ سے براستہ شمالی جانب بازار اوس گلی تک جو چاہ میونسپل موسومہ چاہ نکی بائی کے مقابل ہے۔ وہاں سے گلی مذکور کے ساتھ ساتھ پیپل ساون کپور تک۔ گلی مذکور کی بائیں جانب
حلقہ نمبر ۵	بازار بوہڑ دروازہ کی اس گلی کے مشرقی کنارہ سے جو چاہ میونسپل موسومہ نکی بائی کے بالمقابل ہے۔ لوہار ہٹ شمالی جانب تک۔ لوہار ہٹ سے چوک بازار مغربی لائن تک۔ چوک بازار سے پیپل ساون کپور جنوبی لائن تک پیپل ساون کپور سے بازار بوہڑ دروازہ کو مذکورہ بالا گلی کے اخیر تک بالمقابل چاہ میونسپل (یعنی اوس گلی کی بائیں جانب جو پیپل ساون کپور سے جاتی ہے)
حلقہ نمبر ۶	گلی شوالہ دتو ملک دائیں جانب سے گلی بوہڑ آبو خاں تک براستہ محلہ کٹیالاں۔ وہاں سے بوہڑ آبو خاں سے براستہ مندر بیٹی جی۔ مغربی لائین گلی منہجراں والی کے اخیر تک براستہ ڈیرہ خاں بہادر مخدوم حسن بخش شمالی لائین۔ وہاں سے چوراستہ متصل مکان مہتہ چھبیل داس مشرقی لائن تک۔ وہاں سے مچھی ہٹ شمالی لائن تک۔ بازار مچھی ہٹ مشرقی لائن سے چوک بازار تک اور چوک بازار سے گلی شوالہ دتو ملک تک جنوبی لائن تک
حلقہ نمبر ۷	پاک دروازہ سے براستہ آتنگ دہلی دروازہ تک۔ بازار دہلی دروازہ جنوبی لائن سے گلی شوالہ دتو ملک تک وہاں سے مشرقی لائن کے ساتھ ساتھ براستہ محلہ کٹیالاں شمالی لائین گلی کے آخیر تک۔ جہاں یہ گلی بوہڑ آبو خاں سے ملتی ہے۔ گلی بوہڑ آبو خاں سے براستہ گلی مندر بیٹی جی مشرقی لائین محلہ منہجراں تک براستہ گلی ڈیرہ خان بہادر مخدوم حسن بخش جنوبی لائن۔ پھر مذکورہ بالا گلی کے اخیر سے پاک دروازہ مشرقی لائن تک۔ وہاں سے گلی مچھی ہٹ تک براستہ بازار مشرقی لائن۔ گلی مچھی ہٹ سے چوک گلی متصل مکان مہتہ چھبیل داس۔ دستہ کر۔ حلقہ نمبر ۶ تک۔ وہاں سے پاک دروازہ تک۔ براستہ گلی مذکور مغربی لائین
حلقہ نمبر ۸	شمال۔ بازار مچھی ہٹ سے بوہڑ دروازہ تک جنوبی جانب جنوب۔ دیوار فصیل پاک دروازہ سے بوہڑ دروازہ تک مغرب۔ آتنگ مشرق۔ بازار پاک دروازہ سے مچھی ہٹ تک مغربی جانب
بیرون شہر حلقہ نمبر ۹	حسین آگاہی سے براستہ سرکلر روڈ دولت دروازہ تک۔ دولت دروازہ سے براستہ سڑک لاہور میونسپل حد تک بائیں جانب۔ میونسپل حد سے بائیں جانب کے ساتھ ساتھ براستہ حضوری باغ دیل سیر میانی اور ڈبل پھاٹک چھاؤنی سے چوک مدی مراسیاں تک۔ چوک مدی مراسیاں سے حرم دروازہ تک۔ براستہ پل پیدل۔ بائیں جانب
حلقہ نمبر ۱۰	بقایا رقبہ بیرون شہر

۱۲ - دسمبر ۱۹۲۳ء

تصحیح

نمبر ۲۹۲۴۴ ۲ گوشوارہ چنگی میونسپلٹی راولپنڈی مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۰۸۷۷ لوکل سیلف گورنمنٹ - کیٹیاں، مورخہ ۲۰ - اگست ۱۹۲۳ء کے نقشہ منسلکہ ۱ کے خانہ جات ۱ و ۲ میں مصرحہ مقامات میں وہ اصلاحات کرد - جو اُن کے بالمقابل خانہ سوم نقشہ مذکور میں درج ہیں۔

نمبر شمار	خانہ	اصلاح
		قسم اول
۱۳ (۱)، ۱۳ (۲)، ۱۳ (۵)، ۱۳ (۶)، ۱۳ (۷)	۵	'من' کی بجائے 'روپیہ' ثبت کرو
		قسم دوم -
۵	۵	'دراس' کی بجائے 'روپیہ' ثبت کرو
		قسم سوم
۲	۵	'من' کی بجائے 'روپیہ' ثبت کرو۔
۶	۵	'من' کی بجائے 'ٹن' ثبت کرو۔
۸، ۱۰، ۱۱	۵	'من' کی بجائے 'روپیہ' ثبت کرو
۱۰	۲	'موم بتی' اور 'موم' کے درمیان 'منٹل' ثبت کرو
		قسم چہارم
۱	۵	'من' کی بجائے 'مکعب فٹ' ثبت کرو۔
۲	۵	'من' کی بجائے 'سلیپر' ثبت کرو۔
۳-۵	۵	'من' کی بجائے 'ہزار' ثبت کرو۔
۶، ۷	۵	'من' کی بجائے 'سو مکعب فٹ' ثبت کرو
۸-۱۵	۵	'من' کی بجائے 'روپیہ' ثبت کرو
		قسم پنجم
۱-۶	۵	'من' کی بجائے 'روپیہ' ثبت کرو
		قسم ششم
۱، ۲	۵	'من' کی بجائے 'روپیہ' ثبت کرو۔
۳	۶ و ۷	خانہ ۶ سے ۰-۰ آنہ پائی حذف کرو اور خانہ ۷ میں روپیہ آنہ پائی ایزاد کرو۔
۴	۶ و ۷	خانہ ۷ سے روپیہ آنہ پائی حذف کرو اور خانہ ۶ میں روپیہ آنہ پائی ایزاد کرو۔
		قسم ہفتم
۱-۷	۵	'من' کی بجائے 'روپیہ' ثبت کرو۔

نمبر شمار	خانہ	اصلاح
		قسم ہشتم
۱	۵	'من' کی بجائے 'روپیہ' ثبت کرو۔
		قسم نہم
۱-۱۷	۵	'من' کی بجائے 'روپیہ' ثبت کرو۔

نمبر ۲۹۲۴۶ - بہ تنسیخ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۵۴ - مورخہ ۲۵ - جنوری ۱۸۸۶ء جہاں تک کہ اس کا تعلق میونسپل کمیٹی کمالیہ سے ہے - اور بہ نفاذ اختیارات عطیہ بروئے دفعات ۱۱ و ۱۲ میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء (جیسا کہ لبعد میں ترمیم ہوئی) گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) آئندہ انتخابات کے نتائج کی تاریخ اشاعت سے میونسپل کمیٹی کمالیہ ضلع منٹگمری کے ممبروں کی تعداد ۹ مقرر فرماتی ہے۔ جن میں سے ۷ منتخب کئے جائینگے - اور ۲ بلحاظ نام یا عہدہ نامزد کئے جائینگے -

نمبر ۲۹۲۴۷ - بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۵۶۵۵ - مورخہ ۹ - نومبر ۱۹۲۳ء وبہ نفاذ اختیارات مفوضہ لوکل گورنمنٹ بروئے دفعہ ۲۴۰ (۱) (ب) (ج) و (د) پنجاب میونسپل ایکٹ ۱۹۱۱ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) بہ تنسیخ قواعد مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۶۰۸۶ - مورخہ ۴ - مارچ ۱۹۱۹ء (جو بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا گیا ہے) میونسپلٹی کمالیہ واقع ضلع منٹگمری کے لئے حسب ذیل قواعد مرتب فرماتی ہے۔

قواعد

۱ - میونسپل کمیٹی کمالیہ کے ممبروں کے انتخاب کی غرض سے میونسپلٹی کمالیہ کے باشندے دو جماعتوں میں تقسیم کئے جائیں گے یعنی :-

(۱) جماعت اول - ہندو - سکھ اور دیگر اشخاص جو جماعت دویم میں شامل نہیں۔

(۲) جماعت دوم - مسلم

۲ - (۱) باشندگان جماعت اول کے ۴ نمائندے ہونگے -

(۲) باشندگان جماعت دوم کے ۳ نمائندے ہونگے -

۳ - (۱) جماعت اول کے لئے ہر ایک حلقہ انتخاب مندرجہ گوشوارہ الف میں ایک نمائندہ جماعت مذکور کے ایسے رجسٹر شدہ رائے دہندگان کی طرف سے منتخب کیا جائے گا - جو حلقہ مذکورہ میں رہتے ہوں۔

(۲) جماعت دوم کے لئے ہر ایک حلقہ انتخاب مندرجہ گوشوارہ (ب) میں ایک نمائندہ جماعت مذکورکے ایسے رجسٹر شدہ رائے دہندگان کی طرف سے منتخب کیا جائیگا - جو حلقہ مذکور میں رہتے ہوں۔

۴ - کوئی شخص میونسپل کمیٹی کمالیہ کے ممبر کے طور پر منتخب ہونے کا حقدار نہیں ہوگا - سوائے اس جماعت کے نمائندہ کے طور پر - جس سے وہ متعلق ہو اور تا وقتیکہ :-

(الف) وہ حسب مندرجہ فہرست ہائے رائے دہندگان ایک درج رجسٹر شدہ رائے دہندہ نہ ہو -

(ب) (۱) وہ اس اراضی کے متعلق جو تحصیل منٹگمری کی حدود کے اندر واقعہ ہو - کم از کم ۱۰ روپیہ سالانہ معاملہ زمین بطور مالک ادا نہ کرتا ہو - یا بطور مفوض الیہ سرکار وصول نہ کرتا ہو - یا

(۲) وہ ایسی جائداد غیر منقولہ کا مالک نہ ہو - جس کی مالیت کم از کم ۱۰۰۰ روپیہ ہو - اور جو نصف یا نصف سے زیادہ میونسپلٹی کی حدود کے اندر واقعہ ہو - یا

(۳) کم از کم ۵۰ روپیہ ماہوار آمدنی نہ رکھتا ہو - یا

(۴) وہ امتحان میٹریکولیشن یا سکول لیونگ سرٹیفکیٹ یا پنجاب یونیورسٹی کا کوئی دیگر اس کے

برابر کا یا اس سے بالاتر امتحان پاس نہ کر چکا ہو - یا یونیورسٹی مذکور کا کوئی امتحان علوم مشرقیہ پاس نہ کر چکا ہو -

نوٹ - جس صورت میں باپ اور بیٹا اکٹھے رہتے ہوں - تو معاملہ زمین کا ادا کرنا یا بطور مفوض الیہ سرکار معاملہ زمین کا وصول کرنا - یا ماہوار آمدنی کا وصول کرنا - یا اس قدر یا اس مالیت کی جائداد غیر منقولہ پر قابض ہونا جس کی تصریح قاعدہ ہذا کی ضمن ہائے (ب) (۱) (۲) (۳) میں کی گئی ہے - صرف باپ کی قابلیت شمار کی جائے گی - مگر شرط یہ ہے - کہ اگر باپ چاہے - تو ایسی ادائیگی وصولی یا قبضہ باپ کی بجائے بیٹے کی قابلیت سمجھی جائے گی -

۵ - کوئی شخص میونسپلٹی کمالیہ میں بطور رائے دہندہ درج رجسٹر ہونے کا حق دار نہیں ہوگا - سوائے اس جماعت کے نمائندہ کے طور پر جس سے کہ وہ متعلق ہو - اور تاوقتیکہ :-

(الف) وہ ۲۱ سال کی عمر کا نہ ہو - اور جس سال میں رائے دہندگان کا رجسٹر مرتب کیا گیا ہو - یا اس کی نظرثانی کی گئی ہو - اس کے یکم دسمبر سے عین ماقبل ۱۲ ماہ میں میونسپلٹی کی حدود کے اندر عام طور پر نہ رہا ہو - یا کاروبار نہ کرتا رہا ہو - اور

(ب) (۱) وہ ایسی جائداد غیر منقولہ کا مالک نہ ہو - جو میونسپلٹی کی حدود کے اندر واقعہ ہو - اور جس کی مالیت کم از کم ۲۰۰ روپیہ ہو - یا

(۲) - وہ ایسے مکان یا حصہ مکان کا کم از کم ایک روپیہ ماہوار کرایہ ادا نہ کرتا ہو - جو میونسپل حدود کے اندر واقع ہو - یا

(۳) - وہ معاملہ زمین کم از کم ۵ روپیہ سالانہ ادا نہ کرتا ہو - یا

(۴) - وہ کم از کم ۱۵ روپیہ ماہوار آمدنی نہ رکھتا ہو - یا

(۵) - امتحان میٹریکولیشن یا سکول لیونگ سرٹیفکیٹ یا پنجاب یونیورسٹی کا کوئی دیگر اس کے برابر کا یا بالاتر امتحان پاس نہ کر چکا ہو - یا یونیورسٹی مذکور کا کوئی امتحان علوم مشرقیہ پاس نہ کر چکا ہو -

تشریح - میونسپلٹی یا کسی خاص حلقہ کی حدود کے اندر معمولی سکونت کے عرصہ کو محسوب کرنے کی غرض سے عارضی غیر حاضری کے کسی عرصہ کو شمار نہیں کیا جائیگا - مثلاً اس وقت کو جو پہاڑ پر یا رخصت میں گزارا ہو -

۶ - ہر ایک حقدار شخص کا نام میونسپلٹی کے کسی ایک حلقہ میں یعنی یا تو اس حلقہ میں جہاں وہ سکونت پذیر ہو - یا اس کے حسب پسند اوس حلقہ میں (اگر کوئی ہو) بطور رائے دہندہ درج رجسٹر کیا جائیگا - جہاں اسکو قابلیت حاصل ہو - لیکن قاعدہ ۵ کے مندرجہ کسی حکم کے باوجود کوئی شخص ایک سے زیادہ رائے دینے کا مستحق نہ ہوگا -

گوشوارہ الف

حلقہ انتخاب جماعت اول - ہندو و دیگر اشخاص جو جماعت دوم میں شامل نہیں کئے گئے

نمبر حلقہ	تفصیل حدود
۱	شمال :- جھنگ چیچاوطنی روڈ - کارخانہ بھائی کاکارام سے سرائے تک بشمول مکانات قوم کنجر مشرق :- جھنگ چیچاوطنی روڈ سرائے سے تھانہ تک اور بشمول تھانہ - جنوب :- تھانہ سے دفتر میونسپل تک - اور بڑا بازار - شمالی طرف اوس گلی تک جو دوکان ٹوپن مل نارنگ کے بالمقابل ہے مغرب :- دوکان ٹوپن مل نارنگ سے دوکان مرلی قصاب تک - اس سے آگے ٹھاکر بہیرارم اور رچرن داس کھوگھر کے مکان سے کوٹھی بھائی ٹھاکرداس تک - اور ٹوا کھوگھر والہ سے گذر کر چوکی چنگی پیر شہانا تک اور وہاں سے کارخانہ بھائی کاکارام تک
۲	شمال :- جھنگ چیچاوطنی روڈ کارخانہ بھائی کاکارام تک بشمول آبادی فتح پور مشرق :- حلقہ نمبر ا کی مغربی حد جنوب :- بڑا بازار شمالی پہلو اوس گلی سے جو دوکان ٹوپن مل نارنگ کے بالمقابل ہے - چاہ چند والہ تک اور شورکوٹ روڈ چاہ ونوٹی والہ تک - مغرب :- حدود میونسپل -
۳	شمال :- جنوبی حد حلقہ نمبر ۲ (بڑا بازار دھڑ وائی کی دوکان کی سڑک تک) مشرق :- دھڑ وائی کی دوکان سے چودھری بہادر چند مڈھا کے مکان کے آگے سے گذر کر رال چند کمہار کے مکان تک بھر دوبارہ تکیہ نانک دیوان اور ٹوانٹی والہ تک - جنوب :- حدود میونسپل - مغرب :- حدود میونسپل
۴	شمال :- جنوبی حد حلقہ نمبر ا مشرق :- جھنگ چیچاوطنی روڈ - تھانہ سے چاہ بیر والہ تک جنوب :- چاہ بیر والا سے چاہ دوز ہنا بلالو والہ تک اور آگے ٹوانٹی والہ تک مغرب :- مشرقی حد حلقہ نمبر ۳

گوشوارہ ب

حلقہ جات جماعت دوم مسلم - گوشوارہ ۳ حلقہ جات اہل اسلام جماعت دوم

نمبر حلقہ	تفصیل حدود
۱	شمال :- جھنگ چیچاوطنی روڈ معہ مکانات قوم کنجر مشرق :- جھنگ چیچاوطنی روڈ و تھانہ - جنوب :- سڑک چاہ بھاگ والا - جو جھنگ چیچاوطنی روڈ سے شروع ہوکر مکان لدھا سوچی و مکانات قوم چاولہ سے گزرتی ہوئی - مکان سابوزرگر تک جاتی ہے - مغرب :- مکان سابوزرگر واقع تنگ گلی ڈومریاں والی سے بڑے بازار تک - پھر دوکانات بھگت درباری رام سے شروع ہوکر گلی نائی والی و دوکانات قوم ککڑ اور محلہ نجابت پورہ سے ہوتے ہوئے جھنگ چیچاوطنی

نمبر حلقہ	تفصیل حدود
	روڈ تک
۲	شمال:- جھنگ چیچا وطنی روڈ معہ آبادی فتحپور مشرق:- مغربی حد حلقہ نمبر ۱ جنوب:- بڑا بازار دوکان بھگت درباری رام سے چاہ چند دوالہ تک اور سڑک بھٹیاں - چاہ ولوٹ دالہ تک مغرب:- میونسپل حدود
۳	شمال:- جنوبی حد حلقہ نمبر ۲ مشرق:- مغربی حد حلقہ نمبر ۱ جنوب:- میونسپل حدود مغرب:- ایضاً

نمبر ۲۹۲۴ - بنفاذ اختیارات مفوضہ لوکل گورنمنٹ بروئی دفعہ ۱۲ (۵) ایکٹ میونسپل پنجاب نمبر ۳ مصدرہ ۱۹۱۱ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) ہدایت فرماتی ہے۔ کہ مندرجہ ذیل ممبر میونسپل کمیٹی ڈنگہ واقع ضلع گجرات تاریخ اشاعت اشتہار ہذا سے اپنی عہدہ ممبری سے سبکدوش کئے جائیں گے۔

حکیم نور حسین صاحب

نمبر ۲۹۲۵ مندرجہ ذیل مسودہ قواعد جس کو گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) بنفاذ اختیارات مفوضہ لوکل گورنمنٹ بروئی دفعہ ۲۴ (ا)، (ب)، (ج)، (د) ایکٹ میونسپل پنجاب ۱۹۱۱ء بتنسیخ قواعد مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۸۴۳ مورخہ ۲۲ جولائی ۱۹۱۶ء مرتب کرنا تجویز فرماتی ہے ان اشخاص کی اطلاع کیلئے شائع کیا جاتے ہیں جن پر غالباً ان کا اثر پڑے گا۔ مجوزہ قواعد میونسپلٹی ڈنگہ میں نافذ العمل ہونگے اور مسودہ مذکور پر ۲۲ جنوری ۱۹۲۴ء کو یا اس کے بعد کسی ایسے اعتراض یا تجویز کے ساتھ غور کیا جائے گا۔ جو کسی شخص کی طرف سے اس بارے میں تاریخ مذکور سے قبل وصول ہو۔

مسودہ قواعد

۱- میونسپل کمیٹی ڈنگہ کے ممبروں کو منتخب کرنیکی غرض سے میونسپلٹی مذکور چھ حلقوں میں تقسیم کی جائیگی جن کے حدود کی تفصیل گوشوارہ منسلکہ قواعد ہذا میں درج کیگئی ہے۔

۲- ہر ایک حلقے کے لئے ایک نمائندہ ان درج رجسٹر شدہ رائے دہندگان کیطرف سے منتخب کیا جائیگا جو حلقہ مذکور میں سکونت پذیر ہوں۔

۳- کوئی شخص میونسپل کمیٹی ڈنگہ کے ممبر کے طور پر منتخب ہونے کا حقدار نہ ہوگا تاوقتیکہ وہ اردو لکھ پڑھ نہ سکتا ہو۔ اور

(الف) اس کا نام فہرست انتخابات میں درج رجسٹر نہ ہوا ہو

(۱) قصبہ ڈنگہ میں واقع اراضی کی نسبت کم از کم دس روپیہ سالانہ معاملہ اراضی نہ ادا کرتا ہو یا بطور مفوض الیہ سرکار وصول نہ کرتا ہو۔ یا

(۲) میونسپلٹی کے اندر واقع کم از کم ایک ہزار روپیہ کی مالیت کی جائداد غیر منقولہ نہ رکھتا ہو۔ یا

(۳) کم از کم پچاس روپے ماہوار کی آمدنی نہ رکھتا ہو یا

(۴) گورنمنٹ سے کم از کم ۲۵ روپے ماہوار پنشن نہ پاتا ہو۔ یا

(۵) امتحان میٹریکولیشن یا سکول لیونگ سرٹیفکیٹ یا پنجاب یونیورسٹی کا کوئی دیگر مساوی یا بالاتر امتحان پاس نہ کرچکا ہو یا پنجاب یونیورسٹی کا کوئی امتحان علوم مشرقیہ پاس نہ کرچکا ہو۔

نوٹ:- جس صورت میں باپ اور بیٹا اکٹھے رہتے ہوں۔ تو معاملہ زمین کا ادا کرنا یا بطور مفوض الیہ سرکار معاملہ زمین کا وصول کرنا یا ماہوار آمدنی کا وصول کرنا یا اس قدر اسکی مالیت کی جائداد غیر منقولہ پر قابض ہونا جس کی تصریح قاعدہ ہذا کی ضمن ہائے (الف)(۱)(۲) میں کی گئی ہے۔ صرف باپ کی قابلیت سمجھی جائیگی

۴۔ کوئی شخص میونسپلٹی ڈونگہ میں بطور رائے دہندہ درج رجسٹر ہونے کا حقدار نہ ہوگا تاوقتیکہ وہ

(الف) ۲۱ برس کی عمر کا نہ ہو چکا ہو اور جس سال کے دوران میں رجسٹر رائے دہندگان طیار کیا گیا ہو یا اس پر نظر ثانی کی گئی ہو اس کی یکم دسمبر سے عین ما قبل ۱۲ ماہ تک وہ حدود میونسپل کے اندر عام طور پر نہ رہا ہو یا کاروبار نہ کرتا رہا ہو۔

(ب) حدود میونسپل کے اندر واقع کم از کم ۲۰۰ روپیہ مالیت کی غیر منقولہ جائداد نہ رکھتا ہو یا

(۲) حدود میونسپل کے اندر واقع کسی مکان یا حصہ مکان کیلئے کم از کم ایک روپیہ ماہوار بطور کرایہ نہ ادا کرتا ہو یا

(۳) میونسپل حدود کے اندر واقع اراضی کی نسبت کم از کم پانچ روپیہ سالانہ معاملہ اراضی نہ ادا کرتا ہو یا

(۴) کم از کم ۱۰ روپیہ ماہوار کی آمدنی نہ رکھتا ہو یا

(۵) امتحان سکول لیونگ سرٹیفکیٹ یا پنجاب یونیورسٹی کا مسلمہ کوئی دیگر مساوی یا بالاتر امتحان نہ پاس کر چکا ہو یا یونیورسٹی مذکور کا کوئی امتحان علوم مشرقیہ نہ پاس کر چکا ہو۔

تشریح۔ میونسپلٹی یا کسی خاص حلقے کی حدود کے اندر معمولی سکونت کے عرصے کو محسوب کرنے کی غرض سے عارضی غیر حاضری کے کسی عرصہ کو شمار نہیں کیا جائے گا۔ مثلاً اس وقت کو جو پہاڑ پر یا رخصت پر گذرا ہو۔

۶۔ ہر ایک مقدار شخص کا نام میونسپلٹی کے کسی حلقہ میں یعنی یا تو اس حلقہ میں جہاں وہ سکونت پذیر ہو یا اسکے حسب پسند اوس حلقہ میں (اگر کوئی ہو) بطور رائے دہندہ درج رجسٹر کیا جائے گا جہاں اوسکو تابدیت حاصل ہو لیکن قاعدہ ہذا کے مندرجہ کسی حکم کے باوجود کوئی شخص ایک سے زیادہ رائے دینے کا مستحق نہ ہوگا۔

گوشوارہ

نمبر حلقہ	تفصیل حدود
۱	ٹھکاریاں کھرلاں۔ کوچہ بلہاراں۔ گلی ٹہلی پیرو ارائیں والہ۔ محلہ گڑھیوالہ مکانات خزان سنگھ سرنام سنگھ بھائیہ تک بشمول آبادی محلہ شاہ تکیہ و کوچہ چودھریاں مکان ماموں ماچھی تک
۲	گلی میراسیاں۔ سوبتیاں۔ صوبیداران۔ کوچہ مسجد برنیوالی کوچہ قصاباں۔ رقبہ آبادی بازار ریلوے۔ کوچہ خانقاہ بھٹے والی کوچہ دوناں ورودہ جھمتاں و کوچہ پھولیاں
۳	کوچہ ہیرالنوالہ۔ کوچہ کشمیر یالنوالہ بشمول آبادی شمال مشرق حد تالاب ڈھڈ بھوانہ گلی گوندو بانہ۔ تاناں ولیسو الالاں
۴	گلی چاندالنوالہ۔ انگاہ والا۔ وکیلاں۔ ہر دو گلی ساہنیاںوالہ۔ کوچہ اچارچیاں۔ شمال مغربی کنارہ تالاب ڈھوڈوانہ بمعہ کوچہ دھارو گراں۔ کوچہ دھوناں۔ کوچہ راون۔ کوچہ سنتاں بمعہ بازار واقع وسطی۔ کوچہ تہا بالنوالہ کے گوشے تک ہر دو اطراف بازار چاہ منگل والہ سے قوم حلوائیاں تک اور وہاں مکان کرم چند تک اور دکان مولا مل سے گیان چند ساہنی کے اس مکان تک جس کا کرایہ سیکرٹری دیتے ہیں
۵	کوچہ قصابان پشاوری لعل کی دکان سے۔ ہر دو گلیاں کوجرانوالہ۔ بازار منڈی کوچہ ادبرائیوالہ۔ بازار مندر شاہان والہ کوچہ ڈھکیاں کوچہ باوا سنت سرن۔ کوچہ کالکان۔ کوچہ ساہن والا۔ کوچہ بالیاں کوچہ کمہاراں۔ کوچہ حلوائیاں والہ مکانات واقع ہر دو جانب شمال کوچہ سیالاں والا بازار منڈی سے دکان آیا سنگھ حلوائی تک
۶	جنوبی کوچہ سیالاں والہ بمعہ کوچہ حلوائیاں و کوچہ موچیاں چوکی پولیس تک (مکانات ہر دو اطراف) ہر دو اطراف کوچہ زرگراں و بازار سکول والہ کوچہ بکھانوالہ کوچہ سردار حاکم سنگھ والہ (ہر دو اطراف) حد بند مکان سردار صاحب سردار کلیان سنگھ سے عمارت گورنمنٹ گرلز سکول تک۔ بازار چوک آیا سنگھ سے دکان خزان سنگھ پنساری تک ہر دو اطراف بمعہ مکانات سکونتی مملوکہ خزان سنگھ۔ لچھمن سنگھ و بابا ہرا

نمبر ۲۹۳۴۲۔ بہ ترمیم تاریخہائے مصرحہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۷۸۷۷ مورخہ ۲۵ ستمبر سنہ ۱۹۱۷ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) زیر قاعدہ ۲۷ منجملہ قواعد عام انتخابات مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۹۲۸۴۸ مورخہ ۱۹ مارچ سنہ ۱۹۲۳ء لاہور میونسپل کمیٹی کی کارروائی انتخاب کیلئے سال ۲۴-۱۹۲۴ میں حسب ذیل تاریخ مقرر فرماتی ہے۔

قواعد

۱ - میونسپل کمیٹی لاہور کیلئے ایک عام انتخاب ۲۵ فروری ۱۹۲۴ء اور اس کے مابعد ایام میں منعقد ہوگا جیسا کہ صاحب ڈپٹی کمشنر مقرر کریں -

۲ - صاحب ڈپٹی کمشنر ۳۱ دسمبر ۱۹۲۳ء کو ان اشخاص کے اسماء کے رجسٹر طیار کرائیں گے - جو بطور رائے دہندہ درج رجسٹر ہونیکے مستحق ہوں -

۳ - کوئی شخص جسکا نام رجسٹر رائے دہندگان میں درج نہ ہوا ہو - اور جو بطور رائے دہندہ درج رجسٹر ہونیکا دعویدار ہو اور کوئی شخص جسکا نام اس طریق پر درج ہو جو کسی دیگر شخص کے نام اندراج پر معترض ہو تو ایسا شخص اس امر کا مجاز ہوگا کہ وہ دس جنوری ۱۹۲۴ء کو یا اس سے پہلے اپنا دعوای یا اعتراض کو جیسی کہ صورت ہو - تحریری طور پر صاحب ڈپٹی کمشنر یا ایکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کی خدمت میں پیش کرے جس کو صاحب ڈپٹی کمشنر نے اس بارے میں مقرر فرمایا ہے

۴ - صاحب ڈپٹی کمشنر ماہ جنوری ۱۹۲۴ء کی آخری تاریخ تک جملہ رجسٹران رائے دہندگان کو مناسب طور پر صحیح کرائیں گے

۵ مذکورہ بالا رجسٹران ان اشخاص کے رجسٹر متصور ہونگے - جن کو ان انتخابات میں رائے دینے کا حق حاصل ہوگا - جو ۲۵ فروری سنہ ء یا بعد ایام میں منعقد ہونگے کوئی ایسا شخص رائے دینے کا مستحق نہ ہوگا جس کا نام عرصہ مذکور کے دوران میں رجسٹر رائے دہندگان میں درج نہ کیا گیا ہو -

۶ - ماہ جنوری ۱۹۲۴ء کی ۳ تاریخ یا اس سے قبل صاحب ڈپٹی کمشنر ایک عام اشتہار جاری کریں گے جس میں وہ ایسی تاریخ یا تاریخیں مقرر کریں گے جنمیں ان نشستوں کیلئے انتخاب عمل میں آئیگا - جو بذریعہ انتخاب پر کی جائینگی اور امیدواروں کو ہدایت کریں گے - کہ وہ ۵ جنوری ۱۹۲۴ء بوقت ۴ بجے شام تک یا اس سے قبل اپنے کاغذات نامزدگی کو پیش کریں -

۷ - ماہ جنوری ۱۹۲۴ء کی ۱۲ تاریخ کو یا اس سے قبل صاحب ڈپٹی کمشنر لاہور ایک نوٹس جاری کرینگے جسمیں ان امیدواران کی فہرست ہوگی جو نامزد کئے گئے ہوں اور جس کے ذریعہ ہدایت کی جائیگی کہ کاغذات نامزدگی پڑتال ان کے دفتر میں ۲۵ جنوری ۱۹۲۴ء کو یا اس سے ماقبل عمل میں لائی جائیگی اور یہ کہ ہر شخص اس تاریخ کو کسی نامزدگی کی باقاعدگی یا کسی امیدوار کے استحقاق کے متعلق اپنا اعتراض تحریری طور پر پیش کر سکتا ہے -

پنچایتیں

۶ دسمبر ۱۹۲۳ء

نمبر ۲۸۶۷۱ - اشتہارات گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۰۵۶۷ ، ۲۰۵۶۸ ، ۲۰۵۶۹ اور ۲۰۵۷۰ مورخہ ۱۴ اگست ۱۹۲۳ء جہاں تک کہ ان کا تعلق موضع سنجر سے ہے - بذریعہ تحریر ہذا منسوخ کئے جاتے ہیں -

نمبر ۲۸۶۷۲ - بنفاذ اختیارات عطیہ بروئے احکام دفعہ ۴ ایکٹ دیہی پنچایت ۱۹۲۱ گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) ضلع مظفر گڑھ میں مندرجہ ذیل رقبہ کو ایکٹ مذکور کی غرض کیلئے موضع قرار دینا تجویز فرماتی ہے مسودہ ہذا پر تین ماہ کے بعد کسی ایسے اعتراض یا تجویز کے ساتھ غور کیا جائے گا - جو متعلقہ اشخاص کی طرف سے اس بارے میں عرصہ مذکور سے قبل صاحب ڈپٹی کمشنر کی وساطت سے لوکل گورنمنٹ کی خدمت میں پیش کئے جائیں

نام موضع برائے اغراض ایکٹ پنچایت	محال مال مشمولہ حدود موضع پنچایت مذکورہ	تحصیل
مانک پور	مانک پور	مظفر گڑھ

نمبر ۲۸۶۷۳ - بنفاذ اختیارات بروئے دفعہ ۵ (۱) ، ایکٹ دیہی پنچایت ۱۹۲۱ گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) ضلع مظفر گڑھ کے مندرجہ ذیل موضع میں پنچائت قائم کرنا تجویز فرماتی ہے -

مسودہ ہذا پر تین ماہ کے بعد کسی ایسے اعتراض یا تجویز کے ساتھ غور کیا جائیگا جو متعلقہ اشخاص کی

کی طرف سے اس بارے میں عرصہ مذکور سے قبل صاحب ڈپٹی کمشنر کی وساطت سے لوکل گورنمنٹ کی خدمت میں پیش کیے جائیں

نام پنچائت	تحصیل
مانک پور	مظفر گڑھ

مورخہ ۱۱ دسمبر ۱۹۲۳ء

نمبر ۲۹۱۴۲ - بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۵۱۴۹ - مورخہ ۲ مئی ۱۹۲۳ء (نفاذ اختیارات عطیہ بروئے دفعہ ۴ - ایکٹ دیہی پنچایت ۱۹۲۱ گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) ایکٹ مذکور کی اغراض کیلئے ضلع گوجرانوالہ میں مندرجہ ذیل رقبہ جات کو دیہات قرار دی ہے -

نمبر شمار	نام دیہات	نام محالات جن پر حسب نقشہ دفعہ ۳ (۱) ایکٹ مالیہ اراضی پنجاب ۱۸۸۷ء پنچایت دیہہ مشتمل ہے	تحصیل
۱	لدھیوالہ وڑائچ	لدھیوالہ وڑائچ	گوجرانوالہ
۲	دلاور	دلاور	وزیر آباد
۳	ونیکے	ونیکے - رابر - بکھن چورہ - بکھن کلاں - کوٹ اسحاق	حافظ آباد

نمبر ۲۹۱۴۳ - بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۵۱۵۰ مورخہ ۲ مئی ۱۹۲۳ء (نفاذ اختیارات عطیہ بروئے دفعہ ۵ (۱) ایکٹ دیہی پنچایت ۱۹۲۱ گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) ضلع گوجرانوالہ کے ان مواضعات میں پنچایتیں مقرر فرماتی ہے - جو گوشوارہ منسلکہ ہذا کے خانہ ۲ میں درج ہیں - اور ہر ایک پنچایت کیلئے پنچوں کی تعداد مقرر فرماتی ہے - جو گوشوارہ مذکور کے خانہ ۴ میں درج ہے -

ہر ایک پنچایت کا انضباط پنچوں کے انتخاب زیر قاعدہ ۸ مجموعہ قواعد پنچایت مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۱۴۸۲ مورخہ ۲۶ جون ۱۹۲۲ کی تاریخ منظوری سے عمل میں آئے گا

گوشوارہ

۱	۲	۳	۴
نمبر شمار	نام مواضعات پنچایت	تحصیل	تعداد پنچ
۱	لدھیوالہ وڑائچ	گوجرانوالہ	۴
۲	دلاور	وزیر آباد	۴
۳	ونیکے	حافظ آباد	۵

نمبر ۲۹۱۴۴ - زیر احکام دفعہ ۱۶ (ب) ایکٹ دیہی پنچایت ۱۹۲۱ گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) ہدایت فرماتی ہے کہ ضلع گوجرانوالہ میں مندرجہ ذیل پنچایتیں اپنے اپنے انضباط کی تاریخ سے ان جملہ فرائض کو سرانجام دینگی جو چوتھی دفعہ مذکور میں درج ہیں

نمبر شمار	نام پنچائت دہ	تحصیل
۱	لدھیوالہ وڑائچ	گوجرانوالہ
۲	دلاور	وزیر آباد
۳	ونیکے	حافظ آباد

نمبر ۲۹۱۴۴ - بموجب احکام دفعات ۲۲ و ۲۶ ایکٹ دیہی پنچائت پنجاب ۱۹۲۱ گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) ضلع گوجرانوالہ میں مندرجہ ذیل پنچائیتوں کو ان کی تاریخ انضباط سے جملہ اختیارات د
دفعات مذکور تفویض فرماتی ہے۔

نمبر شمار	نام مواضعات پنچائیت		تحصیل
۱	لدھیوالہ وڑائچ		گوجرانوالہ
۲	دلاور		وزیر آباد
۳	ونیکے		حافظ آباد

دستخط فضل حسین
(وزیر تعلیم)

دستخط اے لطیفی
سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب
صیغہ جات منتقلہ

کاشی رام پریس لاہور

رجسٹرڈ ایل نمبر ۶۴۴۔

گورنمنٹ گزٹ پنجاب

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہؤا

نمبر ۵۱] لاہور - ۲۱ دسمبر (مجریہ ۲۸ دسمبر) سنہ ۱۹۲۳ء یوم جمعہ [جلد ۵۱

پہلا حصہ - الف

اشتہارات واحکام گورنمنٹ پنجاب

محکمہ لوکل سیلف گورنمنٹ

بورڈہائے

مورخہ ۱۵ - دسمبر سنہ ۱۹۲۳ء

نمبر ۲۹۵۶۳ - ان اختیارات کے نفاذ سے جو لوکل گورنمنٹ کو ایکٹ نمبر ۲۰ مصدرہ سنہ ۱۸۵۱ء -
(ایس آر او کمیٹی دفعہ ۳ - ایکٹ نمبر ۱۵ مصدرہ سنہ ۱۸۶۴ء سے ہوئی) پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) اشتہار گورنمنٹ

پنجاب نمبری ۹۰۴۰ - ۲۳۹ - جی ڈیلشل مورخہ ۳۱ - دسمبر ۱۹۱۸ء کو بکم اپریل ۱۹۲۴ء سے منسوخ کر کے ہدایت کرتے [illegible] تجویز فرماتے ہیں - کہ تاریخ مذکور سے چوکی محصول راہداری واقعہ سڑک مابین نور پور شاہان و راولپنڈی ضلع راولپنڈی پر شرح مجوزہ گوشوارہ ذیل کے مطابق ہر سال ایسے عرصہ کے لئے محصول راہداری عائد کئے جائینگے - جو صاحب ڈپٹی کمشنر راولپنڈی کے حکم سے سال بسال تجویز کیا جائے گا - مجوزہ گوشوارہ پر ۲۰ جنوری ۱۹۲۴ء کو یا اس کے بعد ایسے اعتراضات یا تجاویز کے غور کیا جائے گا - جو کسی شخص کی طرف سے تاریخ مذکور سے پہلے موصول ہوں :-

گوشوارہ محصول ہائے راہداری برائے سڑک راولپنڈی - نور پور شاہان -

شرح

	روپیہ	آنہ	پائی
ایک موٹر گاڑی - بس یا لاری کے واسطے جس میں ڈرائیور اور صاف کرنے والے علاوہ تین سے زیادہ سواریاں نہ ہوں ..	۱	.	.
موٹر گاڑی - بس یا لاری کی ہر زائد سواری کے لئے ..	.	۶	.
ڈاک کی موٹر گاڑی یا ڈاک کے ٹانگہ میں ہر ایک مسافر کے لئے ..	.	۸	.
ہر ایک موٹر بائیسکل کے لئے بشمول ڈرائیور ..	.	۲	.
ہر ایک بغلی گاڑی والی موٹر بائیسکل کے لئے جس میں مسافر ہو یا نہ ہو ..	.	۴	.
ہر ایک عام بائیسکل یا ٹرائیسکل کے لئے بشمول سوار ..	.	۱	.

نوٹ - بچوں کے لئے قابل اخذ محصول راہداری وہ ہوگا - جو ریلوے کا ہے - یعنی تین سال کی عمر تک معاف تین سال سے ۱۲ سال کی عمر تک نصف محصول راہداری - ۱۲ سال سے زیادہ عمر والے کے لئے پورا محصول راہداری

دوسری گاڑیوں و جانوروں وغیرہ کے لئے حسب ذیل محصول ہے :-

شرح

	روپیہ	آنہ	پائی
ہر ایک دو گھوڑے والی لینڈو یا فٹن کے لئے ..	۲	.	.
ہر ایک دو گھوڑے والے ٹانگہ کے لئے ..	۱	.	.
ہر ایک ایک گھوڑے والے ٹانگہ یا ٹمٹم کے لئے جس میں (کوچبان کے علاوہ)			
تین سے زیادہ سواریاں نہ ہوں - ..	.	۱۲	.
ٹانگہ یا ٹمٹم کی ہر زائد سواری کے لئے	.	۴	.
ہر ایک رہڑے یا یکے کے لئے	.	۶	.
لیکن جب اسے دو گھوڑے یا دیگر جانور کھینچیں	.	۹	.
ہر ایک آٹھ ڈولی برداروں والی پالکی - ڈولی - ڈانڈی یا رکشا کے لئے ..	۱	.	.
ہر ایک چھ ڈولی برداروں والی پالکی - ڈولی - ڈانڈی یا رکشا کے لئے ..	.	۱۲	.
ہر ایک چار ڈولی برداروں والی پالکی - ڈولی - ڈانڈی یا رکشا کے لئے ..	.	۸	.
ہر ایک دو ڈولی برداروں والی پالکی - ڈولی - ڈانڈی یا رکشا کے لئے ..	.	۴	.
ہر ایک چھکڑے کے لئے جسے چار بیل کھینچیں -			
اگر لدا ہوا ہو - ..	.	۱۰	.
اگر لدا ہوا نہ ہو - ..	.	۵	.
ہر ایک چھکڑے کے لئے جسے تین بیل کھینچیں -			
اگر لدا ہوا ہو - ..	.	۸	.
اگر لدا ہوا نہ ہو - ..	.	۴	.

ہر ایک چھکڑے کے لئے جسے دو بیل کھینچیں [illegible]

	روپیہ	آنہ	پائی
اگر لدا ہوا ہو۔	۔	۶	۔
اگر لدا ہوا نہ ہو۔	۔	۳	۔
ہر ایک ہاتھی کے لئے	۱	۸	۔
ہر ایک اونٹ کے لئے ۔			
اگر لدا ہوا ہو۔	۔	۲	۔
اگر لدا ہوا نہ ہو۔	۔	۱	۔
ہر ایک بھینسے یا بیل کے لئے ۔			
اگر لدا ہوا ہو۔	۔	۱	۔
اگر لدا ہوا نہ ہو۔	۔	۔	۶
ہر ایک گھوڑے ۔ ٹٹو یا خچر کے لئے ۔			
اگر لدا ہوا ہو۔ یا اوس پر سوار ہو۔	۔	۱	۔
اگر لدا ہوا نہ ہو۔ یا پکڑ کر لے جایا جا رہا ہو۔ ..	۔	۔	۶
ہر ایک گدھے کے لئے ۔			
اگر لدا ہوا ہو۔ یا اوس پر سوار ہو۔	۔	۔	۶
اگر لدا ہوا نہ ہو۔ یا پکڑ کر لے جایا جا رہا ہو۔ ..	۔	۔	۳
ہر ایک بھیڑ۔ بکری۔ یا سور کے لئے	۔	۔	۱
ہر ایک پیدل مسافر کے لئے	۔	۔	۶

۱۔ چوکی محصول راہداری راولپنڈی مری سڑک کے آٹھویں میل کے قریب اس کے برانچ روڈ (چھوٹی سڑک) کے ساتھ جو نوزنور شاہاں کو جاتی ہے۔ مقام اتصال پر واقعہ ہے۔

۲۔ اون جانوروں کیلئے جو کسی ایسی گاڑی کو کھینچکر لے جا رہے ہوں۔ جس کے لئے محصول راہداری کا مطالبہ ہو سکتا ہو۔ علیحدہ محصول راہداری نہیں لیا جائیگا۔

۳۔ اون سرکاری عہدہ داروں یا سرکاری عہدہ داروں کی گاڑیوں یا جانوروں کے لئے جو اپنے فرض منصبی پر کسی میلے پر جا رہے ہوں۔ کوئی محصول راہداری نہیں لیا جائیگا

۴۔ خالی گاڑیاں جو ۲۴ گھنٹے کے اندر (یعنی ایک دن کی نصف شب سے دوسرے دن کی نصف شب تک) واپس آجائیں۔ دوسری دفعہ محصول راہداری کی مستوجب نہیں ہونگی

نوٹ۔ مندرجہ ذیل جماعت ہائے اشخاص محصول راہداری سے مستثنےٰ ہونگی۔ یعنی:۔

۱۔ وہ اشخاص جو محال نوزپور کے اندر مستقل رہائش رکھتے ہوں۔

۲۔ وہ اشخاص جو اون حدود کے اندر جن میں میلے کا انعقاد ہو۔ سرکاری کام پر یا کسی سرکاری عہدہ دار کے حکم کے مطابق داخل ہوں۔

۳۔ وہ اشخاص جنہوں نے کوئی ایسی فیس ادا کی ہو۔ جو ایکٹ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائے پنجاب ۱۸۸۳ء کی دفعہ ۳۴۔ کے احکام کی رو سے میلہ کے دوکانداروں سے قابل اخذ ہو۔

کمیٹیاں

مورخہ ۱۴۔ دسمبر ۱۹۲۳ء

نمبر ۲۹۵۰۹۔ اشتہار ہذا کے ذریعہ مشتہر کیا جاتا ہے۔ کہ پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) کی پیشگی منظوری سے میونسپل کمیٹی دینانگر ضلع گورداسپور نے میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء (جیساکہ اوس کی ترمیم ہوئی) کی دفعہ ۶۲ (۷) کے مطابق اون تمام لدے ہوئے چھکڑوں پر جو میونسپل حدود میں داخل ہوں۔ مندرجہ ذیل شرح کے مطابق ایک محصول راہداری زیر دفعہ ۶۱ (ب) (ح) ایکٹ مذکور عائد کرنے کی ہدایت کی ہے:۔

[illegible]

یہ ٹیکس اشتہار ہذا کی تاریخ شتہری سے ۳ ماہ بعد نافذ العمل ہوگا -
استثنیٰ - چھکڑے جن کی بابت اون ضوابط کی رو سے قبل ازیں لائسنس لیا جا چکا ہو جو اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۶۲۹۴ - مورخہ ۲۲ - اگست ۱۹۱۷ء کے ذریعہ منظور کئے گئے ہیں - اس ٹیکس کی ادائیگی سے مستثنیٰ ہونگے -

مورخہ ۱۵ - دسمبر ۱۹۲۳ء

نمبر ۲۹۵۶۱ - میونسپل ایکٹ پنجاب نمبر ۳ - مصدرہ ۱۹۱۱ء کی دفعہ ۶۲ (۷) کے احکام کے بموجب پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) گوشوارہ محصول چنگی میونسپل کمیٹی بوڑیہ ضلع انبالہ مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۳۳۵ - مورخہ ۱۹ - اپریل ۱۹۰۹ء میں مندرجہ ذیل ترمیمات فرماتی ہے :-
مرمہ شروح میونسپلٹی مذکور میں اشتہار ہذا کی تاریخ مشتہری سے ۳ ماہ بعد نافذ العمل ہونگی -
جماعت اوّل - چارہ - ڈیڑھ آنہ سے دو آنہ تک فی بیل گاڑی -
جماعت دوم - مچھلی - سوا آنہ سے چار آنہ تک فی من -
جماعت سوم - کپاس (بنولے والی) ایک آنہ فی من -

مورخہ ۱۷ - دسمبر ۱۹۲۳ء

نمبر ۲۹۶۵۷ - ضوابط درباره عطائیگی لائسنس دیہاتی چھکڑہ ہائے مرتبہ کمیٹی امرتسر زیر دفعہ ۱۸۸ (الف) اور ۱۹۹ (۱) میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء و مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۳۱۹ - مورخہ ۶ - جولائی ۱۹۱۲ء میں مندرجہ ذیل ترمیمات جن کے متعلق گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) کی منظوری زیر دفعہ ۲۰۱ (۱) ایکٹ مذکور حاصل ہوچکی ہے - اطلاع عام کے لئے مشتہر کی جاتی ہیں - اور میونسپلٹی مذکور کے اندر اشتہار ہذا کی تاریخ مشتہری سے ۲ ہفتہ بعد نافذ العمل ہونگی :-

ترمیمات

ضوابط میں الف - ب اور ج کی بجائے مندرجہ ذیل ثبت کرو :-
الف - ایسے چھکڑوں کے لئے جن کو ایک آدمی کھینچے یا دھکیلے ۶ روپیہ سالانہ فیس ادا کرنی ہوگی -
ب - ایسے چھکڑوں کے لئے جن کو ایک سے زیادہ آدمی کھینچیں یا دھکیلیں ۱۲ روپیہ سالانہ فیس ادا کرنی ہوگی -
ج - ایسے چھکڑوں کے لئے جن کو ایک یا ایک سے زیادہ جانور کھینچیں - ۲۴ روپیہ سالانہ فیس ادا کرنی ہوگی -

نمبر ۲۹۶۶۶ - بہ تنسیخ ضابطہ مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۳۷۲ - مورخہ ۱۳ - جون ۱۹۰۶ء مندرجہ ذیل ضابطہ کو جو ٹیکس چنگی کی فراہمی کی غرض سے قصبہ کنجاہ کی حدود بندی کرنے کے بارہ میں ہے - اور جسے میونسپل کمیٹی کنجاہ ضلع گجرات نے زیر دفعہ ۱۸۸ (ذ) میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء (جیسا کہ اوس کی ترمیم ایکٹ ترمیمی میونسپل پنجاب ۱۹۲۳ء سے ہوئی) مرتب کیا ہے - پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) نے زیر دفعہ ۲۰۱ (۱) ایکٹ مذکور منظور فرمالیا ہے - اور وہ اطلاع عام کے لئے مشتہر کیا جاتا ہے - ضابطہ ہذا میونسپلٹی مذکور کے اندر اشتہار ہذا کی تاریخ اشاعت سے چھ ہفتہ بعد نافذ العمل ہوگا -

ضابطہ

۱ - ٹیکس چنگی کی فراہمی کی اغراض کے لئے قصبہ کنجاہ کی مندرجہ ذیل حدود ہونگی :-
شمال :- ایک خط جو کھیت نمبر ۹۰۷ کے شمال مشرقی کونہ سے سیدھا کھیت نمبر ۱۱۴۳ کے شمال مغربی کونہ تک جاتا ہے پھر اسکے شمال مغربی پہلو کے ساتھ ساتھ اس کے جنوب مغربی کونہ تک - اور وہاں سے سیدھا کھیت نمبر ۲۳۰۸ کے شمال مشرقی کونہ تک - جس میں کوٹھی

مشرق :- ایک خط جو کھیت نمبر ۲۳۰۰ - کے شمال مشرقی کونہ سے سیدھا کھیت نمبر ۲۹۰۶۵ کے جو شادیوال کو جانیوالی سڑک پر واقعہ ہے - جنوب مشرقی کونہ تک جاتا ہے - اور وہاں سے سیدھا دیوان کرپارام کے باغ کے جنوب مشرقی کونہ تک -

جنوب :- ایک خط جو دیوان کرپارام کے باغ کے جنوب مغربی کونہ سے اس کے جنوبی پہلو کے ساتھ ہوتا ہوا اس کے جنوب مغربی کونہ تک جاتا ہے - وہاں سے کھیت نمبر ۲۵۰۶ کے جنوب مغربی کونہ تک اور وہاں سے سیدھا کھیت ۲۵۰۶ کے جنوب مشرقی کونہ تک اور پھر اسکے جنوبی پہلو کے ساتھ ساتھ اس کے جنوب مغربی کنارہ تک -

مغرب :- ایک خط جو کھیت نمبر ۳۵۰ کے جنوب مغربی کونہ سے اس کے مغربی پہلو کے ساتھ ساتھ اس کے شمال مغربی کونہ تک جاتا ہے - اور وہاں سے سیدھا کھیت نمبر ۹۰۷ کے شمال مغربی کونہ تک -

مورخہ ۱۸ - دسمبر ۱۹۲۳ء

نمبر ۲۹۷۵۲ -- اون تاریخوں کی ترمیم کر کے جن کی تصریح اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۴۳۴۸ - مورخہ ۲۴ - جولائی ۱۹۱۶ء میں کی گئی ہے - پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) زیر قاعدہ ۲۷ - منجملہ قواعد عام انتخاب مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۹۲۸ مورخہ ۱۹ مارچ ۱۹۲۳ء میونسپل کمیٹی جہلم کی کارروائی انتخاب بدوران ۱۹۲۴ء کے لئے مندرجہ ذیل تاریخیں مقرر فرماتی ہے :-

ترمیمات

قاعدہ ۱۵ - "۱۰ - نومبر اور ۱۰ - دسمبر" کی بجائے "۱۰ جنوری اور ۱۰ فروری" ثبت کیا جائیگا -

" ۱۶ (۳) "۳۱ - جولائی" کی بجائے "۳۱ ستمبر" ثبت کیا جائیگا -

" ۵ (۱) "۲۰ - اگست" کی بجائے "۲۰ - ستمبر" ثبت کیا جائیگا -

" " (۴) "ستمبر" کی بجائے "نومبر" ثبت کیا جائیگا -

" ۶ (۱) "یکم نومبر (آئندہ) سے آخری یوم اکتوبر تک" کی بجائے "یکم جنوری (آئندہ) سے آخری یوم دسمبر تک" ثبت کیا جائیگا

" " (۲) "نومبر - اکتوبر اور اگست" کی بجائے علی الترتیب "جنوری دسمبر اور اکتوبر" ثبت کیا جائیگا -

" ۷ (۱) دونوں جگہوں میں "ستمبر" کی بجائے "نومبر" ثبت کیا جائیگا -

" " (۳) دونوں جگہوں میں "اکتوبر" کی بجائے "دسمبر" ثبت کیا جائیگا -

نمبر ۲۹۷۵۴ - گوشوارہ شرح چنگی مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۴۴۳۴ مورخہ ۲۶ - جون ۱۹۱۱ء میں مندرجہ ذیل تبدیلی جس کو میونسپل کمیٹی گورداسپور ضلع گورداسپور نے تجویز کیا ہے - اور پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) نے منظور فرما لیا ہے - زیر دفعہ ۶۲ (۷) ایکٹ میونسپل پنجاب ۱۹۱۱ء (جیساکہ اس کی بعد میں ترمیم ہوئی) اطلاع عام کے لئے مشتہر کی جاتی ہے - یہ تبدیلی اشتہار ہذا کی تاریخ مشتہری سے تین ماہ بعد عمل میں آئیگی -

ترمیم

زیر فقرہ ۲ - اندراج نمبر ۱۰ کی بجائے مندرجہ ذیل ثبت کرو -

گوشوارہ

اشیاء	شرح چنگی بلحاظ تعداد روپیہ	آنہ	پائی
۱۰ - بکریاں اور بھیڑیں - بجز ایسی بکریوں اور بھیڑوں کے جو عید الضحٰے کے موقعہ پر قربانی کیلئے مقصود ہوں - مگر شرط یہ ہے - کہ جو جانور ایسی استثنٰے کی رو سے درآمد کئے جائیں - اون کے ہمراہ درآمد کرنیوالے کیطرف سے ایک سرٹیفکیٹ ہونا چاہئے - کہ وہ ... کئے گئے ہیں -	۰ —	۴	— فی شاخ

قصبہ جات خورد

مورخہ ۱۳ - دسمبر ۱۹۳۳ء

نمبر ۲۹۳۸۸ - بنفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعات ۴ (۲) اور ۱۰ ایکٹ قصبہ جات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) قصبہ جات خورد پنجاب کے لئے مندرجہ ذیل قواعد مرتب فرماتی ہے :-

قواعد انتخاب

۱ - ہر ایک قصبہ خورد دو یا زیادہ حلقہ جات میں تقسیم کیا جائے گا جو زیر دفعہ ۴ ایکٹ مذکور بذریعہ اشتہار درج گوشوارہ کئے جائیں گے -

۲ - ہر ایک مرد برطانوی رعایا یا کسی ہندوستانی ریاست کا اصلی باشندہ جو صحیح العقل ہو - اور ۲۱ سال سے کم عمر کا نہ ہو - اور اس سال کی جسمیں رجسٹر رائے دہندگان تیار کیا گیا ہو - یکم دسمبر سے ۱۲ ماہ قبل قصبہ جات خورد کی حدود کے اندر عام طور پر بود و باش رکھ چکا ہو یا کاروبار کرتا رہا ہو - قصبہ خورد میں اپنا نام بطور رائے دہندہ درج رجسٹر کرانے کا حقدار ہوگا - بشرطیکہ وہ

(الف) قصبہ خورد میں ۴ روپیہ سالانہ یا اس سے زیادہ بطور شرح قصبہ یا کوئی دیگر شرح یا ٹیکس قابل اداء زیر ایکٹ مذکور ادا کرتا ہو - یا

(ب) کسی قصبہ خورد میں جہاں کوئی شرح تشخیص نہ کی گئی ہو کم از کم ۲۵۰ روپیہ سالانہ آمدنی رکھتا ہو - یا

(ج) کسی قصبہ خورد کی حدود کے اندر واقعہ کم از کم ۲۵۰ روپیہ کی مالیت کی جائداد رکھتا ہو - یا

(د) قصبہ خورد کی حدود کے اندر واقعہ کسی مکان یا حصہ مکان کی بابت کم از کم ۲ روپیہ ماہوار کرایہ ادا کرتا ہو - یا

(ہ) قصبہ خورد کے متصل کسی حلقہ کی بابت ڈسٹرکٹ بورڈ کا رائے دہندہ ہو - یا

(و) امتحان سکول فائنل یا میٹریکولیشن یا برٹش ہند کی کسی مسلمہ یونیورسٹی کا کوئی بالاتر امتحان پاس کر چکا ہو -

۳ - ہر ایک حقدار شخص میونسپلٹی کے کسی ایک وارڈ میں بطور رائے دہندہ درج کیا جائیگا یعنی خواہ اوس حلقہ میں جسمیں وہ عموماً رہتا ہو - یا اوس کی مرضی کے مطابق ایسے حلقہ میں اگر کوئی ہو جسمیں سے وہ اپنی قابلیت کا کوئی حصہ حاصل کرتا ہو - لیکن قاعدہ ۲ میں مندرجہ کسی امر کے باوجود کوئی شخص ایک سے زیادہ رائے دینے کا حقدار نہیں ہوگا -

۴ - جہاں دو یا دو سے زیادہ اشخاص زیر قاعدہ ۲ (الف) یا ۲ (ب) اشترکہ طور پر حقدار ہوں - تو اون میں سے ہر ایک شخص علیحدہ علیحدہ بطور رائے دہندہ خیال کیا جائیگا بشرطیکہ اسکا حصہ علیحدہ ہو جانیکی صورت میں اوسمیں وہ قابلیت رہے -

۵ - ہر ایک شخص جو زیر قواعد ہذا رائے دینے کے قابل ہو اور ۲۵ سال سے کم عمر کا نہ ہو کمیٹی قصبہ کے ممبر کے طور پر منتخب کئے جانے کا حقدار ہوگا مگر کوئی ایسا شخص حقدار نہیں ہوگا جو

(الف) کمیٹی قصبہ کے کسی کام بنانے یا کمیٹی کا کوئی سامان بہم پہنچانے کے لئے پابند معاہدہ ہو -

(ب) کمیٹی قصبہ کی کوئی خدمات سرانجام دینے کے عوض فنڈ قصبہ میں سے کوئی حق الخدمت حاصل کرتا ہو -

(ج) [illegible] انتخاب سے قبل عرصہ تین سال کے اندر اوس کو سرکاری ملازمت کی ممانعت

کی گئی ہو -

(د) کسی ایسے جرم کی پاداش میں سزا یاب ہو چکا ہو - یا اوس کو کسی عدالت فوجداری سے کوئی ایسا حکم صادر کیا گیا ہو جو صاحب کمشنر کی رائے میں نقص چلن ہو اور جس کی وجہ سے وہ ممبر ہونے کے نا قابل ہو -

(ہ) دیوالیہ قرار دیا گیا ہو -

مگر شرط یہ ہے - کہ صاحب کمشنر کسی شخص یا جماعت اشخاص کو نا قابلیت مندرجہ ضمن (د) قاعدہ ہذا سے مستثنے کر سکتے ہیں -

۶ - کمیٹی کی اون نشستوں کے لئے جو بذریعہ انتخاب پر کی جانی ہوں (۱-اپریل اور ۱۰-مئی مابین) ایسی تاریخ یا تاریخوں پر ایک عام انتخاب عمل میں آئے گا جو صاحب ڈپٹی کمشنر تجویز کریں -

۷ - صاحب ڈپٹی کمشنر عام انتخاب سے قبل ۳۱ دسمبر تک ہر ایک حلقہ انتخاب کے واسطے اون اشخاص کا علیحدہ علیحدہ رجسٹر تیار کروائیں گے جو بطور رائے دہندہ درج رجسٹر کئے جانے کے حقدار ہیں -

۸ - جس وقت زیر قاعدہ ۷ رجسٹر تیار ہو جائیں گے تو اس بارہ میں عام نوٹس دیا جائیگا - اور ساتھ ہی اطلاع دی جائے گی کہ یہ رجسٹر دفتر قصبہ میں ملاحظہ کئے جا سکتے ہیں -

۹ (۱) کوئی شخص جس کا نام رجسٹر رائے دہندگان میں درج نہ کیا گیا ہو اور جو بطور رائے دہندہ درج رجسٹر کئے جانے کا دعویدار ہو اور کوئی شخص جسکا نام درج کیا گیا ہو لیکن اوسکو کسی اور شخص کے نام کے اندراج کے متعلق اعتراض ہو مجاز ہو گا کہ ۲۰ جنوری کو یا اس سے قبل اپنے دعوے یا اعتراض کے متعلق اصالتاً یا وکالتاً صاحب ڈپٹی کمشنر کو یا کسی اسسٹنٹ کمشنر یا اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر یا تحصیلدار کو جسے صاحب ڈپٹی کمشنر نے اس بارہ میں مقرر کیا ہو تحریری نوٹس دے -

(۲) ہر ایک ایسے دعوے یا اعتراض کے متعلق جو مناسب تاریخ کو یا اس سے پہلے موصول ہو صاحب ڈپٹی کمشنر یا اسسٹنٹ کمشنر یا اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر یا تحصیلدار جسے ڈپٹی کمشنر نے اس بارہ میں مقرر کیا ہو تحقیقات کریگا - جو دعوے دار یا معترض اون کے نمائندہ کے عذرات سن کر اور ایسی شہادت لے کر جو وہ ضروری خیال کرے دعوے یا اعتراض مذکور کو خارج یا منظور کر سکتا ہے -

(۳) ڈپٹی کمشنر یا اسسٹنٹ کمشنر یا اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر یا اوس تحصیلدار کے جو زیر ضمن (۲) قاعدہ ہذا کام کر رہا ہو صادر کردہ حکم کے بر خلاف کوئی اپیل دائر نہیں ہو سکیگی لیکن ایسے اسسٹنٹ کمشنر یا اکسٹرا اسسٹنٹ یا تحصیلدار نے جو حکم صادر کیا ہو - وہ ڈپٹی کمشنر کی نگرانی کے تابع ہو گا مگر شرط یہ ہے کہ نگرانی کی ہر ایک درخواست اوس حکم کی تاریخ سے جسکی نظر ثانی کی جانی ہو تین دن کے اندر ضرور دینی چاہیئے -

(۴) صاحب ڈپٹی کمشنر فروری کے آخری دن سے پہلے ووٹروں کے رجسٹروں کو (اگر ضرورت ہو) کسی حکم صادر کردہ زیر قاعدہ ہذا کے مطابق درست کرائیں گے -

۱۰ (۱) ووٹروں کے رجسٹر جو زیر قاعدہ ۷ تیار اور (اگر ضروری ہو تو) زیر قاعدہ ۹ (۴) درست کئے گئے ہوں اون اشخاص کے رجسٹر متصور ہونگے جو یکم اپریل (آئندہ) سے سال آئندہ کے مارچ کے آخری دن تک ووٹ دینے کے حقدار ہونگے - اور کوئی ایسا شخص ووٹ دینے کا حقدار نہیں ہوگا - جس کا نام عرصہ مذکور کے اندر رجسٹروں میں درج نہ کیا گیا ہو -

جو اونکو مکمل کرنے کے لئے ضروری خیال کیا جائے ۔ اور وہ ایسی درستی کے بعد اون اشخاص کے رجسٹر متصور ہونگے جنہیں تاریخ مذکور سے سال آئندہ کے ماہ مارچ کے آخری دن تک ووٹ دینے کا حق حاصل ہوگا بطور ووٹر درج رجسٹر ہونے کے دعاوی یا رجسٹر میں کسی شخص کے نام کے اندراج کے متعلق اعتراضات ہر سال یکم و ۲۰ جنوری کے درمیان کسی وقت ارسال کئے جاسکتے ہیں - اور اونکے متعلق کاروائی جہاں تک ممکن ہو اوس طریق کے مطابق کی جائیگی جو دعاوی یا اعتراضات مرسلہ زیر قاعدہ ۹(۱) کیلئے تجویز کیا گیا ہے ۔

(۱) عام انتخاب سے پہلے ۵ فروری کو یا اوس سے قبل صاحب ڈپٹی کمشنر ایک عام نوٹس جاری کریں گے جس میں وہ تاریخ یا تاریخیں مقرر کی جائیں گی جسپر یا جنپر اون اسامیوں کے لئے انتخابات منعقد کئے جائیں گے جنہیں بذریعہ انتخاب پر کرنا مقصود ہو اور نیز نوٹس مذکور کی رو سے امیدواران کو حکم دیا جائیگا کہ وہ اپنے پرچہ ہائے نامزدگی صاحب ڈپٹی کمشنر کو فروری کے آخری دن شام کے چار بجے یا اوس سے پہلے ارسال کر دیں

(۲) کسی وارڈ کے نمائندہ کے طور پر انتخاب کے لئے ہر ایک امیدوار کو وارڈ مذکور کے کم از کم پانچ درج رجسٹر شدہ رائے دہندگان نامزد کریں گے ایسی نامزدگی تحریری ہوگی اور اس پر نامزد کرنے والوں اور نیز ہر ایک صورت میں امیدواران کے دستخط ہونگے تاکہ یہ ثابت ہو جائے کہ وہ ایسی نامزدگی پر رضامند ہے - دستاویز میں نامزد کرنے والوں اور امیدوار کی ایسی تفصیل درج ہوگی جو بطرز معقول اونکی شناخت کے لئے کافی ہو

(۳) پانچ مارچ کو یا اوس سے پہلے صاحب ڈپٹی کمشنر ایک نوٹس شائع کریں گے جس میں اون امیدواران کی ایک فہرست شامل ہوگی جو نامزد کئے گئے ہوں اور یہ اطلاع درج ہوگی کہ پرچہ ہائے نامزدگی اون کے دفتر میں ۱۲ مارچ سے پہلے کسی تاریخ کو جس کی نوٹس میں تصریح ہوگی پڑتال ہو سکتے ہیں اور کہ کوئی شخص تاریخ مذکور کو کسی نامزدگی کی باقاعدگی یا کسی امیدوار کے استحقاق کے متعلق اپنا اعتراض تحریراً ارسال کر سکتا ہے ۔

(۴) ہر ایک اعتراض جو زیر ضمن (۳) قاعدہ ہذا کیا جائے اور مناسب تاریخ کو یا اوس سے پہلے موصول ہو اس کے متعلق صاحب ڈپٹی کمشنر یا کوئی اسسٹنٹ کمشنر یا اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر یا تحصیلدار جسے صاحب ڈپٹی کمشنر نے اس بارہ میں مقرر کیا ہو تحقیقات کرے گا جو معترض یا اوسکے نمائندہ کا اظہار اور ایسی شہادت لینے کے بعد جو وہ ضروری خیال کرے امیدواری زیر اعتراض کو منظور یا نامنظور کرنے کے احکام صادر کریگا مگر شرط یہ ہے کہ اگر کوئی اعتراض اس بنا پر کیا جائے کہ امیدواران زیر تحتی ضمن (۵) قاعدہ ۵ ناقابل ہے ۔ تو صاحب ڈپٹی کمشنر فی الفور اس بارہ میں صاحب کمشنر کا حکم لینگے کہ آیا امیدوار زیر بحث کو ایسی ناقابلیت سے مستثنیٰ کیا جائے اور ایسے احکام کے موصول ہونے پر امیدواری کو منظور یا نامنظور کرنے کا حکم صادر کریگا ۔

(۵) صاحب ڈپٹی کمشنر اپنی تحریک سے کسی امیدواری کو نامنظور کرنے کا حکم صادر کر سکتے ہیں اگر امیدوار کی نامزدگی بے قاعدہ ہوئی ہو یا اگر امیدوار مذکور اون قواعد کے مطابق کسی قصبہ خورد زیر بحث میں اوس وقت نافذ العمل ہوں بطور ممبر انتخاب کا حقدار نہ ہو مگر شرط یہ ہے کہ اگر صاحب موصوف کسی امیدواری کو اس بنا پر نامنظور کرنا خیال کریں کہ امیدوار زیر تحتی ضمن (۵) قاعدہ ۵ ناقابل ہے تو وہ امیدواری کے بارہ میں اوس اعتراض کے متعلق جو اون وجوہات پر مبنی ہو قاعدہ ہذا کی ضمن (۴) میں مقررہ طریق کے مطابق کاروائی کرینگے ۔

(۶) صاحب ڈپٹی کمشنر یا اسسٹنٹ کمشنر یا اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر یا تحصیلدار کے کسی صادر کردہ حکم زیر ضمن (۴)، (۵)، قاعدہ ہذا کے برخلاف کوئی اپیل نہیں ہو سکے گا لیکن اسسٹنٹ کمشنر یا اکسٹرا اسسٹنٹ یا تحصیلدار کا کوئی ایسا صادر کردہ حکم ڈپٹی کمشنر کی طرف سے نگرانی کے تابع ہوگا - مگر شرط یہ ہے کہ نگرانی کی ہر ایک درخواست اوس حکم کی تاریخ سے جس کی نگرانی ہونی ہو تین دن کے اندر ارسال کرنی لازمی ہوگی ۔

۱۲- صاحب ڈپٹی کمشنر انتخاب کے لئے مقررہ تاریخ سے کم از کم ایک ہفتہ پہلے اون امیدواروں کی ایک فہرست ارسال کرینگے جن کی نسبت پرچہ ہائے نامزدگی کی پڑتال ہو چکنے اور اعتراضات (اگر کوئی ہوں) موصولہ زیر قاعدہ ۱۱ (۳) کے متعلق تحقیقات ہو چکنے کے بعد معلوم ہو۔ کہ وہ جائز طور پر نامزد ہوئے ہیں

۱۳- (۱) اگر کسی آسامی کے انتخاب کے لئے صرف ایک باضابطہ نامزد شدہ امیدوار کھڑا ہو تو وہ باضابطہ منتخب شدہ ممبر متصور ہوگا۔

(۲) اگر کسی آسامی کے انتخاب کے لئے ایک سے زیادہ باضابطہ نامزد شدہ امیدوار کھڑے ہوں تو آسامی مذکور کے متعلق انتخاب کے لئے مقررہ تاریخ کو ووٹ لئے جاویں گے۔

(۳) اگر انتخاب کے اعلان سے پہلے کسی وقت کوئی باضابطہ نامزد شدہ امیدوار ڈپٹی کمشنر کو تحریراً یہ اطلاع دے کہ وہ امیدواری سے دست بردار ہوتا ہے تو اوس کا نام امیدواروں کی فہرست سے خارج کیا جائیگا۔

۱۴- اگر زیر قاعدہ ۱۳ (۲) کسی آسامی کے لئے رائیں لی جانی ہوں تو صاحب ڈپٹی کمشنر انتخاب کے لئے مقررہ تاریخ سے کم از کم ایک ہفتہ پہلے ایک نوٹس جاری کرینگے جس میں وہ وقت یا اوقات اور وہ مقام یا مقامات مذکور ہونگے جن پر ووٹ لئے جائینگے۔ ایسے مقامات "پولنگ اسٹیشن (ووٹ لئے جانے کے مقامات)" کے نام سے موسوم ہونگے۔

۱۵- صاحب ڈپٹی کمشنر ہر ایک پولنگ اسٹیشن میں انتخاب کی صدارت کے لئے ایک یا زیادہ گزیٹڈ افسروں کو مقرر کرینگے جو آگے چل کر "عہدہ داران مہتمم انتخاب (ریٹرننگ افسر)" کے نام سے موسوم کئے گئے ہیں۔ ایسے عہدہ داران مہتمم انتخاب کی امداد کے لئے ایک یا زیادہ اشخاص جو ضروری خیال کئے جائیں مقرر ہونگے۔ اگر ایک سے زیادہ عہدہ داران مہتمم انتخاب ہوں تو صاحب ڈپٹی کمشنر اون میں سے ایک کو اول عہدہ دار مہتمم انتخاب نامزد کرینگے۔

۱۶- اول مہتمم عہدہ دار انتخاب کو ووٹروں کے رجسٹر اور انتخاب کے امیدواران کی جائز نامزدگیوں کی فہرست محولہ فقرہ ۱۲ کی ایک کاپی مہیا کی جائیگی۔

۱۷- ووٹ پرچیوں کے ذریعہ سے لئے جائیں گے تمام ووٹ پرچیاں ڈالنے کے مقام پر اصالتاً دئے جائیں گے اور کوئی ووٹ وکالتاً نہیں دیا جائے گا۔

۱۸ (۱) جب کوئی شخص ووٹ دینے کے لئے حاضر ہو لیکن اس کے بعد نہیں تو اول مہتمم عہدہ دار انتخاب اپنی مرضی سے مجاز ہوگا اور اگر اوسے کوئی امیدوار یا اس کا کارندہ کہے تو اوسے لازم ہوگا کہ شخص مذکور سے کل یا بعض سوالات ذیل کرے جن کے جواب منضبط تحریر میں لائے جائیں گے اور ریکارڈ پر اول مہتمم عہدہ دار انتخاب اور جواب دینے والا دستخط کریگا۔

(الف) کیا تم وہی آدمی ہو جس کو ووٹروں کے رجسٹر میں درج کیا گیا ہے۔ (آگے رجسٹر میں سے کل اندراج پڑھ کر سنائے گا)

(ب) کیا تم موجودہ انتخاب میں قبل ازیں رائے دے چکے ہو

(ج) کوئی اور دیگر سوال جو وہ ضروری خیال کرے

(۲) جن شخص سے اون سوالوں کے جواب طلب کئے جائیں اوسے اوس وقت تک ووٹ دینے کی اجازت نہیں ہوگی جب تک وہ اون سوالوں کا جواب نہ دے لے

(۳) ہر ایک شخص کو جو اپنے آپ کو ووٹ دینے کے لئے پیش کرے لازم ہوگا کہ وہ (خواندہ ہونے کی صورت میں) ووٹروں کے رجسٹر کی اوس کاپی میں جو اول مہتمم انتخاب کو مہیا کی گئی ہو۔ بالمقابل اندراج کے سامنے اپنے نام کے دستخط کرے یا اگر وہ

نشان لگائے

(۴) اول مہتمم عہدہ دار انتخاب پھر ووٹروں کو ایک پرچی یا پرچیاں دیگا جس پر سرکاری نشان ہوگا۔

۱۹ (۱) ووٹر پرچی حاصل کرنے کے بعد اوس امیدوار کے نام کے بالمقابل چرخڑی کا نشان بنائیگا جس کے حق میں اوسے ووٹ دینا ہو اور اپنی پرچی کو اوس صندوق میں ڈال دیگا جو اوس غرض کیلئے مہیا کیا گیا ہو اور جسے آگے چلکر پرچیاں ڈالنے کے صندوق کے نام سے موسوم کیا گیا ہو۔

(۲) اگر کوئی ووٹر لکھ پڑھ نہ سکتا ہو تو عہدہ دار مہتمم انتخاب ایسے ووٹر کی ووٹ کا نشان پرچی پر ایسے طریق میں لگوائیگا جسکی ووٹر مذکور ہدایت کرے اور پرچیوں کو پرچیاں ڈالنے کے صندوق میں ڈلوائیگا۔

۲۰ - کوئی پرچی جس پر باضابطہ نشان نہ کیا گیا ہو یا جس پر ایک سے زیادہ امیدوار کے حق میں رائیں دی گئی ہوں یا جس پر کوئی ایسا نشان کیا گیا ہو جس سے ووٹ شناخت ہو سکے جائز نہ ہوگا۔

۲۱ - اگر کوئی شخص جو اپنے آپ کو کوئی ایسا خاص ووٹر ظاہر کرے جس کا نام ووٹروں کے رجسٹر میں درج ہو کسی اور شخص کے بطور ایسے ووٹر کے رائے دے دینے کے بعد پرچی کے لئے درخواست کرے تو درخواست کنندہ اون سوالون کا باضابطہ جواب دینے کے بعد جو عہدہ دار مہتمم انتخاب کرے کسی پرچی پر اوسی طریق میں نشان کرنیکا مستحق ہوگا جسطرح کوئی اور ووٹر۔ لیکن پرچی کا رنگ دوسری پرچی کے رنگ سے مختلف ہوگا اور پرچی مذکور پرچیاں ڈالنے کے صندوق میں ڈالنے کی بجائے اول عہدہ دار مہتمم انتخاب کے حوالہ کی جائیگی جو اوس پر ووٹر کا نام اور اوسکا نمبر مندرجہ رجسٹر ووٹراں میں درج کریگا اور اسے ایک علیحدہ پیکٹ میں رکھیگا افسر مہتمم انتخاب اس پرچی کو شمار نہیں کریگا ووٹر کا دستخط یا انگوٹھہ کا نشان جیسا کہ قاعدہ ۱۸ (۳) میں تجویز کیا گیا ہے۔ ووٹروں کے رجسٹر میں نہیں لگایا جائیگا بلکہ ایک علیحدہ فہرست میں لگایا جائیگا جس میں ووٹروں کے رجسٹر میں بالمقابل اندراج کی ایک نقل ہوگی اور جسکا عنوان "پیش کردہ ووٹوں کی فہرست" ہوگا

۲۲ - رائے اندازی کے جلسہ کے اختتام پر اون اشخاص کی موجودگی میں جو عہدہ داران مہتمم انتخاب کی امداد کے لئے نامزد کئے گئے ہوں اور ایسے امیدواروں یا اونکے ایجنٹوں کی موجودگی میں (اگر کوئی ہوں) جو وہاں موجود ہوں عہدہ دار مہتمم انتخاب:—

(الف) پرچیاں ڈالنے کے صندوق کو کھولیگا اور پرچیوں کو جنکو وہ جائز تسلیم کریں اون پرچیوں سے علیحدہ کریگا جنکو وہ ناجائز خیال کریں اور آخرالذکر پرچیوں پر لفظ "نامنظور" اور نامنظوری کی وجہ قلمبند کریگا

(ب) اون جائز ووٹوں کو شمار کریگا جو ہر ایک امیدوار کو دی گئی ہوں

(ج) ایک نقشہ تیار کر کے اوسکی صحت کی تصدیق کریگا۔ اس نقشہ میں امور ذیل درج ہونگے:—

(۱) اون اشخاص کی تعداد جنہوں نے اپنے آپ کو ووٹ دینے کے لئے پیش کیا ہو

(۲) اون جائز پرچیوں کی تعداد جو ہر ایک امیدوار کو دی گئی ہوں

(۳) اوس امیدوار کا نمبر جس کے لئے سب سے زیادہ جائز رائیں دی گئی ہوں

(۴) پرچیوں کی تعداد جو ناجائز قرار دی گئی ہوں اور

(۵) پیش شدہ پرچیوں کی تعداد

(۶) پیش شدہ پرچیوں (جائز تسلیم کردہ پرچیوں نیز ناجائز سمجھکر نامنظور کردہ پرچیوں) و ووٹروں کے رجسٹر کی کاپی بحوالہ قاعدہ ۱۸

(۳) اور پیش شدہ ووٹوں کی فہرست مجوزہ قاعدہ ۱۲ کو علیحدہ علیحدہ پیکٹ میں بند کرکے مہر لگا دیگا اور ہر ایک پیکٹ پر اوسکے اندر بند کاغذات کی تفصیل اور اوس انتخاب کی تاریخ جس سے وہ متعلق ہو اور اوس کے ساتھ اوس حلقہ کی قسم یا نام اور نمبر درج کرے گا جس کے نمائندہ کیلئے انتخاب منعقد کیا گیا ہو۔

(ج) کسی امیدوار یا اوسکے ایجنٹ کو نقشہ مجوزہ ضمن (ج) قاعدہ ہذا کی نقل یا اوسکا اقتباس لینے کی اجازت دیگا۔

۲۳۔ اول مہتمم انتخاب پھر نقشہ اور پرچیوں کے پیکٹ اور فہرست ہائے محولہ قاعدہ ۲۱ ڈپٹی کمشنر کو ارسال کرے گا جو نقشہ مجوزہ قاعدہ ۲۲ (ج) کی ایک نقل اطلاع عام کے لئے شامل کرائینگے۔

۲۴ (۱) صاحب ڈپٹی کمشنر پرچیوں اور اُن فہرستوں کے پیکٹوں کو جو اول عہدہ دار مہتمم انتخاب نے اون کے پاس بھیجی ہوں تین ماہ کے لئے اپنے پاس رکھینگے اور پھر اونہیں تلف کرا دیں گے الّا اوس صورت میں کہ کسی مزید عرصہ کے لئے رکھنے کے واسطے اون کو کوئی معقول وجوہات معلوم ہوں۔

(۲) پیکٹ جسوقت تک صاحب ڈپٹی کمشنر کی تحویل میں رہیں اونکو کھولا نہیں جا سکے گا اور نہ اون میں بند کاغذات کا ملاحظہ کیا جائیگا۔ سوا اوس صورت کے کہ ڈپٹی کمشنر یا اوس عدالت کے حکم سے ایسا کیا جائے جو کسی قواعد کے مطابق جو نافذ العمل ہوں کسی درخواست انتخاب کے متعلق تحقیقات کر رہی ہو

۲۵ اگر یہ معلوم ہو کہ دو یا زیادہ امیدواروں نے جائز ووٹ مساوی تعداد میں حاصل کئے ہیں اور ایک ووٹ کی زیادتی سے اشخاص مذکورین سے کوئی ایک شخص منتخب شدہ قرار دیئے جانے کے مستحق ہو جائیگا تو اول عہدہ دار مہتمم انتخاب بذریعہ قرعہ اندازی فیصلہ کرے گا۔

۲۶ صاحب ڈپٹی کمشنر مقررہ وقت پر اون امیدواران کے نام کمشنر کی خدمت میں ارسال کرینگے جو باضابطہ منتخب کئے گئے ہوں تاکہ اون کا انتخاب گزٹ میں مشتہر کیا جائے۔

۲۷ – جب کمیٹیوں کے منتخب شدہ ممبروں میں موت استعفےٰ یا علیحدگی کی وجہ سے کوئی آسامی خالی ہو جائے اور ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء کی دفعہ ۸ کے مطابق اسکی جگہ جدید ممبر منتخب کیا جانا ہو تو ایسا انتخاب ایسے طریق میں عمل میں آئے گا جو عام انتخاب کے لئے قواعد ہذا میں تجویز کیا گیا ہے بجز اوس صورت کے کہ انتخاب کی تاریخ اسامی خالی ہونے کے بعد جسقدر جلدی سہولت بخش معلوم ہو مقرر کر دی جائے۔

۲۸ (۱) جو شخص :-

(الف) کسی رجسٹر فہرست یا دیگر دستاویز کو قواعد ہذا کی خلاف ورزی میں مرتب یا تبدیل کریگا یا کسی ایسے رجسٹر فہرست یا دیگر دستاویز میں کوئی جھوٹا اندراج کرے گا۔ یا

(ب) کسی ایسے سوال کا جو زیر قاعدہ ۱۸ (۱) اوس سے پوچھا جائے دیدہ دانستہ جھوٹا جواب دیگا یا

(ج) کسی انتخاب کے عمل میں کسی مہتمم عہدہ دار انتخاب کی مزاحمت کرے گا یا کسی اور طریق میں پرچیوں کی پڑتال و شمار میں حارج ہو گا یا

(د) کسی نقل۔ فہرست۔ نوٹس یا دیگر دستاویز کو جو زیر قواعد ہذا کسی جگہ چسپاں کی گئی ہوں مٹائے گا یا ضرر پہنچائیگا۔ یا تبدیل کریگا یا نقصان پہنچائیگا

کسی مجسٹریٹ کے روبرو اثبات جرم پر ایسی سزا جرمانہ کا مستوجب ہوگا جسکی مقدار پچاس روپیہ تک ہو سکتی ہے

(۲) کوئی عدالت زیر قواعد ہذا کسی جرم کی سماعت نہیں کریگی سوا اوس استغاثہ کے جو ڈپٹی کمشنر کی تحریری اجازت سے دائر کیا جائے

۲۹ (۱) کسی قصبہ خورد کے انتخاب میں کسی امیدوار کے انتخاب کے متعلق ناجائز کارروائی کی بناپر ہر ایک درخواست تحریراً کی جائیگی جسپر اوس شخص کے دستخط ہونگے جو انتخاب میں امیدوار رہیو یا کم از کم پانچ رائے دہندگان کے دستخط ہونگے اور درخواست اوس دن سے بعد جس پر انتخاب کے نتیجہ کا اعلان کیا گیا ہو ایک ہفتہ کے اندر صاحب ڈپٹی کمشنر کی عدالت میں پیش کی جائیگی درخواست میں اون افعال کی تصریح کی جائیگی جن کی نسبت معترض یا معترضین یہ بیان کریں کہ وہ ناجائز کارروائی کے مترادف ہیں اور انتخاب کے نتیجہ پر اثرانداز ہوتے ہیں۔ درخواست کو معترض یا معترضین ثابت کرنے پر تیار ہے یا تیار ہیں اور درخواست پیش ہونے پر اوسکی تائید میں ہر ایک معترض حلفی بیان دیگا مگر شرط یہ ہے کہ کافی وجہ بیان کرنے پر ایک ہفتہ کی معیاد مجوزہ بردئے قاعدہ ہذا میں صاحب ڈپٹی کمشنر توسیع کر سکتے ہیں

(۲) صاحب ڈپٹی کمشنر ایسا کرنیکے متعلق اپنی وجوہات قلمبند کرنیکے بعد درخواست کو نامنظور کر سکتے ہیں یا اسکے متعلق ایسی تحقیقات جو وہ مناسب خیال کریں بذات خود یا کسی ایسے افسر کی معرفت کر سکتے ہیں جو اون کے ماتحت ہو اور مجسٹریٹ درجہ دوم کے رتبہ سے کم نہ ہو اور جس کو صاحب موصوف اسبارہ میں مقرر کریں۔ اگر صاحب موصوف کو معلوم ہو۔ کہ کسی ناجائز کارروائی کا ارتکاب کیا گیا ہے تو وہ معاملہ کو اس سفارش کے ساتھ کمشنر کے پاس ارسال کرینگے کہ زیر دفعہ ۔ ۔ ایکٹ مذکور کارروائی کی جائے۔

۳۰۔ اگر کسی شخص پر کوئی جرم زیر باب ۹۔ الف تعزیرات ہند ثابت ہو جائے یا اگر وہ کو رپورٹ زیر فقرہ ۲۸۔ قواعد ہذا کی وجہ سے کمیٹی سے علیحدہ کر دیا جائے تو اوس کا نام اگر ووٹروں کے رجسٹر میں درج ہو تو خارج کر دیا جائیگا اور اثبات جرم یا رپورٹ کی تاریخ سے (جیسی کہ صورت ہو) پانچ سال کے عرصہ کیلئے رجسٹر مذکور میں درج نہیں کیا جائیگا یا اگر اوسکا نام ووٹروں کے رجسٹر میں درج نہ ہو تو اوسکا نام اسی قدر عرصہ کیلئے اس طرح درج رجسٹر نہیں کیا جائیگا

عام قواعد

۳۱۔ کمیٹی ہائے قصبات بھی اون عام اصولوں پر کاربند ہونگی جنکو گورنمنٹ نے نظم و نسق کے متعدد صیغوں میں منظور کر لیا ہے۔

۳۲۔ کمیٹی ہائے قصبات لوکل گورنمنٹ اور اس کے عہدہ داران کے ساتھ خط و کتابت صرف ڈپٹی کمشنر کی وساطت سے کر سکتے ہیں جو ایسی خط و کتابت کرنے وقت ممکنہ طور پر قواعد کے مطابق عمل کرینگے۔

۳۳۔ تمام کام انگریزی یا اردو میں انجام دیا جائیگا لیکن روئداد اوس زبان میں قلمبند کی جائیگی جسمیں کام سرانجام دیا جائے۔ نوٹس اردو میں جاری کیا جائیگا سوا اوس صورت کے کہ کمشنر قسمت متعلقہ یہ ہدایت کرے کہ وہ انگریزی یا اردو ہر دو زبانوں میں جاری کئے جائیں

۳۴۔ کمیٹی قصبہ کے ہر ایک جلسہ کی روئیداد کا خلاصہ کسی ایسے مظہر عام مقام میں نمایاں کیا جائیگا۔ جہاں لوگوں کو کمیٹی قصبہ کے جلسہ کے وقت رسائی ہو سکے۔ اور ایسے خلاصہ کی ایک نقل برطبق درخواست ہر ایک اخبار کے مینجر کو مہیا کی جائیگی جو اوس ضلع کی حدود کے اندر شائع ہوتا ہو۔ جس میں کمیٹی قصبہ واقع ہو۔

۱ - ہر ایک عام حکم جو زیر دفعہ ۳۶ - ایکٹ مذکور منظور کیا گیا ہو گزٹ میں شائع کیا جائیگا

۳۶ - ہر ایک صورت میں جس میں کسی کمیٹی قصبہ کی طرف سے اوس اختیار کے استعمال میں یا اوس فرض کی انجام دہی میں جو ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۱ء یا کسی قاعدہ یا ضابطہ مرتبہ زیر ایکٹ مذکور کی رو سے تفویض یا عاید ہوا ہو عام نوٹس دیا جاتا ہو ایسا نوٹس بذریعہ اعلان شائع و مشتہر کیا جائیگا اور ایسے نوٹس کی ایک نقل کسی ایسے مظہر عام مقام میں نمایاں کی جائیں گی جہاں کمیٹی کے جلسہ کے مقام میں لوگوں کو رسائی ہو سکے ایسے نوٹس کی ایک نقل ہر ایسے اخبار کے منیجر کو بھی مہیا کیجائے گی جو اوس ضلع کی حدود کے اندر شائع ہوتا ہو جس میں قصبہ خورد واقع ہو

۳۷ (۱) ہر ایک کمیٹی قصبہ خورد ہر ایک مالی سال کے اختتام کے بعد تا حد امکان بہت جلد ایسی رپورٹیں و نقشے تیار کریگی جو لوکل گورنمنٹ وقتاً فوقتاً کمیٹی کے انضباط و آمدنی خرچ - بقایا اور ذمہ واریوں یا کسی دیگر معاملہ کے متعلق تحریر کرے -

(۲) اس طرح تیار کردہ رپورٹوں و نقشوں کی ایک نقل ڈپٹی کمشنر کی وساطت سے ہر سال ۱۵ مئی تک گورنمنٹ کی خدمت میں براہ راست ارسال کی جائیگی

(۳) کمیٹی کی کاروائی کے متعلق سالانہ رپورٹ اون نقشوں کی نقل کے ساتھ جو کمشنر کی خدمت میں بھیجنے کے لئے ارسال کئے گئے ہوں ڈپٹی کمشنر کی خدمت میں بھیجی جائیگی -

۳۸ کسی ایسی اراضی کا جو زیر دفعہ ۱۹ - ایکٹ مذکور کسی کمیٹی قصبہ کے قبضہ و دخل میں آ چکی ہو مستقل طور پر یا دس سال سے زیادہ عرصہ کے لئے انتقال نہیں کیا جائیگا سوائے اوس صورت کے کہ کمشنر قسمت متعلقہ کی منظوری لیگئی ہو یا اون اختیارات کے مطابق ایسا کیا جائے جو قواعد ہذا کی رو سے کسی کمیٹی قصبہ کو یا لوکل گورنمنٹ کے کسی دیگر عہدہ دار کی طرف سے خاص طور پر تفویض ہوتے ہوں -

۳۹ ہر ایک کمیٹی قصبہ قواعد مندرجہ مجموعہ قواعد تعلیم پنجاب کی جو موجودہ وقت کیلئے نافذ العمل ہوں اوس حد تک پابند ہوگی جس حد تک کہ وہ مقامی جماعتوں پر عاید ہوتے ہوں

۴۰ - تعمیرات سرکاری کے نقشوں و تخمینہ جات کی تیاری اور انکی تکمیل میں کمیٹی قصبہ اون تمام قواعد کی تابع عمل ہوگی جو موجودہ وقت کے لئے دوسرے درجہ کی میونسپلٹیوں میں نافذ العمل ہوں

۱۸ - دسمبر ۱۹۲۳ء

نمبر ۲۹۷۵۶ - بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۶۱۸۸ - مورخہ ۲۶ مئی ۱۹۲۳ء اور اون اختیارات کی رو سے جو ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۱ء کی دفعہ ۳ (۳) کی رو سے لوکل گورنمنٹ کو تفویض ہوتے ہیں پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) مقامی رقبہ دولت نگر ضلع گجرات کو جیسا کہ اس کی تشریح گوشوارہ منسلکہ اشتہار ہذا میں کی گئی ہے - زیر ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۱ء قصبہ خورد قرار دیتی ہے :-

گوشوارہ حدود

شمال :- ایک خط مستقیم خسرہ نمبری ۱۳۶۰ مملوکہ عبداللہ و اسماعیل پسران ننھا محمد سکنہ دولت پور کے شمال مشرقی کونہ سے شروع ہو کر خسرہ نمبری ۱۰۷۷ مملوکہ مولو ولد الٰہیا و محمد علی ولد پیر بخش ذات ارائیں سکنہ دولت پور کے جنوب مغربی گوشہ تک -

مشرق - کھند ر نلہ

جنوب - سڑک جلال پور جٹاں سے کھاریاں تک

مغرب - بھمبر روڈ

نمبر ۲۹۷۵۷ - ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۱ء کی دفعہ ۴ (۱) کی رو سے تفویض شدہ اختیارات کے مطابق پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) کمیٹی قصبہ خورد دولت نگر ضلع گجرات کے ممبروں کی تعداد بذریعہ اشتہار ہذا پانچ مقرر کرتی ہے جس میں سے چار منتخب کئے جائیں گے اور ایک نامزد -

۱۹۲۲ء و قاعدہ ۱ منجملہ قواعد انتخاب مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۹۳۸۸ مورخہ ۱۲ دسمبر ۱۹۲۲ء پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) اعلان فرماتی ہے کہ کمیٹی قصبہ دولت نگر کے ممبروں کے انتخاب کی اغراض کے لئے قصبہ خورد دولت نگر چار حلقوں میں تقسیم کیا جائیگا جنکی حدود کی تشریح گوشوارہ منسلکہ اشتہار ہذا میں کی گئی ہے۔

گوشوارہ حدود حلقہ جات

حلقہ نمبر ۱ - شمال - مغرب - قصبہ خورد کی شمالی و مغربی حدود
جنوب - پگ ڈنڈی جو خسرہ نمبر ۱۴۰۷ کے ساتھ ساتھ ورہ لین تک جاتی ہے اور گلی بازار کلاں تک۔ پھر خط مستقیم بازار کی مشرقی دوکانات کے عقب کے ساتھ جنوب کو مڑتی ہے اوس گلی تک جو فضل محمد دار کے مکان کو جاتی ہے اور پھر گلی مذکور میں سے گذر کر گندہ نالہ تک۔ تمام مکان اون گلیوں کی شمالی طرف واقع ہیں حلقہ ہذا میں شامل متصور ہونگے۔
مشرق - گندہ نالہ

حلقہ نمبر ۲ شمال - حلقہ نمبر ۱
مغرب - گجرات بھمبر روڈ
جنوب - کھاریاں تا جلال آباد روڈ۔
مشرق - پگ ڈنڈی دوگاہ سے آریہ سماج تک پھر خط مستقیم اون مکانوں کے عقب کے ساتھ ساتھ گزرتی ہے جو کوچہ تیلیاں کی شمالی طرف کے ساتھ ساتھ واقع ہیں۔ اور پھر مغرب کی طرف کوچہ موچیاں اور سکی گلی کے بیچ میں گذرتی ہے جو ورہ لین کو جاتی ہے۔

حلقہ نمبر ۳ شمال - ورہ لین۔ تمام مکانات جو اوس گلی کی جنوبی طرف واقع ہیں۔ حلقہ ہذا میں شامل ہیں مشرق و جنوب کوچہ مہراں تمام مکان جو اس گلی کے ہر دو طرف واقع ہیں اس حلقہ میں شامل متصور ہونگے
مغرب - حلقہ نمبر ۲

حلقہ نمبر ۴ شمال - حلقہ نمبر ۱
مشرق - گندہ نالہ
جنوب - سڑک از کھاریاں تا جلال پور جٹاں
مغرب - حلقہ جات نمبر ۲ و ۳

نمبر ۲۹۸۲۴ - بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۶۲۲۴ مورخہ ۲۶ مئی ۱۹۲۳ء اون اختیارات کی روسے جو لوکل گورنمنٹ کو زیر دفعہ ۳ (۳) ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء تفویض ہوئے ہیں پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) مقامی رقبہ شاہ پور سول اسٹیشن ضلع شاہ پور کو (جیسا کہ وہ اس وقت رقبہ مشتہرہ میں شامل ہیں) زیر ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء قصبہ خورد قرار دیتے ہیں۔

۲- کمیٹی قصبہ کے زیر ایکٹ قصبہ جات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء انتخاب تک موجودہ کمیٹی رقبہ مشتہرہ شاہ پور سول اسٹیشن کام کرتی رہیگی۔

نمبر ۲۹۸۲۵ - بنفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۴ (۱) ایکٹ قصبہ جات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) بذریعہ اشتہار ہذا کمیٹی قصبہ خورد شاہ پور سول اسٹیشن ضلع شاہ پور کے ممبران کی تعداد پانچ مقرر فرماتی ہے جن میں سے چار منتخب کئے جائیں گے اور ایک نامزد شدہ ہوگا

نمبر ۲۹۸۲۶ - بنفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۴ (۱) ایکٹ قصبہ جات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء اور قاعدہ (۱) منجملہ قواعد انتخاب مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۹۳۸۸ مورخہ ۱۲ دسمبر ۱۹۲۳ء پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) اعلان فرماتی ہے۔ کہ کمیٹی قصبہ شاہ پور سول اسٹیشن کے ممبران کی انتخاب کی غرض سے قصبہ خورد شاہ پور سول اسٹیشن چار حلقوں میں تقسیم کیا جائیگا جنکی حدود کی تشریح گوشوارہ منسلکہ اشتہار ہذا میں کی گئی ہے۔

گوشوارہ

نمبر حلقہ	تفصیل حدود
۱	شمال - اراضی سوا ضعات حویلی - چک پنہری شمالی اور سرکلر روڈ قصبہ مشرق - سرکلر روڈ - جنوب - اراضیات چک بابے غریب خاں - قاضی فتح محمد - پیر بخش اور سہرخاں - مغرب - سڑک کچہری تحصیل اور سڑک ساہیوال و شاہ پور
۲	شمال - شفاخانہ کے باغ کا کونہ - مشرق - سڑک کچہری تحصیل جنوب - اراضیات چاشو الادالہ کا کونہ مغرب - تکیہ چپ شاہ اور سڑک کھلے بازار اور شفاخانہ
۳	شمال - برجی سہ حدہ شاہ پور سول اسٹیشن - حویلی اور عاقل شاہ مشرق - تکیہ چپ شاہ و سڑک کھلے بازار اور سڑک کچہری تحصیل جو سرکلر روڈ سے ملتی ہے جنوب - خوشاب کو جانیوالی کچی سڑک مغرب - سب ڈویژنل افسر سول کی جائے رہائش کو جانیوالی سڑک جو سرکلر روڈ سے ملتی ہے -
۴	شمال - برجی سہ حدہ شاہ پور سول اسٹیشن - حویلی اور عاقل شاہ کا کونہ مشرق - سب ڈویژنل افسر سول کی جائے رہائش کو جانیوالی سڑک جو سرکلر روڈ سے ملتی ہے - جنوب - اراضیات چک غریب خاں مغرب - سرکلر روڈ اور اراضیات عاقل شاہ

نمبر ۲۹۸۳۸ - بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۶۲۲۳ مورخہ ۲۶ مئی ۱۹۲۳ء اور بنفاذ اختیارات عطیہ لوکل گورنمنٹ از روئے دفعہ ۳ (۳) ایکٹ قصبہ جات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) مقامی رقبہ سلانوالی ضلع شاہپور کو، جو فی الحال رقبہ مشتہرہ میں مشتمل ہے زیر ایکٹ قصبہ جات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء قصبہ خورد قرار دیتی ہے -

۲ - کمیٹی قصبہ کے زیر ایکٹ قصبہ جات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء انتخاب تک موجودہ کمیٹی رقبہ مشتہرہ سلانوالی کام کرتی رہے گی -

نمبر ۲۹۸۳۹ - بنفاذ اختیارات عطیہ از روئے دفعہ ۴ (۱) ایکٹ قصبہ جات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) کمیٹی قصبہ خورد سلانوالی ضلع شاہ پور کے ممبران کی تعداد پانچ مقرر فرماتی ہے جنمیں سے چار منتخب اور ایک نامزد کیا جائیگا -

نمبر ۲۹۸۴۰ - ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء کی دفعہ ۴ (۲) کی رو سے تفویض شدہ اختیارات اور قواعد انتخاب مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۹۳۸۸ مورخہ ۱۳ - دسمبر ۱۹۲۱ء کے قاعدہ (۱) کے مطابق پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) اعلان فرماتی ہے - کہ کمیٹی قصبہ سلانوالی کے ممبروں کے انتخاب کی اغراض کیلئے قصبہ خورد سلانوالی چار حلقہ جات انتخاب میں تقسیم ہوگی جنکی حدود کی تفصیل گوشوارہ منسلکہ اشتہار ہذا میں درج ہے -

گوشوارہ

نمبر حلقہ	تفصیل حدود
۱	شمال - اراضیات چک نمبر ۱۲۷ - این - بی

حلقہ نمبر	تفصیل حدود
	جنوب - وارڈ ہائے نمبر ۲ و ۴ اور اراضیات چک نمبر ۱۲۷ - این - بی - مغرب - اراضیات چک نمبری ۱۲۷ - این - بی -
۲	شمال - ریلوے لائن کارخانہ روئی سردار گرتار سنگھ و لکڑ منڈی مشرق - اراضیات چک نمبر ۱۲۶ - این - بی و ۱۳۸ - ایس - بی جنوب - ارضیات " " " " " " و بلاک نمبر ۲ مغرب - غلہ منڈی -
۳	شمال - بلاک نمبر ۱ و بازار کلاں * مشرق - حلقہ نمبر ۲ و تالاب آب نوشیدنی جنوب - اراضیات چک نمبر ۱۲۷ - این - بی * مغرب - طبی شفاخانہ
	شمال - حلقہ نمبر ۴ ٹاؤن ہال سرائے و مسجد * مشرق - حلقہ نمبر ۲ جنوب - بازار موسومہ رام سنگھ والا * مغرب - سکول و تھانہ پولیس

نمبر ۴۱ ۹۸ - بحوالہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۶۲۲۰ مورخہ ۲۶ مئی ۱۹۲۳ء اور بنفاذ اختیارات عطیہ ازروے دفعہ ۳ (۳) ایکٹ قصبہ جات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) مقامی رقبہ بھلوال ضلع شاہپور کو جو کہ رقبہ مشتہرہ میں مشتمل ہے - زیر ایکٹ قصبہ جات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء قصبہ خورد قرار دیتی ہے۔

۲ - کمیٹی قصبہ کے زیر ایکٹ قصبہ جات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء منتخب ہونے تک موجودہ کمیٹی رقبہ مشتہرہ بھلوال کا کام کرتی رہیگی -

نمبر ۴۲ ۲۹۸ - بنفاذ اختیارات عطیہ ازروے دفعہ ۴ (۱) ایکٹ قصبات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) کمیٹی قصبہ خورد بھلوال ضلع شاہپور کے ممبران کی تعداد ۷ مقرر فرماتی ہے جنمیں سے ۶ منتخب شدہ ہونگے اور ایک نامزد کیا جائے گا -

نمبر ۴۳ ۲۹۸ - بنفاذ اختیارات عطیہ ازروے دفعہ ۴ (۲) ایکٹ قصبہ جات خورد پنجاب ۱۹۲۲ء اور قاعدہ ۵ منجملہ قواعد انتخاب مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۹۳۸۸ مورخہ ۱۳ دسمبر ۱۹۲۳ء پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) اعلان فرماتی ہے کہ کمیٹی قصبہ بھلوال ضلع شاہ پور کے ممبران کی انتخاب کی اغراض کیلئے قصبہ خورد بھلوال ۵ حلقہ جات میں تقسیم کیا جائے گا - جن کی حدود کی تشریح گوشوارہ منسلکہ اشتہار ہذا میں کی گئی ہے :-

گوشوارہ

نمبر حلقہ	تفصیل حدود
۱	کل بلاک نمبر ۱ باستثنائے گلی میانی والی
۲	بلاک نمبر ۲ کا جنوبی حصہ گلی کمہاراں والی تک اور بلاک نمبر ۱ کی گلی میانی
۳	ڈاکٹری شفاخانہ - پرانا سکول - تھانہ - رسٹ ہاؤس سول - آبادی بھٹیا نوالی - بلاک نمبر ۲ کا بقایا حصہ اور بلاک نمبر ۳ کا وہ حصہ جسکے شمال میں احاطہ تحصیل مشرق میں گلی دھرمسال والی جنوب میں گلی آریہ سماج والی اور مغرب میں بڑے .... بازار کو جانیوالی سڑک واقعہ ہیں -
۴	احاطہ تحصیل اور بلاک نمبر ۳ کا بقایا حصہ
۵	بلاک نمبر ۴ - وہ رقبہ جو غلہ منڈی کی مشرق کی طرف قصبہ خورد کی حد تک پھیلا ہوا ہے اور جسمیں ٹھاکر دوارہ - تیل کا انجن جمشوں کا اڈہ - گڈا خانہ - زمیندارہ ایجنسی کارخانے

نمبر حلقہ	تفصیل حدود
۶	باغ سردار سجان سنگھ اور چوسنے کا بھٹہ شامل ہیں — غلہ منڈی و ملازماں ریلوے کے کوارٹر

دستخط فضل حسین وزیر تعلیم — دستخط اے لطیفی سکرٹری گورنمنٹ پنجاب محکمہ جات منتقلہ

چھاؤنی ہائے

مورخہ ۱۹ دسمبر ۱۹۳۳ء

نمبر ۲۹۸۶۴ — بنفاذ اختیارات مفوضہ بروئے دفعہ ۱۵ (۲) ایکٹ چھاونی ہائے ۱۹۱۰ء وبحصول پیشگی منظوری نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل حضور گورنر بہادر باجلاس کونسل چھاؤنی انبالہ میں حسب ذیل قواعد (جو ایکٹ میونسپل پنجاب ۱۹۱۱ء کی دفعات ۶۳ لغایت ۶۷ و ۶۹ (۲)، ۷۰ لغایت ۸۱ و ۸۴ لغایت ۸۶ اور مجموعہ ضابطہ حسابات میونسپل پنجاب کے باب سوم و پنجم کے لحاظ سے وضع کئے گئے ہیں) مذکورہ بالا چھاونی میں ٹیکسوں کی تشخیص اور وصولی کی غرض سے نافذ فرماتے ہیں اور ہدایت فرماتے ہیں کہ قواعد مذکورہ کے احکام چھاونی مذکور میں ٹیکسوں کی تشخیص اور وصولی کیلئے اطلاق پذیر ہونگے۔

۲ — اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۱۴۷۶ مورخہ ۲۳ اگست ۱۸۹۲ء بذریعہ اشتہار ہذا منسوخ کیا جاتا ہے۔

انبالہ چھاؤنی میں ٹیکسوں کی تشخیص اور وصولی کے قواعد

باب اوّل

چنگی

مجموعہ حسابات میونسپل قاعدہ ۲۸ | ۱ — کمیٹی جس مال پر اور جس شرح کے مطابق ٹیکس چنگی عاید کریگی وہ گوشوارہ میں درج کیا جائے گا اور کمیٹی صرف اس مال پر اور اسی شرح کے مطابق ٹیکس عاید کریگی جو طریق مذکور میں درج کیا جائے گا۔

تشخیص و فراہمی

مجموعہ حسابات میونسپل قاعدہ ۲۹ | ۲ — جو مال کمیٹی چھاؤنی کی حدود چنگی کے اندر درآمد کیا جائے اور جو مستوجب ادائیگی محصول چنگی ہو۔ اسکے متعلق ذیل کے کسی ایک قاعدہ کے مطابق عمل کیا جائے گا۔

(الف) مال پر چوکیوں پر تشخیص کی جاسکتی ہے۔

(ب) مال کو صدر دفتر چنگی میں لیجا کر تشخیص کی جاسکتی ہے۔

(ج) مال کی اون قواعد کے مطابق تشخیص کیجاسکتی ہے جو اوس مال کے لئے مقرر ہیں جو بذریعہ ریل درآمد کیا جائے یا

(د) چنگی بالقطع طریق پر تشخیص کی جاسکتی ہے

چوکیاں

مجموعہ حسابات میونسپل قاعدہ ۳۱ | ۳ — چنگی کی بیرونی چوکیاں ایسے مقامات پر قائم کی جائینگی جو حدود چنگی کے اندر ہوں یا اوس کے عین قرب وجوار میں ہوں اور جو وقتاً فوقتاً درآمد شدہ مال کو روکنے کیلئے نہایت ہی مناسب مقامات کے طور پر مقرر کئے جائیں۔ مذکورہ بالا چنگی کی بیرونی چوکیوں کے علاوہ اگر ضروری ہو تو ایسی دیگر چوکیاں قایم کی جائینگی جو قواعد ہذا میں تجویز کی گئی ہیں اور ذبح کئے جانیوالے جانوروں کا محصول چنگی بیرونی چوکیوں کی بجائے مذبحوں میں وصول کیا جاسکتا ہے اس صورت میں چنگی کی فراہمی اور تشخیص کیلئے مندرجہ ذیل قواعد ضروری تبدیلیوں کے بعد اطلاق پذیر ہونگے

مجموعہ حسابات میونسپل قاعدہ ۳۲ | ۴ — گوشوارہ چنگی اور میونسپل کی نافذ الوقت شرح اجناس کی ایک ایک نقل انگریزی اور دیسی زبان میں ہر ایک چنگی کے نمایاں مقام پر مشتہر کی جائیگی

نوٹ: — نافذ الوقت نرخ صرف اس مال کیلئے ضروری ہے جس پر چنگی شرح بلحاظ مالیت کے مطابق افذ کی جائیگی

حسابات میونسپل قاعدہ ۳۳ | ۵ — ہر ایک چوکی کمیٹی کے منظور شدہ معیار کے مطابق محرروں اور چپڑاسیوں کے عملے کے اہتمام میں ہوگی کمیٹی کی طرف سے مجوزہ کسی دیگر فرض کے علاوہ عملہ مذکور کا یہ فرض ہوگا کہ وہ چوکی پر اوس تمام اسباب کو روکے جو مستوجب چنگی ہو اور ایسے مال پر چونگی تشخیص و فراہم کرے یا حسب تجویز قواعد کسی دیگر طریق میں اوس کے متعلق کارروائی کرے

مجموعہ حسابات میونسپل قواعد ۳۴ و ۳۵ | ۶ — کمیٹی چوکیوں کے طریق کار کی نگرانی کیلئے انسپکٹر یا دیگر ذمہ دار افسر یا افسران مقرر کریگی ہر ایک چوکی پر ایک کتاب معائنہ رکھی جائیگی انسپکٹر یا دیگر معائنہ کنندگان افسر چوکی کی کتاب مذکور میں اپنے معائنہ کے نتائج کو قلمبند کرینگے اور اپنی تحریر کو حتی الامکان مفصل اور کامل طور پر ثبت کریں گے

مجموعہ حسابات میونسپل قاعدہ ۶۶ | ۷ (۱) کمیٹی ہر ایک چوکی پر ترازو اور اوزان کا مناسب بندوبست مہیا کریگی ان کو مناسب حالت میں رکھیگا اور سہ ماہی سپرنٹنڈنٹ چنگی جانچ کیا کریگا

(۲) جملہ شرح بحساب فی من چالیس سیر کے سرکاری من کے مطابق افذ کی جائیگی اور سیر ۸۰ تولے کا ہوگا

نوٹ:۔ قاعدہ ہذا کے مطابق رسید پیش کرنے یا انسپکٹر کو مال معائنہ کرنے کی اجازت سے انکار کرنے پر جرمانے کی سزا ہوگی۔ جو پچاس روپے تک ہو سکتا ہے۔

(۲) اگر چنگی کے حسابات کی پڑتال کے بعد انسپکٹر کو معلوم ہو۔ کہ رسید کے جملہ اندراجات صحیح ہیں۔ تو وہ کوپن کے خالی خانوں کو پُر کریگا۔ اور رسید سے کوپن کو پھاڑ کر چوکی پر کی دوسری پڑت کے ساتھ مقابلہ کرنے کے لئے اپنے پاس رکھیگا۔ اس کے بعد وہ رسید کی پشت پر اپنا نام تحریر کرکے درآمد کنندہ کو واپس کر دیگا۔

(۳) اگر انسپکٹر کے پاس باور کرنے کی وجہ ہو۔ کہ مال چنگی کی کل رقم ادا نہیں کی گئی۔ تو اس کو اختیار حاصل ہوگا۔ کہ وہ درآمد کنندہ کو صدر دفتر چنگی میں لے جائے۔ جہاں وہ فوراً معاملے کے متعلق رپورٹ کرے گا۔ درآمد کنندہ انسپکٹر کے ساتھ صدر دفتر چنگی میں جائے گا۔ جب کہ اس کو قاعدہ ہذا کے موجب ایسا کرنے کے لئے کہا جائے۔

نوٹ۔ (۱) انسپکٹر کے ساتھ جانے سے انکار کرنے پر جرمانہ کی سزا ہوگی۔ جو پچاس روپے تک ہو سکتا ہے۔

نوٹ (۲) کسی بجک یا ریلوے رسید پیش کرنے یا کوئی بیان دینے سے قاعدہ ہذا کے مطابق انسپکٹر صاحب کا حق معائنہ نہیں جاتا رہیگا۔

نوٹ (۳) انسپکٹر کو لازم ہے۔ کہ وہ ہر صورت میں ضروری معائنہ کی حد اور طریق کے متعلق جملہ متعلقہ اشخاص کے مفاد کے لئے نیک نیتی سے کام لے۔

۱۵۔ کمیٹی کا نام رسید اور اس کی دوسری پڑت پر چھپا ہوا ہوگا۔ یا اس کی مہر لگی ہوگی۔ اور ہر ایک رسید

مجموعہ حسابات میونسپل قاعدہ ۴۶ اور اس کی دوسری پڑت پر کتاب اور فارم کا مسلسل نمبر بطریق ذیل چھپا ہوا ہوگا:۔

کتاب نمبر ۴	کتاب نمبر الف
۱۲۴۹	۱۳۴۰

مرکزی چوکی

۱۶۔ مرکزی چوکی صدر دفتر چنگی میں ہوگی۔ اور وہ اس صورت میں فراہمی چنگی کے لئے استعمال کی جائے گی۔ جب کہ

مجموعہ حسابات میونسپل قاعدہ ۴۹ تشخیص صاحب سپرنٹنڈنٹ چنگی کی طرف سے کی گئی ہو۔

(الف) زیر قاعدہ ۱۰(۲) یا

(ب) تنازعہ زیر قاعدہ ۱۱ کے انفصال کی صورت میں

۱۷۔ قاعدہ ماقبل کی ضمن الف کے اندر آنے والے مال کی صورتوں میں فراہمی اور حساب کے طریقے اس ضابطے

مجموعہ حسابات میونسپل قاعدہ ۵۰ کے مطابق ہوں گے۔ جو بیرونی چوکیوں کے قواعد ۵ لغایت ۱۵ میں تجویز کئے گئے ہیں۔

۱۸۔ قاعدہ ۱۶ کی ضمن ب کے اندر آنے والے مال کی صورتوں میں حسب ذیل ضابطہ سے کام لیا جائیگا۔

مجموعہ حسابات میونسپل قاعدہ ۵۱ (۱) بیرونی چوکی پر جہاں مال درآمد کیا گیا ہو۔ محرر مال پر تشخیص کرے گا۔ اور حسب نمونہ فارم مجوزہ رسید اور اس کی دوسری پڑت کی خانہ پری کرکے مختصر دستخط کریگا۔ سوائے فائل (پہلی پڑت) اور کونٹر فائل (دوسری پڑت) کے مجوزہ خانوں کے جن میں وہ حسب ذیل الفاظ قلمبند کریگا۔ اور "مرکزی چوکی پر ادا کیا جائے" اس غرض کے لئے فارم ایک علیحدہ کتاب میں رکھی جائینگی۔ اور وہ عام فارموں سے مختلف رنگدار کاغذ پر ہونی چاہئیں رسید منسلکہ کوپن کے ساتھ درآمد کنندہ کے حوالے کی جائیگی۔ جو اس کو مرکزی چوکی میں لے جائیگا۔ اور چنگی کمیٹی کے مجوزہ وقت (جو ۱۶ گھنٹوں سے متجاوز نہ ہو) کے اندر اندر ادا کرے گا۔ ان معاملات کے متعلق بیرونی چوکیوں کی جنسواروں میں اندراج نہیں کیا جائیگا۔

نوٹ (۱) ان معاملات کے متعلق مرکزی چوکیوں کی جنسواروں میں اندراج کیا جائیگا۔ جہاں چنگی دراصل فراہم کی گئی ہو۔

نوٹ (۲) مرکزی چوکی تک رسید چنگی لے جانے اور قاعدہ ہذا کے ماتحت مجوزہ وقت کے اندر چنگی ادا نہ کرنے کی صورت میں جرمانہ کی سزا ہوگی۔ جو پچاس روپے تک ہو سکتی ہے۔

(۲) مرکزی چوکی پر:۔ درآمد کنندہ چوکی پر پہنچ کر رسید محرر کے حوالہ کریگا۔ جو چنگی کو حساب کرکے وصول

کریگا - جو رسید کے مناسب خانے میں بیرونی چوکی پر قلمبند کیا گیا ہو -

(۳) انسپکٹر کے فرائض :- اگر کوئی انسپکٹر درآمد کنندہ کو ایسے مال کے ساتھ ملے - جس کے متعلق درآمد کنندہ کے پاس ان رسیدات میں سے ایک رسید ہو - جس کا قاعدہ ہذا میں انتظام کیا گیا ہے - تو اس کو اختیار حاصل ہوگا - کہ وہ اس سے رسید چنگی طلب کرے - اور مال کا معائنہ کر کے اس کے اندراجات کی تصدیق کرے اور درآمد کنندہ جس کو قاعدہ ہذا کے مطابق رسید پیش کرنے کے لئے کہا جائے رسید کو پیش کرے گا - اور انسپکٹر کو اپنا مال معائنہ کرنے کی اجازت دے گا - اگر انسپکٹر کو رسید صحیح معلوم ہو - تو وہ رسید کی لپشت پر اپنا نام ثبت کر کے اسے کوپن کے ساتھ درآمد کنندہ کو واپس دے دیگا - ایسی صورتوں میں وہ کوپن کو چوکی پر مقابلے کرنے کے لئے اپنے پاس نہیں رکھے گا - کیونکہ اس کی پڑتال صدر دفتر چنگی میں کی جائے گی - اور وہ وہیں رکھی جائیگی

اگر انسپکٹر کو معلوم ہو - کہ مال پر درست طریق پر تشخیص نہیں کی گئی - تو وہ مجاز ہوگا - کہ وہ درآمد کنندہ اور اس کے مال کو صدر دفتر چنگی میں لے جائے - جہاں پہنچ کر وہ فوراً واقعات کے متعلق رپورٹ کرے گا - درآمد کنندہ انسپکٹر کے ساتھ صدر دفتر چنگی تک جائیگا - اگر اس کو قاعدہ ہذا کے بموجب ایسا کرنے کے لئے کہا جائے -

مال جو بذریعہ ریل درآمد کیا جائے

۱۹ - ریلوے عمارات کے نزدیک ایک چوکی قائم کی جائیگی ‌+

| مجموعہ حسابات میونسپل قاعدہ ۵۲ |

۲۰ - (۱) تازہ میوہ - پان - ترکاریوں اور ایسے مال کے متعلق جن کی چنگی ۲ روپے سے متجاوز نہ ہو - جب کہ بذریعہ ریل درآمد کئے جائیں - چوکی ریل پر ان قواعد کے مطابق چوکی اخذ کی جائیگی - جو بیرونی چوکیوں کے طریق کار کے لئے دفع کئے گئے ہیں - اور رسیدات ریل کو درج رجسٹر کرنے کی ضرورت نہیں رہیگی -

| مجموعہ حسابات میونسپل قاعدہ ۵۳ (۱) |

(۲) ضمن ماقبل کے مندرجہ مال کے سوا دیگر مال کے متعلق مندرجہ ذیل قواعد کے بموجب صدر دفتر چنگی میں تشخیص کی جائے گی +

| مجموعہ حسابات میونسپل قاعدہ ۵۳ (۲) |

۲۱ - جب کوئی درآمد کنندہ مال کی ریلوے رسید جو محکمہ ریلوے ہی سے اس کو دی جائے - وصول کرے - تو وہ اس کو بیجک کے ساتھ یا بیجک نہ ہونے کی صورت میں کھیپ کے مشمولات کی تحریری تفصیل کے ساتھ صدر دفتر چنگی میں لے جائے گا - یا بھیج دیگا - جہاں اگر مال کو چنگی کی ادائیگی کے قابل سمجھا جائے - تو رسید اور بیجک یا بیان کو ریلوے رسید اور بیجک کے رجسٹر میں مختصر طور پر قلمبند کیا جائیگا رجسٹر کے صفحات پر روز کے اندراجات شروع کرنے سے پہلے تاریخ ثبت کیجائیگی اور درآمد کنندہ کو اسکے واپس دیجائیگی - تاکہ وہ ریل سے اپنا مال حاصل کر سکے - بیان کو اس پر مہر لگانے کے بعد داخل دفتر کیا جائیگا -

| مجموعہ حسابات میونسپل قاعدہ ۵۴ |

نوٹ :- کمیٹی مجاز ہوگی - کہ وہ رجسٹر کی مذکورہ بالا پڑتال کے علاوہ مزید پڑتال کے لئے ریلوے کے ساتھ اس صورت میں انتظام کرے کہ وہ اگر ضروری ہو - تو ادائیگی پر کمیٹی کی ریلوے رسید اور بیجک سے رجسٹر کے ساتھ مقابلہ کرنے کے لئے اپنے رجسٹروں کا موقت خلاصہ دیدیا کرے +

۲۲ - قاعدہ ۲۱ کی منشا کے مطابق جب کھیپ کی رجسٹری مکمل ہو جائے - تو صاحب سپرنٹنڈنٹ چنگی واجب الاخذ چنگی مقرر کریگا - اور اس کو یادداشت پر ثبت کریگا - درآمد کنندہ مرکزی چوکی پر چنگی ادا کریگا اور محرر یادداشت کے حسابات کی پڑتال کریگا - چنگی کی وصولی پر محرر درآمد کنندہ کو ایک پاس دیگا - اور کوپن اور تیسری پڑت کو خالی چھوڑ دیگا +

| مجموعہ حسابات میونسپل قاعدہ ۵۶ |

جو سوار معمولی طریق میں تیار کی جائیگی - اور مندرجہ بالا ضابطہ عمل میں لایا جائیگا -

۲۳ - (۱) چوکی ریلوے پر مال کے پہنچنے پر درآمد کنندہ قاعدہ ماقبل کے بموجب حاصل کردہ پاس کو پیش کریگا - اور محرر اس بات کا اطمینان کر لینے کے بعد کہ مال پاس کے اندراجات کے مطابق ہے - پاس کی تیسری پڑت کی خانہ پری کریگا - اور اس کو علیحدہ کر کے رکھ لیگا - تاکہ دن کے اختتام پر اس کو صدر دفتر چنگی میں بھیج دے اور وہ درآمد کنندہ کو دوسری پڑت خالی کوپن کے ساتھ واپس کر دیگا +

| مجموعہ حسابات میونسپل قاعدہ ۵۷ |

نوٹ :- قاعدہ ۱۴ کے دونوں نوٹ یہاں پر بھی اطلاق پذیر ہونگے

[illegible] جو چنگی اپنا اطمینان اسی طرح کریگا - کہ آیا مال اس بیجک کے مطابق ہے - جس پر چنگی ادا کی گئی ہے

اور وہ مال کا صدر دفتر چنگی میں یا درآمد کنندہ کی دکان پر بیجک سے مقابلہ کریگا۔

۲۴ - اگر کوئی ایسی کھیپ جس کو صدر دفتر چنگی میں درج رجسٹر ہونا چاہیئے تھا۔ پاس کے بغیر چوکی ریلوے میں پہنچے
(مجموعہ حسابات میونسپل قاعدہ ۵۸) تو محرر درآمد کنندہ کو مال سمیت ایک چپڑاسی اور یادداشت کے ہمراہ جسکی نقل وہ اپنے پاس
رکھ لیگا۔) صدر دفتر چنگی میں بھیج دیگا۔ اور سپرنٹنڈنٹ چنگی اس کا اس طرح فیصلہ کریگا۔ جیسا کہ وہ قاعدہ ۱۱ کے ماتحت
متنازعہ فیہ واقعہ ہو۔

۲۵ - جب قاعدہ ۲۳ کے مطابق تیسری پڑتیں صدر دفتر چنگی میں پہنچیں۔ تو ان کی اپنی علی الترتیب دوسری پڑتوں
(مجموعہ حسابات میونسپل قاعدہ ۵۹) کے ساتھ پڑتال کی جائیگی۔ اور ان کو ان پر چسپاں کر دیا جائیگا۔ اگر تیسری پڑت معقول
وقت کے اندر دفتر میں موصول نہ ہو۔ تو صاحب سپرنٹنڈنٹ چنگی اس کی تحقیقات کرلیگا۔ اور اگر ضروری ہو۔ تو درآمد
کنندہ اپنی ریلوے سے رسید یہ ظاہر کرنے کے لیئے پیش کریگا۔ کہ اس کا مال ابھی تک نہیں پہنچا۔

۲۶ - اگر کوئی انسپکٹر اس کھیپ کو دیکھے۔ جو چوکی ریلوے سے گزر چکی ہو۔ تو اس کو اختیار ہوگا۔ کہ وہ درآمد
(مجموعہ حسابات میونسپل قاعدہ ۶۰) کنندہ کا پاس طلب کرے۔ اور کھیپ کا معائنہ کر کے اندراجات کی تصدیق کرے۔
اور وہ درآمد کنندہ جس سے قاعدہ ہذا کے بموجب پاس طلب کیا جائے۔ پاس کو پیش کر کے انسپکٹر کو اپنے مال کا
معائنہ کرنے کی اجازت دے گا۔ انسپکٹر یہ دریافت کریگا۔ کہ آیا تیسری پڑت بھی علیحدہ ہو چکی ہے۔ یا نہیں۔ اور
اگر وہ پاس کو صحیح خیال کرے۔ تو وہ کوپن کی خانہ پری کریگا۔ اور اس کو پڑت سے پھاڑ کر اپنے پاس رکھ لیگا۔ تاکہ چوکی
پر تیسری پڑت سے مقابلہ کرسے۔ اس کے بعد وہ اپنا نام پاس کی لیشت پر ثبت کر کے اس کو درآمد کنندہ کو واپس کر
دے گا۔

اگر انسپکٹر کے پاس یہ باور کرنے کی وجہ ہو۔ کہ مال پر چنگی ادا نہیں کی گئی۔ تو وہ مجاز ہوگا۔ کہ وہ درآمد کنندہ کو
صدر دفتر چنگی میں لے جائے۔ جہاں وہ فوراً واقعات کے متعلق رپورٹ داخل کریگا۔ درآمد کنندہ انسپکٹر کے ساتھ
صدر دفتر چنگی میں جائے گا۔ اگر اس کو زیر قاعدہ ہذا ایسا کرنے کے لیئے کہا جائے۔

نوٹ (۱) قاعدہ ۱۴ کے آخری دونوں نوٹ قاعدہ ہذا پر بھی اطلاق پذیر ہونگے

(۲) پاس پیش کرنے یا انسپکٹر کو مال کے معائنہ کرنے کی اجازت دینے یا انسپکٹر کے ساتھ صدر دفتر
چنگی میں جانے سے انکار کرنے پر جرمانہ کی سزا ہوگی۔ جو پچاس روپے تک ہو سکتا ہے۔

چنگی کے لئے بالمقطع رقم

۲۷ - (۱) ہر ایک سرکاری افسر صرف چھوٹے پارسلوں کے لیئے دو روپیہ فی سال یا ایک روپیہ فی ششماہی
(مجموعہ حسابات میونسپل قاعدہ ۶۷) فیس کی ادائیگی پر چنگی کے لئے بالمقطع رقم مقرر کر سکتا ہے۔
(۲) کمیٹی چھاؤنی کو اختیار حاصل ہے۔ کہ وہ سوداگروں کو چھاؤنی میں ان کی بکری کی بناء پر چنگی کے لئے بالمقطع
رقم مقرر کرے۔

نوٹ :- مذکورہ بالا قاعدہ کی ضمن ۲ ان سوداگروں پر عائد ہوگی۔ جو موسم سرما میں آنبالے آئیں۔ اور موسم گرما
میں پہاڑ پر جائیں۔ یا ان صنعت گروں پر عائد ہوگی۔ جو ایک شکل میں اشیاء درآمد کریں۔ اور دوسری شکل میں ان کو
برآمد کریں۔

(۳) کمیٹی چھاؤنی ہر وقت چنگی کی بالمقطع رقم کے تصفیہ کی اجازت واپس لے سکتی ہے۔

۲۸ - ہر ایک چوکی پر ان اشخاص اور تجارت کنندگان کی ایک فہرست رکھی جائیگی۔ جنہوں نے چنگی کی ادائیگی
(مجموعہ حسابات میونسپل قاعدہ ۶۸) کے لئے مفاہمت کی ہوگی۔

۲۹ - (۱) ان اشخاص کو جنہوں نے چنگی کے لئے مفاہمت کی ہوگی۔ فری پاس اور دوسری پڑتوں (کونٹر
(مجموعہ حسابات میونسپل قاعدہ ۶۹) فائلوں) کی کتابیں دی جائینگی۔ جب ایسا شخص اپنے مال کو حدود چنگی کے اندر
لانا چاہے۔ تو وہ ایک پاس کی خانہ پری کر کے چوکی میں بھیج دیگا۔

نوٹ :- اگر وہ پاس نہ بھیجے گا۔ تو مال کے متعلق عام قواعد کے مطابق کارروائی کی جائیگی۔

(۲) پاس کی موصولی پر محرر چوکی یہ معلوم کریگا۔ کہ آیا اس شخص کا نام فہرست میں موجود ہے۔ جس نے کہ

[illegible]

علیحدہ درخواست کی جائیگی - اور ایک درخواست پر ایک برآمد کنندہ سے زیادہ اشخاص کو واپسی نہیں دی جائیگی - اور نہ ہی ایک برآمد کنندہ بہت سی کھیپوں کو اس غرض کے لئے اکٹھا کریگا - تاکہ وہ واپسی کی رقم کو آٹھ آنے حسب منشا قاعدہ ۳۵ (الف) سے زیادہ بنا لے -

تشریح :- ایک واحد کھیپ کے لئے ایک درخواست کافی ہوگی - خواہ اس میں ایک قسم کا یا اس سے زیادہ قسم کا مال ہو - اور کھیپ میں مختلف قسم کا مال ہو - تو اس کی درخواست پر علیحدہ علیحدہ تفصیل درج کی جائیگی - لیکن برآمد کنندہ کسی ایسے واحد قسم کے مال کی واپسی کا حقدار نہ ہوگا - جس کی چنگی ۸/ سے کم ہو -

مجموعہ حسابات میونسپل قاعدہ ۸۰

۳۹ - قاعدہ ما سبق کے تحت میں درخواست کی موصولی پر صاحب سپرنٹنڈنٹ چنگی اس بات کے اطمینان کے بعد کہ مال درخواست کے اندراجات کے مطابق ہے - واجب الادا واپسی کو شمار کریگا +

نوٹ :- سپرنٹنڈنٹ چنگی کے لئے ضروری ہے - کہ وہ ہر حالت میں کمیٹی کے حقوق کی نگہداشت کے لئے پڑتال کے طریق اور حد میں ایمانداری کو راہ دے - پڑتال شدہ مال کو کسی قسم کا نقصان نہیں پہنچنا چاہیئے - اور مالک کو کسی قسم کی غیر معقول تاخیر میں نہیں ڈالنا چاہیئے -

مجموعہ حسابات میونسپل قاعدہ ۸۱

۴۰ - اس کے بعد کلرک واپسی ریفنڈ لیجر (رجسٹر واپسی) کے خانہ الغایت ۵ میں درخواست کو درج کرے گا - اور ان مقامات پر نمبر شمار ثبت کریگا - جو درخواست اور کوپن میں اس غرض کے لئے ہوں اور بعد از اں فارم برآمد کنندہ کے حوالے کر دیگا - جو اپنے مال سمیت چوکی برآمد پر لے جائیگا +

مجموعہ حسابات میونسپل قاعدہ ۸۲

۴۱ - درخواست اس مال سمیت جس کے متعلق وہ ہو - چوکی برآمد پر وقت پڑتال سے ایسے عرصہ کے اندر پیش کی جائیگی - جو کمیٹی اس بارے میں تجویز کرے -

مجموعہ حسابات میونسپل قاعدہ ۸۳

۴۲ - چوکی برآمد کا محرر یہ معلوم کریگا - کہ فی الحقیقت برآمد شدہ مال اس کے مطابق ہے - جو درخواست میں درج ہے - اور یہ کہ وہ اس میعاد وقت کے اندر بغرض برآمد پیش کیا گیا ہے جو کمیٹی نے قاعدہ ما سبق کے بموجب مقرر کیا ہو - اگر ان دونوں امور کے متعلق اس کا اطمینان ہو جائے - تو وہ درخواست کی پشت پر اور کوپن پر سرٹیفکیٹ کی خانہ پری کر کے دستخط ثبت کریگا - اور اس کے بعد کوپن کو پھاڑ کر درخواست کو برآمد کنندہ کے حوالے کر دیگا - محرر دن کے دوران میں جو کوپن موصول ہونگے - ان کو روزانہ صدر دفتر چنگی میں بھیجا کریگا +

مجموعہ حسابات میونسپل قاعدہ ۸۴

۴۳ - اگر مال چوکی برآمد پر وقت کی میعاد کے اندر پیش نہ کئے گئے ہوں - تو محرر سرٹیفکیٹ دینے سے انکار کر دے گا - لیکن اس صورت میں برآمد کنندہ اپنے مال کی سپرنٹنڈنٹ چونگی سے مکرر تصدیق کرالیگا - جو اپنی یاد داشت میں اپنے دوبارہ پڑتال کا وقت سرخ روشنائی سے قلمبند کریں گے - کوئی تازہ درخواست طلب نہیں کی جائے گی - اور اگر مکرر تصدیق شدہ مال کو مال کی مکرر تصدیق کے بعد مقررہ میعاد کے اندر درخواست کے ساتھ چوکی پر پیش کیا جائے - تو قاعدہ ۴۲ میں مندرجہ ضابطہ عمل میں لایا جائیگا +

مجموعہ حسابات میونسپل قاعدہ ۸۵

۴۴ - برآمد کنندہ یا وہ شخص جسکو درخواست پر وصولی ادائیگی کا اختیار دیا گیا ہو - صدر دفتر چنگی میں درخواست پیش کریگا - جہاں اس کا کلرک واپسی ریفنڈ لیجر کی اصلی اندراج کے ساتھ مقابلہ کریگا اور فارم کی پشت پر رپورٹ کر کے اپنے دستخط کریگا - اس کے بعد سپرنٹنڈنٹ چنگی درخواست کو ادائیگی کے لئے دفتر چھاؤنی میں ارسال کریگا - اور مجسٹریٹ چھاؤنی موصول الیہ کو واپسی دیدینگے - جس کی رسید مقررہ جگہ پر تحریر کرالی جائیگی - پھر درخواست الفاظ " ادا کیا گیا " بذریعہ مہر ثبت کئے جائیں گے - ہر ایک درخواست یکے بعد دیگرے ایسے طریق میں درج کی جائیگی - جیسا کہ وہ دفتر چھاؤنی میں پیش کی گئی ہو +

مجموعہ حسابات میونسپل قاعدہ ۸۷

۴۵ - اگر واپسی کی کوئی درخواست ادائیگی کے لئے ریفنڈ لیجر میں درخواست کو درج رجسٹر کرنے کے ماہ کے اختتام کے بعد ایک مہینہ کے اندر پیش نہ کی گئی ہو - تو اس کا دعویٰ زائد المیعاد متصور ہوگا +

ریل کے ذریعہ برآمد شدہ مال کی واپسیاں

[illegible]

نوٹ :۔ قاعدہ ہذا صرف چھوٹے تاجروں اور تاجران فرنیچر اور ان تاجروں کے لئے مقصود ہے ۔ جو موسم گرما میں پہاڑ پر جاتے ہیں ۔ اور موسم سرما میں واپس آتے ہیں ۔

۵۳ ۔ مال کو حتی الامکان ایک چپڑاسی کی نگرانی میں چوکی برآمد کو بھیجا جائے گا ۔ اور وہاں اجرائے پاس کے وقت سے مجوزہ عرصے کے اندر پیش کیا جائیگا ۔

مجموعہ حسابات میونسپل قاعدہ ۱۳۰

۵۴ ۔ چوکی بیرونی پر پاس والے مال کی موصولی پر محرر اس کی پاس کے ساتھ تصدیق کریگا ۔ اور کوپن اگزٹ پر سرٹیفکیٹ تحریر کریگا ۔ اور پاس کو پشت پر دستخط کرکے درآمد کنندہ کے حوالے کریگا ۔ اور کوپن کو صدر دفتر چنگی میں بھیج دیگا ۔ جہاں اس کو اصلی کونٹر فائل پر چسپاں کردیا جائیگا ۔

مجموعہ حسابات میونسپل قاعدہ ۱۳۱

۵۵ ۔ جب برآمد کنندہ اپنے مال کے ساتھ چھاؤنی کو واپس ہوگا ۔ تو محرر چوکی اس سے پاس طلب کریگا ۔ اور معلوم کریگا ۔ کہ اشیاء کے متعلق پاس موجود ہے ۔ اور اگر ایسی صورت ہو ۔ تو مال گزرنے کی اجازت دیگا ۔ اس کے بعد وہ پاس کو اس کی پشت پر واپسی مال کے متعلق تحریر کرکے اور کوپن داخلہ کی خانہ پری کرکے درآمد کنندہ کے حوالے کردیگا ۔ کوپن کو علیحدہ کرکے محرر صدر دفتر چنگی میں بھیج دیگا ۔ تاکہ پہلے کوپن کے ساتھ اسے کونٹر فائل میں چسپاں کیا جائے ۔

مجموعہ حسابات میونسپل قاعدہ ۱۳۲

ان چکیوں کے متعلق قواعد جو مال اتارنے کے گودام سمجھی جائینگی

۵۶ ۔ (۱) مندرجہ ذیل چکیوں کو مال اتارنے کا گودام سمجھا جائیگا :۔

مجموعہ حسابات میونسپل قاعدہ ۱۳۶

(۱) بی ۔ ڈی ۔ ملز

(۲) اپر انڈیا سٹیم فلور ملز

(۲) مذکورہ بالا چکیوں میں سے ہر ایک کی عمارت میں اس شرط پر ایک چوکی مال گودام قائم کی جائیگی ۔ کہ ان چکیوں میں آنے والی اور وہاں سے جانے والی گندم اور اس کی پیداوار کے جملہ اندراجات کی نگرانی ہوسکے ۔ مالکان ملز مناسب چوکیوں کا انتظام کریں گے ۔ اور کمیٹی چھاؤنی کو ایک سالانہ رقم ادا کرینگے ۔ جو چوکی کی قائمی اور نگرانی کے کل اخراجات (مندرجہ ذیل) کے مساوی ہوں ۔

چوکی مذکور مندرجہ ذیل عملہ چھاؤنی کے اہتمام میں ہوگی ۔ جس کی تنخواہ مصرحہ طور پر ان کے اسما کے بالمقابل درج ہے ۔ اور عملہ بھر اس کے حسابات کلی طور پر کمیٹی چھاؤنی کی نگرانی میں ہونگے :۔

	روپیہ	آنہ	پائی	
(۱) محرر بمشاہرہ ۳۰ روپیہ	۳۰	۰	۰	ماہوار
(۲) اخراجات اتفاقی	۱	۸	۰	ایضاً

ان اخراجات کے لئے ہر ایک چکی کے مالک کی طرف سے ۵ ماہ بماہ ۱۲ روپیہ آٹھ آنے کی رقم فنڈ چھاؤنی میں پیشگی داخل کی جائیگی ۔

(۳) حدود چنگی چھاؤنی کے باہر سے چکی میں گندم وغیرہ کی کل درآمد "پاس روانگی" کے طریق کے بموجب ہوا کریگی چوکی درآمد پر ایک پاس روانگی بعینہ اس طریق میں جاری کیا جائیگا ۔ گویا کہ مال حدود چھاؤنی سے کسی دوسری چوکی پر سے گذر رہا ہے ۔

(۴) اس طرح چکیوں سے گندم اور اس کی پیداوار حدود چھاؤنی سے باہر برآمد کرنے کی غرض سے مال گودام سے "پاس روانگی کے" طریق کے بموجب گذاری جائیگی ۔

نوٹ :۔ چکی کی عمارت پر اگر کوئی ریلوے سائڈنگ واقع ہو ۔ تو برآمد یا درآمد کے لئے "پاس روانگی" کی ضرورت نہ ہوگی ۔

(۵) حدود چھاؤنی کے اندر سے چکیوں میں گندم کی کل درآمد کو محرر چنگی چوکی چکی میں درج رجسٹر کریگا ۔ اور پھر چکی میں جانے دیگا ۔ ان اندراجات کی چکیوں کے منیجر روزانہ تصدیق کیا کرینگے ۔ محرر چوکی کی طرف سے ہر ماہ کی ۵ ۔ اور ۲۰ تاریخ کو درآمد کا ایک نقشہ منیجر چکی کی تصدیق کے بعد سپرنٹنڈنٹ چنگی کے پاس بھیجا جائیگا ۔ سپرنٹنڈنٹ چنگی نقشے کی پڑتال کرکے اس کو سیکرٹری کے پاس قابل واپسی رقم کی نسبت اپنی رپورٹ ارسال کریگا ۔ اور واپسی رقم دفتر متعلقہ مالکان چکی کو حتی الامکان جلد ادا کی جائیگی ۔

کریگا۔ اور حدود چھاؤنی میں گذرنے کی اجازت دے گا۔ ان اندراجات کی چکیوں کے مینجر روزانہ تصدیق کرینگے
محرر چوکی کی طرف سے ہر ماہ کی ۱۵ / ۲۰ کو برآمد کا ایک نقشہ مینجر چکی کی تصدیق کے بعد سپرنٹنڈنٹ چنگی کے پاس بھیجا
جائیگا۔ اور بعد ازاں متعلقہ مالکان چکی سے واجب الادا رقم کو ایک ہفتے کے اندر ادا کرنے کا مطالبہ کیا جائیگا۔
(۷) جملہ اشیائے پر ماسوائے اس گندم کے جو چکیوں (مال گودام) میں درآمد کی جائے۔ بطریق عام محصول
چنگی اخذ کیا جائیگا۔ جو درآمد کے وقت پر لازمی طور پر ادا کیا جائیگا۔ اور واپسی کے متعلق معمولی طور پر دعوے کیا جا
سکتا ہے۔

۵۷۔ کمیٹی فراہمی چنگی کے متعلق برگیڈ کمانڈر کی پیشگی منظوری حاصل کر کے ایک ایسے عرصے کے لئے ٹھیکہ دے سکتی ہے۔ جو ایک سال سے زیادہ نہ ہو۔ اور ٹھیکیدار اور جملہ اشخاص جو اس نے فراہمی چنگی اور اس کے انتظام کے لئے ملازم رکھے ہوں۔

ایکٹ میونسپل پنجاب دفعہ ۸۲

(الف) کمیٹی کے ان احکام کے پابند ہونگے۔ جو وہ ان کی آگاہی کے لئے جاری کرے۔
(ب) ان کو ایسے اختیارات دئے جائینگے۔ جو کمیٹی کے افسر قواعد ہذا کے مطابق استعمال کر سکتے ہوں۔ اور جو کمیٹی وقتاً فوقتاً ان کے سپرد کرے۔ اور
(ج) وہ ایسے سلوک کے مستحق ہونگے۔ اور ان پر ایسی ذمہ واریاں عائد ہونگی۔ گویا کہ وہ کمیٹی کی طرف سے چنگی کی فراہمی اور اس کے انتظام کے لئے ملازم رکھے گئے ہیں۔

۵۸۔ کمیٹی مجاز ہے۔ کہ وہ مندرجہ ذیل مال کے لئے مختلف چوکیوں پر مختلف عرصہ وقت تجویز کرے۔
(الف) جس کے متعلق واپسی کا دعوے کیا گیا ہو۔
(ب) جو ایک چوکی سے دوسری چوکی تک جا رہا ہو۔
(ج) جس کی نسبت غیر معمولی پاس حاصل کیا گیا ہو۔
(د) جو بیرونی چوکی سے صدر دفتر چونگی کو زیر قاعدہ ۱۰ (۲)، و قاعدہ ۱۱ بھیجا گیا ہو۔ یا زیر قاعدہ ۱۸ (۱) بیرونی چوکی سے مرکزی چوکی کو بھیجا گیا ہو۔

سزائیں

۵۹۔ ہر ایک شخص جو چھاؤنی کی حدود چنگی کے اندر کوئی ایسی شے لائیگا۔ یا وصول کریگا۔ جس پر محصول چنگی واجب الادا ہو۔ او سے لازم ہوگا۔ کہ کسی ایسے افسر کے عند الطلب جسے کمیٹی نے اس بارہ میں اختیار دیا ہو۔ اور جس حد تک قابل اخذ ٹکس کی مقدار دریافت کرنے کے لئے ضروری ہو۔

میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء کی دفعہ ۷۶

(الف) افسر مذکور کو اشیاء مذکور کو معائنہ و ملاحظہ و وزن کرنے اور اوس کے متعلق کسی اور نہج پر کارروائی کرنے کی اجازت دے۔ اور
(ب) عہدہ دار مذکور کو کوئی ایسی اطلاع دے۔ اور اوسے کوئی ایسا بل۔ بیجک یا اوس قسم کی کوئی ایسی دستاویز دکھائے۔ جو اشیاء مذکور کے متعلق اوس کے قبضہ میں ہو۔

۶۰۔ (۱) اگر کوئی شخص جو چھاؤنی کی حدود چنگی کے اندر کوئی مرکب یا بلندہ لائے یا وصول کرے۔ جس پر محصول چنگی قابل اخذ خیال کیا جاتا ہو۔ اور کسی ایسے عہدہ دار کے مطالبہ پر جسے کمیٹی نے اس بارہ میں اختیار دیا ہو۔ اوسے یہ دریافت کرنے کی غرض سے مرکب یا بلندہ مذکور کی اشیاء کو ملاحظہ و وزن کرنے یا کسی اور نہج پر معائنہ کرنے کی اجازت دینے سے انکار کریگا۔ کہ آیا اوس میں کوئی ایسی شے موجود ہے۔ جس کے متعلق محصول چنگی قابل الادا ہے۔ یا عہدہ دار مذکور کو کوئی ایسی اطلاع دینے اور اوسے کوئی ایسا بل۔ بیجک یا اوسی قسم کی کوئی دستاویز دکھانے سے انکار کریگا۔ جو شے مذکور کے متعلق اون کے پاس موجود ہو یا کمیٹی کو دھوکہ دینے کے ارادہ سے کوئی جھوٹی اطلاع دیگا۔ یا کوئی ایسا بل۔ بیجک یا اسی قسم کی کوئی ایسی دستاویز دکھائیگا۔ جو جھوٹی۔ جعلی یا فریب انگیز ہو۔ تو وہ ایسی سزا جرمانہ کا مستوجب ہوگا۔ جس کی مقدار پچاس روپیہ تک ہو سکتی ہے۔

میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء کی دفعہ ۷۷

(۲) کوئی ایسا شخص یہ مطالبہ کر سکتا ہے۔ کہ مرکب یا بلندہ یا ہر دو (جیسی کہ صورت ہو) غیر ضروری تاخیر کے بغیر سیکرٹری یا مجسٹریٹ چھاؤنی کے روبرو پیش کی جائے۔ جو اپنی موجودگی میں اوس کا معائنہ کریگا۔

۶۱ - اگر چھاؤنی کی حدود چنگی سے گزرنے والا اسباب مستوجب ادائیگی چنگی ہو - تو ہر ایک شخص جو کمیٹی کو دھوکا دینے کے ارادہ سے حدود چنگی مذکور کے اندر کوئی ایسا اسباب لانے کا باعث ہوگا - یا لانے میں اعانت کریگا - یا بذات خود لائیگا - یا لانے کا اقدام کریگا - جس پر وہ محصول چنگی جو ایسی درآمد پر واجب الادا ہو - نہ تو ادا کیا گیا ہو - اور پیش کیا گیا ہو - تو وہ ایسی سزا جرمانہ کا مستوجب ہوگا - جس کی مقدار یا تو ایسے محصول چنگی کی مالیت کے دس گنا تک یا پچاس روپیہ تک (دونوں میں سے جو زیادہ ہو) ہو سکتی ہے -

[میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء کی دفعہ ۷۸ (۱)]

۶۲ - قواعد ہذا میں سے کسی قاعدہ کے کسی ایسے حکم کی خلاف ورزی جس کا ذکر گوشوارہ منسلکہ میں کیا گیا ہے ایسی سزا جرمانہ کی مستوجب ہوگی - جس کی مقدار پچاس روپیہ تک ہو سکتی ہے

[مجموعہ حسابات میونسپل قاعدہ ۴۶۲]

۱	۲
قواعد	حکم جس کی خلاف ورزی جرم سمجھی جائیگی ؞
۱۰	اوس محصول چنگی کی ادائیگی سے قاصر رہنا جو قاعدہ محولہ کی ضمن ہائے (۱) و (۲) کے مطابق تشخیص کیا گیا ہو -
۱۱	اوس محصول چنگی کی ادائیگی سے قاصر رہنا جو سپرنٹنڈنٹ چنگی نے تشخیص کیا ہو -
۱۳	محرر کے عندالطلب محصول چنگی کی ادائیگی سے انکار
۱۴	رسید چنگی کو پیش کرنے سے انکار جبکہ انسپکٹر نے ایسا کرنے کا حکم دیا ہو - یا انسپکٹر کو اسباب کے ملاحظہ کرنے کی اجازت دینے سے انکار کرنا یا انسپکٹر کے ہمراہ عندالطلب صدر دفتر چنگی تک جانے سے انکار کرنا
۱۸ (۱)	رسید چنگی کو مرکزی چوکی میں پہنچانے اور میعاد مجوزہ کے اندر محصول چنگی ادا کرنے سے قاصر رہنا
۱۸ (۳)	رسید چنگی انسپکٹر کے طلب کرنے پر پیش کرنے سے انکار کرنا یا انسپکٹر کو اسباب کو ملاحظہ کرنے کی اجازت دینے سے انکار کرنا یا انسپکٹر کے ساتھ عندالطلب صدر دفتر چنگی تک جانے سے انکار کرنا
۲۶	انسپکٹر کے عندالطلب پاس کو پیش کرنے سے انکار کرنا یا انسپکٹر کو اسباب کے ملاحظہ کرنے کی اجازت دینے سے انکار کرنا یا انسپکٹر کے ساتھ عندالطلب صدر دفتر چنگی تک جانے سے انکار کرنا ؞

حصہ دوم

مکانوں - عمارات و اراضیات کے ٹیکس

غیر منقولہ جائداد کی تشخیص کا طریق کار

۶۳ - کمیٹی اون جملہ عمارات و اراضیات کی جن پر ٹیکس عائد کیا گیا ہو - ایک فہرست تشخیص تیار کرائیگی - جس میں مراتب ذیل درج ہونگے :-

[میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء کی دفعہ ۶۳]

(الف) اوس کوچہ یا بازار یا ڈویژن کا نام جس میں جائداد واقعہ ہو -

(ب) جائداد کی تفصیل بلحاظ نام یا نمبر (اگر معلوم ہو)

(د) جائداد کی سالانہ مالیت - رقبہ یا طول جس کے مطابق جائداد پر ٹیکس تشخیص کیا گیا ہو - اور

(ھ) ٹیکس مشخصہ بجانب کمیٹی کی مقدار

۶۴ - جب فہرست تشخیص مکمل ہو جائے - تو کمیٹی اوس کی تکمیل اور اوس مقام کا ایک عام نوٹس دے گی جہاں فہرست یا اوس کی نقل ملاحظہ ہو سکتی ہو - اور ہر ایک شخص جو جائداد مشمولہ فہرست کے مالک یا قابض کی حیثیت میں دعویدار ہو - اور ایسے شخص کا کوئی مجاز کارندہ بلا اجرت فہرست کو معائنہ

[میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء کی دفعہ ۶۴]

۶۵ - (۱) کمیٹی ایسی فہرست تشخیص کی اشاعت کے وقت اوس کے کم ازکم ایک ماہ بعد اس وقت کا عام نوٹس دیگی - جب وہ مالیت و تشخیص کی نظر ثانی کریگی - اور اون جملہ صورتوں میں جن میں کسی جائداد پر پہلی دفعہ ٹکس تشخیص کیا جائے - یا اوس کی تشخیص کو بڑھایا جائے - کمیٹی اس امر کا بھی نوٹس جائداد کے مالک یا قابض کو دیگی +

میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء کی دفعہ ۶۵

(۲) مالیت یا تشخیص کے متعلق جملہ اعتراضات وقت مقررہ نوٹس سے پہلے تحریرا یا اوس وقت زبانی یا تحریرا کئے جائینگے +

۶۶ - (۱) جب اعتراضات کے متعلق تحقیقات ہو چکے - اور معترضین کو اصالتاً یا بذریعہ ایجنٹ مجاز (جیسا کہ وہ مناسب خیال کریں) اپنے عذرات بیان کرنے کا موقع دیدیا جائے - اور مالیت و تشخیص کی نظر ثانی مکمل ہو چکے - تو فہرست میں عمل میں آئی ہوئی ترمیمات کی تصدیق کمیٹی کے کم ازکم دو ممبروں کے دستخطوں سے کی جائیگی - جو ساتھ ہی اسکے اس امر کی تصدیق کرینگے - کہ مالیت یا تشخیص مندرجہ فہرست پر کوئی جائز اعتراض نہیں کیا گیا - سوائے اوس صورت کے جس میں ترمیمات کو اوس میں درج کر دیا گیا ہو - اور ایسی ترمیمات کے تابع جو اوس کے بعد باضابطہ کی جائیں - اس طرح تشخیص شدہ ٹکس اوس سال کا ٹکس متصور ہوگا - جو یکم جنوری یا یکم اپریل آئندہ کو (جیسا کہ کمیٹی مقرر کرے) شروع ہوگا - یا اوس ٹکس کی صورت میں جو پہلی دفعہ اس وقت عائد کیا گیا ہو - اوس عرصہ کا ٹکس متصور ہوگا - جو ٹکس کے نافذ العمل ہونے اور یکم جنوری یا یکم - اپریل (جیسی کہ صورت ہو) کے درمیان ہو -

میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء کی دفعہ ۶۶

(۲) فہرست جب زیر دفعہ ہذا ترمیم ہو چکے - تو کمیٹی کے دفتر میں داخل کر دی جائیگی - اور اوس کو دفتر کے وقت کے دوران میں جائداد مندرجہ فہرست کے تمام مالک یا قابض یا ایسے اشخاص کے مجاز کارندے ملاحظہ کر سکینگے اور اس امر کا فی الفور ایک عام نوٹس دے دیا جائیگا - کہ فہرست مذکور اس طرح ملاحظہ ہو سکتی ہے -

۶۷ - (۱) کمیٹی ایک یا زیادہ محرر مقرر کریگی - جس کا فرض (علاوہ دیگر کے) یہ ہوگا - کہ وہ اس امر کا خیال رکھے کہ ہر ایک شخص جو ٹکس ادا کرنے کا مستوجب ہو - اوس پر ٹکس تشخیص ہو چکا ہے اور سہ ماہی کو کمیٹی میں اون جملہ موقعوں کی رپورٹ کرے - جس میں ایسے اشخاص ٹکس سے بچ رہتے ہوں - یا جن پر محرر مذکور کے علم میں کم ٹکس تشخیص ہوا -

مجموعہ حسابات میونسپل قاعدہ ۱۴۲

(۲) ہر ایک ٹکس محرر جو تحتی قاعدہ (۱) کے مطابق مقرر کیا گیا ہو سہ ماہی ایسے نقشے ارسال کرے گا جن سے اوس کے حلقہ کے وہ تمام وقوعہ جات ظاہر ہوں - جس میں مکانات کی جدید تعمیر یا مکرر تعمیر (حسب تشریح مندرجہ ذیل) عمل میں لائی گئی ہو - ان نقشوں کو اوس فہرست تشخیص کے ساتھ مقابلہ کیا جائیگا - جو دفتر چنگی میں موجود ہو -

نوٹ (۱) اصطلاح "تعمیر یا مکرر تعمیر مکان" میں حسب ذیل امور شامل ہیں :-

(الف) کسی عمارت کی کوئی حقیقی تبدیلی یا اضافہ

(ب) کسی ایسی عمارت کو جو ابتداءً انسانی آبادی کے لئے تعمیر کی گئی ہو - انسانی آبادی کے لئے دکسی جگہ میں منتقل کرنا

(ج) کسی ایسی عمارت کو جو ابتداءً بطور واحد جگہ کے تعمیر کی گئی ہو - انسانی آبادی کے لئے ایک سے زیادہ جگہ میں منتقل کرنا یا -

(د) انسانی آبادی کی دو یا زیادہ جگہوں کو ایسے مقامات کی زیادہ مقدار میں منتقل کرنا

(ھ) کسی عمارت کی اندرونی ترتیب میں ایسی تبدیلی جس کی وجہ سے عمارت مذکور کی موریوں کا انتظامات حفظان صحت میں کوئی تبدیلی ہو - یا اس کی حفاظت پر اثر ہو - اور

(و) کسی عمارت میں کمروں عمارات - بیرونی مکانوں یا دیگر تعمیرات کا اضافہ

نوٹ (۲) ان نقشوں میں مندرجہ اطلاع کی رو سے کمیٹی فہرست تشخیص کو (جیسا کہ تحتی قاعدہ (۳) میں تجویز کیا گیا ہے) ترمیم کر سکیگی +

(۳) کمیٹی مجاز ہوگی - کہ کسی وقت اوس شخص کا نام ایزاد کر کے جسکا نام درج ہونا چاہیئے تھا - یا اوس جائداد کو درج کر کے درج ہونی چاہیئے تھی - یا کسی جائداد کی تشخیص کو بدل کر جس کی جعل سازی - حادثہ یا غلطی سے غلط قیمت پڑ گئی ہو - یا غلط تشخیص ہو گئی ہو - اوس شخص کو جسے ترمیم مذکور سے تعلق ہو نوٹس کی تعمیل سے کم ازکم ایک ماہ

میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء کی دفعہ ۷۹

ہو۔ ایسی تاریخوں پر ایسی اقساط میں (اگر کوئی ہوں) واجب الادا ہوگا۔ جو کمیٹی بذریعہ قرار داد وقتاً فوقتاً مقرر کرے

دفتر چھاؤنی میں براہ راست ادائیگی کے ذریعہ فراہمی

۷۴۔ ہر ایک ادائیگی کے لئے ایک رسید دی جائے گی۔ جس پر ٹیکس کلکٹروں کے دستخط ہوں گے +

مجموعہ حسابات میونسپل قاعدہ ۱۵۷

۷۵۔ (۱) جب کسی جائداد کے متعلق اوس کے مالک کی طرف سے زیر قواعد ہذا کسی واجب الادا ٹیکس کی بابت کوئی رقم واجب الوصول ہو۔ تو کمیٹی اوس رقم کی بابت ایک بل اوس شخص کو بھجوائیگی۔ جو اوس کی ادائیگی کا مستوجب ہو۔ اور بل میں اوس جائداد و عرصہ کی تصریح کریگا۔ جس کے متعلق ادائیگی کا مواخذہ کیا گیا ہو۔

میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء کی دفعہ ۸۰

(۲) اگر بل کی حوالگی سے دس یوم کے اندر اوس کا روپیہ ادا نہ کیا جائے۔ تو کمیٹی مطالبہ کے ایک نوٹس کی تعمیل اوس شخص پر کرائیگی۔ جو اوس کی ادائیگی کا مستوجب ہو۔ اور اگر وہ نوٹس کی تعمیل سے سات دن کے اندر واجب الادا رقم معہ اوس فیس کے ادا نہیں کریگا۔ جو نوٹس کے لئے قابل اخذ ہو۔ یا عدم ادائیگی کی کافی وجہ بیان نہیں کریگا۔ تو واجب الادا رقم معہ فیس مذکور ٹیکس کا بقایا متصور ہوگی +

۷۶۔ کسی ٹیکس یا فیس، یا دیگر روپیہ کے بقایا کے متعلق کمیٹی کو بروئے قواعد دعوے کا حق ہو۔ چھاؤنی کی حدود کے اندر صاحب اختیار سماعت مجسٹریٹ کی عدالت میں درخواست کر کے یا کسی دیگر مقام میں جہاں وہ شخص جس سے روپیہ کی وصولی کا دعوے ہو۔ ادبارٹش پذیر ہو۔ اوس منقولہ جائداد کی قرقی و نیلام سے وصول کیا جاسکتا ہے۔ جو مجسٹریٹ مذکور کی اختیار سماعت کی حدود کے اندر ایسے شخص کی ملکیت ہو۔

میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء کی دفعہ ۸۱

۷۷۔ جب زیر قاعدہ ۷۶ ٹیکس کی وصولی کے لئے قرقی کا وارنٹ جاری ہو۔ تو اس امر کا اندراج وارنٹ رجسٹر میں کیا جائیگا +

مجموعہ حساب میونسپل قاعدہ ۱۵۹

نوٹ:۔ یہ حکم ٹیکس صفائی یا واٹر ٹیکس (محصول آب) یا واٹر ریٹ (شرح آب) پر عائد نہیں ہوگا۔ جو قابض کی طرف سے واجب الادا ہے۔ نہ کہ مالک کی طرف سے۔ ان ٹیکسوں کے لئے عدم قبضہ کا واقعہ ٹیکسوں کی معافی کے لئے کافی ہے۔

۷۸۔ جب کوئی ایسی جائداد جس پر زیر قواعد ہذا کوئی ایسا ٹیکس تشخیص کیا جائے۔ جو سالانہ یا بذریعہ اقساط واجب الادا ہو۔ تمام سال یا اوس کے ایسے حصہ کے لئے جس کے متعلق کوئی قسط واجب الادا ہو۔ بلا تصرف رہے یا اوس سے کوئی کرایہ وصول نہ ہو۔ تو کمیٹی ٹیکس یا قسط کی رقم (جیسی کہ صورت ہو) معاف کر دیگی +

میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء کی دفعہ ۷۲

مگر شرط یہ ہے۔ کہ کوئی ایسی معافی اوس وقت تک عطا نہیں کی جائیگی۔ جب تک اون حالات کا جنکے اندر ایسی معافی کا دعوے کیا گیا ہو۔ ایک تحریری نوٹس اوس عرصہ کے پہلے چودہ دن کے اندر جس کے متعلق ایسی معافی کا اس طرح دعوے کیا گیا ہو۔ کمیٹی کو نہ دیدیا جائے

۲ (الف) جب کوئی ایسی عمارت جس کا اوپر ذکر آچکا ہے۔ کم از کم تیس متواتر ایام کے عرصہ کے لئے تصرف میں نہ لائی گئی ہو یا اوس سے کوئی کرایہ وصول نہ ہؤا ہو۔ تو ایسی عمارت ٹیکس یا قسط مذکور کے اس قدر حصہ کی ادائیگی سے مستثنےٰ ہوگی۔ جو اون ایام کی تعداد کے متناسب ہو۔ جنکے دوران میں ایسی عمارت تصرف میں نہ لائی گئی ہو۔ یا اوس سے کرایہ وصول نہ ہؤا ہو۔

(ب) جب کوئی ایسی عمارت جس کا اوپر ذکر آچکا ہے:۔
(۱) علیحدہ علیحدہ حصوں پر مشتمل ہو۔ جن میں سے ایک یا زیادہ کسی ایسے عرصہ کے لئے جس کا اوپر ذکر آچکا ہے۔ تصرف میں نہ لایا گیا ہو یا نہ لائے گئے ہوں۔ یا اس سے یا ان سے کوئی کرایہ وصول نہ ہؤا ہو۔ یا
(۲) کلی یا ایک بڑی حد تک گر جائے۔ یا آتش زدگی سے یا کسی اور طرح تلف ہو جائے۔ تو کمیٹی

(۲) جہاں میٹر (پانی ماپنے کا آلہ لگائے گئے ہیں - مثلاً کارخانوں وغیرہ میں وہاں ٹکس اوس اطلاع کے مطابق اخذ کیا جاتا ہے - جو گیریزن انجنیرایم - ڈبلیو - ایس کی طرف سے کیٹی کو ماہوار وصول ہوتی ہے -

واٹر ریٹ (شرح آب)

۸۷ - واٹر ریٹ مکانوں وعمارات کے سالانہ کرایہ پر لوگوں کے پانی کے استعمال کے لئے جو باغات وغیرہ کو سیراب کرنے اور جانوروں کو پانی پلانے کی اغراض کے لئے مہیا کیا جاتا اخذ کیا جاتا ہے

حصہ سوم

اپیلات

۸۸ - (۱) کسی ٹکس کی تشخیص یا اوس کے اخذ کرنے کے برخلاف یا کسی ٹکس زیر قواعد ہذا کی واپسی سے انکار کے برخلاف اپیل بریگیڈ کمانڈر کے پاس دائر ہوگی -

میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء کی دفعہ ۸۴

(۲) اگر کسی اپیل زیر قاعدہ ہذا کی سماعت پر کسی ٹکس کی ذمہ داری کے متعلق یا اوس کی تشخیص کے اصول کے بارہ میں کوئی ایسا سوال پیدا ہو - جس کے متعلق افسر سماعت کنندہ اپیل کو کوئی معقول شبہ ہو - تو وہ مجاز ہوگا - کہ اپنی ذاتی تحریک سے یا کسی متعلقہ شخص کی درخواست پر معاملہ کے واقعات اور اس امر کی ایک فرد تیار کرے - جس کے متعلق شبہ ہو - اور فرد مذکور کو امر متعلقہ کے متعلق اپنی رائے کے ساتھ ڈسٹرکٹ کمانڈر کے پاس بغرض فیصلہ ارسال کردے -

(۳) ہر ایک اپیل میں خرچہ افسر منفصل کنندہ اپیل کی اقتضائے رائے پر ہوگا

(۴) خرچہ جو زیر دفعہ ہذا کمیٹی کو دیا جائے - اوسے کمیٹی اوس ٹکس کے بقایا کے طور پر وصول کریگی - جو اپیلانٹ سے واجب الوصول ہو -

(۵) اگر کمیٹی وہ خرچہ جو اپیلانٹ کو دیا جائے - اوس کی ادائیگی کے حکم کی تاریخ کے بعد دس دن کے اندر ادا کرنے سے قاصر رہے - تو افسر عطا کنندہ خرچہ اوس شخص کو خرچہ ادا کرنے کا حکم دے سکتا ہے - جو سرمایہ چھاؤنی کے بقایا کا تحویلدار ہو -

۸۹ - (۱) کسی ٹکس اراضی یا عمارت کے متعلق کوئی اپیل دائر نہیں ہوسکیگا الّا اوس صورت میں کہ وہ نوٹس مجوزہ بروئے قواعد ہذا کی اشاعت یا کسی قطعی حکم زیر قواعد ہذا کی تاریخ کے بعد ایک ماہ کے اندر (جیسی کہ صورت ہو -) دائر کی جائے - اور کوئی اپیل کسی دیگر ٹیکس کے متعلق دائر نہیں کی جائیگی - الّا اس صورت میں کہ ٹکس کا مطالبہ کئے جانے کے وقت سے ایک ماہ کے اندر دائر کی جائے

میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء کی دفعہ ۸۵

مگر شرط یہ ہے - کہ کوئی اپیل اوس میعاد کے گزرنے کے بعد جو اوس کے لئے مقرر ہو - مسموع کیا جاسکتا - اگر اپیلانٹ اوس عہدہ دار کو جس کے روبرو اپیل دائر کیا جائے - کہ اوس کے پاس میعاد مذکور کے اندر اپیل دائر نہ کرنے کی کافی وجہ تھی +

(۲) کوئی اپیل مسموع نہیں کیا جائیگا - الّا اوس صورت میں کہ اپیلانٹ نے تمام دیگر ٹکس ہائے چھاؤنی جو اوس سے واجب الوصول ہوں - ایسے اپیل کی تاریخ تک کمیٹی کو ادا کردئے ہوں

۹۰ - (۱) کسی مالیت یا تشخیص کے متعلق کوئی اعتراض نہیں کیا جائیگا - نہ ہی کسی ایسے شخص کی ذمہ داری پر اعتراض کیا جائیگا - جس پر تشخیص کی جاتی یا ٹکس لگایا جاتا ہو - سوائے اس کے کہ ایسا اعتراض اوس طریق میں یا اوس حاکم کی طرف سے کیا جائے - جو قواعد ہذا میں تجویز کیا گیا ہے -

میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء کی دفعہ ۸۶

(۲) کسی ٹکس کی واپسی کا دعوے کسی شخص کی طرف سے قواعد ہذا کے احکام کے سوائے کسی اور طریق میں نہیں کیا جائے گا +

دستخط ڈی - جے - بائیڈ
ہوم سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۶

گورنمنٹ پنجاب گزٹ

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

نمبر ۵۲] لاہور - ۲۸ دسمبر ۱۹۲۳ء (مجریہ ۴ جنوری ۱۹۲۴ء) یوم جمعہ [جلد ۵۱

پہلا حصہ - الف

اشتہارات و احکام گورنمنٹ پنجاب

محکمہ لوکل سیلف گورنمنٹ

کمیٹیاں

۲۰ - جون ۱۹۲۳ء

نمبر ۲۹۹۹۸ - مندرجہ ذیل مسودہ قواعد جو پنجاب گورنمنٹ (وزارت تعلیم) اُن اختیارات کی رو سے جو لوکل گورنمنٹ کو زیر دفعہ ۲۴۰ (۱) (ب) (ج) (د) میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء (جیساکہ اسکی ترمیم ایکٹ (ترمیم) میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۲۳ء سے ہوئی) بہ تنسیخ قواعد مشتہرہ ہمراہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۵۷۱۷ مورخہ ۱۴ جون ۱۹۱۶ء مرتب کرنا تجویز کرتی ہے ان انتخابی

اطلاع کے لیے شائع کیے جاتے ہیں جن پر اطلاع ہوگا - مجوزہ قواعد میونسپلٹی فاضلکا پر عاید ہونگے اور مسودہ ھذا پر یکم فروری ۱۹۲۴ء کو یا اوس کے بعد ہر ایسے اعتراض یا تجویز پر غور کی جائیگی جو کسی شخص کی طرف سے مسودہ مذکور کی نسبت تاریخ مذکور سے پہلے موصول ہو :-

مسودہ قواعد

۱- میونسپل کمیٹی فاضلکا کے ممبروں کے انتخاب کی غرض سے میونسپلٹی فاضلکا کے باشندے دو جماعتوں میں تقسیم ہونگے یعنی :-

(الف) جماعت اول - ہندو، سکھ و دیگر اشخاص

(ب) قسم دوم ——— مسلمان

۲- اس غرض کیلئے میونسپلٹی فاضلکا چھ حلقہ جات انتخاب میں تقسیم ہوگی جنکی حدود کی تفصیل گوشوارہ منسلکہ قواعد ھذا میں درج ہیں :-

۳- (الف) جماعت اول کے باشندوں کے پانچ نمائندے ہونگے

(ب) جماعت دوم کے باشندوں کے دو نمائندے ہونگے

۴- جماعت اول کا ایک ایک نمائندہ حلقہ جات ۱ و ۲ و ۳ و ۴ کے درج رجسٹر شدہ رائے دہندگان اور حلقہ جات ۵ و ۶ کا ایک نمائندہ اور جماعت دوم کا ایک نمائندہ اوسی جماعت کے وہ درج رجسٹر شدہ رائے دہندگان جو حلقہ جات ۱ و ۲ و ۳ و ۴ کی شق میں رہتے ہوں - اور حلقہ نمبر ۶ کا ایک نمائندہ منتخب کریں گے -

۵- کوئی شخص میونسپل کمیٹی فاضلکا کے ممبر کے طور پر انتخاب کا حقدار نہیں ہوگا - سوائے اوس جماعت کے نمائندہ کے طور پر جس سے اوسکا تعلق ہو اور تا وقتیکہ وہ :-

(الف) ایسا درج رجسٹر شدہ رائے دہندہ نہ ہو جسکا نام فہرست رائے دہندگان میں درج ہو اور :-

(ب) (۱) کم از کم ۵۰ روپیہ ماہوار آمدنی نہ رکھتا ہو یا

(۲) کم از کم ۱۰ روپیہ سالانہ معاملہ زمین یا وجوب اوس اراضی کے متعلق ادا نہ کرتا ہو جو تحصیل فاضلکا کی حدود کے اندر واقع ہو یا

(۳) کم از کم ۱۰۰۰ روپیہ کی مالیت کی ایسی جائداد غیر منقولہ کا قابض نہ ہو جو میونسپل حدود کے اندر واقع ہو یا

(۴) کم از کم ۲۵ روپیہ ماہوار سرکار سے پنشن نہ پاتا ہو یا

(۵) امتحان میٹریکولیشن یا امتحان سکول لیونگ سرٹیفکیٹ یا اوسکے برابر کوئی دیگر امتحان یا اس سے بالاتر امتحان مسلمہ پنجاب یونیورسٹی یا پنجاب یونیورسٹی کا کوئی علوم شرقیہ کا امتحان پاس نہ کر چکا ہو

نوٹ - جس صورت میں باپ بیٹا اکٹھے رہتے ہوں تو معاملہ زمین کا ادا کرنا یا بطور مفوض الیہ سرکار معاملہ زمین کا وصول کرنا یا جائداد غیر منقولہ کا قابض ہونا یا اس قدر آمدنی وصول کرنا جس کی تصریح قاعدہ ھذا کی ضمن ... (ب) (۱) (۲) (۳) میں کی گئی ہے صرف باپ کی قابلیت سمجھی جائے گی مگر شرط یہ ہے کہ اگر باپ چاہے تو ایسی ادائیگی وصول یا قبضہ باپ کی بجائے بیٹے کی قابلیت سمجھی جائیگی -

۶- کوئی شخص میونسپلٹی فاضلکا میں بطور رائے دہندہ درج رجسٹر ہونے کا حقدار نہیں ہوگا تا وقتیکہ :-

(الف) وہ ۲۱ سال کی عمر کا نہ ہو - اور جس سال میں رائے دہندگان کا رجسٹر مرتب کیا گیا ہو - یا اسکی نظر ثانی کی گئی ہو - اس کے یکم دسمبر سے عین ماہ قبل ۱۲ ماہ میں میونسپلٹی کی حدود کے اندر عام طور پر نہ رہا ہو یا کاروبار نہ کرتا رہا ہو - اور

(ب) (۱) وہ ایسی جائداد غیر منقولہ کا مالک نہ ہو - جو میونسپلٹی کے حدود کے اندر واقع ہو - اور جسکی مالیت

(۲) وہ ایسے مکان یا حصہ مکان کا کم از کم ایک روپیہ ماہوار کرایہ ادا نہ کرتا ہو۔ جو میونسپل حدود کے اندر واقع ہو۔ یا

(۳) اوس اراضی کے متعلق جو تحصیل فاضلکا میں واقع ہو ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ معاملہ زمین کم از کم ۵ روپیہ سالانہ بطور مالک ادا نہ کرتا ہو۔ یا بطور مفوض الیہ سرکار وصول نہ کرتا ہو یا

(۴) وہ کم از کم ۱۵ روپیہ ماہوار آمدنی نہ رکھتا ہو۔ یا

(۵) امتحان میٹریکولیشن یا سکول لیونگ سرٹیفکیٹ یا پنجاب یونیورسٹی کا کوئی دیگر اسکے برابر کا یا بالاتر امتحان پاس نہ کر چکا ہو۔ یا یونیورسٹی مذکور کا کوئی امتحان علوم مشرقیہ پاس نہ کر چکا ہو۔

تشریح ۔ میونسپلٹی یا کسی خاص حلقہ کی حدود کے اندر معمولی سکونت کے عرصہ کو محسوب کرنیکی غرض سے عارضی غیر حاضری کے کسی عرصہ کو شمار نہیں کیا جائیگا مثلاً اوس وقت کو جو بیمار پر یا رخصت میں گذارا ہو۔

۷ ۔ ہر ایک مستحق شخص میونسپلٹی کے کسی ایک حلقہ میں بطور رائے دہندہ درج رجسٹر کیا جائیگا یعنی یا تو اوس حلقہ کے اندر جسمیں وہ سکونت پذیر ہو۔ یا اپنی مرضی سے اوس حلقہ کے اندر (اگر کوئی ہو) جس سے اوسے اپنی قابلیت کا کوئی حصہ حاصل ہو۔ لیکن کوئی شخص قاعدہ ۶ میں مندرجہ کسی حکم کے باوجود ایک سے زیادہ ووٹ دینے کا مستحق نہیں ہوگا۔

گوشوارہ مشعر مجوزہ حدود حلقہ جات قصبہ فاضلکا

نمبر حلقہ	شمال	جنوب	مشرق	مغرب
۱	بدھا لیک	آوا موضع کو جانیوالی کچی سڑک	بازار گجراں زیتون کے باغ میں سے ہو کر بدھا لیک کو جانے والی سڑک	نہر کستور واہ
۲	حد میونسپل کمیٹی ایک خط لدھا لیک سے پڑاو تک	حدود میونسپل کمیٹی جہاں [illegible]	ملتانی روڈ فیروزپوری بازار سے ہو کر اور سڑک جلال آباد میونسپل حدود تک	آوا موضع کی سڑک بازار گجراں سے ہو کر سڑک باغ زیتون لیک بدھا تک
۳	موڈ اکیمی ابوہر روڈ	ایضاً	بیکانیری روڈ ابوہر روڈ کے مقام اتصال تک	ملتانی روڈ اور فیروزپوری بازار
۴	میونسپل حد ایک خط پڑاو سے بندرائے تلوک چند تک	موڈ اکیمی ابوہر روڈ	بیکانیری ابوہر روڈ کے مقام اتصال سے بھٹنڈہ دروازہ کے بیچ ہی سے گندہ کرکی پک ڈنڈی پنجاہ والی کی بندرائے تلوک چند تک	فیروزپوری بازار اور سڑک جلال آباد
۵	ابوہر روڈ	بیکانیری روڈ	میونسپل حدود جہاں آب شہرواہ سے آگے	بیکانیری روڈ
۶	بندرائے تلوک چند	ابوہر روڈ	ایضاً	بھٹنڈہ گیٹ روڈ

نمبر ۳۰۰۰ ۔ مندرجہ مسودہ قواعد پنجاب گورنمنٹ ۔ ۔ ۔ (وزارت تعلیم) اون اختیارات کی رو سے جو لوکل گورنمنٹ کو زیر دفعہ ۳۰، ۲۴۰، ۱۲ (ب)، (ج) (د) میونسپل ایکٹ پنجاب ۱۹۱۱ء (جیسا کہ اوسکی بعد میں سے ترمیم ہوئی) تفویض ہوئے ہیں مرتب کرنا تجویز فرماتی ہے۔ اون اشخاص کی اطلاع کیلئے شائع کئے جاتے ہیں جن پر انکا غالباً اثر ہوگا مجوزہ قواعد میونسپلٹی دینا نگر ضلع گورداسپور میں نافذ ہونگے اور مسودہ قواعد پر یکم فروری ۱۹۲۴ء کو یا اوس کے بعد بمعہ ایسے اعتراض یا تجویز کے غور کی جائیگی جو مسودہ مذکور کے متعلق کسی شخص کی طرف سے تاریخ مذکور سے پہلے موصول ہوگی :-

مسودہ قواعد

۱ ۔ میونسپل کمیٹی دینا نگر کے ممبروں کے انتخاب کی غرض سے میونسپلٹی دینا نگر چھ حلقہ جات انتخاب میں تقسیم ہوگی جنکی حدود کی تفصیل گوشوارہ منسلکہ قواعد ہذا میں کی گئی ہے۔

۲ - ہر ایک وارڈ کیلئے اوس حلقہ کے رہنے والے درج رجسٹر شدہ رائے دہندگان ایک نمائندہ منتخب کرینگے -

۳ - کوئی شخص میونسپل کمیٹی دینانگر کے ممبر کے طور پر منتخب ہونے کا حقدار نہیں ہوگا - تاوقتیکہ :-

(الف) وہ حسب مندرجہ فہرست ہائے آرائے دہندگان ایک درج رجسٹر شدہ رائے دہندہ نہ ہو - اور

(ب) (۱) وہ اس اراضی کے متعلق جو تحصیل گورداسپور کی حدود کے اندر واقعہ ہو کم از کم ۱۰ روپیہ سالانہ معاملہ زمین بطور مالک ادا نہ کرتا ہو - یا بطور معوض الیہ سرکار وصول نہ کرتا ہو - یا

(۲) وہ ایسی جائداد غیر منقولہ کا مالک نہ ہو جس کی مالیت کم از کم ۱۰۰۰ روپیہ ہو اور . . . . جو میونسپلٹی کی حدود کے اندر واقعہ ہو - یا

(۳) کم از کم ۵۰ روپیہ ماہوار آمدنی نہ رکھتا ہو - یا

(۴) وہ امتحان میٹریکولیشن یا سکول لیونگ سرٹیفکیٹ یا پنجاب یونیورسٹی کا کوئی دیگر اس کے برابر کا یا اس سے بالاتر امتحان پاس نہ کر چکا ہو - یا یونیورسٹی مذکور کا کوئی امتحان علوم مشرقیہ پاس نہ کر چکا ہو -

نوٹ - اگر باپ و بیٹا اکٹھے رہتے ہوں تو الگ ٹکس کی ادائیگی یا زیر ضمن ہائے (ب) (۲) (۳) قاعدہ ہذا مذکور کی قابلیتیں باپ کی خواہش پر باپ کی جگہ بیٹے کی قابلیتیں سمجھی جائینگی -

۴ - کوئی شخص میونسپلٹی دینانگر میں بطور ووٹر درج رجسٹر ہونے کا حقدار نہیں ہوگا تاوقتیکہ وہ :-

(الف) مرد برطانوی رعایا ہو اور ۲۱ سال کی عمر نہ ہو چکا ہو - اور جس سال میں رائے دہندگان کا رجسٹر . . . . مرتب کیا گیا ہو - یا اس کی نظر ثانی کی گئی ہو - اس کی یکم دسمبر سے ماقبل ۱۲ ماہ تک عام طور پر میونسپلٹی کے اندر نہ رہا ہو - یا کاروبار نہ کرتا رہا ہو -

(ب) - (۱) میونسپلٹی کی حدود کے اندر واقعہ کم از کم ۲۰۰ روپیہ کی مالیت کی غیر منقولہ جائداد نہ رکھتا ہو - یا

(۲) ایسے مکان یا حصہ مکان کی بابت جو میونسپل حدود کے اندر واقعہ ہو کم از کم ایک روپیہ ماہوار کرایہ ادا نہ کرتا ہو - یا

(۳) اوس اراضی کے متعلق جو تحصیل گورداسپور کی حدود کے اندر واقع ہو کم از کم ۵ روپیہ سالانہ بطور معاملہ زمین ادا نہ کرتا ہو - یا

(۴) کم از کم ۱۵ روپیہ ماہوار کی آمدنی نہ رکھتا ہو - یا

(۵) امتحان میٹریکولیشن یا سکول لیونگ سرٹیفکیٹ یا پنجاب یونیورسٹی کا کوئی دیگر اسکے برابر کا یا بالاتر امتحان پاس نہ کر چکا ہو - یا یونیورسٹی مذکور کا کوئی امتحان علوم مشرقی پاس نہ کر چکا ہو -

۵ - ہر ایک مستحق شخص میونسپلٹی کے کسی ایک حلقہ میں بطور ووٹر درج رجسٹر کیا جائیگا - یعنی یا تو اوس حلقہ کے اندر جس میں وہ سکونت پذیر ہو یا اپنی مرضی سے اوس حلقہ میں (اگر کوئی ہو) جس سے اوسے اپنی قابلیت کا کوئی حصہ حاصل ہوتا ہو لیکن کوئی شخص قاعدہ ۴ میں مندرجہ کسی حکم کے باوجود ایک سے زیادہ ووٹ دینے کا مجاز نہیں ہوگا جو وہ انتخاب میں کسی ایک امیدوار کو دیگا -

گوشوارہ

نمبر حلقہ	نام حلقہ	تفصیل حدود	نام محلہ
۱	گوجراں کھٹیکاں	شمال - خط ریلوے کراسنگ کے اوس مقام سے جو کچی سڑک موضع آواں کھا پر واقع ہے تا آواں کی بازار لبھو شاہ مہاجن کی دوکان کے کونہ تک پھر وہاں سے ڈونڈیاں بھائیاں سٹریٹ کے [illegible]	گلی سوچیاں محلہ گوجراں گلی بکروالاں اور محلہ کھٹیکاں

نمبر حلقہ	نام حلقہ	تفصیل حدود	نام محلہ
		دیوار قصبہ کی طرف مسجد بیرنی کے مقام تک پھر براستہ کچی سڑک نگر الہ کو جاتی ہے۔ دیوی دوارہ کے نزدیک شرقی حد میونسپل پر ختم ہوتی ہے جنوب۔ پکی سڑک جنوبی حد میونسپل کے ساتھ ساتھ ریلوے اسٹیشن سے اوس مقام تک جہاں یہ شرقی حد سے ملتی ہے۔ مشرق۔ مشرقی حد میونسپل اوس مقام سے جہاں یہ جنوبی حد سے ملتی ہے دیوی دوارہ کے نزدیک ایک مقام تک۔ مغرب۔ مغربی میونسپل حد ریلوے سٹیشن کے نزدیک پٹھان کوٹ کی طرف ریلوے لائن کراسنگ گیٹ کے مقام تک۔	
۲	بانیاں	شمال۔ آوان گھی نگرالی بازار مغرب جنوب اور مشرق۔ کوچہ ودھنتیاں کے آغاز کے مقام سے کوچہ چڑیاں کے اختتام کے مقام تک جیسا کہ حلقہ نمبر ۲ کی شمالی حد میں مذکور ہے بشمول مکانات جو کوچہ ودھنتیاں کی مشرقی طرف کوچہ ہائے بھابیاں اور مہتیاں کی شمالی طرف واقع ہیں اور نیز بشمول مکانات جو کوچہ چڑیاں کی مغربی طرف واقع ہیں۔	محلہ بانیاں و پنڈتاں
۳	کھتریاں	شمال۔ جیجتی گلی و گلی داتا فرید شاہ جنوب۔ آوان گھی نگرالی بازار مشرق۔ محلہ لڈھنیاں مغرب۔ محلہ جلا ہکٹری	گلی دھیاں۔ محلہ دھوسیاں گلی لاہوریاں کوچہ روریاں بازار ڈلکھا قدیم اور محلہ بزازاں
۴	شیخاں	شمال۔ مسجد لوہاراں کے مقام سے محلہ ہائے مغلاں کے مکانات کے عقب کے ساتھ ساتھ ورسے آریا ہائی سکول تک وہاں سے سکول لیبارٹری کے کونہ سے بازار کلاں تک براستہ سکول سٹریٹ پھر وہاں سے محلہ بھٹاں کی جنوبی طرف حد کے ساتھ ساتھ کچی دیوار قصبہ کی طرف تکیہ خاکروباں کے نزدیک ایک مقام تک جنوب۔ حلقہ نمبر ۳ کی شمال مغربی حد۔ مشرق۔ دیوار قصبہ نگرالی دروازہ سے مسجد لوہاراں تک مغرب۔ پکی دیوار قصبہ نزد تکیہ خاکروباں آوان گھی دروازہ تک	
۵	مہاجناں	شمال۔ کوچہ بازار کشمیریاں جنوب حلقہ نمبر ۴ کی شمالی حد کا حصہ مشرق۔ کوچہ کشمیریاں متعلقہ امرتسر پٹھان کوٹ روڈ کے مقام آغاز سے دیوار شہر کے ساتھ ساتھ مکانات قاضیاں ... تک پھر وہاں سے تا بازار کلاں ودھاوا شاہ کی دوکان کے مقام تک براستہ قاضیاں سٹریٹ بشمول اون مکانات کے جو سٹریٹ مذکور کے دونوں طرف واقع ہیں پھر بازار کلاں کے ساتھ ساتھ جاکر اس مقام تک جہاں یہ حلقہ نمبر ۴ کی شمالی حد کے ساتھ خوشی رام حکیم کی دوکان پر ایک مقام تک مغرب۔ کوچہ گھمہاراں و منشیا دالی	جس میں تنگ
۶	گنشو بیرونی	شمال۔ شمالی حد بابت میونسپل جنوب۔ حلقہ نمبر ۵ کی شمالی حد بابت میونسپل پھر نیچے کی طرف حلقہ نمبر ۴ کی شمالی حد کے نیچے کی طرف حلقہ نمبر ۱ شمالی حد کا حصہ مسجد بیرنی سے	

نمبر حلقہ نام حلقہ	تفصیل حدود	نام محلہ
	دیوی وارہ تک مشرق۔ حد مشرقی میونسپل دیوی دوارہ سے حد شمالی حد بست کے ساتھ اس کے مقام اتصال تک مغرب۔ مغربی حد بست میونسپل شمالی انتہائی مقام سے کچی سڑک مع ضلع آدان گھی پر ریلوے لائن کراسنگ تک ۔	کوچہ کشمیریاں گلی منشیاں والی محلہ کمہاراں بیرونی محلہ ڈپ گراں اور قافیاں اور گلی لوہاراں ورنگریزاں

نوٹ ۔ جہاں کہیں حدود متذکرۃ الصدر کی نسبت یہ بیان کیا گیا ہے۔ کہ وہ کوچوں یا سڑکوں کے ساتھ ساتھ جاتی ہیں وہاں اون سے یہ مراد ہے کہ وہ ایسی سڑکوں یا کوچوں کے مرکزی خط کے ساتھ ساتھ جاتی ہیں ۔

مورخہ ۲۴ دسمبر ۱۹۲۳ء

نمبر ۳۰۱۷۵ ۔ بہ تنسیخ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۹۶ ۴ مورخہ ۲۲ جون ۱۹۰۹ء ان ترمیم شدہ شروح چنگی کے مندرجہ ذیل گوشوارہ کو جو میونسپلٹی بہادر گڑھ ضلع رہتک میں نافذ کی جانی تجویز کی گئی ہیں گورنمنٹ پنجاب (وزارت تعلیم) نے منظور فرمالیا ہے اور وہ ایکٹ میونسپل پنجاب ۱۹۱۱ء کی دفعہ ۶۲ (۷) کے بموجب اطلاع عامہ کے لئے شائع کیا جاتا ہے ۔ ترمیم شدہ شروح چنگی اشتہار ہذا کی تاریخ اشاعت سے تین ماہ بعد نافذ کی جائیگی

میونسپلٹی بہادر گڈھ کا ترمیمہ گوشوارہ چنگی

اشیائے	شرح چنگی		
	بلحاظ وزن فی من	بلحاظ مالیت	بلحاظ تعداد
قسم اول :- اشیائے خور و نوش	روپیہ آنہ پائی	روپیہ آنہ پائی	روپیہ آنہ پائی
۱ - گندم و آٹا گندم ۔ سوجی و میدہ	۰ — ۰ — ۶ فی من		—
۲ - چاول جھونا اور کھیل	۰ — ۱ — ۳ //	—	—
۳ - جو چنے اور ان کا آٹا	۰ — ۰ — ۶ //	—	—
۴ - دیگر اجناس خوردنی اور انکا آٹا و دال ہر قسم کی	۰ — ۰ — ۶ //	—	—
۵ - مصفا چینی مصری (کوزہ مصری) بورا سفید قند درجہ اول ۔ نبات ولایتی طرز پر مصفا چینی	۰ — ۸ — ۰ //	—	—
۶ - غیر مصفا چینی ۔ گڑ ۔ شکر ۔ راب شیرہ تلونجا میزان کھنڈ و بید کھنڈ	۰ — ۲ — ۶ //	—	—
۷ - گھی	۱ — ۴ — ۰ //	—	—
الف ۔ مکھن و چربی خنزیر	۱ — ۰ — ۰ //	—	—
۸ دیگر اشیائے خورد و نوش			
الف - میوہ جات جملہ قسم تازہ و خشک	—	۰ — ۰ — ۹ فی روپیہ	—
ب - ترکاریاں جملہ قسم تازہ و خشک بشمول			
پھل ۔ جملہ قسم کی [illegible]			

[illegible]

اشیائے	شرح چونگی		
	بلحاظ وزن فی من	بلحاظ مالیت	بلحاظ تعداد
	روپیہ آنہ پائی	روپیہ آنہ پائی	روپیہ آنہ پائی
بنا ہوا ہو ۲ - ممالک غیر کا کپڑا و اشیاء ساختہ ۳ - قالین - دریاں - غالیچے - کمبل - نمدے - کینوس اور موم جامے ۴ - اشیائے چمڑا - شوز - بوٹ وغیرہ ماسوائے کھال و خام کھال	—	۰ - ۰ - ۶ پائی فی روپیہ	—
قسم ہشتم - دھاتیں ۱ - دھاتیں اور وہ اشیاء جو جزواً یا کلاً ان سے بنی ہوئی ہوں بشمول پھوٹ ماسوائے (سونا - چاندی اور اس کی ساختہ اشیائے)	—	۰ - ۰ - ۶ " "	—
قسم نہم - متفرق سامان آرائشی مثلاً ۱ - صندوق - کرسیاں - میزیں سٹول - الماریاں مونڈھے - بنچیں - پنکھے - چارپائیاں - پیڑھے اور ان کے اجزائے ۲ - لکڑی اور پتھر کی ساختہ وہ اشیاء جو قسم چہارم میں شامل نہیں ہیں ۳ - کاغذ قلم دوات جملہ قسم بشمول سادہ کاپی بک ۴ - چھتریاں - کھلونے ہر قسم - لالٹین - لیمپ - ان کے اجزاء - اشیاء اور زیورات جو شیشے کی ہوں اور ان کے اجزا اور دیگر اشیاء بساط خانہ	—	۰ - ۰ - ۶ پائی "	—

نمبر ۱۹۱۰۳ - اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۲۳۶۲۴ مورخہ ۹ - اکتوبر ۱۹۲۳ء کی تمہید میں الفاظ ۳۰ نومبر ۱۹۲۳ء کی جگہ الفاظ "یکم اپریل ۱۹۲۴ء" ثبت کرو -

[illegible]